سلیس اردو ترجمہ اور موضوعاتی فہرستوں سے مزین

معجم کبیر طبرانی

امام سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی

ترجمہ

حضرت علامہ ابوالفضل محمد شفیق الرحمان قادری رضوی

شبیر برادرز
اردو بازار ۰ لاہور

Marfat.com

سلیس اردو ترجمہ اور موضوعاتی فہرستوں سے مزین

امام طبرانی کی مرویات کا ایسا مجموعہ جس میں امام طبرانی کے ہر شیخ کی ایک منفرد روایت درج ہے۔

معجم کبیر طبرانی

جلد نمبر 4

امام سلیمان بن احمد بن ایوب بن مطیر اللخمی الشامی

ابو القاسم الطبرانی (المتوفی ۳۶۰ ھ)

الشیخ الحافظ ابی الفضل محمد شفیق الرحمٰن القادری الرضوی

شبیر برادرز ®

۴۰۔ اردو بازار لاہور

فون: 042-37246006

shabbirbrother786@gmail.com

Marfat.com

297.25
51 ط م
۱۴۲۸۸۵ جلد ۵

لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ

نام کتاب ——— **معجم کبیر طبرانی**

تصنیف ——— امام سلیمان بن احمد بن ایوب بن مطیر اللخمی الشامی

مترجم ——— الشیخ الحافظ ابی الفضل محمد شفیق الرحمٰن القادری الرضوی

باہتمام ——— ملک شبیر حسین

سن اشاعت ——— ستمبر 2016ء

طباعت ——— اشتیاق اے مشتاق پرنٹرز لاہور

ہدیہ ——— روپے

جمیع حقوق الطبع محفوظ للناشر
All rights are reserved
جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

شبیر برادرز ۴۰۔ اردو بازار لاہور
فون: 042-37246006

ضروری التماس

قارئین کرام! ہم نے اپنی بساط کے مطابق اس کتاب کے متن کی تصحیح میں پوری کوشش کی ہے، تاہم پھر بھی آپ اس میں کوئی غلطی پائیں تو ادارہ کو آگاہ ضرور کریں تاکہ وہ درست کردی جائے۔ ادارہ آپ کا بے حد شکر گزار ہوگا۔

Marfat.com

فہرست عنوانات حدیث

عنوان	حدیث نمبر
کتاب الایمان	

❁ ابولہب حضور ﷺ کے پیچھے پیچھے آپ کے پیغام کو جھٹلاتا پھرتا تھا	۴۴۴۸
❁ رسول اکرم ﷺ جہاں جہاں توحید کا پیغام دیتے، ابولہب وہاں پہنچ کر آپ کو جھٹلاتا تھا	۴۴۴۹
❁ رسول اکرم ﷺ جہاں جہاں توحید کا پیغام دیتے، ابولہب وہاں پہنچ کر آپ کو جھٹلاتا تھا	۴۴۵۰
❁ رسول اکرم ﷺ ذی المجاز میں توحید کا پیغام دیتے، ابولہب وہاں پہنچ کر آپ کو جھٹلاتا تھا	۴۴۵۱
❁ رسول اکرم ﷺ منیٰ میں توحید کا پیغام دیتے، ابولہب وہاں پہنچ کر آپ کو جھٹلاتا تھا	۴۴۵۲
❁ رسول اکرم ﷺ ذی المجاز میں توحید کا پیغام دیتے، ابولہب وہاں پہنچ کر آپ کو جھٹلاتا تھا	۴۴۵۳
❁ رسول اکرم ﷺ عکاظ میں توحید کا پیغام دیتے، ابولہب وہاں پہنچ کر آپ کو جھٹلاتا تھا	۴۴۵۴
❁ کس قدر دکھ ہوتا ہے جب نیکی کے راستے میں کوئی اپنا رکاوٹ بن جائے	۴۴۵۵
❁ ورے رنگ والا خوبصورت لیکن بھینگا شخص ابولہب، حضور ﷺ کی مخالفت میں کہاں تک پہنچا	۴۴۵۶
❁ اللہ تعالیٰ، رسول اکرم ﷺ اور جنت کی ایک خوبصورت مثال	۴۴۶۳
❁ بتوں کو ہاتھ لگانا بھی رسول اکرم ﷺ کو پسند نہیں تھا	۴۵۳۲
❁ نزول وحی کے وقت سخت سردی میں رسول اکرم ﷺ کی پیشانی مبارک پر پسینہ آجاتا تھا	۴۶۵۴
❁ نزول وحی اور اس کی کتابت کا طریقہ کار	۴۷۵۵
❁ رسول اکرم ﷺ پر وحی نازل ہوتی، حضرت زید بن ثابت لکھتے تھے	۴۷۵۶
❁ ایمان کا بنیادی رکن یہ ہے کہ مکمل تقدیر پر ایمان لائیں	۴۸۰۸
❁ منافقین کی اہل ایمان کے بارے ہرزہ سرائی اور سورۃ المنافقون کا نزول	۴۹۳۳
❁ ''جس نے خلوص دل سے کلمہ پڑھا وہ جنتی ہے'' کا حقیقی مفہوم	۴۹۳۴
❁ یقینی طور پر کسی کو بھی جنتی یا دوزخی نہیں کہا جا سکتا	۴۹۳۶
❁ زید بن ارقم نے منافقین کی گستاخی ظاہر کی، اللہ تعالیٰ نے ان کی تائید میں قرآن نازل کر دیا	۴۹۴۲

Marfat.com

❁ اللہ تعالیٰ کی نعمتیں حاصل کر کے اُسی کا شکر ادا کرنا چاہیے ۵۰۶۴
❁ ستاروں کے موثر ہونے پر اعتقاد رکھنا کفر ہے ۵۰۶۵
❁ جس نے کہا: برسات ستاروں کی فلاں منزل کی وجہ سے ہوئی ہے، وہ کافر ہو گیا ۵۰۶۶
❁ جس نے ''لا الہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ'' کی گواہی دی وہ جنتی ہے ۵۱۲۶
❁ اسلام کے سوا کوئی بھی دین اپنانے کی اجازت نہیں ہے ۵۱۶۰
❁ دم کروانا یا دوائی لینا بھی تقدیر میں لکھا ہوتا ہے ۵۳۳۵
❁ جس نے صدق دل سے لا الہ الا اللہ پڑھ لیا وہ جنتی ہے ۵۴۲۱
❁ جس نے ''لا الہ الا اللہ'' پڑھا وہ جنتی ہے ۵۴۲۲
❁ علاج سنت ہے لیکن علاج سے بھی شفاء اللہ تعالیٰ ہی عطا کرتا ہے ۵۴۵۰
❁ رسول اکرم ﷺ کے صحابہ اور سسرالی رشتہ داروں کا بھی احترام ضروری ہے ۵۵۱۱
❁ جو قریش سے محبت کرتا ہے، اللہ تعالیٰ اس سے محبت کرتا ہے ۵۵۷۷
❁ انصار سے محبت صرف مومن اور ان سے بغض صرف منافق رکھتا ہے ۵۵۷۸
❁ اللہ کے معاملے میں کسی ملامت گر کی ملامت کی پرواہ نہ کرنے کی شرط پر بیعت کی گئی ۵۵۹۳
❁ اہل ایمان میں مومن کی مثال ایسے ہے جیسے جسم میں سر کی حیثیت ۵۶۱۱
❁ اعمال کا دارومدار خاتمے پر ہے ۵۶۵۲
❁ اعمال کا دارومدار خاتمے پر ہے ۵۶۶۶
❁ کوئی شخص لوگوں کے مطابق جنتیوں والے عمل کر رہا ہوتا ہے، لیکن وہ دوزخی ہوتا ہے ۵۶۶۷

کتاب عقائد اهل سنت

❁ رسول اکرم ﷺ نے حضرت رافع کی نکلی ہوئی آنکھ لعاب دہن لگا کر ٹھیک کر دی ۴۴۰۷
❁ صحابی نے رسول اکرم ﷺ سے جنت میں آپ کا پڑوس مانگا ۴۴۳۷
❁ حضرت ربیعہ اسلمی رضی اللہ عنہ نے رسول اکرم ﷺ سے جنت مانگی ۴۴۴۲
❁ رسول اکرم ﷺ نے لوگوں کے نسب اور ان کے جنتی یا دوزخی ہونے کی خبریں دیں ۴۴۴۶
❁ بنی لیث کے ایک آدمی نے حضور ﷺ کی خدمت میں نعتیہ اشعار پڑھے ۴۴۵۹
❁ بدر کے کنویں میں پڑی کافروں کی لاشوں سے مخاطب ہو کر رسول اکرم ﷺ نے ارشادات فرمائیے ۴۵۶۹
❁ جس نے ایک مرتبہ درود پڑھا، اس پر اللہ تعالیٰ دس رحمتیں نازل فرماتا ہے ۴۵۸۴

Marfat.com

❁ جوایک بار درود پڑھتا ہے، اس پر اللہ تعالیٰ اور فرشتے دس رحمتیں نازل فرماتے ہیں	۴۵۸۵
❁ جوایک بار سلام پڑھتا ہے، اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے اس پر دس مرتبہ سلامتی نازل کرتے ہیں	۴۵۸۵
❁ جوامتی ایک مرتبہ درود پڑھتا ہے، اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں نازل فرماتا ہے	۴۵۸۶
❁ درود پڑھنے والے پر دس رحمتیں نازل ہوتی ہیں درجات بلند ہوتے ہیں، گناہ معاف ہوتے ہیں	۴۵۸۷
❁ درود پڑھنے والے پر دس رحمتیں نازل ہوتی ہیں، درجات بلند اور گناہ معاف ہوتے ہیں	۴۵۸۸
❁ درود پڑھنے والے پر دس رحمتیں نازل ہوتی ہیں، سلام پڑھنے والے دس سلام جواب ملتا ہے	۴۵۹۱
❁ رسول اکرم ﷺ کی برکت سے ابوطلحہ کے گھر کا تھوڑا سا کھانا ۱۰۰ سے زیادہ لوگوں نے کھایا	۴۵۹۶
❁ ایک صحابی نے اپنی مرضی کا درود شریف پڑھا، حضور ﷺ کو بہت پسند آیا	۴۷۵۴
❁ اللہ تعالیٰ یہودیوں پر لعنت کرے، وہ اپنے نبیوں کی قبروں کو سجدے کرتے تھے	۴۷۷۵
❁ قرآن کریم میں بحث کرنا کفر ہے	۴۷۸۴
❁ اس کی بینائی زائل ہوگئی جس نے حضرت علی کے حق میں گواہی نہیں دی	۴۸۵۹
❁ جس نے رسول اکرم ﷺ کے بارے میں جان بوجھ کر جھوٹ بولا وہ اپنا ٹھکانہ جہنم بنالے	۴۸۷۷
❁ جس نے میرے بارے میں جان بوجھ کر جھوٹ بولا وہ اپنا ٹھکانہ جہنم بنالے	۴۸۷۸
❁ جس نے میرے بارے میں جان بوجھ کر جھوٹ بولا وہ اپنا ٹھکانہ جہنم بنالے	۴۸۷۹
❁ جس نے میرے بارے میں جان بوجھ کر جھوٹ بولا وہ اپنا ٹھکانہ جہنم بنالے	۴۸۸۰
❁ جس نے میرے بارے میں جان بوجھ کر جھوٹ بولا وہ اپنا ٹھکانہ جہنم بنالے	۴۸۸۱
❁ رسول اکرم ﷺ کا حوض کوثر بھی ہے اور آپ ﷺ نے امت سے اس کا وعدہ بھی کیا ہے	۴۸۸۲
❁ حضرت علی، حضرت عقیل، حضرت جعفر اور حضرت عباس رضی اللہ عنہم کی اولادیں آلِ رسول ہیں	۴۸۸۳
❁ حضرت علی، حضرت عباس، حضرت جعفر اور حضرت عقیل رضی اللہ عنہم کی اولادیں آلِ رسول ہیں	۴۸۸۴
❁ حضرت علی، حضرت عباس، حضرت جعفر اور حضرت عقیل رضی اللہ عنہم کی اولادیں آلِ رسول ہیں	۴۸۸۵
❁ حضور ﷺ کے اہل بیت آپ کے وہ رشتہ دار ہیں جن پر صدقہ حرام ہے	۴۸۸۶
❁ رسول اکرم ﷺ کے اہل بیت آپ کے وہ رشتہ دار ہیں جن پر صدقہ حرام ہے	۴۸۸۷
❁ حضرت علی، حضرت عباس، حضرت جعفر اور حضرت عقیل رضی اللہ عنہم کی اولادیں آلِ رسول ہیں	۴۸۸۸
❁ حضرت علی، حضرت عباس، حضرت جعفر اور حضرت عقیل رضی اللہ عنہم کی اولادیں آلِ رسول ہیں	۴۸۸۹
❁ اہل بیت کا دشمن رسول اللہ کا دشمن، اُن کا دوست رسول اللہ کا دوست ہے	۴۸۹۱

Marfat.com

❁ رسول اکرم ﷺ نے امام حسن، امام حسین رضی اللہ عنہما اور تمام مومنین کو اللہ کی امان میں دیا تھا	۴۸۹۷
❁ کتاب اللہ اور اہل بیت کا دامن مضبوطی سے تھامنے کے بارے میں ایک اور حدیث کا حوالہ	۴۹۰۰
❁ جس نے میرے بارے میں جان بوجھ کر جھوٹ بولا وہ اپنا ٹھکانہ جہنم بنالے	۴۹۱۵
❁ جو لوگ رسول اکرم ﷺ کو حجرے کے باہر سے آوازیں دے رہے تھے وہ بے وقوف ہیں	۴۹۸۰
❁ رسول اکرم ﷺ نے قیامت تک ہونے والے تمام امور بیان کر دیئے	۴۹۸۵
❁ جو سلام پڑھ چکے ہیں، ان کے لئے درود ابراہیمی ہے	۴۹۹۸
❁ حضرت زید بن خارجہ رضی اللہ عنہ کی بعد از انتقال گفتگو	۴۹۹۹
❁ بعد از انتقال حضرت زید بن خارجہ رضی اللہ عنہ کی گفتگو	۵۰۰۰
❁ اللہ تعالیٰ کی نعمتیں حاصل کر کے اُسی کا شکر ادا کرنا چاہیے	۵۰۶۴
❁ ستاروں کے موثر ہونے پر اعتقاد رکھنا کفر ہے	۵۰۶۵
❁ جس نے کہا: برسات ستاروں کی فلاں منزل کی وجہ سے ہوئی ہے، وہ کافر ہو گیا	۵۰۶۶
❁ رسول اکرم ﷺ نے حضرت زید بن خالد کو ۶ ماہ کے جانور کی قربانی کی اجازت دی	۵۰۶۷
❁ حضرت زید بن خالد کو بکری کے ۶ ماہ کے بچے کی قربانی کی اجازت مل گئی	۵۰۶۸
❁ رسول اکرم ﷺ کی اجازت سے زید بن خالد رضی اللہ عنہ نے ۶ ماہ کے جانور کی قربانی کر دی	۵۰۶۹
❁ رسول اکرم ﷺ کو قربانی کے جانور کی عمر میں کمی بیشی کا اختیار ہے	۵۰۷۰
❁ امت کی مشقت کا احساس نہ ہوتا، تو حضور ﷺ ہر نماز کے ساتھ مسواک لازم کر دیتے	۵۰۷۳
❁ روزہ افطار کروانے، مجاہد اور حاجی کی تیاری کروانے اور ان کے اہل خانہ کا خیال رکھنے کا ثواب	۵۱۳۰
❁ روزہ افطار کروانے، مجاہد اور حاجی کی تیاری کروانے پر اُن کے برابر ثواب ملتا ہے	۵۱۳۱
❁ افطاری کروانے والے کو روزہ دار کے برابر ثواب ملتا ہے	۵۱۳۲
❁ افطاری کروانے، مجاہد یا حاجی کی تیاری کروانے، ان کے اہل خانہ کا خیال رکھنے کا ثواب	۵۱۳۳
❁ افطاری کروانے، مجاہد یا حاجی کی تیاری کروانے، ان کے اہل خانہ کا خیال رکھنے کا ثواب	۵۱۳۴
❁ افطاری کروانے، مجاہد یا حاجی کی تیاری کروانے، ان کے اہل خانہ کا خیال رکھنے کا ثواب	۵۱۳۵
❁ افطاری کروانے اور مجاہد کی تیاری کروانے، ان کے اہل خانہ کا خیال رکھنے کا ثواب	۵۱۳۶
❁ افطاری کروانے اور مجاہد کی تیاری کروانے، ان کے اہل خانہ کا خیال رکھنے کا ثواب	۵۱۳۷
❁ افطاری کروانے اور مجاہد کی تیاری کروانے، ان کے اہل خانہ کا خیال رکھنے کا ثواب	۵۱۳۸

Marfat.com

❁ افطاری کروانے اور مجاہد کی تیاری کروانے، ان کے اہل خانہ کا خیال رکھنے کا ثواب	۵۱۳۹
❁ افطاری کروانے، مجاہد یا حاجی کی تیاری کروانے، ان کے اہل خانہ کا خیال رکھنے کا ثواب	۵۱۴۰
❁ رسول اکرم ﷺ کے دست مبارک کی برکت سے کنواں ہمیشہ کے لئے بھر گیا	۵۱۴۷
❁ رسول اکرم ﷺ کی انگلیوں سے پانی کے چشمے پھوٹے	۵۱۴۷
❁ رسول اکرم ﷺ کی ڈالی ہوئی کنکریوں کی برکت سے کنویں کا پانی کبھی کم نہیں ہوا	۵۱۴۸
❁ اسلام کے سوا کوئی بھی دین اپنانے کی اجازت نہیں ہے	۵۱۶۰
❁ رسول اکرم ﷺ نے آسیب زدہ شخص کا جن بھگا دیا	۵۱۷۶
❁ حضرت سعد رضی اللہ عنہ کی تدفین کے بعد رسول اکرم ﷺ نے صحابہ سمیت بہت دیر تک تسبیح پڑھی	۵۲۰۸
❁ حضرت سعد کو وہ نذر پورا کرنے کی اجازت مل گئی جو ان کی والدہ نے مانی تھی	۵۲۲۶
❁ کوئی نذر پوری کیے بغیر فوت ہو گیا تو اس کی اولاد نذر پوری کر سکتی ہے	۵۲۲۸
❁ نذر ماننا جائز ہے، خود پوری نہ کر سکا تو اس کی طرف سے اس کے وارث پوری کریں	۵۲۲۹
❁ فوت شدہ والدین کی طرف سے غلام آزاد کیا تو ثواب ان تک پہنچ گیا	۵۲۳۰
❁ اولاد اپنے فوت شدہ والدین کی طرف سے نیک عمل کریں تو ان کو فائدہ ہوتا ہے	۵۲۳۱
❁ حضرت سعد نے اپنی والدہ کے ایصال ثواب کے لئے باغ صدقہ کیا	۵۲۳۲
❁ سیدہ ام سعد نذر پوری نہ کر سکی تھیں، حضرت سعد کو وہ نذر پوری کرنے کی اجازت مل گئی	۵۲۳۳
❁ حضرت سعد کی والدہ نذر پوری کیے بغیر انتقال کر گئیں، حضرت سعد نے اس کو پورا کیا	۵۲۳۴
❁ حضرت سعد کی والدہ نذر پوری کیے بغیر انتقال کر گئیں، حضرت سعد نے اس کو پورا کیا	۵۲۳۵
❁ حضرت سعد کی والدہ نذر پوری کیے بغیر انتقال کر گئیں، حضرت سعد نے اس کو پورا کیا	۵۲۳۶
❁ حضرت سعد کی والدہ کے ذمہ واجبات تھے ان کا انتقال ہو گیا، حضرت سعد نے وہ سب چکا دیئے	۵۲۳۷
❁ حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے اپنی فوت شدہ والدہ کی طرف سے صدقہ کیا	۵۲۴۱
❁ زندہ شخص اپنے فوت شدہ کی طرف سے جو بھی صدقہ کرتا ہے، اس کا فائدہ ہوتا ہے	۵۲۴۲
❁ حضرت سعد نے رسول اکرم ﷺ سے پوچھ کر اپنی فوت شدہ والدہ کو ایصال ثواب کیا	۵۲۴۳
❁ حضرت سعد نے والدہ کے ایصال ثواب کی اجازت مانگی، حضور ﷺ نے دے دی	۵۲۴۴
❁ رسول اکرم ﷺ کی دی ہوئی ہدایت یہ ہے کہ فوت شدگان کو ثواب پہنچتا ہے	۵۲۴۵
❁ حضرت مالک بن سنان نے رسول اکرم ﷺ کے زخم سے خون چوس لیا	۵۲۹۲

Marfat.com

اذان کے الفاظ دو دو مرتبہ ہونے کا اصل طریقہ اور حقیقت	۵۳۱۷
نجاشی کی بھیجی گئی ایک چھڑی حضور ﷺ نے خود رکھی ایک حضرت عمر اور ایک حضرت علی کو دی	۵۳۲۱
رسول اکرم ﷺ نے دو درہم کی مدعیہ عورت کو سچا قرار دے دیا	۵۳۳۳
جس نے جماعت کو چھوڑا، وہ منہ کے بل دوزخ میں ڈالا جائے گا	۵۳۵۵
رسول اکرم ﷺ کو پچھنے لگانے والے صحابی حضور ﷺ کا خون خود پی جاتے تھے	۵۳۸۰
رسول اکرم ﷺ کے اسم گرامی کی بدولت جنگ میں فتح ہوئی	۵۳۸۷
حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے اپنی والدہ کے ایصال ثواب کے لئے اپنا باغ صدقہ کر دیا	۵۳۹۰
دعائے رسول کی برکت سے کھانے میں برکت ہوگئی	۵۴۲۱
جنگ بدر میں صحابی تلوار اٹھاتے اور کافر تک پہنچنے سے پہلے ہی اس کا سر تن سے جدا ہو جاتا تھا	۵۴۲۳
امت میں کچھ قرآن پڑھنے والے ایسے ہونگے جن کا قرآن ان کے حلق سے نیچے نہیں اترے گا	۵۴۷۲
مشرق کی جانب سے ایک قوم ظاہر ہوگی، وہ سر منڈایا کریں گے	۵۴۷۴
نظر بد، بخار اور موذی جانور کے کاٹے کا دم کروانا جائز ہے	۵۴۸۰
دوران نماز رسول اکرم ﷺ تشریف لائے، حضرت ابوبکر نے مصلیٰ خالی کر دیا	۵۵۶۱
اس شخص کا وضو نہیں ہوا، جس نے رسول اکرم ﷺ پر درود نہیں پڑھا	۵۵۶۶
اس کی نماز نہیں، جس کا وضو نہیں، جو انصار کا محب نہیں اور جس نے درود نہیں پڑھا	۵۵۶۷
رسول اکرم ﷺ نے بئر بضاعہ میں اپنا لعاب دہن مبارک ڈال کر برکت ڈالی	۵۵۷۲
نحوست اگر ہوتی تو گھوڑے، عورت اور مکان میں ہوتی	۵۵۷۵
انصار سے محبت صرف مومن اور ان سے بغض صرف منافق رکھتا ہے	۵۵۷۸
گستاخان رسول عامر بن طفیل اور اربد بن قیس کا عبرتناک انجام	۵۵۹۲
ہجر رسول میں لکڑی کا ستون بھی رو پڑا	۵۵۹۴
رسول اکرم ﷺ کے لعاب دہن کی برکت سے حضرت علی رضی اللہ عنہ کی آنکھیں ٹھیک ہوئیں	۵۵۹۸
شام کے زیتون اور وہاں کی گندم سے لوگوں کی سیرابی کی پیشین گوئی	۵۵۹۹
اگر نحوست کسی چیز میں ہوتی تو عورت، مکان اور گھوڑے میں ہوتی	۵۶۱۵
نماز کے دوران حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے احترام مصطفیٰ میں مصلیٰ امامت چھوڑ دیا	۵۶۱۷
عاشق رسول نوجوان رسول اکرم ﷺ کا تبرک کسی اور کو دینے کے لئے تیار نہ ہوئے	۵۶۳۷

Marfat.com

❁ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی امامت کے دوران رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے، ابوبکر پیچھے ہٹ گئے ۵۶۳۹
❁نوجوان نے رسول اللہ کا تبرک کسی اور کو دینے سے صاف انکار کر دیا ۵۶۴۸
❁امت محمدیہ کے ستر ہزار یا ستر لاکھ لوگ ایک دوسرے کے ہاتھ تھامے جنت میں جائیں گے ۵۶۵۰
❁رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی استعمال شدہ چادر صحابی اپنے کفن کے لئے رکھتے تھے ۵۶۵۳
❁رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا استعمال شدہ پیالہ صحابہ کرام اپنے پاس تبرک کے طور پر رکھتے تھے ۵۶۶۰

کتاب العلم

❁خوشخبری ہو اس کو، جس نے اپنے علم پر عمل کیا اور اپنا اضافی مال اللہ کی راہ میں خرچ کر دیا ۴۴۸۰
❁ابن عباس رضی اللہ عنہما نے عملی طور پر علماء کرام کا احترام سکھایا ۴۶۱۳
❁چند صحابہ کرام کے اسمائے گرامی جو متبحر علماء تھے ۴۶۱۴
❁حضرت زید بن ثابت کی تدفین پر ابن عباس رضی اللہ عنہما نے کہا: آج ہم نے بہت علم دفن کر دیا ۴۶۱۶
❁جس نے علم رخصت ہوتے دیکھنا ہو، وہ زید بن ثابت کی تدفین دیکھ لے ۴۶۱۸
❁رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کو یہودیوں کی زبان لکھنے پڑھنے کا حکم دیا ۴۷۲۳
❁حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ نے صرف ۱۵ دن میں یہودیوں کی زبان لکھنا پڑھنا سیکھ لی ۴۷۲۴
❁حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ احادیث لکھنے کے خلاف تھے ۴۷۳۸
❁قرآن کریم جمع کرنے کے بارے حضرت ابوبکر اور عمر رضی اللہ عنہما کی ابتدائی مشاورت ۴۷۶۹
❁قرآن کریم جمع کرنے کے بارے حضرت ابوبکر اور عمر رضی اللہ عنہما کی ابتدائی مشاورت ۴۷۷۰
❁قرآن کریم جمع کرنے کے بارے حضرت ابوبکر اور عمر رضی اللہ عنہما کی ابتدائی مشاورت ۴۷۷۱
❁حدیث شریف من وعن آگے پہنچانا ضروری ہے، ہوسکتا ہے سامنے والا زیادہ فقیہہ ہو ۴۷۹۲
❁رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے کہنے پر حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ نے صرف ۱۷ دن میں سریانی زبان سیکھ لی ۴۷۹۶
❁حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ نے صرف سترہ دن میں سریانی زبان سیکھی ۴۷۹۷
❁حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ نے صرف سترہ دن میں سریانی زبان سیکھ لی ۴۷۹۸
❁حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ بڑھاپے میں احادیث بیان کرنے میں بہت احتیاط کرتے تھے ۴۸۴۴
❁جس نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں جان بوجھ کر جھوٹ بولا وہ اپنا ٹھکانہ جہنم بنالے ۴۸۷۷
❁جس نے میرے بارے میں جان بوجھ کر جھوٹ بولا وہ اپنا ٹھکانہ جہنم بنالے ۴۸۷۸
❁جس نے میرے بارے میں جان بوجھ کر جھوٹ بولا وہ اپنا ٹھکانہ جہنم بنالے ۴۸۷۹

Marfat.com

❁ جس نے میرے بارے میں جان بوجھ کر جھوٹ بولا وہ اپنا ٹھکانہ جہنم بنا لے ۴۸۸۰
❁ جس نے میرے بارے میں جان بوجھ کر جھوٹ بولا وہ اپنا ٹھکانہ جہنم بنا لے ۴۸۸۱
❁ جس نے میرے بارے میں جان بوجھ کر جھوٹ بولا وہ اپنا ٹھکانہ جہنم بنا لے ۴۹۱۵
❁ مختلف لوگوں کو مختلف قراءتوں میں قرآن سکھایا گیا ۴۹۳۸
❁ قرآن کریم کی درس وتدریس کے باجود علم اٹھ جائے گا ۵۱۵۳
❁ جس دور میں علم پر عمل نہ ہو، وہ دور علم اٹھنے کا ہے ۵۱۵۴
❁ یہودیوں میں تورات اور عیسائیوں میں انجیل موجود تھی، عمل نہ کرنے کے باعث وہ گمراہ ہو گئے ۵۱۵۵
❁ علم بغیر عمل کے علم نہیں جہالت ہے ۵۱۵۶
❁ جو قرآن حفظ کر کے بھول گیا، وہ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ سے برص زدہ حالت میں ملے گا ۵۲۵۲
قرآن حفظ کر کے بھلا دینے والا، جذام کی بیماری میں مبتلا حالت میں اللہ تعالیٰ سے ملے گا ۵۲۵۳
❁ بحث کرنا اور ایک دوسرے کے خلاف قرآنی آیات پیش کرنا حضور ﷺ کو پسند نہیں ہے ۵۳۰۴
❁ دین کے معاملے میں رائے کو اہمیت دیا کرو ۵۴۶۴
❁ دین کے معاملے میں رائے کو اہمیت دیا کرو ۵۴۶۵
❁ اللہ تعالیٰ کی راہ میں ایک صبح یا ایک شام دنیا و مافیہا سے بہتر ہے ۵۶۶۵ر

کتاب الوضو

❁ حضرت ربیعہ فرماتے ہیں: میں نے رسول اکرم ﷺ کو موزوں پر مسح کرتے دیکھا ہے ۴۴۴۵
❁ وضو کرنے کے بعد شرمگاہ کے مقام پر پانی چھڑکنا ۴۵۲۵
❁ جس چیز کو آگ چھولے اس کے کھانے کے بعد نیا وضو کرنا ۴۵۷۹
❁ جس چیز کو آگ چھولے اس کے کھانے کے بعد نیا وضو کرو ۴۵۹۵
❁ جس چیز کو آگ پر پکایا گیا ہو، اس کے کھانے کے بعد وضو کرو ۴۵۹۷
❁ رسول اکرم ﷺ نے پنیر کے ٹکڑے کھانے کے بعد وضو کیا ۴۶۰۱
❁ جو کھانا آگ پر پکایا گیا ہو، اس کو کھانے کے بعد نیا وضو کرنا ۴۶۹۹
❁ جس چیز کو آگ نے چھوا ہو، اس کو کھانے کے بعد نیا وضو کرنا ۴۷۰۰
❁ جس چیز کو آگ نے چھوا ہو، اس کو کھانے کے بعد نیا وضو کرنا ۴۷۰۱
❁ جو چیز آگ پر پکی ہو اس کو کھانے کے بعد وضو کرنے کے بارے ایک روایت ۴۷۰۲

Marfat.com

❁ آگ پر پکی چیز کھانے کے بعد نیا وضو کرنے کے بارے ایک روایت ۴۷۰۳
❁ جس چیز کو آگ نے چھوا ہو، اس کو کھانے کے بعد نیا وضو کرنا ۴۷۰۴
❁ جس چیز کو آگ نے چھوا ہو، اس کو کھا کر وضو کرنے کے بارے ایک روایت ۴۷۰۵
❁ ایسی چیز کھا کر وضو کرنے کا بیان جس کو آگ نے چھوا ہو ۴۷۰۶
❁ جس چیز کو آگ نے چھوا ہو، اس کو کھانے کے بعد نیا وضو کرنا ۴۷۰۷
❁ جس چیز کو آگ نے چھوا ہو، اس کو کھانے کے بعد نیا وضو کرنا ۴۷۰۸
❁ جس نے اپنی شرمگاہ کو ہاتھ لگالیا، وہ دوبارہ وضو کرے ۵۰۷۱
❁ شرمگاہ کو ہاتھ لگانے سے، وضو ٹوٹنے کے بارے ایک حدیث ۵۰۷۲
❁ امت کی مشقت کا احساس نہ ہوتا، تو حضور ﷺ ہر نماز کے ساتھ مسواک لازم کر دیتے ۵۰۷۳
❁ حضرت زید بن خالد رضی اللہ عنہ اپنی مسواک کان پر رکھا کرتے تھے ۵۰۷۴
❁ تحیۃ الوضو پڑھنے والے کے سابقہ گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں ۵۰۹۲
❁ وضو کر کے تحیۃ الوضو پڑھنے والے کے گناہ بخش دیئے جاتے ہیں ۵۰۹۳
❁ تحیۃ الوضو پڑھنے والے عمرہ کا ثواب ملتا ہے ۵۴۲۸
❁ مذی خارج ہو تو غسل لازم نہیں ہے اور کپڑے کی جس جگہ لگ جائے وہ جگہ دھو لینا کافی ہے ۵۴۵۵
❁ مذی خارج ہونے سے وضو ٹوٹتا ہے، کپڑے کو لگ جائے تو اس جگہ پر پانی کا چھینٹا مار دو ۵۴۵۹
❁ ایک روایت اس بارے کہ جس نے گوشت کھایا، وہ وضو کرلے ۵۴۹۲
❁ اس شخص کا وضو نہیں ہوا، جس نے رسول اکرم ﷺ پر درود نہیں پڑھا ۵۵۶۶
❁ اس کی نماز نہیں، جس کا وضو نہیں، جو انصار کا محب نہیں اور جس نے درود نہیں پڑھا ۵۵۶۷
❁ رسول اکرم ﷺ موزوں پر مسح کا حکم دیا کرتے تھے ۵۵۹۱

کتاب الطہارت

❁ صحبت کے دوران غسل واجب ہونے کے موقع کا بیان ۴۴۰۸
❁ مذی خارج ہو تو غسل لازم نہیں ہے اور کپڑے کی جس جگہ لگ جائے وہ جگہ دھو لینا کافی ہے ۵۴۵۵
❁ مذی خارج ہونے سے وضو ٹوٹتا ہے، کپڑے کو لگ جائے تو اس جگہ پر پانی کا چھینٹا مار دو ۵۴۵۹
❁ مذی خارج ہونے سے وضو کر لینا کافی ہے، کپڑے پر لگ جائے تو اس جگہ پر پانی کا چھینٹا مار لیں ۵۴۶۰
❁ اول اسلام میں غسل انزال کی وجہ سے لازم ہوتا تھا، بعد میں یہ حکم دخول پر ہو گیا ۵۵۶۴

Marfat.com

❁استنجاء کے لئے تین ڈھیلے استعمال کئے جائیں ۵۵۶۵

کتاب الاذان

❁اذان دینے والوں کی گردنیں قیامت کے دن سب سے بلند ہونگی ۴۹۷۵

❁بلال کی پیروی صرف مومن کرے گا،موذنوں کی گردنیں قیامت کے دن سب سے اونچی ہونگی ۴۹۷۶

❁مرغے کو گالی مت دو، یہ نماز کے لئے اذان دیتا ہے ۵۰۶۰

❁مرغے کو گالی مت دو کیونکہ یہ وقت پر اذان دیتا ہے ۵۰۶۲

❁اقامت کہنا اُسی کا حق ہے جو اذان دے ۵۱۴۹

❁حضرت زیاد بن حارث صدائی رضی اللہ عنہ نے اپنے کجاوے میں بیٹھے ہوئے اذان دی ۵۱۵۰

❁اذان کے لئے کانوں میں انگلیاں آواز اونچی کرنے کے لئے دی جاتی ہیں ۵۳۱۱

❁حضرت بلال کی اذان اور اقامت کے الفاظ دو دو ہوتے تھے ۵۳۱۲

❁اذان کے الفاظ دو دو مرتبہ ہونے کا اصل طریقہ اور حقیقت ۵۳۱۷

❁رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت حوضی کے دادا کو اذان کی ذمہ داری عطا فرمائی ۵۳۱۸

❁حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی حیات مبارکہ میں تین مرتبہ اذان دی ۵۳۱۹

کتاب الصلوٰۃ

❁رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم عموماً عصر کی نماز جلدی پڑھا دیتے تھے ۴۳۹۰

❁تعدیل ارکان کے بغیر نماز نہیں ہوتی ۴۳۹۵

❁رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس صحابی کو دوبارہ نماز پڑھوائی جو تعدیل ارکان نہیں کر رہا تھا ۴۳۹۶

❁نماز میں تعدیل ارکان کی رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے خصوصی تاکید فرمائی ۴۳۹۷

❁رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے تعدیل ارکان کے ساتھ نماز پڑھنے کا طریقہ سکھایا ۴۳۹۸

❁رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز سکون کے ساتھ پڑھنے کی طریقہ سکھایا ۴۳۹۹

❁نماز کے اندر تعدیل ارکان کے تقاضے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سکھائے ۴۴۰۰

❁نماز اطمینان کے ساتھ پڑھنے کا رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے طریقہ سکھایا ۴۴۰۱

❁رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز تعدیل ارکان کے ساتھ ادا کرنے کا طریقہ سکھایا ۴۴۰۲

❁قومہ میں تسبیح کی فضیلت ۴۴۰۳

❁فجر اور عشاء کی نمازوں میں قراءت کی مقدار کا بیان ۴۴۰۹

Marfat.com

❁ نماز فجر کے ابتدائی اور انتہائی وقت کا بیان	۴۵۳۶
❁ سحری اور اذان واقامت کے درمیان پچاس آیتیں پڑھنے جتنا وقت ہوتا تھا	۴۶۵۸
❁ اذان اور اقامت کے درمیان ۵۰ آیتیں پڑھنے جتنا وقفہ ہوتا تھا	۴۶۵۹
❁ رسول اکرم ﷺ کے ہمراہ صحابہ کرام نے سحری کی پھر نماز کے لئے روانہ ہوئے	۴۶۶۰
❁ سحری اور فجر کی نماز کے درمیان ۵۰ آیتوں کی تلاوت جتنا وقفہ ہوتا تھا	۴۶۶۱
❁ نماز کی طلب میں قدم زیادہ کرنے کی خاطر صحابہ کرام چھوٹے چھوٹے قدم اٹھاتے تھے	۴۶۶۳
❁ نماز کے لئے جاتے ہوئے قدموں کی تعداد زیادہ کرنے کی کوشش کرنی چاہئے	۴۶۶۴
❁ بندہ اس وقت تک نماز میں ہی شمار ہوتا ہے جب تک وہ نماز کے انتظار میں ہوتا ہے	۴۶۶۵
❁ مسجد کی جانب قدموں کی تعداد بڑھانے کے لئے چھوٹے چھوٹے قدم چلنا	۴۶۶۶
❁ ایک قول یہ ہے کہ ''صلوٰۃ الوسطیٰ'' ظہر کی نماز ہے	۴۶۷۴
❁ رسول اکرم ﷺ مغرب کی نماز میں سورۃ الاعراف پڑھتے تھے	۴۶۷۷
❁ مغرب کی نماز میں سورۃ الاعراف اور سورۃ یونس پڑھنا سنت ہے	۴۶۷۸
❁ رسول اکرم ﷺ کو مغرب کی نماز میں دو لمبی سورتوں میں سے بڑی سورۃ پڑھتے سنا گیا	۴۶۷۹
❁ صلوٰۃ الوسطیٰ سے مراد کون سی نماز ہے	۴۶۸۷
❁ مغرب کی دو رکعتوں میں سورۃ الاعراف پڑھنا سنت ہے	۴۶۸۹
❁ رسول اکرم ﷺ نے مغرب کی دو رکعتوں میں سورہ انفال پڑھی	۴۶۹۰
❁ نماز مغرب میں سورۃ المص پڑھنا سنت ہے	۴۶۹۱
❁ رسول اکرم ﷺ مغرب کی نماز میں لمبی سورۃ کی تلاوت کیا کرتے تھے	۴۶۹۳
❁ رسول اکرم ﷺ ظہر اور عصر میں قراءت کرتے تو آپ ﷺ کے صرف ہونٹ ہلتے تھے	۴۷۵۳
❁ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کا موقف یہ ہے کہ ''صلوٰۃ الوسطیٰ'' نماز عصر ہے	۴۷۶۰
❁ فرضی نمازوں کے علاوہ سب سے افضل وہ نفلی نماز ہے جو بندہ اپنے گھر پڑھتا ہے	۴۷۶۱
❁ آدمی کا اپنے گھر کے اندر نماز پڑھنا مسجد میں پڑھنے سے بہتر ہے سوائے فرضی نماز کے	۴۷۶۲
❁ کسی آدمی کا اپنے گھر کے اندر نماز پڑھنا ہی بہتر ہے سوائے فرضی نماز کے	۴۷۶۳
❁ افضل نماز وہ ہے جو بندہ اپنے گھر میں پڑھتا ہے	۴۷۶۴
❁ ہر نماز کے بعد سبحان اللہ، الحمد للہ، اللہ اکبر پڑھنا	۴۷۶۶

Marfat.com

❁ عصر کے بعد نفل پڑھنا منع ہے ۴۷۶۸
❁ رسول اکرم ﷺ لمبی قراءت کرتے تھے اور قراءت کرتے ہوئے آپ کے ہونٹ ہلتے تھے ۴۷۸۳
❁ رسول اکرم ﷺ کا صلاۃ الخوف پڑھانے کا طریقہ ۴۷۸۷
❁ رسول اکرم ﷺ نے ایک مرتبہ صلاۃ الخوف پڑھائی ۴۷۸۸
❁ جماعت کے ساتھ نماز پڑھنا، اکیلے پڑھنے سے ۲۴،۲۵ درجے افضل ہے ۴۸۰۴
❁ رسول اکرم ﷺ نماز کا سلام پھیرتے تو صحابہ کرام ''وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ کہہ کر جواب دیتے ۴۸۷۵
❁ پہلے پہل لوگ نماز کے دوران بات چیت کر لیتے تھے، بعد میں منع کر دیا گیا ۴۹۲۲
❁ پہلے پہل لوگ نماز کے دوران بات چیت کر لیتے تھے، بعد میں منع کر دیا گیا ۴۹۲۳
❁ نماز اوابین اس وقت پڑھی جائے جب دھوپ کی تپش کی وجہ سے اونٹوں کے بچوں کے پاؤں جلیں ۴۹۶۵
❁ چاشت کی نماز سورج کافی بلند ہونے اور دھوپ گرم ہونے پر پڑھی جائے ۴۹۶۶
❁ اوابین کے نوافل پڑھنے کا وقت ۴۹۶۷
❁ اوابین کی نماز پڑھنے کا وقت ۴۹۶۸
❁ لوگ چاشت کی نماز کو صلوٰۃ الاوابین کہتے تھے ۴۹۶۹
❁ صلوٰۃ الاوابین اس وقت پڑھی جائے جب دھوپ خوب گرم ہو جائے ۴۹۷۰
❁ نماز کے بعد تین مرتبہ یہ دعا مانگنے سے پورا بورا اجر کر ثواب ملتا ہے ۴۹۸۱
❁ رسول اکرم ﷺ نے دو مرتبہ صلوٰۃ الخوف پڑھائی ہے ۴۹۸۹
❁ مشرکین عصر کی نماز میں حملہ کرنا چاہتے تھے جبریل امین پہلے ہی صلوٰۃ الخوف کا حکم لے آئے ۴۹۹۰
❁ صلوٰۃ الخوف کے حکم نے مشرکین کے عزائم خاک میں ملا دیئے ۴۹۹۱
❁ صلوٰۃ الخوف کا حکم آیا اور مشرکین اپنے ناپاک عزائم میں رسوا ہو گئے ۴۹۹۲
❁ نمازِ خوف کا طریقہ اور اس کا حکم نازل ہونے کا موقع ۴۹۹۳
❁ صلوٰۃ الخوف میں سب مجاہدین یکبارگی سجدہ نہیں کرتے تھے ۴۹۹۴
❁ نماز خوف ایک مرتبہ عسفان میں پڑھی گئی اور ایک مرتبہ بنی سلیم کے علاقے میں ۴۹۹۵
❁ نماز خوف کے بارے ایک اور حدیث کا حوالہ ۴۹۹۵
❁ حضرت زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہ عصر کے بعد دو نوافل پڑھتے تھے ۵۰۲۱
❁ زید بن خالد رضی اللہ عنہ کا قول ہے ''میں نے رسول اکرم ﷺ کو عصر کے بعد دو رکعتیں پڑھتے دیکھا ہے'' ۵۰۲۲

Marfat.com

❁ مرغے کو گالی مت دو، یہ نماز کے لئے اذان دیتا ہے	۵۰۶۰
❁ نمازی کے آگے سے گزرنے کی وعید	۵۰۸۵
❁ نمازی کے آگے سے گزرنے والے کو سخت گناہ ملتا ہے	۵۰۸۶
❁ اللہ کی باندیوں کو مسجد میں آنے سے نہ روکو، یہ خوشبو لگائے بغیر مسجد میں آئیں	۵۰۸۹
❁ خواتین کو مسجد میں آنے سے نہ روکنے کے بارے ایک حدیث	۵۰۹۰
❁ تحیۃ الوضو پڑھنے والے کے سابقہ گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں	۵۰۹۲
❁ رسول اکرم ﷺ کی رات کی نماز کا طریقہ	۵۰۹۴
❁ نماز مغرب کے وقت کا معیار	۵۱۲۳
❁ صحابہ کرام مغرب پڑھ کر بازار جاتے، ابھی اتنی روشنی ہوتی کہ وہ پھینکا ہوا تیر گرتا دیکھ سکتے تھے	۵۱۲۴
❁ رسول اکرم ﷺ ہر نماز کے لئے مسواک کرتے تھے	۵۱۲۵
❁ نفلی نماز گھر میں پڑھنی چاہئے، گھروں کو قبرستان مت بننے دو	۵۱۴۱
❁ نفلی نماز گھر میں پڑھنی چاہئے، گھروں کو قبرستان مت بننے دو	۵۱۴۲
❁ نفلی نماز گھر میں پڑھنی چاہئے، گھروں کو قبرستان مت بننے دو	۵۱۴۳
❁ اقامت کہنا اُسی کا حق ہے جو اذان دے	۵۱۴۹
❁ حضرت سعد بن معاذ کو نماز میں کسی قسم کا وسوسہ نہیں آتا تھا	۵۱۸۴
❁ دوران نماز نظریں آسمان کی جانب نہیں اٹھانی چاہئیں	۵۲۹۸
❁ نماز کے دوران رکعتوں میں شک ہو تو سجدہ سہو کر لیں	۵۳۰۲
❁ نمازوں کے اوقات متعین کرنے کے لئے جبریل نے رسول اکرم ﷺ کی امامت کروائی	۵۳۰۵
❁ پانچوں نمازیں ان گناہوں کا کفارہ ہیں جو ان کے وقتوں میں سرزد ہوتے ہیں	۵۳۰۶
❁ جیسے روزانہ پانچ دفعہ نہانے والے کے جسم پر میل نہیں بچتی، ایسے ہی نمازی کے گناہ نہیں بچتے	۵۳۰۷
❁ رسول اکرم ﷺ بارش کے موسم میں مغرب اور عشاء کی نمازیں اکٹھی پڑھ لیتے تھے	۵۳۲۰
❁ نماز پڑھنے والے کو اپنے آگے سے گزرنے کی گنجائش ہی نہیں چھوڑنی چاہئے	۵۴۹۱
❁ سترے کے قریب ہو کر نماز پڑھنی چاہئے تاکہ کوئی آگے سے گزر کر نماز نہ توڑے	۵۴۹۴
❁ نماز خوف کا طریقہ	۵۵۰۱
❁ نماز فجر کے بعد طلوع آفتاب تک ذکر اللہ میں مشغول رہنے کی فضیلت	۵۵۰۷

Marfat.com

❁ اس کی نماز نہیں، جس کا وضو نہیں، جو انصار کا محب نہیں اور جس نے درود نہیں پڑھا ۵۵۶۷

❁ رسول اکرم ﷺ دائیں جانب سلام پھیرا کرتے تھے ۵۵۷۱

❁ رسول اکرم ﷺ اپنی دائیں اور بائیں جانب سلام پھیرا کرتے تھے ۵۶۰۶

❁ نماز میں مرد "سبحان اللہ" کہیں اور عورتیں تصفیق کریں ۵۶۰۷

❁ دوران نماز امام کو متوجہ کرنا مقصود ہو تو مرد "سبحان اللہ" کہیں اور عورتیں تصفیق کریں ۵۶۱۰

❁ جس دن منبر لایا گیا، حضور ﷺ نے نماز کا قیام اور رکوع اُسی پر کیا ۵۶۲۰

❁ نماز کے دوران عورتیں اس وقت سجدے سر نہ اٹھائیں جب تک مرد اچھی طرح نہ اٹھ جائیں ۵۶۳۱

❁ نماز میں امام کو کسی بات پر مطلع کرنے کی ضرورت ہو تو عورتیں تصفیق کریں مرد تسبیح پڑھیں ۵۶۳۳

❁ کچھ نمازی صحابہ کرام صرف ایک چادر اوڑھے ہوتے تھے ۵۶۳۴

❁ مردوں کو یہ حکم دیا جاتا تھا کہ وہ نماز کے دوران بائیں ہاتھ پر دایاں ہاتھ رکھیں ۵۶۴۰

کتاب القراءت

❁ جو قرآن کو خوبصورتی کے ساتھ نہیں پڑھتا، وہ ہم میں سے نہیں ۴۳۸۹

❁ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ نے رسول اکرم ﷺ کے پاس سورۃ نجم پڑھی، اس میں سجدہ نہ کیا ۴۶۹۵

❁ مختلف لوگوں کو مختلف قراءتوں میں قرآن سکھایا گیا ۴۹۳۸

کتاب الجمعہ

❁ جمعہ کے دن کی پانچ خاصیتیں ۴۳۸۷

❁ اہتمام کے ساتھ جمعہ پڑھنے والے کو ہر قدم کے بدلے ایک سال کی عبادت کا ثواب ملتا ہے ۴۵۹۳

❁ جمعہ کے دن عید ہوئی، حضور ﷺ نے عید پڑھا دی، جمعہ کی رخصت دے دی ۴۹۷۷

❁ جمعہ کے دن آدم علیہ السلام کی پیدائش ہوئی، اسی دن ان کا وصال ہوا ۵۲۳۸

❁ جمعہ کے دن قیامت قائم ہوگی، اس میں ایک گھڑی قبولیت کی بھی ہوتی ہے ۵۲۳۸

❁ رسول اکرم ﷺ جنگ میں کمان اور جمعہ میں عصا سے ٹیک لگا کر خطبہ دیا کرتے تھے ۵۳۱۵

❁ جمعہ کا یہ بھی حق ہے کہ مسواک کریں، غسل کریں اور خوشبو لگائیں ۵۴۶۱

❁ صحابہ کرام جمعہ کے دن نماز جمعہ کے بعد قیلولہ کرتے تھے ۵۶۵۵

کتاب العیدین

❁ جمعہ کے دن عید ہوئی، حضور ﷺ نے عید پڑھا دی، جمعہ کی رخصت دے دی ۴۹۷۷

Marfat.com

٭ رسول اکرم ﷺ عیدین کے لئے پیدل جاتے اور پیدل ہی واپس آتے	۵۳۱۱
٭ رسول اکرم ﷺ عیدین کے خطبوں میں تکبیر کی کثرت کرتے تھے	۵۳۱۱
٭ عید کی پہلی رکعت میں قراءت سے پہلے سات اور دوسری میں ۵ تکبیریں پڑھنا	۵۳۱۳
٭ رسول اکرم ﷺ عیدین کے پیدل ہی جاتے اور پیدل ہی واپس تشریف لاتے	۵۳۱۴
٭ عیدین میں پہلی رکعت میں سات اور دوسری میں پانچ تکبیریں پڑھنے کے بارے روایت	۵۳۱۶

کتاب المساجد

٭ جو تاریک راہوں سے گزر کر مساجد کی جانب جاتے ہیں، ان کو قیامت کے دن نور ملے گا	۴۵۳۰
٭ مسجد کی جانب جانے میں جتنے زیادہ قدم ہونگے اتنا زیادہ ثواب ہے	۴۶۶۴
٭ نماز کے لئے جاتے ہوئے قدموں کی تعداد زیادہ کرنے کی کوشش کرنی چاہئے	۴۶۶۴
٭ مسجد کی جانب قدموں کی تعداد بڑھانے کے لئے چھوٹے چھوٹے قدم چلنا	۴۶۶۶
٭ وہ مسجد جس کی بنیاد تقویٰ پر رکھی گئی، وہ مسجد نبوی یا مسجد قباء ہے	۴۶۹۴
٭ سورۃ توبہ کی آیت نمبر ۱۰۸ میں جس مسجد کا ذکر ہے، اس سے مراد مسجد نبوی ہے	۴۷۲۰
٭ جس مسجد کی بنیاد پہلے ہی دن تقویٰ پر رکھی گئی، وہ مسجد نبوی ہے	۴۷۲۱
٭ اللہ کی باندیوں کو مسجد میں آنے سے نہ روکو، یہ خوشبو لگائے بغیر مسجد میں آئیں	۵۰۸۹
٭ خواتین کو مسجد میں آنے سے نہ روکنے کے بارے ایک حدیث	۵۰۹۰
٭ مسجد قباء میں نماز پڑھنے کا ثواب ایک عمرے کے برابر ہے	۵۴۲۵
٭ مسجد قباء میں ایک نماز کا ثواب عمرہ کے برابر ہے	۵۴۲۶
٭ مسجد قباء میں چار رکعتیں پڑھنے والے کو ایک غلام آزاد کرنے کا ثواب ملتا ہے	۵۴۲۷
٭ مسجد میں ایک لکڑی کا ستون تھا، جس کے ساتھ رسول اکرم ﷺ ٹیک لگایا کرتے تھے	۵۶۲۶
٭ قبلہ کی جانب نمازیوں کے آگے سے بکریوں کی گزرگاہ تھی	۵۶۵۴
٭ رسول اکرم ﷺ کی فرمائش پر منبر تیار کر کے مسجد میں رکھا گیا	۵۶۵۸
٭ جو تاریک راہوں سے گزر کر مسجد تک پہنچتے ہیں، ان کو قیامت کے دن کامل نور دیا جائے گا	۵۶۶۸

کتاب الجنائز

٭ رسول اکرم ﷺ نے اپنی والدہ محترمہ کی قبر شریف کی اجازت مانگی، لیکن اجازت نہ ملی	۴۵۱۵
٭ زیارت قبور، قربانی کا گوشت تین دن سے زیادہ رکھنے اور ہر قسم کے برتن استعمال کرنے کی اجازت	۴۵۱۵

Marfat.com

❁ حضرت ابوطلحہ کا انتقال ۳۴ ہجری میں ہوا، حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے ان کا جنازہ پڑھا	۴۵۵۱
❁ حضرت عمیر بن طلحہ کا جنازہ گھر میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے پڑھایا، کل تین لوگ تھے	۴۵۹۴
❁ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فوت شدگان کو برا کہنے سے منع فرمایا ہے	۴۸۳۹
❁ فوت شدگان کو برا کہنا منع ہے	۴۸۴۰
❁ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فوت شدگان کو برا بھلا کہنے سے منع فرمایا ہے	۴۸۴۱
❁ حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ کسی جنازے میں چار اور کسی میں پانچ تکبیریں پڑھتے تھے	۴۸۴۲
❁ حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ نے جنازے میں پانچ تکبیریں پڑھیں	۴۸۵۷
❁ حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ نے ابوسریحہ غفاری رضی اللہ عنہ کے جنازے میں چار تکبیریں پڑھیں	۴۸۵۸
❁ نماز جنازہ میں پانچ تکبیریں پڑھنے کے بارے ایک روایت	۴۹۴۱
❁ تلاوت قرآن کے وقت، جنگ کے وقت، جنازہ کے وقت کی خاموشی اللہ تعالیٰ کو پسند ہے	۴۹۸۷
❁ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت نجاشی رضی اللہ عنہ کی نماز جنازہ پڑھائی	۴۹۹۷
❁ بعد از انتقال حضرت زید بن خارجہ رضی اللہ عنہ کی گفتگو	۵۰۰۰
❁ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک جنازہ کے لئے بلایا گیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تمہارے ساتھی نے خیانت کی ہے	۵۰۲۸
❁ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کا جنازہ نہیں پڑھایا جس کے ہاں دو درہم کی خیانت ثابت ہوئی	۵۰۲۹
❁ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس شخص کا جنازہ نہیں پڑھایا جس کے پاس دو درہم کی خیانت پکڑی گئی	۵۰۳۰
❁ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دو درہم کی کرپشن کرنے والے کا جنازہ پڑھانے سے انکار کر دیا	۵۰۳۱
❁ ایک شخص نے صرف دو درہم کی کرپشن کی، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کا جنازہ پڑھانے سے انکار کر دیا	۵۰۳۲
❁ دو درہم کی مالیت کے ہار کی خیانت پر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جنازہ پڑھانے سے انکار فرمادیا	۵۰۳۴
❁ جنازہ میں شرکت کے وقت میت سے ہونے والے سوالوں کا تصور	۵۱۸۴
❁ حضرت سعد کی وفات پر ان کی والدہ کی گریہ زاری	۵۱۹۰
❁ حضرت سعد کے انتقال پر ام سعد کا روتے ہوئے کچھ اشعار پڑھنا	۵۱۹۱
❁ حضرت سعد رضی اللہ عنہ کے وصال پر شیخین کریمین کی گریہ زاری	۵۱۹۲
❁ حضرت سعد رضی اللہ عنہ کے وصال پر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بھی آبدیدہ ہوئے	۵۱۹۳
❁ حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ کو قبر نے ایک دفعہ دبایا پھر کشادہ ہوگئی	۵۲۰۲
❁ سیدہ ام سعد کی تدفین کے مہینہ بھر بعد حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کی قبر پر ان کا جنازہ پڑھایا	۵۲۴۰

Marfat.com

۞ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے حضرت سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ کی نماز جنازہ میں ۶ تکبیریں پڑھیں ۵۴۱۲
۞ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے حضرت سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ کی نماز جنازہ میں ۶ تکبیریں پڑھیں ۵۴۱۳
۞ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے حضرت سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ کی نماز جنازہ میں ۶ تکبیریں پڑھیں ۵۴۱۴
۞ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے حضرت سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ کی نماز جنازہ میں ۶ تکبیریں پڑھیں ۵۴۱۵
۞ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک غریب خاتون کی قبر پر جا کر جنازہ پڑھا ۵۴۵۲
۞ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم انسانیت کے ناطے، جنازہ کے لئے کھڑے ہوئے ۵۴۷۱
۞ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے وصال پر صحابہ کرام نے ایک دوسرے سے تعزیت کی ۵۶۲۵

کتاب الصیام

۞ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں ابوطلحہ جہاد کہ وجہ سے روزے نہیں رکھتے تھے ۴۵۴۷
۞ ابوطلحہ نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے وصال کے بعد ہر سال روزے رکھے ۴۵۴۸
۞ سحری اور اذان واقامت کے درمیان پچاس آیتیں پڑھنے جتنا وقت ہوتا تھا ۴۶۵۸
۞ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ صحابہ کرام نے سحری کی پھر نماز کے لئے روانہ ہوئے ۴۶۶۰
۞ سحری اور فجر کی نماز کے درمیان ۵۰ آیتوں کی تلاوت جتنا وقفہ ہوتا تھا ۴۶۶۱
۞ سحری کے اختتامی وقت پر اذان ہو تو کھانا پینا بند کر دیں ۴۶۸۴
۞ بلال کی اذان کے وقت کھا پی سکتے ہیں، ابن ام مکتوم کی اذان ہو تو کھانا پینا چھوڑ دیں ۴۶۸۵
۞ حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ کا موقف ہے کہ لیلۃ القدر ۱۷ کی رات ہوتی ہے ۴۹۳۹
۞ عرفہ کے دن کا روزہ، اُس سال اور اس کے بعد والے سال کے گناہوں کا کفارہ ہے ۴۹۴۸
۞ روزہ افطار کروانے، مجاہد اور حاجی کی تیاری کروانے اور ان کے اہل خانہ کا خیال رکھنے کا ثواب ۵۱۳۰
۞ روزہ افطار کروانے، مجاہد اور حاجی کی تیاری کروانے پر اُن کے برابر ثواب ملتا ہے ۵۱۳۱
۞ افطاری کروانے والے کو روزہ دار کے برابر ثواب ملتا ہے ۵۱۳۲
۞ افطاری کروانے، مجاہد یا حاجی کی تیاری کروانے، ان کے اہل خانہ کا خیال رکھنے کا ثواب ۵۱۳۳
۞ افطاری کروانے، مجاہد یا حاجی کی تیاری کروانے، ان کے اہل خانہ کا خیال رکھنے کا ثواب ۵۱۳۴
۞ افطاری کروانے، مجاہد یا حاجی کی تیاری کروانے، ان کے اہل خانہ کا خیال رکھنے کا ثواب ۵۱۳۵
۞ افطاری کروانے اور مجاہد کی تیاری کروانے، ان کے اہل خانہ کا خیال رکھنے کا ثواب ۵۱۳۶
۞ افطاری کروانے اور مجاہد کی تیاری کروانے، ان کے اہل خانہ کا خیال رکھنے کا ثواب ۵۱۳۷

Marfat.com

❀افطاری کروانے اور مجاہد کی تیاری کروانے، ان کے اہل خانہ کا خیال رکھنے کا ثواب ۵۱۳۸
❀افطاری کروانے اور مجاہد کی تیاری کروانے، ان کے اہل خانہ کا خیال رکھنے کا ثواب ۵۱۳۹
❀افطاری کروانے، مجاہد یا حاجی کی تیاری کروانے، ان کے اہل خانہ کا خیال رکھنے کا ثواب ۵۱۴۰
❀عاشوراء کے روزے کی اہمیت ۵۱۷۴
❀دو ماہ رمضان کے روزے، اپنے درمیان والے گناہوں کا کفارہ بن جاتے ہیں ۵۳۰۸
❀رجب کا ایک روزہ رکھنے کا ثواب پورے ماہ کے روزے رکھنے کے برابر ہے ۵۴۰۵
❀جس نے رجب کے سات روزے رکھے اس پر جہنم کے ساتوں دروازے بند کر دیئے جاتے ہیں ۵۴۰۵
❀جس نے رجب کے ۸ روزے رکھے، اس کے لئے جنت کے آٹھوں دروازے کھول دیئے جاتے ہیں ۵۴۰۵
❀روزہ دار جنت میں اس کے ''ریان'' نامی دروازے سے داخل ہونگے ۵۶۲۲
❀قیامت کے دن روزہ دار لوگ ریان نامی دروازے سے جنت میں داخل ہونگے ۵۶۳۲
❀لوگ اس وقت تک بھلائی پر رہیں گے جب تک روزہ جلدی افطار کرتے رہیں گے ۵۶۳۶
❀رمضان میں بلال رضی اللہ عنہ کی اذان رات میں ہوتی تھی، ابن ام مکتوم کی اذان تک سحری کی اجازت تھی ۵۶۴۱
❀جنت کے ''ریان'' نامی دروازے سے صرف روزہ دار داخل ہونگے ۵۶۶۳

کتاب الزکوۃ

❀بکریوں کی زکوٰۃ کا نصاب اور طریقہ کار ۴۴۹۴
❀رسول اکرم ﷺ نے حضرت حسن کے منہ میں انگلی ڈال کر صدقہ کی کھجور نکال دی ۴۴۹۵
❀شہد کی بھی زکوٰۃ دی جائے ۵۳۲۵
❀زکوٰۃ میں دو قسم کی کھجوروں جعرور اور حبیق دینے سے منع کیا گیا ہے ۵۴۳۲
❀زکوٰۃ میں ردی کھجوریں دینا منع ہے ۵۴۳۳
❀جعرور اور حبیق (ردی کھجوریں) زکوٰۃ میں وصول کرنا منع ہے ۵۴۳۵
❀پھلوں کا اندازہ کرنے والا عشر میں سے ایک تہائی یا چوتھائی چھوڑ دے ۵۴۹۶

کتاب الحج

❀رسول اکرم ﷺ کو بعثت سے پہلے اور بعثت کے بعد عرفات میں ایک ہی مقام پر کھڑے دیکھا گیا ۴۴۵۷
❀بعثت سے پہلے اور بعد حضور ﷺ عرفات میں ایک ہی جگہ کھڑے دیکھے گئے ۴۴۵۸
❀حجۃ الوداع کے موقع پر حضور ﷺ کے خطبہ کو ربیعہ امیہ بن خلف بلند آواز سے لوگوں تک پہنچا رہے تھے ۴۴۶۸

Marfat.com

۞رسول اکرم ﷺ کا حج، حجِ قران تھا ۴۵۶۱
۞رسول اکرم ﷺ نے حج اور عمرہ ملا کر کیے تھے ۴۵۶۲
۞رسول اکرم ﷺ نے حج اور عمرہ کا اکٹھا تلبیہ پڑھا ۴۵۷۴
۞رسول اکرم ﷺ احرام کے لئے غسل کیا کرتے تھے ۴۷۲۹
۞رسول اکرم ﷺ نے حالتِ احرام میں وہ گوشت نہ کھایا جو شکار کیے ہوئے جانور کا تھا ۴۸۳۰
۞رسول اکرم ﷺ نے شکار کا گوشت حالتِ احرام میں نہیں کھایا ۴۸۳۱
۞رسول اکرم ﷺ نے شکار کا گوشت حالتِ احرام میں نہیں کھایا ۴۸۳۲
۞رسول اکرم ﷺ نے حالت احرام میں شکار کیے ہوئے جانور کا گوشت قبول نہ کیا ۴۸۳۳
۞ماں باپ کی طرف سے کیا گیا حج، حج کرنے والے کی طرف سے بھی ہو گیا ۴۹۴۳
۞تلبیہ حج کے اشعار میں سے ہے، یہ بلند آواز میں پڑھنا چاہئے ۵۰۲۳
۞تلبیہ حج کے اشعار میں سے ہے، یہ بلند آواز میں پڑھنا چاہئے ۵۰۲۴
۞تلبیہ پڑھتے وقت آواز اونچی رکھنی چاہئے کیونکہ یہ حج کے اشعار میں سے ہے ۵۰۲۵
۞تلبیہ پڑھتے وقت آواز بلند رکھیں، کیونکہ یہ حج کے شعار میں سے ہے ۵۰۲۶
۞تلبیہ بلند آواز سے پڑھنا حج کا شعار ہے ۵۰۲۷
۞روزہ افطار کروانے، مجاہد اور حاجی کی تیاری کروانے اور ان کے اہل خانہ کا خیال رکھنے کا ثواب ۵۱۳۰
۞روزہ افطار کروانے، مجاہد اور حاجی کی تیاری کروانے پر اُن کے برابر ثواب ملتا ہے ۵۱۳۱
۞افطاری کروانے، مجاہد یا حاجی کی تیاری کروانے، ان کے اہل خانہ کا خیال رکھنے کا ثواب ۵۱۳۳
۞افطاری کروانے، مجاہد یا حاجی کی تیاری کروانے، ان کے اہل خانہ کا خیال رکھنے کا ثواب ۵۱۳۴
۞افطاری کروانے، مجاہد یا حاجی کی تیاری کروانے، ان کے اہل خانہ کا خیال رکھنے کا ثواب ۵۱۳۵
۞افطاری کروانے، مجاہد یا حاجی کی تیاری کروانے، ان کے اہل خانہ کا خیال رکھنے کا ثواب ۵۱۴۰
۞محرم ایسے جانور کا گوشت بھی نہ کھائے جس کو کسی اور نے شکار کیا ہے ۵۱۴۵
۞رسول اکرم ﷺ نے حج کے احرام کو عمرہ کا احرام قرار دیا ۵۴۷۸
۞صحابہ کرام حج کے لئے احرام باندھ کر نکلے، رسول اکرم ﷺ نے ان کو عمرہ میں تبدیل کروا دیا ۵۴۷۹
۞تلبیہ پڑھنے والے مومن کے ہمراہ دائیں بائیں درخت اور پتھر سب تلبیہ پڑھتے ہیں ۵۶۰۸
۞جب کوئی تلبیہ پڑھتا ہے تو اس کے دائیں بائیں سب درخت اور پتھر تلبیہ پڑھتے ہیں ۵۶۰۹

Marfat.com

کتاب الاضحیہ

زیارتِ قبور، قربانی کا گوشت تین دن سے زیادہ رکھنے اور ہر قسم کے برتن استعمال کرنے کی اجازت	۴۵۱۵
رسول اکرم ﷺ ایک قربانی اپنی طرف سے اور ایک امت کی طرف سے کرتے تھے	۴۶۰۳
قربانی کے جانور کے ہر بال کے بدلے نیکی ملتی ہے	۴۹۳۵
رسول اکرم ﷺ نے حضرت زید بن خالد کو ۶ ماہ کے جانور کی قربانی کی اجازت دی	۵۰۶۷
حضرت زید بن خالد کو بکری کے ۶ ماہ کے بچے کی قربانی کی اجازت مل گئی	۵۰۶۸
رسول اکرم ﷺ کی اجازت سے زید بن خالد رضی اللہ عنہ نے ۶ ماہ کے جانور کی قربانی کر دی	۵۰۶۹

کتاب الذبائح

رسول اکرم ﷺ نے حالت احرام میں وہ گوشت نہ کھایا جو شکار کیے ہوئے جانور کا تھا	۴۸۳۰
رسول اکرم ﷺ نے شکار کا گوشت حالت احرام میں نہیں کھایا	۴۸۳۱
رسول اکرم ﷺ نے شکار کا گوشت حالتِ احرام میں نہیں کھایا	۴۸۳۲
اس جانور کو کھانا منع ہے جو درندے سے چھڑوایا گیا ہو اور وہ ذبح سے پہلے مر جائے	۵۱۲۷
گدھے کا گوشت کھانا منع ہے	۵۱۷۳

کتاب النکاح

شادی کروانے صحابہ کرام کی بارگاہ مصطفیٰ میں درخواست	۴۴۳۵
رسول اکرم ﷺ کے صرف ایک پیغام پر حضرت ربیعہ کو معززین میں آسانی سے رشتہ مل گیا	۴۴۴۴
حضرت ابوطلحہ نے ام سلیم کو پیغام نکاح بھیجا تو انہوں نے اسلام شرط رکھ دی	۴۵۴۳
ام سلیم پہلے مسلمان ہو چکی تھیں، ابوطلحہ نے ان کو پیغام نکاح بھیجا تو انہوں نے اسلام شرط رکھ دی	۴۵۴۴
ام سلیم کا ابوطلحہ سے نکاح اسلام کو حق مہر قرار دے کر ہوا	۴۵۴۵
حق مہر کی ادائیگی کیے بغیر بیوی کے پاس جانا	۴۷۷۶
جو عورت شوہر کے حقوق پورے نہیں کرتی، اس کی عبادات کی کوئی حیثیت نہیں ہے	۴۹۴۴
اگر خدا کے سوا کسی کو سجدہ جائز ہوتا تو اللہ تعالیٰ عورتوں کو حکم دیتا کہ اپنے شوہر کو سجدے کریں	۴۹۷۳
شوہر کے حقوق میں سے ہے کہ اس کو جب بھی خواہش ہو، عورت انکار نہ کرے	۴۹۷۴
نکاح متعہ حرام ہے	۵۱۲۹
ولیمہ پہلے دن حق ہے، دوسرے دن معروف ہے اور تیسرے دن ریاء کاری	۵۱۶۸

۱۲۲۸۸۵

Marfat.com

- ولیمہ کرو اگر چہ ایک بکری ہی ذبح کرلو ۵۲۶۴
- ولیمہ کرو، اگر چہ ایک بکری ہی ذبح کرلو ۵۲۶۷
- عزل کرو یا نہ کرو، جو تقدیر میں لکھا ہے، وہ ہو کر رہے گا ۵۲۸۳
- مرد عورت کی اور عورت مرد کی شرمگاہ کو نہ دیکھے، اور ہم جنس پرستی منع ہے ۵۳۰۰
- حضرت سہل بن سعد نے ستر عورتوں سے شادی کی، کچھ فوت ہوئیں، کچھ کو طلاق دی ۵۵۲۹
- جس کے پاس مہر کیلئے رقم نہ ہو، اس کا حق مہر کے طور پر قرآن کی تعلیم دینا ۵۵۳۱
- متعہ کی اجازت مخصوص حالات میں دی گئی تھی، بعد میں اس سے منع کر دیا گیا ۵۵۶۳
- قرآن کی تعلیم دینا مہر قرار دے کر رسول اکرم ﷺ نے صحابی کی شادی کر دی ۵۶۱۸
- قرآن کی تعلیم کو حق مہر قرار دے کر رسول اکرم ﷺ نے ایک نادار صحابی کا نکاح کر دیا ۵۶۴۹
- ابو سہل اسید ساعدی کے ولیمے میں رسول اکرم ﷺ نے شرکت فرمائی، وہاں کھجور کا نبیذ پیا ۵۶۶۲

کتاب الطلاق

- طلاق بتہ میں نیت معتبر ہے، ایک کی ہو تو ایک ہوتی ہے تین کی ہو تو تین ہو جاتی ہیں ۴۴۷۷
- طلاق بتہ دے کر حلفیہ کہا کہ ایک کی نیت تھی، تو ایک طلاق ہوئی ۴۴۷۸
- اسلام میں سب سے پہلا خلعہ حبیبہ بنت سہل نے ثابت بن قیس بن شماس سے لیا ۵۵۰۶
- حضرت عویمر نے لعان کے بعد وہیں پر بیوی کو تین طلاقیں دے دی تھیں ۵۵۵۳
- لعان کرنے والے میاں بیوی کے درمیان تفریق کرادی جاتی ہے ۵۵۵۵
- رسول اکرم ﷺ نے لعان کرنے والے میاں بیوی کے درمیان تفریق کرادی تھی ۵۵۵۶
- لعان کے بعد حضرت عویمر نے وہیں پر اپنی بیوی کو طلاق دے دی تھی ۵۵۵۷
- حضرت عویمر نے لعان کے بعد اُسی مجلس میں بیوی کو طلاق بتہ دے کر فارغ کر دیا ۵۵۵۸
- زمانہ نبوی میں لعان کرنے والوں کے درمیان تفریق کر دی گئی تھی ۵۵۵۹
- حضرت عویمر نے لعان کے بعد اسی مجلس میں اپنی بیوی کو طلاق دے دی تھی ۵۵۶۰

کتاب البیوع

- سچے اور متقی تاجروں کے سوا باقی سب تاجر قیامت کے دن فاسق وفاجر اٹھائے جائیں گے ۴۴۱۰
- تاجر لوگ قیامت کے دن فاسق وفاجر اٹھائے جائیں گے، سوائے سچے اور متقی تاجر کے ۴۴۱۱
- تقویٰ والے اور سچے تاجر کے سوا سب تاجر قیامت کے دن فاجر اٹھائے جائیں گے ۴۴۱۲

Marfat.com

❁ تقویٰ والے، سچے اور نیکی والے تاجر کے سوا سب قیامت کے دن فاجر اٹھائے جائیں گے ۴۴۱۳

❁ زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ نے اپنی گھوڑی بیچ دی، بعد میں اس کا مادہ بچہ خریدنے کے لئے تیار ہو گئے ۴۵۳۴

❁ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت زید بن حارثہ کو ایک گھوڑا خریدنے سے منع فرمادیا ۴۵۳۵

❁ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مزابنہ سے منع فرمایا ہے ۴۶۲۳

❁ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے عرایا کی اجازت دی ہے ۴۶۲۴

❁ محتاجوں کی ضرورت کے لئے اتری ہوئی کھجوروں کو درختوں پر لگی کھجوروں کے عوض بیچنا جائز ہے ۴۶۲۵

❁ محتاجوں کے درختوں کی کھجوریں، درختوں سے اتری کھجوروں کے عوض خریدنا جائز ہے ۴۶۲۶

❁ محتاجوں کے درختوں کی کھجوریں، درختوں سے اتری کھجوروں کے عوض خریدنا جائز ہے ۴۶۲۷

❁ محتاجوں کے درختوں کی کھجوریں، درختوں سے اتری کھجوروں کے عوض خریدنا جائز ہے ۴۶۲۸

❁ محتاجوں کے درختوں کی کھجوریں، درختوں سے اتری کھجوروں کے عوض خریدنا جائز ہے ۴۶۲۹

❁ محتاجوں کے درختوں کی کھجوریں، درختوں سے اتری کھجوروں کے عوض خریدنا جائز ہے ۴۶۳۰

❁ محتاجوں کے درختوں کی کھجوریں، درختوں سے اتری کھجوروں کے عوض خریدنا جائز ہے ۴۶۳۱

❁ محتاجوں کے درختوں کی کھجوریں، درختوں سے اتری کھجوروں کے عوض خریدنا جائز ہے ۴۶۳۲

❁ محتاجوں کے درختوں کی کھجوریں، درختوں سے اتری کھجوروں کے عوض خریدنا جائز ہے ۴۶۳۳

❁ محتاجوں کے درختوں کی کھجوریں، درختوں سے اتری کھجوروں کے عوض خریدنا جائز ہے ۴۶۳۴

❁ محتاجوں کے درختوں کی کھجوریں، درختوں سے اتری کھجوروں کے عوض خریدنا جائز ہے ۴۶۳۵

❁ درختوں پر لگی کھجوریں، اتری ہوئی کھجوروں کے عوض اندازے سے بیچنے کی ایک جائز صورت ۴۶۳۶

❁ درختوں پر لگی کھجوریں، اتری ہوئی کھجوروں کے عوض اندازے سے بیچنے کی ایک جائز صورت ۴۶۳۷

❁ درختوں پر لگی کھجوریں، اتری ہوئی کھجوروں کے عوض اندازے سے بیچنے کی ایک جائز صورت ۴۶۳۸

❁ درختوں پر لگی کھجوریں، اتری ہوئی کھجوروں کے عوض اندازے سے بیچنے کی ایک جائز صورت ۴۶۳۹

❁ درختوں پر لگی کھجوریں، اتری ہوئی کھجوروں کے عوض اندازے سے بیچنے کی ایک جائز صورت ۴۶۴۰

❁ درختوں پر لگی کھجوریں، اتری ہوئی کھجوروں کے عوض اندازے سے بیچنے کی ایک جائز صورت ۴۶۴۱

❁ درختوں پر لگی کھجوریں، اتری ہوئی کھجوروں کے عوض اندازے سے بیچنے کی ایک جائز صورت ۴۶۴۲

❁ درختوں پر لگی کھجوریں، اتری ہوئی کھجوروں کے عوض اندازے سے بیچنے کی ایک جائز صورت ۴۶۴۳

❁ درختوں پر لگی کھجوریں، اتری ہوئی کھجوروں کے عوض اندازے سے بیچنے کی ایک جائز صورت ۴۶۴۴

Marfat.com

۞ درختوں پر لگی کھجوریں، اتری ہوئی کھجوروں کے عوض اندازے سے بیچنے کی ایک جائز صورت ۴۶۴۵

۞ خرید و فروخت کے دو ممنوعہ طریقوں کی نشاندہی ۴۶۴۶

۞ خریدا ہوا سودا پہلے اپنے قبضے میں کرو، بعد میں آگے بیچ سکتے ہو ۴۶۴۷

۞ خریدا ہوا سودا جب تک اپنے قبضے میں نہ کرلیں تب تک اس کو آگے بیچنے کی اجازت نہیں ہے ۴۶۴۸

۞ خریدا ہوا مال پہلے اپنے خیمے میں لے جاؤ، بعد میں اس کو آگے بیچو ۴۶۴۹

۞ درختوں کے اوپر پھلوں کو اس وقت تک مت بیچو جب تک پک نہ جائیں ۴۶۵۴

۞ درختوں پر لگے پھل تب تک مت بیچیں جب تک وہ آفت سے محفوظ نہ ہو جائیں ۴۶۷۶

۞ درختوں پر لگے پھل اس وقت تک مت بیچیں جب تک وہ آفت سے محفوظ نہ ہو جائیں ۴۶۸۶

۞ درختوں پر لگے ہوئے پھل نہ بیچے جائیں جب تک وہ خراب ہونے سے محفوظ نہ ہو جائیں ۴۶۹۴

۞ درختوں پر لگے ہوئے پھل اس وقت تک مت بیچیں جب تک وہ آفت سے محفوظ نہ ہو جائیں ۴۷۱۴

۞ عرایا کو تمر اور رطب کھجوروں کے بدلے بیچ سکتے ہیں ۴۷۱۵

۞ عرایا کو تمر اور رطب کھجوروں کے بدلے بیچنے کی اجازت ہے ۴۷۱۷

۞ درختوں سے اتارے ہوئے پھلوں کو درختوں پر لگے پھلوں کے بدلے بیچنا منع ہے ۴۷۲۶

۞ درختوں پر لگے پھل تب تک نہ بیچیں جب تک وہ بیماری سے محفوظ نہ ہو جائیں ۴۷۲۸

۞ جہاد کے دوران خرید و فروخت کرنا جائز ہے ۴۷۴۲

۞ سونے کو چاندی کے بدلے ادھار کے طور پر بیچنے سے منع فرمایا ہے ۴۸۹۸

۞ سونے کو چاندی کے بدلے ادھار بیچنا منع ہے ۴۸۹۹

۞ زنا کی عادی کنیز کو بیچ ڈالو اگرچہ اس کے دام صرف ایک رسی ملیں ۵۰۵۳

۞ کنیز کو زنا کی عادت ہو جائے تو بیچ ڈالو، خواہ ایک رسی قیمت ملے ۵۰۵۵

۞ کنیز کو زنا کی عادت ہو جائے تو بیچ ڈالو، خواہ ایک رسی قیمت ملے ۵۰۵۶

۞ کنیز کو زنا کی عادت ہو جائے تو بیچ ڈالو، خواہ ایک رسی قیمت ملے ۵۰۵۷

۞ کنیز کو زنا کی عادت ہو جائے تو بیچ ڈالو، خواہ ایک رسی قیمت ملے ۵۰۵۸

۞ گندم کے سوداگر کے لئے رسول اکرم ﷺ کے مشفقانہ جذبات ۵۱۵۷

۞ جنس اچھی ہو یا ہلکی جب تبادلہ ہو تو کمی زیادتی ناجائز ہے ۵۳۱۰

۞ مکان بیچ کر کاروبار کرنے سے کاروبار میں برکت نہیں ہوتی ۵۳۹۳

Marfat.com

❁ کھجوروں کو کھجوروں کے بدلے بیچنا منع ہے ۵۵۰۲
❁ مزابنہ خرید و فروخت کا ایک غلط طریقہ ہے، رسول اکرم ﷺ نے اس سے منع فرمایا ۵۵۰۴

کتاب الشفعه

❁ جب حدود بن جائیں تو شفعہ کا حق ختم ہو جاتا ہے ۴۷۳۱

کتاب الربا

❁ سونے کو چاندی کے بدلے ادھار کے طور پر بیچنے سے منع فرمایا ہے ۴۸۹۸
❁ سونے کو چاندی کے بدلے ادھار بیچنا منع ہے ۴۸۹۹
❁ جنس اچھی ہو یا ہلکی جب تبادلہ ہو تو کمی زیادتی ناجائز ہے ۵۳۱۰

کتاب الاجارة

❁ زرعی زمینوں کو کرایہ پر دینے کے بارے میں حضرت زید بن ثابت اور رافع کی روایات ۴۶۸۸
❁ آپس میں جھگڑے کی وجہ سے زرعی زمین اجرت پر دینا منع کر دیا گیا ۴۷۸۵
❁ زرعی زمین، اسی کی پیداوار کے کسی معین حصے پر اجرت پر دینا منع ہے ۴۸۰۶
❁ حجامہ کرنے والے کی کمائی کھانے سے رسول اکرم ﷺ نے منع فرمایا ۵۳۳۸

کتاب الهبه

❁ عمریٰ (زندگی بھر کے لئے تحفے میں دی گئی چیز) وارث کے لئے ہے ۴۸۰۹
❁ عمریٰ (زندگی بھر کے لئے تحفے میں دی گئی چیز) دینے والے کی ملکیت ہوتی ہے ۴۸۱۰
❁ عمریٰ (زندگی بھر کے لئے تحفے میں دی گئی چیز یا مکان) دینے والے کی ملکیت ہوتی ہے ۴۸۱۱
❁ رسول اکرم ﷺ نے عمریٰ (زندگی بھر کے لئے تحفے میں دی گئی چیز) کو وارث کے لئے قرار دیا ۴۸۱۲
❁ عمریٰ (زندگی بھر کے لئے تحفے میں دی گئی چیز) عطیہ ہے ۴۸۱۳
❁ عمریٰ (زندگی بھر کے لئے تحفے میں دی گئی چیز) عطیہ ہے ۴۸۱۴
❁ عمریٰ (زندگی بھر کے لئے تحفے میں دی گئی چیز) عطیہ ہے ۴۸۱۵
❁ زندگی بھر کے لئے تحفے میں دیئے گئے مکان میں وراثت کے احکام نافذ ہونگے ۴۸۱۶
❁ عمریٰ (زندگی بھر کے لئے کوئی چیز تحفے میں دینا) میں وراثت کے احکام جاری ہوتے ہیں ۴۸۱۷
❁ عمریٰ (زندگی بھر کے لئے کوئی چیز تحفے میں دینا) میں وراثت کے احکام جاری ہوتے ہیں ۴۸۱۸
❁ عمریٰ (زندگی بھر کے لئے کوئی چیز تحفے میں دینا) میں وراثت کے احکام جاری ہوتے ہیں ۴۸۱۹

Marfat.com

✿ عمریٰ (زندگی بھر کے لئے کوئی چیز تحفے میں دینا) میں وراثت کے احکام جاری ہوتے ہیں ۴۸۲۰
✿ عمریٰ (زندگی بھر کے لئے کوئی چیز تحفے میں دینا) میں وراثت کے احکام جاری ہوتے ہیں ۴۸۲۱
✿ عمریٰ (زندگی بھر کے لئے کوئی چیز تحفے میں دینا) میں وراثت کے احکام جاری ہوتے ہیں ۴۸۲۲
✿ عمریٰ (زندگی بھر کے لئے کوئی چیز تحفے میں دینا) میں وراثت کے احکام جاری ہوتے ہیں ۴۸۲۳
✿ عمریٰ (زندگی بھر کے لئے کوئی چیز تحفے میں دینا) میں وراثت کے احکام جاری ہوتے ہیں ۴۸۲۴
✿ نجاشی کی بھیجی گئی ایک چھڑی حضور ﷺ نے خود رکھی ایک حضرت عمر اور ایک حضرت علی کو دی ۵۳۲۱
✿ ایک خاتون نے رسول اکرم ﷺ کی بارگاہ میں ایک چادر تحفہ دی، ایک آدمی نے وہ مانگ لی ۵۶۱۹

كتاب التفسير

✿ سورۃ القصص کی آیت نمبر ۵۱ جن دس لوگوں کے بارے نازل ہوئی، ان میں رفاعہ بن قرظہ بھی تھے ۴۴۳۳
✿ سورۃ القصص کی آیت نمبر ۵۱ میں حضرت رفاعہ بن قرظہ بھی شامل ہیں ۴۴۳۴
✿ سورۃ الانفطار کی آیت نمبر ۸ کی تشریح ۴۴۸۷
✿ رسول اکرم ﷺ جب خیبر میں پہنچے تو سورۃ صافات کی آیت نمبر ۱۷۷ تلاوت فرمائی ۴۵۷۱
✿ حضرت خزیمہ کی گواہی سے سورۃ احزاب کی ۲۳ ویں آیت مصحف میں شامل ہوئی ۴۷۰۹
✿ حضرت خزیمہ رضی اللہ عنہ کی گواہی سے سورۃ احزاب کی ۲۳ ویں آیت مصحف میں شامل ہوئی ۴۷۱۰
✿ آیات جہاد میں صاحب عذر کے لئے رخصت کا نزول ۴۷۱۸
✿ آیاتِ جہاد کا نزول اور ان میں معذوروں کے لئے رخصت کا بیان ۴۷۱۹
✿ سورۃ توبہ کی آیت نمبر ۱۰۸ میں جس مسجد کا ذکر ہے، اس سے مراد مسجد نبوی ہے ۴۷۲۰
✿ سورۃ النساء کی آیت نمبر ۹۳، سورۃ الفرقان کی آیت نمبر ۶۸ کے ۶ ماہ بعد نازل ہوئی ۴۷۳۵
✿ سورۃ النساء کی آیت نمبر ۹۳، سورۃ الفرقان کی آیت نمبر ۶۸ کے ۶ ماہ بعد نازل ہوئی ۴۷۳۶
✿ سورۃ توبہ کی آخری دو آیات حضرت خزیمہ رضی اللہ عنہ کے پاس ملیں ۴۷۷۲
✿ سورۃ النساء کی آیت نمبر ۹۳، سورۃ الفرقان کی آیت ۶۸ کی ناسخ ہے ۴۷۷۳
✿ سورۃ النساء کی آیت نمبر ۹۳، سورۃ الفرقان کی آیت ۶۸ کے ۶ ماہ بعد نازل ہوئی ۴۷۷۴
✿ سورۃ المنافقون کی آیت نمبر ۷ کا شان نزول ۴۸۴۵
✿ منافقین کا پردہ چاک کرنے کے لئے سورۃ المنافقون کی آیات کا نزول ۴۸۶۶
✿ اہل ایمان کی شان میں منافقین کی ہرزہ سرائی اور سورۃ المنافقون کا نزول ۴۹۰۱

Marfat.com

❁منافقین کی ہرزہ سرائی اور سورۃ المنافقون کا نزول	۴۹۱۰
❁منافقین کی ہرزہ سرائی اور سورۃ المنافقون کا نزول	۴۹۱۱
❁سورۃ البقرۃ کی آیت نمبر ۲۳۸ کا شان نزول	۴۹۲۴
❁منافقین کی اہل ایمان کے بارے ہرزہ سرائی اور سورۃ المنافقون کا نزول	۴۹۳۳
❁جو لوگ رسول اکرم ﷺ کو حجرے کے باہر سے آوازیں دے رہے تھے وہ بے وقوف ہیں	۴۹۸۰
❁سورۃ الشعراء کی آیت نمبر ۲۱۴ کی تشریح	۵۱۶۷
❁سورۃ القمر کی آیت نمبر ۴۹ کا شان نزول	۵۱۷۸
❁حضرت عویمر نے اپنی بیوی پر الزام لگایا تو لعان کی آیات نازل ہوگئیں	۵۵۴۶
❁سورۃ البقرہ کی آیت نمبر ۱۸۷ میں سیاہ وسفید دھاگے سے مراد رات اور فجر ہے	۵۶۵۹

کتاب الجهاد

❁جنگ بدر میں لڑائی کی حکمت عملی حضرت عاصم بن ثابت نے بیان کی	۴۳۸۸
❁غزوہ احد میں رسول اکرم ﷺ کی مانگی ہوئی رقت آمیز دعا	۴۴۱۸
❁غزوہ بدر میں فرشتوں کو دیکھ کر شیطان کی گھبراہٹ	۴۴۱۹
❁رسول اکرم ﷺ نے جہاد میں بچوں اور مزدوروں کو قتل کرنے سے منع فرمایا ہے	۴۴۸۲
❁رسول اکرم ﷺ نے جہاد میں بچوں اور مزدوروں کو قتل کرنے سے منع فرمایا ہے	۴۴۸۳
❁رسول اکرم ﷺ نے خالد بن ولید کو حکم دیا کہ جہاد میں بچوں اور مزدوروں کو قتل نہ کرے	۴۴۸۴
❁رسول اکرم ﷺ نے جہاد میں بچوں، عورتوں اور مزدوروں کو قتل کرنے سے منع فرمایا ہے	۴۴۸۵
❁جنگ موتہ میں زید بن حارثہ کو امیر بنایا گیا، دوسرے نمبر پر جعفر تیسرے پر عبداللہ بن رواحہ تھے	۴۵۲۳
❁غزوہ احد میں صحابہ کرام پر اونگھ طاری کی گئی صحابہ کرام کے ہاتھ سے تلوار چھوٹ رہی تھی	۴۵۶۸
❁بدر کے کنویں میں پڑی کافروں کی لاشوں سے مخاطب ہو کر رسول اکرم ﷺ نے ارشادات فرمائے	۴۵۶۹
❁فتح کے بعد رسول اکرم ﷺ تین دن میدان جنگ میں ہی ٹھہرتے تھے	۴۵۷۰
❁جس دن خیبر پر حملہ ہوا، وہاں کے لوگ کھیتوں میں کام کرنے کے لئے جا رہے تھے	۴۵۷۲
❁جس دن خیبر پر حملہ ہوا، وہاں کے لوگ کھیتوں میں کام کرنے کے لئے جا رہے تھے	۴۵۷۳
❁غزوہ احد میں اونگھ کی وجہ سے صحابہ کرام اپنی ڈھالوں پر جھکے جا رہے تھے	۴۵۷۵
❁غزوہ احد کے راستے سے واپس جانے والوں کے بارے صحابہ کرام کی دو آراء	۴۶۷۰

Marfat.com

❁ غزوہ احد کے راستے سے واپس جانے والوں کے بارے صحابہ کرام میں اختلاف رائے ۴۶۷۱
❁ عذر کی بناء پر جہاد میں شرکت نہ کرنے والوں کو رخصت ۴۶۸۰
❁ عذر کی بناء پر جہاد میں شرکت نہ کرنے والوں کو رخصت ۴۶۸۱
❁ عذر کی بناء پر جہاد میں شرکت نہ کرنے والوں کو رخصت ۴۶۸۲
❁ جنگ یمامہ میں ۴۰۰ کے قریب قرآن کے قاری شہید ہوئے ۴۷۱۱
❁ آیاتِ جہاد کا نزول اور ان میں معذوروں کے لئے رخصت کا بیان ۴۷۱۹
❁ جنگ دھوکہ ہے ۴۷۳۳
❁ گھڑ سوار کو دو اور پیادے کو ایک حصہ ملتا تھا ۴۷۳۴
❁ جہاد کے دوران خرید و فروخت کرنا جائز ہے ۴۷۴۲
❁ جہاد کے احکام اور عذر والوں کی رخصت کا بیان ۴۷۶۷
❁ معذوروں کو جہاد سے رخصت کا بیان ۴۷۹۵
❁ رسول اکرم ﷺ کی امت کے کچھ لوگ ہمیشہ حق پر لڑتے رہیں گے ۴۸۳۴
❁ رسول اکرم ﷺ نے ۱۷ غزوات میں شرکت کی ۴۹۰۲
❁ رسول اکرم ﷺ نے ۱۷ غزوات میں شرکت فرمائی ۴۹۰۳
❁ جہاد میں معذوروں کی رخصت کا بیان ۴۹۱۳
❁ کمسنی کی بناء پر جن صحابہ کو غزوہ احد پر جانے سے روک دیا گیا، ان کے نام ۵۰۰۵
❁ مجاہد کی تیاری کروانا اور اس کے گھر بار کی دیکھ بھال کرنا بھی جہاد سے کم نہیں ہے ۵۰۷۵
❁ جس نے مجاہد کی تیاری کروائی اس کو بھی مجاہد جتنا ثواب ملتا ہے ۵۰۷۶
❁ جس نے مجاہد کی تیاری کروائی یا اس کے گھر والوں کی دیکھ بھال کی، گویا کہ اس نے جہاد کیا ۵۰۷۷
❁ مجاہد کی تیاری کروانا بھی جہاد میں شرکت کے مترادف ہے ۵۰۷۸
❁ جس نے مجاہد کی تیاری کروائی یا اس کے گھر والوں کی دیکھ بھال کی، گویا کہ اس نے خود جہاد کیا ۵۰۷۹
❁ جس نے مجاہد کی تیاری کروائی یا اس کے گھر والوں کی دیکھ بھال کی، گویا کہ اس نے خود جہاد کیا ۵۰۸۰
❁ جس نے مجاہد کی تیاری کروائی یا اس کے گھر والوں کی دیکھ بھال کی، گویا کہ اس نے خود جہاد کیا ۵۰۸۱
❁ مجاہد کی تیاری کروانے والا، جہاد کرنے والے کی طرح ہے ۵۰۸۲
❁ جس نے مجاہد کی تیاری کروائی یا اس کے گھر والوں کی دیکھ بھال کی، اس کو جہاد کا ثواب ملتا ہے ۵۰۸۳

Marfat.com

❁ جس نے مجاہد کی تیاری کروائی یا اس کے گھر والوں کی دیکھ بھال کی، اس کو جہاد کا ثواب ملتا ہے	۵۰۸۴
❁ روزہ افطار کروانے، مجاہد اور حاجی کی تیاری کروانے اور ان کے اہل خانہ کا خیال رکھنے کا ثواب	۵۱۳۰
❁ روزہ افطار کروانے، مجاہد اور حاجی کی تیاری کروانے پر اُن کے برابر ثواب ملتا ہے	۵۱۳۱
❁ افطاری کروانے، مجاہد یا حاجی کی تیاری کروانے، ان کے اہل خانہ کا خیال رکھنے کا ثواب	۵۱۳۳
❁ افطاری کروانے، مجاہد یا حاجی کی تیاری کروانے، ان کے اہل خانہ کا خیال رکھنے کا ثواب	۵۱۳۴
❁ افطاری کروانے، مجاہد یا حاجی کی تیاری کروانے، ان کے اہل خانہ کا خیال رکھنے کا ثواب	۵۱۳۵
❁ افطاری کروانے اور مجاہد کی تیاری کروانے، ان کے اہل خانہ کا خیال رکھنے کا ثواب	۵۱۳۶
❁ افطاری کروانے اور مجاہد کی تیاری کروانے، ان کے اہل خانہ کا خیال رکھنے کا ثواب	۵۱۳۷
❁ افطاری کروانے اور مجاہد کی تیاری کروانے، ان کے اہل خانہ کا خیال رکھنے کا ثواب	۵۱۳۸
❁ افطاری کروانے اور مجاہد کی تیاری کروانے، ان کے اہل خانہ کا خیال رکھنے کا ثواب	۵۱۳۹
❁ افطاری کروانے، مجاہد یا حاجی کی تیاری کروانے، ان کے اہل خانہ کا خیال رکھنے کا ثواب	۵۱۴۰
❁ جنگ خندق میں حضرت سعد رضی اللہ عنہ کی ران میں تیر لگا، بعد میں ان کی وفات اُسی کی وجہ سے ہوئی	۵۱۸۷
❁ امیہ کو بھی یہ اقرار تھا کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم جھوٹ نہیں بولتے	۵۲۱۲
❁ غزوہ بدر میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا جھنڈا حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس تھا	۵۲۱۷
❁ غزوہ بدر میں انصار کا جھنڈا حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ کے پاس تھا	۵۲۱۷
❁ مہاجرین کا جھنڈا حضرت علی کے پاس اور انصار کا جھنڈا سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ کے پاس ہوتا تھا	۵۲۱۸
❁ حضرت سعد بن خولہ رضی اللہ عنہ غزوہ بدر میں شریک ہوئے ہیں	۵۳۳۰
❁ حضرت سعد بن یزید انصاری رضی اللہ عنہ نے غزوہ بدر میں شرکت کی ہے	۵۳۴۲
❁ حضرت سعد بن عثمان بن خلدہ رضی اللہ عنہ نے غزوہ بدر میں شرکت کی ہے	۵۳۴۳
❁ حضرت سعد بن سہیل انصاری رضی اللہ عنہ نے غزوہ بدر میں شرکت کی ہے	۵۳۴۴
❁ مجاہد اور مکاتب کی مدد کرنے اور کسی کا قرضہ ادا کروانے والے کو عرش الٰہی کے سائے میں جگہ دے گا	۵۴۵۶
❁ جنگ میں فخریہ بات کرنے والے کے ثواب میں کمی کا خدشہ نہیں ہے	
❁ جہادی گھوڑوں پر خرچ کرنے والا، اس کی طرح ہے جو صدقہ کے لئے ہاتھ کھولتا ہے، پھر بند نہیں کرتا	۵۴۸۲
❁ جہادی گھوڑوں پر خرچ کرنے والا، صدقہ کے لئے ہاتھ کھول کر نہ سمیٹنے والے کی طرح ہے	۵۴۸۷
❁ جنگ میں فخریہ جملہ کہنے والے کی تعریف بھی ہو اور اجر بھی مل جائے، کوئی بعید نہیں ہے	۵۴۸۸

Marfat.com

حضرت انس بن ابی مرثد رضی اللہ عنہ نے حنین کے موقع پر چوکیداری کی ۵۴۸۹

گھوڑوں کی پیشانیوں پر قیامت تک کے لئے بھلائی باندھ دی گئی ہے ۵۴۹۳

بڑھاپے کے باوجود حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ کا شوقِ جہاد ۵۵۲۸

اس وقت تک جہاد کرنے کا حکم ہے جب تک لوگ کلمہ کا اقرار نہ کرلیں ۵۶۱۴

سیدہ فاطمہ نے جنگ احد میں رسول اکرم ﷺ کے زخموں پر مرہم لگایا ۵۶۵۷

اللہ تعالیٰ کی راہ میں ایک صبح یا ایک شام دنیا و مافیہا سے بہتر ہے ۵۶۶۵

کتاب الشھید

ڈوب کر، جل کر، دب کر مرنے والے شہید ہیں، طعن طاعون اور نفاس میں مرنا بھی شہادت ہے ۴۴۷۲

حضرت رقیم بن ثابت ابو ثابت انصاری رضی اللہ عنہ جنگ طائف میں شہید ہوئے ۴۵۰۰

حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ جنگ موتہ میں شہید ہوئے ۴۵۲۲

جنگ موتہ میں حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ کی شہادت ۴۵۲۴

جنگ یمامہ میں ۴۰۰ کے قریب قرآن کے قاری شہید ہوئے ۴۷۱۱

سمندر کے شہداء اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں خشکی کے شہداء سے افضل ہیں ۵۳۵۴

سچے دل سے شہادت کی طلب رکھنے والے کو شہداء کا درجہ مل جاتا ہے اگرچہ بستر پر فوت ہو ۵۴۱۷

شہید کے خون کا پہلا قطرہ زمین پر گرتے ہی اسکے گناہ (علاوہ قرضہ) بخش دیئے جاتے ہیں ۵۴۱۹

کتاب السیر

حضرت رفاعہ بن زید رضی اللہ عنہ کی تبلیغ پر ان کا پورا قبیلہ اسلام لے آیا ۴۴۳۲

مصر کی فتح اور اس کی احتیاطوں پر مشتمل رسول اکرم ﷺ کی ایک نصیحت ۴۴۸۸

رسول اکرم ﷺ کے ایک آزاد کردہ غلام تھے، ان کا نام ''رباح'' تھا ۴۴۸۹

رسول اکرم ﷺ کے ایک آزاد کردہ غلام تھے، ان کا نام ''رباح'' تھا ۴۴۹۰

حضرت رعیہ جہنی سحیمی رضی اللہ عنہ فجر کی نماز میں رسول اکرم ﷺ کی بارگاہ میں پہنچے ۴۴۹۸

رسول اکرم ﷺ نے ایک خاتون کے گھر میں ایک موکل دیکھا ۴۵۳۳

ابو طلحہ زید بن سہل رضی اللہ عنہ نے ابن ادریس سے سماع کیا ہے ۴۵۴۲

رسول اکرم ﷺ نے حضرت ابو عبیدہ اور ابو طلحہ کو بھائی بھائی بنایا ۴۵۴۹

رسول اکرم ﷺ کی ہجرت کے وقت حضرت زید بن ثابت کی عمر ۱۱ برس تھی ۴۶۰۹

Marfat.com

❁ زید بن ثابت کا وصال ۴۵ اور خارجہ بن زید بن ثابت کا وصال ۹۹ ہجری کو ہوا ۴۶۱۹

❁ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کے وصال کے بارے ۴۵، ۴۸ اور ۴۹ ہجری کے اقوال ہیں ۴۶۲۰

❁ امام احمد بن حنبل کے قول کے مطابق حضرت زید بن ثابت کا وصال ۵۱ ہجری کو ہے ۴۶۲۱

❁ ایک قول یہ ہے کہ حضرت زید بن ثابت کا وصال ۵۵ ہجری میں ہوا ۴۶۲۲

❁ خلافت کے معاملے میں انصار اور مہاجرین کی آپس میں گفتگو ۴۶۵۱

❁ صحابہ کرام ایک جماعت ہے اور باقی سب لوگ ایک جماعت ۴۶۵۲

❁ عاشوراء کے دن غلاف کعبہ تبدیل کیا جاتا تھا ۴۷۴۳

❁ زید بن ارقم نے عرض کی ''دعا فرمایئے، اللہ تعالیٰ ہمارا رہنما ہم میں سے کوئی بنادے ۴۸۴۳

❁ ایک یہودی نے حضور ﷺ پر جادو کر دیا تھا ۴۸۷۶

❁ امام حسین کے سر مبارک کے ساتھ ابن زیاد کا گستاخانہ سلوک ۴۹۶۴

❁ جس دہن مبارک کو حضور ﷺ چومتے تھے، ابن زیاد نے اس پر چھڑیاں ماریں ۴۹۷۸

❁ حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ کی بینائی زائل ہوگئی تھی، لیکن پھر واپس آگئی تھی ۴۹۸۳

❁ زید بن ارقم رضی اللہ عنہ کا مختار کے پاس جانا اور حق گوئی کی شاندار مثال قائم کرنا ۴۹۸۴

❁ رسول اکرم ﷺ نے مختلف صحابہ کرام کو ایک دوسرے کا بھائی بھائی بنایا ۵۰۰۱

❁ ہوازن کے وفد کی بارگاہ مصطفیٰ میں رحم کی اپیل اور حضور ﷺ کا ان سے مشفقانہ سلوک ۵۱۶۶

❁ جنگ خندق ۵ سن ہجری کو ہوئی، حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ کا وصال اسی میں ہوا ۵۲۱۱

❁ حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ دمشق کے علاقے، حوران میں فوت ہوئے ۵۲۱۹

❁ جب حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ کی وفات ہوئی حضرت عمر کی خلافت کے اڑھائی سال گزر چکے تھے ۵۲۲۰

❁ حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ کو جنات نے مارا تھا ۵۲۲۱

❁ حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ کو جنات نے مارا تھا ۵۲۲۲

❁ حضرت سعد بن ربیع رضی اللہ عنہ غزوہ احد میں شہید ہوئے ۵۲۶۰

❁ حضرت سعد بن ربیع رضی اللہ عنہ غزوہ احد میں شہید ہوئے ۵۲۶۱

❁ مہاجرین کے لئے انصار کی تاریخی خدمات کا منظر ۵۲۶۵

❁ سعد بن ربیع رضی اللہ عنہ نے عبدالرحمٰن بن عوف کو اپنی بیویاں بھی تقسیم کرنے کی پیشکش کر دی تھی ۵۲۶۶

❁ رسول اکرم ﷺ نے عبدالرحمٰن بن عوف کو سعد بن ربیع کا بھائی بنایا ۵۲۶۸

Marfat.com

ہجرت کے موقع پر مدینہ منورہ میں رسول اکرم ﷺ کا مختلف مقامات ٹھہرنے کا بیان	۵۲۷۶
حضرت سلمہ بن اکوع اور ابوسعید خدری کا انتقال سن ۷۴ ہجری کو ہوا	۵۲۸۸
حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کا وصال سن ۷۴ ہجری کو ہوا	۵۲۸۹
تاریخ اسلام میں سب سے پہلے قتل کا واقعہ، قاتل پر رسول اکرم ﷺ کا اظہار ناراضگی	۵۳۲۲
زمانہ بہ زمانہ لوگوں کے اچھا اور برا ہونے کا بیان	۵۳۲۷
حضرت سعد بن اطول جہنی رضی اللہ عنہ آپ بصرہ میں رہائش پذیر رہے	۵۳۳۲
حضرت سعد بن سلامہ انصاری رضی اللہ عنہ مدائن کے پل پر ہونے والی جنگ میں شہید ہوئے	۵۳۴۰
حضرت سعد بن سلامہ رضی اللہ عنہ پل پر ہونے والی جنگ میں شہید ہوئے	۵۳۴۱
دوران سفر رسول اکرم ﷺ کے فرمانے پر حضرت سعد نے بکری کا دودھ دوہا	۵۳۶۴
صفوان نے کھجوریں حاصل کرنے کے لئے اونٹنی کے پاؤں کاٹ ڈالے	۵۳۶۵
مہاجرین اور انصار کو ایک دوسرے کا بھائی بھائی بنانے کا ایمان افروز منظر	۵۳۸۰
بچپن میں رسول اکرم ﷺ کچھ دیر کے لئے دادا کی آنکھوں سے اوجھل ہو گئے تو وہ بہت پریشان ہوئے	۵۳۹۱
عاشورہ کے دن اللہ تعالیٰ نے بنی اسرائیل کے لئے دریا میں راستے بنائے	۵۴۰۵
عاشورہ کے دن سیدنا آدم علیہ السلام کی توبہ قبول ہوئی	۵۴۰۵
قادسیہ میں حضرت سعید بن عبید قاری رضی اللہ عنہ کا خطبہ اور شہادت کے بارے نصیحتیں	۵۴۰۷
حضرت سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ کا انتقال سن ۳۸ ہجری کو کوفہ میں ہوا	۵۴۱۶
حضور ﷺ نے صلح حدیبیہ کی پاسداری میں ابوجندل کو دو مرتبہ واپس مکہ بھیجا	۵۴۶۸
حضرت سہل بن سعد ساعدی رضی اللہ عنہ ۹۶ برس کی عمر میں ۹۱ ہجری کو مدینہ میں فوت ہوئے	۵۵۲۳
حضرت سہل بن سعد ساعدی رضی اللہ عنہ کا انتقال سن ۹۱ ہجری کو ہوا	۵۵۲۴
رسول اکرم ﷺ کے وصال کے وقت حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ کی عمر ۱۵ سال تھی	۵۵۲۵
رسول اکرم ﷺ کے وصال کے وقت حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ کی عمر ۱۵ سال تھی	۵۵۲۶
حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ نے رسول اکرم ﷺ کا زمانہ پایا ہے، انکی عمر اس وقت ۱۵ سال تھی	۵۵۲۷
احد میں رسول اکرم ﷺ کے زخم پر مرہم پٹی، حضرت علی اور سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا نے کی	۵۵۷۹
رسول اکرم ﷺ حجاز کے ذباب نامی پہاڑ پر چڑھے تھے	۵۵۸۰
رسول اکرم ﷺ نے ذباب نامی پہاڑ کے اوپر نماز پڑھی ہے	۵۵۸۱

Marfat.com

کتاب الامارة

۞ معاویہ بن یزید کے انتقال کے بعد شام کے لوگوں نے ابن زبیر کی بیعت کرلی ۴۵۰۳
۞ حق کے ساتھ لیں تو امارۃ اچھی چیز ہے اور ناحق لیں تو بہت بری چیز ۴۶۹۷
۞ اے عثمان! اللہ تعالیٰ تمہیں ایک قمیص پہنائے گا، منافقین اتروانا چاہیں تو مت اتارنا ۴۹۲۱
۞ خلیفہ مسلمین باعمل رہے تو اس کی اتباع لازم ہے ۵۳۲۸

کتاب القضاء

۞ رسول اکرم ﷺ نے رزین بن انس سلمی رضی اللہ عنہ کو ان کا کنواں ان کے نام الاٹ کردیا ۴۴۹۳
۞ گواہ کے ہمراہ قسم لے کر فیصلہ کرنا ۴۷۷۷
۞ مدعی کے پاس گواہ نہ ہوں تو قسم مدعیٰ علیہ سے لی جائے گی ۴۸۰۵
۞ حضرت علی کا اس بچے کے بارے فیصلہ جس کی ماں سے ایک طہر میں تین مردوں نے وطی کی تھی ۴۸۵۲
۞ حضرت علی کا اس بچے کے بارے فیصلہ جس کی ماں سے ایک طہر میں تین مردوں نے وطی کی تھی ۴۸۵۳
۞ ایک عورت کے ساتھ تین مردوں نے وطی کرلی، بچہ پیدا ہوگیا، حضرت علی کا فیصلہ ۴۸۵۴
۞ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے کیے ہوئے فیصلے کی رسول اکرم ﷺ نے توثیق فرمائی ۴۸۵۵
۞ زمینی خزانے کے بارے میں حضرت علی رضی اللہ عنہ کا فیصلہ اور رسول اکرم ﷺ کی توثیق ۴۸۵۶
۞ قاضی جان بوجھ کر ظلم نہ کرے تو اللہ تعالیٰ کی مدد اس کے شامل حال رہتی ہے ۴۹۳۷
۞ سب سے اچھا گواہ وہ ہے جو مطالبے کا انتظار کیے بغیر گواہی دے دے ۵۰۳۵
۞ سب سے اچھا گواہ وہ ہے جو مطالبہ سے قبل گواہی دے ۵۰۳۶
۞ بہترین گواہی وہ ہے جو بلا مطالبہ دی جائے ۵۰۳۷
۞ سب سے اچھا گواہ وہ ہے جو مطالبہ سے پہلے گواہی دے ۵۰۳۸
۞ حقوق کے معاملے میں ایک گواہ کے ہمراہ قسم لے کر فیصلہ کرنا ۵۲۲۳
۞ ایک گواہ کے ہمراہ قسم لے کر فیصلہ کرنا ۵۲۲۴
۞ دس آدمیوں کا ذمہ دار بھی قیامت میں باندھ کر پیش کیا جائے گا ۵۲۴۹
۞ دس آدمیوں کے ذمہ دار کو بھی قیامت میں باندھ کر پیش کیا جائے گا ۵۲۵۰
۞ دس آدمیوں کے ذمہ دار کو بھی قیامت میں باندھ کر پیش کیا جائے گا ۵۲۵۱
۞ غیرت کے نام پر قتل، کتاب اللہ کی مخالفت ہے ۵۲۵۵

Marfat.com

جو مدعی ہو، وہ گواہ پیش کرے، ورنہ مدعیٰ علیہ قسم کھائے گا ۵۵۰۰

کتاب الانساب

زید بن حارث رضی اللہ عنہ رسول اکرم ﷺ کے منہ بولے بیٹے تھے، نسب میں ان کے اصل والد کا نام ہی رہا ۴۵۱۹
اپنے آباء سے منہ موڑنا کفر ہے ۴۶۷۳
اس پر اللہ تعالیٰ کی لعنت ہے جو خود کو اپنے والد کے غیر کی جانب منسوب کرتا ہے ۴۹۱۷
حرامی بچے کا نسب ماں کی طرف سے ہوتا ہے ۵۵۴۷
نومولود کی شکل و شباہت سے بھی نسب پر دلیل لائی جاسکتی ہے ۵۵۴۷
نومولود کی شکل و شباہت سے بھی نسب پر دلیل لائی جاسکتی ہے ۵۵۵۱
ناجائز بچے کا نسب ماں کی طرف سے چلتا ہے ۵۵۵۴
بچے کی شکل و شباہت کی بناء پر اس کے نسب پر دلیل سمجھی جاسکتی ہے ۵۶۰۲
نومولود کا حلیہ بھی اس کے نسب پر دلیل ہوسکتا ہے ۵۶۴۵

کتاب الاسامی

روان نے حضرت زید بن ثابت کو ''ابوسعید'' کہہ کر مخاطب کیا ۴۶۰۶
لوگ حضرت زید بن ثابت کو ''ابوسعید'' کہہ کر پکارتے تھے ۴۶۰۷
حضرت زید بن ثابت کی کنیت ''ابوسعید'' تھی ۴۶۰۸
حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ کی کنیت ''ابوعامر'' ہونے کی دلیل ۴۸۲۸
رسول اکرم ﷺ کی والدہ محترمہ کا اسم گرامی ''آمنہ بنت وہب علیہا السلام'' ہے ۴۹۵۱
ابوعباس زرقی کا نام ''زید بن نعمان'' ہے ۴۹۸۸
زید بن خالد رضی اللہ عنہ کی کنیت ابوعبدالرحمٰن ہے ۵۰۱۷
حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ کی کنیت ''ابوثابت'' ہے ۵۲۱۳
رسول اکرم ﷺ کے ایک گھوڑے کا نام ''لحیف'' تھا ۵۵۶۸
حضرت سہل کا نام رسول اکرم ﷺ نے رکھا تھا، پہلے ان کا نام ''حزن'' تھا ۵۵۷۳
رسول اکرم ﷺ کے تین گھوڑوں کا نام ''لدان، لحیف اور طرف'' تھا ۵۵۹۷
رسول اکرم ﷺ نے حضرت ابواسید کے بیٹے کا نام ''منذر'' رکھا ۵۶۶۱

Marfat.com

كتاب المناقب

❁ حضرت رفاعہ بن رافع رضی اللہ عنہ نے غزوہ بدر میں شرکت کی ہے	۴۳۹۱
❁ حضرت رفاعہ بن رافع بن مالک بن عجلان رضی اللہ عنہ نے غزوہ بدر میں شرکت کی ہے	۴۳۹۲
❁ حضرت رفاعہ بن رافع بن مالک بن عجلان رضی اللہ عنہ غزوہ بدر میں شریک ہوئے تھے	۴۳۹۳
❁ حضرت رفاعہ بن رافع رضی اللہ عنہ، حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ہمراہ جنگوں میں شریک رہے	۴۳۹۴
❁ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انصار کی، ان کی اولادوں اور ان کے پڑوسیوں کی مغفرت کی دعا فرمائی	۴۴۰۵
❁ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انصار کی، ان کی اولادوں اور ان کے پڑوسیوں کی مغفرت کی دعا فرمائی	۴۴۰۶
❁ جس نے قریش کو تکلیف دی، اللہ تعالیٰ اس کو اوندھا کر دے گا	۴۴۱۶
❁ غزوہ بدر میں حضرت علی رضی اللہ عنہ کا پیٹ خراب ہوا، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے وہاں بھی انکی عیادت کی	۴۴۱۷
❁ رفاعہ بن عمرو بن زید بن عمرو بن ثعلبہ بن مالک بن سالم رضی اللہ عنہ بیعت عقبہ میں شریک ہوئے تھے	۴۴۲۰
❁ حضرت رفاعہ بن عامر رضی اللہ عنہ نے غزوہ بدر میں شرکت کی ہے	۴۴۲۱
❁ حضرت رفاعہ بن عامر رضی اللہ عنہ نے غزوہ بدر میں شرکت کی ہے	۴۴۲۲
❁ حضرت رفاعہ بن عبدالمنذر رضی اللہ عنہ نے غزوہ بدر میں شرکت کی ہے	۴۴۲۳
❁ حضرت رفاعہ بن عبدالمنذر رضی اللہ عنہ نے غزوہ بدر میں شرکت کی ہے	۴۴۲۴
❁ حضرت رفاعہ بن اوس بن زعور بن عبدالاشہل رضی اللہ عنہ غزوہ احد میں شہید ہوئے	۴۴۳۱
❁ حضرت رفاعہ بن زید رضی اللہ عنہ کی تبلیغ پر ان کا پورا قبیلہ اسلام لے آیا	۴۴۳۲
❁ رات کے وقت دعا مانگنے کا رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا انداز	۴۴۳۸
❁ حضرت ربیعہ بن قیس عدوانی رضی اللہ عنہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ہمراہ جنگوں میں شریک رہے	۴۴۴۷
❁ حضرت ربیعہ بن فضل بن حبیب انصاری رضی اللہ عنہ، آپ غزوۂ احد میں شہید ہوئے	۴۴۶۱
❁ حضرت ربیعہ بن اکثم اسدی رضی اللہ عنہ غزوہ بدر میں شریک ہوئے تھے	۴۴۶۴
❁ حضرت ربیعہ بن اکثم اسدی رضی اللہ عنہ غزوہ بدر میں شریک ہوئے تھے	۴۴۶۵
❁ حضرت ربیعہ بن اکثم اسدی رضی اللہ عنہ غزوہ احد میں شہید ہوئے تھے	۴۴۶۶
❁ ربیعہ بن رواء عنسی رضی اللہ عنہ نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ کھانا کھاتے ہوئے اسلام قبول کیا	۴۴۶۷
❁ حضرت ربیع بن ایاس انصاری رضی اللہ عنہ غزوہ بدر میں شریک ہوئے تھے	۴۴۷۰
❁ غزوہ بدر کے شرکاء میں حضرت ربیع بن ایاس رضی اللہ عنہ کا شمار ہوتا ہے	۴۴۷۱

Marfat.com

❁حضرت ربعی بن عمرو انصاری رضی اللہ عنہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ہمراہ جنگوں میں شریک رہے ۴۴۷۴

❁حضرت ربعی بن رافع انصاری بدری رضی اللہ عنہ، حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ہمراہ جنگوں میں شریک رہے ۴۴۷۵

❁حضرت ربعی بن ابی ربعی انصاری بدری رضی اللہ عنہ نے غزوہ بدر میں شرکت کی ہے ۴۴۷۶

❁حضرت رباح انصاری جو کہ بنی جحجبی کے آزاد کردہ تھے، جنگِ یمامہ میں شہید ہوئے ۴۴۹۱

❁حضرت رباح رضی اللہ عنہ جنگ یمامہ میں شہید ہوئے ۴۴۹۲

❁رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت حسن کے منہ میں انگلی ڈال کر صدقہ کی کھجور نکال دی ۴۴۹۵

❁حضرت رقیم بن ثابت ابو ثابت انصاری رضی اللہ عنہ جنگ طائف میں شہید ہوئے ۴۵۰۰

❁حضرت رقیم بن ثابت ابو ثابت انصاری رضی اللہ عنہ نے جنگ طائف میں جام شہادت نوش کیا ۴۵۰۱

❁زحیلہ بن ثعلبہ بن خلدہ انصاری رضی اللہ عنہ غزوہ بدر میں شریک ہوئے تھے ۴۵۰۲

❁حضرت زید بن خطاب بن نفیل رضی اللہ عنہ غزوہ بدر میں شریک ہوئے ۴۵۰۴

❁حضرت زید بن خطاب رضی اللہ عنہ نے غزوہ بدر میں شرکت کی ہے ۴۵۰۵

❁حضرت زید بن خطاب بن نفیل رضی اللہ عنہ جنگ یمامہ میں شہید ہوئے ۴۵۰۶

❁حضرت زید بن خطاب رضی اللہ عنہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے بڑے بھائی ہیں ۴۵۰۷

❁حضرت زید بن حارثہ بن شراحیل رضی اللہ عنہ نے غزوہ بدر میں شرکت کی تھی ۴۵۱۶

❁حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ نے غزوہ بدر میں شرکت کی ہے ۴۵۱۷

❁حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ غلام تھے، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو آزاد کر کے اپنا بیٹا بنا لیا تھا ۴۵۱۸

❁حضرت علی رضی اللہ عنہ کے بعد سب سے پہلے اسلام لانے والے حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ ہیں ۴۵۲۰

❁حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ سب سے پہلے اسلام لائے ۴۵۲۱

❁حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ جنگ موتہ میں شہید ہوئے ۴۵۲۲

❁جنگ موتہ میں زید بن حارثہ کو امیر بنایا گیا، دوسرے نمبر پر جعفر تیسرے پر عبداللہ بن رواحہ تھے ۴۵۲۳

❁جنگ موتہ میں حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ کی شہادت ۴۵۲۴

❁رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے زید بن حارثہ اور حمزہ بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہما کو بھائی بھائی بنایا ۴۵۲۶

❁رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے زید بن حارثہ اور حمزہ بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہما کو بھائی بھائی بنایا ۴۵۲۷

❁رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے زید بن حارثہ اور حمزہ بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہما کو بھائی بھائی بنایا ۴۵۲۸

❁رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے زید بن حارثہ اور حمزہ بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہما کو بھائی بھائی بنایا ۴۵۲۹

Marfat.com

❁ زید بن عمرو بن نفیل رسول اکرم ﷺ کے اعلان نبوت سے قبل انتقال کر گئے تھے	۴۵۳۱
❁ حضرت زید بن سہل ابو سہل ابوطلحہ انصاری رضی اللہ عنہ بیعت عقبہ اور غزوہ بدر میں شریک ہوئے ہیں	۴۵۳۸
❁ حضرت زید بن سہل ابو سہل ابوطلحہ انصاری رضی اللہ عنہ بیعت عقبہ اور غزوہ بدر میں شریک ہوئے ہیں	۴۵۳۹
❁ حضرت زید بن سہل ابو سہل ابوطلحہ انصاری رضی اللہ عنہ بیعت عقبہ اور غزوہ بدر میں شریک ہوئے ہیں	۴۵۴۰
❁ ابوطلحہ زید بن سہل بن اسود رضی اللہ عنہ کا نام ونسب	۴۵۴۱
❁ حضرت ابوطلحہ نے ام سلیم کو پیغام نکاح بھیجا تو انہوں نے اسلام شرط رکھ دی	۴۵۴۳
❁ ابوطلحہ کے گھر کی مسجد میں حضور ﷺ نے نماز پڑھائی ابوطلحہ، انس اور ام سلیم مقتدی تھے	۴۵۴۶
❁ رسول اکرم ﷺ نے حضرت ابوعبیدہ اور ابوطلحہ کو بھائی بھائی بنایا	۴۵۴۹
❁ وفات کے چھ دن بعد ابوطلحہ کو دفن کیا گیا، ان کا جسم صحیح سلامت رہا	۴۵۵۰
❁ ابوطلحہ کا انتقال ۳۴ ہجری کو ہوا، ان کی عمر ۷۰ سال تھی، ان کا جنازہ حضرت عثمان نے پڑھایا	۴۵۵۲
❁ غزوہ احد میں جن لوگوں پر اونگھ طاری کی گئی ان میں ابوطلحہ بھی تھے	۴۵۶۷
❁ غزوہ احد میں جن لوگوں پر اونگھ طاری کی گئی ان میں ابوطلحہ بھی تھے	۴۵۷۱
❁ انصار صبر کرنے والے اور پاکدامنی والے ہیں	۴۵۷۷
❁ رسول اکرم ﷺ نے ابوطلحہ کی قوم کو صابر و پاکدامن ہونے کی بناء سلام بھیجا	۴۵۷۸
❁ حضرت عمیر بن طلحہ کا جنازہ گھر میں رسول اکرم ﷺ نے پڑھایا، کل تین لوگ تھے	۴۵۹۴
❁ غزوہ خندق کے موقع پر رسول اکرم ﷺ نے حضرت زید بن ثابت کو قبطی لباس پہنایا	۴۶۱۰
❁ سب سے اچھا لکھنے والے حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ تھے	۴۶۱۱
❁ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ رسول اکرم ﷺ کے کاتب تھے	۴۶۱۲
❁ چند صحابہ کرام کے اسمائے گرامی جو متبحر علماء تھے	۴۶۱۴
❁ رسول اکرم ﷺ کے خطوط نویس صحابہ کرام کا تذکرہ	۴۶۱۵
❁ حضرت زید بن ثابت کی تدفین پر ابن عباس رضی اللہ عنہما نے کہا: آج ہم نے بہت علم دفن کر دیا	۴۶۱۶
❁ زید بن ثابت کے وصال پر حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے کہا: اس امت کا متبحر عالم فوت ہو گیا	۴۶۱۷
❁ جس نے علم رخصت ہوتے دیکھنا ہو، وہ زید بن ثابت کی تدفین دیکھ لے	۴۶۱۸
❁ رسول اکرم ﷺ نے یمن والوں کے لئے خصوصی دعا فرمائی	۴۶۵۵
❁ یمن، شام اور عراق والوں کے لئے رسول اکرم ﷺ کی دعا	۴۶۵۶

Marfat.com

❁ حضرت خزیمہ کی گواہی سے سورۃ احزاب کی ۲۳ویں آیت مصحف میں شامل ہوئی ۴۷۰۹
❁ حضرت خزیمہ رضی اللہ عنہ کی گواہی سے سورۃ احزاب کی ۲۳ویں آیت مصحف میں شامل ہوئی ۴۷۱۰
❁ جب رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ منورہ تشریف لائے تو حضرت زید کی عمر ۱۱ برس تھی ۴۷۲۵
❁ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے مدینہ آنے سے پہلے حضرت زید کو دس سورتیں یاد تھیں ۴۷۳۰
❁ رسول کریم وہ ہستی ہیں جو عطاء بہت بڑی کرتے ہیں اور فاقے کا خوف بھی نہیں رکھتے ۴۷۴۴
❁ حضرت عثمان اور سیدہ رقیہ سب سے پہلے ہجرت کرنے والے ہیں ۴۷۴۸
❁ کتاب اللہ اور اہل بیت ایک دوسرے سے جدا نہیں ہونگے، اکٹھے حوض کوثر پر جائیں گے ۴۷۸۹
❁ کتاب اللہ اور اہل بیت ایک دوسرے سے جدا نہیں ہونگے، اکٹھے حوض کوثر پر جائیں گے ۴۷۹۰
❁ قرآن کریم اور اہل بیت قیامت تک ایک دوسرے سے جدا نہیں ہوسکتے ۴۷۹۱
❁ شام کو مبارک ہو، رحمٰن کے فرشتے اس پر اپنے پر پھیلائے ہوئے ہیں ۴۸۰۱
❁ شام کو مبارک ہو، فرشتے اس پر اپنے پر پھیلائے ہوئے ہیں ۴۸۰۲
❁ رحمٰن نے اپنی رحمت شام پر پھیلائی ہوئی ہے ۴۸۰۳
❁ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ وہ شخصیت ہیں، جن سے فرشتے بھی حیاء کرتے ہیں ۴۸۰۷
❁ حضرت زید بن حارث انصاری نے غزوہ بدر میں شرکت کی ہے ۴۸۲۵
❁ زید بن مرس انصاری رضی اللہ عنہ غزوہ بدر میں شریک ہوئے ہیں ۴۸۲۶
❁ حضرت زید بن ودیعہ انصاری رضی اللہ عنہ نے غزوہ بدر میں شرکت کی ہے ۴۸۲۷
❁ غزوہ بدر کے موقع پر جن کو کمسنی کی وجہ سے واپس کردیا گیا تھا، ان میں زید بن ارقم بھی تھے ۴۸۲۹
❁ فرمان مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم ہے ''جس کا میں ولی ہوں، اس کا علی ولی ہے ۴۸۳۵
❁ اے اللہ اس سے دوستی رکھ جس سے علی کی دوستی ہو، اس سے دشمنی کر جس سے علی کی دشمنی ہو ۴۸۳۷
❁ انصار کے لئے اور ان کی اولادوں کے لئے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دعائے مغفرت فرمائی ۴۸۳۸
❁ اللہ کی کتاب اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اہل بیت کبھی بھی ایک دوسرے سے جدا نہیں ہونگے ۴۸۴۶
❁ کتاب اللہ اور اہل بیت حوض کوثر تک ایک ساتھ پہنچیں گے ۴۸۴۷
❁ جس کا میں مولیٰ ہوں، اس کا علی مولیٰ ہے ۴۸۴۸
❁ جس نے حضرت علی کے بارے گواہی کو چھپایا، اس کی بینائی زائل ہوگئی ۴۸۵۰
❁ جس کا میں مولیٰ ہوں اس کا علی مولیٰ ہے ۴۸۵۱

Marfat.com

❁ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے کیے ہوئے فیصلے کی رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے توثیق فرمائی ۴۸۵۵
❁ زمینی خزانے کے بارے میں حضرت علی رضی اللہ عنہ کا فیصلہ اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی توثیق ۴۸۵۶
❁ اس کی بینائی زائل ہوگئی جس نے حضرت علی کے حق میں گواہی نہیں دی ۴۸۵۹
❁ حوض کوثر پر آنے والے امتیوں کی کثرت کا بیان ۴۸۶۰
❁ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی تعداد حوض کوثر پر آنے والوں میں لاکھواں حصہ ہے ۴۸۶۱
❁ حوض کوثر پر آنے والے امتیوں کی کثرت کا ایک اندازہ ۴۸۶۲
❁ ۷۰۰ صحابہ کرام حوض کوثر پر آنے والوں کا لاکھواں حصہ بھی نہیں ہیں ۴۸۶۳
❁ ۷۰۰ صحابہ کرام حوض کوثر پر آنے والوں کا لاکھواں حصہ بھی نہیں ہیں ۴۸۶۴
❁ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ سب سے پہلے نماز پڑھنے والی شخصیت، حضرت علی یا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہما ۴۸۶۵
❁ ایک جنتی میں کھانے، پینے اور ہمبستری کرنے کی ۱۰۰ مردوں جتنی طاقت ہوگی ۴۸۷۱
❁ جنتیوں کی جنابت اس طرح ختم ہوجائے گی کہ ان کے سر سے خوشبودار پسینہ نکلے گا ۴۸۷۲
❁ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی صلح اور جنگ پنجتن پاک کی صلح اور جنگ پر موقوف ہے ۴۸۹۰
❁ حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ سترہ غزوات میں شرکت کی ہے ۴۹۰۴
❁ حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ سترہ غزوات میں شرکت کی ہے ۴۹۰۵
❁ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کل ۱۹ غزوات میں شرکت کی ۴۹۰۶
❁ حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ سترہ غزوات میں شرکت کی ہے ۴۹۰۷
❁ حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ سترہ غزوات میں شرکت کی ہے ۴۹۰۸
❁ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہجرت کے بعد صرف ایک حج کیا ۴۹۰۹
❁ میں نبی ہوں اس میں کوئی شک نہیں ہے، میں عبدالمطلب کا بیٹا ہوں ۴۹۱۴
❁ جس کا میں ولی ہوں اس کا علی ولی ہے ۴۹۱۸
❁ اے اللہ علی کے دشمنوں سے دشمنی کر، اس کے دوستوں سے دوستی کر ۴۹۱۹
❁ جس کا میں مولیٰ ہوں، اس کا علی مولیٰ ہے ۴۹۲۵
❁ اے اللہ! علی کے دشمنوں سے دشمنی اور اس کے دوستوں سے دوستی فرما ۴۹۲۶
❁ علی ابن ابی طالب، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ہدایت سے کسی کو نہیں نکالیں گے ۴۹۲۷
❁ جس کا میں مولیٰ ہوں، اس کا علی مولیٰ ہے ۴۹۲۸

Marfat.com

❁ اے اللہ! اس سے دوستی کر جس سے علی دوستی کرے ۴۹۲۹
❁ جس کا میں مولیٰ ہوں، اس کا علی مولیٰ ہے ۴۹۳۰
❁ جس کا میں مولیٰ ہون اس کا علی مولیٰ ہے ۴۹۳۱
❁ اے اللہ! اس سے دوستی کر جس کی علی سے دوستی ہو، اس سے دشمنی کر جس کی علی سے دشمنی ہو ۴۹۵۰
❁ رسول اکرم ﷺ نے ایک غزوہ کے موقع پر مکہ میں حضرت علی کو اپنا نائب بنایا ۴۹۵۲
❁ علی رضی اللہ عنہ کا تعلق رسول اکرم ﷺ کے ساتھ وہی ہے جو ہارون علیہ السلام کا موسیٰ علیہ السلام کے ساتھ تھا ۴۹۵۳
❁ اے اللہ! جو علی سے دوستی رکھے، تو اس کے ساتھ دوستی رکھ ۴۹۵۵
❁ انصار اور انصار کی اولادوں کی مغفرت کے لئے رسول اکرم ﷺ کی دعا ۴۹۵۹
❁ رسول اکرم ﷺ نے انصار کے لئے، ان کی اولادوں اور اولادوں کی اولادوں کے لئے دعا فرمائی ۴۹۶۰
❁ انصار، ان کی اولاد اور ان کی اولاد کی اولاد کی مغفرت کی دعا ۴۹۶۱
❁ انصار کے لئے، ان کے بیٹوں اور بہوؤں کے لئے رسول اکرم ﷺ کی دعا ۴۹۶۲
❁ انصار کے لئے، ان کے بیٹوں اور بہوؤں کے لئے رسول اکرم ﷺ کی دعا ۴۹۶۳
❁ حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ کی بینائی زائل ہوگئی تھی، لیکن پھر واپس آگئی تھی ۴۹۸۳
❁ رسول اکرم ﷺ نے قیامت تک ہونے والے تمام امور بیان کردیئے ۴۹۸۵
❁ رسولِ اکرم ﷺ نے حضرت نجاشی رضی اللہ عنہ کی نماز جنازہ پڑھائی ۴۹۹۷
❁ حضرت زید بن سعنہ رضی اللہ عنہ کے قبول اسلام کا واقعہ ۵۰۰۲
❁ کمسنی کی بناء پر جن صحابہ کو غزوہ احد پر جانے سے روک دیا گیا، ان کے نام ۵۰۰۵
❁ حضرت زید بن اسلم بن ثعلبہ بن عدی بن عجلان انصاری رضی اللہ عنہ نے غزوہ بدر میں شرکت کی ۵۰۰۷
❁ حضرت زید بن اسلم بن ثعلبہ رضی اللہ عنہ نے غزوہ بدر میں شرکت کی ہے ۵۰۰۸
❁ حضرت زید بن اسلم بن ثعلبہ رضی اللہ عنہ نے غزوہ بدر میں شرکت کی ہے ۵۰۰۹
❁ حضرت زید بن ربیعہ رضی اللہ عنہ جنگ حنین میں شہید ہوئے ۵۰۱۰
❁ حضرت زید بن رقیش جنگ یمامہ میں شہید ہوئے ۵۰۱۱
❁ حضرت زید بن سراقہ بن کعب رضی اللہ عنہ پل پر ہونے والی جنگ میں شہید ہوئے ۵۰۱۲
❁ حضرت زید بن مزین رضی اللہ عنہ نے غزوہ بدر میں شرکت کی ہے ۵۰۱۳
❁ حضرت زید بن ودیعہ بن عمرو انصاری رضی اللہ عنہ نے جنگ بدر میں شرکت کی ہے ۵۰۱۴

Marfat.com

❁ حضرت زید بن اسید جاریہ زہری رضی اللہ عنہ جنگ یمامہ میں شہید ہوئے	۵۰۱۵
❁ حضرت زید بن لبید انصاری رضی اللہ عنہ بیعت عقبہ میں شریک ہوئے	۵۰۱۶
❁ حضرت زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہ ۸۵ برس کی عمر میں سن ۷۸ ہجری کو فوت ہوئے	۵۰۱۸
❁ حضرت زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہ کی کنیت ''ابو محمد'' ہے، ان کا وصال ۷۸ ہجری کو ہوا	۵۰۱۹
❁ ایک قول یہ ہے کہ حضرت زید بن خالد کی کنیت ''ابوطلحہ'' ہے	۵۰۲۰
❁ حضرت خبیب بن عاصم، زید بن دثنہ اور حضرت عاصم بن ثابت کی شہادت کا المناک واقعہ	۵۱۴۶
❁ حضرت زیاد بن لبید رضی اللہ عنہ بیعت عقبہ اور غزوہ بدر میں شریک ہوئے تھے	۵۱۵۲
❁ جس نے بلعنبر کا کوئی آدمی آزاد کیا، اس نے اولاد اسماعیل میں سے غلام آزاد کیا ہے	۵۱۶۱
❁ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت زبیب کے سر پر دست مبارک پھیرا	۵۱۶۲
❁ غزوہ حنین کے موقع پر حضرت زہیر بن صرد جشمی رضی اللہ عنہ کے اشعار	۵۱۶۵
❁ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم حضرت زہیر بن امیہ ہاشمی کو زمانہ جاہلیت سے جانتے ہیں	۵۱۷۱
❁ حضرت زارع عبدی میں پیدائشی طور پر حوصلہ اور بردباری موجود ہے	۵۱۷۵
❁ حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ نے غزوہ بدر میں شرکت کی ہے	۵۱۸۰
❁ حضرت سعد بن معاذ بن نعمان رضی اللہ عنہ نے غزوہ بدر میں شرکت کی ہے	۵۱۸۱
❁ حضرت سعد بن معاذ بن نعمان رضی اللہ عنہ نے غزوہ بدر میں شرکت کی ہے	۵۱۸۲
❁ حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ کی تین خصوصیات	۵۱۸۳
❁ حضرت سعد بن معاذ کو نماز میں کسی قسم کا وسوسہ نہیں آتا تھا	۵۱۸۴
❁ بنی قریظہ کے بارے میں حضرت سعد بن معاذ کا فیصلہ، اللہ کے فیصلے کے موافق تھا	۵۱۸۵
❁ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت سعد بن معاذ کو ''سردار'' قرار دیا	۵۱۸۶
❁ حضرت سعد بن معاذ کی ران میں تیر لگا اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کا علاج کیا	۵۱۸۸
❁ بنی قریظہ کے بارے حضرت سعد رضی اللہ عنہ کا فیصلہ، اللہ اور اس کے رسول کے فیصلے کے مطابق تھا	۵۱۸۹
❁ حضرت سعد رضی اللہ عنہ کے وصال پر شیخین کریمین کی گریہ زاری	۵۱۹۲
❁ حضرت سعد رضی اللہ عنہ کے وصال پر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بھی آبدیدہ ہوئے	۵۱۹۳
❁ سعد بن معاذ کی وفات پر عرش کے پائے بھی لرز اٹھے	۵۱۹۴
❁ حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ کی وفات پر ان کے لئے آسمان کے دروازے کھول دیئے گئے تھے	۵۱۹۵

Marfat.com

❁ حضرت سعد رضی اللہ عنہ کی وفات پر اللہ تعالیٰ کا عرش بھی ہل گیا	۵۱۹۶
❁ حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ کی وفات پر عرش بھی ہل گیا	۵۱۹۷
❁ حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ کے لئے اللہ تعالیٰ کا عرش بھی ہل گیا	۵۱۹۸
❁ سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ کی وفات پر اللہ تعالیٰ کا عرش بھی جھوم اٹھا	۵۱۹۹
❁ سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ کی وفات پر اللہ تعالیٰ کا عرش بھی جھوم اٹھا	۵۲۰۰
❁ سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ کی وفات پر اللہ تعالیٰ کا عرش بھی جھوم اٹھا	۵۲۰۱
❁ حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ کو قبر نے ایک دفعہ دبایا پھر کشادہ ہوگئی	۵۲۰۲
❁ سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ کی وفات پر اللہ تعالیٰ کا عرش بھی جھوم اٹھا	۵۲۰۳
❁ سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ کی وفات پر اللہ تعالیٰ کا عرش بھی جھوم اٹھا	۵۲۰۴
❁ سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ کی وفات پر اللہ تعالیٰ کا عرش بھی جھوم اٹھا	۵۲۰۵
❁ حضرت سعد وہ پہلے شخص ہیں جن کے لئے رب کریم مسکرایا ہے	۵۲۰۶
❁ حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ کے جنازے کو فرشتوں نے اٹھایا تھا	۵۲۰۷
❁ جنت میں حضرت سعد کو ہاتھ صاف کرنے کے لئے ملنے والے رومالوں کا تذکرہ	۵۲۰۹
❁ جنت میں حضرت سعد کے ہاتھ صاف کرنے کے رومالوں کی ملائمت کا بیان	۵۲۱۰
❁ جنگ خندق ۵ سن ہجری کو ہوئی، حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ کا وصال اسی میں ہوا	۵۲۱۱
❁ امیہ کو بھی یہ اقرار تھا کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم جھوٹ نہیں بولتے	۵۲۱۲
❁ حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ بنی ساعدہ کے نقیب تھے، آپ نے جنگ بدر میں شرکت کی ہے	۵۲۱۴
❁ بنی ساعدہ بن کعب کی جانب سے بیعت عقبہ میں حضرت سعد بن عبادہ شریک ہوئے تھے	۵۲۱۵
❁ بیعت عقبہ میں بنی ساعدہ بن کعب کے نقیب حضرت سعد بن عبادہ اور حضرت منذر بن عمرو تھے	۵۲۱۶
❁ غزوہ بدر میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا جھنڈا حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس تھا	۵۲۱۷
❁ غزوہ بدر میں انصار کا جھنڈا حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ کے پاس تھا	۵۲۱۷
❁ مہاجرین کا جھنڈا حضرت علی کے پاس اور انصار کا جھنڈا سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ کے پاس ہوتا تھا	۵۲۱۸
❁ حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ کو جنات نے مارا تھا	۵۲۲۱
❁ حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ کو جنات نے مارا تھا	۵۲۲۲
❁ حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ کو صدقات کا نگران مقرر کرنا اور ان کا تزکیہ کرنا	۵۲۲۵

Marfat.com

۵۲۳۲ ۞حضرت سعد نے اپنی والدہ کے ایصال ثواب کے لئے باغ صدقہ کیا
۵۲۳۹ ۞انصار سے محبت ایمان اور ان سے بغض نفاق ہے
۵۲۵۶ ۞حضرت سعد بن ربیع انصاری رضی اللہ عنہ غزوہ بدر میں شرکت کی ہے
۵۲۵۷ ۞حضرت سعد بن ربیع رضی اللہ عنہ نے غزوہ بدر میں شرکت کی ہے
۵۲۵۸ ۞بنی حارث بن خزرج کی جانب غزوہ بدر میں حضرت سعد بن ربیع رضی اللہ عنہ شریک ہوئے تھے
۵۲۵۹ ۞حضرت سعد بن ربیع رضی اللہ عنہ بدری صحابی ہیں
۵۲۶۰ ۞حضرت سعد بن ربیع رضی اللہ عنہ غزوہ احد میں شہید ہوئے
۵۲۶۱ ۞حضرت سعد بن ربیع رضی اللہ عنہ غزوہ احد میں شہید ہوئے
۵۲۶۲ ۞حضرت ابوبکر صدیق نے سیدہ ام سعد کے اکرام میں اپنی چادر بچھادی
۵۲۶۳ ۞بنی خزرج کے نقیب حضرت عبداللہ بن رواحہ اور حضرت سعد بن ربیع رضی اللہ عنہما تھے
۵۲۶۹ ۞حضرت عبدالرحمٰن نے ۷۰۰ سواریاں سامان سمیت اللہ کی راہ میں صدقہ کردیں
۵۲۷۱ ۞رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے دفاع میں حضرت حسان بن ثابت کے جارحانہ اشعار
۵۲۷۲ ۞حضرت سعد بن خیثمہ انصاری رضی اللہ عنہ بیعت عقبہ میں شریک ہوئے تھے
۵۲۷۳ ۞حضرت سعد بن خیثمہ رضی اللہ عنہ غزوہ بدر میں شریک ہوئے تھے
۵۲۷۴ ۞حضرت سعد بن خیثمہ رضی اللہ عنہ غزوہ بدر میں شرکت کی ہے
۵۲۷۵ ۞حضرت سعد بن خیثمہ رضی اللہ عنہ غزوہ بدر میں شہید ہوئے
۵۲۷۷ ۞حضرت سعد بن خیثمہ رضی اللہ عنہ نے غزوہ بدر میں شرکت ہے
۵۲۷۹ ۞سعد بن خیثمہ بن حارث رضی اللہ عنہ نے غزوہ بدر میں شرکت کی ہے
۵۲۸۰ ۞حضرت سعد بن خیثمہ بنی عمرو بن عوف کے نقیب تھے
۵۲۸۱ ۞حضرت سعد بن خیثمہ تبوک میں پیچھے رہ گئے تھے، لیکن لشکر سے جاملے
۵۲۸۲ ۞کھانے پینے کے بعد اللہ کا شکر کرنے کی بناء پر حضرت نوح علیہ السلام کا نام "عبدشکور" رکھا
۵۲۸۴ ۞حضرت سعد بن زید بن مالک بن عبدکعب رضی اللہ عنہ نے غزوہ بدر میں شرکت کی ہے
۵۲۸۵ ۞حضرت سعد بن زید رضی اللہ عنہ نے غزوہ بدر میں شرکت کی ہے
۵۲۸۷ ۞انصار کی اچھائیوں کو قبول کرنے اور ان کی خطاؤں کو معاف کرنے کا حکم ہے
۵۲۹۰ ۞حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کی داڑھی مبارک سفید تھی

Marfat.com

✿ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کا اصل نام ''سعد بن مالک بن سنان'' ہے	۵۲۹۳
✿ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت حوضی کے دادا کو اذان کی ذمہ داری عطا فرمائی	۵۳۱۸
✿ حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی حیات مبارکہ میں تین مرتبہ اذان دی	۵۳۱۹
✿ حضرت سعد کے بیٹوں کے لئے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی دعا	۵۳۲۹
✿ حضرت سعد بن خولہ رضی اللہ عنہ غزوہ بدر میں شریک ہوئے ہیں	۵۳۳۰
✿ حضرت سعد بن خولہ رضی اللہ عنہ کی وفات پر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا اظہار افسوس	۵۳۳۱
✿ حضرت عبداللہ بن سعد رضی اللہ عنہ کسی بھی جگہ تین دن سے زیادہ نہیں ٹھہرتے تھے	۵۳۳۴
✿ حضرت سعد بن سوید انصاری رضی اللہ عنہ آپ غزوۂ احد میں شہید ہوئے	۵۳۳۹
✿ حضرت سعد بن سلامہ انصاری رضی اللہ عنہ مدائن کے پل پر ہونے والی جنگ میں شہید ہوئے	۵۳۴۰
✿ حضرت سعد بن سلامہ رضی اللہ عنہ پل پر ہونے والی جنگ میں شہید ہوئے	۵۳۴۱
✿ حضرت سعد بن یزید انصاری رضی اللہ عنہ نے غزوہ بدر میں شرکت کی ہے	۵۳۴۲
✿ حضرت سعد بن عثمان بن خلدہ رضی اللہ عنہ نے غزوہ بدر میں شرکت کی ہے	۵۳۴۳
✿ حضرت سعد بن سہیل انصاری رضی اللہ عنہ نے غزوہ بدر میں شرکت کی ہے	۵۳۴۴
✿ حضرت سعد بن منذر انصاری رضی اللہ عنہ زندگی بھر ہر تین دن میں قرآن ختم فرماتے تھے	۵۳۴۸
✿ جنت میں مریم بنت عمران، فرعون کی بیوی اور موسیٰ علیہ السلام کی بہن حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے نکاح میں ہونگیں	۵۳۵۳
✿ حضرت سعد بن عبید بن نعمان انصاری قاری رضی اللہ عنہ نے غزوہ بدر میں شرکت کی ہے	۵۳۵۶
✿ حضرت سعد بن عبید بن نعمان رضی اللہ عنہ نے غزوہ بدر میں شرکت کی ہے	۵۳۵۷
✿ قرآن جمع کرنے والوں میں حضرت سعد بن عبید رضی اللہ عنہ بھی ہیں	۵۳۵۸
✿ حضرت سعد بن عبید رضی اللہ عنہ ۱۶ ہجری کو قادسیہ میں شہید ہوئے	۵۳۵۹
✿ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں حضرت سعد بن عبید کو ''قاری'' کہا جاتا تھا	۵۳۶۰
✿ ان ۶ صحابہ کرام کا ذکر جنہوں نے قرآن کریم جمع فرمایا	۵۳۶۱
✿ حضرت سعد بن نعمان انصاری رضی اللہ عنہ نے غزوہ بدر میں شرکت کی ہے	۵۳۶۲
✿ صفوان زبان کا کڑوا ہے لیکن دل کا برا نہیں ہے	۵۳۶۳
✿ حضرت سعد بن حمان رضی اللہ عنہ جنگ یمامہ میں شہید ہوئے	۵۳۶۷
✿ حضرت سعد بن حارث انصاری رضی اللہ عنہ جنگِ یمامہ میں شہید ہوئے	۵۳۶۸

Marfat.com

❁ حضرت سعد بن حبان بلوی رضی اللہ عنہ جنگ یمامہ میں شہید ہوئے	۵۳۶۹
❁ حضرت سعد رضی اللہ عنہ (جو' حاطب بن ابی بلتعہ' کے آزاد کردہ ہیں) غزوہ بدر میں شریک ہوئے	۵۳۷۱
❁ حاطب بن ابی بلتعہ کے آزاد کردہ حضرت سعد رضی اللہ عنہ غزوہ بدر میں شریک ہوئے تھے	۵۳۷۲
❁ حضرت حاطب بن ابی بلتعہ رضی اللہ عنہ کے آزاد کردہ حضرت سعد رضی اللہ عنہ غزوہ احد میں شہید ہوئے	۵۳۷۳
❁ حضرت سعد بن خولی رضی اللہ عنہ، حاطب بن ابی بلتعہ کے آزاد کردہ ہیں، مذحج سے تعلق ہے	۵۳۷۴
❁ سب سے زیادہ فصیح اللسان صحابی حضرت سعید بن عاص بن سعید رضی اللہ عنہ تھے	۵۳۸۱
❁ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے خصوصی حیاء فرماتے تھے	۵۳۸۲
❁ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ابوبکر اور عمر کے لئے وہ اہتمام نہیں کرتے تھے جو حضرت عثمان کے لئے کرتے تھے	۵۳۸۳
❁ جب رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اعلان نبوت فرمایا، اس وقت سعید بن عاص کے دادا بیمار تھے	۵۳۸۵
❁ حضرت عمرو بن حریث رضی اللہ عنہ کے بھائی سعید ان سے بڑے تھے	۵۳۹۲
❁ حضرت سعید بن یربوع رضی اللہ عنہ ۱۲۰ سال کی عمر میں سن ۵۴ ہجری کو فوت ہوئے	۵۳۹۴
❁ حضرت سعید بن ربیع بن عدی بن مالک انصاری رضی اللہ عنہ آپ جنگ یمامہ میں شہید ہوئے	۵۳۹۷
❁ حضرت سعید بن ربیع بن عدی بن مالک جنگ یمامہ میں شہید ہوئے	۵۳۹۸
ابوعمرو شیبانی مخضرمی ہیں، اونٹ چراتے ہوئے، انہوں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی گفتگو سنی	۵۳۹۹
❁ حضرت سعید بن حارث بن قیس قرشی سہمی رضی اللہ عنہ جنگِ اجنادین میں شہید ہوئے	۵۴۰۱
❁ حضرت سعید بن حارث بن قیس رضی اللہ عنہ جنگ اجنادین میں شہید ہوئے ہیں	۵۴۰۲
❁ حضرت سعید بن سعید بن عاص رضی اللہ عنہ طائف میں شہید ہوئے	۵۴۰۳
❁ حضرت سعید بن قیس بن صخر انصاری رضی اللہ عنہ نے غزوہ بدر میں شرکت کی ہے	۵۴۰۸
❁ حضرت سہل بن حنیف بن واہب بن حکیم رضی اللہ عنہ نے غزوہ بدر میں شرکت کی ہے	
❁ حضرت سہل بن حنیف بن واہب بن حکیم رضی اللہ عنہ نے غزوہ بدر میں شرکت کی ہے	۵۴۰۹
❁ حضرت سہل بن حنیف بن واہب بن حکیم رضی اللہ عنہ نے غزوہ بدر میں شرکت کی ہے	۵۴۱۰
❁ حضرت سہل بن حنیف بن واہب بن حکیم رضی اللہ عنہ نے غزوہ بدر میں شرکت کی ہے	۵۴۱۱
❁ جنگ بدر میں صحابی تلوار اٹھاتے اور کافر تک پہنچنے سے پہلے ہی اس کا سرتن سے جدا ہو جاتا تھا	۵۴۲۳
❁ جنگ احد میں بہترین لڑائی پر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا تین صحابہ کو خراج تحسین	۵۴۳۰
❁ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی کون کون سی زوجہ محترمہ کی آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے قبل کس کس سے شادی تھی	۵۴۵۴

Marfat.com

❁ حضرت انس بن ابی مرثد رضی اللہ عنہ نے حنین کے موقع پر چوکیداری کی ۵۴۸۹
❁ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے لوگو! ابوبکر نے مجھے کبھی تکلیف نہیں دی، اس کو پہچان لو ۵۵۰۹
❁ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے خلفاء ثلاثہ، طلحہ، زبیر، سعد، عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہم پر اپنی رضا کا اعلان فرمایا ۵۵۱۰
❁ حضرت سہیل بن قیس انصاری بدری رضی اللہ عنہ جنگِ احد میں شہید ہوئے ۵۵۱۴
❁ حضرت سہل بن قیس بن ابی کعب رضی اللہ عنہ نے غزوہ بدر میں شرکت کی ہے ۵۵۱۵
❁ حضرت سہل بن قیس بن ابی کعب رضی اللہ عنہ غزوہ احد میں شہید ہوئے ۵۵۱۶
❁ حضرت سہل بن عدی انصاری رضی اللہ عنہ نے غزوہ بدر میں شرکت کی ہے ۵۵۱۷
❁ حضرت سہل بن عامر انصاری رضی اللہ عنہ بئر معونہ کے موقع پر شہید ہوئے ۵۵۱۸
❁ حضرت سہل بن عامر بن سعد رضی اللہ عنہ بئر معونہ کی جنگ میں شہید ہوئے ۵۵۱۹
❁ حضرت سہل بن عدی تمیمی رضی اللہ عنہ، انصار کے حلیف تھے، جنگِ یمامہ میں شہید ہوئے ۵۵۲۰
❁ حضرت سہل بن عتیک رضی اللہ عنہ نے بیعت عقبہ میں شرکت کی ہے ۵۵۲۱
❁ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے عمیرہ بنت سہل کے سر پر دست مبارک پھیرا ۵۵۲۲
❁ حضرت سہل بن سعد ساعدی رضی اللہ عنہ ۹۶ برس کی عمر میں ۹۱ ہجری کو مدینہ میں فوت ہوئے ۵۵۲۳
❁ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے وصال کے وقت حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ کی عمر ۱۵ سال تھی ۵۵۲۵
❁ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے وصال کے وقت حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ کی عمر ۱۵ سال تھی ۵۵۲۶
❁ حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا زمانہ پایا ہے، انکی عمر اس وقت ۱۵ سال تھی ۵۵۲۷
حضرت سہل بن سعد نے ستر عورتوں سے شادی کی، کچھ فوت ہوئیں، کچھ کو طلاق دی ۵۵۲۹
❁ اے اللہ! میری قوم کو بخش دے، یہ جانتے نہیں ہیں (دعائے نبوی) ۵۵۶۲
❁ حضرت سہل بن سعد جنگ احد کے موقع پر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہوئے ۵۵۸۵
❁ حضرت سعد بن سعد، سہل بن سعد کے بھائی ہیں، ان کو بدر کا حصہ ملا تھا ۵۵۸۶
❁ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انصار کے قبائل کی درجہ بدرجہ فضیلتیں بیان فرمائیں ۵۵۸۸
❁ غابہ نامی علاقے سے لکڑی لا کر منبر بنایا گیا ۵۵۹۵
❁ حضرت سہل بن سعد منبر کے لئے جنگل سے لکڑیاں کاٹ کر لائے تھے ۵۶۰۰
❁ انصار کے قبیلوں کی درجہ بدرجہ فضیلتیں ۵۶۰۴
❁ اہل ایمان میں مومن کی مثال ایسے ہے جیسے جسم میں سر کی حیثیت ۵۶۱۱

Marfat.com

۞ رسول اکرم ﷺ نے جنت میں اپنے آگے حضرت بلال رضی اللہ عنہ کے قدموں کی آہٹ محسوس کی ۵۶۱۳
۞ جنت میں ایک کوڑا رکھنے کی جگہ دنیا و مافیہا سے بہتر ہے ۵۶۱۶
۞ رسول اکرم ﷺ کا منبر جنت کے بلند مقام پر ہے ۵۶۴۷
۞ امت محمدیہ کے ستر ہزار یا ستر لاکھ لوگ ایک دوسرے کے ہاتھ تھامے جنت میں جائیں گے ۵۶۵۰
۞ جو حوض کوثر کا ایک جام پی لے گا، اس کو کبھی پیاس نہیں لگے گی ۵۶۵۱

کتاب الادب

۞ چھینک آنے پر وہ دعا جس کو سننے کے لئے تیس سے زیادہ فرشتے جلدی کرتے ہیں ۴۴۰۴
۞ بنی لیث کے ایک آدمی نے حضور ﷺ کی خدمت میں نعتیہ اشعار پڑھے ۴۴۵۹
۞ زمین کی حفاظت کرو، کیونکہ یہ تمہاری ماں ہے ۴۴۶۲
۞ دودھ دوہنے والوں کو ناخن ہمیشہ چھوٹے رکھنے چاہئیں تاکہ جانوروں کے تھن زخمی نہ ہوں ۴۴۶۹
۞ رسول اکرم ﷺ کی ہدایت کے بعد رباح بن ربیع کو ان کے ساتھیوں نے پیدل نہیں چلنے دیا ۴۴۸۶
۞ جس گھر میں کتا یا تصویر ہو اس میں فرشتے داخل نہیں ہوتے ۴۵۶۳
۞ جس گھر میں کتا یا تصویر ہو اس میں فرشتے داخل نہیں ہوتے ۴۵۶۴
۞ جس گھر میں کتا یا تصویر ہو اس میں فرشتے داخل نہیں ہوتے ۴۵۶۵
۞ جس گھر میں کتا یا تصویر ہو اس میں فرشتے داخل نہیں ہوتے ۴۵۶۶
۞ گزرگاہ پر بیٹھنے والے نگاہیں جھکا کر بیٹھیں، سلام کا جواب دیں راستہ بتائیں، اچھی بات کریں ۴۵۹۲
۞ حضرت ابوطلحہ نے بیماری کے عالم میں بھی اپنے نیچے تصاویر والا کپڑا نہ بچھا رہنے دیا ۴۵۹۸
۞ حضرت ابوطلحہ کا تقویٰ تھا کہ اپنے نیچے تصویر والا کپڑا اچھا نہیں رہنے دیا ۴۵۹۹
۞ حضرت سہل نے اپنے نیچے سے تصویروں والی چٹائی اٹھوا دی ۴۶۰۰
۞ محض اپنی رائے کی بنیاد پر لوگوں سے اختلاف نہیں کرنا چاہئے ۴۷۲۲
۞ سجدے میں اور مشروب میں پھونک مارنا منع ہے ۴۷۳۷
۞ رسول اکرم ﷺ اپنے صحابہ کرام کے ہمراہ دینی و دنیاوی ہر طرح کی گفتگو میں شامل ہوتے تھے ۴۷۴۹
۞ طاعون زدہ علاقے میں جانا نہیں چاہئے، اور وہاں سے نکلنا بھی نہیں چاہئے ۴۷۶۵
۞ پڑوسیوں کے حقوق کی اہمیت ۴۷۸۲
۞ غیر مسلم سلام کرے تو جواب میں اس کو ''وعلیکم'' کہنا چاہئے ۴۸۷۴

Marfat.com

❁ جس نے مونچھیں نہیں کٹوائیں وہ ہم میں سے نہیں ہے ۴۸۹۳

❁ مونچھیں نہ کٹوانے والا ہم میں سے نہیں ہے ۴۸۹۴

❁ جو مونچھیں نہیں کٹواتا، وہ ہم میں سے نہیں ہے ۴۸۹۶

❁ کسی مجبوری کی بناء پر وعدہ خلافی ہو جائے تو گناہ نہیں ہے ۴۹۴۰

❁ بیت الخلاء میں جانے کی دعا ۴۹۵۷

❁ بیت الخلاء میں جانے کی دعا ۴۹۵۸

❁ بیت الخلاء میں داخل ہونے کی دعا ۴۹۷۱

❁ بیت الخلاء میں جانے کی دعا ۴۹۷۲

❁ اگر خدا کے سوا کسی کو سجدہ جائز ہوتا تو اللہ تعالیٰ عورتوں کو حکم دیتا کہ اپنے شوہر کو سجدے کریں ۴۹۷۳

❁ سونا اور ریشم عورتوں کے لئے حلال اور مردوں پر حرام ہے ۴۹۸۲

❁ ان پانچ صحابہ کا ذکر جو سونے کی انگوٹھی پہنتے تھے ۵۰۰۳

❁ مہمان نوازی تین دن تک ہوتی ہے، اس کے بعد جتنی خدمت ہے، وہ صدقہ ہے ۵۰۳۹

❁ اللہ اور آخرت پر ایمان والا، اچھی بات کرے یا خاموش رہے، پڑوسی اور مہمان کا احترام کرے ۵۰۴۰

❁ مرغے کو گالی دینا منع ہے ۵۰۶۳

❁ حضرت زید بن خالد رضی اللہ عنہ اپنی مسواک کان پر رکھا کرتے تھے ۵۰۷۴

❁ خوشامد کئے اور مانگے بغیر جو چیز ملے، اس سے انکار نہیں کرنا چاہئے ۵۰۹۱

❁ اللہ تعالیٰ نعمت عطا کرے تو اس کا اثر بھی انسان پر دکھائی دینا چاہئے ۵۱۷۰

❁ بھرے بازار میں حضور ﷺ کا زاہر بن حرام کے ساتھ بے تکلفانہ انداز ۵۱۷۲

❁ صحابہ کرام کا تعمیل ارشاد کا روح پرور منظر ۵۱۷۹

❁ اندر داخل ہونے کی اجازت مانگنے کے لئے دروازے سے ایک طرف ہٹ کر کھڑے ہوں ۵۲۴۸

❁ اندر آنے کی اجازت دروازے کے بالکل سامنے کھڑے ہو کر نہیں مانگنی چاہئے ۵۲۵۴

❁ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ زرد خضاب لگایا کرتے تھے ۵۲۹۱

❁ رسول اکرم ﷺ نے اپنے نبی ہونے اور عبدالمطلب کا بیٹا ہونے کو رجز کے طور پر بیان فرمایا ۵۲۹۹

❁ ایسے قول و فعل سے بچ کر رہو جس سے معذرت کرنی پڑے ۵۳۲۶

❁ جو کچھ لوگوں کے ہاتھ میں ہے، اس سے ناامید ہونا ہی اصل دولتمندی ہے ۵۳۲۶

Marfat.com

❁ دو کھجوریں ایک ساتھ کھانا منع ہے ۵۳۶۶
❁ جو کچھ جانتا ہو، وہ اس کو مت چھپائے ۵۳۷۰
❁ حضرت سعید کی عمر رسول اکرم ﷺ سے زیادہ ہونے کے باوجود بڑا حضور ﷺ کو قرار دیا ۵۳۹۵
❁ جو مومن کو ذلیل ہوتا دیکھے اور طاقت کے باوجود اس کی مدد نہ کرے، وہ محشر میں ذلیل ہوگا ۵۴۲۰
❁ سلام کرنے میں جتنے الفاظ کا اضافہ ہوگا، اتنی ہی نیکیاں زیادہ ملیں گیں ۵۴۲۹
❁ مافی الضمیر کا اظہار کرنے کے لئے الفاظ کا چناؤ بھی مناسب ہونا ضروری ہے ۵۴۳۶
❁ ''میرا نفس خبیث ہوگیا ہے'' کی بجائے ''میرا نفس ست ہوگیا ہے'' کہنا بہتر ہے ۵۴۳۷
❁ ''میرا نفس خبیث ہوگیا ہے'' کی بجائے ''میرا نفس ست ہوگیا ہے'' کہنا بہتر ہے ۵۴۳۸
❁ نظر بد کے علاج کے لئے جس کی نظر لگی ہو اس سے غسل کروانے کا طریقہ ۵۴۳۹
❁ نظر بد کا علاج یوں بھی ہوتا ہے کہ جس کی نظر لگی ہو، اس سے غسل کروایا جائے ۵۴۴۰
❁ سہل بن حنیف کو عامر کی نظر لگی، تو رسول اکرم ﷺ نے عامر سے غسل کروایا، سہل ٹھیک ہو گئے ۵۴۴۱
❁ جس کی نظر لگی ہو، اس سے ایک مخصوص انداز میں غسل کروالیا جائے تو نظر اتر جاتی ہے ۵۴۴۲
❁ نظر بد کے علاج کے لئے غسل کا تفصیلی طریقہ ۵۴۴۳
❁ نظر بد کا اثر ختم کرنے کے لئے، اس شخص سے غسل کروایا جائے جس کی نظر لگی ہے ۵۴۴۴
❁ عامر بن سہیل کی سہل بن حنیف کو نظر لگ گئی، ان سے غسل کروایا گیا تو وہ ٹھیک ہو گئے ۵۴۴۵
❁ عامر کی سہل کو نظر لگ گئی، عامر سے غسل کروایا گیا تو سہل ٹھیک ہو گئے ۵۴۴۶
❁ جس کسی کی اچھی چیز دیکھیں تو برکت کی دعا مانگنی چاہئے، ورنہ نظر لگنے کا خدشہ ہے ۵۴۴۷
❁ نظر بد لگ جائے تو نظر اتارنے کے لئے اس شخص سے غسل کروانا جس کی نظر لگی ہو ۵۴۴۸
❁ کسی کی اجازت کے بغیر اس کے گھر میں جھانکنا منع ہے ۵۴۵۱
❁ مجاہد، مکاتب اور مقروض سے تعاون کرنے والے کو اللہ کے عرش کے سائے میں جگہ ملے گی ۵۴۵۷
❁ گزرگاہ میں بیٹھنا لازمی ہو تو راستے کا حق ادا کرو ۵۴۵۸
❁ صحابہ کرام کو رسول اکرم ﷺ کی بارگاہ میں اپنی آزادانہ رائے پیش کرنے کا پورا حق تھا ۵۴۶۷
❁ نظر بد، بخار اور موذی جانور کے کاٹے کا دم کروانا جائز ہے ۵۴۸۰
❁ خریم اسدی نے حضور ﷺ کی خواہش پر بال بھی چھوٹے کروائے اور ازار بھی ۵۴۸۳
❁ اللہ تعالیٰ فحاشی اور بے حیائی کو پسند نہیں کرتا ۵۴۸۴

Marfat.com

❁ ایک جنگ میں غفاری لڑکے کے فخریہ جملوں پر صحابہ کرام کا ملا جلا ردعمل ۵۴۸۵
❁ اپنے خیموں اور اپنے لباس کو درست رکھا کرو ۵۴۸۶
❁ مکان راس نہ آئے تو اس کو چھوڑ دینا چاہیے ۵۵۰۸
❁ کوئی شخص اپنے بھائی پر اسلحہ نہ لہرائے ۵۵۳۰
❁ بلا اجازت کسی کے گھر میں جھانکنے والا اس قابل ہے اس کی آنکھ پھوڑ دی جائے ۵۵۳۲
❁ کسی کے گھر جانے کی اجازت آنکھ کے لئے لی جاتی ہے، بغیر اجازت جھانکنا بھی منع ہے ۵۵۳۳
❁ کسی کے گھر میں بلا اجازت جھانکنے والا اس قابل ہے کہ اس کی آنکھ پھوڑ دی جائے ۵۵۳۴
❁ بلا اجازت جھانکنے والے پر رسول اکرم ﷺ کا اظہار ناراضگی ۵۵۳۵
❁ بلا اجازت جھانکنے والے پر رسول اکرم ﷺ کا اظہار ناراضگی ۵۵۳۶
❁ بلا اجازت کسی کے گھر مت جھانکیں، اجازت دیکھنے کے لئے ہی تو لی جاتی ہے ۵۵۳۷
❁ بلا اجازت جھانکنے والے پر رسول اکرم ﷺ کا اظہار ناراضگی ۵۵۳۸
❁ بلا اجازت جھانکنے والے پر رسول اکرم ﷺ کا اظہار ناراضگی ۵۵۳۹
❁ بلا اجازت جھانکنے والے پر رسول اکرم ﷺ کا اظہار ناراضگی ۵۵۴۰
❁ بلا اجازت جھانکنے والے پر رسول اکرم ﷺ کا اظہار ناراضگی ۵۵۴۱
❁ بلا اجازت جھانکنے والے پر رسول اکرم ﷺ کا اظہار ناراضگی ۵۵۴۲
❁ بلا اجازت جھانکنے والے پر رسول اکرم ﷺ کا اظہار ناراضگی ۵۵۴۳
❁ اجازت نظر کے لئے لی جاتی ہے، بلا اجازت جھانکنے والے پر رسول اکرم ﷺ کا اظہار ناراضگی ۵۵۴۴
❁ حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ روزانہ ایک تھال حضور ﷺ کی خدمت میں پیش کیا کرتے تھے ۵۵۶۹
❁ جلد بازی شیطان کی طرف سے اور ٹھہراؤ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہوتا ہے ۵۵۷۰
❁ نحوست اگر ہوتی تو گھوڑے، عورت اور مکان میں ہوتی ۵۵۷۵
❁ مشکیزے کا منہ پھاڑ کر اس کا منہ باہر کی طرف موڑنا منع ہے ۵۵۷۶
❁ دودھ پینے کے بعد کلی کر لینی چاہیے، اس میں چکنائی ہوتی ہے ۵۵۸۹
❁ مشروب میں پھونکنا منع ہے، پیالے کے کونے اور پھٹن سے پینا منع ہے ۵۵۹۰
❁ بیت الخلاء میں قبلہ کی جانب نہ چہرہ کرو نہ اس طرف پشت کرو ۵۶۰۳
❁ اگر نحوست کسی چیز میں ہوتی تو عورت، مکان اور گھوڑے میں ہوتی ۵۶۱۵

Marfat.com

❁ اگرنحوست ہوتی تو گھوڑے،عورت اور مکان میں ہوتی ۵۶۳۸

❁ بچوں کے مٹی میں کھیلنے سے ان پر ناراض نہیں ہونا چاہیے ۵۶۴۳

❁ صحابہ کرام جمعہ کے دن نماز جمعہ کے بعد قیلولہ کرتے تھے ۵۶۵۵

کتاب اللقطہ

❁ گری پڑی چیز ملے تو اس کے بارے میں احتیاطوں کا بیان ۵۰۸۷

❁ کسی کی کوئی گری پڑی چیز ملے تو اس کی حفاظت ضروری ہے، مالک آجائے تو واپس کریں ۵۰۸۸

❁ گری پڑی چیز اٹھانے والا اس کو سنبھال کر رکھ، مالک آجائے تو اسے دینا ضروری ہے ۵۱۰۵

❁ کسی کی گری پڑی چیز اٹھانے والا اس کو سنبھال کر رکھے،اس کا اعلان کروائے ۵۱۱۹

❁ گری پڑی چیز مل جائے تو اس کا اعلان کرو، مالک آجائے تو واپس کرو ۵۱۲۲

❁ جس نے گمشدہ چیز اپنے پاس رکھ لی، وہ گمشدہ ہی قرار پائے گی، جب تک وہ اعلان نہ کرے ۵۱۴۴

کتاب اللباس

❁ مسلمان اور مشرک کے عمامہ میں فرق یہ ہے کہ مسلمان کا عمامہ ٹوپی پر ہوتا ہے ۴۴۷۹

❁ حضرت ریاب نے رسول اکرم ﷺ کی زیارت کی، آپ ﷺ کے بٹن کھلے ہوئے تھے ۴۴۹۶

❁ حضرت ابوطلحہ نے بیماری کے عالم میں بھی اپنے نیچے تصاویر والا کپڑا نہ بچھا رہنے دیا ۴۵۹۸

❁ حضرت ابوطلحہ کا تقویٰ تھا کہ اپنے نیچے تصویر والا کپڑا اچھا نہیں رہنے دیا ۴۵۹۹

❁ غزوہ خندق کے موقع پر رسول اکرم ﷺ نے حضرت زید بن ثابت کو قبطی لباس پہنایا ۴۶۱۰

❁ سونا اور ریشم عورتوں کے لئے حلال اور مردوں پر حرام ہے ۴۹۸۲

کتاب الاطعمہ

❁ کھانا کھانے کے بعد انگلیاں چاٹنا باعث برکت ہے ۴۷۸۶

❁ شراب کے لئے استعمال ہونے والے دباء، مزفت اور نقیر نامی برتنوں کے استعمال پر پابندی ۴۹۸۶

❁ کھانے سے فارغ ہو کر ہاتھ دھونے سے پہلے انگلیاں اچھی طرح چاٹ لینی چاہئیں ۵۲۹۶

❁ کھانے کے بعد ہاتھ نہ دھوئے رات کو تکلیف پہنچی تو خود کو ملامت کریں ۵۲۹۷

❁ ایک خاتون صحابہ کرام کے لئے ہر جمعہ کو چقندر کا لذیذ سالن بنا کر کھلاتی تھیں ۵۶۵۶

❁ رسول اکرم ﷺ کے زمانے میں گندم کا آٹا چھانا نہیں جاتا تھا ۵۶۶۴

Marfat.com

کتاب الاشربہ

❁ رسول اکرم ﷺ نے ہر طرح کے برتنوں میں مشروب پینے کی اجازت دے دی ۴۴۹۷

❁ زیارت قبور، قربانی کا گوشت تین دن سے زیادہ رکھنے اور ہر قسم کے برتن استعمال کرنے کی اجازت ۴۵۱۵

❁ بسر اور تمر کھجوروں کو ملا کر نبیذ نہ بنایا جائے ۴۵۸۲

❁ بسر اور تمر کھجوروں کو ملا کر نبیذ نہ بنایا جائے ۴۵۸۳

❁ ایک وقت تھا کہ رسول اکرم ﷺ نے مخصوص برتنوں کے استعمال سے منع فرمایا تھا ۵۳۰۱

❁ کھڑے ہو کر اور مشکیزے کے منہ سے منہ لگا کر پینا منع ہے ۵۳۰۳

❁ دودھ پینے کے بعد کلی کر لینی چاہئے، اس میں چکنائی ہوتی ہے ۵۵۸۹

❁ مشروب میں پھونکنا منع ہے، پیالے کے کونے اور پھٹن سے پینا منع ہے ۵۵۹۰

❁ ابو سہل اسید ساعدی کے ولیمے میں رسول اکرم ﷺ نے شرکت فرمائی، وہاں کھجور کا نبیذ پیا ۵۶۶۲

کتاب المرضیٰ

❁ رسول اکرم ﷺ اسعد بن زرارہ کی عیادت کے لئے اس کے پاس گئے ۵۴۴۹

کتاب الطب

❁ طاعون زدہ علاقے میں جانا نہیں چاہئے، اور وہاں سے نکلنا بھی نہیں چاہئے ۴۷۶۵

❁ ذات الجنب بیماری کا علاج ''قسط البحری'' اور روغن زیتون سے کیا جائے ۴۹۴۹

❁ حضرت سعد بن معاذ کی ران میں تیر لگا اور حضور ﷺ نے ان کا علاج کیا ۵۱۸۸

❁ زخم سے بہتے ہوئے خون کو روکنے کا ایک دیسی طریقہ ۵۱۸۸

❁ دل کے مریض کے لئے عجوہ کھجور بہت مفید ہے ۵۳۴۶

❁ رسول اکرم ﷺ علاج کے طور پر آگ سے داغ لگوانے کو پسند نہیں فرماتے تھے ۵۳۴۷

❁ علاج سنت ہے لیکن علاج سے بھی شفاء اللہ تعالیٰ ہی عطا کرتا ہے ۵۴۵۰

❁ زخم سے خون مسلسل بہہ رہا ہو تو کوئی چیز جلا کر اس کی راکھ زخم پر لگا دی جائے تو خون رک جاتا ہے ۵۶۵۷

کتاب الرقائق

❁ رسول اکرم ﷺ نے کل مال کے ایک تہائی کا صدقہ کرنا کافی قرار دیا ۴۳۸۶

❁ قیامت کے دن رسول اکرم ﷺ کے دوست تقویٰ والے ہوں گے ۴۴۱۴

❁ رات کے آخری پہر میں اللہ تعالیٰ کی رحمت انسان کو آوازیں دیتی ہے ۴۴۲۵

Marfat.com

❁ رات کے دو پہر گزر جانے پر اللہ تعالیٰ کی رحمت بندوں کو پکارتی ہے ۴۴۲۶
❁ ہے کوئی مغفرت کا طلبگار! کہ اس کو بخش دیا جائے ۴۴۲۷
❁ آدھی رات کے بعد اللہ تعالیٰ آسمان دنیا پر نزول اجلال فرماتا ہے ۴۴۲۸
❁ رات کے پچھلے پہر میں یہ آوازیں آتی ہیں، ہے کوئی دعا مانگنے والا کہ ہم اس کی دعا کو قبول کر لیں ۴۴۲۹
❁ صبح صادق تک یہ ندائیں آتی ہیں "ہے کوئی دعا مانگنے والا کہ میں اس کی دعا کو قبول کروں ۴۴۳۰
❁ رسول اکرم ﷺ رات کو اٹھ کر نماز پڑھتے تو مختصر دعائیں بھی مانگا کرتے تھے ۴۴۳۶
❁ رسول اکرم ﷺ کے رات کے وقت دعا مانگنے کا انداز ۴۴۳۹
❁ رسول اکرم ﷺ رات کو اللہ تعالیٰ کی حمد بھی کرتے اور دعائیں بھی مانگتے تھے ۴۴۴۰
❁ رسول اکرم ﷺ رات کے وقت اللہ تعالیٰ کی حمد بھی کرتے اور دعائیں بھی مانگتے ۴۴۴۱
❁ ایک درخت کے استحقاق کے بارے میں حضرت ربیعہ اور ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہما کا ایمان افروز جھگڑا ۴۴۴۳
❁ یَا ذَاالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ کثرت سے پڑھنا چاہیے ۴۴۶۰
❁ اللہ کی راہ میں چلتے ہوئے پڑنے والی خاک جنت کے ذرات ہیں ۴۴۷۳
❁ مبارک ہو ان لوگوں کو جو اپنا مال غریبوں، محتاجوں اور لاچاروں پر خرچ کرتے ہیں ۴۴۸۰
❁ خوشخبری ہو اس کو جس نے مسکینی کے بغیر خود کو عاجز رکھا ۴۴۸۱
❁ جس گھر میں کتا یا مورتیاں ہوں اس میں فرشتے داخل نہیں ہوتے ۴۵۵۳
❁ جس گھر میں کتا یا تصویر ہو اس میں فرشتے داخل نہیں ہوتے ۴۵۵۴
❁ جس گھر میں کتا یا تصویر ہو اس میں فرشتے داخل نہیں ہوتے. ۴۵۵۵
❁ جس گھر میں کتا یا تصویر ہو اس میں فرشتے داخل نہیں ہوتے ۴۵۵۶
❁ جس گھر میں کتا یا تصویر ہو اس میں فرشتے داخل نہیں ہوتے ۴۵۵۷
❁ جس گھر میں کتا یا تصویر ہو اس میں فرشتے داخل نہیں ہوتے ۴۵۵۸
❁ جس گھر میں کتا یا تصویر ہو اس میں فرشتے داخل نہیں ہوتے ۴۵۵۹
❁ جس گھر میں کتا یا تصویر ہو اس میں فرشتے داخل نہیں ہوتے ۴۵۶۰
❁ قریبی رشتہ دار کو صدقہ دینے میں صدقے کا بھی اور صلہ رحمی کا بھی ثواب ملتا ہے ۴۵۹۰
❁ حضرت ابوطلحہ کا تقویٰ تھا کہ اپنے نیچے تصویر والا کپڑا اچھا نہیں رہنے دیا ۴۵۹۹
❁ مسلمان کی عزت بچانے والے کی اللہ تعالیٰ مشکل وقت میں مدد کرتا ہے ۴۶۰۲

Marfat.com

❁رسول اکرم ﷺ نے اپنی امت کے گناہوں کی مغفرت کی دعا مانگی	۴۶۵۷
❁جب تک بندہ اپنے بھائی کے کام میں لگا رہتا ہے، اللہ تعالیٰ بندے کے کام میں لگا رہتا ہے	۴۶۶۷
❁اللہ تعالیٰ بندے کے کام میں لگا رہتا ہے جب تک بندہ اپنے بھائی کے کام میں لگا رہتا ہے	۴۶۶۸
❁انسان کو اپنے سر کا صدقہ دیتے رہنا چاہئے	۴۶۷۲
❁لاحول ولاقوۃ الاباللہ کثرت سے پڑھو، یہ جنت کا خزانہ ہے	۴۶۷۵
❁حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ رمضان کی ۱۷، ۲۳ اور ۲۷ ویں شب میں شب بیداری کرتے تھے	۴۷۳۲
❁بے شک یہ مال سرسبز ہے میٹھا ہے	۴۷۳۹
❁بے شک یہ مال سرسبز بھی ہے میٹھا بھی ہے	۴۷۴۰
❁بے شک یہ مال سرسبز بھی ہے میٹھا بھی ہے	۴۷۴۱
❁لاحول ولاقوۃ الاباللہ جنت کے خزانوں میں سے ایک خزانہ ہے	۴۷۵۰
❁لاحول ولاقوۃ الاباللہ جنت کے خزانوں میں سے ایک خزانہ ہے	۴۷۵۱
❁لاحول ولاقوۃ الاباللہ جنت کے خزانوں میں سے ایک خزانہ ہے	۴۷۵۲
❁تین چیزیں ایسی ہیں جن کے بارے میں بندہ مسلم کا دل کبھی دھوکہ نہیں کھاتا	۴۷۵۷
❁اللہ کے عمل خالص، حکمرانوں کو نصیحت اور جماعت کو لازم پکڑنے میں مسلمان کا دل دھوکہ نہیں کھاتا	۴۷۵۸
❁جس کی نیت آخرت کی ہو، اس کے پاس دنیا خود بخود ذلیل ہو کر پہنچ جاتی ہے	۴۷۵۹
❁جس کی توجہ آخرت پر رہے، دنیا خود ذلیل ہو کر اس تک پہنچتی ہے	۴۷۹۳
❁اللہ کے لئے خالص عمل، حکمرانوں کو نصیحت اور جماعت کے ساتھ رہنے میں مسلم کا دل دھوکہ نہیں کھاتا	۴۷۹۴
❁جس کی خواہش آخرت ہوتی ہے اللہ تعالیٰ اس کے دل میں بے نیازی ڈال دیتا ہے	۴۷۹۴
❁کمزور اور ضعیف جنتی اور زیادہ کھانے والے، موٹے پیٹ والے دوزخی ہیں	۴۷۹۹
❁حضور ﷺ پر جس نے جادو کیا تھا، آپ ﷺ نے اس کو کبھی ملامت نہ کی	۴۸۷۳
❁انسان کو مال کی دو وادیاں مل جائیں تو یہ تیسری کی تمنا کرے گا	۴۸۹۲
❁جس کی بینائی زائل ہو جائے اور وہ اس پر صبر کرے اس کے لئے کم از کم ثواب جنت ہے	۴۹۱۲
❁رسول اکرم ﷺ نے حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ پڑھنے کی ترغیب دلائی	۴۹۳۲
❁جس کی بینائی جاتی رہے اور وہ اللہ کی رضا کے لئے صبر کرے، اس کے گناہ بخش دیئے جاتے ہیں	۴۹۵۶
❁تلاوت قرآن کے وقت، جنگ کے وقت، جنازہ کے وقت کی خاموشی اللہ تعالیٰ کو پسند ہے	۴۹۸۷

Marfat.com

❁ جس نے چوتھا کلمہ پڑھا، اس کو ایک غلام آزاد کرنے کا ثواب ملتا ہے ۴۹۹۶
❁ حضرت زید بن جاریہ رضی اللہ عنہ نے ایک لاکھ دراہم چھوڑے لیکن اُن دراہم نے ان کو نہیں چھوڑا ۵۰۰۴
❁ لاحول ولاقوۃ الاباللہ جنت کے خزانوں میں سے ایک خزانہ ہے ۵۰۰۶
❁ دو درہم کی مالیت کے ہار کی کرپشن کی سزا ۵۰۳۳
❁ اقبال جرم کر کے نیک بخت خاتون نے خود کو رجم کے لئے پیش کر دیا ۵۰۴۲
❁ کتنی نیک بخت تھی وہ خاتون جس نے اقبال جرم کر کے خود کو رجم کے لئے پیش کر دیا ۵۰۴۳
❁ شادی شدہ عورت نے اعتراف زنا کر کے خود کو رجم کے لئے پیش کر دیا ۵۰۴۶
❁ شادی شدہ عورت نے زنا کا اعتراف کیا اور خود کو رجم کے لئے پیش کر دیا ۵۰۴۷
❁ شادی شدہ عورت نے اقبال جرم کر کے خود کو رجم کے لئے پیش کر دیا ۵۰۵۰
❁ وہ نیک بخت خاتون تھی جس نے اقبال جرم کر کے خود کو رجم کے لئے پیش کر دیا ۵۰۵۱
❁ زنا کی عادی کنیز کو بیچ ڈالو اگرچہ اس کے دام صرف ایک رسی ملیں ۵۰۵۲
❁ زنا کی عادی کنیز کو بیچ ڈالو اگرچہ اس کے دام صرف ایک رسی ملیں ۵۰۵۳
❁ زنا کی عادی کنیز کو بیچ ڈالو اگرچہ اس کے دام صرف ایک رسی ملیں ۵۰۵۴
❁ کنیز کو زنا کی عادت ہو جائے تو بیچ ڈالو، خواہ ایک رسی قیمت ملے ۵۰۵۵
❁ کنیز کو زنا کی عادت ہو جائے تو بیچ ڈالو، خواہ ایک رسی قیمت ملے ۵۰۵۶
❁ کنیز کو زنا کی عادت ہو جائے تو بیچ ڈالو، خواہ ایک رسی قیمت ملے ۵۰۵۷
❁ کنیز کو زنا کی عادت ہو جائے تو بیچ ڈالو، خواہ ایک رسی قیمت ملے ۵۰۵۸
❁ قبیلہ جہینہ اور اشجع کے غلاموں کا مولیٰ اللہ اور اس کے رسول کے سوا کوئی نہیں ۵۰۹۵
❁ جو قبیلہ اشجع اور جہینہ کے غلاموں کا حلیف ہے، اب ان کے مولیٰ اللہ اور اس کا رسول ہیں ۵۰۹۶
❁ جس عورت کے دو بچے فوت ہو گئے تھے حضور ﷺ نے اس سے فرمایا: تو دوزخ سے بچ گئی ۵۱۶۹
❁ سب سے افضل صدقہ پانی پلانا ہے ۵۲۴۱
❁ پانی پلانا بہت اچھا صدقہ ہے ۵۲۴۶
❁ پانی پلانا بہت عظیم صدقہ ہے، حضرت سعد لوگوں کو پانی پلایا کرتے تھے ۵۲۴۷
❁ دس آدمیوں کا ذمہ دار بھی قیامت میں باندھ کر پیش کیا جائے گا ۵۲۴۹
❁ دس آدمیوں کے ذمہ دار کو بھی قیامت میں باندھ کر پیش کیا جائے گا ۵۲۵۰

Marfat.com

❁ دس آدمیوں کے ذمہ دار کو بھی قیامت میں باندھ کر پیش کیا جائے گا	۵۲۵۱
❁ حضرت عبداللہ بن مسعود اپنی وفات کے وقت ایک دو ہزار دراہم پر افسوس کناں تھے	۵۲۷۰
❁ حضرت ابوسعید خدری کی داڑھی کے کم بال ان کی داستان الم کی منہ بولتی کہانی ہے	۵۲۹۴
❁ نجاشی کی بھیجی گئی ایک چھڑی حضور ﷺ نے خود رکھی ایک حضرت عمر اور ایک حضرت علی کو دی	۵۳۲۱
❁ جنت کے قریب اور دوزخ سے دور کرنے والے اعمال کا بیان	۵۳۴۵
❁ باقی رہنے والی نیکیوں کا تذکرہ	۵۳۴۹
❁ باقی رہنے والی نیکیوں کا بیان	۵۳۵۰
❁ سبحان اللہ، الحمدللہ، لاالٰہ الااللہ، اللہ اکبر ۱۰۰، ۱۰۰ مرتبہ پڑھنے والے کی مغفرت ہو جاتی ہے	۵۳۵۱
❁ بڑے گناہوں سے بھی بچنا چاہئے اور چھوٹے گناہوں سے بھی	۵۳۵۲
❁ جس کی آنکھیں اللہ تعالیٰ کے خوف سے نم ہو گئیں، وہ دوزخ میں نہیں جائے گا	۵۳۷۰
❁ غریب لوگ امیروں سے ستر سال پہلے جنت میں جائیں گے	۵۳۷۶
❁ غریب مسلمان، امیروں سے چالیس سال پہلے جنت میں جائیں گے	۵۳۷۷
❁ صحابہ کرام کی مال دنیا میں بے رغبتی کا انداز	۵۳۷۸
❁ غلام نے اپنا آدھا غلام آزاد کر دیا تو اس کی آزادی اور غلامی کا معیار اس کے آقا کی ذات ہے	۵۳۸۴
❁ مکان بیچ کر کاروبار کرنے سے کاروبار میں برکت نہیں ہوتی	۵۳۹۳
❁ عاشورہ کے دن کے فضائل	۵۴۰۵
❁ رجب کا ایک روزہ رکھنے کا ثواب پورے ماہ کے روزے رکھنے کے برابر ہے	۵۴۰۵
❁ جس نے رجب کے سات روزے رکھے اس پر جہنم کے ساتوں دروازے بند کر دیے جاتے ہیں	۵۴۰۵
❁ جس نے رجب کے ۸ روزے رکھے، اس کے لئے جنت کے آٹھوں دروازے کھول دیئے جاتے ہیں	۵۴۰۵
❁ عاشورہ کے دن حضرت نوح علیہ السلام کی کشتی جودی پہاڑ پر کنارے لگی	۵۴۰۵
❁ عاشورہ کے دن اللہ تعالیٰ نے بنی اسرائیل کے لئے دریا میں راستے بنائے	۵۴۰۵
❁ عاشورہ کے دن سیدنا آدم علیہ السلام کی توبہ قبول ہوئی	۵۴۰۵
❁ اللہ تعالیٰ سے اسی طرح حیاء کرو جیسے اپنی قوم کے کسی نیک شخص سے حیاء کرتے ہو	۵۴۰۶
❁ اپنے آپ پر سختی کرنے سے سابقہ قومیں تباہ ہوئیں	۵۴۱۸
❁ جو مومن کو ذلیل ہوتا دیکھے اور طاقت کے باوجود اس کی مدد نہ کرے، وہ محشر میں ذلیل ہوگا	۵۴۲۰

Marfat.com

۞ سلام کرنے میں جتنے الفاظ کا اضافہ ہوگا، اتنی ہی نیکیاں زیادہ ملیں گی ۵۴۲۹
۞ بلاضرورت مانگنے والا جہنم کے انگارے جمع کرتا ہے ۵۴۹۰
۞ سات گناہ کبیرہ کا ذکر ۵۵۰۵
۞ نماز فجر کے بعد طلوع آفتاب تک ذکر اللہ میں مشغول رہنے کی فضیلت ۵۵۰۷
۞ خوش قسمتی مردوں کی پیشانی میں ہوتی ہے ۵۵۱۳
۞ ایک خوش نصیب بوڑھی خاتون ہر جمعہ کے دن صحابہ کرام کو خصوصی کھانا کھلاتی تھیں ۵۵۸۲
۞ جمعہ کے دن پر صحابی اس لئے بھی بہت خوش ہوتے تھے کہ اس دن ان کو خصوصی کھانا ملتا ۵۵۸۲
۞ نماز فجر کے بعد طلوع آفتاب تک ذکر اللہ میں مشغول رہنے کی فضیلت ۵۶۰۵
۞ اس مومن میں کوئی بھلائی نہیں ہے جو نہ کسی سے محبت کرتا ہے نہ اس سے کوئی محبت کرتا ہے ۵۶۱۲
۞ جنگ احد کے موقع پر سیدہ کائنات، رسول اکرم ﷺ کے زخموں پر مرہم لگا رہی تھیں ۵۶۲۳
۞ مولائے کائنات حضرت علی رضی اللہ عنہ کے گھر فاقہ مستی کا عالم ۵۶۲۷
۞ نماز فجر کے بعد طلوع آفتاب تک ذکر اللہ میں مشغول رہنا، اتنا وقت جہاد سے بہتر ہے ۵۶۲۹
۞ سیدہ فاطمہ نے جنگ احد میں رسول اکرم ﷺ کے زخموں پر مرہم لگایا ۵۶۵۷

کتاب الدعوات

۞ چھینک آنے پر وہ دعا جس کو سننے کے لئے تیس سے زیادہ فرشتے جلدی کرتے ہیں ۴۴۰۴
۞ غزوہ احد میں رسول اکرم ﷺ کی مانگی ہوئی رقت آمیز دعا ۴۴۱۸
۞ رات کے وقت دعا مانگنے کا رسول اکرم ﷺ کا انداز ۴۴۳۸
۞ رسول اکرم ﷺ رات کے وقت اللہ تعالیٰ کی حمد بھی کرتے اور دعائیں بھی مانگتے ۴۴۴۱
۞ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ پڑھنے والے کی مغفرت کر دی جاتی ہے ۴۵۳۷
۞ دعا کا ایک انداز کہ اس طرح مانگی گئی دعا رد نہیں ہوتی ۴۵۸۹
۞ رسول اکرم ﷺ کی ایک رقت آمیز دعا ۴۶۶۹
۞ جس کو رات میں نیند نہ آتی ہو، وہ یہ دعا پڑھے ۴۶۸۳
۞ لیٹتے وقت کی دعا ۴۷۱۶
۞ رسول اکرم ﷺ کی تعلیم دی ہوئی ایک رقت آمیز دعا ۴۸۰۰
۞ دعا کے دوران رسول اکرم ﷺ نے ہاتھ اتنے بلند فرمائے کہ بغلوں کی سفیدی دکھائی دی ۴۸۴۹

Marfat.com

ایسی دعا جس کے مانگنے والے کے ریت کے ذرات جتنے گناہ بھی بخش دیئے جاتے ہیں	۴۹۲۰
رسول اکرم ﷺ کی ایک پسندیدہ دعا	۴۹۴۵
ایک دعا جو رسول اکرم ﷺ اکثر مانگا کرتے تھے	۴۹۴۶
مختلف چیزوں سے پناہ پر مشتمل رسول اکرم ﷺ کی ایک جامع دعا	۴۹۴۷
بیت الخلاء میں جانے کی دعا	۴۹۵۷
بیت الخلاء میں جانے کی دعا	۴۹۵۸
بیت الخلاء میں داخل ہونے کی دعا	۴۹۷۱
بیت الخلاء میں جانے کی دعا	۴۹۷۲
نماز کے بعد مانگی جانے والی ایک دعائے ماثورہ	۴۹۷۹
نماز کے بعد تین مرتبہ یہ دعا مانگنے سے پورا پورا اجر کر ثواب ملتا ہے	۴۹۸۱
حضرت سعد کے بیٹوں کے لئے رسول اکرم ﷺ کی دعا	۵۳۲۹
اذان کے وقت، جنگ کے وقت اور بارش میں مانگی گئی دعا کبھی رد نہیں ہوتی	۵۶۲۴
صفِ جہاد میں اور رات کے قیام میں کھڑے شخص کی دعا رد نہیں ہوتی	۵۶۴۲

کتاب الفتن

رسول اکرم ﷺ نے قبر، دوزخ اور دجال کے فتنے سے اللہ کی پناہ مانگنے کی ترغیب دلائی	۴۶۵۰
قرآن کریم کی درس وتدریس کے باجود علم اٹھ جائے گا	۵۱۵۳
جس دور میں علم پر عمل نہ ہو، وہ دور علم اٹھنے کا ہے	۵۱۵۴
اے عمار! تجھے باغی گروہ قتل کرے گا	۵۱۵۹
دہشت گردی کے زمانے میں کسی گروہ شمولیت کی بجائے گھر میں بیٹھ جانے کا حکم ہے	۵۲۸۶
اس امت کے کچھ لوگ دین سے اس طرح نکل جائیں گے جیسے تیر اپنے سوفار سے نکل جاتا ہے	۵۲۹۵
اس امت میں شکلیں بدلنا، زمین میں دھنسنا اور پتھر برسنا ممکن ہے	۵۴۰۴
بڑی بڑی عمارتوں کے نام نشان تک مٹ جائیں گے	۵۴۶۲
جب ہم نے تلواریں اٹھالیں تو ہمارا کام آسان ہوتا گیا، سوائے اس معاملے کے	۵۴۶۶
امت میں کچھ قرآن پڑھنے والے ایسے ہونگے جن کا قرآن ان کے حلق سے نیچے نہیں اترے گا	۵۴۷۲
عراق کی جانب ایک قوم ظاہر ہوگی، جو قرآن پڑھیں گے، لیکن دین سے کوئی تعلق نہیں ہوگا	۵۴۷۳

Marfat.com

❁ مشرق کی جانب کچھ لوگوں کو جنت کی طرف دھکیلا جائے گا لیکن وہ اس پر راضی نہیں ہونگے ۵۶۰۱

احوال الآخرة

❁ جنتیوں کو ایک خوشبودار پسینہ آئے گا اور اس سے سب کچھ ہضم ہو جائے گا ۴۸۶۷
❁ ایک جنتی کو ۱۰۰ امردوں کے برابر کھانے اور جماع کی طاقت ملے گی ۴۸۶۸
❁ جنتیوں کو خوشبودار پسینہ آئے گا، اس کی وجہ سے ان کا کھایا، پیا ہضم ہو جائے گا ۴۸۶۹
❁ جنتی لوگ کھائیں گے، پئیں گے، ہمبستری کریں گے ۴۸۷۰
❁ جنت کی نعمتیں کسی آنکھ نے نہیں دیکھیں، کسی کان نے نہیں سنی، کسی دل میں ان کا خیال نہیں آیا ۵۵۷۴
❁ جنت میں ایک کوڑا رکھنے کی جگہ مل جائے، یہ دنیا و مافیہا سے بہتر ہے ۵۵۸۴
❁ جنت کے بلند درجوں والے نچلے درجے والوں کو ستاروں کی مانند دکھائی دیں گے ۵۶۰۸
❁ جنت میں ایک کوڑا رکھنے کی جگہ دنیا و مافیہا سے بہتر ہے ۵۶۱۶
❁ جنت میں صرف ایک کوڑا رکھنے کی جگہ دنیا و مافیہا سے بہتر ہے ۵۶۲۱
❁ جو ایک مرتبہ حوض کوثر کا جام پی لے گا، اس کو کبھی پیاس نہیں لگے گی، وہ جنت میں جائے گا ۵۶۲۸
❁ جنتی لوگ ایک دوسرے کو کھڑکیوں سے یوں دیکھیں گے جیسے مشرق اور مغرب کے بلند ستارے ۵۶۳۰
❁ جنت میں اونچے درجوں والے نیچے والوں کو ستاروں کی مانند دکھائی دیں گے ۵۶۴۴
❁ جنت میں ایک کوڑا رکھنے کی جگہ دنیا و مافیہا سے بہتر ہے ۵۶۴۶
❁ جو حوضِ کوثر کا ایک جام پی لے گا، اس کو کبھی پیاس نہیں لگے گی ۵۶۵۱

کتاب الاحکام

❁ رسول اکرم ﷺ نے گھروں میں رہنے والے سانپ مارنے سے منع فرمایا ہے ۴۳۷۶
❁ حضور ﷺ نے وہ سانپ مارنے سے منع فرمایا ہے جو گھروں میں رہتے ہیں ۴۳۷۷
❁ جو سانپ گھروں میں رہتے ہیں ان کو مارنا منع ہے ۴۳۷۸
❁ وہ سانپ جو گھروں میں رہتے ہیں، ان کو مارنا منع ہے ۴۳۷۹
❁ رسول اکرم ﷺ نے وہ سانپ مارنا منع کیا ہے جو گھروں میں رہتے ہیں ۴۳۸۰
❁ ہر ذمہ دار سے قیامت کے دن اس کی ذمہ داری کی بابت سوال ہوگا ۴۳۸۱
❁ (عورت اپنے شوہر کے گھر کی ذمہ دار ہے، اس سے اس کی بابت سوال ہوگا) ۴۳۸۲
❁ سانپ کو مارنے سے پہلے ایک مرتبہ اس کو دھمکی ضرور دو ۴۳۸۳

Marfat.com

❁ گھروں میں رہنے والے سانپوں کو ہم کچھ نہیں کہتے تھے، کسی اور کو چھوڑتے نہیں تھے	۴۳۸۴
❁ قوم کا بھانجا، آزاد کردہ اور حلیف انہیں میں سے ہوتا ہے	۴۴۱۵
❁ مشرک کا مال لوٹ لیا گیا، وہ مسلمان ہو گیا، تو جو مال تقسیم سے پہلے پائے، وہ لے سکتا ہے	۴۴۹۹
❁ گھروں میں رہنے والے سانپوں کو مارنا منع ہے	۴۵۰۸
❁ گھروں میں رہنے والے سانپ کو مارنا منع ہے	۴۵۰۹
❁ سانپ کو مار ڈالو، تاہم گھر میں رہنے والے سانپوں کو کچھ نہ کہو	۴۵۱۰
❁ رسول اکرم ﷺ نے گھروں میں رہنے والے سانپ مارنے سے منع فرمایا ہے	۴۵۱۱
❁ رسول اکرم ﷺ نے گھروں میں رہنے والے سانپ مارنے سے منع فرمایا ہے	۴۵۱۲
❁ سانپ کو مار دینا چاہئے لیکن گھروں میں رہنے والے سانپ کو نہیں مارنا چاہئے	۴۵۱۳
❁ رسول اکرم ﷺ نے گھروں میں پائے جانے والے سانپ مارنے سے منع فرمایا ہے	۴۵۱۴
❁ زیارت قبور، قربانی کا گوشت تین دن سے زیادہ رکھنے اور ہر قسم کے برتن استعمال کرنے کی اجازت	۴۵۱۵
❁ رسول اکرم ﷺ نے حرمت خمر کے حکم کے بعد، شراب کو سرکہ بنانے کی اجازت نہیں دی	۴۵۸۰
❁ رسول اکرم ﷺ نے شراب بہا دینے اور مٹکے کو توڑ دینے کا حکم دیا	۴۵۸۱
❁ حضرت سہل نے اپنے نیچے سے تصویروں والی چٹائی اٹھوا دی	۴۶۰۰
❁ چھپکلی کو مارنے پر ایک نیکی ملتی ہے اور ایک گناہ معاف ہوتا ہے	۴۶۰۵
❁ جانور پر ظلم کرنا، اس کو باندھنا جائز نہیں ہے	۴۶۹۶
❁ اس جانور کو مروہ میں ذبح کر دیا گیا، جس پر بھیڑیئے نے حملہ کر کے اس کو زخمی کر دیا تھا	۴۶۹۸
❁ جس مشروب کی زیادہ مقدار نشہ دے اس کی تھوڑی مقدار بھی حرام ہے	۴۷۴۷
❁ مدینہ کے دو پہاڑوں کے درمیان شکار کرنا منع ہے	۴۷۷۹
❁ رسول اکرم ﷺ نے مدینہ کے دو پہاڑوں کے درمیانی خطے کو حرم قرار دیا	۴۷۸۰
❁ رسول اکرم ﷺ نے اس (مدینہ منورہ) کا شکار حرام قرار دیا ہے	۴۷۸۱
❁ رسول اکرم ﷺ نے فوت شدگان کو برا بھلا کہنے سے منع فرمایا ہے	۴۸۴۱
❁ تمہارے خون اور تمہارے مال ایک دوسرے پر حرام ہیں	۴۹۱۶
❁ گری پڑی چیز، گمشدہ بکری اور گمشدہ اونٹ کے بارے میں احکام	۵۰۹۷
❁ گمشدہ بکری کے بارے میں احکام	۵۰۹۸

Marfat.com

❁ گمشدہ اونٹ کے بارے میں حکم	۵۰۹۹
❁ گری پڑی چیز، گمشدہ بکری اور گمشدہ اونٹ کے بارے میں حکم	۵۱۰۰
❁ گمشدہ بکری کے بارے میں حکم	۵۱۰۱
❁ کسی کے گمشدہ اونٹ کو اپنے پاس باندھنے کی اجازت نہیں ہے	۵۱۰۲
❁ گری پڑی چیز، گمشدہ بکری اور گمشدہ اونٹ کے بارے میں حکم	۵۱۰۳
❁ کسی کی گمشدہ بکری کے بارے میں حکم	۵۱۰۴
❁ گری پڑی چیز، گمشدہ بکری اور گمشدہ اونٹ کے بارے میں حکم	۵۱۰۶
❁ گمشدہ بکری کے بارے میں روایت	۵۱۰۷
❁ کسی کا گمشدہ اونٹ اپنے پاس باندھنے کی اجازت نہیں ہے	۵۱۰۸
❁ گری پڑی چیز، گمشدہ بکری اور گمشدہ اونٹ کے بارے میں احکام	۵۱۰۹
❁ کسی کا گمشدہ اونٹ اپنے پاس باندھنے کی اجازت نہیں ہے	۵۱۱۰
❁ گری پڑی چیز، گمشدہ بکری اور گمشدہ اونٹ کے بارے میں احکام	۵۱۱۱
❁ کسی کی گمشدہ بکری کے بارے ایک روایت	۵۱۱۲
❁ کسی کا گمشدہ اونٹ اپنے پاس باندھنے کی اجازت نہیں ہے	۵۱۱۳
❁ گری پڑی چیز، گمشدہ بکری اور گمشدہ اونٹ کے بارے میں احکام	۵۱۱۴
❁ کسی کی گمشدہ بکری کے بارے میں احکام	۵۱۱۵
❁ کسی کا گمشدہ اونٹ اپنے پاس باندھنے کی اجازت نہیں ہے	۵۱۱۶
❁ گری پڑی چیز، گمشدہ بکری اور گمشدہ اونٹ کے بارے میں احکام	۵۱۱۷
❁ کسی کی گمشدہ بکری کے بارے حکم	۵۱۱۸
❁ گری پڑی چیز، گمشدہ بکری اور گمشدہ اونٹ کے بارے میں احکام	۵۱۲۰
❁ گمشدہ اونٹ اپنے پاس باندھ کر رکھنے کی اجازت نہیں ہے	۵۱۲۱
❁ کسی کے مال کو جبراً لینا اور جسم کے اعضاء کاٹنا منع ہے	۵۱۲۸
❁ حضرت سعد کو وہ نذر پورا کرنے کی اجازت مل گئی جو ان کی والدہ نے مانی تھی	۵۲۲۶
❁ والدہ نذر پوری کئے بغیر فوت ہو جائیں تو اولاد ان کی طرف سے پوری کرے	۵۲۲۷
❁ کوئی نذر پوری کئے بغیر فوت ہو گیا تو اس کی اولاد نذر پوری کر سکتی ہے	۵۲۲۸

Marfat.com

۞ نذر ماننا جائز ہے، خود پوری نہ کر سکا تو اس کی طرف سے اس کے وارث پوری کریں ۵۲۲۹
۞ فوت شدہ والدین کی طرف سے غلام آزاد کیا تو ثواب ان تک پہنچ گیا ۵۲۳۰
۞ اولاد اپنے فوت شدہ والدین کی طرف سے نیک عمل کریں تو ان کو فائدہ ہوتا ہے ۵۲۳۱
۞ سیدہ ام سعد نذر پوری نہ کر سکی تھیں، حضرت سعد کو وہ نذر پوری کرنے کی اجازت مل گئی ۵۲۳۳
۞ حضرت سعد کی والدہ نذر پوری کیے بغیر انتقال کر گئیں، حضرت سعد نے اس کو پورا کیا ۵۲۳۴
۞ حضرت سعد کی والدہ نذر پوری کیے بغیر انتقال کر گئیں، حضرت سعد نے اس کو پورا کیا ۵۲۳۵
۞ حضرت سعد کی والدہ نذر پوری کیے بغیر انتقال کر گئیں، حضرت سعد نے اس کو پورا کیا ۵۲۳۶
۞ حضرت سعد کی والدہ کے ذمہ واجبات تھے ان کا انتقال ہو گیا، حضرت سعد نے وہ سب چکا دیے ۵۲۳۷
۞ حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے اپنی فوت شدہ والدہ کی طرف سے صدقہ کیا ۵۲۴۱
۞ سب سے افضل صدقہ پانی پلانا ہے ۵۲۴۱
۞ زندہ شخص اپنے فوت شدہ کی طرف سے جو بھی صدقہ کرتا ہے، اس کا فائدہ ہوتا ہے ۵۲۴۲
۞ حضرت سعد نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھ کر اپنی فوت شدہ والدہ کو ایصال ثواب کیا ۵۲۴۳
۞ حضرت سعد نے والدہ کے ایصال ثواب کی اجازت مانگی، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے دے دی ۵۲۴۴
۞ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی دی ہوئی ہدایت یہ ہے کہ فوت شدگان کو ثواب پہنچتا ہے ۵۲۴۵
۞ غیرت کے نام پر قتل، کتاب اللہ کی مخالفت ہے ۵۲۵۵
۞ مرد عورت کی اور عورت مرد کی شرمگاہ کو نہ دیکھے، اور ہم جنس پرستی منع ہے ۵۳۰۰
۞ دن میں فصلوں والے اپنی فصلوں کی اور رات میں مویشیوں والے اپنی مویشیوں کی حفاظت کریں ۵۳۳۶
۞ دن کے وقت کسان اپنی فصلوں کی حفاظت کریں، رات میں مویشیوں والے اپنے جانور سنبھالیں ۵۳۳۷
۞ جس نے جماعت کو چھوڑا، وہ منہ کے بل دوزخ میں ڈالا جائے گا ۵۳۵۵
۞ اسلام میں رہبانیت کی اجازت نہیں ہے اسلام کی طرف میلان ضروری ہے ۵۳۸۶
۞ ان چار لوگوں کا ذکر جن کو حرم میں بھی قتل کرنا جائز قرار دیا گیا ۵۳۹۶
۞ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مدینہ کے دو پہاڑوں کے درمیان خطے کو حرم قرار دیا ۵۴۰۰
۞ اس امت میں شکلیں بدلنا، زمین میں دھنسنا اور پتھر برسنا ممکن ہے ۵۴۰۴
۞ کسی کے آزاد کردہ کی حیثیت اس کے بھائی اور چچا زاد کی طرح ہوتی ہے ۵۴۲۴
۞ دین کے معاملے میں رائے کو اہمیت دینی چاہیے ۵۴۶۳

Marfat.com

❁ صلح حدیبیہ کے موقع پر حضرت عمر کا غصہ اس بات کا ثبوت ہے وہاں اظہار رائے کی آزادی تھی	۵۴۶۹
❁ رسول اکرم ﷺ کی بارگاہ میں اظہار رائے کی مکمل آزادی تھی	۵۴۷۰
❁ بلاضرورت مانگنے والا جہنم کے انگارے جمع کرتا ہے	۵۴۹۰
❁ خیبر کو دو حصوں میں تقسیم کر کے ایک حصہ ملکی ضروریات کے لئے رکھا اور ایک حصہ مسلمانوں میں تقسیم کیا	۵۵۰۳
❁ لعان کے بارے سابقہ حدیث کا ایک اور حوالہ	۵۵۴۶
❁ جب مرد، اپنی بیوی پر زنا کی تہمت لگائے، عورت انکار کرتی ہو تو لعان کیا جائے	۵۵۴۸
❁ زناء کے نتیجے میں پیدا ہونے والا بچہ ماں کا وارث، ماں اس کی وارث بنے گی	۵۵۴۹
❁ لعان کے بارے سابقہ حدیث کا ایک اور حوالہ	۵۵۴۹
❁ اسلام میں سب سے پہلا لعان حضرت عویمر اور ان کی بیوی کے درمیان ہوا	۵۵۵۰
❁ رسول اکرم ﷺ نے لعان کرنے والے میاں بیوی کے درمیان تفریق کرادی تھی	۵۵۵۶
❁ ہمارے اچھائی کرنے والوں سے اچھائی کرنا، کسی سے خطا سرزد ہو جائے تو درگزر کرنا	۵۵۸۷
❁ چیونٹیوں، شہد کی مکھیوں ہدہد اور مینڈک کو مارنا منع ہے	۵۵۹۶

کتاب الحدود

❁ مختلف زخموں کی سزا میں مختلف تاوان کا بیان	۴۷۴۵
❁ خوف خدا رکھنے والی خاتون نے اعتراف جرم کیا اور رجم کی سزا قبول کی	۵۰۴۱
❁ اقبال جرم کر کے نیک بخت خاتون نے خود کو رجم کے لئے پیش کر دیا	۵۰۴۲
❁ کتنی نیک بخت تھی وہ خاتون جس نے اقبال جرم کر کے خود کو رجم کے لئے پیش کر دیا	۵۰۴۳
❁ ملازم نے مالک کی بیوی سے زنا کیا، مالکہ کو رجم اور ملازم کو ۱۰۰ کوڑوں اور جلاوطنی کی سزا دی گئی	۵۰۴۴
❁ غیر شادی شدہ زنا کرے، اس کو ۱۰۰ کوڑے مارے جائیں اور ایک سال جلاوطن کیا جائے	۵۰۴۵
❁ شادی شدہ عورت نے اعتراف زنا کر کے خود کو رجم کے لئے پیش کر دیا	۵۰۴۶
❁ شادی شدہ عورت نے زنا کا اعتراف کیا اور خود کو رجم کے لئے پیش کر دیا	۵۰۴۷
❁ غیر شادی شدہ زنا کا ارتکاب کرے تو اس کو ۱۰۰ کوڑے مارے جائیں ایک سال جلاوطن کیا جائے	۵۰۴۸
❁ غیر شادی شدہ شخص زنا کرے تو اس کو ۱۰۰ کوڑے مارے جائیں، ایک سال جلاوطن کیا جائے	۵۰۴۹
❁ شادی شدہ عورت نے اقبال جرم کر کے خود کو رجم کے لئے پیش کر دیا	۵۰۵۰
❁ وہ نیک بخت خاتون تھی جس نے اقبال جرم کر کے خود کو رجم کے لئے پیش کر دیا	۵۰۵۱

Marfat.com

❁ حضرت ابوروح جذامی نے اپنی لونڈی کے ساتھ بدکاری کرنے والے غلام کا ذکر کاٹ دیا ۵۱۶۳

❁ حضرت ابوروح کے غلام کا مثلہ ہونے کی وجہ سے اس کو آزادی مل گئی ۵۱۶۴

❁ ایک شخص کو کھجور کی شاخوں کے ساتھ کوڑے مارے گئے ۵۳۰۹

❁ ناحق قتل کرنے والے کو زمین نے قبول نہ کیا، تین مرتبہ تدفین کے باوجود زمین نے باہر پھینک دیا ۵۳۲۳

❁ ایک قتل کی دیت رسول اکرم ﷺ نے دینے کا وعدہ کیا ۵۳۲۴

❁ ایک کمزور بدن زانی شخص کو ۱۰۰ اتنکوں والی شاخ کے ساتھ حد لگائی گئی ۵۳۸۸

❁ کمزور بدن والے زانی کو حد کے طور پر ۱۰۰ اتنکوں والا جھاڑو مارا گیا ۵۳۸۹

❁ ایک لاغر مریض زناکار کو حد کے طور پر کھجور کے درخت کی شاخ ماری گئی ۵۴۳۱

❁ ایک کمزورترین شخص کو زنا کی حد میں ۱۰۰ اتنکو والا جھاڑو مارا گیا ۵۴۳۴

❁ بہت کمزور اور لاغر زانی کو ۱۰۰ اتنکوں والا جھاڑو مار کر حد قائم کی گئی ۵۴۵۳

❁ حضرت عبداللہ بن سہل رضی اللہ عنہ کے قتل کی دیت خود رسول اکرم ﷺ نے ادا فرمائی ۵۴۹۵

❁ حضرت عبداللہ بن سہل رضی اللہ عنہ کو خیبر میں نامعلوم افراد نے قتل کر دیا، حضور ﷺ نے دیت ادا کی ۵۴۹۸

❁ رسول اکرم ﷺ مسلم کا خون رائیگاں نہیں جانے دیتے تھے ۵۴۹۹

❁ شوہر نے عورت پر بدکاری کا الزام لگایا، بچے کی پیدائش نے شوہر کی سچائی ثابت کر دی ۵۵۴۵

❁ اقرارِ زنا کرنے والے کو رجم کر دیا گیا، اس کی منکر عورت کو چھوڑ دیا گیا ۵۶۳۵

کتاب الفرائض

❁ وراثت کا وہی مسئلہ بیان کیا جا سکتا ہے جو پیش آیا ۴۷۲۷

❁ عمریٰ (زندگی بھر کیلئے تحفے میں دی گئی چیز) وارث کے لئے ہے ۴۸۰۹

❁ عمریٰ (زندگی بھر کے لئے تحفے میں دی گئی چیز) دینے والے کی ملکیت ہوتی ہے ۴۸۱۰

❁ عمریٰ (زندگی بھر کے لئے تحفے میں دی گئی چیز یا مکان) دینے والے کی ملکیت ہوتی ہے ۴۸۱۱

❁ رسول اکرم ﷺ نے عمریٰ (زندگی بھر کے لئے تحفے میں دی گئی چیز) کو وارث کے لئے قرار دیا ۴۸۱۲

❁ عمریٰ (زندگی بھر کے لئے تحفے میں دی گئی چیز) عطیہ ہے ۴۸۱۳

❁ عمریٰ (زندگی بھر کے لئے تحفے میں دی گئی چیز) عطیہ ہے ۴۸۱۴

❁ عمریٰ (زندگی بھر کے لئے تحفے میں دی گئی چیز) عطیہ ہے ۴۸۱۵

❁ زندگی بھر کے لئے تحفے میں دیئے گئے مکان میں وراثت کے احکام نافذ ہونگے ۴۸۱۶

Marfat.com

❁ عمریٰ (زندگی بھر کے لئے کوئی چیز تحفے میں دینا) میں وراثت کے احکام جاری ہوتے ہیں ۴۸۱۷
❁ عمریٰ (زندگی بھر کے لئے کوئی چیز تحفے میں دینا) میں وراثت کے احکام جاری ہوتے ہیں ۴۸۱۸
❁ عمریٰ (زندگی بھر کے لئے کوئی چیز تحفے میں دینا) میں وراثت کے احکام جاری ہوتے ہیں ۴۸۱۹
❁ عمریٰ (زندگی بھر کے لئے کوئی چیز تحفے میں دینا) میں وراثت کے احکام جاری ہوتے ہیں ۴۸۲۰
❁ عمریٰ (زندگی بھر کے لئے کوئی چیز تحفے میں دینا) میں وراثت کے احکام جاری ہوتے ہیں ۴۸۲۱
❁ عمریٰ (زندگی بھر کے لئے کوئی چیز تحفے میں دینا) میں وراثت کے احکام جاری ہوتے ہیں ۴۸۲۲
❁ عمریٰ (زندگی بھر کے لئے کوئی چیز تحفے میں دینا) میں وراثت کے احکام جاری ہوتے ہیں ۴۸۲۳
❁ عمریٰ (زندگی بھر کے لئے کوئی چیز تحفے میں دینا) میں وراثت کے احکام جاری ہوتے ہیں ۴۸۲۴
❁ زناء کے نتیجے میں پیدا ہونے والا بچہ ماں کا وارث، ماں اس کی وارث بنے گی ۵۵۴۹
❁ ناجائز بچہ ماں کا وارث اور ماں اس کی وارث بنتی ہے ۵۵۵۲

کتاب الاماکن

❁ رسول اکرم ﷺ نے یمن والوں کے لئے خصوصی دعا فرمائی ۴۶۵۵
❁ یمن، شام اور عراق والوں کے لئے رسول اکرم ﷺ کی دعا ۴۶۵۶
❁ مدینہ منورہ کے دو پہاڑوں کا درمیانی علاقہ حرم ہے ۴۷۷۸
❁ مدینہ کے دو پہاڑوں کے درمیان شکار کرنا منع ہے ۴۷۷۹
❁ رسول اکرم ﷺ نے مدینہ کے دو پہاڑوں کے درمیانی خطے کو حرم قرار دیا ۴۷۸۰
❁ شام کو مبارک ہو، رحمٰن کے فرشتے اس پر اپنے پر پھیلائے ہوئے ہیں ۴۸۰۱
❁ شام کو مبارک ہو، فرشتے اس پر اپنے پر پھیلائے ہوئے ہیں ۴۸۰۲
❁ رحمٰن نے اپنی رحمت شام پر پھیلائی ہوئی ہے ۴۸۰۳
❁ رسول اکرم ﷺ کی تجویز پر بنی بیاضہ میں قبرستان بنایا گیا ۵۲۷۸
❁ مدینہ منورہ حرمت والا ہے، امن والا ہے ۵۴۷۵
❁ مدینہ منورہ حرم ہے، امن والا ہے ۵۴۷۶
❁ مدینہ منورہ، حرم ہے، امن والا ہے ۵۴۷۷

صنعت حق تعالیٰ

❁ مرغا نماز کی دعوت دیتا ہے ۵۰۵۹

Marfat.com

۞ مرغے کو گالی مت دو، یہ نماز کے لئے اذان دیتا ہے ۵۰۶۰

۞ مرغے کو گالی مت دو، یہ نماز کے لئے بیدار کرتا ہے ۵۰۶۱

۞ مرغے کو گالی مت دو کیونکہ یہ وقت پر اذان دیتا ہے ۵۰۶۲

۞ مرغے کو گالی دینا منع ہے ۵۰۶۳

۞ جنتی حور زمین پر جھانک لے تو پوری زمین مشک کی خوشبو سے معطر ہو جائے ۵۳۷۹

Marfat.com

Marfat.com

☼ رسول اکرم ﷺ نے گھروں میں رہنے والے سانپ مارنے سے منع فرمایا ہے ☼

4376 - حَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ الْاَزْدِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي نَافِعٌ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ اَبِي لُبَابَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ قَتْلِ الْجِنَّانِ الَّتِي فِي الْبُيُوتِ

✧✧ حضرت ابولبابہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' رسول اکرم ﷺ نے گھروں میں رہنے والے سانپ مارنے سے منع فرمایا ہے۔

☼ حضور ﷺ نے وہ سانپ مارنے سے منع فرمایا ہے جو گھروں میں رہتے ہیں ☼

4377 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اَسْمَاءَ، ثنا جُوَيْرِيَةُ بْنُ اَسْمَاءَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ اَبَا لُبَابَةَ، اَخْبَرَهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ قَتْلِ الْجِنَّانِ الَّتِي تَكُونُ فِي الْبُيُوتِ

✧✧ حضرت ابولبابہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم ﷺ نے وہ سانپ مارنے سے منع کیا ہے جو گھروں میں رہتے ہیں۔

☼ جو سانپ گھروں میں رہتے ہیں ان کو مارنا منع ہے ☼

4378 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ اَبِي لُبَابَةَ، قَالَ: نَهَى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ قَتْلِ الْجِنَّانِ الَّتِي فِي الْبُيُوتِ

✧✧ حضرت ابولبابہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم ﷺ نے گھروں میں رہنے والے سانپ مارنے سے منع فرمایا ہے۔

☼ وہ سانپ جو گھروں میں رہتے ہیں، ان کو مارنا منع ہے ☼

4379 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ اَبِي لُبَابَةَ، قَالَ: نَهَى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ قَتْلِ الْجِنَّانِ

4376- صحيح البخاري - كتاب بدء الخلق' باب قول الله تعالى : وبث فيها من كل دابة - حديث: 3138 صحيح مسلم - كتاب السلام' باب قتل الحيات وغيرها - حديث: 4236

4377- صحيح البخاري - كتاب بدء الخلق' باب قول الله تعالى : وبث فيها من كل دابة - حديث: 3138 صحيح مسلم - كتاب السلام' باب قتل الحيات وغيرها - حديث: 4236

4378- صحيح البخاري - كتاب بدء الخلق' باب قول الله تعالى : وبث فيها من كل دابة - حديث: 3138 صحيح مسلم - كتاب السلام' باب قتل الحيات وغيرها - حديث: 4236

4379- صحيح البخاري - كتاب بدء الخلق' باب قول الله تعالى : وبث فيها من كل دابة - حديث: 3138 صحيح مسلم - كتاب السلام' باب قتل الحيات وغيرها - حديث: 4236

Marfat.com

الَّتِی تکُونُ فِی الْبُیُوتِ

✧✧ حضرت ابولبابہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے گھروں میں رہنے والے سانپ مارنے سے منع فرمایا ہے۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ سانپ مارنا منع کیا ہے جو گھروں میں رہتے ہیں ☼

4380 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا يَحْيَى، ثنا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنِي نَافِعٌ، اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا لُبَابَةَ، يُخْبِرُ ابْنَ عُمَرَ اَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ قَتْلِ الْجِنَّانِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے (گھروں میں رہنے والے) سانپ مارنے سے منع فرمایا ہے۔

☼ ہر ذمہ دار سے قیامت کے دن اس کی ذمہ داری کی بابت سوال ہوگا ☼

4381 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ، ثنا اَبُو مُصْعَبٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ دِينَارٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ اَبَا لُبَابَةَ، اَخْبَرَهُ اَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ قَتْلِ الْجِنَّانِ الَّتِي فِي الْبُيُوتِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے حضرت ابولبابہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ سانپ مارنے سے منع کیا ہے جو گھروں میں رہتے ہیں اور فرمایا: تم میں سے ہر شخص اپنی رعایا کے بارے میں جوابدہ ہے۔

☼ عورت اپنے شوہر کے گھر کی ذمہ دار ہے، اس سے اس کی بابت سوال ہوگا ☼

4382 وَقَالَ: كُلُّكُمْ مَسْؤُولٌ عَنْ رَعِيَّتِهِ، اَلَا فَالْاَمِيرُ الَّذِي عَلَى النَّاسِ رَاعٍ، وَهُوَ مَسْؤُولٌ عَنْ رَعِيَّتِهِ، وَالرَّجُلُ رَاعٍ عَلَى اَهْلِهِ، وَهُوَ مَسْؤُولٌ عَنْهُمْ، وَامْرَاَةُ الرَّجُلِ رَاعِيَةٌ عَلَى بَيْتِ زَوْجِهَا، وَهِيَ مَسْؤُولَةٌ عَنْهُ، وَعَبْدُ الرَّجُلِ عَلَى مَالِ سَيِّدِهِ، وَهُوَ مَسْؤُولٌ عَنْهُ

✧✧ اور فرمایا: سن لو خبردار! وہ امیر جو لوگوں کا ذمہ دار ہے، اس سے اس کی رعایا کے بارے میں پوچھا جائے گا۔ مرد اپنے گھر میں ذمہ دار ہے، اس سے اپنے گھریلو معاملات کے بارے میں باز پرس ہوگی۔ اور آدمی کی بیوی، اپنے شوہر کے گھر میں ذمہ دار ہے اس سے اس کے گھریلو معاملات کے بارے میں سوال کیا جائے گا۔ اور آدمی کا غلام اپنے آقا کے مال کا ذمہ دار ہے اس سے اس کے بارے میں پوچھا جائے گا۔

☼ سانپ کو مارنے سے پہلے ایک مرتبہ اس کو دھمکی ضرور دو ☼

4383 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ سَهْلٍ اَبُو عِمْرَانَ الْجَوْنِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي

4380- صحيح البخاري - كتاب بدء الخلق باب قول الله تعالى : وبث فيها من كل دابة - حديث: 3138 صحيح مسلم - كتاب السلام باب قتل الحيات وغيرها - حديث: 4236

Marfat.com

حَبِيبٍ، اَنَّ بُكَيْرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ، اَخْبَرَهُ عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّهُ كَانَ . بَعْدَمَا اَخْبَرَهُ اَبُوْ لُبَابَةَ، عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَا اَخْبَرَهُ . اِذَا رَآهُ تَوَعَّدَ وَتَقَدَّمَ اِلَيْهِ، وَرُبَّمَا اَمَرَنَا مَعًا نَحْمِلُهُ حَتّٰى نُلْقِيَهُ.

✧✧ حضرت نافع رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے کہ جب عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے حضرت ابولبابہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا (سانپوں کے بارے) فرمان سن لیا تو اس کے بعد وہ جب کسی سانپ کو دیکھتے تو اس کو ڈراتے اور اس کی جانب بڑھتے۔ بلکہ بعض اوقات یوں ہوتا آپ ہمیں حکم دیتے، ہم سب مل کر اس پر حملہ کرتے (اس کو اٹھاتے اور) حتیٰ کہ اس کو (دور) پھینک دیتے۔

☼ گھروں میں رہنے والے سانپوں کو ہم کچھ نہیں کہتے تھے، کسی اور کو چھوڑتے نہیں تھے ☼

4384 . حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ اَبِي عَقِيلٍ الْبَغْدَادِيُّ، ثنا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ الْبُرْسَانِيُّ، ثنا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ، عَنْ اَيُّوبَ، عَنْ نَافِعٍ، اَنَّ ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا كَانَ يَقْتُلُ الْجِنَّانَ كُلَّهَا الَّتِي فِي الْبُيُوتِ حَتّٰى اَخْبَرَهُ اَبُوْ لُبَابَةَ بْنُ عَبْدِ الْمُنْذِرِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ قَتْلِ الْجِنَّانِ الَّتِي فِي الْبُيُوتِ فَتَرَكَهَا بَعْدُ وَكَانَ يَقْتُلُ مَا سِوَى ذٰلِكَ "

✧✧ حضرت ابولبابہ بن عبدالمنذر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ سانپ مارنے سے منع فرمایا ہے جو گھروں میں رہتے ہیں، اس کے بعد ہم ان سانپوں کو چھوڑ دیا کرتے تھے لیکن اس کے علاوہ کوئی بھی سانپ ملتا تو اس کو مار دیتے تھے۔

☼ حضرت ابولبابہ رضی اللہ عنہ نے اپنے مال کا ایک تہائی حصہ اللہ کی راہ میں صدقہ کر دیا ☼

4385 . حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ، ثنا نُعَيْمُ بْنُ حَمَّادٍ، ثنا ابْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِي حَفْصَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ السَّائِبِ بْنِ اَبِي لُبَابَةَ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: لَمَّا تَابَ اللّٰهُ عَلٰى اَبِي لُبَابَةَ قَالَ اَبُوْ لُبَابَةَ: جِئْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ لَهُ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اِنِّي اَهْجُرُ دَارَ قَوْمِي الَّتِي اَصَبْتُ بِهَا الذَّنْبَ، وَاَنْخَلِعُ مِنْ مَالِي صَدَقَةً لِلّٰهِ وَلِرَسُوْلِهِ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا اَبَا لُبَابَةَ، يُجْزِءُ عَنْكَ الثُّلُثُ قَالَ: فَتَصَدَّقْتُ بِالثُّلُثِ

✧✧ حضرت ابولبابہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: جب اللہ تعالیٰ نے حضرت ابولبابہ رضی اللہ عنہ کی توبہ قبول کی تو حضرت ابولبابہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہوا، میں نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میں اپنی قوم کا وہ گھر چھوڑنا چاہتا ہوں

4383—صحيح البخاری - كتاب بدء الخلق' باب قول الله تعالى: وبث فيها من كل دابة - حديث: 3138صحيح مسلم - كتاب السلام' باب قتل الحيات وغيرها - حديث:4236

4384—صحيح البخاری - كتاب بدء الخلق' باب قول الله تعالى: وبث فيها من كل دابة - حديث: 3138صحيح مسلم - كتاب السلام' باب قتل الحيات وغيرها - حديث:4236

4385—موطأ مالك - كتاب النذور والأيمان' باب جامع الأيمان - حديث: 1025مسند أحمد بن حنبل - مسند المكيين' حديث أبي لبابة - حديث:15470

Marfat.com

جس کے اندر میں گناہ میں مبتلا ہوا تھا اور میں اللہ اور اس کے رسول کے لئے اپنے مال سے صدقہ دینا چاہتا ہوں۔ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: اے ابولبابہ! تیری طرف سے تیرے مال کا ایک تہائی کافی ہے۔ انہوں نے کہا: یارسول اللہ ﷺ میں نے اپنے مال کا ایک تہائی حصہ اللہ کی راہ میں صدقہ کردیا۔

☼رسول اکرم ﷺ نے کل مال کے ایک تہائی کا صدقہ کرنا کافی قرار دیا☼

4386 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْخَلَّالُ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدٍ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسَى التَّيْمِيُّ، عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، حَدَّثَنِي بَعْضُ بَنِي السَّائِبِ بْنِ اَبِي لُبَابَةَ، عَنْ اَبِي لُبَابَةَ، اَنَّهُ قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ اِنَّ مِنْ تَوْبَتِي اَنْ اَهْجُرَ دَارَ قَوْمِي الَّتِي اَصَبْتُ فِيهَا الذَّنْبَ، وَاَنْخَلِعُ مِنْ مَالِي صَدَقَةً اِلَى اللّٰهِ وَرَسُولِهِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يُجْزِءُ عَنْكَ الثُّلُثُ مِنْ مَالِكَ

✧✧ حضرت ابولبابہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: انہوں نے عرض کیا: یارسول اللہ ﷺ! میری توبہ کا یہ بھی حصہ ہے کہ میں اپنی قوم کا وہ گھر چھوڑ دوں جس کے اندر مجھ سے خطا ہوئی اور میں اپنا مال اللہ اور اس کے رسول کی بارگاہ میں صدقہ کردوں۔ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: تیرے مال میں سے ایک تہائی حصہ صدقہ کرنا کافی ہے۔

☼جمعہ کے دن کی پانچ خاصیتیں☼

4387 - حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ بْنِ الصَّبَّاحِ الرَّقِّيُّ، ثنا اَبُو حُذَيْفَةَ، ثنا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، ح وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ بَحْرٍ، وَعُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، قَالُوا: ثنا يَحْيَى بْنُ اَبِي بَكْرٍ، ثنا زُهَيْرٌ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ جَارِيَةَ، عَنْ اَبِي لُبَابَةَ بْنِ عَبْدِ الْمُنْذِرِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ يَوْمَ الْجُمُعَةِ سَيِّدُ الْاَيَّامِ وَاَعْظَمُهَا عِنْدَ اللّٰهِ مِنْ يَوْمِ الْاَضْحَى وَيَوْمِ الْفِطْرِ، فِيهِ خَمْسُ خِلَالٍ، خَلَقَ اللّٰهُ فِيهِ آدَمَ، وَاَهْبَطَ اللّٰهُ فِيهِ آدَمَ اِلَى الْاَرْضِ، وَفِيهِ تَوَفَّى اللّٰهُ آدَمَ، وَفِيهِ سَاعَةٌ لَا يَسْاَلُ اللّٰهَ الْعَبْدُ فِيهَا شَيْئًا اِلَّا اَعْطَاهُ مَا لَمْ يَسْاَلْ حَرَامًا، وَفِيهِ تَقُومُ السَّاعَةُ، مَا مِنْ مَلَكٍ مُقَرَّبٍ وَلَا سَمَاءٍ وَلَا اَرْضٍ وَلَا بَحْرٍ اِلَّا وَهُوَ مُشْفِقٌ مِنْ يَوْمِ الْجُمُعَةِ

حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُغِيرَةِ، ثنا عَمْرُو بْنُ ثَابِتٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ جَارِيَةَ، عَنْ اَبِي لُبَابَةَ بْنِ عَبْدِ الْمُنْذِرِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَوْمُ الْجُمُعَةِ سَيِّدُ الْاَيَّامِ فَذَكَرَ مِثْلَهُ

✧✧ حضرت ابولبابہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: بے شک جمعہ تمام دنوں کا سردار ہے، یہ اللہ

4386- موطأ مالك - كتاب النذور والأيمان' باب جامع الأيمان - حديث: 1025مسند أحمد بن حنبل - مسند المكيين حديث أبي لبابة - حديث:15470

4387- سنن ابن ماجه - كتاب إقامة الصلاة' باب في فضل الجمعة - حديث: 1080مسند أحمد بن حنبل - مسند المكيين زيادة في حديث أبي لبابة بن عبد المنذر البدري - حديث:15273

Marfat.com

تعالیٰ کی بارگاہ میں قربانی کے دن اور یوم الفطر سے بھی زیادہ عظمت والا ہے۔اس کے اندر پانچ خاصیتیں ہیں۔

- اسی دن اللہ تعالیٰ نے آدم علیہ السلام کو پیدا کیا۔
- اسی دن آدم علیہ السلام کو زمین پر اتارا۔
- اسی دن اللہ تعالیٰ نے آدم علیہ السلام کو وفات دی۔
- اس کے اندر ایک ایسا لمحہ آتا ہے کہ بندہ اس وقت جو بھی دعا مانگے اللہ تعالیٰ اس کو ضرور عطا فرماتا ہے جب تک کہ وہ حرام سوال نہ کرے۔
- اسی دن قیامت قائم ہوگی۔

کوئی بھی مقرب فرشتہ، آسمان، زمین، کوئی سمندر ایسا نہیں ہے جو جمعہ کے دن کی بھلائی پانے کی فکر میں نہ ہو۔

حضرت ابولبابہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جمعہ کا دن تمام دنوں کا سردار ہے، اس کے بعد سابقہ حدیث کی مثل حدیث بیان کی۔

☼ جنگ بدر میں لڑائی کی حکمت عملی حضرت عاصم بن ثابت نے بیان کی ☼

4388 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مَابَهْرَامَ الْاَيْذَجِيُّ، ثنا اِسْحَاقُ بْنُ زِيَادٍ الْقَطَّانُ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ مُحَمَّدٍ، ثنا عَاصِمُ بْنُ سُوَيْدٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَجَّاجِ بْنِ حُسَيْنِ بْنِ السَّائِبِ بْنِ اَبِي لُبَابَةَ، قَالَ: حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ بَدْرٍ: كَيْفَ تُقَاتِلُونَ الْقَوْمَ اِذَا لَقِيتُمُوهُمْ؟ فَقَامَ عَاصِمُ بْنُ ثَابِتٍ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ اِذَا كَانَ الْقَوْمُ مِنَّا حَيْثُ يَنَالُهُمُ النَّبْلُ، كَانَتِ الْمُرَامَاةُ بِالنَّبْلِ، فَاِذَا اقْتَرَبُوا حَتّٰى يَنَالَنَا وَاِيَّاهُمُ الْحِجَارَةُ، كَانَتِ الْمُرَاضَخَةُ بِالْحِجَارَةِ، فَاَخَذَ ثَلَاثَةَ اَحْجَارٍ فِي يَدِهِ وَحَجَرَيْنِ فِي حِزْمَتِهِ، فَاِذَا اقْتَرَبُوا حَتّٰى يَنَالَنَا وَاِيَّاهُمُ الرِّمَاحُ، كَانَتِ الْمُدَاعَسَةُ بِالرِّمَاحِ، فَاِذَا انْقَضَتِ الرِّمَاحُ، كَانَتِ الْجِلَادُ بِالسُّيُوفِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بِهٰذَا اُنْزِلَتِ الْحَرْبُ، مَنْ قَاتَلَ فَلْيُقَاتِلْ قِتَالَ عَاصِمٍ

✧ حضرت ابولبابہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جنگِ بدر والے دن فرمایا: جب تمہاری مشرکوں سے مڈبھیڑ ہوگی تو تم کس طرح لڑو گے؟ حضرت عاصم بن ثابت رضی اللہ عنہ اٹھ کر کھڑے ہوئے اور عرض کیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! جب لوگ (یعنی دشمن) یہاں تک آ جائیں گے جہاں تک ہمارے تیر پہنچ سکتے ہیں تو ہمارے تیرانداز تیراندازی کریں گے، جب وہ اور قریب آئیں گے اور ہم تک پہنچیں گے تو ہم ان پر پتھروں کی برسات کریں گے۔انہوں نے تین پتھر اپنے ہاتھ میں پکڑے اور دو پتھر انہوں نے اپنی گٹھ میں رکھ لئے جب وہ قریب آئیں گے اور ہمارے پاس پہنچیں گے تو ہم ان کو نیزے ماریں گے، اگر نیزے ختم ہو گئے تو پھر تلواروں کے ساتھ لڑیں گے۔رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اسی طرح جنگ کا طریقہ کار نازل کیا گیا ہے، جو لڑے وہ عاصم کے طریقہ کار کے مطابق لڑے۔

4388- معرفة الصحابة لأبي نعيم الأصبهاني - باب الحاء' من اسمه الحسن - حسين بن السائب الأنصاري' حديث:1702

Marfat.com

4388 [illegible]

[illegible]

4390 [illegible] سمعت أنس بن مالك رضي الله عنه يقول [illegible] رسول الله صلى الله عليه وسلم بالعصر

[illegible]

4389 [illegible] أن يتغنى بالقرآن إذا كان حسن [illegible] سنن أبي داؤد - كتاب الصلاة، باب تفريع أبواب الوتر - باب استحباب الترتيل في القراءة، حديث: 1271

4390 صحيح البخاري - كتاب مواقيت الصلاة، باب وقت العصر - حديث: 533، صحيح مسلم - كتاب المساجد ومواضع الصلاة، باب استحباب التبكير بالعصر - حديث: 1020

Marfat.com

رسول اکرم ﷺ کے ہمراہ پڑھ لیتے تھے پھر یہ اپنی قوم میں آتے اور ان لوگوں نے ابھی نماز نہ پڑھی ہوتی کیونکہ رسول اکرم ﷺ عصر کی نماز جلدی پڑھا دیا کرتے تھے۔

رِفَاعَةُ بْنُ رَافِعٍ الزُّرَقِيُّ الْاَنْصَارِيُّ عَقَبِيٌّ بَدْرِيٌّ

حضرت رفاعہ بن رافع زرقی انصاری عقبی بدری رضی اللہ عنہ

☼ حضرت رفاعہ بن رافع رضی اللہ عنہ نے غزوہ بدر میں شرکت کی ہے ☼

4391 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِي، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ فِي تَسْمِيَةِ اَصْحَابِ الْعَقَبَةِ مِنَ الْاَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي زُرَيْقٍ، رِفَاعَةُ بْنُ رَافِعِ بْنِ مَالِكِ بْنِ عَجْلَانَ بْنِ عَمْرِو بْنِ زُرَيْقٍ وَهُوَ نَقِيبٌ وَقَدْ شَهِدَ بَدْرًا

✧✧ حضرت عروہ رحمۃ اللہ علیہ نے انصار کے قبیلہ بنی زریق کی جانب سے بیعت عقبہ میں شریک ہونے والوں میں حضرت رفاعہ بن رافع بن مالک بن عجلان بن عمرو بن زریق کا ذکر کیا ہے، یہ اپنے قبیلے کے نقیب (خطیب) تھے اور آپ غزوہ بدر میں شریک بھی ہوئے۔

☼ حضرت رفاعہ بن رافع بن مالک بن عجلان رضی اللہ عنہ نے غزوہ بدر میں شرکت کی ہے ☼

4392 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ بْنِ سُلَيْمَانَ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا مِنَ الْاَنْصَارِ ثُمَّ مِنْ بَنِي زُرَيْقٍ، رِفَاعَةُ بْنُ رَافِعِ بْنِ مَالِكِ بْنِ عَجْلَانَ

✧✧ ابن شہاب رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: انصار کے قبیلہ بنی زریق کی جانب سے جنگ بدر میں شریک ہونے والوں میں رفاعہ بن رافع بن مالک بن عجلان ہیں۔

☼ حضرت رفاعہ بن رافع بن مالک بن عجلان رضی اللہ عنہ غزوہ بدر میں شریک ہوئے تھے ☼

4393 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْبَرْقِيُّ، ثنا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ هِشَامٍ، ثنا زِيَادُ بْنُ عَبْدِ اللهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا مِنَ الْاَنْصَارِ، ثُمَّ مِنَ الْخَزْرَجِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي زُرَيْقٍ، رِفَاعَةُ بْنُ رَافِعِ بْنِ مَالِكِ بْنِ الْعَجْلَانِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَاصِمِ بْنِ زُرَيْقِ بْنِ عَبْدِ حَارِثَةَ بْنِ مَالِكِ بْنِ غَضْبِ بْنِ جُشَمِ بْنِ الْخَزْرَجِ

4391- المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضى الله عنهم' ذكر عم رسول الله صلى الله عليه وسلم وأخيه من الرضاعة - حديث: 4826 معرفة الصحابة لأبى نعيم الأصبهانى - معرفة عبد الرحمن بن عوف الزهرى ونسبته وكنيته وصفته وسنه ووفاته' حديث: 433

4392- الآحاد والمثانى لابن أبى عاصم - ذكر أهل بدر وفضائلهم وعددهم' حديث: 306 معرفة الصحابة لأبى نعيم الأصبهانى - معرفة محمد بن مسلمة بن خالد بن مجدعة بن حارثة بن' حديث: 580

Marfat.com

✧✧ ابنِ اسحاق رحمۃ اللہ علیہ نے انصار کی جانب سے بدر میں شریک ہونے والوں میں رفاعہ بن رافع بن مالک بن عجلان بن عمرو بن عاصم بن زریق بن عبدِ حارثہ بن مالک بن غضب بن جشم بن خزرج کا ذکر کیا ہے۔ ان کا تعلق خزرج کے قبیلہ بنی زریق کے ساتھ تھا۔

☼ حضرت رفاعہ بن رافع رضی اللہ عنہ، حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ہمراہ جنگوں میں شریک رہے ☼

4394 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِى شَيْبَةَ، ثنا ضِرَارُ بْنُ صُرَدٍ، ثنا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِى رَافِعٍ، عَنْ اَبِيهِ، فِىْ تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ مَعَ عَلِيٍّ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ مِنْ اَصْحَابِ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رِفَاعَةُ بْنُ رَافِعٍ بَدْرِيٌّ، مِنْ بَنِى زُرَيْقٍ

✧✧ حضرت محمد بن عبید اللہ ابنِ ابی رافع رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ میں سے بنی زریق کی طرف سے حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ہمراہ جنگوں میں شریک ہونے والوں میں ''رفاعہ بن رافع بدری رضی اللہ عنہ'' ہیں۔

☼ تعدیلِ ارکان کے بغیر نماز نہیں ہوتی ☼

4395 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، انا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، انا دَاوُدُ بْنُ قَيْسٍ، ثنا عَلِيُّ بْنُ يَحْيَى بْنِ خَلَّادِ بْنِ رَافِعِ بْنِ مَالِكٍ الزُّرَقِيُّ، حَدَّثَنِى اَبِى، عَنْ عَمِّهِ، وَكَانَ بَدْرِيًّا قَالَ: بَيْنَا نَحْنُ جُلُوسٌ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِى الْمَسْجِدِ اِذْ دَخَلَ رَجُلٌ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ، وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْمُقُهُ، ثُمَّ جَاءَ فَسَلَّمَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَدَّ عَلَيْهِ، ثُمَّ قَالَ: ارْجِعْ فَصَلِّ فَاِنَّكَ لَمْ تُصَلِّ قَالَ: فَرَجَعَ فَصَلَّى، ثُمَّ جَاءَ فَسَلَّمَ فَرَدَّ عَلَيْهِ السَّلَامَ ثُمَّ قَالَ: ارْجِعْ فَصَلِّ فَاِنَّكَ لَمْ تُصَلِّ فَاَعَادَ عَلَيْهِ الثَّالِثَةَ اَوِ الرَّابِعَةَ، وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ قَوْلَهُ الْاَوَّلَ، قَالَ: اَىْ رَسُولَ اللّٰهِ بِاَبِى اَنْتَ وَاُمِّى، وَالَّذِى اَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ لَقَدِ اجْتَهَدْتُ وَحَرَصْتُ فَارِنِى وَعَلِّمْنِى قَالَ: اِذَا اَرَدْتَ اَنْ تُصَلِّيَ فَتَوَضَّاْ فَاَحْسِنْ وُضُوءَكَ، ثُمَّ اسْتَقْبِلِ الْقِبْلَةَ فَكَبِّرْ، وَاقْرَاْ ثُمَّ ارْكَعْ حَتّٰى تَطْمَئِنَّ رَاكِعًا، ثُمَّ ارْفَعْ حَتّٰى تَعْتَدِلَ رَافِعًا، ثُمَّ اسْجُدْ حَتّٰى تَطْمَئِنَّ سَاجِدًا، ثُمَّ ارْفَعْ حَتّٰى تَطْمَئِنَّ قَاعِدًا، ثُمَّ اسْجُدْ حَتّٰى تَطْمَئِنَّ سَاجِدًا، ثُمَّ ارْفَعْ، فَاِذَا اَتْمَمْتَ عَلٰى هٰذَا صَلَاتَكَ فَقَدْ اَتْمَمْتَ، وَمَا نَقَصْتَ مِنْ هٰذَا، فَاِنَّمَا تَنْقُصُهُ مِنْ نَفْسِكَ

✧✧ حضرت علی بن یحییٰ بن خلاد بن رافع بن مالک زرقی رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: میرے والد میرے چچا کے حوالے سے

4393- المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضي الله عنهم' ذكر مناقب زيد الحب بن حارثة بن شراحيل بن عبد العزى - حديث: 4901 معرفة الصحابة لأبي نعيم الأصبهاني - معرفة سعيد بن زيد بن عمرو بن نفيل وكنيته' حديث: 529

4394- المعجم الكبير للطبراني - من اسمه الحارث' حريث بن زيد بن ثعلبة الأنصاري - حنظلة بن النعمان' حديث: 3420

4395- سنن أبي داود - كتاب الصلاة' أبواب تفريع استفتاح الصلاة - باب صلاة من لا يقيم صلبه في الركوع والسجود' حديث: 738 سنن ابن ماجه - كتاب الطهارة وسننها' باب ما جاء في الوضوء على ما أمر الله تعالى - حديث: 457

Marfat.com

روایت کرتے ہیں، وہ بدری صحابی تھے، وہ بیان کرتے ہیں: ہم رسول اکرم ﷺ کے ہمراہ مسجد میں بیٹھے ہوئے تھے کہ ایک آدمی آیا اور اس نے آکر دو رکعتیں پڑھیں۔ رسول اکرم ﷺ اس کو دیکھ رہے تھے، پھر وہ آیا اور اس نے رسول اکرم ﷺ کو سلام کیا۔ حضور ﷺ نے سلام کا جواب دیا پھر فرمایا: تم جاؤ اور واپس جا کر نماز پڑھو کیونکہ تمہاری نماز نہیں ہوئی۔ راوی کہتے ہیں کہ وہ گیا اور اس نے جا کر دوبارہ نماز پڑھی پھر آیا اور آکر اس نے سلام کیا۔ حضور ﷺ نے سلام کا جواب دیا اور پھر آپ ﷺ نے فرمایا: تم لوٹ جاؤ اور جا کر نماز دوبارہ پڑھو اس لئے کہ تمہاری نماز نہیں ہوئی۔ وہ پھر تیسری مرتبہ یا چوتھی مرتبہ بھی نماز پڑھ کر آیا، اس بار بھی حضور ﷺ نے اس کو وہی بات فرمائی۔ بالآخر اس نے پوچھ لیا: یا رسول اللہ ﷺ میرے ماں باپ آپ پر قربان ہو جائیں، اور اس ذات کی قسم جس نے آپ پر کتاب نازل کی ہے۔ میں نے بہت کوشش کی اور میں نے بڑی توجہ سے نماز پڑھی ہے۔ آپ مجھے بتائیے کہ میری خطا کیا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جب تو نماز پڑھنے کا ارادہ کرے تو وضو کر اور بہت اچھی طرح وضو کر اور پھر قبلہ کی جانب متوجہ ہو جا، پھر اللہ اکبر پڑھ، پھر قرأت کر، پھر رکوع کر یہاں تک کہ اطمینان کے ساتھ رکوع کر لے، پھر سر اٹھا اور مکمل طور پر سیدھا کھڑا ہو جا، پھر سجدہ کر یہاں تک کہ سجدے کے اندر اطمنان حاصل ہو جائے پھر سر اٹھا اور اطمینان سے بیٹھ جا، پھر سجدہ کر اور اطمینان سے سجدہ کر، پھر سر اٹھا، جب تو اس انداز میں نماز پوری کر لے گا تو تب تیری نماز مکمل ہوگی اور اس میں جو کچھ تو کمی کرے گا تو وہ کمی تیری طرف ہوگی۔

☼رسول اکرم ﷺ نے اس صحابی کو دوبارہ نماز پڑھوائی جو تعدیل ارکان نہیں کر رہے تھے☼

4396 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ الصَّنْعَانِيُّ، ثنا، إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ، حَدَّثَنِي، سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَحْيَى بْنِ خَلَّادٍ الزُّرَقِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَمِّهِ، قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَسْجِدِ فَإِذَا رَجُلٌ يُصَلِّي فِي نَاحِيَةِ الْمَسْجِدِ، قَالَ: وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْمُقُهُ وَلَا يَفْطِنُ لَهُ، فَلَمَّا صَلَّى أَقْبَلَ حَتَّى وَقَفَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَسَلَّمَ عَلَيْهِ، فَرَدَّ عَلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ قَالَ: ارْجِعْ فَصَلِّ فَإِنَّكَ لَمْ تُصَلِّ فَرَجَعَ فَصَلَّى، ثُمَّ أَقْبَلَ فَسَلَّمَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَرَدَّ عَلَيْهِ، ثُمَّ قَالَ: ارْجِعْ فَصَلِّ فَإِنَّكَ لَمْ تُصَلِّ فَصَنَعَ ذٰلِكَ مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا، قَالَ الرَّجُلُ: وَالَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ لَقَدْ جَهَدْتُ وَحَرَصْتُ، فَأَرِنِي يَا رَسُولَ اللّٰهِ وَعَلِّمْنِي، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا أَرَدْتَ أَنْ تُصَلِّيَ فَتَوَضَّأْ وَأَحْسِنْ وُضُوءَكَ كَمَا أَمَرَ اللّٰهُ، ثُمَّ اقْرَأْ، ثُمَّ ارْكَعْ حَتَّى تَطْمَئِنَّ رَاكِعًا، ثُمَّ ارْفَعْ حَتَّى تَعْتَدِلَ قَائِمًا، ثُمَّ اسْجُدْ حَتَّى تَطْمَئِنَّ سَاجِدًا، ثُمَّ ارْفَعْ حَتَّى تَسْتَوِيَ قَاعِدًا، ثُمَّ اسْجُدْ حَتَّى تَطْمَئِنَّ سَاجِدًا، ثُمَّ قُمْ، فَإِنْ أَتْمَمْتَ صَلَاتَكَ عَلَى هٰذَا، فَقَدْ تَمَّتْ، وَإِنِ انْتَقَصْتَ مِنْ ذٰلِكَ فَإِنَّمَا تَنْقُصُهُ مِنْ صَلَاتِكَ

4396- سنن أبي داود - كتاب الصلاة، أبواب تفريع استفتاح الصلاة - باب صلاة من لا يقيم صلبه في الركوع والسجود، حديث:738، سنن ابن ماجه - كتاب الطهارة وسننها، باب ما جاء في الوضوء على ما أمر الله تعالى - حديث:457

Marfat.com

✧✧ حضرت علی بن یحییٰ بن خلاد زرقی رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد کے حوالے سے، ان کے چچا سے روایت کرتے ہیں' وہ بیان کرتے ہیں: ہم رسول اکرم ﷺ کے ہمراہ مسجد میں موجود تھے، ایک آدمی آیا اور وہ مسجد کے کونے میں نماز پڑھنے لگ گیا، وہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم ﷺ آنکھ کے ایک کنارے سے اس کو دیکھ رہے تھے، اس کو اندازہ نہیں تھا کہ حضور ﷺ مجھے دیکھ رہے ہیں، جب اس نے نماز پڑھ لی تو وہ آیا اور آکر حضور ﷺ کے پاس کھڑا ہوگیا، حضور ﷺ کو سلام کیا۔ آپ ﷺ نے اس کے سلام کا جواب دیا پھر فرمایا: تم لوٹ کر جاؤ اور جا کر دوبارہ نماز پڑھو کیونکہ تمہاری نماز نہیں ہوئی۔ وہ لوٹ کر گیا اور اس نے جا کر دوبارہ نماز پڑھی پھر آیا اور اس نے آکر رسول اکرم ﷺ کو سلام کیا، آپ ﷺ نے سلام کا جواب دیا، پھر حضور ﷺ نے فرمایا: تم لوٹ کر جاؤ اور جا کر دوبارہ نماز پڑھو کیونکہ تمہاری نماز نہیں ہوئی۔ دو یا تین مرتبہ اسی طرح کیا۔ پھر آدمی نے یہ کہہ دیا: اس ذات کی قسم جس نے آپ پر حق کے ساتھ سچی کتاب نازل کی ہے، میں نے تو بہت کوشش کی اور محنت کر لی ہے (مجھے نہیں سمجھ آرہی کہ میں خطا کہاں پر کر رہا ہوں) یارسول اللہ ﷺ آپ مجھے دکھائیے اور مجھے سکھا دیجئے۔ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: جب تو نماز پڑھنے کا ارادہ کرے تو وضو کر اور بہت اچھی طرح وضو کر جس طرح کہ اللہ تعالیٰ نے تجھے حکم دیا ہے۔ پھر قرأت کر پھر رکوع کر یہاں تک کہ تو اطمینان کے ساتھ رکوع کرلے پھر تو سر اٹھا اور مکمل طور پر کھڑا ہوجا، پھر سجدہ کر اور اطمینان کے ساتھ سجدہ کر، پھر سر اٹھا یہاں تک کہ تو صحیح طرح بیٹھ جائے پھر سجدہ کر یہاں تک کہ تو اطمینان کے ساتھ سجدہ کرلے پھر کھڑا ہوجا، اگر تو نے اس انداز میں نماز مکمل کر لی تو تیری نماز مکمل ہوگئی اور اگر تو نے اس میں کمی کی تو تیری نماز میں اتنی کمی ہوگی۔

☼ نماز میں تعدیل ارکان کی رسول اکرم ﷺ نے خصوصی تاکید فرمائی ☼

4397 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَجْلَانَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَحْيَى مِنْ آلِ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَمٍّ لَهُ بَدْرِيٌّ حَدَّثَهُ اَنَّ رَجُلًا دَخَلَ الْمَسْجِدَ فَصَلَّى وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْمُقُهُ، وَهُوَ لَا يَشْعُرُ، فَلَمَّا فَرَغَ اَقْبَلَ فَسَلَّمَ عَلٰى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ لَهُ: ارْجِعْ فَصَلِّ فَاِنَّكَ لَمْ تُصَلِّ فَرَجَعَ فَصَلّٰى، ثُمَّ اَقْبَلَ اِلٰى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهُ: ارْجِعْ فَصَلِّ فَاِنَّكَ لَمْ تُصَلِّ فَرَجَعَ فَصَلّٰى مَرَّتَيْنِ اَوْ ثَلَاثًا، قَالَ الرَّجُلُ: وَالَّذِي اَكْرَمَكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ لَقَدْ جَهَدْتُ فَعَلِّمْنِي، قَالَ لَهُ: اِذَا قُمْتَ تُرِيدُ الصَّلَاةَ فَتَوَضَّاْ فَاَحْسِنْ وُضُوءَكَ، ثُمَّ اسْتَقْبِلِ الْقِبْلَةَ، ثُمَّ اقْرَاْ، ثُمَّ ارْكَعْ فَاطْمَئِنَّ، ثُمَّ اسْجُدْ فَاطْمَئِنَّ سَاجِدًا، ثُمَّ ارْفَعْ حَتّٰى تَطْمَئِنَّ قَاعِدًا، ثُمَّ اسْجُدْ حَتّٰى تَطْمَئِنَّ سَاجِدًا، ثُمَّ ارْفَعْ، ثُمَّ افْعَلْ ذٰلِكَ حَتّٰى تَفْرُغَ مِنْ صَلَاتِكَ

حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنّٰى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا يَحْيَى، عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ، حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ يَحْيَى بْنِ خَلَّادٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَمِّهِ، وَكَانَ بَدْرِيًّا قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَسْجِدِ فَدَخَلَ رَجُلٌ فَصَلّٰى،

4397-سنن أبي داؤد - كتاب الصلاة' أبواب تفريع استفتاح الصلاة - باب صلاة من لا يقيم صلبه في الركوع والسجود' حديث:738'سنن ابن ماجه - كتاب الطهارة وسننها' باب ما جاء في الوضوء على ما أمر الله تعالى - حديث:457

Marfat.com

ثُمَّ ذَكَرَ نَحْوَهُ،

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِی شَيْبَةَ، ثنا اَبُوْ خَالِدٍ الْاَحْمَرُ، عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَحْيَى بْنِ خَلَّادٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَمِّهِ، وَكَانَ بَدْرِيًّا قَالَ: كُنَّا جُلُوسًا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَاءَ رَجُلٌ يُصَلِّي، فَصَلَّى صَلَاةً خَفِيفَةً لَا يُتِمُّ رُكُوعَهَا وَلَا سُجُودَهَا، وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْمُقُهُ، فَذَكَرَ نَحْوَهُ

✧✧ حضرت علی بن یحییٰ رحمۃ اللہ علیہ (جو آلِ رفاعہ بن رافع سے ہیں وہ) اپنے والد سے، وہ ان کے چچا سے روایت کرتے ہیں' وہ بدری صحابی ہیں، وہ فرماتے ہیں: ایک آدمی مسجد میں داخل ہوا اور نماز پڑھنے لگا، حضور صلی اللہ علیہ وسلم آنکھ کے ایک گوشے سے اس کو دیکھ رہے تھے، اس کو اندازہ نہیں تھا (کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اس کو دیکھ رہے ہیں) جب وہ نماز سے فارغ ہو گیا تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور آ کر سلام کیا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے (سلام کا جواب دینے کے بعد) اس سے فرمایا: تم لوٹ کر جاؤ اور جا کر دوبارہ نماز پڑھو کیونکہ تمہاری نماز نہیں ہوئی۔ وہ لوٹ کر گیا اور اس نے جا کر دوبارہ نماز پڑھی پھر آیا اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں (اس نے سلام کیا، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے سلام کا جواب دینے کے بعد فرمایا) تو لوٹ جا اور جا کر نماز پڑھ کیونکہ تیری نماز نہیں ہوئی۔ وہ لوٹ گیا، دو مرتبہ یا تین مرتبہ اس نے نماز پڑھی (بالآخر) اس آدمی نے کہا: اس ذات کی قسم! یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جس نے آپ کو عزت عطا فرمائی ہے، میں نے تو بہت محنت کر لی ہے، کوشش کر لی ہے (مجھے سمجھ نہیں آ رہی کہ میری خطا کہاں پر ہے) آپ مجھے سکھا دیجئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تو نماز کا ارادہ کرے تو احسن انداز میں وضو کر، قبلہ کی جانب متوجہ ہو، پھر قرأت کر، پھر اطمینان سے رکوع کر پھر اطمینان کے ساتھ سجدہ کر، پھر سجدے سے سر اٹھا اور اطمینان کے ساتھ بیٹھ جا، پھر اطمینان سے سجدہ کر پھر سر اٹھا، پھر اسی طرح کر، یہاں تک کہ تو اپنی نماز سے فارغ ہو جائے۔

مذکورہ اسناد کے ہمراہ بھی رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا سابقہ فرمان مروی ہے۔

حضرت علی بن یحییٰ بن خلاد رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد کے واسطے سے اپنے چچا سے روایت کرتے ہیں (وہ بدری صحابی ہیں) فرماتے ہیں ہم رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھے ہوئے تھے، ایک آدمی آیا، اس نے آ کر مختصر نماز پڑھی، اس کے رکوع اور سجود صحیح طور پر ادا نہ کئے، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس کو آنکھ کے ایک گوشے سے دیکھ رہے تھے۔ اس کے بعد سابقہ حدیث کی مثل حدیث بیان کی ہے

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے تعدیل ارکان کے ساتھ نماز پڑھنے کا طریقہ سکھایا ☼

4398 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَيَّانَ الْمَازِنِيُّ، ثنا اَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ، قَالَا: ثنا هَمَّامٌ، اَنَا اِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِی طَلْحَةَ، حَدَّثَنِی عَلِيُّ بْنُ يَحْيَى بْنِ خَلَّادٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَمِّهِ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعٍ، . زَادَ اَبُو الْوَلِيدِ فِی حَدِيثِهِ: وَكَانَ رِفَاعَةُ وَمَالِكٌ اَخَوَيْنِ مِنْ اَهْلِ بَدْرٍ . قَالَ:

4398- سنن أبی داؤد - كتاب الصلاة' أبواب تفريع استفتاح الصلاة - باب صلاة من لا يقيم صلبه فی الركوع والسجود' حديث:738' سنن ابن ماجه - كتاب الطهارة وسننها' باب ما جاء فی الوضوء على ما أمر الله تعالى - حديث:457

Marfat.com

بَيْـنَـمَـا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسٌ نَظَرَ حَوْلَهُ، فَإِذَا رَجُلٌ فَاسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ . وَقَالَ حَجَّاجٌ فِيْ حَدِيْثِهِ . كُنْتُ جَالِسًا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ جَاءَ رَجُلٌ فَدَخَلَ الْمَسْجِدَ، فَلَمَّا قَضٰى صَلَاتَـهُ جَـاءَ فَسَـلَّـمَ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَى الْقَوْمِ، فَقَالَ لَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَعَلَيْكَ، ارْجِعْ فَصَلِّ فَإِنَّكَ لَمْ تُصَلِّ قَالَ: فَـرَجَعَ فَصَلّٰى، فَجَعَلَ يَرْمُقُ صَلَاتَهُ لَا يَدْرِى مَا يَعِيبُ مِنْهَا، فَلَمَّا قَضٰى صَلَاتَهُ جَاءَ فَسَلَّمَ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَى الْقَوْمِ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ارْجِعْ فَصَلِّ فَإِنَّكَ لَمْ تُصَلِّ قَالَ: وَذَكَرَ إِمَّا مَرَّتَيْنِ وَإِمَّا ثَلَاثًا، فَقَالَ الرَّجُلُ: مَا أَدْرِى مَا عِبْتَ عَلَيَّ، قَالَ: فَـقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "لَا تَتِمُّ صَلَاةُ أَحَدِكُمْ حَتّٰى يُسْبِغَ الْوُضُوءَ كَمَا أَمَرَهُ اللّٰهُ، يَغْسِلُ وَجْهَهُ وَيَدَيْهِ إِلَى الْمِرْفَقَيْنِ، وَيَمْسَحُ رَأْسَهُ وَرِجْلَيْهِ إِلَى الْكَعْبَيْنِ، ثُمَّ يُكَبِّرُ اللّٰهَ وَيَحْمَدُهُ وَيَقْرَأُ مِنَ الْقُرْآنِ مَا أَذِنَ اللّٰهُ لَهُ فِيهِ وَيَسَّرَ، ثُمَّ يُكَبِّرُ فَيَرْكَعُ فَيَضَعُ كَفَّيْهِ عَلٰى رُكْبَتَيْهِ حَتّٰى تَطْمَئِنَّ مَفَاصِلُهُ وَتَسْتَرْخِيَ، ثُمَّ يَقُوْلُ: سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ، فَيَسْتَوِى قَائِمًا حَتّٰى يَأْخُذَ كُلُّ عَظْمٍ مَأْخَذَهُ، وَيُقِيمَ صُلْبَهُ، ثُمَّ يُكَبِّرُ فَيَسْجُدُ فَيُمَكِّنُ جَبْهَتَهُ . قَالَ هَمَّامٌ: وَرُبَّمَا قَالَ . فَيُمَكِّنُ وَجْهَهُ مِنَ الْأَرْضِ حَتّٰى تَطْمَئِنَّ مَفَاصِلُهُ وَتَسْتَرْخِيَ، ثُمَّ يُكَبِّرُ فَيَرْفَعُ رَأْسَهُ فَيَسْتَوِى قَاعِدًا عَلٰى مَقْعَدَتِهِ وَيُقِيمُ صُلْبَهُ فَوَصَفَ الصَّلَاةَ هٰكَذَا حَتّٰى فَرَغَ، ثُمَّ قَالَ: لَا تَتِمُّ صَلَاةُ أَحَدِكُمْ حَتّٰى يَفْعَلَ ذٰلِكَ وَاللَّفْظُ لِحَدِيْثِ حَجَّاجٍ

✧✧ حضرت علی بن یحییٰ بن خلاد رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد کے واسطے سے اپنے چچا رفاعہ بن رافع رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں: اس حدیث کو روایت کرنے میں ابو ولید نے اپنی حدیث میں یہ بھی اضافہ کیا ہے ''رفاعہ اور مالک دونوں بھائی تھے اور دونوں بدری صحابی ہیں''۔ وہ بیان کرتے ہیں: ایک دفعہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف فرما تھے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے گرد دیکھا کہ ایک آدمی آیا، اس نے قبلہ کی جانب رخ کیا اور نماز پڑھی۔ حجاج نے اپنے حدیث میں کہا ہے ''میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھا ہوا تھا کہ ایک آدمی آیا، وہ مسجد میں داخل ہوا، اس نے جب نماز پڑھ لی'' تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو سلام کیا تمام لوگوں کو سلام کیا۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سلام کا جواب دینے کے بعد فرمایا: تو لوٹ کر جا اور جا کر دوبارہ نماز پڑھ کیونکہ تیری نماز نہیں ہوئی۔ راوی کہتے ہیں: وہ آدمی لوٹ کر گیا اور جا کر دوبارہ نماز پڑھی، حضور صلی اللہ علیہ وسلم آنکھ کے ایک گوشے سے اس کی نماز دیکھ رہے تھے، اور اس کو اندازہ نہیں تھا کہ نماز کے اندر وہ کیا کوتاہی کر رہے ہیں۔ جب وہ نماز سے فارغ ہوا تو پھر آیا اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو اور تمام لوگوں کو سلام کیا۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے (سلام کا جواب دینے کے بعد) فرمایا: تو لوٹ جا اور جا کر نماز پڑھ کیونکہ تیری نماز نہیں ہوئی۔ راوی کہتے ہیں کہ دو یا تین مرتبہ یہی معاملہ پیش آیا تو (بالآخر) اس آدمی نے کہا: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مجھے سمجھ نہیں آ رہی کہ میری غلطی کیا ہے؟ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تمہاری نماز اس وقت تک مکمل نہیں ہوگی یہاں تک کہ تم اس طرح وضو کرو جس طرح اللہ تعالیٰ نے وضو کرنے کا حکم دیا ہے، اپنے چہرے کو دھوؤ، اپنے ہاتھوں کو کہنیوں سمیت دھوؤ، اپنے سر کا مسح کرو اور اپنے دونوں پاؤں کو ٹخنوں سمیت دھوؤ پھر اللہ تعالیٰ کی تکبیر پڑھو اور اس کی حمد کرو اور قرآن پاک میں سے اتنی تلاوت کرو جتنی کا اللہ تعالیٰ نے تمہیں حکم دیا ہے اور جتنی

Marfat.com

تمہیں آسان لگے پھر تکبیر پڑھو، پھر رکوع کرو، اپنے ہاتھوں کو اپنے گھٹنوں پر رکھو اور اس قدر اطمینان سے رکوع کرو کہ تمہارے جوڑ اطمینان میں ہو جائیں پھر سمع اللہ لمن حمدہ کہو اور سیدھا کھڑا ہو جاؤ یہاں تک کہ ہر ہڈی اپنے مقام پر آ جائے اور اس کی پشت سیدھی ہو جائے پھر تکبیر پڑھو اور سجدہ کرو اور اپنی پیشانی کو جماؤ۔

ہمام کہتے ہیں: بعض دفعہ یہ کہا کہ اپنی پیشانی کو زمین پر اس طرح جماؤ کہ اس کے جوڑ اطمینان میں آ جائیں اور ڈھیلے ہو جائیں پھر تکبیر پڑھو اور اپنا سر اٹھاؤ اور سیدھا درست ہو کر اپنی سرین کے بل بیٹھ جاؤ اور اپنی پشت کو سیدھا رکھو پھر اسی طرح نماز مکمل کرو یہاں تک کہ فارغ ہو جاؤ، پھر فرمایا: کسی کی نماز اس وقت تک مکمل نہیں ہوتی جب تک وہ اس طرح نہ پڑھے اور اس حدیث میں الفاظ حجاج کے ہیں۔

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز سکون کے ساتھ پڑھنے کی طریقہ سکھایا

4399 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجٌ، ثنا حَمَّادٌ، ثنا إِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي طَلْحَةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَحْيَى بْنِ خَلَّادٍ، عَنْ عَمِّهِ، اَنَّ رَجُلًا دَخَلَ الْمَسْجِدَ وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسٌ، فَصَلَّى فَاَمَرَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاَعَادَ مَرَّتَيْنِ اَوْ ثَلَاثًا، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ مَا اَلَوْتُ بَعْدَ مَرَّتَيْنِ اَوْ ثَلَاثٍ اَنْ اُتِمَّ صَلَاتِي، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "اِنَّهُ لَا تَتِمُّ صَلَاةٌ لِاَحَدٍ مِنَ النَّاسِ حَتّٰى يَتَوَضَّا فَيَضَعَ الْوُضُوءَ مَوَاضِعَهُ، ثُمَّ يَقُولُ: اللّٰهُ اَكْبَرُ، ثُمَّ يَحْمَدُ اللّٰهَ تَعَالٰى وَيُثْنِي عَلَيْهِ وَيَقْرَاُ مَا تَيَسَّرَ مِنَ الْقُرْآنِ، ثُمَّ يُكَبِّرُ حَتّٰى تَطْمَئِنَّ مَفَاصِلُهُ، ثُمَّ يَقُولُ: سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ حَتّٰى يَسْتَوِيَ قَائِمًا، ثُمَّ يُكَبِّرُ وَيَسْجُدُ حَتّٰى تَطْمَئِنَّ مَفَاصِلُهُ، ثُمَّ يَرْفَعُ رَاْسَهُ حَتّٰى يَسْتَوِيَ قَاعِدًا، ثُمَّ يَسْجُدُ حَتّٰى تَطْمَئِنَّ مَفَاصِلُهُ، فَاِذَا لَمْ يَفْعَلْ ذٰلِكَ لَمْ تَتِمَّ صَلَاتُهُ

✧✧ حضرت علی بن یحییٰ بن خلاد رضی اللہ عنہ اپنے چچا سے روایت کرتے ہیں: ایک آدمی مسجد میں داخل ہوا، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مسجد میں تشریف فرما تھے، اس نے نماز پڑھی، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو دہرانے کا حکم دیا، اس نے دو یا تین مرتبہ نماز دہرانے کے بعد عرض کیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دو اور تین مرتبہ نماز پڑھنے کے بعد بھی میں نماز مکمل نہ پڑھ سکا (مجھے سمجھ نہیں آ رہی کہ مجھ سے خطا کیا ہو رہی ہے) رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کسی شخص کی بھی نماز اس وقت تک مکمل نہیں ہوتی جب تک کہ وہ وضو اچھی طرح نہ کر لے، پھر کہے: اللہ اکبر۔ پھر اللہ تعالیٰ کی حمد کرے، اس کی حمد وثنا کرے اور قرآن جتنا میسر ہو پڑھے، پھر تکبیر کہے، یہاں تک کہ اس کے جوڑ مطمئن ہو جائیں پھر کہے سمع اللہ لمن حمدہ یہاں تک کہ سیدھا کھڑا ہو جائے پھر تکبیر کہے اور سجدہ کرے یہاں تک کہ اس کے جوڑ مطمئن ہو جائیں، پھر اپنے سر کو اٹھائے یہاں تک کہ سیدھا ہو کر بیٹھ جائے، پھر سجدہ کرے یہاں تک کہ اس کے جوڑ مطمئن ہو جائیں، جب ایسا نہیں کرو گے تو تمہاری نماز مکمل نہیں ہو گی۔

4399- سنن أبي داؤد - كتاب الصلاة' أبواب تفريع استفتاح الصلاة - باب صلاة من لا يقيم صلبه في الركوع والسجود' حديث:738' سنن ابن ماجه - كتاب الطهارة وسننها' باب ما جاء في الوضوء على ما أمر الله تعالى - حديث:457

Marfat.com

☼ نماز کے اندر تعدیل ارکان کے تقاضے رسول اکرم ﷺ نے سکھائے ☼

4400 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ رِشْدِينَ الْمِصْرِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي هِلَالٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ عَلِيِّ بْنِ يَحْيَى، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعٍ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاَى رَجُلًا يُصَلِّي فِي الْمَسْجِدِ فَقَالَ: ارْجِعْ فَصَلِّ قَالَهَا مَرَّتَيْنِ اَوْ ثَلَاثًا، ثُمَّ قَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ عَلِّمْنِي، فَقَالَ: اِذَا قُمْتَ اِلَى الصَّلَاةِ فَتَوَضَّاْ كَمَا اَمَرَكَ اللّٰهُ، ثُمَّ قُمْ فَاسْتَقْبِلِ الْقِبْلَةَ فَكَبِّرْ، فَاِنْ كَانَ مَعَكَ قُرْآنٌ فَاقْرَاْ، وَاِلَّا فَسَبِّحِ اللّٰهَ وَكَبِّرْهُ، ثُمَّ ارْكَعْ فَاَمْكِنْ كَفَّيْكَ مِنْ رُكْبَتَيْكَ، ثُمَّ ارْفَعْ حَتّٰى يَعْتَدِلَ صُلْبُكَ، ثُمَّ اسْجُدْ فَاَمْكِنْ جَبْهَتَكَ مِنَ الْاَرْضِ، ثُمَّ اصْنَعْ ذٰلِكَ فَاِذَا صَنَعْتَ ذٰلِكَ فَقَدْ تَمَّتْ صَلَاتُكَ، وَمَا نَقَصْتَ مِنْ ذٰلِكَ فَقَدْ نَقَصْتَ مِنْ صَلَاتِكَ

✧✧ حضرت رفاعہ بن رافع رضی اللہ عنہ سے مروی ہے رسول اکرم ﷺ نے ایک آدمی کو مسجد میں نماز پڑھتے ہوئے دیکھا تو آپ ﷺ نے فرمایا: تو لوٹ کر جا اور جا کر دوبارہ نماز پڑھ۔ اس نے دو یا تین مرتبہ نماز پڑھنے کے بعد کہا: یارسول اللہ ﷺ مجھے نماز آپ سکھا دیجیے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: جب تو نماز کے لئے کھڑا ہو تو وضو کر جس طرح کہ اللہ تعالیٰ نے تجھے وضو کرنے کا حکم دیا ہے، پھر کھڑا ہو جا، قبلہ کی طرف رخ کر لے، تکبیر پڑھ، اگر تجھے قرآن یاد ہو تو کچھ قرآن پڑھ ورنہ اللہ کی تسبیح پڑھ اور اس کی تکبیر پڑھ، پھر رکوع کر اور اپنے ہاتھوں کو اپنے گھٹنوں کے اوپر جما کر رکھ، پھر سر اٹھا اور اپنی پشت کو سیدھا کر لے، پھر سجدہ کر اور اپنی پیشانی کو زمین پر جما، اسی طرح کرتا رہ، جب تو ایسا کرے گا تو تیری نماز مکمل ہو جائے گی اور اگر تو نے ایسا نہ کیا تو تیری نماز ناقص ہوگی۔

☼ نماز اطمینان کے ساتھ پڑھنے کا رسول اکرم ﷺ نے طریقہ سکھایا ☼

4401 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عُلَيَّةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ يَحْيَى بْنِ خَلَّادِ بْنِ رَافِعٍ الْاَنْصَارِيُّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَمِّهِ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعٍ، قَالَ: بَيْنَمَا نَحْنُ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَقْبَلَ رَجُلٌ مِنَ الْاَنْصَارِ بَعْدَ اَنْ فَرَغَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الصَّلَاةِ فَصَلّٰى، ثُمَّ اَقْبَلَ فَسَلَّمَ عَلَيْهِ فَقَالَ: وَعَلَيْكَ السَّلَامُ، ارْجِعْ فَصَلِّ فَاِنَّكَ لَمْ تُصَلِّ قَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، قَدْ جَهَدْتُ فَبَيِّنْ لِي قَالَ: اِذَا اَنْتَ قُمْتَ فِي صَلَاتِكَ فَكَبِّرِ اللّٰهَ، ثُمَّ اقْرَاْ مَا تَيَسَّرَ عَلَيْكَ مِنَ الْقُرْآنِ، ثُمَّ اِذَا اَنْتَ رَكَعْتَ فَاَثْبِتْ

4400- سنن أبي داؤد - كتاب الصلاة' أبواب تفريع استفتاح الصلاة - باب صلاة من لا يقيم صلبه في الركوع والسجود' حديث: 738 سنن ابن ماجه - كتاب الطهارة وسننها' باب ما جاء في الوضوء على ما أمر الله تعالى - حديث: 457

4401- سنن أبي داؤد - كتاب الصلاة' أبواب تفريع استفتاح الصلاة - باب صلاة من لا يقيم صلبه في الركوع والسجود' حديث: 738 سنن ابن ماجه - كتاب الطهارة وسننها' باب ما جاء في الوضوء على ما أمر الله تعالى - حديث: 457

Marfat.com

يَدَيْكَ عَلٰى رُكْبَتَيْكَ حَتّٰى يَطْمَئِنَّ كُلُّ عَظْمٍ مِنْكَ، ثُمَّ إِذَا رَفَعْتَ رَأْسَكَ فَاعْتَدِلْ حَتّٰى يَرْجِعَ كُلُّ عَظْمٍ مِنْكَ، ثُمَّ إِذَا سَجَدْتَ فَاطْمَئِنَّ حَتّٰى يَعْتَدِلَ كُلُّ عَظْمٍ مِنْكَ، ثُمَّ إِذَا رَفَعْتَ رَأْسَكَ فَاثْبُتْ حَتّٰى يَرْجِعَ كُلُّ عَظْمٍ إِلٰى مَوْضِعِهِ، ثُمَّ مِثْلَ ذٰلِكَ فَإِذَا جَلَسْتَ فِي وَسَطِ صَلَاتِكَ فَاطْمَئِنَّ وَافْتَرِشْ فَخِذَكَ الْيُسْرٰى ثُمَّ تَشَهَّدْ، ثُمَّ إِذَا قُمْتَ فَمِثْلَ ذٰلِكَ حَتّٰى تَفْرُغَ مِنْ صَلَاتِكَ

حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقَزَّازُ الْبَصْرِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ حَبِيبِ بْنِ عَرَبِيٍّ، ثنا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَحْيَى، عَنْ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ

✧✧ حضرت رفاعہ بن رافع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک دفعہ ہم لوگ رسول اکرم ﷺ کی بارگاہ میں موجود تھے کہ ایک انصاری شخص آیا، رسول اکرم ﷺ اپنی نماز پڑھ کر فارغ ہو چکے تھے، اس نے آ کر اپنی نماز پڑھی، نماز پڑھنے کے بعد فارغ ہوا، اس نے حضور ﷺ کی بارگاہ میں آ کر سلام عرض کیا، حضور ﷺ نے سلام کا جواب دینے کے بعد فرمایا: لوٹ کر جا اور نماز دوبارہ پڑھ کیونکہ تیری نماز نہیں ہوئی، اس نے کہا: یارسول اللہ ﷺ میں نے تو بہت کوشش کی (مجھے تو کوئی غلطی سمجھ میں آ ہی نہیں رہی) آپ ہی مجھے بتادیجئے۔ حضور ﷺ نے فرمایا: جب تو نماز کے لئے کھڑا ہو تو تکبیر پڑھ، پھر جتنا قرآن میسر ہو وہ پڑھ، پھر جب تو رکوع کرے تو اپنے ہاتھوں کو اپنے گھٹنوں پر مضبوطی سے رکھ، یہاں تک کہ تیری ہر ہڈی مطمئن ہو جائے، پھر جب تو اپنے سر کو اٹھائے تو سیدھا ہو کر کھڑا ہو جا، یہاں تک کہ ہر ہڈی لوٹ کر اپنے مقام پر آ جائے، پھر جب تو سجدہ کرے تو اطمینان کے ساتھ سجدہ کر، یہاں تک کہ تیری ہر ہڈی معتدل ہو جائے، پھر اپنے سر کو اٹھا اور قائم رہ یہاں تک کہ ہر ہڈی اپنی جگہ پر لوٹ کر آ جائے، پھر اسی طرح کر جب تو نماز کے درمیان میں بیٹھے تو اطمینان کے ساتھ بیٹھ اور اپنی بائیں ران کو بچھا لے اور نماز پڑھ پھر تشہد پڑھ پھر جب تو کھڑا ہو تو اسی طرح کر یہاں تک کہ اپنی نماز سے فارغ ہو جا۔

✧✧ مذکورہ اسناد کے ہمراہ بھی رسول اکرم ﷺ کا سابقہ فرمان مروی ہے

☼ رسول اکرم ﷺ نے نماز تعدیل ارکان کے ساتھ ادا کرنے کا طریقہ سکھایا ☼

4402 ۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعْدٍ، ثنا عَمِّي، حَدَّثَنِي أَبِي، ثنا شَرِيكٌ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَوْنٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَحْيَى بْنِ خَلَّادٍ، عَنْ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعٍ، وَكَانَ بَدْرِيًّا قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ جَالِسٌ فِي الْمَسْجِدِ، فَصَلَّى قَرِيبًا مِنْهُ، ثُمَّ انْصَرَفَ فَوَقَفَ فَسَلَّمَ عَلَيْهِ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَعِدْ صَلَاتَكَ، فَإِنَّكَ لَمْ تُصَلِّ فَصَلَّى نَحْوًا مِمَّا صَلَّى، ثُمَّ انْصَرَفَ فَوَقَفَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَعِدْ صَلَاتَكَ فَإِنَّكَ لَمْ تُصَلِّ قَالَ: يَا نَبِيَّ اللّٰهِ عَلِّمْنِي، قَالَ: إِذَا تَوَجَّهْتَ إِلَى الْقِبْلَةِ

4402- سنن أبي داود - كتاب الصلاة' أبواب تفريع استفتاح الصلاة - باب صلاة من لا يقيم صلبه في الركوع والسجود' حديث:738سنن ابن ماجه - كتاب الطهارة وسننها' باب ما جاء في الوضوء على ما أمر الله تعالى - حديث:457

Marfat.com

فَكَبِّرْ، ثُمَّ اقْرَأْ بِمَا شَاءَ اللّٰهُ أَنْ تَقْرَأَ، فَإِذَا رَكَعْتَ فَاجْعَلْ رَاحَتَيْكَ عَلٰى رُكْبَتَيْكَ وَامْدُدْ ظَهْرَكَ وَمَكِّنْ لِرُكُوعِكَ، فَإِذَا رَفَعْتَ فَأَقِمْ صُلْبَكَ حَتّٰى تَرْجِعَ الْعِظَامُ إِلٰى مَفَاصِلِهَا، فَإِذَا سَجَدْتَ فَمَكِّنْ سُجُودَكَ، فَإِذَا رَفَعْتَ فَاجْلِسْ عَلٰى فَخِذِكَ الْيُسْرٰى وَافْعَلْ مِثْلَ ذٰلِكَ فِي كُلِّ رَكْعَةٍ وَسَجْدَةٍ

✧✧ حضرت رفاعہ بن رافع رضی اللہ عنہ بدری صحابی ہیں، بیان کرتے ہیں: ایک آدمی رسول اکرم ﷺ کی بارگاہ میں آیا حضور ﷺ اس وقت مسجد میں جلوہ گر تھے، اس نے آ کر قریب ہی ایک جگہ پر کھڑے ہو کر نماز پڑھی، پھر فارغ ہو کر حضور ﷺ کے پاس آیا اور سلام کیا۔ حضور ﷺ نے فرمایا: اپنی نماز لوٹا، اس لئے کہ تیری نماز نہیں ہوئی، اس آدمی نے جس طرح پہلے نماز پڑھی تھی، اسی سے ملتی جلتی نماز پھر پڑھی، پھر فارغ ہو کر حضور ﷺ کی بارگاہ میں حاضر ہو گیا اور آ کر سلام عرض کیا۔ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: اپنی نماز کو لوٹاؤ کیونکہ تیری نماز نہیں ہوئی۔ اس نے کہا: اے اللہ کے نبی! آپ ہی مجھے نماز سکھا دیجئے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: جب تو قبلہ کی جانب متوجہ ہو جائے تو تکبیر پڑھ، پھر جتنا ہو سکے قرآن پڑھ، جب تو رکوع کرے تو اپنی دونوں ہتھیلیوں کو اپنے گھٹنوں کے اوپر رکھ اور اپنی پشت کو سیدھا رکھ اور اپنے رکوع کے لئے مضبوط ہو جا، جب تو سر اٹھائے تو اپنی پشت کو سیدھا کر یہاں تک کہ تیری ہڈیاں اپنے جوڑوں پر دوبارہ لوٹ کر آ جائیں، جب تو سجدہ کرے تو مضبوطی سے کر، جب تو سر اٹھائے تو اپنی بائیں ران پر بیٹھ اور اسی طرح کر ہر رکعت میں اور سجدے میں۔

☼ قومہ میں تسبیح کی فضیلت ☼

4403 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا الْقَعْنَبِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ الدِّمْيَاطِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ، ح وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ الصَّنْعَانِيُّ، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ، كُلُّهُمْ عَنْ مَالِكٍ، عَنْ نُعَيْمٍ الْمُجْمِرِ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَحْيَى الزُّرَقِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعٍ قَالَ: كُنَّا يَوْمًا نُصَلِّي وَرَاءَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرَّكْعَةِ وَقَالَ: سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ قَالَ رَجُلٌ مِنْ وَرَائِهِ: رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ، حَمْدًا كَثِيرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيهِ، فَلَمَّا انْصَرَفَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنِ الْمُتَكَلِّمُ آنِفًا؟ فَقَالَ الرَّجُلُ: أَنَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَقَدْ رَأَيْتُ بِضْعَةً وَثَلَاثِينَ مَلَكًا يَبْتَدِرُونَهَا أَيُّهُمْ يَكْتُبُهَا أَوَّلًا

✧✧ حضرت رفاعہ بن رافع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک دن ہم رسول اکرم ﷺ کے پیچھے نماز پڑھ رہے تھے، آپ نے ایک رکعت پڑھ کر سر اٹھایا اور کہا سمع اللہ لمن حمدہ ایک آدمی نے پیچھے سے کہا رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ، حَمْدًا كَثِيرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيهِ۔ جب رسول اکرم ﷺ فارغ ہوئے تو پوچھا: ابھی گفتگو کون کر رہا تھا؟ ایک آدمی نے کہا: یارسول اللہ ﷺ میں۔ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: میں نے تیس سے زیادہ فرشتوں کو دیکھا ہے کہ وہ اس (کا ثواب لکھنے) کی طرف جلدی کر رہے تھے

4403- صحيح البخاري - كتاب الأذان' أبواب صفة الصلاة - باب فضل اللهم ربنا لك الحمد' حديث: 778 موطأ مالك - كتاب القرآن' باب ما جاء في ذكر الله تبارك وتعالى - حديث: 494

Marfat.com

1104

1105

Marfat.com

الْاَنْصَارِ وَلِاَبْنَاءِ اَبْنَاءِ الْاَنْصَارِ وَلِذَرَارِيهِمْ وَلِجِيرَانِهِمْ

✧✧ حضرت معاذ بن رفاعہ رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ دعا مانگی ''اے اللہ! انصار کی مغفرت فرما، انصار کی اولادوں کی مغفرت فرما، اور انصار کی اولادوں کی اولادوں کی مغفرت فرما، ان کے بچوں کی مغفرت فرما اور ان کے پڑوسیوں کی مغرت فرما۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انصار کی، ان کی اولادوں اور ان کے پڑوسیوں کی مغفرت کی دعا فرمائی ☼

4406 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ هَاشِمٍ الْبَغَوِيُّ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِي عَرْعَرَةَ، ح وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، قَالَا: ثنا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ، ثنا هِشَامُ بْنُ هَارُونَ الْمَدَنِيُّ الْاَنْصَارِيُّ، حَدَّثَنِي مُعَاذُ بْنُ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعٍ الْاَنْصَارِيُّ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِلْاَنْصَارِ وَلِاَبْنَاءِ الْاَنْصَارِ وَلِذَرَارِيِّهِمْ وَلِجِيرَانِهِمْ

✧✧ حضرت معاذ بن رفاعہ بن رافع انصاری رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد حضرت رفاعہ بن رافع انصاری رضی اللہ عنہ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں، وہ فرماتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یوں دعا مانگی

''اے اللہ انصار کی مغفرت فرما، انصار کے بیٹوں کے مغفرت فرما، انصار کی اولادوں کی مغفرت فرما اور ان کے پڑوسیوں کی مغفرت فرما''۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت رافع کی نکلی ہوئی آنکھ لعاب دہن لگا کر ٹھیک کر دی ☼

4407 - حَدَّثَنَا مَسْعَدَةُ بْنُ سَعْدٍ الْعَطَّارُ الْمَكِّي، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عِمْرَانَ، ثنا رِفَاعَةُ بْنُ يَحْيَى، عَنْ مُعَاذِ بْنِ رِفَاعَةَ، عَنْ رَافِعٍ قَالَ: لَمَّا كَانَ يَوْمُ بَدْرٍ تَجَمَّعَ النَّاسُ عَلَى اُمَيَّةَ بْنِ خَلَفٍ اَقْبَلْتُ فَنَظَرْتُ اِلَى قِطْعَةٍ مِنْ دِرْعِهِ قَدِ انْقَطَعَتْ مِنْ تَحْتِ اِبْطِهِ قَالَ: فَاطَّعَنْهُ بِالسَّيْفِ طَعْنَةً فَقَتَلْتُهُ وَرُمِيتُ بِسَهْمٍ يَوْمَ بَدْرٍ فَفُقِئَتْ عَيْنِي فَبَسَقَ فِيهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَدَعَا لِي فَمَا آذَانِي مِنْهَا شَيْءٌ

✧✧ حضرت معاذ بن رفاعہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت رافع رضی اللہ عنہ کا بیان نقل کرتے ہیں: جنگِ بدر کے دن لوگ امیہ بن خلف کے گرد جمع تھے، میں آگے بڑھا اور میں نے اس کی بغل کے نیچے اس کی زرہ کا ایک حصہ ٹوٹا دیکھا۔ وہ فرماتے ہیں: میں نے تلوار کا وہیں پر ایک

4405-المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلاني - كتاب المناقب' باب فضل الأنصار - حديث:4224صحيح ابن حبان - كتاب إخباره صلى الله عليه وسلم عن مناقب الصحابة' ذكر دعاء المصطفى صلى الله عليه وسلم بالمغفرة لجيران الأنصار - حديث:7390

4406-المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلاني - كتاب المناقب' باب فضل الأنصار - حديث:4224صحيح ابن حبان - كتاب إخباره صلى الله عليه وسلم عن مناقب الصحابة' ذكر دعاء المصطفى صلى الله عليه وسلم بالمغفرة لجيران الأنصار - حديث:7390

Marfat.com

وار کیا اور اس کو قتل کر دیا، اور جنگِ بدر ہی کے دن مجھے ایک تیر لگا جس کی وجہ سے میری آنکھ باہر نکل آئی، رسول اکرم ﷺ نے اس میں اپنا لعابِ دہن مبارک لگایا اور میرے لئے دعا فرمائی تو آپ کی دعا کی برکت سے میری آنکھ کی تکلیف ختم ہوگئی۔

☼صحبت کے دوران غسل واجب ہونے کے موقع کا بیان☼

4408 - حَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ الْأَزْدِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ، عَنْ مَعْمَرِ بْنِ أَبِي حَبِيبَةَ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ رِفَاعَةَ، أَنَّ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ كَانَ يَقُصُّ فَقَالَ فِي قَصَصِهِ: إِذَا خَالَطَ الرَّجُلُ الْمَرْأَةَ، فَلَمْ يُمْنِ فَلَيْسَ عَلَيْهِ غُسْلٌ فَلْيَغْسِلْ فَرْجَهُ وَلْيَتَوَضَّأْ، فَقَامَ رَجُلٌ مِنَ الْمَجْلِسِ، فَذَكَرَ ذٰلِكَ لِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ، فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: ائْتِنِي بِهِ لِأَكُونَ عَلَيْهِ شَهِيدًا، فَلَمَّا جَاءَهُ قَالَ لَهُ: يَا عَدُوَّ نَفْسِهِ أَنْتَ تُضِلُّ النَّاسَ بِغَيْرِ عِلْمٍ، قَالَ: يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ أَمَا وَاللّٰهِ مَا ابْتَدَعْتُهُ، وَلٰكِنِّي سَمِعْتُ ذٰلِكَ مِنْ أَعْمَامِي، قَالَ: أَيُّ أَعْمَامِكَ؟ قَالَ: أُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ، وَرِفَاعَةُ بْنُ رَافِعٍ، وَأَبُو أَيُّوبَ، فَقَالَ رِفَاعَةُ وَكَانَ حَاضِرًا: لَا تَنْهَرْهُ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ، فَقَدْ كُنَّا وَاللّٰهِ نَصْنَعُ هٰذَا عَلٰى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: هَلْ عَلِمْتُمْ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اطَّلَعَ عَلٰى شَيْءٍ مِنْ ذٰلِكَ؟ فَقَالَ: لَا، فَقَالَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ: يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ، إِنَّ هٰذَا الْأَمْرَ لَا يَصْلُحُ، فَقَالَ: مَنْ أَسْأَلُ بَعْدَكُمْ يَا أَهْلَ بَدْرٍ الْأَخْيَارَ؟ فَقَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: أَرْسِلْ إِلٰى أُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِينَ، فَأَرْسَلَ إِلٰى حَفْصَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا، فَقَالَتْ: لَا عِلْمَ لِي، فَأَرْسَلَ إِلٰى عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا فَقَالَتْ: إِذَا جَاوَزَ الْخِتَانُ الْخِتَانَ فَقَدْ وَجَبَ الْغُسْلُ، ثُمَّ أَفَاضُوا فِي ذِكْرِ الْعَزْلِ، فَقَالُوا: لَا بَأْسَ، فَسَارَّ رَجُلٌ صَاحِبَهُ، فَقَالَ: مَا هٰذِهِ الْمُنَاجَاةُ؟ أَحَدُهُمَا يَزْعُمُ أَنَّهَا الْمَوْؤُودَةُ الصُّغْرٰى، فَقَالَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: "إِنَّهَا لَا تَكُونُ مَوْءُودَةً حَتّٰى تَمُرَّ بِسَبْعِ تَارَاتٍ، قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ: (وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ مِنْ سُلَالَةٍ مِنْ طِينٍ ثُمَّ جَعَلْنَاهُ نُطْفَةً فِي قَرَارٍ مَكِينٍ ثُمَّ خَلَقْنَا النُّطْفَةَ عَلَقَةً فَخَلَقْنَا الْعَلَقَةَ مُضْغَةً فَخَلَقْنَا الْمُضْغَةَ عِظَامًا فَكَسَوْنَا الْعِظَامَ لَحْمًا ثُمَّ أَنْشَأْنَاهُ خَلْقًا آخَرَ فَتَبَارَكَ اللّٰهُ أَحْسَنُ الْخَالِقِينَ) (المؤمنون: 13) فَتَفَرَّقُوا عَلٰى قَوْلِ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ أَنَّهُ لَا بَأْسَ بِهِ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ إِدْرِيسَ، وَعَبْدُ الْأَعْلٰى، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ، عَنْ مَعْمَرِ بْنِ أَبِي حَبِيبَةَ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ رِفَاعَةَ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: كُنَّا نَفْعَلُهُ عَلٰى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِذَا لَمْ نُنْزِلْ لَمْ نَغْتَسِلْ

✧✧ حضرت عبید بن رفاعہ رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ قصے بیان کیا کرتے تھے، ایک قصے میں انہوں نے کہا: جب مرد عورت کے ساتھ صحبت کرے لیکن اس کو انزال نہ ہو تو اس پر غسل لازم نہیں ہے، اس کو چاہئے کہ اپنی شرم گاہ کو دھو لے اور وضو کر لے مجلس میں ایک آدمی اٹھ کر کھڑا ہوا اور اس نے جا کر اس بات کا ذکر حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے کر دیا حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اس کو میرے پاس لے کر آؤ تا کہ میں اس بات کی گواہی دوں۔ جب وہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آئے تو انہوں نے کہا: اے

Marfat.com

فَكَبِّرْ، ثُمَّ اقْرَأْ بِمَا شَاءَ اللّٰهُ أَنْ تَقْرَأَ، فَإِذَا رَكَعْتَ فَاجْعَلْ رَاحَتَيْكَ عَلٰى رُكْبَتَيْكَ وَامْدُدْ ظَهْرَكَ وَمَكِّنْ لِرُكُوعِكَ، فَإِذَا رَفَعْتَ فَأَقِمْ صُلْبَكَ حَتّٰى تَرْجِعَ الْعِظَامُ إِلٰى مَفَاصِلِهَا، فَإِذَا سَجَدْتَّ فَمَكِّنْ سُجُودَكَ، فَإِذَا رَفَعْتَ فَاجْلِسْ عَلٰى فَخِذِكَ الْيُسْرٰى وَافْعَلْ مِثْلَ ذٰلِكَ فِيْ كُلِّ رَكْعَةٍ وَسَجْدَةٍ

✧✧ حضرت رفاعہ بن رافع ﷜ بدری صحابی ہیں، بیان کرتے ہیں: ایک آدمی رسول اکرم ﷺ کی بارگاہ میں آیا حضور ﷺ اس وقت مسجد میں جلوہ گر تھے، اس نے آکر قریب ہی ایک جگہ پر کھڑے ہوکر نماز پڑھی، پھر فارغ ہوکر حضور ﷺ کے پاس آیا اور سلام کیا۔ حضور ﷺ نے فرمایا: اپنی نماز لوٹا، اس لئے کہ تیری نماز نہیں ہوئی، اس آدمی نے جس طرح پہلے نماز پڑھی تھی، اسی سے ملتی جلتی نماز پھر پڑھی، پھر فارغ ہوکر حضور ﷺ کی بارگاہ میں حاضر ہوگیا اور آکر سلام عرض کیا۔ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: اپنی نماز کو لوٹاؤ کیونکہ تیری نماز نہیں ہوئی۔ اس نے کہا: اے اللہ کے نبی! آپ ہی مجھے نماز سکھا دیجئے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: جب تو قبلہ کی جانب متوجہ ہوجائے تو تکبیر پڑھ، پھر جتنا ہوسکے قرآن پڑھ، جب تو رکوع کرے تو اپنی دونوں ہتھیلیوں کو اپنے گھٹنوں کے اوپر رکھ اور اپنی پشت کو سیدھا رکھ اور اپنے رکوع کے لئے مضبوط ہوجا، جب تو سر اٹھائے تو اپنی پشت کو سیدھا کر یہاں تک کہ تیری ہڈیاں اپنے جوڑوں پر دوبارہ لوٹ کر آجائیں، جب تو سجدہ کرے تو مضبوطی سے کر، جب تو سر اٹھائے تو اپنی بائیں ران پر بیٹھ اور اسی طرح کر ہر رکعت میں اور سجدے میں۔

☼ قومہ میں تسبیح کی فضیلت ☼

4403 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا الْقَعْنَبِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ الدِّمْيَاطِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ، ح وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ الصَّنْعَانِيُّ، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ، كُلُّهُمْ عَنْ مَالِكٍ، عَنْ نُعَيْمٍ الْمُجْمِرِ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَحْيَى الزُّرَقِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعٍ قَالَ: كُنَّا يَوْمًا نُصَلِّي وَرَاءَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرَّكْعَةِ وَقَالَ: سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ قَالَ رَجُلٌ مِنْ وَرَائِهِ: رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ، حَمْدًا كَثِيرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيهِ، فَلَمَّا انْصَرَفَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنِ الْمُتَكَلِّمُ آنِفًا؟ فَقَالَ الرَّجُلُ: أَنَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَقَدْ رَأَيْتُ بِضْعَةً وَثَلَاثِينَ مَلَكًا يَبْتَدِرُونَهَا أَيُّهُمْ يَكْتُبُهَا أَوَّلًا

✧✧ حضرت رفاعہ بن رافع ﷜ بیان کرتے ہیں: ایک دن ہم رسول اکرم ﷺ کے پیچھے نماز پڑھ رہے تھے، آپ نے ایک رکعت پڑھ کر سر اٹھایا اور کہا سمع اللہ لمن حمدہ ایک آدمی نے پیچھے سے کہا رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ، حَمْدًا كَثِيرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيهِ۔ جب رسول اکرم ﷺ فارغ ہوئے تو پوچھا: ابھی گفتگو کون کر رہا تھا؟ ایک آدمی نے کہا: یارسول اللہ ﷺ میں۔ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: میں نے تیس سے زیادہ فرشتوں کو دیکھا ہے کہ وہ اس (کا ثواب لکھنے) کی طرف جلدی کر رہے تھے

4403- صحيح البخاري - كتاب الأذان' أبواب صفة الصلاة - باب فضل اللهم ربنا لك الحمد' حديث: 778' موطأ مالك - كتاب القرآن' باب ما جاء في ذكر الله تبارك وتعالى - حديث: 494

Marfat.com

☼چھینک آنے پر وہ دعا جس کو سننے کے لئے تیس سے زیادہ فرشتے جلدی کرتے ہیں☼

4404 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ الْكَرَابِيسِيُّ قَالَا: ثنا رِفَاعَةُ بْنُ يَحْيَى إِمَامُ مَسْجِدِ بَنِي زُرَيْقٍ بِالْمَدِينَةِ، قَالَ: سَمِعْتُ مُعَاذَ بْنَ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعٍ، عَنْ أَبِيهِ رِفَاعَةَ، أَنَّهُ صَلَّى مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَغْرِبَ، فَعَطَسَ رِفَاعَةُ، فَقَالَ: الْحَمْدُ لِلّٰهِ حَمْدًا كَثِيرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيهِ مُبَارَكًا عَلَيْهِ كَمَا يُحِبُّ رَبُّنَا وَيَرْضَى، فَلَمَّا صَلَّى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أَيْنَ الْمُتَكَلِّمُ فِي الصَّلَاةِ؟ قَالَ رِفَاعَةُ: وَدِدْتُ أَنِّي غَرِمْتُ غُرَّةً مِنْ مَالٍ وَأَنِّي لَمْ أَشْهَدْ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تِلْكَ الصَّلَاةَ حِينَ قَالَ: أَيْنَ الْمُتَكَلِّمُ؟ فَقُلْتُ: أَنَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ، قَالَ: كَيْفَ قُلْتَ؟ قَالَ: قُلْتُ: الْحَمْدُ لِلّٰهِ حَمْدًا كَثِيرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيهِ مُبَارَكًا عَلَيْهِ كَمَا يُحِبُّ رَبُّنَا وَيَرْضَى، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَقَدِ ابْتَدَرَهَا بِضْعًا وَثَلَاثُونَ مَلَكًا أَيُّهُمْ يَصْعَدُ بِهَا

✧✧ حضرت معاذ بن رفاعہ بن رافع رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد حضرت رفاعہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں: انہوں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ مغرب کی نماز ادا کی حضرت رفاعہ کو چھینک آئی تو انہوں نے کہا:

الْحَمْدُ لِلّٰهِ حَمْدًا كَثِيرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيهِ مُبَارَكًا عَلَيْهِ كَمَا يُحِبُّ رَبُّنَا وَيَرْضَى

''تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں بہت زیادہ تعریفیں پاکیزہ اور عمدہ اور بابرکت تعریفیں جس کے اندر برکت ہو جس کے اوپر برکت ہو جس طرح کہ ہمارا رب پسند کرتا ہے اور راضی ہوتا ہے''

جب رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھا لی (تو اس کے بعد کسی اور نماز کے موقع پر) آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا: نماز کے اندر کلام کرنے والا شخص کہاں ہے؟ حضرت رفاعہ کہتے ہیں: میں یہ چاہتا ہوں کہ کچھ مال بطورِ کفارہ دوں کیونکہ جب رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا تھا کہ وہ گفتگو کرنے والا کہاں ہے تو اس نماز میں، میں موجود نہیں تھا۔ میں نے کہا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں ہوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تو نے کیا پڑھا تھا؟ میں نے کہا: میں نے یہ پڑھا تھا

الْحَمْدُ لِلّٰهِ حَمْدًا كَثِيرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيهِ مُبَارَكًا عَلَيْهِ كَمَا يُحِبُّ رَبُّنَا وَيَرْضَى

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے تیس سے زیادہ فرشتے ایک دوسرے سے آگے بڑھ کر اس کے کلام کو سننے کی کوشش کر رہے تھے۔

☼رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انصار کی، ان کی اولادوں اور ان کے پڑوسیوں کی مغفرت کی دعا فرمائی☼

4405 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْأَسْفَاطِيُّ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ يَحْيَى الشَّجَرِيُّ، ثنا أَبِي، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ يَحْيَى، عَنْ مُعَاذِ بْنِ رِفَاعَةَ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللّٰهُمَّ: اغْفِرْ لِلْأَنْصَارِ وَلِأَبْنَاءِ

4404- صحيح البخاري - كتاب الأذان' أبواب صفة الصلاة - باب فضل اللهم ربنا لك الحمد' حديث: 778 موطأ مالك - كتاب القرآن' باب ما جاء في ذكر الله تبارك وتعالى - حديث: 494

Marfat.com

اپنی ذات کے دشمن تو لوگوں کو بغیر علم گمراہ کرتا پھر رہا ہے۔ انہوں نے کہا: اے امیر المؤمنین اللہ کی قسم! میں نے کوئی نئی اختراع نہیں گھڑی ہے۔ میں نے اپنے چچوں کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے پوچھا: تمہارے چچے کون ہیں؟ انہوں نے کہا: حضرت ابی ان کعب اور رفاعہ بن رافع ابو ایوب رضی اللہ عنہما۔ حضرت رفاعہ رضی اللہ عنہ اس وقت وہاں پر موجود تھے۔ انہوں نے کہا: اے امیر المؤمنین اس کو مت ڈانٹیے، اس لئے کہ ہم رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں ایسے کیا کرتے تھے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کیا تمہیں معلوم ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو ان میں سے کسی چیز کی اطلاع ملی تھی؟ انہوں نے کہا: جی نہیں۔ پھر حضرت علی ابن ابی طالب رضی اللہ عنہ نے کہا: اے امیر المؤمنین یہ معاملہ سلجھے گا نہیں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے اہلِ بدر! اے سب سے بہتر لوگو! تمہارے علاوہ میں یہ مسئلہ کس سے پوچھوں؟ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: امہات المؤمنین کی جانب پیغام بھیجو اور ان سے دریافت کرواؤ۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے سیدہ حفصہ رضی اللہ عنہا کی جانب پیغام بھیجا تو انہوں نے لاعلمی کا اظہار کر دیا۔ پھر انہوں نے سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کی جانب پیغام بھیجا تو ام المؤمنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: جب شرمگاہ شرمگاہ میں داخل ہو جائے تو غسل واجب ہو جاتا ہے۔ پھر ان لوگوں کی گفتگو عزل (انزال کے وقت بیوی سے الگ ہو جانے) کے بارے میں شروع ہوگئی۔ کچھ لوگوں نے کہا: اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔ ایک آدمی نے اپنے ساتھی سے سرگوشی میں کہا ''یہ کس موضوع پر بات ہو رہی ہے؟'' ان میں سے ایک کا موقف یہ تھا کہ یہ بھی ایک نچلے درجے کا زندہ درگور کرنا ہے۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: یہ زندہ درگور کرنے کے زمرے میں نہیں آتا، جب تک کہ سات مرحلے نہ گزر جائیں۔ اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا:

وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ سُلَالَةٍ مِنْ طِينٍ ثُمَّ جَعَلْنَاهُ نُطْفَةً فِیْ قَرَارٍ مَكِينٍ ثُمَّ خَلَقْنَا النُّطْفَةَ عَلَقَةً فَخَلَقْنَا الْعَلَقَةَ مُضْغَةً فَخَلَقْنَا الْمُضْغَةَ عِظَامًا فَكَسَوْنَا الْعِظَامَ لَحْمًا ثُمَّ اَنْشَاْنَاهُ خَلْقًا آخَرَ فَتَبَارَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخَالِقِينَ (المؤمنون:13)

''پھر ہم نے اس پانی کی بوند کو خون کی پھٹک کیا پھر خون کی پھٹک کو گوشت کی بوٹی پھر گوشت کی بوٹی کو ہڈیاں پھر ان ہڈیوں پر گوشت پہنایا پھر اسے اور صورت میں اٹھان دی تو بڑی برکت والا ہے اللہ سب سے بہتر بنانے والا ہے''

حضرت علی ابن ابی طالب رضی اللہ عنہ کے اس موقف کو سن کر کہ ''اس میں کوئی حرج نہیں ہے'' لوگ منتشر ہو گئے۔

حضرت عبید بن رفاعہ رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد کا بیان نقل کرتے ہیں: ہم رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں یوں کیا کرتے تھے کہ اگر انزال نہ ہو تو ہم غسل نہیں کرتے تھے۔

☼ فجر اور عشاء کی نمازوں میں قراءت کی مقدار کا بیان ☼

4409 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ، ثنا اَسَدُ بْنُ مُوسَى، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنِ اَبِي جَعْفَرٍ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْاَشَجِّ، عَنْ خَلَّادِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ رِفَاعَةَ الْاَنْصَارِيِّ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يُقْرَاُ فِي الصُّبْحِ بِدُونِ عِشْرِينَ آيَةً وَلَا يُقْرَاُ فِي الْعِشَاءِ بِدُونِ عَشْرِ آيَاتٍ

✧✧ حضرت رفاعہ انصاری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: فجر کی نماز میں بیس آیتوں سے کم نہ پڑھا

Marfat.com

جائے اور عشاء کی نماز میں دس آیتوں سے کم نہ پڑھا جائے۔

☼ سچے اور متقی تاجروں کے سوا باقی سب تاجر قیامت کے دن فاسق وفاجر اٹھائے جائیں گے ☼

4410 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ اَبِي خُثَيْمٍ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ رِفَاعَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، قَالَ: خَرَجْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى السُّوقِ فَقَالَ: يَا مَعْشَرَ التُّجَّارِ فَرَفَعَ اِلَيْهِ التُّجَّارُ اَبْصَارَهُمْ وَاسْتَجَابُوا لَهُ فَقَالَ: اِنَّ التُّجَّارَ يُبْعَثُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فُجَّارًا اِلَّا مَنِ اتَّقَى وَبَرَّ وَصَدَقَ

✧✧ حضرت رفاعہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ بازار کی جانب روانہ ہوا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تاجرو! تمام تاجروں نے اپنی نگاہیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی جانب اٹھائیں اور آپ کی بات کو توجہ سے سنا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بے شک جو تاجر لوگ ہیں، قیامت کے دن فاسق وفاجر حالت میں اٹھائے جائیں گے سوائے اس شخص کے جو تقویٰ اختیار کرے جو نیکی کرے اور سچ بولے۔

☼ تاجر لوگ قیامت کے دن فاسق وفاجر اٹھائے جائیں گے، سوائے سچے اور متقی تاجر کے ☼

4411 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ رِفَاعَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، قَالَ: خَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى الْبَقِيعِ فَقَالَ: يَا مَعْشَرَ التُّجَّارِ حَتّٰى اشْرَاَبُّوا قَالَ: اِنَّ التُّجَّارَ يُحْشَرُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فُجَّارًا اِلَّا مَنِ اتَّقَى وَبَرَّ وَصَدَقَ

✧✧ حضرت اسماعیل بن عبید بن رفاعہ رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد سے، وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بقیع کی جانب نکلے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے تاجروں کو پکارا، تاجر لوگ گردنیں اٹھا اٹھا کر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھنے لگ گئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو تاجر لوگ ہیں، وہ قیامت کے دن فاجر کی صورت میں اٹھائیں جائیں گے سوائے اس شخص کے جو تقویٰ اختیار کرے اور جو نیکی کرے اور سچ بولے۔

☼ تقویٰ والے اور سچے تاجر کے سوا سب تاجر قیامت کے دن فاجر اٹھائے جائیں گے ☼

4412 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ، وَاِسْمَاعِيلُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ قَالَا: ثنا عَبْدُ

4410- سنن ابن ماجه - كتاب التجارات' باب التوقي في التجارة - حديث:2143سنن الترمذي الجامع الصحيح - أبواب الجنائز عن رسول الله صلى الله عليه وسلم' أبواب البيوع عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء في التجار وتسمية النبي صلى الله عليه وسلم' حديث:1167

4411- سنن ابن ماجه - كتاب التجارات' باب التوقي في التجارة - حديث:2143سنن الترمذي الجامع الصحيح - أبواب الجنائز عن رسول الله صلى الله عليه وسلم' أبواب البيوع عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء في التجار وتسمية النبي صلى الله عليه وسلم' حديث:1167

Marfat.com

اللّٰهِ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ، حَدَّثَنِي اِسْمَاعِيلُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعٍ الزُّرَقِيُّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، قَالَ: خَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْمَدِينَةِ، فَوَجَدَ النَّاسَ يَتَبَايَعُونَ فَنَادَى: يَا مَعْشَرَ التُّجَّارِ فَاسْتَجَابُوا لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَرَفَعُوا اَبْصَارَهُمْ اِلَيْهِ فَقَالَ: اِنَّ التُّجَّارَ يُبْعَثُونَ فُجَّارًا اِلَّا مَنِ اتَّقَى وَبَرَّ وَصَدَقَ

✧✧ حضرت اسماعیل بن عبید بن رفاعہ بن رافع زرقی رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد سے، وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں: رسول اکرم ﷺ مدینہ میں نکلے، لوگوں کو خرید وفروخت کرتے ہوئے پایا، پھر آپ ﷺ نے ندا دی کہ اے تاجرو! سب رسول اکرم ﷺ کی بارگاہ میں آ گئے، نظریں اٹھا کر دیدار کرنے لگے، آپ ﷺ نے فرمایا: قیامت کے دن تاجر فاجر بن کر اٹھے گا سوائے اس کے جو تقویٰ والا ہوگا اور جو نیکی والا ہوگا اور جو سچ بولنے والا ہوگا۔

☼ تقویٰ والے، سچے اور نیکی والے تاجر کے سوا سب قیامت کے دن فاجر اٹھائے جائیں گے ☼

4413 - حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ عَمْرٍو الْعُكْبَرِيُّ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ الرَّبِيعِ الْكُوفِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا يُوسُفُ الْقَاضِي، ثنا عَبْدُ الْاَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ النَّرْسِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ حَبِيبٍ يَحْيَى بْنُ نَافِعٍ الْمِصْرِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ اَبِي مَرْيَمَ، قَالُوا: ثنا دَاوُدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْعَطَّارُ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ رِفَاعَةَ الْاَنْصَارِيِّ ثُمَّ الزُّرَقِيُّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، اَنَّهُ خَرَجَ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى الْمُصَلَّى بِالْمَدِينَةِ فَوَجَدَ النَّاسَ يَتَبَايَعُونَ فَقَالَ: يَا مَعْشَرَ التُّجَّارِ فَاسْتَجَابُوا وَرَفَعُوا اِلَيْهِ اَعْنَاقَهُمْ وَاَبْصَارَهُمْ فَقَالَ: اِنَّ التُّجَّارَ يُبْعَثُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فُجَّارًا اِلَّا مَنِ اتَّقَى وَصَدَقَ وَبَرَّ

حَدَّثَنَا يُوسُفُ الْقَاضِي، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ، ثنا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ، ثنا ابْنُ خُثَيْمٍ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ رِفَاعَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

✧✧ حضرت اسماعیل بن عبید بن رفاعہ انصاری زرقی رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد سے، وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں وہ رسول اکرم ﷺ کے ہمراہ مدینہ کی عیدگاہ کی جانب نکلے، لوگوں کو وہاں پر خرید وفروخت کرتے ہوئے پایا، آپ ﷺ نے فرمایا: اے تاجرو! وہ سب رسول اکرم ﷺ کی جانب متوجہ ہوئے اور اپنی گردنیں اور آنکھیں آپ ﷺ کی جانب اٹھا کر دیکھنے لگے۔ حضور ﷺ نے فرمایا: قیامت کے دن تاجر فجار کی صورت میں اٹھائے جائیں گے، سوائے اس کے جو تقویٰ اختیار کرے سچ بولے اور نیکی کرے۔

4412- سنن ابن ماجه - كتاب التجارات' باب التوقي في التجارة - حديث: 2143 سنن الترمذي الجامع الصحيح - أبواب الجنائز عن رسول الله صلى الله عليه وسلم' أبواب البيوع عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء في التجار وتسمية النبي صلى الله عليه وسلم' حديث: 1167

4413- سنن ابن ماجه - كتاب التجارات' باب التوقي في التجارة - حديث: 2143 سنن الترمذي الجامع الصحيح - أبواب الجنائز عن رسول الله صلى الله عليه وسلم' أبواب البيوع عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء في التجار وتسمية النبي صلى الله عليه وسلم' حديث: 1167

Marfat.com

حضرت اسماعیل بن عبید بن رفاعہ رضی اللہ عنہ سے، ان کے والد کے واسطے سے، ان کے دادا سے حضور ﷺ کا سابقہ فرمان مروی ہے۔

☼ قیامت کے دن رسول اکرم ﷺ کے دوست تقویٰ والے ہونگے ☼

4414 ۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا زُهَيْرٌ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ خُثَيْمٍ، حَدَّثَنِي اِسْمَاعِيلُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعٍ، عَنْ اَبِيهِ عُبَيْدٍ، عَنْ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: اجْمَعْ لِي قَوْمَكَ يَا عُمَرُ فَجَمَعَهُمْ، فَلَمَّا اَنْ حَضَرُوا بَابَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، دَخَلَ عَلَيْهِ عُمَرُ، فَقَالَ: قَدْ جَمَعْتُ لَكَ قَوْمِي، فَسَمِعَ ذٰلِكَ الْاَنْصَارُ، فَقَالَ: قَدْ نَزَلَ فِي قُرَيْشٍ الْوَحْيُ، فَجَاءَ الْمُسْتَمِعُ وَالنَّاظِرُ مَا يَقُولُ لَهُمْ؟ فَخَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَامَ بَيْنَ اَظْهُرِهِمْ فَقَالَ: هَلْ فِيكُمْ مِنْ غَيْرِكُمْ؟ قَالُوا: نَعَمْ، فِينَا حَلِيفُنَا وَابْنُ اُخْتِنَا وَمَوْلَانَا فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ: حَلِيفُنَا مِنَّا وَابْنُ اُخْتِنَا مِنَّا، وَمَوْلَانَا مِنَّا، اَنْتُمْ تَسْمَعُونَ، اِنَّ اَوْلِيَائِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ الْمُتَّقُونَ، فَاِنْ كُنْتُمْ اُولٰئِكَ فَذَاكَ وَاِلَّا فَانْظُرُوا لَا يَاْتِ النَّاسُ بِالْاَعْمَالِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَتَاْتُونَ بِالْاَثْقَالِ، فَيُعْرَضُ عَنْكُمْ ثُمَّ نَادَى فَقَالَ: "اَيُّهَا النَّاسُ اِنَّ قُرَيْشًا اَهْلُ اَمَانَةٍ مَنْ بَغَاهُمُ الْغَوَائِرَ اَوِ الْعَوَاثِرَ ۔ قَالَ زُهَيْرٌ: وَاَظُنُّهَا الْعَوَاثِرَ ۔ كَبَّهُ اللّٰهُ لِمَنْخِرِهِ "قَالَ ذٰلِكَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ

✧✧ حضرت رفاعہ بن رافع رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' رسول اکرم ﷺ نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے فرمایا: اے عمر میرے لئے اپنی قوم کو جمع کرو، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ساری قوم کو جمع کرلیا، جب یہ لوگ رسول اکرم ﷺ کے دروازے پر حاضر ہوگئے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ اندر حاضر بارگاہ ہوئے اور عرض کیا: یارسول اللہ ﷺ میں نے اپنی ساری قوم کو آپ کے لئے جمع کرلیا ہے۔ انصار نے یہ بات سنی اور کہنے لگے: قریش کے بارے میں تو کوئی وحی نازل ہوگئی ہے۔ سننے والے اور دیکھنے والے آئے کہ حضور ﷺ انہیں کیا کہتے ہیں؟ رسول اکرم ﷺ باہر تشریف لائے اور ان سب کے درمیان کھڑے ہوگئے اور فرمایا: کیا تمہارے اندر کوئی غیر شخص تو نہیں ہے؟ لوگوں نے کہا: جی ہاں، ہمارے اندر ہمارے حلیف ہماری بہن کے بیٹے اور ہمارے آزاد کردہ غلام موجود ہیں۔ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ہمارے حلیف بھی ہم میں سے ہیں، ہمارے بھانجے بھی ہم میں سے ہیں اور ہمارے آزاد کردہ بھی ہم میں سے ہیں۔ تم غور سے سنو! بے شک قیامت کے دن میرے دوست تقویٰ والے ہوں گے اگر تم وہ ہو تو ٹھیک ہے ورنہ تم غور کرلو۔ لوگ قیامت کے دن عمل نہیں کرسکیں گے اور تم بوجھ لاؤ گے، تم سے اعراض کرلیا جائے گا، پھر ایک نداد دینے والا ندادے گا اور کہے گا: اے لوگو! قریش اہل امانت ہیں، جس نے ان کو تکلیف میں مبتلا کیا، اللہ تعالیٰ اس کو منہ کے بل (دوزخ میں) گرادے گا۔ تین مرتبہ یہ ارشاد فرمایا۔

4414- المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب التفسير' تفسير سورة الأنفال - حديث:3200 مسند أحمد بن حنبل - أول مسند الكوفيين' حديث رفاعة بن رافع الزرقي - حديث:18623

Marfat.com

رِفَاعَةُ بْنُ عَمْرِو بْنِ زَيْدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ ثَعْلَبَةَ بْنِ مَالِكِ بْنِ سَالِمٍ
عَقَبِيٌّ بَدْرِيٌّ اسْتُشْهِدَ يَوْمَ اُحُدٍ

رفاعہ بن عمرو بن زید بن عمرو بن ثعلبہ بن مالک بن سالم رضی اللہ عنہ

یہ بیعتِ عقبہ میں بھی شریک ہوئے غزوۂ بدر میں شریک ہوئے اور جنگِ احد میں شہادت ہوئی۔

☼ رفاعہ بن عمرو بن زید بن عمرو بن ثعلبہ بن مالک بن سالم رضی اللہ عنہ بیعت عقبہ میں شریک ہوئے تھے ☼

4420 ـ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ، فِي تَسْمِيَةِ اَصْحَابِ الْعَقَبَةِ رِفَاعَةُ بْنُ عَمْرِو بْنِ زَيْدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ قَيْسِ بْنِ ثَعْلَبَةَ بْنِ مَالِكِ بْنِ سَالِمِ بْنِ غَانِمِ بْنِ عَوْفِ بْنِ الْخَزْرَجِ، وَقَدْ شَهِدَ بَدْرًا وَهُوَ مِمَّنْ خَرَجَ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُهَاجِرًا

✧✧ حضرت عروہ رحمۃ اللہ علیہ نے بیعتِ عقبہ میں شرکت کرنے والوں میں حضرت رفاعہ بن عمرو بن زید بن عمرو بن قیس بن ثعلبہ بن مالک بن سالم بن غانم بن عوف بن خزرج کا ذکر کیا ہے۔ آپ غزوۂ بدر میں شامل ہوئے ہیں اور یہ ان لوگوں میں سے ہیں جو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی جانب ہجرت کر کے گئے تھے۔

☼ حضرت رفاعہ بن عامر رضی اللہ عنہ نے غزوہ بدر میں شرکت کی ہے ☼

4421 ـ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ بْنِ سُلَيْمَانَ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ الْعَقَبَةَ مِنَ الْاَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي الْحُبْلَى، رِفَاعَةُ بْنُ عَمْرٍو وَشَهِدَ بَدْرًا

✧✧ حضرت ابن شہاب رحمۃ اللہ علیہ نے انصار کے بنی حبلی قبیلے کی جانب سے بیعتِ عقبہ میں شریک ہونے والوں میں حضرت رفاعہ بن عمرو کا ذکر کیا ہے اور آپ غزوۂ بدر میں بھی شریک ہوئے۔

☼ حضرت رفاعہ بن عامر رضی اللہ عنہ نے غزوہ بدر میں شرکت کی ہے ☼

4422 ـ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ

4420- المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضي الله عنهم ذكر عم رسول الله صلى الله عليه وسلم وأخيه من الرضاعة - حديث:4826 معرفة الصحابة لأبي نعيم الأصبهاني - معرفة عبد الرحمن بن عوف الزهري ونسبته وكنيته وصفته وسنه ووفاته حديث:433

4421- حلية الأولياء - خالد بن زيد حديث:1266 معرفة الصحابة لأبي نعيم الأصبهاني - حرف الألف باب من اسمه أوس - أوس بن ثابت بن المنذر بن حرام حديث:917

4422- المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضي الله عنهم ذكر سعد بن الربيع الأنصاري رضي الله عنه - حديث:6592 معرفة الصحابة لأبي نعيم الأصبهاني - حرف الألف من اسمه أنيس - وأنيس بن قتادة بن ربيعة من بني عبيد بن زيد بن حديث:806

Marfat.com

عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، فِي تَسْمِيَةِ مَنِ اسْتُشْهِدَ يَوْمَ اُحُدٍ مِنَ الْاَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي سَوَاءٍ، رِفَاعَةُ بْنُ عَمْرٍو

✧✧ حضرت ابن شہاب رحمۃ اللہ علیہ نے انصار کے بنی سواء قبیلے کی طرف سے غزوۂ احد میں شریک ہونے والوں میں رفاعہ بن عمرو کا ذکر کیا ہے۔

رِفَاعَةُ بْنُ عَبْدِ الْمُنْذِرِ بْنِ رِفَاعَةَ بْنِ دِينَارٍ الْاَنْصَارِيُّ عَقَبِيٌّ بَدْرِيٌّ

حضرت رفاعہ بن عبدالمنذر بن رفاعہ بن دینار انصاری عقبی بدری رضی اللہ عنہ

☼ حضرت رفاعہ بن عبدالمنذر رضی اللہ عنہ نے غزوہ بدر میں شرکت کی ہے ☼

4423 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ، فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ الْعَقَبَةَ مِنَ الْاَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي ظُفَرٍ وَاسْمُ ظُفَرٍ كَعْبُ الْخَزْرَجِ، رِفَاعَةُ بْنُ الْمُنْذِرِ بْنِ رِفَاعَةَ بْنِ دِينَارِ بْنِ زَيْدِ بْنِ اُمَيَّةَ بْنِ مَالِكِ بْنِ عَوْفِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ، وَقَدْ شَهِدَ بَدْرًا

✧✧ حضرت عروہ رحمۃ اللہ علیہ نے انصار کے قبیلہ بنی ظفر (اور ظفر کا نام کعب الخزرج ہے) کی طرف سے بیعتِ عقبہ میں شامل ہونے والوں میں رفاعہ بن المنذر بن رفاعہ بن دینار بن زید بن امیہ بن مالک بن عوف بن عمرو بن عوف کا ذکر کیا ہے اور آپ کو غزوۂ بدر میں شامل ہونے کی سعادت بھی حاصل ہے۔

☼ حضرت رفاعہ بن عبدالمنذر رضی اللہ عنہ نے غزوہ بدر میں شرکت کی ہے ☼

4424 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ بْنِ سُلَيْمَانَ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا مِنَ الْاَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي الْاَوْسِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ، ثُمَّ مِنْ بَنِي اُمَيَّةَ بْنِ زَيْدٍ، رِفَاعَةُ بْنُ عَبْدِ الْمُنْذِرِ

✧✧ حضرت ابن شہاب رحمۃ اللہ علیہ نے انصار کی طرف سے غزوۂ بدر میں شامل ہونے والوں میں ''حضرت رفاعہ بن عبدالمنذر'' کا ذکر کیا ہے۔ ان کا تعلق بنی اوس کی شاخ بنی عمرو بن عوف کی شاخ بنی امیہ بن زید کے ساتھ تھا۔

رِفَاعَةُ بْنُ عَرَابَةَ الْجُهَنِيُّ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت رفاعہ بن عرابہ جہنی کی رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کردہ حدیث

4423- المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضي الله عنهم ذكر عم رسول الله صلى الله عليه وسلم وأخيه من الرضاعة - حديث: 4826 معرفة الصحابة لأبي نعيم الأصبهاني - معرفة عبد الرحمن بن عوف الزهري ونسبته وكنيته وصفته وسنه ووفاته حديث: 433

4424- الآحاد والمثاني لابن أبي عاصم - ذكر أهل بدر وفضائلهم وعددهم حديث: 306 معرفة الصحابة لأبي نعيم الأصبهاني - معرفة محمد بن مسلمة بن خالد بن مجدعة بن حارثة بن حديث: 580

Marfat.com

☼رات کے آخری پہر میں اللہ تعالیٰ کی رحمت انسان کو آوازیں دیتی ہے☼

4425 ۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَهْلِ بْنِ الْمُهَاجِرِ الرَّقِّيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مُصْعَبِ الْقُرْقُسَانِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ، ثنا عَمْرُو بْنُ هَاشِمِ الْبَيْرُوتِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا اَبُو شُعَيْبِ الْحَرَّانِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَابْلُتِّيُّ، قَالُوا: ثنا الْاَوْزَاعِيُّ، حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ اَبِي كَثِيرٍ، عَنْ هِلَالِ بْنِ اَبِي مَيْمُونَةَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ رِفَاعَةَ بْنِ عَرَابَةَ، قَالَ: صَدَرْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَعَلَ نَاسٌ يَسْتَاْذِنُونَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَجَعَلَ يَاْذَنُ لَهُمْ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا بَالُ شِقِّ الشَّجَرَةِ الَّتِي تَلِي رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَبْغَضَ اِلَيْكُمْ مِنَ الشِّقِّ الْآخَرِ؟ قَالَ: فَلَا تَرَى مِنَ الْقَوْمِ اِلَّا بَاكِيًا، قَالَ: يَقُولُ اَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: اِنَّ الَّذِي يَسْتَاْذِنُكَ فِي نَفْسِي بَعْدَهَا لَسَفِيهٌ، فَقَامَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَحَمِدَ اللّٰهَ وَاَثْنَى عَلَيْهِ وَقَالَ: اَشْهَدُ عِنْدَ اللّٰهِ ۔ وَكَانَ اِذَا حَلَفَ قَالَ ۔ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ مَا مِنْكُمْ مَنْ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ ثُمَّ يُسَدِّدُ اِلَّا سَلَكَ بِهِ فِي الْجَنَّةِ، وَلَقَدْ وَعَدَنِي رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ اَنْ يُدْخِلَ مِنْ اُمَّتِي الْجَنَّةَ سَبْعِينَ اَلْفًا لَا حِسَابَ عَلَيْهِمْ وَلَا عَذَابَ، وَاِنِّي لَاَرْجُو اَنْ لَا يَدْخُلُوهَا حَتَّى تَتَبَوَّءُوا اَنْتُمْ وَمَنْ صَلَحَ مِنْ اَزْوَاجِكُمْ وَذُرِّيَّاتِكُمْ مَسَاكِنَ فِي الْجَنَّةِ

✧ ✧ حضرت رفاعہ بن عرابہ رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: ہم رسول اکرم ﷺ کے ہمراہ روانہ ہوئے، لوگ رسول اکرم ﷺ سے (گھر جانے کی) اجازت مانگنے لگے، حضور ﷺ ان کو اجازت دیتے رہے۔ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: درخت کے اس ستون کا کیا عالم ہے جو اللہ کے رسول سے ملا ہوا ہے؟ وہ تمہیں درخت کے دوسرے ستونوں سے زیادہ ناپسند ہے۔ راوی کہتے ہیں: پوری قوم رونے لگ گئی۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے کہا: بے شک اس کے بعد آپ سے جو اجازت مانگے گا وہ بیوقوف ہوگا۔ رسول اکرم ﷺ کھڑے ہوئے اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا کی اور کہا: میں اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں گواہی دیتا ہوں اور آپ کی عادت تھی کہ جب آپ قسم کھاتے تو کہتے: اس ذات کی قسم! جس کے قبضہ قدرت میں محمد کی جان ہے، تم میں سے جو شخص بھی اللہ پر ایمان لائے پھر اس پر قائم رہے، اللہ تعالیٰ اس کو جنت کے راستے پر چلا دیتا ہے اور مجھ سے میرے رب عزوجل نے یہ وعدہ کیا ہے کہ میری امت میں سے ستر ہزار لوگوں کو بغیر حساب وعذاب جنت میں داخل فرمائے گا اور میں امید رکھتا ہوں کہ وہ لوگ اس وقت تک داخل نہیں ہونگے یہاں تک تم اپنے ٹھکانے تک پہنچ جاؤ اور جس نے اپنی بیویوں اور اپنی اولادوں کو جنت کے ٹھکانوں میں رہائش پذیر کروادیا۔

☼رات کے دو پہر گزر جانے پر اللہ تعالیٰ کی رحمت بندوں کو پکارتی ہے☼

4426 ثُمَّ قَالَ: "اِذَا مَضَى شِطْرُ اللَّيْلِ ۔ اَوْ قَالَ: ثُلُثَاهُ ۔ يَنْزِلُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ اِلَى السَّمَاءِ الدُّنْيَا فَيَقُولُ: لَا

4425- سنن ابن ماجه - كتاب إقامة الصلاة، باب ما جاء في أي ساعات الليل أفضل - حديث: 1363 مسند أحمد بن حنبل ومن مسند بني هاشم، مسند أبي هريرة رضي الله عنه - حديث: 8791

Marfat.com

اَسْاَلُ عَنْ عِبَادِي غَيْرِي، مَنْ ذَا الَّذِي يَسْاَلُنِي اُعْطِيهِ؟ مَنْ ذَا الَّذِي يَدْعُونِي اَسْتَجِيبُ لَهُ؟ مَنْ ذَا الَّذِي يَسْتَغْفِرُنِي اَغْفِرُ لَهُ؟ حَتّٰى يَنْصَدِعَ الْفَجْرُ "

✧✧ پھر فرمایا: جب رات کا کچھ حصہ یا دو تہائی حصہ گزر جاتا ہے تو اللہ تعالیٰ آسمان دنیا کی جانب نزول اجلال فرماتا ہے اور فرماتا ہے: میں اپنے بندوں سے اپنے سوا کوئی سوال نہیں کروں گا، کون ہے وہ شخص جو مجھ سے مانگے، میں اس کو عطا کروں۔ کون ہے وہ شخص جو مجھ سے دعا مانگے میں اس کی دعا قبول کروں۔ ہے کوئی شخص جو مجھ سے مغفرت مانگے میں اس کی مغفرت کر دوں (یہ آوازیں ساری رات آتی رہتی ہیں) یہاں تک کہ فجر طلوع ہو جاتی ہے۔

☼ ہے کوئی مغفرت کا طلبگار! کہ اس کو بخش دیا جائے ☼

4427 ۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَسَنِ بْنِ كَيْسَانَ الْمِصِّيصِيُّ، ثنا حَبَّانُ بْنُ هِلَالٍ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْقَزَّازُ، ثنا مُوسَى بْنُ اِسْمَاعِيلَ، قَالَا: ثنا اَبَانُ بْنُ يَزِيدَ، ثنا يَحْيَى بْنُ اَبِي كَثِيرٍ، ثنا هِلَالُ بْنُ اَبِي مَيْمُونَةَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، اَنَّ رِفَاعَةَ بْنَ عَرَابَةَ الْجُهَنِيَّ، حَدَّثَهُ قَالَ: اَقْبَلْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَجَعَلَ نَاسٌ يَسْتَاْذِنُونَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَيَاْذَنُ لَهُمْ، فَقَالَ: مَا بَالُ شِقِّ الشَّجَرَةِ الَّتِي تَلِي رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَبْغَضُ اِلَيْكُمْ مِنَ الشِّقِّ الْآخَرِ؟ قَالَ: فَلَا تَرَى فِي الْقَوْمِ اِلَّا بَاكِيًا، فَقَالَ اَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: اِنَّ الَّذِي يَسْتَاْذِنُكَ فِي نَفْسِي بَعْدَهَا لَسَفِيهٌ، فَقَامَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَمِدَ اللّٰهَ وَاَثْنَى عَلَيْهِ وَقَالَ: اَشْهَدُ عِنْدَ اللّٰهِ وَكَانَ اِذَا حَلَفَ قَالَ: وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ مَا مِنْكُمْ مِنْ اَحَدٍ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ ثُمَّ يُسَدِّدُ اِلَّا سُلِكَ بِهِ فِي الْجَنَّةِ، وَلَقَدْ وَعَدَنِي رَبِّي اَنْ يُدْخِلَ الْجَنَّةَ مِنْ اُمَّتِي سَبْعِينَ اَلْفًا لَا حِسَابَ عَلَيْهِمْ وَلَا عَذَابَ، وَاِنِّي لَاَرْجُو اَنْ لَا يَدْخُلُوهَا حَتّٰى تَتَبَوَّءُوا اَنْتُمْ وَمَنْ صَلَحَ مِنْ اَزْوَاجِكُمْ وَذَرَارِيِّكُمْ مَسَاكِنَ فِي الْجَنَّةِ

✧✧ حضرت رفاعہ بن عرابہ جہنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ (ایک سفر سے) واپس آئے، لوگ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے (اپنے گھر جانے کی) اجازت مانگنے لگے، حضور صلی اللہ علیہ وسلم ان کو اجازت دینے لگ گئے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس درخت کے ٹکڑے کا کیا حال ہے جو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے ملا ہوا ہے کیا وہ تمہیں دوسرے ٹکڑے سے زیادہ ناپسند ہے، حضرت رفاعہ بیان کرتے ہیں کہ پوری قوم کے اندر سب لوگ رونے لگ گئے۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس کے بعد جو شخص آپ سے اجازت لے گا وہ بیوقوف ہوگا۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوئے، اللہ تعالیٰ کی حمد وثناء کی اور فرمایا: میں اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں یہ گواہی دیتا ہوں اور جب رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم قسم کھانے لگتے تو یہ فرمایا کرتے تھے "اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے" تم میں سے جو شخص اللہ پر ایمان رکھتا ہے اور پھر اس پر قائم رہتا ہے، اس کو اسکی بدولت جنت کی طرف روانہ

4427- سنن ابن ماجه - كتاب إقامة الصلاة' باب ما جاء في أي ساعات الليل أفضل - حديث:1363 مسند أحمد بن حنبل - ومن مسند بني هاشم' مسند أبي هريرة رضي الله عنه - حديث:8791

Marfat.com

کر دیا جاتا ہے اور میرے رب عزوجل نے مجھ سے وعدہ کیا ہے کہ وہ میری امت کے ستر ہزار لوگوں کو بغیر حساب اور بغیر عذاب کے جنت میں داخل فرمائے گا اور میں امید رکھتا ہوں کہ دوسرے لوگ جنت میں اس وقت تک داخل نہیں ہونگے جب تک تم اور تمہاری اولادوں اور نسلوں میں سے نیک لوگ جنت کے گھروں میں جاکر براجمان نہ ہوجائیں۔

☼ آدھی رات کے بعد اللہ تعالیٰ آسمان دنیا پر نزول اجلال فرماتا ہے ☼

4428 - ثُمَّ قَالَ: "اِذَا مَضَى نِصفُ اللَّيلِ - اَوْ قَالَ: ثُلُثُ اللَّيلِ - يَنزِلُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ اِلَى السَّمَاءِ الدُّنيَا فَيَقُولُ: مَنْ هٰذَا الَّذِى يَستَغفِرُنِى فَاَغفِرَ لَهُ؟ مَنْ هٰذَا الَّذِى يَدعُونِى فَاَستَجِيبَ لَهُ؟ مَنْ هٰذَا الَّذِى يَسْاَلُنِى فَاُعطِيَهُ؟ حَتّٰى يَنفَجِرَ الفَجرُ"

✧✧ پھر فرمایا: جب رات ایک حصہ یا دوتہائی حصہ گزر جاتا ہے تو اللہ تعالیٰ آسمان دنیا کی جانب نزول اجلال فرماتا ہے اور فرماتا ہے: ہے کوئی شخص جو مجھ سے مغفرت مانگے، میں اس کو بخش دوں۔ ہے کوئی شخص جو مجھ سے دعا مانگے، میں اس کی دعا کو قبول کروں۔ ہے کوئی شخص جو مجھ سے سوال کرے، میں اس کو عطا کروں۔ (یہ ندائیں ساری رات آتی ہیں) یہاں تک کہ فجر طلوع ہوجاتی ہے۔

☼ رات کے پچھلے پہر میں یہ آوازیں آتی ہیں'
ہے کوئی دعا مانگنے والا کہ ہم اس کی دعا کو قبول کرلیں ☼

4429 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُعَاذٍ الْحَلَبِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ، اَنَا حَرْبُ بْنُ شَدَّادٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِى كَثِيرٍ، حَدَّثَنِى هِلَالُ بْنُ اَبِى مَيْمُونَةَ، اَنَّ عَطَاءَ بْنَ يَسَارٍ، حَدَّثَهُ اَنَّ رِفَاعَةَ الْجُهَنِيَّ، حَدَّثَهُ قَالَ: اَقْبَلْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى اِذَا كُنَّا بِالْكَدِيدِ، جَعَلُوا يَسْتَاْذِنُونَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى اَهَالِيهِمْ، فَيَاْذَنُ لَهُمْ .فَقَالَ: مَا بَالُ شِقِّ الشَّجَرَةِ الَّتِى تَلِى رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَبْغَضَ اِلَيْكُمْ مِنَ الشِّقِّ الْاٰخَرِ؟ فَلَمْ يُرَ بَعْدَ ذٰلِكَ مِنَ الْقَوْمِ اِلَّا بَاكٍ، فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ اِنَّ الَّذِى يَسْتَاْذِنُكَ بَعْدَ هٰذَا لَسَفِيهٌ، فَحَمِدَ اللّٰهَ وَاَثْنٰى خَيْرًا ثُمَّ قَالَ: اَشْهَدُ عِنْدَ اللّٰهِ لَا يَمُوتُ عَبْدٌ شَهِدَ شَهَادَةَ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰهِ صِدْقًا مِنْ قَلْبِهِ، ثُمَّ يُسَدِّدُ اِلَّا سُلِكَ بِهِ فِى الْجَنَّةِ، وَلَقَدْ وَعَدَنِى رَبِّى اَنْ يُدْخِلَ الْجَنَّةَ مِنْ اُمَّتِى سَبْعِينَ اَلْفًا لَا حِسَابَ عَلَيْهِمْ وَلَا عَذَابَ، وَاِنِّى لَاَرْجُو اَنْ لَا تَدْخُلُوا حَتّٰى تَتَبَوَّءُوا اَنْتُمْ وَمَنْ صَلَحَ مِنْ اَزْوَاجِكُمْ وَذَرَارِيِّكُمْ مَسَاكِنَ فِى الْجَنَّةِ

✧✧ حضرت رفاعہ جہنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ (ایک سفر سے واپس آئے) جب ہم مقام ''کدید'' میں پہنچے تو لوگ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے اجازت لے کر اپنے گھروں کو روانہ ہونے لگے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سب کو اجازت دیتے

4429- سنن ابن ماجه - كتاب إقامة الصلاة' باب ما جاء في أي ساعات الليل أفضل - حديث:1363 مسند أحمد بن حنبل - ومن مسند بني هاشم' مسند أبي هريرة رضي الله عنه - حديث:8791

Marfat.com

رہے آپ ﷺ نے فرمایا: اس درخت کے ٹکڑے کا کیا حال ہے جو رسول اکرم ﷺ سے ملا ہوا ہے۔ وہ تمہیں دوسرے ٹکڑے سے زیادہ ناپسند ہے اس کے بعد قوم میں سے کوئی بھی شخص ایسا نہیں تھا جو رو نہ رہا ہو لوگوں میں سے ایک شخص نے کہا یا رسول اللہ ﷺ بے شک اس کے بعد جو شخص آپ سے اجازت مانگے گا وہ تو بیوقوف ہوگا رسول اکرم ﷺ نے اللہ تعالیٰ کی حمد و ثناء بیان کی پھر فرمایا میں اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں یہ گواہی دیتا ہوں کہ جو شخص یہ گواہی دیتے ہوئے فوت ہو کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے اور محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں وہ سچے دل سے یہ گواہی دے اور اس پر قائم رہے، اس کو اس کی بدولت جنت کے راستے پر روانہ کر دیا جاتا ہے اور میرے رب عزوجل نے مجھ سے وعدہ کیا ہے کہ وہ میری امت میں سے ستر ہزار ایسے لوگوں کو جنت میں داخل فرمائے گا جن کا نہ حساب ہوگا اور نہ ہی عذاب اور میں امید رکھتا ہوں کہ تم لوگ اس میں داخل نہیں ہو گے یہاں تک کہ تم اور تمہاری اولادیں اور تمہاری نیک بیویاں جنت کے گھروں میں رہائش پزیر ہو جائیں۔

☼ صبح صادق تک یہ ندائیں آتی ہیں ''ہے کوئی دعا مانگنے والا کہ میں اس کی دعا کو قبول کروں ☼

4430 ـ وَقَالَ: "إِذَا مَضَى نِصْفُ اللَّيْلِ اَوْ ثُلُثُ اللَّيْلِ يَنْزِلُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ إِلَى السَّمَاءِ الدُّنْيَا، فَيَقُولُ: لَا اَسْاَلُ عَنْ عِبَادِي غَيْرِي، مَنْ ذَا الَّذِي يَسْتَغْفِرُنِي اَغْفِرُ لَهُ؟ مَنْ ذَا الَّذِي يَدْعُونِي اَسْتَجِيبُ لَهُ؟ مَنْ ذَا الَّذِي يَسْاَلُنِي اُعْطِيهِ؟ حَتّٰى يَنْفَجِرَ الصُّبْحُ"

حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى السَّاجِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، عَنْ هِلَالِ بْنِ اَبِي مَيْمُونَةَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ رِفَاعَةَ بْنِ عَرَابَةَ ـ قَالَ اَبُو مُوسَى: هٰكَذَا قَالَ مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ وَهُوَ ابْنُ عَرَابَةَ ـ اَنَّهُ حَدَّثَهُ قَالَ: اَقْبَلْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى إِذَا كُنَّا بِالْكَدِيدِ ـ اَوْ قَالَ بِقُدَيْدٍ ـ جَعَلَ رِجَالٌ مِنَّا يَسْتَاْذِنُونَ إِلَى اَهَالِيهِمْ، فَجَعَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَاْذَنُ لَهُمْ، ثُمَّ ذَكَرَ نَحْوَهُ

حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخٍ، ثنا اَبُو اُمَيَّةَ الْحَبَطِيُّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، عَنْ هِلَالِ بْنِ اَبِي مَيْمُونَةَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ رِفَاعَةَ بْنِ عَرَابَةَ، قَالَ: اَقْبَلْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى إِذَا كُنَّا بِالْكَدِيدِ، ثُمَّ ذَكَرَ نَحْوَهُ

✧✧ اور فرمایا جب رات کا آدھا حصہ یا رات کا ایک تہائی حصہ گزر جاتا ہے تو اللہ تعالیٰ آسمان دنیا کی جانب نازل ہوتا ہے اور فرماتا ہے میں اپنے بندوں سے اپنے سوا کچھ نہیں مانگتا کون ہے وہ شخص جو مجھ سے مغرت مانگے میں اس کی مغفرت کر دوں کون ہے وہ شخص جو مجھ سے دعا مانگے میں اس کی دعا کو قبول کروں کون ہے وہ شخص جو مجھ سے کچھ مانگے میں اس عطا کروں (یہ آوازیں مسلسل آتی رہتی ہیں یہاں تک کہ فجر طلوع ہو جاتی ہے۔

Marfat.com

حضرت رفاعہ بن عرابہ رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: ہم رسول اکرم ﷺ کے ہمراہ آئے، جب ہم مقام ''کدید'' یا ''قدید'' پر پہنچے تو کچھ لوگ ہم میں سے اپنے گھر جانے کی اجازتیں مانگنے لگ گئے، رسول اکرم ﷺ ان کو اجازت دینے لگے، اس کے بعد سابقہ حدیث کی مانند حدیث بیان کی ہے۔

مذکورہ اسناد کے ہمراہ حضرت رفاعہ بن عرابہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم رسول اکرم ﷺ کے ہمراہ آئے جب ہم مقام ''کدید'' میں پہنچے اس کے بعد سابقہ حدیث کی مانند حدیث بیان کی۔

رِفَاعَةُ بْنُ اَوْسٍ الْاَنْصَارِيُّ، اسْتُشْهِدَ يَوْمَ اُحُدٍ

رفاعہ بن اوس انصاری رضی اللہ عنہ آپ جنگِ احد میں شہید ہوئے۔

☼ حضرت رفاعہ بن اوس بن زعور بن عبدالاشہل رضی اللہ عنہ غزوہ احد میں شہید ہوئے ☼

4431 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ، فِي تَسْمِيَةِ مَنِ اسْتُشْهِدَ يَوْمَ اُحُدٍ مِنَ الْاَنْصَارِ، رِفَاعَةُ بْنُ اَوْسِ بْنِ زَعُورِ بْنِ عَبْدِ الْاَشْهَلِ

✧✧ حضرت عروہ رحمۃ اللہ علیہ نے انصار میں سے غزوہ احد میں شہادت پانے والوں میں ''رفاعہ بن اوس بن زعور بن عبدالاشہل'' کا ذکر کیا ہے۔

رِفَاعَةُ بْنُ زَيْدٍ الْجُذَامِيُّ

حضرت رفاعہ بن زید جذامی رضی اللہ عنہ

☼ حضرت رفاعہ بن زید رضی اللہ عنہ کی تبلیغ پر ان کا پورا قبیلہ اسلام لے آیا ☼

4432 - حَدَّثَنَا اَبُو شُعَيْبٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا اَبُو جَعْفَرٍ النُّفَيْلِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، قَالَ: قَدِمَ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي هُدْنَةِ الْحُدَيْبِيَةِ رِفَاعَةُ بْنُ زَيْدٍ الْجُذَامِيُّ، فَاَهْدَى لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غُلَامًا، وَاَسْلَمَ فَحَسُنَ اِسْلَامُهُ، وَكَتَبَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى قَوْمِهِ كِتَابًا فِيهِ: بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ هٰذَا كِتَابٌ مِنْ مُحَمَّدٍ رَسُولِ اللّٰهِ لِرِفَاعَةَ بْنِ زَيْدٍ اِنِّي بَعَثْتُهُ اِلَى قَوْمِهِ عَامَّةً، وَمَنْ دَخَلَ فِيهِمْ، يَدْعُوهُمْ اِلَى اللّٰهِ وَاِلَى رَسُولِهِ، فَمَنْ اَقْبَلَ فَفِي حِزْبِ اللّٰهِ وَرَسُولِهِ، وَمَنْ اَدْبَرَ فَلَهُ اَمَانُ شَهْرَيْنِ فَلَمَّا قَدِمَ رِفَاعَةُ اِلَى قَوْمِهِ اَجَابُوا وَاَسْلَمُوا

4431- المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضي الله عنهم' ذكر عبد الله بن جحش الأسدي رضي الله عنه - حديث: 6718 معرفة الصحابة لأبي نعيم الأصبهاني - حرف الألف' باب من اسمه إياس - وإياس بن أوس الأنصاري' حديث: 897

4432- معرفة الصحابة لأبي نعيم الأصبهاني - باب الراء' باب من اسمه رفاعة - رفاعة بن زيد الجذامي' حديث: 2419

Marfat.com

✧✧ حضرت محمد بن اسحاق رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم ﷺ کی بارگاہ میں صلح حدیبیہ کے موقع پر حضرت رفاعہ بن زید جزامی رضی اللہ عنہ آئے، رسول اکرم ﷺ کو ایک غلام تحفہ دیا اور اسلام لے آئے اور بہت احسن انداز میں اسلام لائے، رسول اکرم ﷺ نے ان کے لئے ان کی قوم کی طرف ایک خط لکھا جس کی تحریر یہ تھی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

یہ محمد رسول اللہ ﷺ کی طرف سے رفاعہ بن زید کی جانب خط ہے کہ بے شک میں نے اس کو اس کی تمام قوم کی جانب بھیجا ہے، جو شخص ان میں داخل ہوگا وہ ان کو اللہ اور اس کے رسول کی جانب بلائے جس نے اس کو قبول کرلیا وہ اللہ اور اس کے رسول کی جماعت میں شامل ہوگیا اور جو شخص پیٹھ پھیر لے، اس کو دو مہینے کیلئے امان ہے۔ جب حضرت رفاعہ اپنی قوم کی جانب آئے تو ان سب نے آپ کی بات کو قبول کیا اور اسلام لے آئے۔

رِفَاعَةُ بْنُ قَرَظَةَ الْقَرَظِيُّ

حضرت رفاعہ بن قرظہ القرظی رضی اللہ عنہ

☼سورۃ القصص کی آیت نمبر ۵۱ جن دس لوگوں کے بارے نازل ہوئی، ان میں رفاعہ بن قرظہ بھی تھے☼

4433 ۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ السَّامِيُّ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ جَعْدَةَ، عَنْ رِفَاعَةَ الْقَرَظِيِّ، قَالَ: نَزَلَتْ هٰذِهِ الْاٰيَةُ فِي عَشَرَةِ رَهْطٍ اَنَا اَحَدُهُمْ (وَلَقَدْ وَصَّلْنَا لَهُمُ الْقَوْلَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ) (القصص:51)

✧✧ حضرت رفاعہ قرظی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: یہ آیت دس افراد کے بارے نازل ہوئی ان میں سے ایک ''میں'' بھی تھا:
وَلَقَدْ وَصَّلْنَا لَهُمُ الْقَوْلَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ (القصص:51)
''اور بیشک ہم نے ان کے لئے بات مسلسل اتاری کہ وہ دھیان کریں''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

☼سورۃ القصص کی آیت نمبر ۵۱ میں حضرت رفاعہ بن قرظہ بھی شامل ہیں☼

4434 ۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا الْاَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ شَاذَانُ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ جَعْدَةَ، اَنَّ رِفَاعَةَ بْنَ قَرَظَةَ، قَالَ: نَزَلَتْ هٰذِهِ الْاٰيَةُ فِي عَشَرَةٍ اَنَا اَحَدُهُمْ
(وَلَقَدْ وَصَّلْنَا لَهُمُ الْقَوْلَ) (القصص:51) اِلَى آخِرِ الْاٰيَةِ

✧✧ حضرت رفاعہ بن قرظہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ یہ آیت دس افراد کے بارے میں نازل ہوئی ان میں سے ایک میں بھی تھا:
وَلَقَدْ وَصَّلْنَا لَهُمُ الْقَوْلَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ (القصص:51)

Marfat.com

''اور بیشک ہم نے ان کے لئے بات مسلسل اتاری کہ وہ دھیان کریں''۔

(ترجمہ کنزالایمان،امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

رِفَاعَةُ بْنُ سَمَوْاَلٍ الْقَرَظِيُّ

حضرت رفاعہ بن سموال قرظی رضی اللہ عنہ

حضرت رفاعہ بن سموال رضی اللہ عنہ کی احادیث درج ذیل اسناد کے ہمراہ مروی ہیں

۔ حَـدَّثَـنَـا عَـلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا الْقَعْنَبِيُّ، عَنْ مَالِكِ بْنِ اَنَسٍ، عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ اَبِيهِ

Marfat.com

مَنِ اسْمُهُ رَبِيعَةُ

ان صحابہ کرام کا ذکر جن کا اسم گرامی ربیعہ ہے

رَبِيعَةُ بْنُ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ بْنِ هَاشِمٍ

يُكْنَى اَبَا اَرْوَى وَاُمُّ رَبِيعَةَ، وَاُمُّ اَخِيهِ اَبِي سُفْيَانَ بْنِ الْحَارِثِ وَاحِدَةٌ، وَهِيَ عَزَّةُ بِنْتُ قَيْسِ بْنِ طَرِيفٍ مِنْ وَلَدِ الْحَارِثِ بْنِ فِهْرٍ تُوُفِّيَ سَنَةَ ثَلَاثٍ وَعِشْرِينَ، وَمَاتَ نَوْفَلُ بْنُ الْحَارِثِ وَيُكْنَى اَبَا الْحَارِثِ بِالْمَدِينَةِ سَنَةَ خَمْسَ عَشْرَةَ، وَهُوَ اَخُوهُ لِاَبِيهِ وَاُمِّهِ كُلُّهُمْ اُخْوَةٌ لِاَبٍ وَاُمُّ رَبِيعَةَ وَاَبُو سُفْيَانَ وَنَوْفَلٌ

حضرت ربیعہ بن حارث بن عبدالمطلب بن ہاشم رضی اللہ عنہ

آپ کی کنیت ''ابواروی'' ہے۔ حضرت ربیعہ کی والدہ اوران کے بھائی ابوسفیان بن حارث کی والدہ ایک ہی ہیں اور وہ ہیں ''عزیٰ بنت قیس بن طریف'' یہ حارث بن فہر کی اولاد میں سے ہیں۔ حضرت ربیعہ بن حارث کا انتقال سن ۲۳ ہجری کو ہوا اس سے پہلے نوفل بن حارث فوت ہو چکے تھے۔ ان کی کنیت ''ابوالحارث'' تھی۔ ان کا وصال مدینہ منورہ کے اندر ۱۵ ہجری کو ہوا یہ ان کے سگے بھائی تھے اور سب کے سب سگے بھائی تھے اور ربیعہ کی والدہ اور ابوسفیان اور نوفل۔

☼ شادی کروانے صحابہ کرام کی بارگاہ مصطفیٰ میں درخواست ☼

4435 - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ كَامِلٍ الْمِصْرِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي يُونُسُ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، اَخْبَرَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحَارِثِ بْنِ نَوْفَلٍ، اَنَّ عَبْدَ الْمُطَّلِبِ بْنَ رَبِيعَةَ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ، اَخْبَرَهُ اَنَّ اَبَاهُ رَبِيعَةَ بْنُ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ، وَعَبَّاسَ بْنَ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ قَالَا لِعَبْدِ الْمُطَّلِبِ بْنِ رَبِيعَةَ، وَالْفَضْلِ بْنِ عَبَّاسٍ: ائْتِيَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُولَا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَدْ بَلَغْنَا مَا تَرَى مِنَ السِّنِّ، فَاَحْبَبْنَا اَنْ نَتَزَوَّجَ وَاَنْتَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ اَبَرُّ النَّاسِ وَاَوْصَلُهُمْ، وَلَيْسَ عِنْدَ اَبَوَيْنَا مَا يُصْدِقَانِ عَنَّا، فَاسْتَعْمِلْنَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ عَلَى الصَّدَقَاتِ، فَلْنُؤَدِّ اِلَيْكَ مَا يُؤَدِّي الْعُمَّالُ، وَلْنُصِبْ مَا كَانَ فِيهَا مِنْ مَرْفَقٍ، قَالَ: فَاَتَى عَلِيُّ بْنُ اَبِي طَالِبٍ وَنَحْنُ عَلَى تِلْكَ الْحَالِ، فَقَالَ لَنَا: لَا وَاللّٰهِ لَا يَسْتَعْمِلُ مِنْكُمْ اَحَدًا عَلَى الصَّدَقَةِ، فَقَالَ لَهُ رَبِيعَةُ بْنُ الْحَارِثِ: هٰذَا مِنْ حَسَدِكَ وَبَغْيِكَ، وَقَدْ نِلْتَ صِهْرَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمْ نَحْسُدْكَ عَلَيْهِ، فَاَلْقَى عَلِيٌّ رِدَاءَهُ ثُمَّ اضْطَجَعَ عَلَيْهِ، ثُمَّ قَالَ: اَنَا اَبُو الْحَسَنِ الْيَوْمَ، وَاللّٰهِ لَا اَدِيمُ مَقَامِي هٰذَا حَتّٰى يَرْجِعَ اِلَيْكُمَا

4435- صحيح مسلم - كتاب الزكاة' باب ترك استعمال آل النبي على الصدقة - حديث:1849 سنن أبي داؤد - كتاب الخراج والإمارة والفيء' باب في بيان مواضع قسم الخمس - حديث:2608

Marfat.com

ابناكما بجواب ما بعثتما به الى رسول الله صلى الله عليه وسلم، قال عبد المطلب: فانطلقت انا والفضل حتى نوافق صلاة الظهر قد قامت، فصلينا مع الناس، ثم اسرعت انا والفضل الى باب حجرة رسول الله صلى الله عليه وسلم، وهو يومئذ عند زينب بنت جحش، فقمنا بالباب حتى اتى رسول الله صلى الله عليه وسلم، فاخذ باذني واذن الفضل، فقال: اخرجا ما تصرران ثم دخل فاذن لي وللفضل فدخلنا، فتواكلنا الكلام قليلا، ثم كلمته او كلمه الفضل . قد شك في ذلك عبد الله . فكلمناه بالذي امرنا به ابوانا، فسكت رسول الله صلى الله عليه وسلم ثم رفع بصره قبل سقف البيت حتى طال علينا انه لا يرجع الينا شيئا، وحتى راينا زينب تلمع من وراء الحجاب بيدها تريد ان لا نعجل، وان رسول الله صلى الله عليه وسلم في امرنا، ثم خفض رسول الله صلى الله عليه وسلم راسه، فقال لنا: ان هذه الصدقة انما هي اوساخ الناس وانها لا تحل لمحمد ولا لآل محمد، ادعوا لي نوفل بن الحارث فدعي له نوفل بن الحارث فقال: يا نوفل انكح عبد المطلب قال: فانكحني نوفل، ثم قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ادعوا لي محمية بن جزء وهو رجل من بني زبيد كان رسول الله صلى الله عليه وسلم استعمله على الاخماس، فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم لمحمية: انكح الفضل فانكحه، ثم قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: قم فاصدق عنهما من الخمس كذا وكذا لم يسمعه عبد الله بن الحارث

حدثنا محمد بن هشام المستملي، ثنا علي بن المديني، ثنا يعقوب بن ابراهيم، حدثني ابي، عن صالح بن كيسان، عن ابن شهاب، عن عبيد الله بن عبد الله بن الحارث، ان عبد المطلب بن ربيعة، اخبره قال: اجتمع ربيعة بن الحارث والعباس بن عبد المطلب، فذكر نحو حديث يونس بطول.

حدثنا موسى بن هارون، ثنا ازهر بن مروان الرقاشي، ثنا عبد الاعلى، عن محمد بن اسحاق، عن الزهري، عن محمد بن عبد الله بن نوفل، عن عبد المطلب بن ربيعة، قال: اجتمع ربيعة بن الحارث والعباس بن عبد المطلب، فذكر مثل حديث يونس، وروى الزهري هذا الحديث عن ثلاثة اخوة: عن عبد الله، وعبيد الله، ومحمد، وهم بنو عبد الله بن الحارث بن نوفل

✧✧ حضرت عبدالمطلب بن ربیعہ بن حارث بن عبدالمطلب بیان کرتے ہیں' ان کے والد حضرت ربیعہ بن حارث بن عبدالمطلب اور عباس بن عبدالمطلب بن ربیعہ اور فضل بن عباس سے کہا: آپ دونوں رسول اکرم ﷺ کے پاس جائیں اور عرض کریں: یارسول اللہ ﷺ جیسا کہ آپ دیکھ رہے کہ ہماری عمر کافی ہو چکی ہے ہم چاہتے ہیں کہ ہم شادی کر لیں، یارسول اللہ ﷺ آپ سب سے زیادہ نیکی کرنے والے اور سب سے زیادہ صلہ رحمی کرنے والے ہیں، ہمارے ماں باپ کے پاس ہمارا حق مہر دینے کے لئے کچھ نہیں ہے، یارسول اللہ ﷺ آپ ہمیں صدقات پر نوکری دے دیجئے ہم بھی آپ کو وہ ادا کرتے رہے گے جو عمال ادا کرتے تھے۔ تا کہ ہمیں ان صدقات میں سے کچھ نفع حاصل ہو۔ راوی کہتے ہیں: حضرت علی ابن ابی طالب آگئے اور ہم اسی

Marfat.com

کیفیت میں موجود تھے۔ انہوں نے ہم سے کہا: نہیں اللہ کی قسم تم میں سے کسی کو صدقہ پر ملازم نہیں رکھا جاسکتا۔ حضرت ربیعہ بن حارث نے ان سے کہا: یہ آپ کے حسد اور آپ کے بغض کی وجہ سے ہے۔ آپ کو حضور ﷺ کی دامادی کا شرف حاصل ہے ناں۔ ہم آپ سے حسد نہیں کرتے۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اپنی چادر پھینکی اور اس کے اوپر لیٹ گئے پھر فرمایا: میں آج ابوالحسن ہوں اور اللہ کی قسم میں اسی جگہ پر لیٹا ہوا ہوں یہاں تک کہ تمہارے پاس تمہارے دونوں بیٹے اس چیز کا جواب لے کر آئیں جو تم نے رسول اکرم ﷺ کی جانب پیغام بھیجا ہے اس کا جواب لے کر آجائیں۔ عبدالمطلب کہتے ہیں: میں اور فضل روانہ ہوئے اور جب ہم وہاں پہنچے تو ظہر کی نماز شروع ہو چکی تھی، ہم نے لوگوں کے ہمراہ نماز پڑھی، پھر میں اور فضل جلدی جلدی رسول اکرم ﷺ کے حجرہ کے دروازے کے پاس آگئے، رسول اکرم ﷺ اس دن حضرت زینب بنت جحش کے پاس تھے، ہم دروازے پر کھڑے ہو گئے، رسول اکرم ﷺ تشریف لائے، آپ ﷺ نے میرے اور فضل کے کان کو پکڑ لیا اور فرمایا: تمہارے دل میں جو بات ہے اس کو نکال دو۔ پھر رسول اکرم ﷺ اندر چلے گئے، میرے لئے اور فضل کے لئے اجازت دی، ہم داخل ہوئے تو کچھ دیر ہم خاموش رہے پھر میں نے یا فضل نے کچھ حضور ﷺ سے گفتگو کی، اس میں حضرت عبداللہ کو شک ہے۔ ہم نے رسول اکرم ﷺ کے سامنے وہ مسئلہ رکھا جو ہمارے والدین نے ہمیں کہا تھا۔ رسول اکرم ﷺ خاموش ہو گئے، پھر اپنی نگاہوں کو گھر کی چھت کی جانب اٹھایا اور کافی دیر تک دیکھتے رہے اور ہمیں کسی چیز کا جواب نہیں دیا، ہم نے دیکھا کہ سیدہ زینب پردے کے پیچھے سے ہمیں یہ اشارے کر رہی تھیں کہ ہم جلدی نہ کریں اور رسول اکرم ﷺ ہمارے ہی معاملے میں تھے پھر رسول اکرم ﷺ نے اپنا سر جھکایا اور ہمیں فرمایا: بے شک یہ صدقہ یہ لوگوں کی میل ہوتی ہے، یہ محمد اور آلِ محمد کے لئے حلال نہیں ہے۔ نوفل بن حارث کو میرے پاس بلاؤ، نوفل بن حارث کو رسول اکرم ﷺ کے پاس بلایا گیا، حضور ﷺ نے فرمایا: اے نوفل! عبدالمطلب کی شادی کر دو۔ آپ فرماتے ہیں: حضرت نوفل نے میرا نکاح کر دیا۔ پھر رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: میرے پاس محمیہ بن جزء کو بلاؤ، یہ بنی زبید کا ایک آدمی تھا، اور رسول اکرم ﷺ نے اس کو خمس جمع کرنے پر ملازم رکھا تھا۔ رسول اکرم ﷺ نے محمیہ سے کہا: فضل کا نکاح کر دو۔ انہوں نے فضل کا نکاح کر دیا۔ پھر رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: اٹھو اور ان کی طرف سے خمس کے مال میں سے اتنا اتنا حق مہر دے دو۔ اس کو عبداللہ بن حارث نے نہیں سنا۔

حضرت عبیداللہ بن عبداللہ بن حارث رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت عبدالمطلب بن ربیعہ رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں کہ ربیعہ بن حارث اور عباس بن عبدالمطلب جمع ہوئے۔ اس کے بعد سابقہ حدیث کی طرح تفصیلی حدیث بیان کی۔

حضرت عبدالمطلب بن ربیعہ رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' ربیعہ بن حارث اور عباس بن عبدالمطلب جمع ہوئے پھر اس کے بعد یونس کی حدیث کی مثل حدیث روایت کی ہے۔ اور زہری نے یہ حدیث تین بھائیوں عبیداللہ، عبداللہ اور محمد سے روایت کی ہے اور یہ تینوں عبداللہ بن حارث بن نوفل کے بیٹے ہیں۔

Marfat.com

رَبِيعَةُ بْنُ كَعْبٍ الْاَسْلَمِيُّ يُكْنَى اَبَا فِرَاسٍ

ربیعہ بن کعب اسلمی رضی اللہ عنہ ان کی کنیت ابوفراس ہے۔

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم رات کو اٹھ کر نماز پڑھتے تو مختصر دعائیں بھی مانگا کرتے تھے

4436 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ كَعْبٍ الْاَسْلَمِيِّ، قَالَ: كُنْتُ اَنَامُ فِي حُجْرَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكُنْتُ اَسْمَعُهُ اِذَا قَامَ مِنَ اللَّيْلِ يُصَلِّي يَقُولُ: الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ الْهَوِيَّ، ثُمَّ يَقُولُ: سُبْحَانَ رَبِّي الْعَظِيمِ وَبِحَمْدِهِ الْهَوِيَ قُلْتُ: مَا الْهَوِيُّ، فَقَالَ: يَدْعُو سَاعَةً

حضرت ربیعہ بن کعب اسلمی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حجرہ میں سویا کرتا تھا اور جب رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم رات کو اٹھ کر قیام کرتے، نماز پڑھتے، میں سن رہا ہوتا تھا، آپ فرمارہے تھے الحمدلله رب العالمين "ہوی" پھر کہتے سبحان ربی العظیم وبحمده "ہوی"۔ میں نے کہا: "ہوی" کا کیا مطلب ہے؟ فرمایا: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ایک لمحے کے لئے دعا مانگتے۔

صحابی نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے جنت میں آپ کا پڑوس مانگا

4437 - حَدَّثَنَا اَبُو شُعَيْبٍ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحَسَنِ الْحَرَّانِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَابْلُتِّيُّ، ثنا الْاَوْزَاعِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ اَبِي كَثِيرٍ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ كَعْبٍ، قَالَ: كُنْتُ اَبِيتُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاٰتِيهِ بِوَضُوئِهِ وَحَاجَتِهِ، فَكَانَ يَقُومُ مِنَ اللَّيْلِ فَيَقُولُ: سُبْحَانَ رَبِّي وَبِحَمْدِهِ، سُبْحَانَ رَبِّي وَبِحَمْدِهِ الْهَوِيَّ سُبْحَانَ رَبِّ الْعَالَمِينَ سُبْحَانَ رَبِّ الْعَالَمِينَ الْهَوِيَّ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هَلْ لَكَ حَاجَةٌ؟ قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ مُرَافَقَتُكَ فِي الْجَنَّةِ، قَالَ: فَاَعِنِّي عَلَى نَفْسِكَ بِكَثْرَةِ السُّجُودِ

حضرت ربیعہ بن کعب رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ رات گزارا کرتا تھا، میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے وضو اور قضائے حاجت کے لئے پانی لایا کرتا تھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم رات کو اٹھتے اور

سُبْحَانَ رَبِّي وَبِحَمْدِهِ، سُبْحَانَ رَبِّي وَبِحَمْدِهِ

پڑھتے اور دعا مانگتے

سُبْحَانَ رَبِّ الْعَالَمِينَ سُبْحَانَ رَبِّ الْعَالَمِينَ

4436- صحیح مسلم - کتاب الصلاۃ باب فضل السجود والحث علیہ - حدیث:783 سنن أبی داؤد - کتاب الصلاۃ أبواب قیام اللیل - باب وقت قیام النبی صلی اللہ علیہ وسلم من اللیل حدیث:1138

4437- صحیح مسلم - کتاب الصلاۃ باب فضل السجود والحث علیہ - حدیث:783 سنن أبی داؤد - کتاب الصلاۃ أبواب قیام اللیل - باب وقت قیام النبی صلی اللہ علیہ وسلم من اللیل حدیث:1138

Marfat.com

پڑھتے اور دعا مانگتے۔ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: کیا تجھے کوئی حاجت ہے؟ میں نے کہا: یارسول اللہ ﷺ میں آپ کے ہمراہ جنت میں رہنا چاہتا ہوں آپ ﷺ نے فرمایا: تو پھر کثرتِ سجود کے ساتھ تو اپنی ذات پر میری مدد کر۔

☼رات کے وقت دعا مانگنے کا رسول اکرم ﷺ کا انداز☼

4438 - حَدَّثَنَا اَبُوْ مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ نُصَيْرٍ، ثنا هِشَامُ الدَّسْتُوَائِيُّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيْرٍ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ كَعْبٍ الْاَسْلَمِيِّ، قَالَ: كُنْتُ اَبِيتُ عِنْدَ بَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَكُنْتُ اَسْمَعُهُ الْهَوِيَّ مِنَ اللَّيْلِ يَقُوْلُ: اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَكُنْتُ اَسْمَعُهُ الْهَوِيَّ مِنَ اللَّيْلِ يَقُوْلُ: سُبْحَانَ رَبِّي وَبِحَمْدِهِ

حَدَّثَنَا اَبُوْ مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ نُصَيْرٍ، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيْرٍ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ كَعْبٍ الْاَسْلَمِيِّ، عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

✧✧ حضرت ربیعہ بن کعب اسلمی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں رسول اکرم ﷺ کے دروازے پر رات گزارا کرتا تھا، میں رات کے وقت رسول اکرم ﷺ کی دعائیں سنا کرتا تھا۔ آپ فرماتے ''الحمد للہ رب العالمین'' میں رسول اکرم ﷺ کو رات کے وقت دعا مانگتے سنا کرتا تھا، آپ فرماتے ''سبحان ربی وبحمدہ''

حضرت ربیعہ بن کعب اسلمی رسول اکرم ﷺ سے روایت کرتے ہیں (پھر مذکورہ حدیث کی مانند حدیث بیان کی)

☼رسول اکرم ﷺ کے رات کے وقت دعا مانگنے کا انداز☼

4439 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدَةَ الْمِصِّيصِيُّ، ثنا اَبُوْ تَوْبَةَ الرَّبِيعُ بْنُ نَافِعٍ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ بِشْرٍ الْحَرِيرِيُّ، قَالَا: ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ سَلَّامٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيْرٍ، حَدَّثَنِي اَبُوْ سَلَمَةَ، اَنَّ رَبِيعَةَ بْنَ كَعْبٍ، اَخْبَرَهُ اَنَّهُ كَانَ يَبِيتُ عِنْدَ بَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَكَانَ يَسْمَعُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مِنَ اللَّيْلِ: سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ الْهَوِيَّ، ثُمَّ يَقُوْلُ: سُبْحَانَ رَبِّي وَبِحَمْدِهِ نَحْوَ ذٰلِكَ

✧✧ حضرت ربیعہ بن کعب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: وہ رسول اکرم ﷺ کے دروازے کے پاس رات گزرا کرتے تھے رسول اکرم ﷺ رات کے وقت اٹھ کر جو دعائیں مانگتے تھے وہ سنا کرتے تھے حضور ﷺ

سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ

4438-صحیح مسلم - کتاب الصلاۃ باب فضل السجود والحث علیہ - حدیث:783سنن أبی داؤد - کتاب الصلاۃ أبواب قیام اللیل - باب وقت قیام النبی صلی اللہ علیہ وسلم من اللیل حدیث:1138

4439-صحیح مسلم - کتاب الصلاۃ باب فضل السجود والحث علیہ - حدیث:783سنن أبی داؤد - کتاب الصلاۃ أبواب قیام اللیل - باب وقت قیام النبی صلی اللہ علیہ وسلم من اللیل حدیث:1138

Marfat.com

پڑھتے، پھر دعا مانگتے، پھر آپ

سُبْحَانَ رَبِّى وَبِحَمْدِهِ

پڑھتے اور دعا مانگتے۔ اسی طرح۔

رسول اکرم ﷺ رات کو اللہ تعالیٰ کی حمد بھی کرتے اور دعائیں بھی مانگتے تھے

4440 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، ثنا آدَمُ، ثنا شَيْبَانُ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِى كَثِيرٍ، عَنْ اَبِى سَلَمَةَ، عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ كَعْبٍ الْاَسْلَمِيِّ، قَالَ: كُنْتُ اَبِيتُ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكُنْتُ اَسْمَعُهُ الْهَوِيَّ مِنَ اللَّيْلِ يَقُوْلُ: اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ، ثُمَّ يَقُوْلُ: سُبْحَانَ رَبِّى وَبِحَمْدِهِ الْهَوِى

✧✧ حضرت ربیعہ بن کعب اسلمی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں رسول اکرم ﷺ کے پاس رات گزارا کرتا تھا، میں حضور ﷺ کی رات کی دعائیں سنا کرتا تھا، آپ فرمایا کرتے تھے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

پھر دعا مانگتے، پھر یہ پڑھتے

سُبْحَانَ رَبِّى وَبِحَمْدِهِ

پھر دعا مانگتے۔

رسول اکرم ﷺ رات کے وقت اللہ تعالیٰ کی حمد بھی کرتے اور دعائیں بھی مانگتے

4441 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا عَبْدُ الْوَارِثِ، عَنْ حُسَيْنٍ الْمُعَلِّمِ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِى كَثِيرٍ اَنَّ اَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، اَخْبَرَهُ اَنَّهُ سَمِعَ رَبِيعَةَ بْنَ كَعْبٍ، يَقُوْلُ: بِتُّ عِنْدَ بَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَمِعْتُهُ يَقُوْلُ اِذَا قَامَ مِنَ اللَّيْلِ: سُبْحَانَ رَبِّ الْعَالَمِينَ الْهَوِيَّ "ثُمَّ يَقُوْلُ: سُبْحَانَ رَبِّى وَبِحَمْدِهِ الْهَوِيَّ

✧✧ حضرت ربیعہ بن کعب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے رسول اکرم ﷺ کے دروازے کے پاس رات گزاری، میں نے رسول اکرم ﷺ کو سنا جب آپ رات کے وقت اٹھتے تو کہتے:

سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

پھر آپ دعا مانگتے، پھر یہ پڑھتے

4440-صحيح مسلم - كتاب الصلاة' باب فضل السجود والحث عليه - حديث:783سنن أبى داؤد - كتاب الصلاة' أبواب قيام الليل - باب وقت قيام النبى صلى الله عليه وسلم من الليل' حديث:1138

4441-صحيح مسلم - كتاب الصلاة' باب فضل السجود والحث عليه - حديث:783سنن أبى داؤد - كتاب الصلاة' أبواب قيام الليل - باب وقت قيام النبى صلى الله عليه وسلم من الليل' حديث:1138

Marfat.com

سُبْحَانَ رَبِّیَ وَبِحَمْدِهٖ

پھر دعا مانگتے۔

☼ حضرت ربیعہ اسلمی رضی اللہ عنہ نے رسول اکرم ﷺ سے جنت مانگی ☼

4442 ۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ وَاقِدٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَطَاءٍ، عَنْ نُعَيْمٍ الْمُجْمِرِ، عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ كَعْبٍ، قَالَ: كُنْتُ اَخْدُمُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَارِي فَاِذَا كَانَ اللَّيْلُ اَوَيْتُ اِلٰى بَابِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبِتُّ عِنْدَهُ، فَلَا اَزَالُ اَسْمَعُهُ يَقُولُ: سُبْحَانَ اللّٰهِ سُبْحَانَ رَبِّي حَتّٰى اَمَلَّ اَوْ تَغْلِبَنِي عَيْنِي فَاَنَامُ، فَقَالَ ذَاتَ يَوْمٍ: يَا رَبِيعَةُ سَلْنِي فَاُعْطِيَكَ قُلْتُ: اَنْظِرْنِي حَتّٰى اَنْظُرَ، وَتَذَكَّرْتُ اَنَّ الدُّنْيَا فَانِيَةٌ مُنْقَطِعَةٌ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَسْاَلُكَ اَنْ تَدْعُوَ اللّٰهَ اَنْ يُجَنِّبَنِي مِنَ النَّارِ وَيُدْخِلَنِي الْجَنَّةَ، فَسَكَتَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ قَالَ: مَنْ اَمَرَكَ بِهٰذَا؟ قُلْتُ: مَا اَمَرَنِي بِهٖ اَحَدٌ، وَلٰكِنِّي عَلِمْتُ اَنَّ الدُّنْيَا مُنْقَطِعَةٌ فَانِيَةٌ وَاَنْتَ مِنَ اللّٰهِ بِالْمَكَانِ الَّذِي اَنْتَ بِهٖ اَحْبَبْتُ اَنْ تَدْعُوَ اللّٰهَ قَالَ: اِنِّي فَاعِلٌ، فَاَعِنِّي بِكَثْرَةِ السُّجُودِ

✧✧ حضرت ربیعہ بن کعب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں رسول اکرم ﷺ کی خدمت سارا دن کیا کرتا تھا، جب رات ہو جاتی تو میں آپ ﷺ کے دروازے پر آ جاتا اور رات وہیں پر گزارتا، ساری رات میں سنتا تھا، رسول اکرم ﷺ یہ فرماتے تھے:

سُبْحَانَ اللّٰهِ سُبْحَانَ رَبِّي

یہاں تک کہ مجھے ملال شروع ہو جاتا یا مجھے نیند کا غلبہ ہوتا تو میں سو جاتا۔ ایک دن کی بات ہے، حضور ﷺ نے فرمایا: ربیعہ مجھ سے مانگ، میں تجھے عطا کروں۔ میں نے عرض کیا: مجھے کچھ سوچنے کا موقع دیجئے۔ میں نے سوچا کہ دنیا تو فانی ہے یہ تو ختم ہو جائے گی، میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ ﷺ میں آپ سے سوال کرتا ہوں کہ آپ اللہ تعالیٰ سے دعا مانگیں کہ اللہ تعالیٰ مجھے دوزخ سے بچا دے اور جنت میں داخل کر دے۔ رسول اکرم ﷺ نے خاموشی اختیار کی پھر فرمایا: تجھے اس کا کس نے کہا؟ میں نے عرض کیا: کسی نے بھی مشورہ نہیں دیا، لیکن میں یہ جانتا ہوں کہ دنیا تو ختم ہو جائے گی، یہ فنا ہونے والی ہے اور اللہ تعالیٰ نے آپ کو وہ مقام عطا فرمایا ہے جو آپ کو محبوب ہے، آپ اللہ تعالیٰ سے دعا فرما دیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ٹھیک ہے میں ایسا کروں گا، لیکن کثرت سجود کے ساتھ تم میری مدد کرو۔

☼ ایک درخت کے استحقاق کے بارے میں حضرت ربیعہ اور ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہما کا ایمان افروز جھگڑا ☼

4443 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، ثنا اَسَدُ بْنُ مُوسٰى، ح وَحَدَّثَنَا يُوسُفُ الْقَاضِي، ثنا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ قَالَا: ثنا مُبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ، ثنا اَبُو عِمْرَانَ الْجَوْنِيُّ، عَنْ رَبِيعَةَ الْاَسْلَمِيِّ قَالَ: كُنْتُ اَخْدُمُ رَسُولَ اللّٰهِ

4442-صحيح مسلم - كتاب الصلاة' باب فضل السجود والحث عليه - حديث:783سنن أبى داود - كتاب الصلاة' أبواب قيام الليل - باب وقت قيام النبى صلى الله عليه وسلم من الليل' حديث:1138

Marfat.com

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاَعْطَانِي اَرْضًا، وَاَعْطَى اَبَا بَكْرٍ اَرْضًا، وَجَاءَ تِ الدُّنْيَا، فَاخْتَلَفْنَا فِيْ عِذْقِ نَخْلَةٍ، فَقَالَ اَبُوْ بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: هِيَ فِيْ حَدِّ اَرْضِي، وَقُلْتُ اَنَا: هِيَ فِيْ حَدِّي، وَكَانَ بَيْنِي وَبَيْنَ اَبِي بَكْرٍ كَلَامٌ، فَقَالَ لِي اَبُوْ بَكْرٍ كَلِمَةً كَرِهْتُهَا، وَنَدِمَ، فَقَالَ لِي: يَا رَبِيعَةُ رُدَّ عَلَيَّ مِثْلَهَا حَتّٰى يَكُونَ قِصَاصًا، قُلْتُ: لَا اَفْعَلُ، فَقَالَ اَبُوْ بَكْرٍ: لَتَقُولَنَّ اَوْ لَاَسْتَعْدِيَنَّ عَلَيْكَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قُلْتُ: مَا اَنَا بِفَاعِلٍ، قَالَ: وَرَفَضَ الْاَرْضَ، فَانْطَلَقَ اَبُوْ بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَانْطَلَقْتُ اَتْلُوهُ، فَجَاءَ اُنَاسٌ مِنْ اَسْلَمَ، فَقَالُوا: رَحِمَ اللّٰهُ اَبَا بَكْرٍ فِيْ اَيِّ شَيْءٍ يَسْتَعْدِي عَلَيْكَ رَسُوْلَ اللّٰهِ وَهُوَ الَّذِي قَالَ لَكَ مَا قَالَ؟ فَقُلْتُ: اَتَدْرُونَ مَنْ هٰذَا؟ هٰذَا اَبُوْ بَكْرٍ الصِّدِّيقُ، وَهُوَ ثَانِي اثْنَيْنِ، هُوَ ذُو شَيْبَةِ الْمُسْلِمِينَ فَاِيَّاكُمْ، يَلْتَفِتُ فَيَرَاكُمْ تَنْصُرُونِي عَلَيْهِ، فَيَغْضَبُ فَيَاْتِي رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَيَغْضَبُ لِغَضَبِهِ، فَيَغْضَبُ اللّٰهُ لِغَضَبِهِمَا، فَيَهْلِكُ رَبِيعَةُ، قَالُوا: فَمَا تَاْمُرُنَا؟ قَالَ: ارْجِعُوا، فَانْطَلَقَ اَبُوْ بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَتَبِعْتُهُ وَحْدِي، وَجَعَلْتُ اَتْلُوْا حَتّٰى اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَحَدَّثَهُ الْحَدِيثَ كَمَا كَانَ، فَرَفَعَ اِلَيَّ رَاْسَهُ فَقَالَ: يَا رَبِيعَةُ مَا لَكَ وَلِلصِّدِّيقِ؟ قُلْتُ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ كَانَ كَذَا وَكَانَ كَذَا: فَقَالَ لِي كَلِمَةً كَرِهْتُهَا، فَقَالَ لِي: قُلْ كَمَا قُلْتُ لَكَ حَتّٰى يَكُونَ قِصَاصًا، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَجَلْ فَلَا تَرُدَّ عَلَيْهِ، وَلٰكِنْ قُلْ غَفَرَ اللّٰهُ لَكَ يَا اَبَا بَكْرٍ غَفَرَ اللّٰهُ لَكَ يَا اَبَا بَكْرٍ قَالَ: فَوَلّٰى اَبُوْ بَكْرٍ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَهُوَ يَبْكِي

✧✧ حضرت ربیعہ اسلمی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت کیا کرتا تھا، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے کچھ زمین عطا فرمائی اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کو بھی کچھ زمین عطا فرمائی، پھر دنیا آ گئی، پھر ہمارا ایک کھجور کے باغ کے بارے میں اختلاف ہو گیا، حضرت ابوبکر نے کہا: وہ میری زمین کی حد میں ہے۔ میں نے کہا: وہ میری حد میں ہے۔ میرے اور حضرت ابوبکر کے درمیان کچھ کلام ہو گیا۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے کچھ گفتگو ایسی کر دی جو مجھے ناپسند تھی۔ حضرت ابوبکر اس پر نادم بھی ہو گئے پھر مجھے کہا: اے ربیعہ تو بھی مجھے اُسی طرح کہہ لے تاکہ قصاص ہو جائے۔ میں نے کہا: میں ایسا نہیں کروں گا۔ حضرت ابوبکر نے فرمایا: تو ایسا لازمی کرو ورنہ میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں تیری شکایت کروں گا۔ میں نے کہا: میں ایسا نہیں کروں گا۔ راوی کہتے ہیں: حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے زمین چھوڑی اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آئے اور میں بھی ان کے پیچھے آ گیا اور اسلم قبیلہ کے کچھ لوگ بھی آ گئے۔ انہوں نے کہا: ابوبکر پر اللہ تعالیٰ رحم کرے، وہ کس معاملے میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس تمہاری شکایت لے کر گئے ہیں، حالانکہ انہوں نے تم پر زیادتی کی ہے اور بہت کچھ کہا ہے۔ میں نے کہا: تم جانتے ہو یہ کون ہے، یہ ابوبکر صدیق ہیں، یہ ثانی اثنین ہے، یہ مسلمانوں کا ذوشیبہ (بزرگ شخصیت) ہے تم چپ ہو جاؤ۔ وہ متوجہ ہو جائیں گے اور تمہیں دیکھیں گے کہ تم میری مدد کر رہے ہو تو وہ اور بھی ناراض ہو جائیں گے، پھر وہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں جائیں گے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم ان کی ناراضگی کی وجہ سے غصے میں آئیں گے اور اللہ تعالیٰ ان دونوں کی ناراضگی کی وجہ سے ناراض ہو جائے گا تو ربیعہ ہلاک ہو جائے گا۔ اسلم قبیلہ کے لوگوں نے کہا: پھر آپ ہمیں کیا حکم دیتے ہیں؟ انہوں نے کہا: تم لوٹ کر چلے جاؤ۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ وہاں سے روانہ ہوئے اور رسول

Marfat.com

اکرم ﷺ کی بارگاہ میں آ گئے، میں اکیلا ہی ان کے پیچھے چلا آیا۔ میں مسلسل ان کے پیچھے آتا رہا حتیٰ کہ وہ رسول اکرم ﷺ کے پاس پہنچ گئے اور جو واقعہ ہوا تھا وہ رسول اکرم ﷺ کو سنایا تو رسول اکرم ﷺ نے اپنا سر مبارک میری جانب اٹھایا اور فرمایا: اے ربیعہ تجھے اور صدیق کو کیا ہوا ہے؟ میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ ﷺ یہ معاملہ ہوا ہے۔ انہوں نے مجھے کوئی بات ایسی کہہ دی تھی جو مجھے ناپسند تھی پھر مجھے یہ کہنے لگے: جیسا میں نے تمہیں کہا ہے تم بھی مجھے کہہ لو تا کہ قصاص ہو جائے۔ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: جی ہاں، تو اس کو جواب میں ایسا مت کہنا لیکن تم یہ کہہ دو: اے ابوبکر اللہ تعالیٰ تیری مغفرت فرمائے، اے ابوبکر اللہ تعالیٰ تیری مغفرت فرمائے۔ وہ کہتے ہیں: پھر حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ میری جانب لوٹ کر آئے اور وہ رو رہے تھے۔

☼رسول اکرم ﷺ کے صرف ایک پیغام پر حضرت ربیعہ کو معززین میں آسانی سے رشتہ مل گیا☼

4444 - حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي، ثنا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ، ثنا مُبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنْ أَبِي عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ، عَنْ رَبِيعَةَ الْأَسْلَمِيِّ قَالَ: كُنْتُ أَخْدُمُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَوْمًا: يَا رَبِيعَةُ أَلَا تَزَوَّجُ؟ فَقُلْتُ: وَاللهِ يَا رَسُولَ اللهِ لَخِدْمَتُكُمْ أَحَبُّ إِلَيَّ، قَالَ: ثُمَّ أَعَادَ عَلَيَّ بَعْدَ مَرَّةٍ أُخْرَى، فَقُلْتُ مِثْلَ ذَلِكَ قَالَ: فَقُلْتُ: وَاللهِ لَرَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْلَمُ بِمَا يُصْلِحُنِي مِنِّي، فَلَئِنْ قَالَ لِي مَرَّةً أُخْرَى لَأَقُولَنَّ: بَلَى يَا رَسُولَ اللهِ، فَقَالَ لِي: يَا رَبِيعَةُ أَلَا تَزَوَّجُ؟ قُلْتُ: بَلَى يَا رَسُولَ اللهِ، قَالَ لِي: ائْتِ فُلَانًا - لِرَجُلٍ مِنَ الْأَنْصَارِ - فَلْيُزَوِّجُوكَ ابْنَتَهُمْ فُلَانَةَ قَالَ: فَأَتَيْتُهُمْ فَقُلْتُ: إِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُكُمْ أَنْ تُزَوِّجُونِي، قَالُوا: مَرْحَبًا بِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَذْهَبُ رَسُولُ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا لِحَاجَتِهِ، قَالَ: فَزَوَّجُونِي، لَمْ يَسْأَلُونِي بَيِّنَةً، فَأَتَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا كَئِيبٌ، فَقَالَ لِي: مَا لَكَ يَا رَبِيعَةُ؟ قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللهِ، أَتَيْتُ قَوْمًا كِرَامًا، فَزَوَّجُونِي وَلَمْ يَسْأَلُونِي بَيِّنَةً، وَلَيْسَ عِنْدِي مَا أُصْدِقُ، فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اجْمَعُوا لَهُ وَزْنَ نَوَاةٍ مِنْ ذَهَبٍ، فَجَمَعُوا لِي وَزْنَ نَوَاتَيْنِ مِنْ ذَهَبٍ، فَأَتَيْتُهُمْ بِهِ، فَقَبِلُوا وَقَالُوا: كَثِيرٌ طَيِّبٌ، فَأَتَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا كَئِيبٌ فَقَالَ: مَا لَكَ يَا رَبِيعَةُ؟ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللهِ أَتَيْتُ قَوْمًا كِرَامًا، فَقَبِلُوا وَقَالُوا: كَثِيرٌ طَيِّبٌ، وَلَيْسَ عِنْدِي مَا أُولِمُ فَقَالَ: اجْمَعُوا لَهُ فِي ثَمَنِ كَبْشٍ، فَجَمَعُوا لِي فِي ثَمَنِ كَبْشٍ، وَأَرْسَلَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى أَهْلِهِ، فَأُتِيَ بِمِكْتَلٍ فِيهِ شَعِيرٌ، فَأَتَيْتُهُمْ بِهِ، فَقَالُوا: أَمَّا الْكَبْشُ فَاكْفُونَاهُ أَنْتُمْ، وَأَمَّا الشَّعِيرُ فَنَحْنُ نَكْفِيكُمُوهُ، قَالَ: فَفَعَلُوا ذَلِكَ وَأَصْبَحْتُ، فَدَعَوْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابَهُ

4443- المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب النكاح وأما حديث أبي عوانة - حديث: 2647 مسند أحمد بن حنبل - مسند المدنيين حديث ربيعة بن كعب الأسلمي - حديث: 16283

4444- المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب النكاح وأما حديث أبي عوانة - حديث: 2647 مسند أحمد بن حنبل - مسند المدنيين حديث ربيعة بن كعب الأسلمي - حديث: 16283

Marfat.com

✧✧ حضرت ربیعہ اسلمی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں رسول اکرم ﷺ کی خدمت کیا کرتا تھا، ایک دن آپ ﷺ نے فرمایا: ربیعہ کیا تو شادی نہیں کرے گا؟ میں نے عرض کی: اللہ کی قسم! یارسول اللہ ﷺ آپ کی خدمت کرنا مجھے زیادہ محبوب ہے۔ آپ فرماتے ہیں: حضور ﷺ نے کئی مرتبہ مجھے یہی فرمایا اور میں نے یہی جواب دیا۔ آپ فرماتے ہیں: میں نے عرض کیا: اللہ کی قسم! حضور ﷺ اس چیز کو زیادہ جانتے ہیں جو میرے لئے فائدہ مند ہے۔ اب اگر حضور ﷺ نے پھر کہہ دیا تو میں مان جاؤں گا۔ حضور ﷺ نے پھر کہا: اے ربیعہ! کیا تم شادی نہیں کرو گے؟ میں نے کہا: یارسول اللہ ﷺ کروں گا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: انصار کے فلاں شخص کے پاس چلے جاؤ تاکہ وہ اپنی فلاں بیٹی کے ساتھ تیری شادی کردے۔ حضرت ربیعہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں ان کے پاس آگیا اور میں نے کہا: رسول اکرم ﷺ تمہیں حکم دیتے ہیں کہ تم میری شادی کردو۔ انہوں نے کہا: اللہ کے رسول کے لئے خوش آمدید، رسول اللہ کے سفیر اپنا کام پوا کروا کے جائیں گے، انہوں نے میری شادی کردی۔ انہوں نے مجھ سے کوئی گواہی نہیں مانگی۔ میں رسول اکرم ﷺ کی بارگاہ میں آیا، میں بہت پریشان تھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ربیعہ کیا بات ہے؟ میں نے کہا: یارسول اللہ ﷺ میں بڑے باعزت لوگوں کے پاس گیا، انہوں نے میری شادی کردی اور مجھ سے کوئی گواہی بھی نہیں مانگی اور نہ ہی میرے پاس کوئی ایسی چیز تھی جو میں ان کو مہر کے طور پر دوں۔ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ان کے لئے ایک گٹھلی بھر وزن کے برابر سونا جمع کرو، لوگوں نے میرے لئے دو گٹھلیوں کے وزن کے برابر سونا جمع کرلیا۔ میں لے کر ان کے پاس آیا۔ انہوں نے قبول کرلیا اور کہنے لگے: یہ بہت ہے کافی ہے۔ میں رسول اکرم ﷺ کی بارگاہ میں پھر آیا، میں پھر پریشان تھا، رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: اے ربیعہ اب کیا ہوا؟ میں نے کہا: یارسول اللہ ﷺ! میں اتنے بڑے معززین کے پاس گیا ہوں، انہوں نے میری بات کو قبول کرلیا اور کہنے لگے: یہ بہت ہے اور عمدہ ہے۔ یارسول اللہ ﷺ اب میرے پاس ولیمہ کرنے کے لئے کچھ نہیں ہے۔ حضور ﷺ نے (صحابہ کرام سے فرمایا) اس کے لئے ایک مینڈھے کی قیمت جمع کرو۔ سب نے میرے لئے ایک مینڈھے کی قیمت جمع کردی اور رسول اکرم ﷺ نے اس کے اہل کی جانب بھیج دیا، گھر والوں کی جانب پیغام بھیجا تو کھجور کے پتوں سے بنا ہوا ایک ٹوکرا لایا گیا، جس کے اندر کچھ جو تھے، میں وہ ان کے پاس لے کر آگیا، انہوں نے کہا: مینڈھا تم نے ہمیں دیا ہے اور جو ہم تمہیں دیں گے۔ انہوں نے ایسا ہی کیا، پھر میں نے صبح کی تو رسول اکرم ﷺ اور آپ کے صحابہ کی دعوت کی۔

☼ حضرت ربیعہ فرماتے ہیں، میں نے رسول اکرم ﷺ کو موزوں پر مسح کرتے دیکھا ہے ☼

4445 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْاَزْدِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ الْاَسْلَمِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَامِرٍ الْاَسْلَمِيُّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ بَهْزٍ الْاَسْلَمِيِّ، عَنْ حَنْظَلَةَ بْنِ عَلِيٍّ الْاَسْلَمِيِّ، عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ كَعْبٍ الْاَسْلَمِيِّ قَالَ: رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْسَحُ عَلٰى خُفَّيْهِ

✧✧ حضرت ربیعہ بن کعب اسلمی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، میں نے رسول اکرم ﷺ کو موزوں پر مسح کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

4445- الضعفاء الكبير للعقيلي - باب الميم' محمد بن عمر بن واقد الواقدي مديني - حديث:1829 معرفة الصحابة لأبي نعيم الأصبهاني - باب الراء' باب من اسمه ربيعة - ربيعة بن كعب أبو فراس الأسلمي' حديث:2428

Marfat.com

☼رسول اکرم ﷺ نے لوگوں کے نسب اور ان کے جنتی یا دوزخی ہونے کی خبریں دیں☼

4446 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِي، ثنا عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْاَسَدِيُّ، ثنا اَبِی، ثنا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ الْعَمِّيُّ، عَنْ اَبِی عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ، عَنْ اَبِی فِرَاسٍ، رَجُلٍ مِنْ اَسْلَمَ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ: سَلُوْنِي عَمَّا شِئْتُمْ فَقَالَ رَجُلٌ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَنْ اَبِی؟ قَالَ: اَبُوْكَ فُلَانٌ الَّذِي تُدْعَى اِلَيْهِ وَسَاَلَهُ رَجُلٌ اَفِي الْجَنَّةِ اَنَا؟ فَقَالَ: فِي الْجَنَّةِ وَقَالَ آخَرُ: اَفِي الْجَنَّةِ اَنَا؟ قَالَ: فِي النَّارِ فَقَامَ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فَقَالَ: رَضِيْنَا بِاللّٰهِ رَبًّا

✧✧ حضرت ابو عمران جونی ابو فراس رضی اللہ عنہ جو کہ اسلم قبیلے کے ایک آدمی ہیں، ان سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں: ایک دن رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: تم جو چاہتے ہو مجھ سے پوچھو۔ ایک آدمی نے پوچھا: یارسول اللہ ﷺ میرا باپ کون ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: تیرا باپ فلاں ہے جس کی جانب تجھے منسوب کر کے پکارا جاتا ہے۔ ایک آدمی نے پوچھا: میں جنت میں جاؤں گا (یا نہیں)۔ آپ ﷺ نے فرمایا: جنت میں جاؤ گے۔ ایک اور نے کہا: میں جنت میں جاؤں گا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: تو دوزخ میں جائے گا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ اٹھ کر کھڑے ہوئے عرض کی: یارسول اللہ ﷺ! ہم اللہ کے رب ہونے پر راضی ہیں۔

رَبِيْعَةُ بْنُ الْحَارِثِ اَبُوْ اَرْوَى الدَّوْسِيُّ وَيُقَالُ عَبْدُ بْنُ الْحَارِثِ لَمْ يُخَرَّجْ

حضرت ربیعہ بن حارث ابو اروی دوسی رضی اللہ عنہ ان کو عبد بن حارث بھی کہا جاتا ہے۔

رَبِيْعَةُ بْنُ قَيْسٍ الْعَدْوَانِيُّ

حضرت ربیعہ بن قیس عدوانی رضی اللہ عنہ

☼حضرت ربیعہ بن قیس عدوانی رضی اللہ عنہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ہمراہ جنگوں میں شریک رہے☼

4447 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِی شَيْبَةَ، ثنا ضِرَارُ بْنُ صُرَدٍ، ثنا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِی رَافِعٍ، عَنْ اَبِيْهِ فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ مَعَ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ مِنْ اَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، رَبِيْعَةُ بْنُ قَيْسٍ وَهُوَ مِنْ عُدْوَانَ

✧✧ حضرت محمد بن عبید اللہ بن ابی رافع رحمہ اللہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں رسول اکرم ﷺ کے اصحاب میں سے حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ہمراہ جو شامل ہوئے تھے ان میں ربیعہ بن قیس بھی ہیں، یہ عدوان قبیلے سے تعلق رکھتے تھے۔

4446- شعب الإيمان للبيهقي - التاسع والثلاثون من شعب الإيمان' الخامس والأربعون من شعب الإيمان وهو باب في إخلاص العمل لله - حديث:6575 الإبانة الكبرى لابن بطة - باب ما أمر به من التمسك بالسنة والجماعة' حديث:208

4447- المعجم الكبير للطبراني - من اسمه الحارث' حريث بن زيد بن ثعلبة الأنصاري - حنظلة بن النعمان' حديث:3420

Marfat.com

رَبِيعَةُ بْنُ عَبَّادٍ الدِّيلِيُّ

حضرت ربیعہ بن عباد دیلی رضی اللہ عنہ

ابولہب حضور ﷺ کے پیچھے پیچھے آپ کے پیغام کو جھٹلاتا پھرتا تھا

4448 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَصْبَهَانِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا أَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، وَيَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ الْعَلَّافُ، قَالَا: ثنا، سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ، ثنا، ابْنُ أَبِي الزِّنَادِ، حَدَّثَنِي أَبِي، أَخْبَرَنِي رَبِيعَةُ بْنُ عِبَادٍ الدِّيلِيُّ قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ بِسُوقِ ذِي الْمَجَازِ وَهُوَ يَقُولُ: "يَا أَيُّهَا النَّاسُ قُولُوا: لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ تُفْلِحُوا "فَلَمْ يَزَلْ يُرَدِّدُهَا مِرَارًا وَالنَّاسُ مُتَصَفِّقُونَ عَلَيْهِ يَتَّبِعُونَهُ، وَإِذَا وَرَاءَهُ رَجُلٌ أَحْوَلُ ذُو غَدِيرَتَيْنِ وَضِيءُ الْوَجْهِ يَقُولُ: إِنَّهُ صَابِءٌ كَاذِبٌ، مَرَّتَيْنِ فَسَأَلْتُ مَنْ هَذَا فَقَالُوا: هَذَا عَمُّهُ أَبُو لَهَبٍ

✧✧ حضرت ربیعہ بن عباد دیلی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے رسول اکرم ﷺ کو زمانہ جاہلیت میں ذی المجاز میں دیکھا، حضور ﷺ فرما رہے تھے:

''اے لوگو! کہو لا الہ الا اللہ تم فلاح پاجاؤ گے''

آپ نے کئی مرتبہ یہ جملہ دہرایا اور کچھ لوگ آپ سے خالص محبت کرتے ہوئے آپ کی پیروی کر رہے تھے، میں نے دیکھا کہ ان کے پیچھے ایک بھینگا آدمی تھا، اس کی دو مینڈھیاں تھیں، ویسے وہ خوبصورت تھا، کہہ رہا تھا: یہ بددین آدمی ہے، جھوٹا آدمی ہے، دو مرتبہ اس نے کہا۔ میں نے لوگوں سے پوچھا: یہ کون ہے؟ لوگوں نے بتایا: یہ ان کا چچا ابولہب ہے۔

رسول اکرم ﷺ جہاں جہاں توحید کا پیغام دیتے، ابولہب وہاں پہنچ کر آپ کو جھٹلاتا تھا

4449 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَتَّوَيْهِ الْأَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي الشَّوَارِبِ، ثنا سَعِيدُ بْنُ سَلَمَةَ بْنِ أَبِي الْحُسَامِ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِرِ، أَنَّهُ سَمِعَ رَبِيعَ بْنَ عِبَادٍ، أَوْ عَبَّادٍ - شَكَّ ابْنُ أَبِي الشَّوَارِبِ - قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَطُوفُ عَلَى النَّاسِ بِمِنًى فِي مَنَازِلِهِمْ قَبْلَ أَنْ يُهَاجِرَ إِلَى الْمَدِينَةِ، يَقُولُ: يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَأْمُرُكُمْ أَنْ تَعْبُدُوهُ وَلَا تُشْرِكُوا بِهِ شَيْئًا وَوَرَاءَهُ رَجُلٌ يَقُولُ: يَا أَيُّهَا النَّاسُ، إِنَّ هَذَا يَأْمُرُكُمْ أَنْ تَتْرُكُوا دِينَ آبَائِكُمْ، فَسَأَلْتُ مَنْ هَذَا الرَّجُلُ فَقَالُوا: عَمُّهُ أَبُو لَهَبٍ

✧✧ حضرت ابن ابی شوارب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، میں نے رسول اکرم ﷺ کو دیکھا، آپ ﷺ منیٰ کے اندر لوگوں کے پاس ان کے خیموں کے اندر جاتے (اور یہ مدینہ میں ہجرت کرنے سے پہلے کی بات ہے) آپ فرماتے: اے لوگو! بے شک اللہ

4448- المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب الإيمان وأما حديث معمر - حديث: 37 مسند أحمد بن حنبل - مسند المكيين حديث ربيعة بن عباد الديلي - حديث: 15733

Marfat.com

تعالیٰ تمہیں حکم دیتا ہے کہ تم اس کی عبادت کرو، اس کے ساتھ کسی کو شریک مت ٹھہراؤ۔ حضور ﷺ کے پیچھے بھی ایک آدمی آتا اور کہتا: اے لوگو! یہ تمہیں تمہارے آباؤ اجداد کا دین چھڑوانا چاہتا ہے۔ میں نے پوچھا: یہ شخص ہے کون؟ لوگوں نے بتایا: یہ ان کا چچا ابولہب ہے۔

☼رسول اکرم ﷺ جہاں جہاں توحید کا پیغام دیتے، ابولہب وہاں پہنچ کر آپ کو جھٹلاتا تھا☼

4450 - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَاسِطِيُّ، ثنا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ، أَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ عِبَادٍ الدِّيلِيِّ قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِذِي الْمَجَازِ وَهُوَ يَتْبَعُ النَّاسَ يَدْعُوهُمْ إِلَى اللهِ فِي مَنَازِلِهِمْ، وَوَرَاءَهُ رَجُلٌ أَحْوَلُ يَقُولُ: لَا يَفْتِنَنَّكُمْ هٰذَا عَنْ دِينِ آبَائِكُمْ، فَقُلْتُ: مَنْ هٰذَا؟ فَقَالُوا: عَمُّهُ أَبُو لَهَبٍ

✧✧ حضرت ربیعہ بن عباد دیلی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، میں نے رسول اکرم ﷺ کو ذی المجاز میں دیکھا کہ آپ لوگوں کے پیچھے پیچھے آتے اور ان کے خیموں میں جا کر اللہ کی جانب دعوت دیتے اور آپ کے پیچھے ایک آدمی آتا جو بھینگا تھا وہ کہتا: یہ شخص تمہیں تمہارے آباؤ اجداد کے دین سے برگشتہ نہ کروا دے۔ میں نے پوچھا: یہ شخص کون ہے؟ لوگوں نے بتایا: ان کا چچا ابولہب ہے۔

☼رسول اکرم ﷺ ذی المجاز میں توحید کا پیغام دیتے، ابولہب وہاں پہنچ کر آپ کو جھٹلاتا تھا☼

4451 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُزَيْقِ بْنِ جَامِعٍ الْمِصْرِيُّ، ثنا عَبْدَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ الْمَرْوَزِيُّ، ثنا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ، أَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو، عَنِ ابْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ عِبَادٍ قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِذِي الْمَجَازِ يَتْبَعُ النَّاسَ فِي مَنَازِلِهِمْ يَدْعُوهُمْ إِلَى اللهِ عَزَّ وَجَلَّ، وَوَرَاءَهُ رَجُلٌ أَحْوَلُ وَهُوَ يَقُولُ: يَا أَيُّهَا النَّاسُ لَا يَغُرَّنَّكُمْ هٰذَا عَنْ دِينِكُمْ وَدِينِ آبَائِكُمْ، فَقُلْتُ: مَنْ هٰذَا؟ فَقَالُوا: عَمُّهُ أَبُو لَهَبٍ

✧✧ حضرت ربیعہ بن عباد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، میں نے رسول اکرم ﷺ کو ذی المجاز میں دیکھا، آپ لوگوں کے پیچھے پیچھے آتے، ان کے خیموں میں جاتے اور ان کو اللہ تعالیٰ کی جانب بلاتے۔ حضور ﷺ کے پیچھے ایک بھینگا آدمی آتا اور کہتا: اے لوگو! تمہیں یہ شخص تمہارے دین اور تمہارے آباؤ اجداد کے دین سے برگشتہ نہ کر دے۔ میں نے پوچھا: شخص کون ہے؟ لوگوں نے بتایا: یہ ان کا چچا ابولہب ہے۔

4450- المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب الإيمان' وأما حديث معمر - حديث:37مسند أحمد بن حنبل - مسند المكيين' حديث ربيعة بن عباد الديلي - حديث:15733

4451- المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب الإيمان' وأما حديث معمر - حديث:37مسند أحمد بن حنبل - مسند المكيين' حديث ربيعة بن عباد الديلي - حديث:15733

Marfat.com

☆رسول اکرم ﷺ منیٰ میں توحید کا پیغام دیتے، ابولہب وہاں پہنچ کر آپ کو جھٹلاتا تھا☆

4452 - حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُهَاجِرِ الْقُرَشِيُّ الْمِصْرِيُّ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ اَنَّهُ سَمِعَ رَبِيعَةَ بْنَ عِبَادٍ الدِّيلِيَّ، يَقُولُ: رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَطُوفُ عَلَى النَّاسِ بِمِنًى فِي مَنَازِلِهِمْ قَبْلَ اَنْ يُهَاجِرَ اِلَى الْمَدِينَةِ يَقُولُ: اَيُّهَا النَّاسُ اِنَّ اللّٰهَ اَمَرَكُمْ اَنْ تَعْبُدُوهُ وَلَا تُشْرِكُوا بِهِ شَيْئًا وَوَرَاءَهُ رَجُلٌ اَحْوَلُ وَضِيءٌ لَهُ غَدِيرَتَانِ يَقُولُ: اَيُّهَا النَّاسُ هٰذَا يَاْمُرُكُمْ اَنْ تَتْرُكُوا دِينَ آبَائِكُمْ، فَسَاَلْتُ عَنْهُ فَقِيلَ: هٰذَا عَمُّهُ اَبُو لَهَبٍ

✧✧ حضرت ربیعہ بن عباد دیلی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے رسول اکرم ﷺ کو دیکھا کہ آپ منیٰ کے اندر لوگوں کے پاس جاتے، ان کے خیموں میں پہنچتے (یہ مدینہ منورہ کی طرف ہجرت سے پہلے کی بات ہے) اور آپ فرماتے: اے لوگو! بے شک اللہ تعالیٰ تمہیں حکم دیتا ہے کہ تم اس کی عبادت کرو، اس کے ساتھ کسی کو شریک مت ٹھہراؤ۔ ایک بھینگا شخص جو ویسے خوبصورت تھا حضور ﷺ کے پیچھے آتا، اس کی دو مینڈھیاں تھی، وہ کہتا: اے لوگو! یہ تمہیں تمہارے آباؤ اجداد کا دین چھڑوانا چاہتا ہے۔ میں نے اس کے بارے میں پوچھا تو مجھے بتایا گیا کہ یہ ان کا چچا ابولہب ہے۔

☆رسول اکرم ﷺ ذی المجاز میں توحید کا پیغام دیتے، ابولہب وہاں پہنچ کر آپ کو جھٹلاتا تھا☆

4453 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَزَّازُ التُّسْتَرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي صَفْوَانَ الثَّقَفِيُّ، ثنا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ، ثنا سَعِيدُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ وَمُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ عِبَادٍ قَالَ: رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِسُوقِ ذِي الْمَجَازِ قَبْلَ اَنْ يُهَاجِرَ وَهُوَ يَطُوفُ عَلَى النَّاسِ فَيَقُولُ: يَا اَيُّهَا النَّاسُ اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُكُمْ اَنْ تَعْبُدُوهُ وَلَا تُشْرِكُوا بِهِ شَيْئًا وَخَلْفَهُ رَجُلٌ يَقُولُ: يَا اَيُّهَا النَّاسُ اِنَّ هٰذَا يَاْمُرُكُمْ اَنْ تَتْرُكُوا دِينَ آبَائِكُمْ، قُلْتُ: مَنْ هٰذَا؟ قَالُوا: عَمُّهُ اَبُو لَهَبٍ

✧✧ حضرت ربیعہ بن عباد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے رسول اکرم ﷺ کو ہجرت سے پہلے ذی المجاز بازار میں دیکھا حضور ﷺ لوگوں کے پاس جاتے اور ان کو کہتے: اے لوگو! اللہ تعالیٰ تمہیں حکم دیتا ہے کہ تم اس کی عبادت کرو اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراؤ۔ آپ ﷺ کے پیچھے آدمی آیا، وہ یہ کہہ رہا تھا: اے لوگو! یہ تمہیں تمہارے آباؤ اجداد کا دین چھڑوانا چاہتا ہے۔ میں نے پوچھا: یہ شخص کون ہے؟ لوگوں نے بتایا: یہ ان کا چچا ابولہب ہے۔

4452- المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب الإيمان وأما حديث معمر - حديث:37 مسند أحمد بن حنبل - مسند المكيين' حديث ربيعة بن عباد الديلي - حديث:15733

4453- المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب الإيمان' وأما حديث معمر - حديث:37 مسند أحمد بن حنبل - مسند المكيين' حديث ربيعة بن عباد الديلي - حديث:15733

Marfat.com

☼رسول اکرم ﷺ عکاظ میں توحید کا پیغام دیتے، ابولہب وہاں پہنچ کر آپ کو جھٹلاتا تھا☼

4454 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ سَهْلٍ اَبُوْ عِمْرَانَ الْجَوْنِيُّ، ثنا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثنا شُعَيْبُ بْنُ اِسْحَاقَ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ، ثنا ابْنُ وَهْبٍ قَالَا: ثنا ابْنُ اَبِي ذِئْبٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ خَالِدٍ الْقَارِظِيِّ، عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ عِبَادٍ، قَالَ: " رَاَيْتُ اَبَا لَهَبٍ بِعُكَاظٍ وَهُوَ يَتْبَعُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَقُوْلُ: يَا اَيُّهَا النَّاسُ، اِنَّ هٰذَا قَدْ غَوَى فَلَا يُغْوِيَنَّكُمْ عَنْ مَآثِرِ آبَائِكُمْ، وَرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَلُوذُ مِنْهُ، وَهُوَ يَتْبَعُهُ "

✧✧ حضرت ربیعہ بن عباد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے ابولہب کو عکاظ کے اندر دیکھا، وہ رسول اکرم ﷺ کے پیچھے پیچھے آرہا تھا اور کہہ رہا تھا: اے لوگو! یہ شخص خود گمراہ ہوگیا ہے، یہ تمہیں تمہارے آباؤ اجداد کے دین سے کہیں گمراہ نہ کردے اور رسول اکرم ﷺ اس سے بچ رہے تھے لیکن وہ مسلسل آپ کے پیچھے آرہا تھا۔

☼ کس قدر دکھ ہوتا ہے جب نیکی کے راستے میں کوئی اپنا رکاوٹ بن جائے ☼

4455 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَعْمَرِيُّ، ثنا مَسْرُوقُ بْنُ الْمَرْزُبَانِ، ثنا ابْنُ اَبِي زَائِدَةَ، حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ، حَدَّثَنِي حُسَيْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: سَمِعْتُ رَبِيعَةَ بْنَ عِبَادٍ الدِّيلِيَّ قَالَ: اِنِّي لَمَعَ اَبِي رَجُلٌ شَابٌّ اَنْظُرُ اِلَى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتْبَعُ الْقَبَائِلَ، وَوَرَاءَهُ رَجُلٌ اَحْوَلُ وَضِيءٌ ذُو جُمَّةٍ يَقِفُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْقَبِيلَةِ فَيَقُوْلُ: يَا بَنِي فُلَانٍ اِنِّي رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ آمُرُكُمْ اَنْ تَعْبُدُوا اللّٰهَ وَلَا تُشْرِكُوا بِهِ شَيْئًا وَاَنْ تُصَدِّقُوْنِي وَتَمْنَعُونِي حَتّٰى اُنَفِّذَ عَنِ اللّٰهِ مَا بَعَثَنِي بِهِ، فَاِذَا فَرَغَ مِنْ مَقَالَتِهِ، قَالَ الْاٰخَرُ مِنْ خَلْفِهِ: يَا بَنِي فُلَانٍ اِنَّ هٰذَا يُرِيدُ مِنْكُمْ اَنْ تَسْلُخُوا اللَّاتَ وَالْعُزّٰى وَحُلَفَاءَكُمْ مِنَ الْحَيِّ مِنْ بَنِي مَالِكِ بْنِ اُقَيْشٍ اِلَى مَا جَاءَ بِهِ مِنَ الْبِدْعَةِ وَالضَّلَالَةِ، فَلَا تَسْمَعُوا وَلَا تَتَّبِعُوهُ، فَقُلْتُ لِاَبِي: مَنْ هٰذَا؟ قَالَ: هٰذَا عَمُّهُ اَبُوْ لَهَبٍ

✧✧ حضرت ربیعہ بن عباد دیلی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں اپنے والد کے ساتھ تھا، میں جوان آدمی تھا، میں نے رسول اکرم ﷺ کو دیکھا کہ آپ مختلف قبیلوں کے پیچھے جاتے اور آپ کے پیچھے ایک بھینگا آدمی تھا جو بہت خوبصورت تھا اور اس کی زلفیں تھیں۔ رسول اکرم ﷺ کسی قبیلہ کے پاس ٹھہرتے تو کہتے: اے بنی فلاں میں تمہاری طرف اللہ کا رسول ہوں، میں تمہیں حکم دیتا ہوں کہ تم اللہ کی عبادت کرو اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراؤ اور تم میری تصدیق کرو اور میرا دفاع کرو تا کہ اللہ تعالیٰ نے جو

4454- الآحاد والمثاني لابن أبي عاصم - ذكر ربيعة بن عباد الدئلي' حديث: 878معرفة الصحابة لأبي نعيم الأصبهاني - باب الراء' باب من اسمه ربيعة - ربيعة بن عباد' حديث:2432

4455- المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب الإيمان' وأما حديث معمر - حديث:37مسند أحمد بن حنبل - مسند المكيين' حديث ربيعة بن عباد الديلي - حديث:15733

Marfat.com

چیزیں مجھے دے کر بھیجا ہے وہ چیزیں میں تم تک پہنچا دوں۔ جب حضور ﷺ اپنی گفتگو سے فارغ ہوئے تو آپ کے پیچھے سے ایک آدمی بولا: اے بنی فلاں! یہ چاہتا ہے کہ تم لات اور عزیٰ سے برگشتہ ہو جاؤ اور بنی مالک بن علکیش کے قبیلے کے حلیفوں سے بھی برگشتہ ہو جاؤ اور جو یہ نئی گمراہی اور بدعت لے کر آیا ہے اس کے پیروکار بن جاؤ۔ تم اس کی بات نہ سننا اور اس کی پیروی نہ کرنا۔ میں نے اپنے والد سے پوچھا: یہ شخص کون ہے؟ انہوں نے بتایا: یہ حضور ﷺ کا چچا ابولہب ہے۔

☼ گورے رنگ والا خوبصورت لیکن بھینگا شخص ابولہب، حضور ﷺ کی مخالفت میں کہاں تک پہنچا ☼

4456 ۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ، ثنا ابْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، اَنَّ بُكَيْرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْاَشَجِّ، حَدَّثَهُ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ عِبَادٍ قَالَ: "رَاَيْتُ اَبَا لَهَبٍ بِعُكَاظٍ وَهُوَ يَتْبَعُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَقُوْلُ: يَا اَيُّهَا النَّاسُ، اِنَّ هٰذَا قَدْ غَوٰى فَلَا يُغْوِيَنَّكُمْ عَنْ مَآثِرِ آبَائِكُمْ، وَرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْعَى وَهُوَ عَلٰى اَثَرِهِ وَنَحْنُ نَتْبَعُهُ، كَاَنِّي اَنْظُرُ اِلَيْهِ اَحْوَلُ ذُو غَدِيرَتَيْنِ اَبْيَضُ النَّاسِ وَاَجْمَلُهُ"

✧✧ حضرت ربیعہ بن عباد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں نے ابولہب کو عکاظ بازار میں دیکھا، وہ رسول اکرم ﷺ کا پیچھا کر رہا تھا اور کہہ رہا تھا: اے لوگو! یہ شخص خود گمراہ ہو گیا ہے، یہ تمہیں تمہارے آباء کے دین سے گمراہ نہ کر دے۔ حضور ﷺ تیز تیز چلتے تو وہ رسول اکرم ﷺ کے مسلسل پیچھے آ رہا تھا اور ہم حضور ﷺ کے پیچھے تھے گویا کہ میں اس کو آج بھی دیکھ رہا ہوں کہ وہ بھینگا ہے اور اس کی زلفیں ہیں اور سب لوگوں سے گورا اور خوبصورت ہے۔

☼ رسول اکرم ﷺ کو بعثت سے پہلے اور بعثت کے بعد عرفات میں ایک ہی مقام پر کھڑے دیکھا گیا ☼

4457 ۔ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْاَسْفَاطِيُّ، ثنا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنِ الْخَطَّابِ، ثنا مَسْعُوْدُ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنِ ابْنِ عِبَادٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاقِفًا فِي مَكَانٍ قَبْلَ اَنْ يُبْعَثَ، ثُمَّ رَاَيْتُهُ بَعْدَمَا بُعِثَ وَاقِفًا فِي ذٰلِكَ الْمَوْضِعِ بِعَرَفَاتٍ

✧✧ حضرت ابن عباد رضی اللہ عنہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں: میں نے رسول اکرم ﷺ کو بعثت سے پہلے ایک جگہ پر کھڑے ہوئے دیکھا، پھر میں نے آپ ﷺ کو بعثت کے بعد اسی مقام پر عرفات کے میدان میں کھڑے دیکھا۔

☼ بعثت سے پہلے اور بعد حضور ﷺ عرفات میں ایک ہی جگہ کھڑے دیکھے گئے ☼

4458 ۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ رَاهَوَيْهِ، ثنا اَبِي، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ قَالَا: ثنا جَرِيرٌ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنِ ابْنِ رَبِيعَةَ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاقِفًا مَعَ الْمُشْرِكِينَ بِعَرَفَاتٍ، ثُمَّ رَاَيْتُهُ بَعْدَ مَا بُعِثَ وَاقِفًا فِي مَوْقِفِهِ ذٰلِكَ فَعَلِمْتُ اَنَّ

4456- مسند أحمد بن حنبل - مسند المكيين' حديث ربيعة بن عباد الديلي - حديث:15732 شرح أصول الاعتقاد - سياق ما روى النبي صلى الله عليه وسلم في ابتداء الوحي' حديث:1153

Marfat.com

اللّٰهَ وَفَّقَهُ لِذٰلِكَ

✦✦ حضرت ابن ابی ربیعہ رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں: میں نے رسول اکرم ﷺ کو عرفات میں مشرکین کے ہمراہ کھڑے دیکھا (حضور ﷺ ان کو دین کی تبلیغ کررہے تھے) پھر میں نے بعثت کے بعد بھی اسی جگہ پر کھڑے دیکھا تو میں جان گیا کہ بے شک اللہ تعالیٰ نے اس چیز کی ان کو توفیق دی ہے۔

☼ بنی لیث کے ایک آدمی نے حضور ﷺ کی خدمت میں نعتیہ اشعار پڑھے ☼

4459 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْاَسْفَاطِيُّ، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْخَطَّابِ، ثنا مَسْعُودُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنِ ابْنِ عَبَّادٍ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ مِنْ بَنِي لَيْثٍ اِلٰى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ اَنْشُدُكَ قَالَهَا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، فَاَنْشَدَهُ الرَّابِعَةَ مِدْحَةً لَهُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنْ كَانَ اَحَدٌ مِنَ الشُّعَرَاءِ يُحْسِنُ فَقَدْ اَحْسَنْتَ

✦✦ حضرت ابن عباد رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد کا بیان نقل کرتے ہیں: بنی لیث کا ایک آدمی رسول اکرم ﷺ کی بارگاہ میں آیا اور اس نے عرض کیا: یارسول اللہ ﷺ میں آپ کو اشعار سناؤں؟ اس نے تین مرتبہ کہا، چوتھی مرتبہ اس نے حضور ﷺ کی تعریف میں اشعار پڑھے۔ حضور ﷺ نے فرمایا: اگر شعراء میں سے کسی کی تحسین کی جاسکتی ہے تو تو نے اچھا کیا ہے

رَبِيعَةُ بْنُ عَامِرِ بْنِ بِجَادٍ

حضرت ربیعہ بن عامر بن بجاد رضی اللہ عنہ

☼ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ کثرت سے پڑھنا چاہئے ☼

4460 - حَدَّثَنَا اَبُو حُصَيْنٍ وَالْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالُوا: ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا ابْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ يَحْيَى بْنِ حَسَّانَ، عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ عَامِرِ بْنِ بِجَادٍ قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اَلِظُّوا بِيَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ

✦✦ حضرت ربیعہ بن عامر بن بجاد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں نے رسول اکرم ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے: ''یاذالجلال والاکرام'' کثرت سے پڑھا کرو۔

رَبِيعَةُ بْنُ الْفَضْلِ بْنِ حَبِيبٍ الْاَنْصَارِيُّ اسْتُشْهِدَ يَوْمَ اُحُدٍ

☼ حضرت ربیعہ بن فضل بن حبیب انصاری رضی اللہ عنہ، آپ غزوۂ احد میں شہید ہوئے ☼

4460- المستدرك على الصحيحين للحاكم - بسم الله الرحمن الرحيم أول كتاب المناسك' كتاب الدعاء - حديث:1775 مسند أحمد بن حنبل - مسند الشاميين' حديث ربيعة بن عامر عن النبي صلى الله عليه وسلم - حديث:17285

Marfat.com

4461 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ، فِي تَسْمِيَةِ مَنِ اسْتُشْهِدَ يَوْمَ اُحُدٍ مِنَ الْاَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي مُعَاوِيَةَ بْنِ عَوْفٍ، رَبِيعَةُ بْنُ الْفَضْلِ بْنِ حَبِيبِ بْنِ زَيْدِ بْنِ تَمِيمٍ

✧✧ حضرت عروہ رضی اللہ عنہ نے انصار کے قبیلہ بنی معاویہ بن عوف کی جانب سے غزوۂ احد میں جامِ شہادت نوش کرنے والوں میں حضرت ربیعہ بن فضل بن حبیب بن زید بن تمیم کا ذکر کیا ہے۔

رَبِيعَةُ بْنُ الْغَازِ الْجُرَشِيُّ وَيُقَالُ ابْنُ عَمْرٍو وَهُوَ جَدُّ هِشَامِ بْنِ الْغَازِ

حضرت ربیعہ بن غاز جرشی رضی اللہ عنہ

ان کو "ابن عمرو" بھی کہا جاتا ہے یہ ہشام بن غاز کے دادا ہیں

☼ زمین کی حفاظت کرو، کیونکہ یہ تمہاری ماں ہے ☼

4462 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ الْعَلَّافُ الْمِصْرِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ اَبِي مَرْيَمَ، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، حَدَّثَنِي الْحَارِثُ بْنُ يَزِيدَ، اَنَّهُ سَمِعَ رَبِيعَةَ الْجُرَشِيَّ يَقُولُ: اِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اسْتَقِيمُوا وَنِعِمَّا اِنِ اسْتَقَمْتُمْ، وَحَافِظُوا عَلَى الْوُضُوءِ، فَاِنَّ خَيْرَ عَمَلِكُمُ الصَّلَاةُ، وَتَحَفَّظُوا مِنَ الْاَرْضِ فَاِنَّهَا اُمُّكُمْ، وَاِنَّهُ لَيْسَ مِنْ اَحَدٍ عَامِلٍ عَلَيْهَا خَيْرًا اَوْ شَرًّا اِلَّا وَهِيَ مُخْبِرَةٌ

✧✧ حضرت ربیعہ جرشی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ثابت قدم رہو اور کتنا ہی اچھا ہے کہ اگر تم ثابت قدم رہو گے، وضو پر محافظت کرو، اس لئے کہ تمہارے اعمال میں سب سے اچھا عمل نماز ہے اور زمین کی حفاظت کرو اس لئے کہ یہ تمہاری ماں ہے اور جو شخص اس پر اچھائی کرے گا یا برائی کرے گا، یہ اس کی خبر دے دیتی ہے۔

☼ اللہ تعالیٰ، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور جنت کی ایک خوبصورت مثال ☼

4463 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَلَّامٍ، ح وَحَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي النَّضْرِ قَالَا: ثنا رَيْحَانُ بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ عَبَّادِ بْنِ مَنْصُورٍ، عَنْ اَيُّوبَ، عَنْ اَبِي قِلَابَةَ، عَنْ عَطِيَّةَ، اَنَّهُ سَمِعَ رَبِيعَةَ الْجُرَشِيَّ يَقُولُ: اِنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُتِيَ فَقِيلَ لَهُ: لِتَنَمْ عَيْنُكَ

4461- المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضي الله عنهم ذكر عبد الله بن جحش الأسدي رضي الله عنه - حديث: 6718 معرفة الصحابة لأبي نعيم الأصبهاني - حرف الألف باب من اسمه إياس - وإياس بن أوس الأنصاري حديث: 897

4462- معرفة الصحابة لأبي نعيم الأصبهاني - باب الراء باب من اسمه ربيعة - ربيعة بن الغاز الجرشي حديث: 2440

4463- سنن الدارمي - باب صفة النبي صلى الله عليه وسلم في الكتب قبل مبعثه حديث: 11 حلية الأولياء - عبد الله بن زيد الجرمي حديث: 2463

Marfat.com

وَلْتَسْمَعْ أُذُنُكَ وَلْيَعْقِلْ قَلْبُكَ قَالَ: فَنَامَتْ عَيْنِي وَسَمِعَتْ أُذُنِي وَعَقَلَ قَلْبِي قَالَ: فَقِيلَ لَهُ: سَيِّدٌ بَنَى دَارًا وَصَنَعَ مَأْدُبَةً فَأَرْسَلَ دَاعِيًا فَمَنْ أَجَابَ الدَّاعِيَ دَخَلَ الدَّارَ، وَأَكَلَ مِنَ الْمَأْدُبَةِ، وَرَضِيَ عَنْهُ السَّيِّدُ، وَمَنْ لَمْ يُجِبِ الدَّاعِيَ لَمْ يَدْخُلِ الدَّارَ، وَلَمْ يَنَلِ الْمَأْدُبَةَ، وَسَخِطَ عَلَيْهِ السَّيِّدُ، فَالسَّيِّدُ اللّٰهُ، وَالدَّاعِي مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَالْمَأْدُبَةُ الْجَنَّةُ

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ أَبِي الطَّاهِرِ بْنِ أَبِي السَّرْحِ الْمِصْرِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي جَعْفَرٍ، عَنْ رَجُلٍ، حَدَّثَهُ عَنْ رَبِيعَةَ الْجُرَشِيِّ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ كَتَمَ غُلُولًا، فَهُوَ مِثْلُهُ

✧✧ حضرت ربیعہ جرشی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں کسی کو لایا گیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا گیا: آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی آنکھیں سو جائیں اور آپ کے کان سنتے رہیں اور آپ کا دل جاگتا رہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میری آنکھیں سو گئیں، میرے کان سنتے رہے اور میرا دل بیدار رہا۔ آپ سے کہا گیا: ایک سردار ہے جس نے گھر بنایا اور دسترخوان بچھایا پھر ایک دعوت دینے والے کو بھیجا جس نے دعوت دینے والے کی دعوت کو قبول کر لیا، وہ گھر میں داخل ہو گیا اور اس دسترخوان سے کھایا اور سردار بھی اس سے راضی ہو گیا اور جس نے بلانے والے کی بات کو قبول نہ کیا، گھر میں نہ آیا اور دسترخوان سے نہ کھایا تو اس پر اس کا سردار ناراض ہے، سردار اللہ تعالیٰ ہے اور بلانے والے محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہیں اور دسترخوان جنت ہے۔

حضرت ربیعہ مذکورہ اسناد کے ہمراہ حضرت ربیعہ جرشی رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے خیانت کو چھپایا وہ اسی کی مثل ہے۔

رَبِيعَةُ بْنُ أَكْثَمَ الْأَسَدِيُّ

حَلِيفُ بَنِي عَبْدِ شَمْسِ بْنِ عَبْدِ مَنَافٍ، شَهِدَ بَدْرًا

حضرت ربیعہ بن اکثم اسدی رضی اللہ عنہ

آپ بنی عبد شمس بن عبد مناف کے حلیف ہیں، غزوۂ بدر میں شریک ہوئے۔

☼ حضرت ربیعہ بن اکثم اسدی رضی اللہ عنہ غزوہ بدر میں شریک ہوئے تھے ☼

4464 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ، فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا مِنْ حُلَفَاءِ بَنِي عَبْدِ شَمْسِ بْنِ عَبْدِ مَنَافٍ، رَبِيعَةُ بْنُ أَكْثَمَ، مِنْ بَنِي أَسَدِ بْنِ خُزَيْمَةَ

4464- المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضي الله عنهم' ذكر عم رسول الله صلى الله عليه وسلم وأخيه من الرضاعة - حديث: 4826 معرفة الصحابة لأبي نعيم الأصبهاني - معرفة عبد الرحمن بن عوف الزهري ونسبته وكنيته وصفته وسنه ووفاته' حديث: 433

Marfat.com

✧✧ حضرت عروہ رضی اللہ عنہ نے بنی عبد شمس بن عبد مناف کے خلفاء میں سے غزوۂ بدر میں شریک ہونے والوں میں بنی اسد بن خزیمہ کی جانب ربیعہ بن اکثم کا ذکر کیا ہے۔

☼ حضرت ربیعہ بن اکثم اسدی رضی اللہ عنہ غزوہ بدر میں شریک ہوئے تھے ☼

4465 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ بْنِ سُلَيْمَانَ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، فِيْ تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا مِنْ بَنِي عَبْدِ شَمْسٍ، رَبِيعَةُ بْنُ اَكْثَمَ حَلِيفٌ لَهُمْ مِنْ بَنِي اَسَدٍ

✧✧ ابن شہاب نے بنی عبد شمس کی طرف سے غزوۂ بدر میں شرکت کرنے والوں میں ربیعہ بن اکثم کا ذکر کیا ہے، یہ بنی اسد کی طرف سے ان کے حلیف تھے۔

☼ حضرت ربیعہ بن اکثم اسدی رضی اللہ عنہ غزوہ احد میں شہید ہوئے تھے ☼

4466 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا اَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ، فِيْ تَسْمِيَةِ مَنِ اسْتُشْهِدَ يَوْمَ اُحُدٍ مِنَ الْمُسْلِمِينَ، ثُمَّ مِنْ قُرَيْشٍ، رَبِيعَةُ بْنُ اَكْثَمَ حَلِيفُ بَنِي عَبْدِ شَمْسٍ، مِنْ بَنِي اَسَدٍ

✧✧ حضرت عروہ رحمۃ اللہ علیہ نے مسلمانوں میں سے قریش کی جانب سے غزوۂ احد میں شہادت پانے والوں میں ''ربیعہ بن اکثم'' کا ذکر کیا ہے، وہ بنی عبد شمس میں سے بنی اسد کے حلیف تھے۔

رَبِيعَةُ بْنُ رُوَاءٍ الْعَنْسِيُّ

حضرت ربیعہ بن رواء عنسی رضی اللہ عنہ

☼ ربیعہ بن رواء عنسی رضی اللہ عنہ نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ کھانا کھاتے ہوئے اسلام قبول کیا ☼

4467 - حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ مَرْثَدٍ الطَّبَرَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ بْنِ عَيَّاشٍ، حَدَّثَنِي عِيسَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ رَبِيعَةَ بْنَ رُوَاءَ الْعَنْسِيَّ، قَدِمَ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَجَدَهُ يَتَعَشَّى، فَدَعَاهُ اِلَى الْعِشَاءِ فَاَكَلَ، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

4465-الآحاد والمثاني لابن أبي عاصم - ذكر أهل بدر وفضائلهم وعددهم حديث:306معرفة الصحابة لأبي نعيم الأصبهاني - معرفة محمد بن مسلمة بن خالد بن مجدعة بن حارثة بن حديث:580

4466-المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضي الله عنهم ذكر عبد الله بن جحش الأسدي رضي الله عنه - حديث: 6718معرفة الصحابة لأبي نعيم الأصبهاني - حرف الألف باب من اسمه إياس - وإياس بن أوس الأنصاري حديث:897

4467-المخزون في علم الحديث لأبي الفتح الأزدي - ربيعة بن روح العنسي حديث:33

Marfat.com

وَسَلَّمَ: اَتَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ؟ قَالَ رَبِيعَةُ: اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ، قَالَ: رَاغِبًا اَمْ رَاهِبًا؟ قَالَ رَبِيعَةُ: اَمَّا الرَّغْبَةُ فَوَاللّٰهِ مَا هِيَ فِي يَدِكَ، وَاَمَّا الرَّهْبَةُ فَوَاللّٰهِ اَنَا بِبِلَادٍ مَا يَبْلُغُنَا جُيُوشُكَ وَلَا خُيُولُكَ، وَلٰكِنِّي خُوِّفْتُ فَخِفْتُ، وَقِيلَ لِي آمِنْ فَآمَنْتُ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: رُبَّ خَطِيبٍ مِنْ عَنْسٍ فَاَقَامَ يَخْتَلِفُ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ جَاءَهُ فَوَدَّعَهُ، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنْ اَحْسَسْتَ حَسًّا فَوَائِلْ اِلَى اَهْلِ الْقَرْيَةِ فَخَرَجَ فَاَحَسَّ حَسًّا فَوَاءَلَ اِلَى قَرْيَةٍ، فَمَاتَ بِهَا

✧✧ حضرت عبداللہ بن ابوبکر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں: حضرت ربیعہ بن رواء عنسی رضی اللہ عنہ رسول اکرم ﷺ کی بارگاہ میں حاضر ہوئے، آپ ﷺ اس وقت کھانا تناول فرمارہے تھے، حضور ﷺ نے ان کو بھی کھانے کی دعوت دی۔ انہوں نے حضور ﷺ کے ہمراہ کھانا کھایا۔ رسول اکرم ﷺ نے ان سے فرمایا: کیا تم گواہی دیتے ہو کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے اور بے شک محمد ﷺ اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں؟ حضرت ربیعہ نے کہا: میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے اور محمد ﷺ اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: خوش دلی کے ساتھ یا ڈر کر بادلِ ناخواستہ؟ حضرت ربیعہ نے عرض کیا: خوش دلی تو اللہ کی قسم وہ ہے جو آپ کے ہاتھ میں ہے اور جہاں تک ڈرنے کی بات ہے تو اللہ کی قسم ہمارے علاقے میں تو آپ کا نہ کبھی لشکر آیا ہے اور نہ آپ کی کوئی گھوڑوں کی جماعت پہنچی ہے۔ مجھے خوف دلایا گیا تو میرے دل میں (آخرت کا) خوف آ گیا۔ مجھے کہا گیا: تو ایمان لے آ، میں ایمان لے آیا۔ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: یہ عنس کا کتنا زبردست خطیب ہے۔ پھر وہ وہیں پر قیام پذیر رہے اور وقتاً فوقتاً رسول اکرم ﷺ کی بارگاہ میں حاضری دیتے رہے۔ پھر وہ ایک دن رسول اکرم ﷺ کی بارگاہ میں آئے اور حضور ﷺ سے اجازت مانگی۔ رسول اکرم ﷺ نے ان کو الوداع کہا اور فرمایا: اگر تجھے (ہمارے بارے میں) خبر معلوم ہو تو شہری کی آبادی کی جانب آجانا، وہ وہاں سے نکلے تو پھر ان کو خبر ملی، وہ شہری آبادی کی جانب آ گئے، وہیں پر ان کا وصال ہو گیا۔

رَبِيعَةُ بْنُ اُمَيَّةَ بْنِ خَلَفٍ الْجُمَحِيُّ

حضرت ربیعہ امیہ بن خلف جمحی رضی اللہ عنہ

☼ حجۃ الوداع کے موقع پر حضور ﷺ کے خطبہ کو ربیعہ امیہ بن خلف بلند آواز سے لوگوں تک پہنچا رہے تھے ☼

4468 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَبُو كُرَيْبٍ، ثنا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ عَبَّادِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: كَانَ رَبِيعَةُ بْنُ اُمَيَّةَ بْنِ خَلَفٍ الْجُمَحِيُّ هُوَ الَّذِي يَصْرُخُ يَوْمَ عَرَفَةَ تَحْتَ لَبَّةِ نَاقَةِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

4468- معرفة الصحابة لأبي نعيم الأصبهاني - باب الراء' باب من اسمه ربيعة - ربيعة بن أمية بن خلف الجمحي' حديث:2438

Marfat.com

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اصْرُخْ وَكَانَ صَيِّتًا أَيُّهَا النَّاسُ، أَتَدْرُونَ أَيَّ شَهْرٍ هٰذَا؟ فَصَرَخَ فَقَالُوا: نَعَمْ، الشَّهْرُ الْحَرَامُ قَالَ: فَإِنَّ اللّٰهَ قَدْ حَرَّمَ عَلَيْكُمْ دِمَاءَكُمْ وَأَمْوَالَكُمْ إِلَى أَنْ تَلْقَوْا رَبَّكُمْ كَحُرْمَةِ شَهْرِكُمْ هٰذَا ثُمَّ قَالَ: اصْرُخْ هَلْ تَدْرُونَ أَيَّ بَلَدٍ هٰذَا؟ فَصَرَخَ، قَالُوا: نَعَمْ، الْبَلَدُ الْحَرَامُ قَالَ: فَإِنَّ دِمَاءَكُمْ وَأَمْوَالَكُمْ عَلَيْكُمْ حَرَامٌ إِلَى يَوْمِ تَلْقَوْنَهُ كَحُرْمَةِ بَلَدِكُمْ هٰذَا، ثُمَّ قَالَ: اصْرُخْ أَيَّ يَوْمٍ هٰذَا؟ فَصَرَخَ، قَالُوا: نَعَمْ، هٰذَا يَوْمٌ حَرَامٌ وَهٰذَا يَوْمُ الْحَجِّ الْأَكْبَرِ قَالَ: فَإِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ قَدْ حَرَّمَ عَلَيْكُمْ دِمَاءَكُمْ وَأَمْوَالَكُمْ إِلَى يَوْمِ تَلْقَوْنَهُ كَحُرْمَةِ يَوْمِكُمْ هٰذَا

✧✧ حضرت یحییٰ بن عباد بن عبداللہ بن زبیر رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد کا بیان نقل کرتے ہیں: حضرت ربیعہ بن امیہ بن خلف جمحی رضی اللہ عنہ یہ وہ ہیں کہ جو عرفہ والے دن رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی اونٹنی کی گردن کے نیچے تھے اور بلند آواز سے اعلانات کر رہے تھے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے کہا تھا کہ بلند آواز سے اعلانات کرو۔ یہ بڑے بلند آواز تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے لوگو! کیا تم جانتے ہو کہ یہ کونسا مہینہ ہے؟ حضرت ربیعہ نے بلند آواز سے یہ بات کہی۔ لوگوں نے کہا: جی ہاں، یہ حرمت والا مہینہ ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے تم پر تمہارے مال اور خون اسی طرح حرام کر دیئے ہیں جیسے اس شہر کی اس مہینے کی حرمت ہے یہاں تک کہ تم اپنے رب سے جا ملو۔ پھر فرمایا: بلند آواز سے یہ کہو کہ کیا تم جانتے ہو کہ یہ کونسا شہر ہے؟ پھر انہوں نے بلند آواز سے یہ کہا تو لوگوں نے جواباً کہا: جی ہاں، یہ حرمت والا شہر ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تمہارے خون اور تمہارے مال تم پر اس دن تک کے لئے قابلِ احترام ہیں جب تک تم اللہ تعالیٰ سے جا ملو گے اور اس کا احترام اسی طرح ہے جس طرح اس شہر کا احترام ہے۔ پھر فرمایا: بلند آواز سے یہ اعلان کرو کہ یہ دن کونسا ہے؟ انہوں نے بلند آواز سے کہا تو لوگوں نے جواباً کہا: جی ہاں یہ دن احترام والا دن ہے اور یہ حجِ اکبر کا دن ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ نے تم پر تمہارے خون اور تمہارے مال اس دن تک کے لئے قابلِ احترام کر دیئے ہیں جس دن تم اللہ سے ملو اور اس کا احترام اسی طرح ہے جس طرح کہ آج کے دن کا ہے۔

رَبِيعُ الْجَرْمِيُّ

حضرت ربیع جرمی رضی اللہ عنہ

☼ دودھ دوہنے والوں کو ناخن ہمیشہ چھوٹے رکھنے چاہئیں تاکہ جانوروں کے تھن زخمی نہ ہوں ☼

4469 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا الْقَاسِمُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا سَلَمَةُ بْنُ رَجَاءٍ، ثنا سَلْمُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْجَرْمِيُّ، عَنْ سَوَادَةَ بْنِ الرَّبِيعِ، قَالَ: انْطَلَقْتُ أَنَا وَأَبِي إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَمَرَ لَنَا بِذَوْدَيْنِ، وَقَالَ: مُرْ بَنِيكَ فَلْيُقَلِّمُوا أَظَافِيرَهُمْ لَا يَعْقِرُوا بِهَا ضُرُوعَ مَوَاشِيهِمْ إِذَا حَلَبُوا

✧✧ حضرت سوادہ بن ربیع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں اور میرے والد محترم رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہوئے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں کچھ اونٹنیاں عطا فرمائیں اور فرمایا: اپنے گھر والوں کو کہو کہ اپنے ناخن تراش کر رکھا کریں، جب وہ دودھ دوہنے

4469- مستخرج أبي عوانة - مبتدأ كتاب الجهاد باب فضل الخيل على غيرها من الدواب - حديث:5862 مسند أحمد بن حنبل - مسند المكيين حديث سوادة بن الربيع - حديث:15680

Marfat.com

لگیں تو جانوروں کے تھنوں کو تکلیف نہ ہو۔

رَبِیعُ بْنُ اِیَاسٍ الْاَنْصَارِیُّ بَدْرِیٌّ

حضرت ربیع بن ایاس انصاری بدری رضی اللہ عنہ

☼ حضرت ربیع بن ایاس انصاری رضی اللہ عنہ غزوہ بدر میں شریک ہوئے تھے ☼

4470 ۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِیُّ، حَدَّثَنِی اَبِی، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِی الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ، فِی تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا مِنَ الْاَنْصَارِ مِنْ بَنِی لَوْذَانَ بْنِ غَنْمِ بْنِ عَوْفِ بْنِ الْخَزْرَجِ، رَبِیعُ بْنُ اِیَاسِ بْنِ غَنْمِ بْنِ اُمَيَّةَ بْنِ لَوْذَانَ بْنِ غَنْمٍ

✧ حضرت عروہ رحمۃ اللہ علیہ نے انصار کے قبیلہ بن لوذان بن غنم بن عوف بن خزرج کی جانب سے غزوہ بدر میں شرکت کرنے والوں میں حضرت ربیع بن ایاس بن غنم بن امیہ بن لوزان بن غنم رضی اللہ عنہ کا ذکر کیا ہے۔

☼ غزوہ بدر کے شرکاء میں حضرت ربیع بن ایاس رضی اللہ عنہ کا شمار ہوتا ہے ☼

4471 ۔ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ بْنِ سُلَيْمَانَ الْاَصْبَهَانِیُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِیُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، فِی تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا مِنَ الْاَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِی عَوْفِ بْنِ الْخَزْرَجِ، ثُمَّ مِنْ بَنِی بِلْحُبْلَى، رَبِیعُ بْنُ اِیَاسٍ

✧ حضرت ابن شہاب رحمۃ اللہ علیہ نے انصار کے قبیلہ بنی عوف بن خزرج کی جانب سے غزوۂ بدر میں شرکت کرنے والوں میں حضرت ربیع بن ایاس رضی اللہ عنہ کا ذکر کیا ہے۔

رَبِیعُ الْاَنْصَارِیُّ

حضرت ربیع انصاری رضی اللہ عنہ

☼ ڈوب کر، جل کر، دب کر مرنے والے شہید ہیں، طعن طاعون اور نفاس میں مرنا بھی شہادت ہے ☼

4472 ۔ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامِ بْنِ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِیُّ قَالَا: ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِی شَيْبَةَ، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِیُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِی شَيْبَةَ، قَالَا ثنا جَرِيرٌ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ

4470- المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضى الله عنهم ' ذكر عم رسول الله صلى الله عليه وسلم وأخيه من الرضاعة - حديث: 4826 معرفة الصحابة لأبى نعيم الأصبهانى - معرفة عبد الرحمن بن عوف الزهرى ونسبته وكنيته وصفته وسنه ووفاته ' حديث: 433

4471- الآحاد والمثانى لابن أبى عاصم - ذكر أهل بدر وفضائلهم وعددهم ' حديث: 306 معرفة الصحابة لأبى نعيم الأصبهانى - معرفة محمد بن مسلمة بن خالد بن مجدعة بن حارثة بن ' حديث: 580

Marfat.com

بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ رَبِيعِ الْاَنْصَارِيِّ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَادَ ابْنَ اَخِي جَبْرَ الْاَنْصَارِيِّ، فَجَعَلَ اَهْلُهُ يَبْكُونَ عَلَيْهِ، فَقَالَ لَهُمْ جَبْرٌ: لَا تُؤْذُوا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: دَعْهُنَّ فَلْيَبْكِينَ مَا دَامَ حَيًّا، فَإِذَا وَجَبَ فَلْيَسْكُتْنَ فَقَالَ بَعْضُهُمْ: مَا كُنَّا نَرٰى اَنْ يَكُونَ مَوْتُكَ عَلٰى فِرَاشِكَ، حَتّٰى تُقْتَلَ فِي سَبِيْلِ اللّٰهِ، مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَوَ مَا الشَّهَادَةُ اِلَّا فِي الْقَتْلِ فِي سَبِيْلِ اللّٰهِ؟ اِنَّ شُهَدَاءَ اُمَّتِي اِذَنْ لَقَلِيلٌ، اِنَّ الطَّعْنَ وَالطَّاعُونَ شَهَادَةٌ وَالْبَطْنَ شَهَادَةٌ وَالنُّفَسَاءَ بِجُمْعٍ شَهَادَةٌ وَالْحَرَقَ شَهَادَةٌ وَالْغَرَقَ شَهَادَةٌ وَالْهَدْمَ شَهَادَةٌ وذَاتَ الْجَنْبِ شَهَادَةٌ

✧✧ حضرت ربیع انصاری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے: رسول اکرم ﷺ حضرت جبر انصاری رضی اللہ عنہ کے بھتیجے کی عیادت کے لئے تشریف لائے۔ان کے گھر والے رونے لگ گئے۔حضرت جبر رضی اللہ عنہ نے ان سے کہا: رسول اللہ ﷺ کو تکلیف مت دو۔رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ان کو رونے دو جب تک یہ زندہ ہے جب اس کی روح پرواز کر جائے تو پھر ان کو چپ کر جانا چاہئے۔بعض نے کہا: ہم نہیں سمجھتے تھے کہ ان کی موت ان کے بستر پر آئے گی یہاں تک کہ وہ رسول اکرم ﷺ کے ہمراہ غزوہ میں شہید ہونگے۔رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: کیا شہادت صرف اللہ کی راہ میں جہاد کرتے ہوئے شہید ہونا ہی ہے؟ ایسی صورت میں تو میری امت کے شہداء بہت کم ہونگے۔سن لو! طعن اور طاعون میں مرنا بھی شہادت ہے، پیٹ کی بیماری (میں مرنا) شہادت ہے، نفاس والی عورتیں (اگر نفاس کی حالت میں مر جائیں تو) شہید ہیں، جل کر مرنے والا شہید ہے، ڈوب کر مرنے والا شہید ہے، دیوار کے نیچے دب کر مرنے والا شہید ہے، ذات الجنب بیماری میں وفات پانے والا شہید ہے۔

رَبِيعُ بْنُ زَيْدٍ غَيْرُ مَنْسُوبٍ

حضرت ربیع بن زید رضی اللہ عنہ (ان کا کوئی نسب بیان نہیں کیا گیا)

☼ اللہ کی راہ میں چلتے ہوئے پڑنے والی خاک جنت کے ذرات ہیں ☼

4473 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو غَسَّانَ مَالِكُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ، ثنا زُهَيْرُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، ثنا دَاوُدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَوْدِيُّ، اَنَّهُ سَمِعَ وَبَرَةَ اَبَا كُرْزٍ يُحَدِّثُ اَنَّهُ سَمِعَ رَبِيعَ بْنَ زِيَادٍ يَقُولُ: بَيْنَمَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسِيرُ اِذْ بَصَرَ شَابًّا مِنْ قُرَيْشٍ يَسِيرُ مُعْتَزِلًا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَلَيْسَ ذَاكَ فُلَانٌ؟ قَالُوا: نَعَمْ قَالَ: فَادْعُوهُ فَجَاءَ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا لَكَ اعْتَزَلْتَ عَنِ الطَّرِيقِ؟ قَالَ: كَرِهْتُ الْغُبَارَ قَالَ: فَلَا تَعْتَزِلْهُ فَوَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ اِنَّهُ لَذَرِيرَةُ الْجَنَّةِ

✧✧ حضرت ربیع بن زیاد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک دفعہ رسول اکرم ﷺ چل رہے تھے، آپ نے قریش کے ایک نوجوان کو دیکھا جو راستے سے ہٹ کر چل رہا تھا، رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: کیا یہ فلاں شخص نہیں ہے؟ لوگوں نے کہا: جی ہاں،

4473- مصنف ابن أبي شيبة - كتاب فضل الجهاد' ما ذكر في فضل الجهاد والحث عليه - حديث: 18973 السنن الكبرى للنسائي - كتاب السير' التنحي عن الطريق في السير - حديث: 8550

Marfat.com

آپ ﷺ نے فرمایا: اس کو بلاؤ، وہ آدمی آیا تو رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: تمہیں کیا ہے؟ تم راستے سے ایک کنارے پر کیوں چل رہے ہو؟ اس نے کہا: میں مجھے غبار سے الرجی ہے۔ آپ نے فرمایا: اس سے بچا نہ کرو، اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے یہ تو جنت کے ذرات ہیں۔

رِبْعِيُّ بْنُ عَمْرٍو الْاَنْصَارِيُّ

حضرت ربعی بن عمرو انصاری رضی اللہ عنہ

☼ حضرت ربعی بن عمرو انصاری رضی اللہ عنہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ہمراہ جنگوں میں شریک رہے ☼

4474 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا ضِرَارُ بْنُ صُرَدٍ، ثنا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي رَافِعٍ، عَنْ اَبِيهِ، فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ مَعَ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ مِنْ اَصْحَابِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، رِبْعِيُّ بْنُ عَمْرٍو بَدْرِيٌّ

✧✧ حضرت محمد بن عبید اللہ ابن ابی رافع رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں: رسول اکرم ﷺ کے صحابہ میں سے جو لوگ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ہمراہ (ان کی جنگوں میں شریک ہوئے) ان میں ربعی بن عمرو بدری رضی اللہ عنہ ہیں۔

رِبْعِيُّ بْنُ رَافِعٍ الْاَنْصَارِيُّ بَدْرِيٌّ

حضرت ربعی بن رافع انصاری بدری رضی اللہ عنہ

☼ حضرت ربعی بن رافع انصاری بدری رضی اللہ عنہ، حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ہمراہ جنگوں میں شریک رہے ☼

4475 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا ضِرَارُ بْنُ صُرَدٍ، ثنا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي رَافِعٍ، عَنْ اَبِيهِ، فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ مَعَ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، رِبْعِيُّ بْنُ رَافِعٍ، مِنْ بَنِي عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ بَدْرِيٌّ

✧✧ حضرت محمد بن عبید اللہ ابن ابی رافع رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں: حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ہمراہ (ان کی جنگوں میں) شرکت کرنے والوں میں "ربعی بن رافع" ہیں جن کا تعلق بنی عمرو بن عوف سے ہے آپ بدری صحابی ہیں۔

رِبْعِيُّ بْنُ اَبِي رِبْعِيٍّ الْاَنْصَارِيُّ بَدْرِيٌّ

حضرت ربعی بن ابی ربعی انصاری بدری رضی اللہ عنہ

☼ حضرت ربعی بن ابی ربعی انصاری بدری رضی اللہ عنہ نے غزوہ بدر میں شرکت کی ہے ☼

4476 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ بْنِ سُلَيْمَانَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ،

4474- المعجم الكبير للطبراني - من اسمه الحارث حريث بن زيد بن ثعلبة الأنصاري - حنظلة بن النعمان حديث: 3420

Marfat.com

عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا، مِنَ الْأَنْصَارِ، مِنْ بَنِي الْعَجْلَانِ، رِبْعِيُّ بْنُ أَبِي رِبْعِيٍّ

✧✧ حضرت ابن شہاب رحمۃ اللہ علیہ نے انصار کے قبیلہ بنی عجلان کی جانب سے غزوہ بدر میں شرکت کرنے والوں میں ''ربعی بن ابی ربعی'' کا ذکر کیا ہے۔

رُكَانَةُ بْنُ عَبْدِ يَزِيدَ بْنِ هَاشِمِ

بْنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ عَبْدِ مَنَافِ بْنِ قُصَيِّ بْنِ كِلَابِ بْنِ مُرَّةَ بْنِ كَعْبِ بْنِ لُؤَيِّ بْنِ غَالِبِ بْنِ فِهْرٍ "وَأُمُّهُ بِنْتُ الْعَجْلَانِ، مِنْ بَنِي سَعْدِ بْنِ لَيْثِ بْنِ بَكْرِ بْنِ كِنَانَةَ، يُقَالُ: إِنَّهُ بَقِيَ إِلَى زَمَنِ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا "

حضرت رکانہ بن عبد یزید بن ہاشم رضی اللہ عنہ

آپ کا نسب یوں ہے ''رکانہ بن عبد یزید بن ہاشم بن مطلب بن عبد مناف بن قصی بن کلاب بن مرہ بن کعب بن لوی بن غالب بن فہر'' آپ کی والدہ بنت عجلان ہیں، ان کا تعلق بنی سعد بن لیث بن بکر بن کنانہ سے ہے، یہ بھی کہا گیا ہے کہ وہ حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کے دورِ خلافت تک زندہ رہے۔

☼ طلاق بتہ میں نیت معتبر ہے، ایک کی ہو تو ایک ہوتی ہے تین کی ہو تو تین ہو جاتی ہیں ☼

4477 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ الْفِرْيَابِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ، ح وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ح وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْقَطْرَانِيُّ، ثنا أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ قَالُوا: ثنا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ، ثنا الزُّبَيْرُ بْنُ سَعِيدٍ، ثنا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ بْنِ رُكَانَةَ فَأَتَيْتُهُ فِي قَرْيَةٍ، فَحَدَّثَنِي عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، أَنَّهُ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ الْبَتَّةَ فَأَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَسَأَلَهُ فَقَالَ لَهُ: مَا نَوَيْتَ؟ قَالَ: وَاحِدَةً، قَالَ: آللَّهُ قَالَ: آللَّهِ قَالَ: هُوَ مَا نَوَيْتَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن یزید بن علی بن رکانہ رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: میں ایک بستی میں آیا، مجھے انہوں نے اپنے والد کے واسطہ سے اپنے دادا سے یہ روایت کی کہ انہوں نے اپنی بیوی کو طلاق بتہ دے دی پھر وہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آئے اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے مسئلہ پوچھا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے پوچھا: تو نے نیت کیا کی تھی؟ اس نے کہا: ایک کی۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے قسم لی تو اس نے قسم دے دی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: طلاقیں اتنی ہی ہوئی ہیں جتنی تو نے نیت کی تھی۔

4476- الآحاد والمثاني لابن أبي عاصم - ذكر أهل بدر وفضائلهم وعددهم' حديث:306 معرفة الصحابة لأبي نعيم الأصبهاني - معرفة محمد بن مسلمة بن خالد بن مجدعة بن حارثة بن' حديث:580

4477- سنن أبي داود - كتاب الطلاق' أبواب تفريع أبواب الطلاق - باب في البتة' حديث:1900 سنن ابن ماجه - كتاب الطلاق' باب طلاق البتة - حديث:2047

Marfat.com

☼ طلاق بتہ دے کر حلفیہ کہا کہ ایک کی نیت تھی، تو ایک طلاق ہوئی ☼

4478 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ الْحِمَّانِيُّ، ثنا ابْنُ الْمُبَارَكِ، عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ جَدِّهِ رُكَانَةَ بْنِ عَبْدِ يَزِيدَ، أَنَّهُ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ الْبَتَّةَ، فَأَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ لَهُ فَقَالَ لَهُ: مَا أَرَدْتَ بِهَا؟ قَالَ: وَاحِدَةً، قَالَ: اللّٰهِ مَا أَرَدْتَ بِهَا إِلَّا وَاحِدَةً؟ قَالَ: اللّٰهِ مَا أَرَدْتُ بِهَا إِلَّا وَاحِدَةً، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هِيَ وَاحِدَةٌ

✧✧ حضرت رکانہ بن عبد یزید رضی اللہ عنہ کے بارے میں مروی ہے: انہوں نے اپنی بیوی کو طلاقِ بتہ دے دی۔ وہ رسول اکرم ﷺ کی بارگاہ میں آئے اور اس بات کا ذکر کیا تو حضور ﷺ نے ان سے پوچھا: تمہاری نیت کیا تھی؟ انہوں نے کہا: ایک طلاق دینے کی۔ آپ ﷺ نے ان سے حلف لیا تو انہوں نے حلفاً کہا کہ ان کی نیت ایک طلاق دینے کی تھی۔ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: طلاق ایک ہوئی ہے۔

☼ مسلمان اور مشرک کے عمامہ میں فرق یہ ہے کہ مسلمان کا عمامہ ٹوپی پر ہوتا ہے ☼

4479 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَا: ثنا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ رَبِيعَةَ الْكِلَابِيُّ قَالَ: لَقِيتُ رَجُلًا بِمَكَّةَ مِنْ أَهْلِ عَسْقَلَانَ يُقَالُ لَهُ: أَبُو الْحَسَنِ، فَحَدَّثَنِي عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنِ ابْنِ رُكَانَةَ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ رُكَانَةَ صَارَعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَرَعَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ رُكَانَةُ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: فَرْقُ مَا بَيْنَنَا وَبَيْنَ الْمُشْرِكِينَ الْعَمَائِمُ عَلَى الْقَلَانِسِ

✧✧ حضرت ابن رکانہ رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں: حضرت رکانہ نے رسول اکرم ﷺ کو پچھاڑا، پھر رسول اکرم ﷺ نے ان کو پچھاڑ دیا۔ حضرت رکانہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے رسول اکرم ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے: ہمارے اور مشرکوں کے درمیان فرق یہ ہے کہ ہم ٹوپی کے اوپر عمامہ باندھتے ہیں۔

رَكْبٌ الْمِصْرِيُّ

رکب مصری رضی اللہ عنہ

☼ مبارک ہو ان لوگوں کو جو اپنا مال غریبوں، محتاجوں اور لاچاروں پر خرچ کرتے ہیں ☼

4478- سنن أبي داؤد - كتاب الطلاق' أبواب تفريع أبواب الطلاق - باب في البتة' حديث: 1900 سنن ابن ماجه - كتاب الطلاق باب طلاق البتة - حديث: 2047

4479- سنن أبي داؤد - كتاب اللباس' باب في العمائم - حديث: 3574 سنن الترمذي الجامع الصحيح - الذبائح' أبواب اللباس - باب العمائم على القلانس' حديث: 1752

Marfat.com

☼خوشخبری ہواس کو، جس نے اپنے علم پر عمل کیا اور اپنا اضافی مال اللہ کی راہ میں خرچ کر دیا☼

4480 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ الْمِصْرِيُّ، ثنا يُوسُفُ بْنُ عَدِيٍّ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ عَنْبَسَةَ بْنِ سَعِيدِ بْنِ غُنَيْمٍ الْكَلَاعِيِّ، عَنْ نَصِيحٍ، عَنْ رَكْبٍ الْمِصْرِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: طُوبَى لِمَنْ تَوَاضَعَ مِنْ غَيْرِ مَنْقَصَةٍ، وذَلَّ فِي نَفْسِهِ مِنْ غَيْرِ مَسْكَنَةٍ، وَاَنْفَقَ مَالًا جَمَعَهُ مِنْ غَيْرِ مَعْصِيَةٍ، وَرَحِمَ الْمَسَاكِينَ اَهْلَ الْمَسْكَنَةِ، وَخَالَطَ اَهْلَ الْفِقْهِ وَالْحِكْمَةِ، طُوبَى لِمَنْ ذَلَّ فِي نَفْسِهِ وَطَابَ كَسْبُهُ، وَاَصْلَحَ سَرِيرَتَهُ وَعَزَلَ عَنِ النَّاسِ شَرَّهُ، طُوبَى لِمَنْ عَمِلَ بِعِلْمِهِ وَاَنْفَقَ الْفَضْلَ مِنْ مَالِهِ وَاَمْسَكَ الْفَضْلَ مِنْ قَوْلِهِ

✧✧ حضرت رکب مصری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: مبارک ہواس شخص کو جس نے کسی کمی کے بغیر عاجزی کی اور لاچاری کے بغیر اپنے آپ کو کمزور رکھا اور اپنا تمام مال گناہ کے راستے کے علاوہ خرچ کیا اور مساکین پر اور مسکنت والوں پر رحم کیا اور اہل فقہ اور حکمت والوں سے ملتا رہا۔ خوشخبری ہواس شخص کے لئے جس نے اپنی ذات کو کمزور رکھا اور اس کا ذریعہ معاش حلال تھا اور اس نے اپنی چارپائی کو درست رکھا اور اپنے شر کو لوگوں سے بچا کر رکھا۔ خوشخبری ہواس شخص کے لئے جس نے اپنے علم پر عمل کیا اور اپنے مال میں سے جو اضافی تھا اس کو خرچ کیا اور فضول گفتگو سے بچتا رہا۔

☼خوشخبری ہواس کو جس نے مسکینی کے بغیر خود کو عاجز رکھا☼

4481 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، ثنا الْمُطْعِمُ بْنُ الْمِقْدَامِ، عَنْ نَصِيحٍ الْعَنْسِيِّ، عَنْ رَكْبٍ الْمِصْرِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: طُوبَى لِمَنْ تَوَاضَعَ مِنْ غَيْرِ مَنْقَصَةٍ، وذَلَّ فِي نَفْسِهِ مِنْ غَيْرِ مَسْكَنَةٍ، وَاَنْفَقَ مَالًا جَمَعَهُ فِي غَيْرِ مَعْصِيَةٍ، وَرَحِمَ اَهْلَ الذُّلِّ وَالْمَسْكَنَةِ، وَخَالَطَ اَهْلَ الْفِقْهِ وَالْحِكْمَةِ، طُوبَى لِمَنْ طَابَ كَسْبُهُ وَصَلَحَتْ سَرِيرَتُهُ وَكَرُمَتْ عَلَانِيَتُهُ وَعَزَلَ عَنِ النَّاسِ شَرَّهُ، طُوبَى لِمَنْ عَمِلَ بِعِلْمٍ وَاَنْفَقَ الْفَضْلَ مِنْ مَالِهِ وَاَمْسَكَ الْفَضْلَ مِنْ قَوْلِهِ

✧✧ حضرت رکب مصری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: خوشخبری ہواس شخص کے لئے جس نے عاجزی کی جبکہ اس کے اندر کوئی عیب نہ ہو اور جس نے اپنی ذات کو کمزور کیا جبکہ اس میں کوئی مسکنت نہ ہو اور اس نے اپنا سارا مال جس راستے میں خرچ کیا وہ گناہ کا راستہ نہیں تھا، اور اس نے کمزوروں اور مسکینوں پر رحم کیا علماء اور حکمت والوں کے ساتھ ملتا رہا۔ خوشخبری ہواس شخص کے لئے جس کا ذریعہ معاش حلال تھا اور اس کا باطن بھی اچھا تھا اور ظاہر بھی نیک تھا اور وہ اپنے شر کو لوگوں تک پہنچنے سے بچاتا رہا۔ خوشخبری ہواس شخص کے لئے جس نے اپنے علم پر عمل کیا اپنے مال میں سے اضافی مال کو خرچ کر دیا اور گفتگو میں

4480- الآحاد والمثاني لابن أبي عاصم - ركب المصري رضي الله عنه' حديث: 2449 السنن الكبرى للبيهقي - كتاب الجنائز' جماع أبواب صدقة التطوع . - باب كراهية إمساك الفضل وغيره محتاج إليه' حديث: 7326

4481- الآحاد والمثاني لابن أبي عاصم - ركب المصري رضي الله عنه' حديث: 2449 السنن الكبرى للبيهقي - كتاب الجنائز' جماع أبواب صدقة التطوع . - باب كراهية إمساك الفضل وغيره محتاج إليه' حديث: 7326

Marfat.com

سے اضافی گفتگو کو روک لیا۔

رَبَاحُ بْنُ الرَّبِيعِ الْاُسَيِّدِى اَخُو حَنْظَلَةَ الْكَاتِبُ

حضرت رباح بن ربیع اسیدی رضی اللہ عنہ جو کہ حنظلہ کاتب کے بھائی ہیں۔

☆رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جہاد میں بچوں اور مزدوروں کو قتل کرنے سے منع فرمایا ہے☆

4482 - حَدَّثَنَا اَبُوْ يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ اَبِى مَرْيَمَ، حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِى الزِّنَادِ، اَخْبَرَنِى اَبِى، اَنَا الْمُرَقَّعُ بْنُ صَيْفِيٍّ، قَالَ: ابْنُ اَبِى مَرْيَمَ اَظُنُّهُ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ جَدَّهُ رَبَاحَ بْنَ رَبِيعٍ، اَخَا حَنْظَلَةَ الْكَاتِبِ، اَخْبَرَهُ اَنَّهُ خَرَجَ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِى غَزْوَةٍ غَزَاهَا، كَانَ عَلَى مُقَدِّمَتِهِ فِيهَا خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ، فَمَرَّ رَبَاحُ وَاَصْحَابُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى امْرَاَةٍ مَقْتُولَةٍ مِمَّا اَصَابَتِ الْمُقَدِّمَةُ، فَوَقَفُوا عَلَيْهَا يَنْظُرُونَ اِلَيْهَا، وَيَعْجَبُونَ مِنْ خَلْقِهَا حَتّٰى لَحِقَهُمْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى نَاقَةٍ لَهُ، فَتَفَرَّجُوا عَنِ الْمَرْاَةِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا كَانَتْ هٰذِهِ تُقَاتِلُ، ثُمَّ نَظَرَ فِى وُجُوهِ الْقَوْمِ فَقَالَ لِاَحَدِهِمْ: الْحَقْ خَالِدَ بْنَ الْوَلِيدِ فَلَا يَقْتُلَنَّ ذُرِّيَّةً وَلَا عَسِيفًا

حَدَّثَنَا اَبُوْ يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْحَكَمِ، اَنَا ابْنُ وَهْبٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِى الزِّنَادِ، عَنْ اَبِيهِ، حَدَّثَنِى الْمُرَقَّعُ بْنُ صَيْفِيٍّ، اَنَّ جَدَّهُ رَبَاحَ بْنَ رَبِيعٍ، اَخَا حَنْظَلَةَ الْكَاتِبِ، اَخْبَرَهُ اَنَّهُ خَرَجَ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ ذَكَرَ مِثْلَهُ،

حَدَّثَنَا اَبُوْ يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ اَبِى مَرْيَمَ، ثنا الْمُغِيرَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ اَبِى الزِّنَادِ، حَدَّثَهُ عَنِ الْمُرَقَّعِ بْنِ صَيْفِيٍّ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

✦✦ حضرت رباح بن ربیع رضی اللہ عنہ جو کہ حنظلہ کاتب کے بھائی ہیں، انہوں نے خبر دی ہے وہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ ایک غزوہ میں روانہ ہوئے، اس لشکر کی اگلی جماعت میں حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ تھے، حضرت رباح اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ کا گزر ایک مقتول عورت کے پاس سے گزرا جہاں سے لشکر کی اگلی جماعت گزر چکی تھی، یہ لوگ اس عورت کے پاس کھڑے ہو گئے اور اس کو دیکھنے لگ گئے اور اس کی حسنِ تخلیق پر حیران ہونے لگ گئے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بھی اپنی اونٹنی پر سوار ان تک پہنچ گئے، جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم وہاں پہنچے تو وہ لوگ عورت سے ادھر ادھر بکھر گئے، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ عورت لڑائی تو نہیں کر رہی تھی۔ پھر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کی جانب دیکھا اور ان میں سے ایک کے لئے فرمایا: خالد بن ولید کے پاس جاؤ اور اس کو کہو کہ بچوں (عورتوں) اور مزدوروں کو قتل نہ کرے۔

مذکورہ اسناد کے ہمراہ حضرت رباح بن ربیع رضی اللہ عنہ کے بھائی حنظلہ کاتب بیان کرتے ہیں: وہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ ایک

4482- سنن أبي داؤد - كتاب الجهاد' باب في قتل النساء - حديث: 2309 مسند أحمد بن حنبل - مسند المكيين' حديث رباح بن الربيع - حديث: 15709

Marfat.com

غزوہ میں روانہ ہوئے۔

مذکورہ اسناد کے ہمراہ بھی سابقہ حدیث کی مثل حدیث مروی ہے۔

☼رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جہاد میں بچوں اور مزدوروں کو قتل کرنے سے منع فرمایا ہے☼

4483 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ الْكَرَابِيسِيُّ، ثنا الْمُغِيرَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِي الزِّنَادِ، عَنْ مُرَقَّعِ بْنِ صَيْفِيٍّ، عَنْ جَدِّهِ رَبَاحِ بْنِ الرَّبِيعِ، قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةٍ وَعَلَى مُقَدِّمَةِ النَّاسِ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ، فَإِذَا امْرَأَةٌ مَقْتُولَةٌ عَلَى الطَّرِيقِ، يَتَعَجَّبُونَ مِنْ خَلْقِهَا قَدْ أَصَابَتْهَا الْمُقَدِّمَةُ، فَأَتَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَقَفَ عَلَيْهَا ثُمَّ قَالَ لِرَجُلٍ: أَدْرِكْ خَالِدَ بْنَ الْوَلِيدِ، فَقُلْ لَا يَقْتُلَنَّ ذُرِّيَّةً وَلَا عَسِيفًا

✧✧ حضرت رباح بن ربیع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ ایک غزوہ میں تھے اور لشکر کی اگلی جماعت میں حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ تھے۔ چلتے ہوئے راستے میں ہمیں ایک عورت مقتول ملی اور یہ لوگ اس کے حسن پر حیران ہو رہے تھے۔ اگلی جماعت نے اس کو قتل کیا تھا، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے اور اس عورت کے پاس کھڑے ہوئے اور ایک آدمی سے فرمایا: خالد بن ولید کے پاس جاؤ اور اس کو کہو کہ بچوں (عورتوں) اور مزدوروں کو مت قتل کرے۔

☼رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے خالد بن ولید کو حکم دیا کہ جہاد میں بچوں اور مزدوروں کو قتل نہ کرے☼

4484 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، وَالْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْأَسْفَاطِيُّ، قَالَا ثنا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ، ثنا عُمَرُ بْنُ الْمُرَقَّعِ بْنِ رَبَاحٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ رَبَاحِ بْنِ الرَّبِيعِ قَالَ: كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزَاةٍ، فَإِذَا النَّاسُ مُجْتَمِعُونَ عَلَى امْرَأَةٍ مَقْتُولَةٍ، فَقَالَ: مَا كَانَتْ هَذِهِ تُقَاتِلُ فَقَالَ: مَنْ عَلَى الْمُقَدِّمَةِ؟ قَالُوا: خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ فَبَعَثَ إِلَيْهِ رَجُلًا فَقَالَ: مُرْ خَالِدًا لَا يَقْتُلُ ذُرِّيَّةً وَلَا عَسِيفًا

✧✧ حضرت رباح بن ربیع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ ایک غزوہ میں تھے کچھ لوگ ایک مقتول عورت کے پاس جمع ہو گئے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ عورت لڑتی تو نہیں ہے۔ پھر فرمایا: آگے جانے والی جماعت کا امیر کون ہے؟ لوگوں نے کہا: خالد بن ولید ہیں۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کی جانب ایک آدمی کو بھیجا کہ خالد کو بول دو کہ بچوں (عورتوں) اور مزدوروں کو قتل نہ کرے۔

☼رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جہاد میں بچوں، عورتوں اور مزدوروں کو قتل کرنے سے منع فرمایا ہے☼

4483- سنن أبي داؤد - كتاب الجهاد' باب في قتل النساء - حديث: 2309 مسند أحمد بن حنبل - مسند المكيين' حديث رباح بن الربيع - حديث: 15709

4484- سنن أبي داؤد - كتاب الجهاد' باب في قتل النساء - حديث: 2309 مسند أحمد بن حنبل - مسند المكيين' حديث رباح بن الربيع - حديث: 15709

Marfat.com

4485 - حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْحَسَنِ الْعَطَّارُ، ثنا اَبُوْ كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ، ثنا الْفَضْلُ بْنُ سُلَيْمَانَ، ثنا مُوْسَى بْنُ عُقْبَةَ، حَدَّثَنِي الْمُرَقَّعُ، اَنَّهُ شَهِدَ عَلٰى جَدِّهِ رَبَاحِ بْنِ الرَّبِيعِ الْحَنْظَلِيِّ، اَنَّهُ اَخْبَرَهُ اَنَّهُ خَرَجَ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةٍ، وَكَانَ الْمُقَدِّمَةُ خَالِدَ بْنَ الْوَلِيدِ فَمَرَّ رَبَاحٌ وَاَصْحَابُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى امْرَاَةٍ قَتِيلَةٍ، قَتَلَتْهَا الْمُقَدِّمَةُ، فَاجْتَمَعُوا عَلَيْهَا يَنْظُرُونَ اِلَيْهَا وَاِلٰى خَلْقِهَا، وَيَتَعَجَّبُونَ مِنْهَا، حَتّٰى جَاءَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَفَرَّجُوا، فَنَظَرَ اِلَيْهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: مَا كَانَتْ هٰذِهِ تُقَاتِلُ فَنَظَرَ فِي وُجُوهِ الْقَوْمِ، ثُمَّ قَالَ لِاَحَدِهِمْ: اَدْرِكْ خَالِدَ بْنَ الْوَلِيدِ فَقُلْ لَا تَقْتُلَنَّ ذُرِّيَّةً وَلَا عَسِيفًا

✧✧ حضرت رباح بن ربیع حنظلی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: وہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ ایک غزوہ میں روانہ ہوئے لشکر کی اگلی جماعت میں حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ تھے۔ حضرت رباح اور دیگر صحابہ کرام کا گزر ایک مقتولہ عورت کے پاس سے ہوا، جس کو آگے جانے والی جماعت نے قتل کر دیا تھا، سب لوگ اس کے پاس جمع ہوئے گئے اور عورت کے حسن کو دیکھ کر بڑے حیران ہونے لگے، یہاں تک کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لے آئے، آپ کے آتے ہی سب لوگ وہاں سے بکھر گئے، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس خاتون کو دیکھا تو فرمایا: یہ عورت لڑائی تو نہیں کرتی۔ پھر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کی جانب دیکھا اور ان میں سے ایک شخص سے کہا کہ خالد بن ولید کے پاس پہنچو اور ان سے کہو کہ بچوں (عورتوں) اور مزدوروں کو قتل مت کرو۔

☼رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ہدایت کے بعد رباح بن ربیع کو ان کے ساتھیوں نے پیدل نہیں چلنے دیا☼

4486 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، وَزَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى السَّاجِيُّ، قَالَا: ثنا سُفْيَانُ بْنُ وَكِيعٍ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِدْرِيسَ، عَنْ عُمَرَ بْنِ مُرَقِّعٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ زُهَيْرٍ، عَنْ رَبَاحِ بْنِ رَبِيعِ بْنِ مُرَقِّعِ بْنِ صَيْفِيٍّ قَالَ: غَزَوْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ قَدْ اَعْطَى كُلَّ ثَلَاثَةٍ مِنَّا بَعِيرًا يَرْكَبُهُ اثْنَانِ وَيَسُوقُ وَاحِدٌ فِي الصَّحَارِي، وَنَقُودُ فِي الْجِبَالِ فَمَرَّ بِي رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَنَا اَمْشِي فَقَالَ لِي: اَرَاكَ يَا رَبَاحُ مَاشِيًا فَقُلْتُ: اِنَّمَا نَزَلْتُ السَّاعَةَ، وَهٰذَانِ صَاحِبَايَ قَدْ رَكِبَا، فَمَضَى فَمَرَّ بِصَاحِبَيَّ فَاَنَاخَا بَعِيرَهُمَا وَنَزَلَا عَنْهُ، فَلَمَّا انْتَهَيْتُ قَالَا: ارْكَبْ صَدْرَ هٰذَا الْبَعِيرِ فَلَا تَزَالُ عَلَيْهِ حَتّٰى نَرْجِعَ وَنَعْتَقِبُ اَنَا وَصَاحِبِي، قُلْتُ: وَلِمَ؟ قَالَا: لَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ لَكُمَا رَفِيقًا صَالِحًا فَاَحْسِنَا صُحْبَتَهُ

✧✧ حضرت رباح بن ربیع بن مرقع بن صیفی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ غزوہ کیا اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم اس غزوے میں ہم میں سے تین لوگوں کو سواری کے لئے ایک اونٹ دیتے، دو آدمی اس پر سوار ہوتے اور ایک شخص

4485–شرح معانی الآثار للطحاوی - كتاب السير' باب ما ينهى عن قتله من النساء والولدان فى دار الحرب - حديث:3322 مسند أحمد بن حنبل - أول مسند الكوفيين' بقية حديث حنظلة الكاتب - حديث:18669

4486–معرفة الصحابة لأبى نعيم الأصبهانى - باب الراء' باب من اسمه ربيعة - رباح بن الربيع بن مرقع بن صيفى الأسيدى' حديث:2458

Marfat.com

اس کو ہانکتا، میدانی علاقے میں وہ آدمی پیچھے سے اس کو ہانکتا اور پہاڑی علاقوں میں آگے سے۔ رسول اکرم ﷺ میرے پاس پہنچے، میں پیدل چل رہا تھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اے رباح میں تمہیں دیکھ رہا ہوں کہ تم پیدل چل رہے ہو؟ میں نے کہا: میں ابھی اترا ہوں اور میرے دونوں ساتھی سوار ہوئے ہیں۔ حضور ﷺ چلے گئے پھر آپ میرے دونوں ساتھیوں کے پاس گئے انہوں نے اپنے اونٹ کو بٹھایا اور اس سے اتر گئے، جب میں وہاں پر پہنچا تو انہوں نے کہا: اس اونٹ کی اگلی جانب سوار ہو جاؤ اور تم واپس آنے تک مسلسل سوار ہی رہو گے میں اور میرا ساتھی باری باری سوار ہوتے رہیں گے۔ میں نے پوچھا کیوں؟ انہوں نے کہا: رسول اکرم ﷺ نے ہمیں ہدایت کی ہے کہ تمہارا ایک نیک ساتھی ہے اس کیساتھ حسن سلوک سے پیش آنا۔

رَبَاحُ اللَّخْمِيُّ جَدُّ مُوسَى بْنِ عَلِيٍّ

حضرت رباح لخمی رضی اللہ عنہ جو کہ حضرت موسیٰ بن علی کے دادا ہیں۔

☼ سورۃ الانفطار کی آیت نمبر ۸ کی تشریح ☼

4487 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ اَبُوْ زَكَرِيَّا الدِّينَوَرِيُّ الْبَصْرِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ بَوَّابٍ الْحُصْرِيُّ، حَدَّثَنَا مُطَهَّرُ بْنُ الْهَيْثَمِ الطَّائِيُّ، ثنا مُوسَى بْنُ عَلِيِّ بْنِ رَبَاحٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهُ: مَا وُلِدَ لَكَ؟ قَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَمَا عَسَى اَنْ يُولَدَ لِي؟ اِمَّا غُلَامٌ وَاِمَّا جَارِيَةٌ قَالَ: فَمَنْ يُشْبِهُ؟ قَالَ: مَا عَسَى اَنْ يُشْبِهَ؟ اِمَّا اُمَّهُ وَاِمَّا اَبَاهُ، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "هَامَهْ لَا تَقُوْلَنَّ كَذٰلِكَ، اِنَّ النُّطْفَةَ اِذَا اسْتَقَرَّتْ فِي الرَّحِمِ اَحْضَرَهَا اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ كُلَّ نَسَبٍ بَيْنَهُمَا وَبَيْنَ آدَمَ، اَمَا قَرَاْتَ هٰذِهِ الْآيَةَ فِي كِتَابِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ: (فِي اَيِّ صُوْرَةٍ مَا شَاءَ رَكَّبَكَ) (الانفطار: 8)"

✧ حضرت موسیٰ بن علی بن رباح رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد سے، وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں، رسول اکرم ﷺ نے ان سے فرمایا: تیرے ہاں کیا پیدا ہوا ہے؟ میں نے کہا: یارسول اللہ ﷺ! عنقریب کچھ نہ کچھ پیدا ہوگا، یا لڑکا ہوگا یا لڑکی ہوگی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: وہ کس کے ساتھ مشابہت رکھے گا؟ اس نے کہا: وہ مشابہت ماں کے ساتھ رکھے گا یا باپ کے ساتھ۔ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ایسا مت کہو کیونکہ نطفہ جب رحم کے اندر قرار پکڑتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کے ماں باپ سے لیکر آدم علیہ السلام تک جتنے نسب ہیں سب پیش کرتا ہے کیا تو نے اللہ تعالیٰ کی کتاب میں یہ آیت نہیں پڑھی:

(فِي اَيِّ صُوْرَةٍ مَا شَاءَ رَكَّبَكَ) (الانفطار: 8)

"جس صورت میں چاہا تجھے ترکیب دیا"۔ (ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

4487- البيان في تفسير القرآن للطبري - سورة الانفطار' القول في تأويل قوله تعالى: يا أيها الإنسان ما غرك - وقوله: الذي خلقك فسواك' حديث: 33878 - معرفة الصحابة لأبي نعيم الأصبهاني - باب الراء' باب من اسمه ربيعة - رباح بن قصير اللخمي' حديث: 2459

Marfat.com

☼ مصر کی فتح اور اس کی احتیاطوں پر مشتمل رسول اکرم ﷺ کی ایک نصیحت ☼

4488 ۔ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ اَبُوْ زَكَرِيَّا الدِّينَوَرِيُّ الْبَصْرِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ بَوَّابٍ الْحَضْرِيُّ، ثنا مُطَهَّرُ بْنُ الْهَيْثَمِ الطَّائِفِيُّ، ثنا مُوسَى بْنُ عَلِيِّ بْنِ رَبَاحٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ مِصْرًا سَتُفْتَحُ فَانْتَجِعُوا خَيْرَهَا وَلَا تَتَّخِذُوهَا دَارًا اِنَّهُ يُسَاقُ اِلَيْهَا اَقَلُّ النَّاسِ اَعْمَارًا

✧✧ حضرت موسیٰ بن علی بن رباح رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد سے، وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں: رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: بے شک مصر کو تم عنقریب فتح کرلو گے تم اس کی بھلائی کو تلاش کرنا (یعنی وہاں فوائد اور منافع حاصل کرنے جانا) اور اس کو گھر نہ بنانا (یعنی وہاں پر مستقل رہائش مت رکھنا) بے شک اس کی جانب ان کو بھیجا جائے گا جن کی عمریں سب سے کم ہیں۔

رَبَاحٌ مَوْلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت رباح رضی اللہ عنہ رسول اکرم ﷺ کے آزاد کردہ غلام

☼ رسول اکرم ﷺ کے ایک آزاد کردہ غلام تھے، ان کا نام ''رباح'' تھا ☼

4489 ۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ، وَعُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، قَالَا: ثنا وَكِيعٌ، عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ عَمَّارٍ، عَنْ اِيَاسِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: كَانَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غُلَامٌ اسْمُهُ رَبَاحٌ

✧✧ حضر ایاس بن سلمہ رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد کا بیان نقل کرتے ہیں: رسول اکرم ﷺ کا ایک غلام تھا جس کا نام ''رباح'' تھا۔

☼ رسول اکرم ﷺ کے ایک آزاد کردہ غلام تھے، ان کا نام ''رباح'' تھا ☼

4490 ۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا سُفْيَانُ بْنُ وَكِيعٍ، ثنا اَبِي، ثنا نَافِعُ بْنُ عُمَرَ، عَنِ ابْنِ اَبِي مُلَيْكَةَ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَخْبَرَنِي بِلَالٌ، قَالَ: كَانَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غُلَامٌ اسْمُهُ رَبَاحٌ

✧✧ حضرت بلال رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم ﷺ کا ایک غلام تھا جس کا نام ''رباح'' تھا۔

رَبَاحٌ الْاَنْصَارِيُّ مَوْلَى بَنِي جَحْجَبَى، اسْتُشْهِدَ يَوْمَ الْيَمَامَةِ

☼ حضرت رباح انصاری جو کہ بنی جحجبی کے آزاد کردہ تھے، جنگ یمامہ میں شہید ہوئے ☼

4491 ۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ، فِي

4490۔ مسند الرویانی - حدیث بلال مؤذن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم' حدیث: 736 معرفۃ الصحابۃ لأبی نعیم الأصبہانی - باب الراء' باب من اسمہ ربیعۃ - رباح الأسود مولی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم' حدیث: 2461

4491۔ معرفۃ الصحابۃ لأبی نعیم الأصبہانی - باب الباء' باب الثاء - ثابت بن خالد بن النعمان' حدیث: 1253 المعجم الکبیر للطبرانی - من اسمہ سعید' سعید بن الربیع بن عدی بن مالک الأنصاری - حدیث: 5395

Marfat.com

تَسۡمِيَةِ مَنۡ قُتِلَ يَوۡمَ الۡيَمَامَةِ، مِنَ الۡاَنۡصَارِ، رَبَاحٌ مَوۡلٰى بَنِي جَحۡجَبَى

✧✧ حضرت عروہ نے انصار کی جانب سے جنگِ یمامہ میں شہید ہونے والوں میں بنی جحجبی کے آزاد کردہ غلام رباح کا ذکر کیا ہے۔

☼ حضرت رباح رضی اللہ عنہ جنگ یمامہ میں شہید ہوئے ☼

4492 . حَدَّثَنَا الۡحَسَنُ بۡنُ هَارُونَ بۡنِ سُلَيۡمَانَ الۡاَصۡبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بۡنُ اِسۡحَاقَ الۡمُسَيَّبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بۡنُ فُلَيۡحٍ، عَنۡ مُوسَى بۡنِ عُقۡبَةَ، عَنِ ابۡنِ شِهَابٍ، فِي تَسۡمِيَةِ مَنِ اسۡتُشۡهِدَ يَوۡمَ الۡيَمَامَةِ مِنَ الۡاَنۡصَارِ، ثُمَّ مِنَ الۡاَوۡسِ، ثُمَّ مِنۡ بَنِي عَمۡرِو بۡنِ عَوۡفٍ، رَبَاحٌ، مَوۡلٰى بَنِي جَحۡجَبَى

✧✧ حضرت ابن شہاب رحمۃ اللہ علیہ نے انصار کے قبیلہ اوس کی جانب سے پھر بنی عمرو بن عوف کی جانب سے جنگِ یمامہ میں شہید ہونے والوں میں بنی جحجبی کے آزاد کردہ "رباح" کا ذکر کیا ہے۔

رَزِينُ بۡنُ اَنَسٍ السُّلَمِيُّ

رزین بن انس سلمی رضی اللہ عنہ

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے رزین بن انس سلمی رضی اللہ عنہ کو ان کا کنواں ان کے نام الاٹ کر دیا ☼

4493 . حَدَّثَنَا عَلِيُّ بۡنُ عَبۡدِ الۡعَزِيزِ، ثنا اَبُو رَبِيعَةَ فَهۡدُ بۡنُ عَوۡفٍ، ثنا نَائِلُ بۡنُ مُطَرِّفٍ السُّلَمِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، عَنۡ جَدِّي رَزِينِ بۡنِ اَنَسٍ، قَالَ: لَمَّا ظَهَرَ الۡاِسۡلَامُ وَلَنَا بِئۡرٌ بِالدَّثِينَةِ، خِفۡنَا اَنۡ يَغۡلِبَنَا عَلَيۡهَا مَنۡ حَوۡلَنَا، قَالَ: فَاَتَيۡتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَسَلَّمَ، فَذَكَرۡتُ ذٰلِكَ لَهُ، قَالَ: وَكَتَبَ لِي كِتَابًا: مِنۡ مُحَمَّدٍ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَسَلَّمَ اَمَّا بَعۡدُ فَاِنَّ لَهُمۡ بِئۡرَهُمۡ اِنۡ كَانَ صَادِقًا قَالَ: فَمَا قَاضَيۡنَا فِيهِ اِلَى اَحَدٍ مِنۡ قُضَاةِ الۡمَدِينَةِ اِلَّا قَضَوۡا لَنَا بِهِ، قَالَ: وَفِي كِتَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَسَلَّمَ كَانَ كَذَا، وَزَعَمَ اَنَّهُ كَذَا كَانَ كِتَابُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَسَلَّمَ

✧✧ حضرت رزین بن انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: جب اسلام ظاہر ہوا تو (مقام) دبینہ میں ہمارا ایک کنواں تھا، ہمیں یہ خدشہ ہوا کہ جو لوگ ہمارے اردگرد ہیں وہ ہمیں فتح کر لیں گے تو میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آیا اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنی پریشانی بتائی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے لئے خط لکھ کر دیا جس کی تحریر یہ تھی:

4492- معرفة الصحابة لأبي نعيم الأصبهاني - حرف الألف' من اسمه أسيد - أسيد بن يربوع الأنصاري' حديث:843 المعجم الكبير للطبراني - من اسمه سماك' سماك بن خرشة أبو دجانة الأنصاري بدري استشهد يوم اليمامة - حديث:6373

4493- المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلاني - كتاب الجهاد' باب الإقطاع - حديث: 2100 مسند أبي يعلى الموصلي - حديث رزين بن أنس السلمي' حديث:7018

Marfat.com

”محمد رسول اللہ ﷺ کی طرف سے یہ تحریر ہے اما بعد! اگر یہ سچا ہے تو ان کا کنواں انہی کا ہے“۔
آپ فرماتے ہیں: ہم نے مدینہ کے جس بھی قاضی کے پاس یہ مقدمہ رکھا اس نے ہمارے لئے فیصلہ کر دیا اور کہا کہ رسول اکرم ﷺ کی تحریر میں ایسا ہی ہے اور اس کو علم تھا کہ رسول اکرم ﷺ کی تحریر کا انداز یہی ہوتا تھا۔

رِقَادُ بْنُ رَبِيعَةَ الْعُقَيْلِيُّ

رقاد بن ربیعہ عقیلی رضی اللہ عنہ

☼ بکریوں کی زکوٰۃ کا نصاب اور طریقہ کار ☼

4494 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ كَثِيرِ الْبَجَلِيُّ، انا يَعْلَى بْنُ الْاَشْدَقِ قَالَ: اَدْرَكْتُ عِدَّةً مِنْ اَصْحَابِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِمَّنْ صَدَقَ مِنْهُمْ رِقَادُ بْنُ رَبِيعَةَ، قَالَ: اَخَذَ مِنَّا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْغَنَمِ مِنَ الْمِئَةِ شَاةً، فَاِنْ زَادَتْ فَشَاتَانِ

✧✧ حضرت یعلیٰ بن اشدق رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' میں نے رسول اکرم ﷺ کے سچے صحابہ میں سے متعدد کی زیارت کی ہے، ان میں سے ”رقاد بن ربیعہ“ بھی ہیں، وہ فرماتے ہیں: رسول اکرم ﷺ نے ہم سے بکریوں کی زکوٰۃ، سو میں سے ایک بکری لی، جب بکریاں ۱۰۰ سے زیادہ ہو جائیں تو زکوٰۃ میں دو بکریاں دی جائیں۔

رُشَيْدُ بْنُ مَالِكٍ اَبُو عَمِيرَةَ السَّعْدِيُّ

رشید بن مالک ابو عمیرہ سعدی رضی اللہ عنہ

☼ رسول اکرم ﷺ نے حضرت حسن کے منہ میں انگلی ڈال کر صدقہ کی کھجور نکال دی ☼

4495 - حَدَّثَنَا اَبُو زُرْعَةَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَمْرٍو الدِّمَشْقِيُّ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ، ح حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا خَلَّادُ بْنُ يَحْيَى، ح وَحَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا الْحَكَمُ بْنُ مَرْوَانَ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ، ح وَحَدَّثَنَا يُوسُفُ الْقَاضِي، ثنا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ، قَالُوا: ثنا مُعَرِّفُ بْنُ وَاصِلٍ السَّعْدِيُّ، قَالَ: حَدَّثَتْنِي حَفْصَةُ بِنْتُ طَلْقٍ قَالَتْ: حَدَّثَنَا اَبُو عَمِيرَةَ رُشَيْدُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ: كُنَّا جُلُوسًا عِنْدَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَتَاهُ رَجُلٌ بِطَبَقٍ عَلَيْهِ تَمْرٌ، فَقَالَ لَهُ: مَا هٰذَا اَهَدِيَّةٌ اَمْ صَدَقَةٌ؟ قَالَ الرَّجُلُ: صَدَقَةٌ، قَالَ: فَقَدِّمْهَا اِلَى الْقَوْمِ قَالَ: وَحَسَنٌ بَيْنَ يَدَيْهِ يَتَعَفَّرُ، قَالَ: فَاَخَذَ الصَّبِيُّ تَمْرَةً فَجَعَلَهَا فِي فِيهِ، قَالَ: فَفَطِنَ لَهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَدْخَلَ اِصْبَعَهُ فِي فِيِّ الصَّبِيِّ، فَانْتَزَعَ التَّمْرَةَ ثُمَّ قَذَفَهُ بِهَا، وَقَالَ: اِنَّا آلَ مُحَمَّدٍ لَا نَاْكُلُ الصَّدَقَةَ

4495- المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلاني - كتاب الزكاة' باب تحريم الصدقة على بني هاشم ومواليهم - حديث:955 مصنف ابن أبي شيبة - كتاب الرد على أبي حنيفة' مسألة في حلية الصدقة لموالي آل هاشم - حديث:35845

Marfat.com

✧✧ حضرت ابوعمیرہ رشید بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھے ہوئے تھے، ایک آدمی آیا جس کے پاس ایک تھال تھا اور اس میں کھجوریں رکھی ہوئیں تھیں، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے پوچھا: یہ صدقہ کی کھجوریں ہیں یا ہدیہ ہیں؟ اس آدمی نے کہا: صدقہ ہے۔ راوی کہتے ہیں: حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: لوگوں کو دے دو۔ حضرت حسن حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے مٹی میں لوٹ رہے تھے۔ راوی کہتے ہیں: اس بچے نے ایک کھجور لے کر اپنے منہ میں ڈال لی۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم جب اس پر متوجہ ہوئے تو اپنی انگلی ان کے منہ میں ڈال کر کھجور نکالی اور اس کو پھینک دیا اور فرمایا: آلِ محمد صدقہ نہیں کھاتی۔

رِيَابُ الْمُزَنِيُّ

حضرت ریاب مزنی رضی اللہ عنہ

☼ حضرت ریاب نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے بٹن کھلے ہوئے تھے ☼

4496 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ غِيَاثٍ، ثنا الْفُرَاتُ بْنُ اَبِي الْفُرَاتِ، قَالَ: سَمِعْتُ الْفَضْلَ بْنَ طَلْحَةَ، يُحَدِّثُ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ بْنِ رِيَابٍ، عَنْ اَبِيهِ اَنَّهُ كَانَ مَعَ جَدِّهِ حَيْثُ اَتَى رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ غُلَامٌ فَوَجَدَهُ مَحْلُولَ الْاَزْرَارِ

✧✧ حضرت معاویہ بن قرہ بن ریاب رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد سے راویت کرتے ہیں وہ اپنے دادا کے ہمراہ تھے جب وہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آئے، یہ اس وقت چھوٹے بچے تھے، انہوں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو گریبان کے بٹن کھولے ہوئے پایا۔

رَسِيمٌ الْعَبْدِيُّ

حضرت رسیم عبدی رضی اللہ عنہ

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہر طرح کے برتنوں میں مشروب پینے کی اجازت دے دی ☼

4497 - حَدَّثَنَا، مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، وَعُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، قَالَا ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ يَحْيَى بْنِ غَسَّانَ، عَنِ ابْنِ الرَّسِيمِ، عَنْ اَبِيهِ، وَكَانَ مِنْ اَهْلِ هَجَرَ، وَكَانَ فَقِيهًا، اَنَّهُ انْطَلَقَ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي وَفْدٍ بِصَدَقَةٍ، فَحَمَلَهَا اِلَيْهِ، فَنَهَاهُمْ عَنِ النَّبِيذِ فِي هَذِهِ الظُّرُوفِ، فَرَجَعُوا اِلَى اَرْضِهِمْ، وَهِيَ اَرْضُ تِهَامَةَ حَارَّةٌ، فَاسْتَوْخَمُوا فَرَجَعُوا اِلَيْهِ الْعَامَ الثَّانِيَ فِي صَدَقَاتِهِمْ، فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ اِنَّكَ نَهَيْتَنَا عَنْ هَذِهِ الْاَوْعِيَةِ، فَتَرَكْنَاهَا فَشَقَّ ذَلِكَ عَلَيْنَا فَقَالَ:

4496- سنن أبي داؤد - كتاب اللباس' باب في حل الأزرار - حديث:3578سنن ابن ماجه - كتاب اللباس باب حل الأزرار - حديث:3576

4497- مصنف ابن أبي شيبة - كتاب الأشربة' باب في الشرب في الظروف - حديث:23437مسند أحمد بن حنبل - مسند المكيين' حديث ابن الرسيم - حديث:15667

Marfat.com

اذْهَبُوا فَاشْرَبُوا مَا شِئْتُمْ وَلَا تَشْرَبُوا مَا أُوكِيَ سِقَاؤُهُ عَلَى إِثْمٍ

✦✦ حضرت رسیم رضی اللہ عنہ اہل حجر میں سے تھے، آپ فقیہ تھے، وہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں ایک وفد میں صدقہ لے کر آئے، حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں وہ صدقہ پیش کیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم ان کو ان برتنوں میں نبیذ پینے سے منع فرمایا۔ یہ لوگ اپنی سرزمین کی جانب لوٹ کر آئے، یہ تہامہ کی گرم زمین تھی، تو ان کو وہاں کی آب وہوا اس نہ آئی۔ اگلے سال یہ دوبارہ اپنے صدقات لے کر لوٹ کر آئے اور انہوں نے عرض کیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ نے ہمیں ان برتنوں سے منع فرمایا تھا، ہم نے ان کو چھوڑ دیا لیکن ہم بڑی مشقت میں پڑ گئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جاؤ جس میں چاہو پیتے رہو لیکن اس مشکیزے میں سے مت پینا جس کا منہ کسی گناہ پر بند کیا گیا ہو۔

رِعْيَةُ الْجُهَنِيُّ ثُمَّ السُّحَيْمِيُّ

حضرت رعیۃ الجہنی ثم سحیمی رضی اللہ عنہ

☼ حضرت رعیہ جہنی سحیمی رضی اللہ عنہ فجر کی نماز میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں پہنچے ☼

4498 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ الْبُرْسَانِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ التَّسْنِيمِيُّ، ثنا الْأَنْصَارِيُّ، ثنا إِسْرَائِيلُ بْنُ يُونُسَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ عَامِرٍ الشَّعْبِيِّ، عَنْ رِعْيَةَ السُّحَيْمِيِّ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَتَبَ إِلَيْهِ كِتَابًا فِي أَدِيمٍ أَحْمَرَ، فَرَقَّعَ بِهِ دَلْوَهُ، فَأَخْبَرَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبَعَثَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَرِيَّةً فَلَمْ يَدَعُوا لَهُ سَارِحَةً وَلَا بَارِحَةً وَلَا أَهْلًا وَلَا مَالًا إِلَّا أَخَذُوهُ، فَأَفْلَتَ عُرْيَانًا عَلَى فَرَسٍ، فَأَتَى ابْنَتَهُ وَهِيَ مُتَزَوِّجَةٌ فِي بَنِي هِلَالٍ، وَكَانَ مَجْلِسُ الْقَوْمِ بِفِنَاءِ بَابِهَا، فَدَخَلَ مِنْ وَرَاءِ الْبُيُوتِ عَلَيْهَا فَقَالَتْ: مَا لَكَ؟ قَالَ: كُلُّ شَرٍّ قَدْ نَزَلَ بِأَبِيكِ، مَا تُرِكَ لَهُ سَارِحَةٌ وَلَا بَارِحَةٌ وَلَا أَهْلٌ وَلَا مَالٌ إِلَّا أُخِذَ، قُلْتُ قَدْ دُعِيتُ إِلَى الْإِسْلَامِ، وَكَانَتْ قَدْ أَسْلَمَتْ هِيَ، قَالَ: فَطَرَحَتْ عَلَيْهِ ثَوْبًا، فَخَرَجَ، فَقَالَ: أَيْنَ بَعْلُكِ؟ قَالَتْ: فِي الرَّحْلِ فَأَتَاهُ وَعَلَيْهِ ثَوْبٌ إِذَا غُطِّيَ بِهِ رَأْسُهُ انْكَشَفَتِ اسْتُهُ، وَإِنْ غُطِّيَ اسْتُهُ انْكَشَفَ رَأْسُهُ، فَقَالَ: مَا الَّذِي أَرَى بِكَ؟ قَالَ: كُلُّ الشَّرِّ قَدْ نَزَلَ بِي، فَأَعَادَ الْكَلَامَ عَلَيْهِ بِمِثْلِ مَا قَالَ لِابْنَتِهِ، قَالَ: وَأَنَا أُرِيدُ مُحَمَّدًا قَبْلَ أَنْ يُقَسِّمَ مَالِي، قَالَ: خُذْ رَاحِلَتِي، قَالَ: لَا حَاجَةَ لِي بِهَا، وَلَكِنْ أَعْطِنِي الْقَعُودَ، قَالَ: فَأَخَذَهَا وَمَضَى إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَتَاهُ مَعَ صَلَاةِ الصُّبْحِ وَهُوَ يُصَلِّي، فَلَمَّا قَضَى صَلَاتَهُ قَالَ: ابْسُطْ يَدَيْكَ أُبَايِعْكَ، فَبَسَطَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَهُ، فَلَمَّا أَرَادَ أَنْ يَضْرِبَ عَلَيْهَا، قَبَضَهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَ ذَلِكَ مِرَارًا، ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَيْهِ، فَقَالَ: مَنْ أَنْتَ؟ قَالَ: رِعْيَةُ السُّحَيْمِيُّ، فَأَخَذَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعَضُدِهِ، فَرَفَعَهُ مِنْ

4498- مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' حديث رعية - حديث: 21898 معرفة الصحابة لأبي نعيم الأصبهاني - باب الراء' باب من اسمه ربيعة - رعية الجهني' حديث: 2493

Marfat.com

الْاَرْضِ، ثُمَّ قَالَ: هَا هٰذَا رِعْيَةُ السُّحَيْمِي كَتَبْتُ اِلَيْهِ كِتَابًا، فَرَقَّعَ بِهٖ دَلْوَهٗ، وَقَالَ رِعْيَةُ: مَالِي وَوَلَدِي، قَالَ: اَمَّا مَالُكَ فَهَيْهَاتَ قَدْ قُسِّمَ، وَاَمَّا وَلَدُكَ وَاَهْلُكَ فَمَنْ اَصَبْتَ مِنْهُمْ، قَالَ: فَمَضَى ثُمَّ عَادَ، وَاِذَا ابْنُهٗ قَدْ عَرَفَ، فَرَجَعَ اِلَى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: هٰذَا ابْنِي، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا بِلَالُ اخْرُجْ مَعَهٗ، فَاِنْ زَعَمَ اَنَّهُ ابْنُهٗ فَادْفَعْهُ اِلَيْهِ، فَخَرَجَ مَعَهٗ، فَقَالَ: هٰذَا ابْنِي فَدَفَعَهُ اِلَيْهِ، وَاَقْبَلَ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: ذَكَرَ اَنَّهُ ابْنُهٗ، وَمَا رَاَيْتُ وَاحِدًا مِنْهُمْ اسْتَعْبَرَ اِلَى صَاحِبِهٖ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ذَاكَ جَفَاءُ الْاَعْرَابِ

✧ حضرت رعیہ سحیمی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے حضور ﷺ نے سرخ رنگ کے چمڑے میں ان کی جانب ایک خط لکھا، انہوں نے اس کو اپنے ڈول کے پیوند کے لئے استعمال کرلیا۔ رسول اکرم ﷺ کو بتایا گیا تو حضور ﷺ نے ایک فوجی دستہ ان کی جانب بھیجا انہوں نے اس کے لئے نہ تو کوئی مویشی چھوڑا نہ دائیں جانب سے گزرنے والے کسی کو چھوڑا اور نہ کوئی مال چھوڑا نہ کوئی گھر والا چھوڑا سب کو پکڑ لیا، تو وہ ننگا ہی کود کر گھوڑے پر سوار ہوا اور اپنی بیٹی کے پاس آ گیا، اس کی شادی بنی ہلال میں ہوئی تھی، اور لوگ اپنے دروازوں کے باہر بیٹھا کرتے تھے۔ یہ گھروں کی پچھلی جانب سے اس کے پاس چلا گیا۔ بیٹی نے پوچھا: تمہیں کیا ہوا ہے؟ اس نے کہا: ہر طرح کا شر تیرے باپ پر نازل ہو گیا ہے، نہ اس کا کوئی مویشی چھوڑا گیا ہے نہ کوئی جانور چھوڑا گیا ہے نہ بیویاں چھوڑی گئی ہیں نہ مال۔ سب پر قبضہ ہو گیا ہے۔ میں نے کہا: مجھے اسلام کی دعوت دی گئی تھی۔ (وہ اسلام لاچکی تھی) کہتے ہیں: میں نے اس کے اوپر کپڑا پھینکا، پھر وہ باہر نکلا۔ اس نے پوچھا: تمہارا شوہر کہاں ہے؟ کہا: گھر میں ہے۔ اس کے پاس آیا، اس کے اوپر کپڑا تھا جس کے ساتھ اس نے اپنے سر کو ڈھانپا ہوا تھا لیکن اس کی سرین ظاہر ہو رہی تھی، اور اگر سرین کو ڈھانپتا تو سر ننگا ہو جاتا تھا۔ اس نے کہا: یہ تیری کیا حالت ہے جو میں دیکھ رہا ہوں؟ اس نے کہا: ہر طرح کی تکلیف مجھ پر نازل ہوئی ہے تو اس نے وہی گفتگو کی جو اس نے اپنی بیٹی سے کی تھی۔ اس نے کہا: میں محمد ﷺ کے پاس اپنا مال تقسیم ہونے سے پہلے جانا چاہتا ہوں۔ پھر اس نے کہا: میری سواری پکڑو۔ انہوں نے کہا: مجھے اس کی ضرورت نہیں ہے لیکن آپ مجھے طاقتور اونٹ دیں۔ راوی کہتے ہیں: اس نے وہ پکڑا اور رسول اکرم ﷺ کی جانب روانہ ہو گیا، نماز فجر میں وہ حضور ﷺ کے پاس پہنچا۔ حضور ﷺ نماز فجر پڑھا رہے تھے، جب حضور ﷺ نے نماز پڑھا لی تو بولا: اپنے ہاتھوں کو بڑھایئے میں آپ کی بیعت کرنا چاہتا ہوں۔ رسول اکرم ﷺ نے اپنا ہاتھ بڑھا دیا۔ جب اس پر اس نے مارنا چاہا تو رسول اکرم ﷺ نے اس کو پکڑ لیا کئی مرتبہ اس طرح کیا پھر اس کی جانب متوجہ ہوئے پھر فرمایا: تو کون ہے؟ اس نے کہا: میں رعیہ سحیمی ہوں، رسول اکرم ﷺ نے اس کو بازو سے پکڑ لیا اور اس کو زمین سے اٹھایا اور فرمایا: یہ ہے رعیہ سحیمی۔ میں نے اس کی جانب خط لکھا تھا، اس نے اس کو اپنے ڈول کا پیوند لگالیا۔ رعیہ نے کہا: میرا مال اور میری اولاد۔ فرمایا: تیرا مال وہ تو تقسیم ہو گیا اور تیری اولاد اور تیری بیوی تو ان میں سے جو تجھے مل جائے، وہ تیری ہے۔ راوی کہتے ہیں: وہ چلے گئے پھر لوٹ کر آئے، ان کے بیٹے نے اس کو پہچان لیا، وہ رسول اکرم ﷺ کے پاس لوٹ کر آیا، اس نے کہا: یہ میرا بیٹا ہے۔ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: اے بلال یہ بیٹا نکال کر اس کو دے دو۔ اس کے ساتھ چلے جاؤ اگر یہ سمجھے کہ وہ اس کا بیٹا ہے تو اسے

Marfat.com

دے دینا۔ حضرت بلال رضی اللہ عنہ ان کے ہمراہ نکلے، اس نے کہا: یہ میرا بیٹا ہے، حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے اس کا بیٹا اس کو دے دیا پھر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آئے اور آکر بتایا: اس نے کہا تھا کہ یہ اس کا بیٹا ہے اور میں نے کسی کو دیکھا ان میں سے اپنے صاحب کی طرف آنسو بہا رہا تھا۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہی دیہاتیوں کی جفا ہے۔

☼ مشرک کا مال لوٹ لیا گیا، وہ مسلمان ہوگیا، تو جو مال تقسیم سے پہلے پائے، وہ لے سکتا ہے ☼

4499 ۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، وَالْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، قَالَا: ثنا اَبُو كُرَيْبٍ، ثنا يَحْيَى بْنُ آدَمَ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنِ الْحَجَّاجِ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ رِعْيَةَ الْجُهَنِيِّ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَتَبَ اِلَيْهِ كِتَابًا فَرَقَّعَ بِهِ دَلْوَهُ، فَمَرَّتْ بِهِ سَرِيَّةٌ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاسْتَاقُوا اِبِلًا لَهُ، فَاَسْلَمَ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَمَا مَا اَدْرَكْتَ مِنْ مَالِكَ بِعَيْنِهِ قَبْلَ اَنْ يُقَسَّمَ فَاَنْتَ اَحَقُّ بِهِ

✧✧ حضرت رعیہ جہنی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کی جانب ایک مکتوب لکھا، انہوں نے اس خط کا اپنے ڈول کو پیوند لگا لیا پھر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک جنگی مہم ان کے پاس سے گزری تو انہوں نے اس کے تمام اونٹ اغوا کر کے اپنے ساتھ شامل کر لئے، پھر وہ اسلام لے آئے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو فرمایا: تقسیم سے پہلے جو مال تجھے مل جائے تو اس کا حق رکھتا ہے۔

رُقَيْمُ بْنُ ثَابِتٍ اَبُو ثَابِتٍ الْاَنْصَارِيُّ اسْتُشْهِدَ يَوْمَ الطَّائِفِ

حضرت رقیم بن ثابت ابو ثابت انصاری رضی اللہ عنہ یہ جنگِ طائف میں شہید ہوئے۔

☼ حضرت رقیم بن ثابت ابو ثابت انصاری رضی اللہ عنہ جنگ طائف میں شہید ہوئے ☼

4500 ۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ، فِي تَسْمِيَةِ مَنِ اسْتُشْهِدَ يَوْمَ الطَّائِفِ مِنَ الْاَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ، ثُمَّ مِنْ بَنِي مُعَاوِيَةَ بْنِ الْحَارِثِ، رُقَيْمُ بْنُ ثَابِتِ بْنِ ثَعْلَبَةَ

✧✧ حضرت عروہ رحمۃ اللہ علیہ نے طائف کی جنگ میں انصار کے قبیلہ بنی عمرو بن عوف پھر بنی معاویہ بن حارث کی جانب سے جام شہادت نوش کرنے والوں میں حضرت رقیم بن ثابت بن ثعلبہ رضی اللہ عنہ کا ذکر کیا ہے۔

4499- مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' حديث رعية - حديث:21898 معرفة الصحابة لأبي نعيم الأصبهاني - باب الراء' باب من اسمه ربيعة - رعية الجهني' حديث:2493

4500- المعجم الكبير للطبراني - باب الثاء' باب من اسمه ثعلبة - ثعلبة الجذعي الأنصاري بدري' حديث:1385

Marfat.com

☼ حضرت رقیم بن ثابت ابوثابت انصاری رضی اللہ عنہ نے جنگ طائف میں جام شہادت نوش کیا ☼

4501 - حَدَّثَنَا أَبُو شُعَيْبٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا أَبُو جَعْفَرٍ النُّفَيْلِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، فِي تَسْمِيَةِ مَنِ اسْتُشْهِدَ يَوْمَ الطَّائِفِ مِنَ الْأَنْصَارِ، ثُمَّ مِنَ الْأَوْسِ، رُقَيْمُ بْنُ ثَابِتِ بْنِ ثَعْلَبَةَ بْنِ زَيْدِ بْنِ لَوْذَانَ بْنِ مُعَاوِيَةَ

✧ محمد بن اسحاق رحمۃ اللہ علیہ نے طائف کے اندر انصار کے قبیلہ اوس کی جانب سے جام شہادت نوش کرنے والوں میں ''رقیم بن ثابت بن ثعلبہ بن زید بن لوذان بن معاویہ رضی اللہ عنہ'' کا ذکر کیا ہے۔

رُخَيْلَةُ بْنُ ثَعْلَبَةَ بْنِ خَلْدَةَ الْأَنْصَارِيُّ بَدْرِيٌّ

زحیلہ بن ثعلبہ بن خلدہ انصاری بدری رضی اللہ عنہ

☼ زحیلہ بن ثعلبہ بن خلدہ انصاری رضی اللہ عنہ غزوہ بدر میں شریک ہوئے تھے ☼

4502 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ بْنِ سُلَيْمَانَ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا مِنَ الْأَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي بَيَاضَةَ، رُخَيْلَةُ بْنُ ثَعْلَبَةَ بْنِ خَلْدَةَ

✧ ابن شہاب رحمۃ اللہ علیہ نے انصار کے قبیلہ بنی بیاضہ کی جانب سے غزوۂ بدر میں شرکت کرنے والوں میں حضرت زحیلہ بن ثعلبہ بن خلدہ رضی اللہ عنہ کا ذکر کیا ہے۔

رَوْحُ بْنُ زِنْبَاعٍ الْجُذَامِيُّ

روح بن زنباع جذامی رضی اللہ عنہ

☼ معاویہ بن یزید کے انتقال کے بعد شام کے لوگوں نے ابن زبیر کی بیعت کر لی ☼

4503 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ قَالَ: "لَمَّا مَاتَ مُعَاوِيَةُ بْنُ يَزِيدَ بَايَعَ أَهْلُ الشَّامِ كُلُّهُمُ ابْنَ الزُّبَيْرِ إِلَّا أَهْلَ الْأُرْدُنِّ، فَلَمَّا رَأَى ذَلِكَ رُءُوسُ بَنِي أُمَيَّةَ وَنَاسٌ مِنْ أَهْلِ الشَّامِ مِنْ أَشْرَافِهِمْ، وَفِيهِمْ رَوْحُ بْنُ زِنْبَاعٍ الْجُذَامِيُّ، قَالَ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ: إِنَّ الْمُلْكَ كَانَ

4501- معرفة الصحابة لأبي نعيم الأصبهاني - باب الباء' باب التاء - ثابت بن ثعلبة الأنصاري' حديث: 1277 المعجم الكبير للطبراني - باب التاء' من اسمه ثابت - ثابت بن ثعلبة الأنصاري' حديث: 1345

4502- الآحاد والمثاني لابن أبي عاصم - ذكر أهل بدر وفضائلهم وعددهم' حديث: 306 معرفة الصحابة لأبي نعيم الأصبهاني - معرفة محمد بن مسلمة بن خالد بن مجدعة بن حارثة بن' حديث: 580

Marfat.com

فِينَا اَهْلَ الشَّامِ فَيَنْقَلُ ذٰلِكَ اِلَى الْحِجَازِ لَا نَرْضٰى بِذٰلِكَ "

✦✦ حضرت ابومعشر رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: جب حضرت معاویہ بن یزید کا وصال ہوا، تو شام کے تمام لوگوں نے ابن زبیر کی بیعت کرلی، سوائے اردن والوں کے، جب بنی امیہ کے امراء نے اور اہل شام کے اشرافیہ نے دیکھا اور ان کے اندر روح بن زنباع جذامی بھی تھے تو ایک دوسرے سے کہنے لگے "بادشاہت ہم شام والوں میں تھی اب یہ حجاز کی جانب منتقل ہو جائے گی اور ہم اس پر راضی نہیں ہوں گے"۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

Marfat.com

بَابُ الزَّايِ

ان صحابہ کرام کا ذکر جن کا اسم گرامی زاء سے شروع ہوتا ہے

مَنِ اسْمُهُ زَيْدٌ

ان صحابہ کرام کا تذکرہ جن کا اسم گرامی ''زید'' ہے

زَيْدُ بْنُ الْخَطَّابِ بْنِ نُفَيْلِ

بْنِ عَبْدِ الْعُزَّى بْنِ رَبَاحِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ قُرْطِ بْنِ رَزَاحِ بْنِ عَدِيِّ بْنِ كَعْبٍ بَدْرِيٌّ اسْتُشْهِدَ يَوْمَ الْيَمَامَةِ

حضرت زید بن خطاب بن نفیل رضی اللہ عنہ

(آپ کا نسب یوں ہے) زید بن خطاب بن نفیل بن عبدالعزیٰ بن رباح بن عبداللہ بن قرط بن رزاح بن عدی بن کعب'' آپ بدری صحابی ہیں اور جنگِ یمامہ میں شہید ہوئے۔

☼ حضرت زید بن خطاب بن نفیل رضی اللہ عنہ غزوہ بدر میں شریک ہوئے ☼

4504 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ، فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا مِنْ قُرَيْشٍ، مِنْ بَنِي عَدِيِّ بْنِ كَعْبٍ زَيْدُ بْنُ الْخَطَّابِ

✧✧ حضرت عروہ رحمۃ اللہ علیہ نے قریش کے قبیلہ بنی عدی بن کعب کی جانب سے غزوۂ بدر میں شرکت کرنے والوں میں حضرت زید بن خطاب رضی اللہ عنہ کا ذکر کیا۔

☼ حضرت زید بن خطاب رضی اللہ عنہ نے غزوہ بدر میں شرکت کی ہے ☼

4505 حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ بْنِ سُلَيْمَانَ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا مِنْ قُرَيْشٍ، ثُمَّ مِنْ بَنِي عَدِيِّ بْنِ كَعْبٍ، زَيْدُ بْنُ الْخَطَّابِ

✧✧ ابن شہاب رحمۃ اللہ علیہ نے قریش کے عدی بن کعب قبیلہ کی جانب سے غزوۂ بدر میں شرکت کرنے والوں میں حضرت زید

4504- المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضي الله عنهم' ذكر عم رسول الله صلى الله عليه وسلم وأخيه من الرضاعة - حديث: 4826 معرفة الصحابة لأبي نعيم الأصبهاني - معرفة عبد الرحمن بن عوف الزهري ونسبته وكنيته وصفته وسنه ووفاته' حديث: 433

Marfat.com

بن خطاب رضی اللہ عنہ کا ذکر کیا ہے۔

☼ حضرت زید بن خطاب بن نفیل رضی اللہ عنہ جنگ یمامہ میں شہید ہوئے ☼

4506 حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ بْنِ سُلَيْمَانَ الْاَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، فِي تَسْمِيَةِ مَنِ اسْتُشْهِدَ يَوْمَ الْيَمَامَةِ مِنْ قُرَيْشٍ، ثُمَّ مِنْ بَنِي عَدِيِّ بْنِ كَعْبٍ، زَيْدُ بْنُ الْخَطَّابِ

✧✧ حضرت ابن شہاب رحمۃ اللہ علیہ نے قریش کے قبیلہ عدی بن کعب کی جانب سے جنگِ یمامہ میں شہید ہونے والوں میں حضرت زید بن خطاب رضی اللہ عنہ کا ذکر کیا ہے۔

☼ حضرت زید بن خطاب رضی اللہ عنہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے بڑے بھائی ہیں ☼

4507 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ الْحَكَمِ بْنَ اَبِي زِيَادٍ يَقُولُ: زَيْدُ بْنُ الْخَطَّابِ كَانَ اَسَنَّ مِنْ عُمَرَ وَيُكْنَى اَبَا عَبْدِ الرَّحْمٰنِ وَيُقَالُ اَبُو ثَوْرٍ

✧✧ عبداللہ ابن حکم ابن ابی زیاد رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: حضرت زید بن خطاب رضی اللہ عنہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے بڑے تھے، ان کی کنیت ''ابوعبدالرحمٰن'' تھی اور ایک قول یہ ہے کہ ان کی کنیت ''ابوثور'' تھی۔

☼ گھروں میں رہنے والے سانپوں کو مارنا منع ہے ☼

4508 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اقْتُلُوا الْحَيَّاتِ وَاقْتُلُوا ذَا الطُّفْيَتَيْنِ وَالْاَبْتَرَ، فَاِنَّهُمَا يُسْقِطَانِ الْحَمْلَ وَيَطْمِسَانِ الْبَصَرَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سانپوں کو مار دیا کرو اور دو دھاری دار سانپ کو مار ڈالو اور دم کٹے سانپ کو بھی مار ڈالا کرو کیونکہ یہ (اگر ڈس لیں تو) حمل گرا دیتے ہیں اور بینائی ختم کر دیتے ہیں۔

☼ گھروں میں رہنے والے سانپ کو مارنا منع ہے ☼

4509 - قَالَ ابْنُ عُمَرَ: فَرَآنِي اَبُو لُبَابَةَ، اَوْ زَيْدُ بْنُ الْخَطَّابِ، وَاَنَا اُطَارِدُ حَيَّةً لِاَقْتُلَهَا، فَنَهَانِي، فَقُلْتُ: اِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ اَمَرَ بِقَتْلِهِنَّ فَقَالَ: اِنَّهُ قَدْ نَهَى بَعْدَ ذٰلِكَ عَنْ قَتْلِ ذَوَاتِ الْبُيُوتِ قَالَ الزُّهْرِيُّ: وَهُنَّ الْعَوَامِرُ

✧✧ ابن عمر بیان کرتے ہیں' پھر ابولبابہ نے یا زید بن خطاب نے مجھے دیکھا کہ میں سانپ کو مارنے کے لئے اس کے

4508- صحيح البخاري - كتاب بدء الخلق' باب قول الله تعالى : وبث فيها من كل دابة - حديث: 3138 صحيح مسلم - كتاب السلام' باب قتل الحيات وغيرها - حديث: 4236

Marfat.com

پیچھے پڑا ہوا تھا، تو انہوں نے مجھے منع کر دیا۔ میں نے کہا: رسول اکرم ﷺ نے ان کے مارنے کا حکم دیا ہے تو انہوں نے کہا: اس کے بعد رسول اکرم ﷺ نے گھروں میں رہنے والے سانپوں کو مارنے سے منع کر دیا تھا۔ زہری کہتے ہیں: یہ عوامر یعنی گھروں میں رہنے والے سانپ ہوتے ہیں۔

سانپ کو مار ڈالو، تاہم گھر میں رہنے والے سانپوں کو کچھ نہ کہو

4510 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا الْقَعْنَبِيُّ، ثنا حَاتِمُ بْنُ سَمَاعِيلَ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ بْنِ مُجَمِّعٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَالِمٍ عَنْ اَبِيهِ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اقْتُلُوا الْحَيَّاتِ

✧✧ حضرت ابن شہاب رحمۃ اللہ علیہ سالم رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: سانپ کو مار دیا کرو۔

رسول اکرم ﷺ نے گھروں میں رہنے والے سانپ مارنے سے منع فرمایا ہے

4511 قَالَ ابْنُ عُمَرَ: فَرَآنِي اَبُو لُبَابَةَ، وَزَيْدُ بْنُ الْخَطَّابِ، وَاَنَا اُقْتُلُ حَيَّةً مِنْ ذَوَاتِ الْبُيُوتِ، وَكُنَّا نَدْعُوهُنَّ الْجِنَّانَ فَقَالَا: يَا عَبْدَ اللّٰهِ اِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَانَا اَنْ نَقْتُلَ ذَوَاتَ الْبُيُوتِ

✧✧ ابن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ ابولبابہ اور زید بن خطاب نے مجھے دیکھا کہ میں گھر میں پائے جانے والے سانپوں کو قتل کر رہا تھا اور ہم ان کو "جنان" کہتے ہیں۔ انہوں نے کہا: اے عبداللہ! رسول اکرم ﷺ نے گھروں میں رہنے والے سانپ کو مارنے سے مع فرمایا ہے۔

رسول اکرم ﷺ نے گھروں میں رہنے والے سانپ مارنے سے منع فرمایا ہے

4512 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْبَزَّارُ، ثنا بِشْرُ بْنُ آدَمَ، ثنا اَبُو عَلِيٍّ الْحَنَفِيُّ، ثنا زَمْعَةُ بْنُ صَالِحٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ اَبِي لُبَابَةَ بْنِ عَبْدِ الْمُنْذِرِ، وَزَيْدِ بْنِ الْخَطَّابِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ قَتْلِ الْجِنَّانِ

✧✧ حضرت ابولبابہ بن عبدمنذر اور حضرت زید بن خطاب رضی اللہ عنہما سے مروی ہے: رسول اکرم ﷺ نے سانپوں کو مارنے سے منع فرمایا ہے۔

سانپ کو مار دینا چاہئے لیکن گھروں میں رہنے والے سانپ کو نہیں مارنا چاہئے

4513 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعْدٍ، ثنا عَمِّي، ثنا اَبِي، عَنْ صَالِحِ بْنِ

4510- صحيح البخاري - كتاب بدء الخلق' باب قول الله تعالى : وبث فيها من كل دابة - حديث: 3138 صحيح مسلم - كتاب السلام' باب قتل الحيات وغيرها - حديث: 4236

4512- صحيح البخاري - كتاب بدء الخلق' باب قول الله تعالى : وبث فيها من كل دابة - حديث: 3138 صحيح مسلم - كتاب السلام' باب قتل الحيات وغيرها - حديث: 4236

Marfat.com

كَيْسَانَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، اَنَّ سَالِمًا، اَخْبَرَهُ اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ، اَخْبَرَهُ اَنَّهُ سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: اقْتُلُوا الْحَيَّاتِ ذَا الطُّفْيَتَيْنِ وَالْاَبْتَرَ فَاِنَّهُمَا يَلْتَمِسَانِ الْبَصَرَ وَيَسْتَسْقِطَانِ الْحَمْلَ

✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: دھاری دار اور چھوٹی دم والے سانپ کو مار دیا کرو کیونکہ یہ (اگر کسی کو ڈس لیں تو) آنکھوں کو بینائی کو اچک لیتے ہیں اور (حاملہ عورت کو ڈس لیں تو اس کا) حمل گرا دیتے ہیں۔

✿ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے گھروں میں پائے جانے والے سانپ مارنے سے منع فرمایا ہے ✿

4514 فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ: مَا كُنْتُ اَدَعُ حَيَّةً اِلَّا قَتَلْتُهَا حَتّٰى رَآنِي اَبُوْ لُبَابَةَ بْنُ الْمُنْذِرِ، وَزَيْدُ بْنُ الْخَطَّابِ، وَاَنَا اُطَالِبُ حَيَّةً مِنْ حَيَّاتِ الْبُيُوْتِ، فَنَهَيَانِي عَنْ قَتْلِهَا، فَقُلْتُ: اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَ بِقَتْلِهِنَّ فَقَالَا: اِنَّهُ قَدْ نَهٰى عَنْ قَتْلِ ذَوَاتِ الْبُيُوْتِ

✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: میں تو سانپوں کو چھوڑتا ہی نہیں ہوں حتیٰ کہ ابولبابہ بن منذر رضی اللہ عنہ اور زید بن خطاب رضی اللہ عنہ نے مجھے دیکھا اور میں گھر کے اندر سانپوں کو ڈھونڈ رہا تھا، انہوں نے مجھے ان کے مارنے سے منع کر دیا۔ میں نے کہا: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے مارنے کا حکم دیا تھا۔ انہوں نے کہا: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے گھر میں پائے جانے والے سانپ کو مارنے سے منع فرمایا ہے۔

✿ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی والدہ محترمہ کی قبر شریف کی اجازت مانگی، لیکن اجازت نہ ملی ✿

✿ زیارت قبور، قربانی کا گوشت تین دن سے زیادہ رکھنے اور ہر قسم کے برتن استعمال کرنے کی اجازت ✿

4515 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ خَلَّادٍ الدَّوْرَقِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ حِزَامٍ الضُّبَعِيُّ الْبَصْرِيُّ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ اَبُوْ عَامِرٍ الْاَنْصَارِيُّ، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ اَبِي جَنَابٍ الْكَلْبِيِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ زَيْدِ بْنِ الْخَطَّابِ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: خَرَجْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ نَحْوَ الْمَقَابِرِ، فَقَعَدَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلٰى قَبْرٍ، فَرَاَيْنَاهُ كَاَنَّهُ يُنَاجِي، فَقَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْسَحُ الدُّمُوعَ مِنْ عَيْنَيْهِ، فَتَلَقَّاهُ عُمَرُ رَحِمَهُ اللّٰهُ وَكَانَ اَوَّلَنَا، فَقَالَ: بِاَبِي اَنْتَ وَاُمِّي مَا يُبْكِيكَ؟ قَالَ: اِنِّي اسْتَاْذَنْتُ رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ فِي زِيَارَةِ قَبْرِ اُمِّي وَكَانَتْ وَالِدَةً وَلَهَا قِبَلِي حَقٌّ اَنْ اَسْتَغْفِرَ لَهَا فَنَهَانِي ثُمَّ اَوْمَاَ اِلَيْنَا اَنِ اجْلِسُوا، فَجَلَسْنَا فَقَالَ: اِنِّي كُنْتُ نَهَيْتُكُمْ عَنْ زِيَارَةِ الْقُبُورِ، فَمَنْ شَاءَ مِنْكُمْ اَنْ يَزُورَ فَلْيَزُرْ، وَاِنِّي كُنْتُ نَهَيْتُكُمْ عَنْ لُحُومِ

4513- صحیح البخاری - کتاب بدء الخلق' باب قول اللہ تعالی : وبث فیہا من کل دابۃ - حدیث: 3138 صحیح مسلم - کتاب السلام' باب قتل الحیات وغیرھا - حدیث: 4236

4515- معرفۃ الصحابۃ لأبی نعیم الأصبہانی - باب الزای' من اسمہ زید - زید بن الخطاب بن نفیل بن عبد العزی' حدیث: 2525

Marfat.com

الْاَضَاحِیِّ فَوْقَ ثَلَاثَةِ اَیَّامٍ فَکُلُوْا وَادَّخِرُوا مَا بَدَا لَکُمْ، وَاِنِّی کُنْتُ نَهَیْتُکُمْ عَنْ ظُرُوفٍ وَاَمَرْتُکُمْ بِظُرُوفٍ فَانْتَبِذُوا، فَاِنَّ الْاٰنِیَةَ لَا تُحِلُّ شَیْئًا وَلَا تُحَرِّمُهُ وَاجْتَنِبُوا کُلَّ مُسْکِرٍ

✧✧ حضرت عبدالرحمٰن بن زید بن خطاب رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد کا بیان نقل کرتے ہیں: فتح مکہ کے موقع پر ہم رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ قبرستان گئے، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ایک قبر کے پاس بیٹھ گئے، ہم نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ جس طرح کہ آپ مناجات کررہے ہوں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب اٹھ کر کھڑے ہوئے تو اپنی آنکھوں سے آنسو صاف کررہے تھے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ ان سے ملے اور عرض کی: میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوجائیں، یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ کیوں رو رہے ہیں؟ فرمایا: میں نے اللہ تعالیٰ سے اپنی والدہ کی قبر کی اجازت مانگی اور وہ میری والدہ ہیں اور میری جانب سے یہ حق تھا کہ میں ان کے لئے استغفار بھی کروں لیکن اللہ تعالیٰ نے مجھے منع فرمادیا۔ پھر ہماری جانب اشارہ کیا کہ بیٹھ جاؤ، ہم بیٹھ گئے۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں تمہیں زیارتِ قبور سے منع کیا کرتا تھا، اب جب چاہو تم قبروں کی زیارت کرلیا کرو اور میں تمہیں قربانی کا گوشت تین دن سے زیادہ تک رکھنے سے منع کیا کرتا تھا، اب تم کھا بھی سکتے ہو اور جتنا چاہو ذخیرہ بھی کرسکتے ہو اور میں نبیذ بنانے کے لئے تمہیں مختلف برتنوں سے منع کرتا تھا اور کئی برتنوں کا حکم دیتا تھا، اب تم (کسی بھی برتن میں) نبیذ بنالیا کرو، اس لئے کہ برتن نہ تو کسی چیز کو حلال کرتے ہیں اور نہ حرام کرتے ہیں تاہم نشہ آور چیز پینے سے بچو۔

زَیْدُ بْنُ حَارِثَةَ بْنِ شَرَاحِیلَ

بْنِ کَعْبِ بْنِ عَبْدِ الْعُزَّی بْنِ یَزِیدَ بْنِ امْرِءِ الْقَیْسِ الْکَلْبِیُّ مَوْلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اسْتُشْهِدَ یَوْمَ مُؤْتَةَ فِیْ سَنَةِ ثَمَانٍ

زید بن حارثہ بن شراحیل رضی اللہ عنہ

(آپ کا نسب یوں ہے) ''زید بن حارثہ بن شراحیل بن کعب بن عبدالعزیٰ بن یزید بن امرء القیس کلبی''، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے آزاد کردہ ہیں، ۸ ہجری میں جنگِ موتہ میں شہید ہوئے۔

☼ حضرت زید بن حارثہ بن شراحیل رضی اللہ عنہ نے غزوہ بدر میں شرکت کی تھی ☼

4516 ۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِیُّ، حَدَّثَنِی اَبِی، ثنا ابْنُ لَهِیعَةَ، عَنْ اَبِی الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ، فِیْ تَسْمِیَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا زَیْدُ بْنُ حَارِثَةَ بْنِ شَرَاحِیلَ بْنِ کَعْبِ بْنِ عَبْدِ الْعُزَّی بْنِ یَزِیدَ بْنِ امْرِءِ الْقَیْسِ الْکَلْبِیُّ وَاَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَیْهِ وَرَسُوْلُهُ

✧✧ حضرت عروہ رحمۃ اللہ علیہ نے غزوۂ بدر کے شہداء میں زید بن حارثہ بن شراحیل بن کعب بن عبدالعزیٰ بن یزید بن امرء

4516- المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضى الله عنهم ' ذكر عم رسول الله صلى الله عليه وسلم وأخيه من الرضاعة - حديث: 4826 معرفة الصحابة لأبى نعيم الأصبهانى - معرفة عبد الرحمن بن عوف الزهرى ونسبته وكنيته وصفته وسنه ووفاته' حديث: 433

Marfat.com

القیس کلبی کا ذکر کیا ہے، اللہ اور اس کے رسول نے ان پر انعام کیا ہے۔

☼حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ نے غزوہ بدر میں شرکت کی ہے☼

4517 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ بْنِ سُلَيْمَانَ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا مِنْ قُرَيْشٍ، ثُمَّ مِنْ بَنِي هَاشِمٍ، زَيْدُ بْنُ حَارِثَةَ

✧✧ حضرت ابن شہاب رحمۃ اللہ علیہ نے قریش کے قبیلہ بنی ہاشم کی جانب سے غزوہ بدر میں شرکت کرنے والوں میں حضرت زید بن حارثہ کا ذکر کیا ہے۔

☼حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ غلام تھے، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو آزاد کر کے اپنا بیٹا بنالیا تھا☼

4518 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحِيمِ الْبَرْقِيُّ، ثنا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ هِشَامٍ، ثنا زِيَادُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَكَّائِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ قَالَ: "زَيْدُ بْنُ حَارِثَةَ بْنِ شَرَاحِيلَ بْنِ كَعْبِ بْنِ عَبْدِ الْعُزَّى بْنِ امْرِءِ الْقَيْسِ بْنِ عَامِرِ بْنِ النُّعْمَانِ بْنِ عَامِرِ بْنِ عَبْدِ وَدِّ بْنِ عَوْفِ بْنِ كِنَانَةَ بْنِ بَكْرِ بْنِ عَوْفِ بْنِ عُذْرَةَ بْنِ زَيْدِ اللّٰهِ بْنِ رُفَيْدَةَ بْنِ ثَوْرِ بْنِ كَلْبِ بْنِ وَبَرَةَ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ قُضَاعَةَ، وَيُقَالُ: إِنَّ أُمَّ زَيْدٍ سُعَادُ بِنْتُ زَيْدٍ مِنْ طَيِّءٍ"

✧✧ حضرت محمد بن اسحاق رحمۃ اللہ علیہ نے زید بن حارثہ کا نسب یوں بیان کیا ہے "زید بن حارثہ بن شراحیل بن کعب بن عبدالعزیٰ بن امرء القیس بن عامر بن نعمان بن عامر بن عبدود بن عوف بن کنانہ بن بکر بن عوف بن عذرہ بن زید اللہ بن رفیدہ بن ثور بن کلب بن وبرۃ بن حارث بن قضاعہ۔ ایک قول یہ ہے کہ حضرت زید رضی اللہ عنہ کی والدہ قبیلہ طے سے تعلق رکھنے والی ہیں اور ان کا نام "سواد بنت زید" ہے۔

☼زید بن حارث رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے منہ بولے بیٹے تھے، نسب میں ان کے اصل والد کا نام ہی رہا☼

4519 - قَالَ: ابْنُ هِشَامٍ: وَكَانَ حَكِيمُ بْنُ حِزَامٍ قَدِمَ مِنَ الشَّامِ بِزَيْدِ بْنِ حَارِثَةَ وَصِيفًا، فَاسْتَوْهَبَتْهُ مِنْهُ عَمَّتُهُ خَدِيجَةُ، وَهِيَ يَوْمَئِذٍ عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَهَبَهُ لَهَا، فَوَهَبَتْهُ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَعْتَقَهُ وَتَبَنَّاهُ، وَذٰلِكَ قَبْلَ أَنْ يُوحَى إِلَيْهِ، وَقَدِمَ عَلَيْهِ أَبُوهُ وَهُوَ عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنْ شِئْتَ فَأَقِمْ عِنْدِي، وَإِنْ شِئْتَ فَانْطَلِقْ مَعَ أَبِيكَ قَالَ: بَلْ أُقِيمُ عِنْدَكَ، فَلَمْ يَزَلْ عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى بَعَثَهُ اللّٰهُ، فَصَدَّقَهُ وَأَسْلَمَ وَصَلَّى مَعَهُ، فَلَمَّا أَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ (ادْعُوهُمْ لِآبَائِهِمْ) (الأحزاب:5) قَالَ: أَنَا زَيْدُ بْنُ حَارِثَةَ

4517-الآحاد والمثاني لابن أبي عاصم - ذكر أهل بدر وفضائلهم وعددهم' حديث:306معرفة الصحابة لأبي نعيم الأصبهاني - معرفة محمد بن مسلمة بن خالد بن مجدعة بن حارثة بن' حديث:580

Marfat.com

✧✧ ابن ہشام کہتے ہیں: حکیم بن حزام شام سے زید بن حارثہ اور صیف کو لائے تھے، ان کی پھوپھی حضرت خدیجہ نے ان سے یہ تحفہ میں لے لیا اور وہ ان دنوں رسول اکرم ﷺ کے نکاح میں تھیں۔ انہوں نے وہ غلام (یعنی زید بن حارثہ) حضرت خدیجہ کو ہبہ کر دیا، اور حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا نے وہ رسول اکرم ﷺ کو ہبہ کر دیا۔ حضور ﷺ نے اس کو آزاد کر کے اپنا منہ بولا بیٹا بنا لیا۔ اور یہ وحی کے نزول سے پہلے کی بات ہے۔ پھر ان کے والدان کے پاس آئے اور حضرت زید رسول اکرم ﷺ کے پاس رہا کرتے تھے۔ رسول اکرم ﷺ نے ان کو یہ اختیار دے دیا کہ اگر تم میرے پاس رہنا چاہتے ہو تو یہاں رہ لو اور اگر والدین کے ساتھ جانا چاہتے ہو تو چلے جاؤ۔ انہوں نے کہا: یا رسول اللہ ﷺ میں آپ کے پاس ہی رہوں گا۔ اور وہ مسلسل حضور ﷺ کے پاس رہے یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کو مبعوث فرمایا (یعنی آپ نے اعلان نبوت فرما دیا) انہوں نے رسول پاک ﷺ کی تصدیق کی، اسلام لائے، حضور ﷺ کے ہمراہ نمازیں پڑھی ہیں، جب اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی:

اُدْعُوهُمْ لِآبَائِهِمْ (الاحزاب: 5)

''انہیں ان کے باپ ہی کا کہہ کر پکارو''۔ (ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

تو انہوں نے کہا ''میں زید بن حارثہ'' ہوں۔

☼ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے بعد سب سے پہلے اسلام لانے والے حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ ہیں ☼

4520 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحِيمِ الْبَرْقِيُّ، ثنا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ هِشَامٍ، ثنا زِيَادُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، قَالَ: أَسْلَمَ زَيْدُ بْنُ حَارِثَةَ بَعْدَ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فَكَانَ أَوَّلَ مَنْ أَسْلَمَ بَعْدَهُ

✧✧ حضرت محمد بن اسحاق رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کے بعد اسلام قبول کیا اور ان کے بعد سب سے پہلے اسلام لانے والے یہ ہیں۔

☼ حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ سب سے پہلے اسلام لائے ☼

4521 - حَدَّثَنَا أَبُو شُعَيْبٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ: أَوَّلُ مَنْ أَسْلَمَ زَيْدُ بْنُ حَارِثَةَ

✧✧ حضرت ابن شہاب رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: سب سے پہلے جو اسلام لائے وہ حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ ہیں۔

☼ حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ جنگ موتہ میں شہید ہوئے ☼

4522 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ، فِي تَسْمِيَةِ مَنْ قُتِلَ يَوْمَ مُؤْتَةَ زَيْدُ بْنُ حَارِثَةَ

4521-الطبقات الكبرى لابن سعد - طبقات البدريين من المهاجرين' الطبقة الأولى على السابقة في الإسلام ممن شهد بدرا - ذكر زيد الحب' حديث: 2644معرفة الصحابة لأبي نعيم الأصبهاني - باب الزاى' من اسمه زيد - زيد بن حارثة بن شراحيل' حديث: 2507

Marfat.com

✧✧ حضرت عروہ رحمۃ اللہ علیہ نے جنگِ موتہ میں شہید ہونے والوں میں حضرت زید بن حارثہ کا ذکر کیا ہے۔

☼ جنگ موتہ میں زید بن حارثہ کو امیر بنایا گیا، دوسرے نمبر پر جعفر تیسرے پر عبداللہ بن رواحہ تھے ☼

4523 - حَدَّثَنَا اَبُوْ شُعَيْبٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا اَبُوْ جَعْفَرٍ النُّفَيْلِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ: بَعَثَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْثًا اِلٰى مُؤْتَةَ فِيْ جُمَادَى الْاُوْلٰى مِنْ سَنَةِ ثَمَانٍ، وَاسْتَعْمَلَ زَيْدَ بْنَ حَارِثَةَ وَقَالَ لَهُمْ: اِنْ اُصِيبَ زَيْدٌ فَجَعْفَرُ بْنُ اَبِي طَالِبٍ عَلَى النَّاسِ، فَاِنْ اُصِيبَ جَعْفَرٌ فَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَوَاحَةَ عَلَى النَّاسِ

✧✧ حضرت عروہ بن زبیر رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ۸ ہجری جمادی الاولیٰ میں ایک جنگی مہم موتہ کی جانب بھیجی، زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ کو ان کا امیر بنایا اور ان لوگوں سے کہا: اگر زید شہید ہو جائے تو جعفر ابن ابی طالب امیر ہوگا اور اگر جعفر شہید ہو جائے تو عبداللہ بن رواحہ امیر ہوگا۔

☼ جنگ موتہ میں حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ کی شہادت ☼

4524 - حَدَّثَنَا اَبُوْ شُعَيْبٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا اَبُوْ جَعْفَرٍ النُّفَيْلِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، قَالَ: "ثُمَّ مَضَى النَّاسُ حَتّٰى اِذَا كَانُوا بِتُخُومِ الْبَلْقَاءِ لَقِيَهُمْ جُمُوعُ هِرَقْلَ، وَانْحَازَ الْمُسْلِمُونَ اِلٰى قَرْيَةٍ يُقَالُ لَهَا مُؤْتَةُ، فَالْتَقَى النَّاسُ عِنْدَهَا وَتَعَبَّا لَهُمُ الْمُسْلِمُونَ، فَجَعَلُوْا عَلٰى مَيْمَنَتِهِمْ رَجُلًا مِنْ بَنِي عُذْرَةَ يُقَالُ لَهُ: قُطْبَةُ بْنُ قَتَادَةَ، وَعَلٰى مَيْسَرَتِهِمْ رَجُلًا مِنَ الْاَنْصَارِ، يُقَالُ لَهُ: عَبَايَةُ بْنُ مَالِكٍ، ثُمَّ الْتَقَى النَّاسُ، فَقَاتَلَ زَيْدُ بْنُ حَارِثَةَ بِرَايَةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى شَاطَ فِيْ رِمَاحِ الْقَوْمِ"

✧✧ حضرت محمد ابن اسحاق رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں: پھر لوگ چلے گئے یہاں تک کہ جب یہ لوگ بلقاء کی سرحد پر پہنچے تو ہرقل کا لشکر ان کے سامنے آگیا اور مسلمان وہاں سے ہٹ کر موتہ نامی بستی کی جانب چلے گئے۔ اس بستی میں جنگ ہوئی اور مسلمانوں نے ان کے ساتھ لڑائی کے لئے لشکر کی تیاری کی، انہوں نے اپنے میمنہ میں بنی عذرہ کے ایک آدمی کو رکھا جن کا نام قطبہ بن قتادہ تھا، میسرہ میں ایک انصاری شخص کو رکھا اس کا نام عبایہ بن مالک تھا پھر جنگ شروع ہوگئی۔ زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا جھنڈا تھام کر جہاد کیا یہاں تک کہ وہ دشمنوں کے نیزوں کی تاب نہ لاتے ہوئے شہید ہوگئے۔

4523- المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضي الله عنهم' ذكر مناقب زيد الحب بن حارثة بن شراحيل بن عبد العزى - حديث:4904 حلية الأولياء - عبد الله بن رواحة الأنصاري' حديث:361

4524- دلائل النبوة للبيهقي - باب ما جاء في غزوة مؤتة وما ظهر في تأمير النبي' حديث:1694

Marfat.com

مَا اَسْنَدَ زَيْدٌ

حضرت زید رضی اللہ عنہ کی مسند روایات

☼وضو کرنے کے بعد شرمگاہ کے مقام پر پانی چھڑکنا☼

4525 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي كَامِلُ بْنُ طَلْحَةَ الْجَحْدَرِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَا: ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، ثنا عَقِيلُ بْنُ خَالِدٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ جِبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ نَزَلَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي اَوَّلِ مَا اُوحِيَ اِلَيْهِ فَعَلَّمَهُ الْوُضُوءَ وَالصَّلَاةَ، فَلَمَّا فَرَغَ اَخَذَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِهِ مَاءً فَنَضَحَ بِهِ فَرْجَهُ

✧✧ حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں: پہلے پہل جب وحی نازل ہوئی تو جبرئیل امین علیہ السلام رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہوئے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو وضو اور نماز کی تعلیم دی، جب فارغ ہوئے تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے ہاتھ میں پانی لیا اور اس کو اپنی شرمگاہ پر ڈالا۔

☼رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے زید بن حارثہ اور حمزہ بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہما کو بھائی بھائی بنایا☼

4526 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا عُبَيْدُ بْنُ يَعِيشَ، ثنا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ، عَنْ يُونُسَ بْنِ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ حَارِثَةَ قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، آخَيْتَ بَيْنِي وَبَيْنَ حَمْزَةَ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ

✧✧ حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، میں نے عرض کیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ نے مجھے اور حمزہ بن عبدالمطلب کو بھائی بھائی بنایا۔

☼رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے زید بن حارثہ اور حمزہ بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہما کو بھائی بھائی بنایا☼

4527 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَبُو كُرَيْبٍ، ثنا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ، عَنْ يُونُسَ بْنِ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ الْبَرَاءِ، اَنَّ زَيْدَ بْنَ حَارِثَةَ، قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، آخَيْتَ بَيْنِي وَبَيْنَ حَمْزَةَ

4525- سنن ابن ماجه - كتاب الطهارة وسننها' باب ما جاء في النضح بعد الوضوء - حديث:459 مسند أحمد بن حنبل - مسند الشاميين' حديث زيد بن حارثة - حديث:17169

4526- المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلاني - كتاب المناقب' فضل جعفر بن أبي طالب وزيد بن حارثة - حديث:4126 معرفة الصحابة لأبي نعيم الأصبهاني - باب الحاء' من اسمه الحسن - حمزة بن عبد المطلب بن هاشم بن عبد مناف' حديث:1710

4527- المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلاني - كتاب المناقب' فضل جعفر بن أبي طالب وزيد بن حارثة - حديث:4126 البحر الزخار مسند البزار - وما روى البراء' حديث:1188

Marfat.com

✧✧ حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: یارسول اللہ ﷺ! آپ نے مجھے اور حمزہ کو بھائی بھائی بنادیا ہے۔

☼رسول اکرم ﷺ نے زید بن حارثہ اور حمزہ بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہما کو بھائی بھائی بنایا☼

4528 ۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ، عَنْ حَجَّاجِ بْنِ اَرْطَاةَ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ مِقْسَمٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ: كَانَ حَمْزَةُ عَمَّ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَخَا زَيْدِ بْنِ حَارِثَةَ آخَا بَيْنَهُمَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: حضرت حمزہ رسول اکرم ﷺ کے چچا تھے، یہ زید بن حارثہ کے بھائی تھے۔ رسول اکرم ﷺ نے ان دونوں کو بھائی بھائی بنایا تھا۔

☼رسول اکرم ﷺ نے زید بن حارثہ اور حمزہ بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہما کو بھائی بھائی بنایا☼

4529 ۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ اَبِي سَلَمَةَ، ثنا زِيَادُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَكَّائِيُّ، عَنْ حَجَّاجِ بْنِ اَرْطَاةَ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ مِقْسَمٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ زَيْدُ بْنُ حَارِثَةَ، فِي ابْنَةِ حَمْزَةَ: ابْنَةُ اَخِي آخَى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنِي وَبَيْنَ اَبِيهَا

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ نے حضرت حمزہ کی صاحبزادی کے بارے میں کہا: یہ میرے بھائی کی بیٹی ہے، رسول اکرم ﷺ نے مجھے اور اس کے والد کو بھائی بھائی بنایا تھا۔

☼جو تاریک راہوں سے گزر کر مساجد کی جانب جاتے ہیں، ان کو قیامت کے دن نور ملے گا☼

4530 ۔ حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ اَحْمَدَ الْوَاسِطِيُّ، ثنا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ اَبِيهِ زَيْدِ بْنِ حَارِثَةَ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بَشِّرِ الْمَشَّائِينَ فِي الظُّلَمِ اِلَى الْمَسَاجِدِ بِنُورٍ يَوْمَ الْقِيَامَةِ سَاطِعٍ

✧✧ حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو لوگ تاریک راہوں سے گزر کر مسجدوں کی جانب جاتے ہیں ان کو خوشخبری دے دو کہ قیامت کے دن ان کو چمکتا ہوا نور ملے گا۔

☼زید بن عمرو بن نفیل رسول اکرم ﷺ کے اعلان نبوت سے قبل انتقال کر گئے تھے☼

4531 ۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا اَبُو اُسَامَةَ حَمَّادُ بْنُ اُسَامَةَ، حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ عَلْقَمَةَ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَيَحْيَى بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَاطِبٍ، عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ،

4529—المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلاني - كتاب المناقب' فضل جعفر بن أبي طالب وزيد بن حارثة - حديث:4126البحر الزخار مسند البزار - ومما روى البراء' حديث:1188

4530—المعجم الأوسط للطبراني - باب العين' من اسمه : عبدان - حديث:4683معجم الصحابة لابن قانع - زيد بن حارثة' حديث:408

Marfat.com

عَنْ اَبِيهِ زَيْدِ بْنِ حَارِثَةَ، قَالَ: خَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُرْدِفِي اِلٰى نُصُبٍ مِنَ الْاَنْصَابِ، فَذَبَحْنَا لَهُ شَاةً ثُمَّ صَنَعْنَاهَا فِي الْاِرَّةِ، فَلَمَّا نَضِجَتِ اسْتَخْرَجْنَاهَا فِي سُفْرَتِنَا، ثُمَّ رَكِبَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَاقَتَهُ وَهُوَ مُرْدِفِي فَلَمَّا كُنَّا بِاَعْلٰى مَكَّةَ لَقِيَهُ زَيْدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ نُفَيْلٍ، فَحَيَّا اَحَدُهُمَا صَاحِبَهُ بِتَحِيَّةِ الْجَاهِلِيَّةِ، فَقَالَ لَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا لِي اَرٰى قَوْمَكَ قَدْ شَنِفُوكَ وَكَرِهُوكَ؟ فَقَالَ: وَاللّٰهِ اِنَّ ذٰلِكَ مِنْهُمْ لَبِغَيْرِ مَا تَائِرَةٍ كَانَتْ مِنِّي اِلَيْهِمْ اِلَّا اَنِّي اَرَاهُمْ فِي ضَلَالٍ، فَخَرَجْتُ اَبْتَغِي هٰذَا الدِّيْنَ، حَتّٰى قَدِمْتُ عَلٰى اَحْبَارِ خَيْبَرَ، فَوَجَدْتُّهُمْ يَعْبُدُونَ اللّٰهَ، وَيُشْرِكُونَ بِهِ، فَقُلْتُ: وَاللّٰهِ مَا هٰذَا بِالدِّيْنِ الَّذِي اَبْتَغِي بِهِ فَخَرَجْتُ حَتّٰى قَدِمْتُ عَلٰى اَحْبَارِ الشَّامِ، فَوَجَدْتُّهُمْ يَعْبُدُونَ اللّٰهَ وَيُشْرِكُونَ بِهِ، فَقُلْتُ: وَاللّٰهِ مَا هٰذَا بِالدِّيْنِ الَّذِي خَرَجْتُ اَبْتَغِي، فَقَالَ حَبْرٌ مِنْ اَحْبَارِ الشَّامِ: اِنَّكَ لَتَسْاَلُ عَنْ دِيْنٍ مَا نَعْلَمُ اَحَدًا يَعْبُدُ اللّٰهَ بِهِ اِلَّا شَخْصًا بِالْجَزِيرَةِ، فَخَرَجْتُ حَتّٰى قَدِمْتُ عَلَيْهِ، فَاَخْبَرْتُهُ بِالَّذِي خَرَجْتُ لَهُ، فَقَالَ لِي: اِنَّ كُلَّ مَنْ رَاَيْتَ فِي ضَلَالٍ، وَاِنَّكَ لَتَسْاَلُ عَنْ دِيْنِ اللّٰهِ وَمَلَائِكَتِهِ، وَقَدْ خَرَجَ فِي اَرْضِكَ نَبِيٌّ اَوْ هُوَ خَارِجٌ، فَارْجِعْ فَصَدِّقْهُ وَآمِنْ بِهِ، فَرَجَعْتُ فَلَمْ اَخْتَبِرْ نَبِيًّا بَعْدُ، قَالَ: فَاَنَاخَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَاقَتَهُ، فَوَضَعَ السُّفْرَةَ بَيْنَ يَدَيْهِ، فَقَالَ: مَا هٰذَا؟ قَالَ: شَاةٌ ذَبَحْنَاهَا لِنُصُبِ كَذَا كَذَا، فَقَالَ زَيْدُ بْنُ عَمْرٍو: اِنَّا لَا نَاْكُلُ شَيْئًا ذُبِحَ لِغَيْرِ اللّٰهِ، ثُمَّ تَفَرَّقْنَا، قَالَ: وَمَاتَ زَيْدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ نُفَيْلٍ قَبْلَ اَنْ يُبْعَثَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يُبْعَثُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ اُمَّةً وَحْدَهُ

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَاسِطِيُّ، ثنا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ، انا خَالِدٌ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَلْقَمَةَ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ وَيَحْيَى بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ حَاطِبٍ، عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: خَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُرْدِفِي، فَذَكَرَ نَحْوَهُ

✧✧ حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں رسول اکرم ﷺ نکلے، حضور ﷺ نے مجھے اپنے پیچھے بٹھایا ہوا تھا اور آپ ایک بت کی جانب نکلے، ہم نے رسول اکرم ﷺ کے لئے بکری ذبح کی اور پھر ہم نے اس کو آگ میں بھونا، جب وہ پک گئی تو ہم نے اس کو نکال کر دستر خوان پر رکھا، پھر رسول اکرم ﷺ اپنی اونٹنی پر سوار ہو گئے اور آپ نے مجھے اپنے پیچھے سوار کیا، جب ہم مکہ کے بالائی علاقہ میں پہنچے تو زید بن عمرو بن نفیل سے ملاقات ہو گئی، ان میں سے ایک نے دوسرے کو جاہلیت کے انداز میں علیک سلیک کی۔ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: کیا وجہ ہے کہ میں دیکھ رہا ہوں کہ تیری قوم تجھ سے نفرت کرتی ہے اور تجھے ناپسند کرتی ہے۔ انہوں نے عرض کی: اللہ کی قسم! یہ ان کی طرف سے بلاوجہ ہے، حالانکہ ان کے ذمے ہمارے ایک خون کا بدلہ بھی ہے میں نے تو ابھی اس کا بھی مطالبہ نہیں کیا، میں ان کو گمراہ سمجھتا ہوں، میں اس دین کو ڈھونڈتا ہوا نکل پڑا اور خیبر کے ایک راہب کے پاس پہنچ گیا، میں نے ان کو دیکھا کہ وہ اللہ کی عبادت بھی کرتے ہیں اور اس کے ساتھ شریک بھی ٹھہراتے ہیں، میں نے کہا: اللہ کی قسم یہ وہ دین نہیں ہے جو میرا مطلوبہ ہے، میں وہاں سے نکل گیا اور میں شام کے احبار کے پاس گیا، میں نے ان کو دیکھا کہ وہ بھی اللہ کی

Marfat.com

عبادت کرتے ہیں اور اس کے ساتھ شریک بھی ٹھہراتے ہیں، میں نے کہا: اللہ کی قسم یہ بھی وہ دین نہیں ہے جس کی تلاش میں میں نکلا ہوں، پھر شام کے ایک راہب نے مجھے کہا: تو ایسے دین کے بارے میں پوچھ رہا ہے ہم پورے جزیرے میں ایسے کسی شخص کو نہیں جانتے جو اللہ کی عبادت کرتا ہو، صرف ایک شخص ہے۔ میں وہاں سے نکلا اور اس آدمی کے پاس آ گیا اور اس کو اپنے آنے کا مقصد بتایا، اس نے مجھ سے کہا: تو نے جس کو بھی دیکھا ہے وہ گمراہی میں ہے اور تو اللہ کے دین اور فرشتوں کے دین کے بارے میں پوچھتا پھر رہا ہے اور تیری سرزمین میں ایک نبی آ چکا ہے، یا وہ عنقریب آنے والا ہے، تو لوٹ جا اور جا کر ان کی تصدیق کر اور ان پر ایمان لے آ۔ میں لوٹ کر آ گیا ہوں، اس کے بعد میں نے اس کے بعد کسی نبی کی تلاش چھوڑ دی۔ رسول اکرم ﷺ نے اپنی اونٹنی کو بٹھایا اور اس کے سامنے وہ دسترخوان کھولا اس نے کہا: یہ کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: یہ بکری ہے جس کو ہم نے فلاں فلاں بت کے لئے ذبح کیا ہے۔ زید بن عمرو نے کہا: ہم ایسی کوئی چیز نہیں کھاتے جس پر ذبح کے وقت غیر اللہ کا نام لیا گیا ہو پھر ہم وہاں سے جدا ہو گئے۔

آپ فرماتے ہیں: زید بن عمرو بن نفیل رسول اکرم ﷺ کے اعلانِ نبوت سے پہلے ہی وفات پا گئے۔ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: وہ قیامت کے دن ایک ہی امت میں اٹھایا جائے گا۔

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما اپنے والد کا بیان نقل کرتے ہیں: رسول اکرم ﷺ روانہ ہوئے اور آپ ﷺ نے مجھے اپنے پیچھے سوار کیا ہوا تھا۔

☼ بتوں کو ہاتھ لگانا بھی رسول اکرم ﷺ کو پسند نہیں تھا ☼

4532 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا اَبُو اُسَامَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، وَيَحْيَى بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَاطِبٍ عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: طُفْتُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ فَلَمَسْتُ بَعْضَ الْاَصْنَامِ فَقَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَمَسَّهَا فَقُلْتُ: لَاَعُودَنَّ حَتَّى اُبْصِرَ مَا يَقُولُ، ثُمَّ مَسَسْتُهَا فَقَالَ: اَلَمْ تُنْهَ عَنْ هٰذَا؟ قَالَ: فَوَالَّذِي اَكْرَمَهُ الْكِتَابَ

✧✧ حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما اپنے والد کا بیان نقل کرتے ہیں: میں نے رسول اکرم ﷺ کے ہمراہ ایک دن طواف کیا، میں نے ایک بت کو چھو لیا، رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: اس کو ہاتھ مت لگایا کرو۔ میں نے سوچا: میں دوبارہ یہی کام کروں دیکھوں کہ حضور ﷺ کیا کہتے ہیں؟ میں نے دوبارہ ہاتھ لگایا تو آپ ﷺ نے فرمایا: کیا میں نے تجھے اس سے منع نہیں کیا تھا؟ اس ذات

531-المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلاني - كتاب المناقب' فضل زيد بن عمرو بن نفيل العدوي والد سعيد أحد العشرة - حديث:4110المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضي الله عنهم' ذكر مناقب زيد الحب بن حارثة بن شراحيل بن عبد العزى - حديث:4909

4532-المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلاني - كتاب المناقب' فضل زيد بن عمرو بن نفيل العدوي والد سعيد أحد العشرة - حديث:4110المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضي الله عنهم' ذكر مناقب زيد الحب بن حارثة بن شراحيل بن عبد العزى - حديث:4909

Marfat.com

کی قسم جس نے ان کو عزت دی ہے (اور آپ پر کتاب نازل فرمائی ہے انہوں نے کبھی بھی کسی بت کو ہاتھ نہیں لگایا، حتیٰ کہ اللہ تعالیٰ نے حضور ﷺ کو عزت عطا فرمائی اور آپ پر کتاب نازل فرمائی)

☆رسول اکرم ﷺ نے ایک خاتون کے گھر میں ایک موکل دیکھا☆

4533 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ عِيسَى التَّنُوخِيُّ، ثنا زِيَادُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُرَاتٍ الْقَزَّازُ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ اَبِي الطُّفَيْلِ عَامِرِ بْنِ وَاثِلَةَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ حَارِثَةَ قَالَ: كُنْتُ غُلَامًا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ: انْطَلِقُوا بِنَا اِلَى اِنْسَانٍ قَدْ رَاَيْنَا شَانَهُ قَالَ: فَانْطَلَقَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْشِي وَاَصْحَابُهُ مَعَهُ، حَتّٰى دَخَلُوا بَيْنَ حَائِطَيْنِ فِي زُقَاقٍ طَوِيلٍ، فَانْتَهَوْا اِلَى بَابٍ صَغِيرٍ فِي اَقْصَى الزُّقَاقِ، فَدَخَلُوا اِلَى دَارٍ، فَلَمْ يَرَوْا فِي الدَّارِ اَحَدًا غَيْرَ امْرَاَةٍ وَاحِدَةٍ، وَاِذَا قِرْبَةٌ عَظِيمَةٌ مَلْاَى مَاءً، فَقَالُوا: نَرَى قِرْبَةً وَلَا نَرَى حَامِلَهَا كَلِّمُوا الْمَرْاَةَ، فَاَشَارَتْ اِلَى قَطِيفَةٍ فِي نَاحِيَةِ الدَّارِ، فَقَالَتْ: انْظُرُوا اِلَى مَا تَحْتَ الْقَطِيفَةِ، فَكَشَفُوهَا فَاِذَا تَحْتَهَا اِنْسَانٌ، فَرَفَعَ رَاْسَهُ، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: شَاهَ الْوَجْهُ فَقَالَ: يَا مُحَمَّدُ لِمَ تَفَحَّشُ عَلَيَّ؟ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قَدْ خَبَاْتُ لَكَ خَبْاً، فَاَخْبِرْنِي مَا هُوَ؟ وَقَالَ لِاَصْحَابِهِ: اِنِّي قَدْ خَبَاْتُ لَهُ سُورَةَ الدُّخَانِ فَقَالَ: دُخٌّ، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اخْسَاْ مَا شَاءَ اللّٰهُ كَانَ ثُمَّ انْصَرَفَ

✧✧ حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں رسول اکرم ﷺ کے زمانے میں چھوٹا بچہ تھا، رسول اکرم ﷺ نے ایک دن مجھے فرمایا: ہمارے ساتھ ایک آدمی کے پاس چلو ہم اس کے حالات دیکھیں، رسول اکرم ﷺ پیدل چل پڑے اور آپ کے صحابہ بھی آپ کے ہمراہ تھے یہاں تک کہ چلتے ہوئے دو باغوں کے درمیان ایک لمبی گلی میں داخل ہوگئے، پھر یہ گلی کے آخری کنارے پر ایک چھوٹے سے دروازے پر جا کر رکے اور گھر میں داخل ہوگئے۔ گھر کے اندر صرف ایک خاتون کے سوا کوئی بھی موجود نہیں تھا، اور ایک بہت بڑا مشکیزہ پانی سے بھرا ہوا موجود تھا۔ لوگوں نے کہا: ہم یہ اتنا بڑا مشکیزہ دیکھ رہے ہیں لیکن اس کو اٹھانے والا کوئی نہیں دیکھ رہے۔ انہوں نے عورت سے گفتگو کی، عورت نے حویلی کے ایک کونے میں پڑی مخملی چادر کی جانب اشارہ کیا اور کہا کہ اس چادر کے نیچے دیکھو کہ کیا ہے؟ انہوں نے جب اس کو کھولا تو اس کے نیچے ایک انسان تھا اس نے اپنا سر اٹھایا، رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: تیرا چہرہ قبیح ہو جائے۔ اس نے کہا: اے محمد! آپ میرے بارے میں بری بات کیوں کہہ رہے ہیں؟ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: میں نے تیرے لئے یہ جمع کر کے رکھی تھی تو مجھے بتا کہ معاملہ کیا ہے؟ آپ نے اپنے اصحاب سے فرمایا: میں نے اس کے لئے سورۂ دخان سنبھال کر رکھی تھی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تو رسوا ہو جا، جیسے اللہ چاہے۔ پھر رسول اکرم ﷺ لوٹ کر آ گئے۔

4533- البحر الزخار مسند البزار - وما روى أبو الطفيل حديث: 1189 المعجم الأوسط للطبراني - باب العين من اسمه علي - حديث: 3968

Marfat.com

☼زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ نے اپنی گھوڑی بیچ دی، بعد میں اس کا مادہ بچہ خریدنے کے لئے تیار ہو گئے☼

4534 - حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عَمْرِو بْنِ الصَّبَّاحِ الرَّقِّيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَبَّبٍ أَبُو هَمَّامٍ الدَّلَّالُ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنْ جَابِرٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ هُزَيْلِ بْنِ شُرَحْبِيلَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ حَارِثَةَ، قَالَ: تَصَدَّقْتُ بِفَرَسٍ لِي، فَرَأَيْتُ ابْنَتَهَا يُقَامُ بِالسُّوقِ، فَأَرَدْتُ أَنْ أَشْتَرِيَهَا، فَأَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلْتُهُ عَنْهَا

✧✧ حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے اپنا گھوڑا صدقہ کر دیا، میں نے اس کے مادہ بچے کو دیکھا کہ اس کو بازار میں لایا گیا ہے، میں نے اس کو خریدنا چاہا، میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہوا اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کے بارے میں پوچھا۔

☼رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت زید بن حارثہ کو ایک گھوڑا خریدنے سے منع فرمادیا☼

4535 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اللَّيْثِ الْجَوْهَرِيُّ، ثنا أَبُو هَمَّامٍ الْوَلِيدُ بْنُ شُجَاعٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، ثنا زِيَادُ بْنُ خَيْثَمَةَ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ، عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ حَارِثَةَ، أَنَّهُ حَمَلَ عَلَى فَرَسٍ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ ثُمَّ أَنَّهُ وَجَدَهُ بَعْدُ فِي وَأَنْزَلَ عَلَيْهِ الْكِتَابَ مَا مَسَّ مِنْهَا صَنَمًا حَتَّى أَكْرَمَهُ اللّٰهُ، وَأَنْزَلَ عَلَيْهِ السُّوقَ يُبَاعُ، وَهُوَ مَصْرُورٌ مَهْزُولٌ، فَسَاوَمَ بِهِ، ثُمَّ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ لَهُ: إِنِّي كُنْتُ حَمَلْتُ عَلَى فَرَسٍ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ، وَإِنِّي قَدْ وَجَدْتُهُ يُبَاعُ فِي السُّوقِ بِثَمَنٍ يَسِيرٍ مَهْزُولٍ مَصْرُورٍ، وَقَدْ عَرَفْتُ عَرَقَهُ، أَفَأَشْتَرِيهِ؟ فَنَهَاهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَشْتَرِيَهُ

✧✧ حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے: انہوں نے اللہ کی راہ میں ایک گھوڑے پر سواری کی، پھر اس کے بعد اس کو (بازار میں بکتا) پایا۔ اس وقت آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر کتاب نازل ہو چکی تھی، انہوں نے کبھی بھی کسی بت کو نہیں چھوا تھا یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ نے ان کو عزت عطا فرمائی اور وہ بازار میں گئے تو وہ گھوڑا وہاں بک رہا تھا اور وہ بندھا ہوا تھا اور بہت کمزور ہو چکا تھا۔ انہوں نے اس کی بولی لگائی پھر وہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آ گئے اور عرض کی: میں اللہ کی راہ میں گھوڑے پر سوار ہوا کرتا تھا اور میں نے اس کو بازار کے اندر بندھا ہوا پایا ہے، وہ بہت کمزور ہو چکا ہے، اس کی ہڈیوں سے سارا گوشت ختم ہو چکا ہے۔ کیا میں اس کو خرید لوں؟ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو وہ گھوڑا خریدنے سے منع فرمادیا۔

☼نماز فجر کے ابتدائی اور انتہائی وقت کا بیان☼

4536 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، أَخْبَرَنِي كَثِيرُ بْنُ أَبِي

4534- مصنف ابن أبي شيبة - كتاب الزكاة' في الرجل يتصدق بالدابة فيراها بعد ذلك تباع - حديث:10329 معرفة الصحابة لأبي نعيم الأصبهاني - باب الزاي' من اسمه زيد - زيد بن حارثة بن شراحيل' حديث:2518

4535- مصنف ابن أبي شيبة - كتاب الزكاة' في الرجل يتصدق بالدابة فيراها بعد ذلك تباع - حديث:10329 معرفة الصحابة لأبي نعيم الأصبهاني - باب الزاي' من اسمه زيد - زيد بن حارثة بن شراحيل' حديث:2518

Marfat.com

كَثِيرٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللهِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ حَارِثَةَ، أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ وَقْتِ صَلَاةِ الصُّبْحِ؟ فَقَالَ: صَلِّهَا مَعَنَا الْيَوْمَ وَغَدًا فَلَمَّا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَاعِ نَمِرَةَ مِنَ الْجُحْفَةِ، صَلَّاهَا حِينَ طَلَعَ أَوَّلُ الْفَجْرِ، حَتَّى إِذَا كَانَ بِذِي طُوًى أَخَّرَهَا، حَتَّى قَالَ النَّاسُ: أَقُبِضَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ صَلَّيْنَا، فَصَلَّى أَمَامَ الشَّمْسِ، ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَى النَّاسِ فَقَالَ: مَا قُلْتُمْ؟ قَالُوا: لَوْ صَلَّيْنَا قَالَ: لَوْ فَعَلْتُمْ لَأَصَابَكُمْ عَذَابٌ ثُمَّ دَعَا السَّائِلَ فَقَالَ: وَقْتُهَا مَا بَيْنَ صَلَاتَيَّ

✧✧ حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک آدمی نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے نمازِ فجر کے بارے میں پوچھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: آج اور کل تم ہمارے ہمراہ نماز پڑھو۔ جب رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جحفہ کی نرم اور پست زمین میں تھے تو نمازِ فجر اس وقت پڑھی جب اول فجر طلوع ہوگئی، یہاں تک کہ جب آپ ذوطویٰ میں آئے تو اس کو مؤخر کر کے پڑھا یہاں تک کہ لوگ کہنے لگے: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی روح پرواز کر گئی ہے، ہمیں نماز پڑھ لینی چاہیے۔ پھر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے سورج کے سامنے نماز پڑھی پھر لوگوں کی جانب متوجہ ہوئے اور فرمایا: تم نے کیا کہا؟ لوگوں نے کہا: ہمیں نماز پڑھ لینی چاہیے تھی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر تم ایسا کرتے تو تم پر عذاب نازل ہو جاتا، پھر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے سائل کو بلایا اور فرمایا: نمازِ فجر کا وقت میری ان دو نمازوں کے درمیان ہے۔

زَيْدُ بْنُ بُولَا مَوْلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت زید بن بولا رضی اللہ عنہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے آزاد کردہ

☼ أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ پڑھنے والے کی مغفرت کر دی جاتی ہے ☼

4537 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْأَسْفَاطِيُّ، ثنا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ، ثنا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الشَّنِّيُّ، حَدَّثَنِي عُمَرُ بْنُ مُرَّةَ، قَالَ: سَمِعْتُ بِلَالَ بْنَ يَسَارِ بْنِ زَيْدٍ، مَوْلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: سَمِعْتُ أَبِي، يُحَدِّثُ عَنْ جَدِّي، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ قَالَ أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ غُفِرَ لَهُ، وَإِنْ كَانَ فَرَّ مِنَ الزَّحْفِ

✧✧ حضرت بلال بن یسار بن زید رضی اللہ عنہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے آزاد کردہ بیان کرتے ہیں: میں نے اپنے والد کو بیان کرتے ہوئے سنا ہے، وہ میرے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ''جس نے أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ

4536- المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلاني - كتاب الصلاة' باب المواقيت - حديث: 269 مصنف عبد الرزاق الصنعاني - كتاب الصلاة' باب وقت الصبح - حديث: 2086

4537- سنن أبي داؤد - كتاب الصلاة' باب تفريع أبواب الوتر - باب في الاستغفار' حديث: 1309 سنن الترمذي الجامع الصحيح - الذبائح' أبواب الدعوات عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب في دعاء الضيف' حديث: 3586

Marfat.com

پڑھا، اس کی مغفرت کردی جاتی ہے، اگرچہ وہ جنگ سے بھاگا ہوا ہی کیوں نہ ہو۔

زَيْدُ بْنُ سَهْلٍ اَبُوْ سَهْلٍ اَبُوْ طَلْحَةَ الْاَنْصَارِيُّ عَقَبِيٌّ بَدْرِيٌّ نَقِيبٌ

حضرت زید بن سہل ابوسہل ابوطلحہ انصاری عقبی بدری نقیب رضی اللہ عنہ

☼ حضرت زید بن سہل ابوسہل ابوطلحہ انصاری رضی اللہ عنہ بیعت عقبہ اور غزوہ بدر میں شریک ہوئے ہیں ☼

4538 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ، "فِي تَسْمِيَةِ اَصْحَابِ الْعَقَبَةِ مِنَ الْاَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي عَمْرِو بْنِ مَالِكِ بْنِ النَّجَّارِ، وَهُمْ بَنُو جَدِيلَةَ، اَبُوْ طَلْحَةَ سَهْلُ بْنُ زَيْدِ بْنِ الْاَسْوَدِ وَهُوَ نَقِيبٌ هَكَذَا قَالَ ابْنُ لَهِيعَةَ: سَهْلُ بْنُ زَيْدٍ فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ الْعَقَبَةَ، وَقَالَهُ عَلَى الصَّوَابِ فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا"

✧ حضرت عروہ رحمۃ اللہ علیہ نے انصار میں سے بیعت عقبہ میں بنی عامر بن مالک بن نجار کی جانب سے شریک ہونے والوں میں (وہ بنوجدیلہ ہیں) حضرت ابوطلحہ سہل بن زید بن اسود کا ذکر کیا ہے، وہ اپنے قبیلہ کے سردار تھے، ابن لہیعہ نے یہی کہا ہے کہ سہل ابن لہیعہ نے بیعت عقبہ میں شرکت کرنے والوں میں سہل بن زید کا ذکر کیا ہے اور انہوں نے غزوۂ بدر کے شرکاء میں بھی ان کا ذکر کیا ہے۔

☼ حضرت زید بن سہل ابوسہل ابوطلحہ انصاری رضی اللہ عنہ بیعت عقبہ اور غزوہ بدر میں شریک ہوئے ہیں ☼

4539 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ بْنِ سُلَيْمَانَ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ الْعَقَبَةَ مِنَ الْاَنْصَارِ، اَبُوْ طَلْحَةَ زَيْدُ بْنُ سَهْلٍ، مِنْ بَنِي النَّجَّارِ، وَشَهِدَ بَدْرًا

✧ حضرت ابن شہاب رحمۃ اللہ علیہ نے انصار کے قبیلہ بنی نجار کی جانب سے بیعت عقبہ میں شریک ہونے والوں میں حضرت طلحہ بن زید بن سہل کا ذکر کیا ہے اور آپ نے غزوۂ بدر میں بھی شرکت کی ہے۔

☼ حضرت زید بن سہل ابوسہل ابوطلحہ انصاری رضی اللہ عنہ بیعت عقبہ اور غزوہ بدر میں شریک ہوئے ہیں ☼

4540 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ، فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ الْعَقَبَةَ مِنَ الْاَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي عَدِيِّ بْنِ عَمْرِو بْنِ مَالِكِ بْنِ النَّجَّارِ بْنِ اَوْسٍ اَبُوْ

4538- المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضي الله عنهم' ذكر عم رسول الله صلى الله عليه وسلم وأخيه من الرضاعة - حديث: 4826 معرفة الصحابة لأبي نعيم الأصبهاني - معرفة عبد الرحمن بن عوف الزهري ونسبته وكنيته وصفته وسنه ووفاته' حديث: 433

4539- حلية الأولياء - خالد بن زيد' حديث: 1266 معرفة الصحابة لأبي نعيم الأصبهاني - حرف الألف' باب من اسمه أوس - أوس بن ثابت بن المنذر بن حرام' حديث: 917

Marfat.com

طَلْحَةَ، وَاسْمُهُ زَيْدُ بْنُ سَهْلِ بْنِ الْاَسْوَدِ بْنِ حَرَامِ بْنِ عَمْرِو بْنِ زَيْدِ مَنَاةُ بْنُ عَدِيِّ بْنِ عَمْرِو بْنِ مَالِكٍ

✧✧ حضرت عروہ رحمۃ اللہ علیہ نے انصار کے قبیلہ بنی عدی بن عمرو بن مالک بن نجار بن اوس کی جانب سے بیعت عقبہ میں شرکت کرنے والوں میں ابوطلحہ کا بھی ذکر کیا ہے۔ ان کا نام ''زید بن سہل بن اسود بن حرام بن عمرو بن زید مناۃ بن عدی بن عمرو بن مالک'' ہے۔

ابوطلحہ زید بن سہل بن اسود رضی اللہ عنہ کا نام ونسب

4541 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ الْمَدِينِيِّ فُسْتُقَةُ ثنا الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيِّ الصُّدَائِيُّ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ اِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ ابْنِ اِسْحَاقَ، قَالَ: اَبُو طَلْحَةَ زَيْدُ بْنُ سَهْلِ بْنِ الْاَسْوَدِ بْنِ حَرَامِ بْنِ عَمْرِو بْنِ زَيْدِ مَنَاةُ بْنُ عَدِيِّ بْنِ عَمْرِو بْنِ مَالِكِ بْنِ النَّجَّارِ

✧✧ حضرت ابن اسحاق رحمۃ اللہ علیہ نے ان کا نسب یوں بیان کیا ہے ''ابوطلحہ زید بن سہل بن اسود بن حرام بن عمرو بن زید مناۃ بن عدی بن عمرو'' (اس میں مناۃ جو ہیں) یہ مناۃ بن عدی بن عمرو بن مالک بن نجار ہیں۔

ابوطلحہ زید بن سہل رضی اللہ عنہ نے ابن ادریس سے سماع کیا ہے

4542 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ - يَقُولُ: اَبُو طَلْحَةَ زَيْدُ بْنُ سَهْلٍ - سَمِعْتُ ابْنَ اِدْرِيسَ يَقُولُ: قَالَ لِي بَعْضُ وَلَدِهِ

✧✧ محمد بن عبداللہ بن نمیر رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: ابوطلحہ زید بن سہل کہتے ہیں: میں نے ابن ادریس کو کہتے ہوئے سنا ہے کہ مجھے ان کے ایک بیٹے نے کہا۔

حضرت ابوطلحہ نے ام سلیم کو پیغام نکاح بھیجا تو انہوں نے اسلام شرط رکھ دی

4543 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، انا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، انا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ اَنَسٍ قَالَ: "خَطَبَ اَبُو طَلْحَةَ اُمَّ سُلَيْمٍ، قَبْلَ اَنْ يُسْلِمَ، فَقَالَتْ: اَمَا اِنِّي فِيكَ لَرَاغِبَةٌ، وَمَا مِثْلُكَ يُرَدُّ، وَلَكِنَّكَ رَجُلٌ كَافِرٌ، وَاَنَا امْرَاَةٌ مَسْلَمَةٌ، فَاِنْ تُسْلِمْ فَذٰلِكَ مَهْرِي لَا اَسْاَلُكَ غَيْرَهُ، فَاَسْلَمَ اَبُو طَلْحَةَ وَتَزَوَّجَهَا"

4540-المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضي الله عنهم' ذكر عم رسول الله صلى الله عليه وسلم وأخيه من الرضاعة - حديث: 4826معرفة الصحابة لأبي نعيم الأصبهاني - معرفة عبد الرحمن بن عوف الزهري ونسبته وكنيته وصفته وسنه ووفاته' حديث:433

4541-المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضي الله عنهم' ذكر مناقب زيد الحب بن حارثة بن شراحيل بن عبد العزى - حديث: 4901معرفة الصحابة لأبي نعيم الأصبهاني - معرفة سعيد بن زيد بن عمرو بن نفيل وكنيته' حديث:529

4543-صحيح البخاري - كتاب الزكاة' باب وسم الإمام إبل الصدقة بيده - حديث: 1441صحيح مسلم - كتاب اللباس والزينة' باب جواز وسم الحيوان غير الآدمي في غير الوجه - حديث:4049

Marfat.com

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ابوطلحہ نے ام سلیم کو پیغام نکاح بھیجا، اسلام لانے سے پہلے، انہوں نے کہا: مجھے تیرے اندر کوئی دلچسپی نہیں ہے اور تمہارے جیسے آدمی کو انکار بھی نہیں کیا جاسکتا لیکن تم کافر شخص ہو اور میں مسلمان عورت ہوں اگر تم اسلام لے آؤ تو یہی میرا حق مہر ہوگا اور اس کے علاوہ میں تم سے کوئی سوال بھی نہیں کروں گی۔ حضرت ابوطلحہ اسلام لے آئے اور ان سے شادی کرلی۔

☼ام سلیم پہلے مسلمان ہوچکی تھیں، ابوطلحہ نے ان کو پیغام نکاح بھیجا تو انہوں نے اسلام شرط رکھ دی☼

4544 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفِرْيَابِيُّ، ثنا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْفِطْرِيُّ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ، قَالَ: "تَزَوَّجَ أَبُو طَلْحَةَ أُمَّ سُلَيْمٍ، وَكَانَ صَدَاقُ مَا بَيْنَهُمَا الْإِسْلَامُ، أَسْلَمَتْ أُمُّ سُلَيْمٍ قَبْلَ أَبِي طَلْحَةَ فَخَطَبَهَا، فَقَالَتْ: إِنِّي قَدْ أَسْلَمْتُ، فَإِنْ أَسْلَمْتَ نَكَحْتُكَ، فَأَسْلَمَ وَكَانَ صَدَاقُ مَا بَيْنَهُمَا الْإِسْلَامُ"

✧✧ حضرت عبداللہ ابن ابی طلحہ رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: ابوطلحہ رضی اللہ عنہ نے ام سلیم رضی اللہ عنہا سے شادی کی اور ان کا حق مہر اسلام لانا ہی تھا، ام سلیم حضرت ابوطلحہ سے پہلے اسلام لے آئی تھیں، اور حضرت ابوطلحہ نے ان کو پیغام نکاح بھیجا تو انہوں نے کہا کہ میں اسلام لاچکی ہوں اگر تم اسلام لے آؤ تو میں نکاح کرلوں گی تو ان کے درمیان جو حق مہر تھا وہ اسلام ہی تھا۔

☼ام سلیم کا ابوطلحہ سے نکاح اسلام کو حق مہر قرار دے کر ہوا☼

4545 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنِ عَبْدِ الصَّمَدِ بْنِ عَبْدِ الْوَارِثِ، ثنا أَبِي، ثنا حَرْبُ بْنُ مَيْمُونٍ، عَنِ النَّضْرِ بْنِ أَنَسٍ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ أُمَّ سُلَيْمٍ تَزَوَّجَتْ أَبَا طَلْحَةَ عَلَى إِسْلَامِهِ

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے: ام سلیم نے ابوطلحہ کے ساتھ اسلام کو حق مہر قرار دے کر نکاح کیا۔

☼ابوطلحہ کے گھر کی مسجد میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھائی ابوطلحہ، انس اور ام سلیم مقتدی تھے☼

4546 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا صَالِحُ بْنُ عَبْدِ اللهِ التِّرْمِذِيُّ، ثنا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَبَّادِ بْنِ مَنْصُورٍ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: اتَّخَذَ أَبُو طَلْحَةَ الْأَنْصَارِيُّ مَسْجِدًا فِي دَارِهِ، فَأَرْسَلَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِي وَبِأَبِي طَلْحَةَ وَأُمُّ سُلَيْمٍ خَلْفَنَا

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: حضرت ابوطلحہ انصاری رضی اللہ عنہ نے اپنے حویلی کے اندر مسجد بنائی تھی اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو پیغام بھیجا، حضور صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے) رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے اور ابوطلحہ کو نماز پڑھائی، ام سلیم ہمارے پیچھے تھیں۔

4545- صحیح البخاری - کتاب الزکاۃ باب وسم الإمام إبل الصدقة بیده - حدیث: 1441 صحیح مسلم - کتاب اللباس والزینة باب جواز وسم الحیوان غیر الآدمی فی غیر الوجه - حدیث: 4049

4546- صحیح البخاری - کتاب الصلاۃ باب الصلاۃ علی الحصیر - حدیث: 376 صحیح مسلم - کتاب المساجد ومواضع الصلاۃ باب جواز الجماعة فی النافلة - حدیث: 1088

Marfat.com

☼رسول اکرم ﷺ کے زمانے میں ابوطلحہ جہاد کہ وجہ سے روزے نہیں رکھتے تھے☼

4547 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: كَانَ أَبُوْ طَلْحَةَ، لَا يَصُومُ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ أَجْلِ الْغَزْوِ، فَلَمَّا قُبِضَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ أَرَهُ يُفْطِرُ إِلَّا يَوْمَ أَضْحَى أَوْ يَوْمَ فِطْرٍ

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: حضرت ابوطلحہ رسول اکرم ﷺ کے زمانے میں غزوہ کی وجہ سے روزے نہیں رکھتے تھے، جب رسول اکرم ﷺ کا وصال ہوگیا تو میں نے ان کو روزہ چھوڑتے ہوئے نہیں دیکھا سوائے عید کے ایام کے۔

☼ابوطلحہ نے رسول اکرم ﷺ کے وصال کے بعد ہر سال روزے رکھے☼

4548 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا عَبْدُ الْأَعْلٰى بْنُ حَمَّادٍ النَّرْسِيُّ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ: أَنَّ أَبَا طَلْحَةَ، سَرَدَ الصَّوْمَ بَعْدَ وَفَاةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى مَاتَ

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے: حضرت ابوطلحہ نے رسول اکرم ﷺ کے وصال کے بعد ہمیشہ روزے رکھے۔

☼رسول اکرم ﷺ نے حضرت ابوعبیدہ اور ابوطلحہ کو بھائی بھائی بنایا☼

4549 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آخٰى بَيْنَ أَبِي عُبَيْدَةَ وَأَبِي طَلْحَةَ

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے: رسول اکرم ﷺ نے حضرت ابوعبیدہ اور ابوطلحہ کو بھائی بھائی بنایا۔

ذِكْرُ وَفَاةِ أَبِي طَلْحَةَ

وَقَدِ اخْتُلِفَ فِيْ وَفَاتِهِ فَقِيلَ مَاتَ غَازِيًا فِي الْبَحْرِ، وَقِيلَ مَاتَ بِالْمَدِينَةِ، فَأَمَّا مَنْ ذَكَرَ أَنَّهُ مَاتَ غَازِيًا فِي الْبَحْرِ

4547-المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضي الله عنهم' ذكر مناقب أبي طلحة زيد بن سهل الأنصاري رضي الله عنه - حديث:5483مسند أحمد بن حنبل - ومن مسند بني هاشم' مسند أنس بن مالك رضي الله تعالى عنه - حديث:11807

4548-كتاب الصيام للفريابي - باب ما روى فيمن كان يسرد الصيام' حديث:115الطبقات الكبرى لابن سعد - طبقات البدريين من الأنصار' ومن بني مغالة وهم من بني عمرو بن مالك بن النجار - أبو طلحة واسمه زيد بن سهل بن الأسود بن حرام بن' حديث:4188

4549-صحيح مسلم - كتاب فضائل الصحابة رضي الله تعالى عنهم' باب مؤاخاة النبي صلى الله عليه وسلم بين أصحابه رضي الله - حديث: 4697مسند أحمد بن حنبل - ومن مسند بني هاشم' مسند أنس بن مالك رضي الله تعالى عنه - حديث:12320

Marfat.com

حضرت ابوطلحہ کی وفات کا ذکر

آپ کی وفات کے بارے میں اختلاف ہے ایک قول یہ ہے کہ سمندر کے اندر آپ کا وصال ہوا اور ایک قول یہ ہے کہ مدینہ منورہ میں وفات پائی اور ان لوگوں کا ذکر جنہوں نے کہا ہے کہ آپ کا انتقال سمندر میں ہوا (ان سے متعلق روایات درج ذیل ہیں۔

☼وفات کے چھ دن بعد ابوطلحہ کو دفن کیا گیا، ان کا جسم صحیح سلامت رہا☼

4550 ۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ، ثنا اَبِي، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ ثَابِتٍ وَعَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: خَرَجَ اَبُوْ طَلْحَةَ، غَازِيًا فِي الْبَحْرِ، فَمَاتَ فِي السَّفِينَةِ، فَلَمْ يَجِدُوا لَهُ مَكَانًا يَدْفِنُونَهُ فِيهِ، فَانْتَظَرُوا بِهِ سِتَّةَ اَيَّامٍ حَتّٰى وَجَدُوا لَهُ بَعْدَ سَبْعٍ مَكَانًا يَدْفِنُونَهُ فِيهِ وَلَمْ يُغَيَّرْ كَمَا هُوَ وَاَمَّا مَنْ قَالَ: مَاتَ بِالْمَدِينَةِ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: حضرت ابوطلحہ سمندر کے اندر جہاد کرنے کے لیے نکلے، کشتی کے اندر ہی آپ کا انتقال ہوگیا، ان کو ایسی کوئی جگہ نہیں مل رہی تھی جہاں پر ان کو دفن کریں، ۶ دن وہ انتظار کرتے رہے، چھ دن کے بعد ان کو ایسی جگہ ملی جہاں پر وہ ان کو دفن کریں۔ چھ دن کے اندر بھی ان کے جسم کے اندر کوئی تبدیلی نہیں آئی تھی۔

جو لوگ کہتے ہیں کہ آپ کا وصال مدینہ میں ہوا ان کی دلیل

☼حضرت ابوطلحہ کا انتقال ۳۴ ہجری میں ہوا، حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے ان کا جنازہ پڑھا☼

4551 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنْبَاعِ رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ، ثنا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ، قَالَ: تُوُفِّيَ اَبُوْ طَلْحَةَ سَنَةَ اَرْبَعٍ وَثَلَاثِينَ، وَصَلّٰى عَلَيْهِ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ سَنَةَ سَبْعِينَ، وَاسْمُهُ زَيْدُ بْنُ سَهْلٍ

✧✧ حضرت یحییٰ بن بکیر رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: حضرت ابوطلحہ کا وصال ۳۴ ہجری میں ہوا، حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ نے ان کی نماز جنازہ پڑھائی۔ ان کی عمر ۷۰ سال تھی۔ ان کا نام زید بن سہل ہے۔

☼ابوطلحہ کا انتقال ۳۴ ہجری کو ہوا، ان کی عمر ۷۰ سال تھی، ان کا جنازہ حضرت عثمان نے پڑھایا☼

4552 ۔ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَا: ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ قَالَ: "مَاتَ اَبُوْ طَلْحَةَ زَيْدُ بْنُ سَهْلٍ سَنَةَ اَرْبَعٍ وَثَلَاثِينَ، وَصَلّٰى عَلَيْهِ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ مَاتَ ابْنَ سَبْعِينَ سَنَةً، وَقَدْ قِيلَ: اِنَّ اَبَا طَلْحَةَ مَاتَ سَنَةَ اثْنَتَيْنِ وَثَلَاثِينَ"

✧✧ حضرت محمد بن عبداللہ بن نمیر رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: حضرت ابوطلحہ زید بن سہل رضی اللہ عنہ ۳۴ ہجری کو فوت ہوئے۔ حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ نے ان کی نماز جنازہ پڑھی اور ان کی عمر ستر برس تھی اور ایک قول یہ ہے کہ حضرت ابوطلحہ بتیس ہجری کو فوت ہوئے۔

Marfat.com

مَا اَسْنَدُ اَبُوْ طَلْحَةَ

حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ کی روایات کردہ کچھ مسند احادیث

ابْنُ عَبَّاسٍ، عَنْ اَبِی طَلْحَةَ

ابن عباس رضی اللہ عنہما کی حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ حدیث

☼ جس گھر میں کتا یا مورتیاں ہوں اس میں فرشتے داخل نہیں ہوتے ☼

4553 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، اَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، اَنَا مَعْمَرٌ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ اَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ، يَقُوْلُ: سَمِعْتُ اَبَا طَلْحَةَ يَقُوْلُ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: "لَا تَدْخُلُ الْمَلَائِكَةُ بَيْتًا فِيهِ كَلْبٌ وَلَا صُوْرَةُ تَمَاثِيلَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: فرشتے اس گھر کے اندر داخل نہیں ہوتے جس کے اندر کتا ہو اور جس کے اندر مورتیاں ہوں۔

☼ جس گھر میں کتا یا تصویر ہو اس میں فرشتے داخل نہیں ہوتے ☼

4554 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ صَدَقَةَ، ثنا الْهَيْثَمُ بْنُ مَرْوَانَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى بْنِ سُمَيْعٍ، ثنا رَوْحُ بْنُ الْقَاسِمِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ اَبِی طَلْحَةَ، رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَدْخُلُ الْمَلَائِكَةُ بَيْتًا فِيهِ كَلْبٌ وَلَا صُوْرَةٌ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے' حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: فرشتے اس گھر کے اندر داخل نہیں ہوتے جس گھر کے اندر کتا اور تصویر ہو۔

☼ جس گھر میں کتا یا تصویر ہو اس میں فرشتے داخل نہیں ہوتے ☼

4555 - حَدَّثَنَا اَبُوْ مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا اَبُوْ عَاصِمٍ، ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ شُعَيْبٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَابْلُتِّيُّ كِلَاهُمَا، عَنِ ابْنِ اَبِی ذِئْبٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ اَبِی طَلْحَةَ،

4553-صحيح البخاري - كتاب بدء الخلق' باب إذا قال أحدكم : آمين والملائكة في السماء - حديث:3069صحيح مسلم - كتاب اللباس والزينة' باب لا تدخل الملائكة بيتا فيه كلب ولا صورة - حديث:4022

4554-صحيح البخاري - كتاب بدء الخلق' باب إذا قال أحدكم : آمين والملائكة في السماء - حديث:3069صحيح مسلم - كتاب اللباس والزينة' باب لا تدخل الملائكة بيتا فيه كلب ولا صورة - حديث:4022

4555-صحيح البخاري - كتاب بدء الخلق' باب إذا قال أحدكم : آمين والملائكة في السماء - حديث:3069صحيح مسلم - كتاب اللباس والزينة' باب لا تدخل الملائكة بيتا فيه كلب ولا صورة - حديث:4022

Marfat.com

عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَدْخُلُ الْمَلَائِكَةُ بَيْتًا فِيهِ كَلْبٌ وَلَا صُورَةٌ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: فرشتے اس گھر کے اندر داخل نہیں ہوتے جس گھر کے اندر کتا اور تصویر ہو۔

☼ جس گھر میں کتا یا تصویر ہو اس میں فرشتے داخل نہیں ہوتے ☼

4556 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا الْقَعْنَبِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ح وَحَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا الْحُمَيْدِيُّ، قَالُوا ثنا سُفْيَانُ، ثنا الزُّهْرِيُّ، حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ أَبِي طَلْحَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَدْخُلُ الْمَلَائِكَةُ بَيْتًا فِيهِ كَلْبٌ وَلَا صُورَةٌ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: فرشتے اس گھر کے اندر داخل نہیں ہوتے جس گھر کے اندر کتا اور تصویر ہو۔

☼ جس گھر میں کتا یا تصویر ہو اس میں فرشتے داخل نہیں ہوتے ☼

4557 - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ كَامِلٍ الْمِصْرِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ، يَقُولُ: سَمِعْتُ أَبَا طَلْحَةَ يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا تَدْخُلُ الْمَلَائِكَةُ بَيْتًا فِيهِ كَلْبٌ وَلَا صُورَةٌ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: فرشتے اس گھر کے اندر داخل نہیں ہوتے جس گھر کے اندر کتا اور تصویر ہو۔

☼ جس گھر میں کتا یا تصویر ہو اس میں فرشتے داخل نہیں ہوتے ☼

4558 - حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ حَمْزَةَ الزُّبَيْرِيُّ، ثنا أَبِي، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنِ ابْنِ أَخِي الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَمِّهِ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ، أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ: سَمِعْتُ أَبَا طَلْحَةَ، يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا تَدْخُلُ الْمَلَائِكَةُ بَيْتًا فِيهِ كَلْبٌ وَلَا صُورَةٌ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

4556—صحيح البخاري - كتاب بدء الخلق' باب إذا قال أحدكم : آمين والملائكة في السماء - حديث:3069صحيح مسلم - كتاب اللباس والزينة' باب لا تدخل الملائكة بيتا فيه كلب ولا صورة - حديث:4022

4557—صحيح البخاري - كتاب بدء الخلق' باب إذا قال أحدكم : آمين والملائكة في السماء - حديث:3069صحيح مسلم - كتاب اللباس والزينة' باب لا تدخل الملائكة بيتا فيه كلب ولا صورة - حديث:4022

4558—صحيح البخاري - كتاب بدء الخلق' باب إذا قال أحدكم : آمين والملائكة في السماء - حديث:3069صحيح مسلم - كتاب اللباس والزينة' باب لا تدخل الملائكة بيتا فيه كلب ولا صورة - حديث:4022

Marfat.com

فرشتے اس گھر کے اندر داخل نہیں ہوتے جس گھر کے اندر کتا اور تصویر ہو۔

☼ جس گھر میں کتا یا تصویر ہو اس میں فرشتے داخل نہیں ہوتے ☼

4559 حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْمُؤَدِّبُ، ثنا عُبَيْدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْعَطَّارُ، ثنا أَبُو مَرْيَمَ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ كَثِيرٍ، حَدَّثَنِي ابْنُ شِهَابٍ، حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ، أَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ الْعَبَّاسِ، حَدَّثَهُ أَنَّ أَبَا طَلْحَةَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا تَدْخُلُ الْمَلَائِكَةُ بَيْتًا فِيهِ كَلْبٌ وَلَا صُورَةٌ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: فرشتے اس گھر کے اندر داخل نہیں ہوتے جس گھر کے اندر کتا اور تصویر ہو۔

☼ جس گھر میں کتا یا تصویر ہو اس میں فرشتے داخل نہیں ہوتے ☼

4560 حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَسَنِ الْحَوْرَانِيُّ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ مُسْلِمٍ، ثنا الْأَوْزَاعِيُّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ أَبِي طَلْحَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَدْخُلُ الْمَلَائِكَةُ بَيْتًا فِيهِ كَلْبٌ وَلَا صُورَةٌ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: فرشتے اس گھر کے اندر داخل نہیں ہوتے جس گھر کے اندر کتا اور تصویر ہو۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا حج، حجِ قران تھا ☼

4561 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ أَرْطَاةَ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ سَعْدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَخْبَرَنِي أَبُو طَلْحَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَنَ بَيْنَ الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حج قران کیا، یعنی حج اور عمرہ ایک ہی احرام کے ساتھ کیے۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حج اور عمرہ ملا کر کیے تھے ☼

4562 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ وَأَبُو مُعَاوِيَةَ، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ وَأَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنْ حَجَّاجٍ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ سَعْدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو طَلْحَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

4561- سنن ابن ماجه - كتاب المناسك' باب من قرن الحج - حديث:2969 مسند أحمد بن حنبل - مسند المدنيين' حديث أبي طلحة زيد بن سهل الأنصاري عن النبي صلى الله - حديث:16051

4562- سنن ابن ماجه - كتاب المناسك' باب من قرن الحج - حديث:2969 مسند أحمد بن حنبل - مسند المدنيين' حديث أبي طلحة زيد بن سهل الأنصاري عن النبي صلى الله - حديث:16051

Marfat.com

وَسَلَّمَ قَرَنَ بَيْنَ الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حج اور عمرہ ملا کر کیے۔

زَيْدُ خَالِدٍ الْجُهَنِيُّ، عَنْ اَبِي طَلْحَةَ

حضرت زید بن خالد جہنی کی حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ حدیث

☼ جس گھر میں کتا یا تصویر ہو اس میں فرشتے داخل نہیں ہوتے ☼

4563 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ السَّقَطِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، قَالَا ثنا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ، عَنْ اَبِي طَلْحَةَ الْاَنْصَارِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا تَدْخُلُ الْمَلَائِكَةُ بَيْتًا فِيهِ كَلْبٌ وَلَا تِمْثَالٌ

✧✧ حضرت زید بن خالد رحمۃ اللہ علیہ سے روایت ہے حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: فرشتے اس گھر کے اندر داخل نہیں ہوتے جس گھر کے اندر کتے یا تصاویر ہوں۔

☼ جس گھر میں کتا یا تصویر ہو اس میں فرشتے داخل نہیں ہوتے ☼

4564 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ، ثنا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ بِشْرِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ، عَنْ اَبِي طَلْحَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ الْمَلَائِكَةَ لَا تَدْخُلُ بَيْتًا فِيهِ صُورَةٌ

✧✧ حضرت زید بن خالد رحمۃ اللہ علیہ سے روایت ہے حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: فرشتے اس گھر کے اندر داخل نہیں ہوتے جس گھر کے اندر کتے یا تصاویر ہوں۔

☼ جس گھر میں کتا یا تصویر ہو اس میں فرشتے داخل نہیں ہوتے ☼

4565 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا جَرِيرٌ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ اَبِي

4563- صحيح البخاری - كتاب بدء الخلق' باب إذا قال أحدكم : آمين والملائكة فی السماء - حديث:3069صحيح مسلم - كتاب اللباس والزينة' باب لا تدخل الملائكة بيتا فيه كلب ولا صورة - حديث:4022

4564- صحيح البخاری - كتاب بدء الخلق' باب إذا قال أحدكم : آمين والملائكة فی السماء - حديث:3069صحيح مسلم - كتاب اللباس والزينة' باب لا تدخل الملائكة بيتا فيه كلب ولا صورة - حديث:4022

4565- صحيح البخاری - كتاب بدء الخلق' باب إذا قال أحدكم : آمين والملائكة فی السماء - حديث:3069صحيح مسلم كتاب اللباس والزينة' باب لا تدخل الملائكة بيتا فيه كلب ولا صورة - حديث:4022

Marfat.com

صَالِحٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ، عَنْ اَبِي طَلْحَةَ الْاَنْصَارِيِّ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: لَا تَدْخُلُ الْمَلَائِكَةُ بَيْتًا فِيهِ كَلْبٌ وَلَا تِمْثَالٌ

✧✧ حضرت زید بن خالد رحمۃ اللہ علیہ سے روایت ہے' حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: فرشتے اس گھر کے اندر داخل نہیں ہوتے جس گھر کے اندر کتا ہو یا تصویر ہو۔

☼ جس گھر میں کتا یا تصویر ہو اس میں فرشتے داخل نہیں ہوتے ☼

4566 ۔ حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ الْمِصْرِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ، ثنا ابْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، اَنَّ بُكَيْرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْاَشَجِّ، حَدَّثَهُ اَنَّ بِشْرَ بْنَ سَعِيدٍ، حَدَّثَهُ اَنَّ زَيْدَ بْنَ خَالِدٍ الْجُهَنِيَّ، حَدَّثَهُ اَنَّ اَبَا طَلْحَةَ، حَدَّثَهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَدْخُلُ الْمَلَائِكَةُ بَيْتًا فِيهِ صُورَةٌ

✧✧ حضرت زید بن خالد رحمۃ اللہ علیہ سے روایت ہے' حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: فرشتے اس گھر کے اندر داخل نہیں ہوتے جس گھر کے اندر کتا یا تصویر ہو۔

اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ، عَنْ اَبِي طَلْحَةَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کی حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ حدیث

☼ غزوہ احد میں جن لوگوں پر اونگھ طاری کی گئی ان میں ابوطلحہ بھی تھے ☼

4567 ۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ، ثنا عِمْرَانُ الْقَطَّانُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ، عَنْ اَبِي طَلْحَةَ، قَالَ: كُنْتُ فِيمَنْ صُبَّ عَلَيْهِ النُّعَاسُ يَوْمَ اُحُدٍ

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: غزوۂ احد کے اندر جن لوگوں پر اونگھ طاری کی گئی ان میں، میں بھی تھا۔

☼ غزوہ احد میں صحابہ کرام پر اونگھ طاری کی گئی صحابہ کرام کے ہاتھ سے تلوار چھوٹ رہی تھی ☼

4568 ۔ حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا، الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ النَّرْسِيُّ ثنا، يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، ثنا سَعِيدٌ، عَنْ

4566-صحيح البخاری - كتاب بدء الخلق' باب إذا قال أحدكم : آمين والملائكة في السماء - حديث:3069صحيح مسلم - كتاب اللباس والزينة' باب لا تدخل الملائكة بيتا فيه كلب ولا صورة - حديث:4022

4567-صحيح البخاری - كتاب المغازی' باب ثم أنزل عليكم من بعد الغم أمنة نعاسا يغشى طائفة - حديث: 3859سنن الترمذی الجامع الصحيح - الذبائح' أبواب تفسير القرآن عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب : ومن سورة آل عمران' حديث:3016

4568-صحيح البخاری - كتاب المغازی' باب ثم أنزل عليكم من بعد الغم أمنة نعاسا يغشى طائفة - حديث: 3859سنن الترمذی الجامع الصحيح - الذبائح' أبواب تفسير القرآن عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب : ومن سورة آل عمران' حديث:3016

Marfat.com

قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ، عَنْ اَبِي طَلْحَةَ، اَنَّهُ كَانَ مِمَّنْ غَشِيَهُ النُّعَاسُ يَوْمَئِذٍ قَالَ: وَكَانَ السَّيْفُ يَسْقُطُ مِنْ يَدِهِ فَآخُذُهُ، وَيَسْقُطُ مِنْ يَدِي ثُمَّ آخُذُهُ مِنَ النُّعَاسِ

✧✧ حضرت زید بن خالد رحمۃ اللہ علیہ سے روایت ہے' حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اس دن جب لوگوں پر اونگھ طاری کی گئی اور تلوار ہاتھ سے گر جاتی تھی، پھر میں پکڑ لیتا تھا پھر میرے ہاتھ سے گر جاتی تھی پھر میں پکڑ لیتا تھا کیونکہ اونگھ طاری ہو گئی تھی۔

☼ بدر کے کنویں میں پڑی کافروں کی لاشوں سے مخاطب ہو کر رسول اکرم ﷺ نے ارشادات فرمائے ☼

4569 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْاَسْفَاطِيُّ، ثنا عَيَّاشُ بْنُ الْوَلِيدِ الرَّقَّامُ، ثنا عَبْدُ الْاَعْلَى، ثنا سَعِيدُ بْنُ اَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ، عَنْ اَبِي طَلْحَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَ بِبِضْعَةٍ وَثَلَاثِينَ رَجُلًا مِنْ صَنَادِيدِ قُرَيْشٍ، فَاُلْقُوا فِي طَوِيٍّ مِنْ اَطْوَاءِ بَدْرٍ خَبِيثٍ مُخْبِثٍ، وَكَانَ اِذَا ظَهَرَ عَلَى قَوْمٍ اَقَامَ بِالْعَرْصَةِ ثَلَاثًا، فَلَمَّا كَانَ الْيَوْمُ الثَّالِثُ اَمَرَ بِرَاحِلَتِهِ، فَشَدَّ عَلَيْهَا رَحْلَهَا، ثُمَّ مَشَى وَاتَّبَعَهُ اَصْحَابُهُ، قَالُوا: مَا نَرَاهُ مُنْطَلِقًا اِلَّا لِبَعْضِ حَاجَتِهِ، ثُمَّ اَتَى شَقَّةَ الْبِئْرِ فَقَالَ: يَا فُلَانُ بْنُ فُلَانٍ وَيَا فُلَانُ بْنُ فُلَانٍ وَدِدْتُمْ اَنَّكُمْ كُنْتُمْ اَطَعْتُمُ اللّٰهَ وَرَسُولَهُ، فَهَلْ وَجَدْتُمْ مَا وَعَدَ رَبُّكُمْ حَقًّا فَقَدْ وَجَدْنَا مَا وَعَدَنَا رَبُّنَا حَقًّا قَالَ عُمَرُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ اَتُكَلِّمُ اَجْسَادًا لَا اَرْوَاحَ فِيهَا؟ قَالَ: وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ مَا اَنْتُمْ بِاَسْمَعَ لِمَا اَقُولُ مِنْهُمْ قَالَ سَعِيدٌ: قَالَ قَتَادَةُ: اَحْيَاهُمُ اللّٰهُ وَاللّٰهِ لَهُ حَتّٰى سَمِعُوا قَوْلَهُ

✧✧ حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' رسول اکرم ﷺ نے تیس سے زیادہ سرداروں کے بارے میں حکم دیا، آپ کے حکم کے مطابق ان کو بدر کے کنوؤں میں سے ایک کنویں میں پھینک دیا گیا جہاں پر وہ گل سڑ رہے تھے۔ حضور ﷺ کی عادت کریمہ تھی کہ جب کسی جنگ میں فتح حاصل کر لیتے تو تین دن تک میدان جنگ میں ہی ٹھہرتے (اس لئے تین دن رسول اکرم ﷺ میدان بدر میں ہی ٹھہرے) جب تیسرا دن ہوا تو حضور ﷺ نے سواری تیار کرنے کا حکم دیا، آپ ﷺ کی سواری پر کجاوہ کس دیا گیا، لیکن حضور ﷺ اس پر سوار ہونے سے پہلے پیدل چل دیئے، آپ ﷺ کے صحابہ کرام بھی آپ کے پیچھے پیچھے روانہ ہوئے۔ صحابہ کرام کہتے ہیں: ہم یہ سمجھ رہے تھے کہ حضور ﷺ کسی کام سے جا رہے ہیں، پھر آپ ﷺ کنویں کے کنارے پر آ گئے اور مختلف مشرکوں کا نام لے کر مخاطب کیا اور فرمایا: کاش کہ تم اللہ اور کے رسول کی اطاعت کر لیتے، اللہ تعالیٰ نے تمہارے ساتھ جو وعدہ کیا تھا، کیا تم نے اس کو برحق پا لیا؟ ہم نے تو اپنے اللہ کے کیے ہوئے وعدے کو برحق پا لیا۔ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: یارسول اللہ ﷺ! آپ ان جسموں سے گفتگو فرما رہے ہیں، جن کے اندر روحیں ہی نہیں ہیں؟ حضور ﷺ نے فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں محمد کی جان ہے، میں ان کو جو کچھ کہہ رہا ہوں، تم ان سے زیادہ نہیں سن رہے ہو۔ حضرت سعید بیان کرتے

4569- صحيح البخاري - كتاب الجهاد والسير' باب من غلب العدو فأقام على عرصتهم ثلاثا - حديث: 2918 سنن أبي داود - كتاب الجهاد' باب في الإمام يقيم عند الظهور على العدو بعرصتهم - حديث: 2334

Marfat.com

ہیں: حضرت قتادہ نے بیان کیا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ان کو زندہ کردیا تھا تاکہ وہ لوگ حضور ﷺ کی بات کو سن لیں۔

☼فتح کے بعد رسول اکرم ﷺ تین دن میدان جنگ میں ہی ٹھہرتے تھے☼

4570 ۔ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِى شَيْبَةَ، ثنا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ وَعَبْدُ الْاَعْلَى، ح وَحَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفِرْيَابِيُّ، ثنا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ، ثنا، مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ قَالَا: ثنا سَعِيدُ بْنُ اَبِى عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ، عَنْ اَبِى طَلْحَةَ قَالَ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا غَلَبَ قَوْمًا اَحَبَّ اَنْ يُقِيمَ بِعَرْصَتِهِمْ ثَلَاثَةَ اَيَّامٍ اَوْ ثَلَاثَ لَيَالٍ

✧✧ حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اکرم ﷺ جب کسی قوم پر غلبہ پالیتے تو تین دن یا تین راتیں اُسی میدان میں ٹھہرتے۔

☼رسول اکرم ﷺ جب خیبر میں پہنچے تو سورۃ صافات کی آیت نمبر ۱۷۷ تلاوت فرمائی☼

4571 ۔ حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَمْزَةَ الدِّمَشْقِيُّ، ثنا اَبُو الْجُمَاهِرِ، ثنا سَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ، عَنْ اَبِى طَلْحَةَ، "اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا صَبَّحَ خَيْبَرَ تَلَا هٰذِهِ الْاٰيَةَ اِنَّا اِذَا نَزَلْنَا بِسَاحَةِ قَوْمٍ (فَسَاءَ صَبَاحُ الْمُنْذَرِينَ) (الصافات:177)"

✧✧ حضرت ابوطلحہ سے مروی ہے: رسول اکرم ﷺ نے جب خیبر میں صبح کی تو یہ آیت تلاوت کی:

اِنَّا اِذَا نَزَلْنَا بِسَاحَةِ قَوْمٍ (فَسَاءَ صَبَاحُ الْمُنْذَرِينَ) (الصافات:177)

''پھر جب اترے گا ان کے آنگن میں تو ڈرائے گیوں کی کیا ہی بُری صبح ہوگی''۔(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

☼جس دن خیبر پر حملہ ہوا، وہاں کے لوگ کھیتوں میں کام کرنے کے لئے جارہے تھے☼

4572 ۔ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ هَاشِمٍ الْبَغَوِيُّ، ثنا اُمَيَّةُ بْنُ بِسْطَامٍ، ثنا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، ثنا سَعِيدٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ، عَنْ اَبِى طَلْحَةَ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا صَبَّحَ خَيْبَرَ وَقَدْ اَخَذُوا مَسَاحِيَهُمْ وَمَكَاتِلَهُمْ، وَغَدَوْا عَلَى حُرُوثِهِمْ، فَلَمَّا رَاَوْا نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَهُ الْخَمِيسُ نَكَصُوا مُدْبِرِينَ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ خَرِبَتْ خَيْبَرُ اِنَّا اِذَا نَزَلْنَا بِسَاحَةِ قَوْمٍ

4570—صحيح البخارى - كتاب الجهاد والسير' باب من غلب العدو فأقام على عرصتهم ثلاثا - حديث:2918سنن أبى داؤد - كتاب الجهاد' باب فى الإمام يقيم عند الظهور على العدو بعرصتهم - حديث:2334

4571—مسند أحمد بن حنبل - مسند المدنيين' حديث أبى طلحة زيد بن سهل الأنصارى عن النبى صلى الله - حديث:16053مصنف ابن أبى شيبة - كتاب المغازى' غزوة خيبر - حديث:36195

4572—مصنف ابن أبى شيبة - كتاب المغازى' غزوة خيبر - حديث:36195مسند أحمد بن حنبل - مسند المدنيين' حديث أبى طلحة زيد بن سهل الأنصارى عن النبى صلى الله - حديث:16053

Marfat.com

فَسَاءَ صَبَاحُ الْمُنْذَرِينَ

✦✦ حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے رسول اکرم ﷺ نے جب خیبر میں صبح کی، وہ لوگ اپنی زراعت کے اوزار لئے ہوئے اپنے کھیتوں کی جانب جارہے تھے، جب انہوں نے رسول اکرم ﷺ کو اور آپ کے ہمراہ لشکر دیکھے تو گھروں کو لوٹ گئے اور رسول اکرم ﷺ نے فرمایا ''اللہ اکبر، اللہ اکبر خیبر برباد ہو گیا

اِنَّا اِذَا نَزَلْنَا بِسَاحَةِ قَوْمٍ (فَسَاءَ صَبَاحُ الْمُنْذَرِينَ) (الصافات:177)

''پھر جب اترے گا ان کے آنگن میں تو ڈرائے گیوں کی کیا ہی بری صبح ہوگی''۔(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

☼ جس دن خیبر پر حملہ ہوا، وہاں کے لوگ کھیتوں میں کام کرنے کے لئے جارہے تھے ☼

4573 . حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا مُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ الْقَيْسِيُّ، ثنا ثَابِتٌ، عَنْ اَنَسٍ، عَنْ اَبِي طَلْحَةَ، قَالَ: كُنْتُ رَدِيفَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَوْ قُلْتُ اِنَّ رُكْبَتِي تَمَسُّ رُكْبَتِهِ، فَسَكَتَ عَنْهُمْ حَتّٰى اِذَا كَانَ عِنْدَ السَّحَرِ، وَذَهَبَ ذُو الضَّرْعِ اِلٰى ضَرْعِهِ وَذُو الزَّرْعِ اِلٰى زَرْعِهِ اَغَارَ عَلَيْهِمْ وَقَالَ: "اِنَّا اِذَا نَزَلْنَا بِسَاحَةِ قَوْمٍ (فَسَاءَ صَبَاحُ الْمُنْذَرِينَ) (الصافات:177)"

✦✦ حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے میں رسول اکرم ﷺ کے پیچھے سوار تھا، اگر میں کہوں کہ میرے گھٹنے رسول اکرم ﷺ کے گھٹنوں سے مس کر رہے تھے تو (بے جا نہ ہوگا) حضور ﷺ خاموش رہے یہاں تک کہ جب سحری کا وقت ہوا تو دودھ دوہنے والے دودھ دوہنے کے لئے نکل گئے اور کھیتیوں والے کھیتیوں کی جانب روانہ ہو گئے، حضور ﷺ نے ان پر حملہ کر دیا اور فرمایا

اِنَّا اِذَا نَزَلْنَا بِسَاحَةِ قَوْمٍ (فَسَاءَ صَبَاحُ الْمُنْذَرِينَ) (الصافات:177)

''پھر جب اترے گا ان کے آنگن میں تو ڈرائے گیوں کی کیا ہی بری صبح ہوگی''۔(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

☼ رسول اکرم ﷺ نے حج اور عمرہ کا اکٹھا تلبیہ پڑھا ☼

4574 . حَدَّثَنَا اَبُو زُرْعَةَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَمْرٍو وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحُسَيْنِ الْمِصِّيصِيُّ قَالَا: ثنا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ الدِّمَشْقِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ، عَنْ اَبِي طَلْحَةَ قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي تَلْبِيَتِهِ: لَبَّيْكَ بِحَجَّةٍ وَعُمْرَةٍ مَعًا

✦✦ حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں نے رسول اکرم ﷺ کو اپنے تلبیہ میں یہ الفاظ کہتے ہوئے بھی سنا ہے

4573-مصنف ابن أبي شيبة - كتاب المغازي' غزوة خيبر - حديث:36195مسند أحمد بن حنبل - مسند المدنيين' حديث أبي طلحة زيد بن سهل الأنصاري عن النبي صلى الله - حديث:16053

4574-سنن ابن ماجه - كتاب المناسك' باب من قرن الحج - حديث:2969مسند أحمد بن حنبل - مسند المدنيين' حديث أبي طلحة زيد بن سهل الأنصاري عن النبي صلى الله - حديث:16051

Marfat.com

لَبَّيْكَ بِحَجَّةٍ وَعُمْرَةٍ مَعًا .

غزوہ احد میں اونگھ کی وجہ سے صحابہ کرام اپنی ڈھالوں پر جھکے جارہے تھے

4575 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ الْمَعْمَرِيُّ، ثنا اَبُوْ بَكْرِ بْنِ خَلَّادٍ الْبَاهِلِيُّ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيِّ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ اَنَسٍ، عَنْ اَبِي طَلْحَةَ قَالَ: رَمَقْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَصْحَابَهُ يَوْمَ اُحُدٍ فَلَمْ اَرَ اَحَدًا اِلَّا وَهُوَ يَمِلُّ تَحْتَ جُحْفَتِهِ مِنَ النُّعَاسِ

✧ حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے غزوۂ احد کے دن رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو اور آپ کے صحابہ کو آنکھ کے ایک کونے سے دیکھا تو میں نے جس کو بھی دیکھا وہ اپنی ڈھال کے نیچے اونگھ کی وجہ سے جھکے جارہا تھا۔

غزوہ احد میں جن لوگوں پر اونگھ طاری کی گئی ان میں ابوطلحہ بھی تھے

4576 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ الْمَعْمَرِيُّ، ثنا اَبُوْ بَكْرِ بْنِ خَلَّادٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي عَدِيٍّ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ اَنَسٍ، عَنْ اَبِي طَلْحَةَ قَالَ: كُنْتُ فِيمَنْ صُبَّ عَلَيْهِ النُّعَاسُ يَوْمَ اُحُدٍ

✧ حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: غزوۂ احد کے دن جن لوگوں پر اونگھ طاری کی گئی ان میں میں بھی تھا۔

انصار صبر کرنے والے اور پاکدامنی والے ہیں

4577 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا مُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ اَبِي جَعْفَرٍ، ثنا ثَابِتٌ، عَنْ اَنَسٍ، عَنْ اَبِي طَلْحَةَ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: جَزَاكُمُ اللّٰهُ يَا مَعْشَرَ الْاَنْصَارِ خَيْرًا، فَاِنَّكُمْ مَا عَلِمْتُ اَعِفَّةٌ صُبُرٌ

✧ حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اے معشر انصار! اللہ تعالیٰ تمہیں اچھی جزاء عطا فرمائے کیونکہ تم لوگ صبر کرنے والے بھی ہو اور پاکدامنی کے بھی طلبگار رہو۔

4575- صحيح البخاري - كتاب المغازي' باب ثم أنزل عليكم من بعد الغم أمنة نعاسا يغشى طائفة - حديث: 3859 سنن الترمذي الجامع الصحيح - الذبائح' أبواب تفسير القرآن عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب: ومن سورة آل عمران' حديث: 3016

4576- صحيح البخاري - كتاب المغازي' باب ثم أنزل عليكم من بعد الغم أمنة نعاسا يغشى طائفة - حديث: 3859 سنن الترمذي الجامع الصحيح - الذبائح' أبواب تفسير القرآن عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب: ومن سورة آل عمران' حديث: 3016

4577- المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضي الله عنهم' ذكر فضائل القبائل - ذكر فضائل الأنصار رضي الله عنهم' حديث: 7036 سنن الترمذي الجامع الصحيح - الذبائح' أبواب المناقب عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب في فضل الأنصار وقريش' حديث: 3920

Marfat.com

☼رسول اکرم ﷺ نے ابوطلحہ کی قوم کو صابر و پاکدامن ہونے کی بناء سلام بھیجا☼

4578 ۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ الْوَلِيدِ النَّرْسِيُّ وَزَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى السَّاجِيُّ، قَالَا: ثنا عَبْدَةُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الصَّفَّارُ، ثنا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ ثَابِتٍ الْبُنَانِيُّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَنَسٍ، عَنْ أَبِي طَلْحَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَقْرِءْ قَوْمَكَ السَّلَامَ فَإِنَّهُمْ مَا عَلِمْتُ أَعِفَّةٌ صُبُرٌ

✧✧ حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اپنی قوم کو سلام کہنا اس لئے کہ میں ان کو صابر جانتا ہوں اور عفت والے جانتا ہوں۔

☼جس چیز کو آگ چھوئے اس کے کھانے کے بعد نیا وضو کرنا☼

4579 ۔ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ حَمْدَوَيْهِ الصَّفَّارُ، ثنا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ، ح وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الْحَوْضِيُّ قَالَا: ثنا هَمَّامٌ قَالَ: قِيلَ لِمَطَرٍ وَأَنَا عِنْدَهُ: مِمَّنْ أَخَذَ الْحَسَنُ، الْوُضُوءُ مِمَّا مَسَّتِ النَّارُ؟ فَقَالَ: أَخَذَهُ عَنْ أَنَسٍ، وَأَخَذَهُ أَنَسٌ، عَنْ أَبِي طَلْحَةَ، وَأَخَذَهُ أَبُو طَلْحَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ حضرت ہمام رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں: میں مطر کے پاس موجود تھا، ان کو اس شخص نے یہ بات بتائی جن سے حضرت حسن نے حدیث لی تھی ''جس چیز کو آگ چھوئے اس کے کھانے کے بعد وضو کیا جائے گا'' پھر انہوں کہا: اس کو حضرت انس نے لیا ہے اور حضرت انس نے اس کو حضرت ابوطلحہ سے لیا ہے اور ابوطلحہ نے رسول اکرم ﷺ سے لیا ہے۔

☼رسول اکرم ﷺ نے حرمت خمر کے حکم کے بعد، شراب کو سرکہ بنانے کی اجازت نہیں دی☼

4580 ۔ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي، ثنا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ، ثنا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ السُّدِّيِّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبَّادٍ عَنْ أَنَسٍ، عَنْ أَبِي طَلْحَةَ، أَنَّهُ ابْتَاعَ خَمْرًا لِأَيْتَامٍ فَلَمَّا حُرِّمَتِ الْخَمْرُ قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَتَّخِذُهَا خَلًّا؟ قَالَ: لَا

حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ حَسَّانَ، ثنا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنِ السُّدِّيِّ، عَنْ أَبِي هُبَيْرَةَ يَحْيَى بْنِ عَبَّادٍ، عَنْ أَنَسٍ، عَنْ أَبِي طَلْحَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ

4578-المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضي الله عنهم' ذكر فضائل القبائل - ذكر فضائل الأنصار رضي الله عنهم' حديث:7036سنن الترمذي الجامع الصحيح - الذبائح' أبواب المناقب عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب في فضل الأنصار وقريش' حديث:3920

4579-شرح معاني الآثار للطحاوي - باب أكل ما غيرت النار , هل يوجب الوضوء أم لا' حديث:232مسند أحمد بن حنبل - مسند المدنيين' حديث أبي طلحة زيد بن سهل الأنصاري عن النبي صلى الله - حديث:16054

4580-مشكل الآثار للطحاوي - باب بيان مشكل ما روي عن رسول الله صلى الله عليه' حديث:2818معرفة السنن والآثار للبيهقي - كتاب الرهن' تخليل الخمر - حديث:3700

Marfat.com

✧✧ حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے: انہوں نے یتیموں کے لئے شراب خریدی، جب شراب حرام کر دی گئی تو عرض کیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! کیا میں اس کو سرکہ بنالوں؟ فرمایا: نہیں۔

مذکورہ اسناد کے ہمراہ حضرت ابوطلحہ کے واسطے سے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا سابقہ فرمان جیسا فرمان مروی ہے۔

☼رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے شراب بہا دینے اور مٹکے کو توڑ دینے کا حکم دیا☼

4581 ـ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا مُعْتَمِرٌ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبَّادٍ، عَنْ اَنَسٍ، عَنْ اَبِي طَلْحَةَ، قَالَ: اَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقُلْتُ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّي اشْتَرَيْتُ خَمْرًا لِاَيْتَامٍ فِيْ حِجْرِي فَقَالَ: اَهْرِقِ الْخَمْرَ وَاكْسِرِ الدِّنَانَ فَقُلْتُ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّهَا لِاَيْتَامٍ قَالَ: اَهْرِقِ الْخَمْرَ وَاكْسِرِ الدِّنَانَ

✧✧ حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا، میں نے عرض کیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کچھ یتیم میری پرورش میں ہیں، میں نے ان کے لئے شراب خریدی ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: شراب کو بہا دو اور مٹکے کو توڑ دو۔ میں نے عرض کیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وہ تو یتیموں کے لئے ہے۔ فرمایا: شراب کو بہا دو اور مٹکے کو توڑ دو۔

☼بسر اور تمر کھجوروں کو ملا کر نبیذ نہ بنایا جائے☼

4582 ـ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى السَّاجِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ اَبِي الشَّوَارِبِ، ثنا عُمَرُ بْنُ رُدَيْحٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِي مَيْمُوْنَةَ، عَنْ اَنَسٍ، عَنْ اَبِي طَلْحَةَ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْخَلِيطَيْنِ

✧✧ حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بسر کھجوروں اور تمر کھجوروں کو ملا کر یا انگوروں اور منقع کو ملا کر یا منقع اور تمر کھجوروں کو ملا کر نبیذ بنانے سے منع فرمایا ہے۔

☼بسر اور تمر کھجوروں کو ملا کر نبیذ نہ بنایا جائے☼

4583 ـ حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زَيْدِ بْنِ الْحَرِيشِ الْاَهْوَازِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ اَبِي الشَّوَارِبِ، ثنا عُمَرُ بْنُ رُدَيْحٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِي مَيْمُوْنَةَ، عَنْ اَنَسٍ، عَنْ اَبِي طَلْحَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْاَقْرَانِ

✧✧ حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے (دو مختلف قسم کی کھجوریں (ملانے اور ملا کر ان کا نبیذ تیار کرنے) سے منع فرمایا ہے۔

4581- سنن الترمذي الجامع الصحيح - أبواب الجنائز عن رسول الله صلى الله عليه وسلم' أبواب البيوع عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء في بيع الخمر والنهي عن ذلك' حديث: 1251 سنن الدارقطني - كتاب الأشربة وغيرها' باب اتخاذ الخل من الخمر - حديث: 4133

Marfat.com

☼ جس نے ایک مرتبہ درود پڑھا، اس پر اللہ تعالیٰ دس رحمتیں نازل فرماتا ہے ☼

4584 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْاَسْفَاطِيُّ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اَبِي اُوَيْسٍ، حَدَّثَنِي اَخِي سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ اَنَسٍ، عَنْ اَبِي طَلْحَةَ، قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ صَلَّى عَلَيَّ صَلَاةً صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ عَشْرًا

✧✧ حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے مجھ پر ایک مرتبہ درود پڑھا اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں نازل فرمائے گا۔

☼ جو ایک بار درود پڑھتا ہے، اس پر اللہ تعالیٰ اور فرشتے دس رحمتیں نازل فرماتے ہیں ☼

☼ جو ایک بار سلام پڑھتا ہے، اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے اس پر دس مرتبہ سلامتی نازل کرتے ہیں ☼

4585 - حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ اِسْحَاقَ الْمُخَرِّمِيُّ وَاَحْمَدُ بْنُ دَاوُدَ الْمَكِّيُّ قَالَا: ثنا مُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، ثنا جَسْرُ بْنُ فَرْقَدٍ، عَنْ ثَابِتٍ عَنْ اَنَسٍ، عَنْ اَبِي طَلْحَةَ قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَاَيْتُهُ طَيِّبَ النَّفْسِ حَسَنَ الْبِشْرِ، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَا رَاَيْتُكَ اَطْيَبَ نَفْسًا مِنْكَ الْيَوْمَ، فَقَالَ: وَمَا يَمْنَعُنِي وَالْمَلَكُ خَبَّرَنِي اَنَّهُ مَنْ صَلَّى عَلَيْكَ صَلَّيْتُ عَلَيْهِ اَنَا وَمَلَائِكَتِي عَشْرًا، وَمَنْ سَلَّمَ عَلَيْكَ سَلَّمْتُ عَلَيْهِ اَنَا وَمَلَائِكَتِي عَشْرًا -

✧✧ حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہوا، میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو بہت خوش وخرم اور ہشاش بشاش پایا، میں نے عرض کیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! کیا وجہ ہے؟ میں نے آج جتنا آپ کو خوش پہلے کبھی نہیں دیکھا۔ میں خوش کیوں نہ ہوں کہ مجھے فرشتے نے خبر دی ہے کہ جو آپ پر درود پڑھے گا میں اس پر رحمتیں نازل کروں گا، میں اور میرے فرشتے دس رحمتیں نازل کریں گے اور جو آپ پر سلام پڑھے گا میں اور میرے فرشتے اس کو دس مرتبہ سلام کہیں گے۔

☼ جو امتی ایک مرتبہ درود پڑھتا ہے، اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں نازل فرماتا ہے ☼

4586 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ الْبَغَوِيُّ، ثنا صَالِحُ بْنُ مَالِكٍ الْخُوَارِزْمِيُّ، حَدَّثَنَا صَالِحُ الْمُرِّيُّ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ اَنَسٍ، عَنْ اَبِي طَلْحَةَ قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

4584-المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب التفسير 'تفسير سورة الأحزاب - حديث:3510مسند أحمد بن حنبل - مسند المدنيين 'حديث أبي طلحة زيد بن سهل الأنصاري عن النبي صلى الله - حديث:16057

4585-المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب التفسير 'تفسير سورة الأحزاب - حديث:3510مسند أحمد بن حنبل - مسند المدنيين 'حديث أبي طلحة زيد بن سهل الأنصاري عن النبي صلى الله - حديث:16057

4586-المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب التفسير 'تفسير سورة الأحزاب - حديث:3510مسند أحمد بن حنبل - مسند المدنيين 'حديث أبي طلحة زيد بن سهل الأنصاري عن النبي صلى الله - حديث:16057

Marfat.com

فَرَايْتُ مِنْ بِشْرِهِ وَطَلاقَتِهِ شَيْئًا لَمْ اَرَهُ عَلٰى مِثْلِ تِلْكَ الْحَالِ قَطُّ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَا رَايْتُكَ عَلٰى مِثْلِ هٰذِهِ الْحَالِ قَطُّ فَقَالَ: "وَمَا يَمْنَعُنِي يَا اَبَا طَلْحَةَ وَقَدْ خَرَجَ مِنْ عِنْدِي جِبْرِيلُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آنِفًا فَاَتَانِي بِبِشَارَةٍ مِنْ رَبِّي قَالَ: اِنَّ اللّٰهَ بَعَثَنِي اِلَيْكَ اُبَشِّرُكَ اَنَّهُ لَيْسَ اَحَدٌ مِنْ اُمَّتِكَ يُصَلِّي عَلَيْكَ صَلَاةً اِلَّا صَلَّى اللّٰهُ وَمَلَائِكَتُهُ عَلَيْهِ بِهَا عَشْرًا"

✧✧ حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں رسول اکرم ﷺ کی بارگاہ میں حاضر ہوا، میں نے حضور ﷺ کو اس قدر خوش پایا کہ اس طرح کی خوشی کبھی بھی آپ کی شخصیت میں دکھائی نہیں دی۔ میں نے پوچھا: یارسول اللہ ﷺ! آپ کی اس خوشی کی وجہ کیا ہے؟ فرمایا: میں خوش کیوں نہ ہوں؟ اے ابوطلحہ! ابھی جبرئیل امین علیہ السلام میرے پاس سے گئے ہیں، وہ میرے پاس آئے تھے اور میرے رب کی طرف سے یہ بشارت لے کر آئے تھے کہ بے شک اللہ تعالیٰ نے مجھے آپ کی جانب یہ خوشخبری دینے کے لئے بھیجا ہے کہ آپ کی امت کا جو شخص آپ پر ایک مرتبہ درود پڑھے گا اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے اس پر دس رحمتیں نازل فرمائیں گے۔

☼ درود پڑھنے والے پر دس رحمتیں نازل ہوتی ہیں درجات بلند ہوتے ہیں، گناہ معاف ہوتے ہیں ☼

4587 ۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْفِرْغَانِيُّ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْوَلِيدِ الطَّبَرَانِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، حَدَّثَنِي عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ اَبِي سَلَمَةَ الْمَاجِشُونُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ اَبِي طَلْحَةَ قَالَ: دَخَلْتُ عَلٰى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَسَارِيرُ وَجْهِهِ تَبْرُقُ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ مَا رَايْتُكَ اَطْيَبَ نَفْسًا وَلَا اَظْهَرَ بِشْرًا مِنْكَ فِي يَوْمِكَ هٰذَا، فَقَالَ: "وَمَا لِي لَا تَطِيبُ نَفْسِي وَلَا يَظْهَرُ بِشْرِي وَاِنَّمَا فَارَقَنِي جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ السَّاعَةَ فَقَالَ: يَا مُحَمَّدُ مَنْ صَلَّى عَلَيْكَ مِنْ اُمَّتِكَ صَلَاةً كَتَبَ اللّٰهُ لَهُ بِهَا عَشْرَ حَسَنَاتٍ وَمَحَا عَنْهُ عَشْرَ سَيِّئَاتٍ وَرَفَعَهُ بِهَا عَشْرَ دَرَجَاتٍ وَقَالَ: لَهُ الْمَلَكُ مِثْلَ مَا قَالَ: لَكَ قُلْتُ: يَا جِبْرِيلُ وَمَا ذَاكَ الْمَلَكُ قَالَ: اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ وَكَّلَ بِكَ مَلَكًا مِنْ لَدُنْ خَلَقَكَ اِلٰى اَنْ يَبْعَثَكَ لَا يُصَلِّي عَلَيْكَ اَحَدٌ مِنْ اُمَّتِكَ اِلَّا قَالَ: وَاَنْتَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ"

✧✧ حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں رسول اکرم ﷺ کی بارگاہ میں حاضر ہوا، آپ ﷺ کا چہرہ چمک دمک رہا تھا۔ میں نے عرض کیا: یارسول اللہ ﷺ! آج سے پہلے میں نے آپ کو اس قدر خوش کبھی نہیں دیکھا اس کی وجہ کیا ہے؟ حضور ﷺ نے فرمایا: میں خوش کیوں نہ ہوں اور میں خوشی کا اظہا کیوں نہ کروں؟ ابھی ابھی جبرئیل امین علیہ السلام میرے پاس سے گئے ہیں، انہوں نے مجھے بتایا ہے: اے محمد ﷺ! آپ کا جو امتی آپ پر ایک مرتبہ درود پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کے بدلے دس نیکیاں لکھ دے گا، اس کے دس گناہ معاف فرمادے گا، اس کے دس درجات بلند کرے گا۔ اور فرشتے نے حضور ﷺ سے اسی طرح کہا جیسے آپ ﷺ نے

4587- المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب التفسير' تفسير سورة الأحزاب - حديث:3510مسند أحمد بن حنبل - مسند المدنيين' حديث أبي طلحة زيد بن سهل الأنصاري عن النبي صلى الله - حديث:16057

Marfat.com

کہا، میں نے کہا: یارسول اللہ ﷺ ملک کیا ہوتا ہے؟ فرمایا: اللہ تعالیٰ نے جس سے آپ کو پیدا کیا ہے اس دن سے ایک فرشتہ تمہارے اوپر مقرر کر دیا ہے، یہ تمہاری وفات تک تمہارے ساتھ رہے گا، جو شخص آپ کی امت میں سے آپ پر درود پڑھے گا وہ جواباً کہے گا ''اللہ تعالیٰ تجھ پر بھی رحمتیں نازل فرمائے''۔

☼ درود پڑھنے والے پر دس رحمتیں نازل ہوتی ہیں، درجات بلند اور گناہ معاف ہوتے ہیں ☼

4588 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ رَاهَوَيْهِ، ثنا أَبِي ح، وَحَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْعَسْكَرِيُّ، ثنا أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ، ثنا حَمَّادُ بْنُ عَمْرٍو النَّصِيبِيُّ، ثنا زَيْدُ بْنُ رُفَيْعٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ أَبِي طَلْحَةَ قَالَ: أَتَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَتَهَلَّلُ وَجْهُهُ مُسْتَبْشِرًا فَقُلْتُ: أَيْ رَسُولَ اللّٰهِ إِنَّكَ لَعَلَى حَالٍ مَا رَأَيْتُكَ عَلَى مِثْلِهَا قَالَ: "وَمَا يَمْنَعُنِي أَتَانِي جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ آنِفًا فَقَالَ: بَشِّرْ أُمَّتَكَ أَنَّهُ مَنْ صَلَّى عَلَيْكَ صَلَاةً كُتِبَ لَهُ بِهَا عَشْرُ حَسَنَاتٍ وَكُفِّرَ عَنْهُ بِهَا عَشْرُ سَيِّئَاتٍ وَرُفِعَ لَهُ بِهَا عَشْرُ دَرَجَاتٍ وَرَدَّ اللّٰهُ عَلَيْهِ مِثْلَ قَوْلِهِ وَعُرِضَتْ عَلَيْهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ"

✧✧ حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں رسول اکرم ﷺ کی بارگاہ میں حاضر ہوا، حضور ﷺ بہت خوش تھے۔ میں نے عرض کیا: یارسول اللہ ﷺ آپ آج جتنے خوش ہیں، اتنا خوش میں نے آپ کو پہلے کبھی بھی نہیں دیکھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: میں خوش کیوں نہ ہوں؟ میرے پاس ابھی ابھی جبرئیل امین علیہ السلام آئے تھے اور انہوں نے آ کر مجھے کہا: آپ اپنی امت کو یہ خوشخبری دے دیجئے کہ جو شخص آپ پر ایک مرتبہ درود پڑھے گا اس کے لئے دس نیکیاں لکھی جائیں گی؛ اس کے دس گناہ مٹا دیئے جائیں گے اور اس کے دس درجات بلند کیے جائیں گے اور اللہ تعالیٰ اس کی گفتگو کی مثل اس کو بدلہ بھی دے گا اور قیامت کے دن اس پر اس کو پیش کر دیا جائے گا۔

☼ دعا کا ایک انداز کہ اس طرح مانگی گئی دعا رد نہیں ہوتی ☼

4589 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ وَأَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، قَالَا: ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَنَّ أَبَانَ بْنَ أَبِي عَيَّاشٍ أَخْبَرَهُمْ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ أَبِي طَلْحَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَى عَلَى رَجُلٍ وَهُوَ يَقُولُ: اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِأَنَّ لَكَ الْحَمْدَ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ الْمَنَّانُ بَدِيعُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ذُو الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ فَقَالَ: لَقَدْ سَأَلَ اللّٰهَ بِالِاسْمِ الَّذِي إِذَا دُعِيَ بِهِ أَجَابَ

✧✧ حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم ﷺ ایک آدمی کے پاس آئے اور وہ یوں کہہ رہا تھا ''اے اللہ! میں

4588-المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب التفسير' تفسير سورة الأحزاب - حديث:3510مسند أحمد بن حنبل - مسند المدنيين' حديث أبي طلحة زيد بن سهل الأنصاري عن النبي صلى الله - حديث:16057

4589-الدعاء للطبراني - باب الدعاء باسم الله الأعظم' حديث: 108معرفة الصحابة لأبي نعيم الأصبهاني - باب الزاي' من اسمه زيد - زيد بن سهل بن الأسود بن حرام' حديث:2544

Marfat.com

تجھ سے سوال کرتا ہوں،اس واسطے سے کہ بے شک تیرے لئے ہی تعریفیں ہیں، تیرے سواء کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے، تو احسان کرنے والا ہے، زمین وآسمان کو بغیر نمونے کے بنانے والا ہے، تو عزت اور بزرگی والا ہے''

رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: اس آدمی نے اللہ تعالیٰ سے اس نام کے ساتھ دعا مانگی ہے کہ اس نام کا واسطہ دے کر جب بھی دعا مانگی جائے اللہ تعالیٰ قبول فرماتا ہے۔

☼ قریبی رشتہ دار کو صدقہ دینے میں صدقے کا بھی اور صلہ رحمی کا بھی ثواب ملتا ہے ☼

4590 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ، ثنا هَارُونُ بْنُ مُوسَى بْنِ رَاشِدٍ الْمُسْتَمْلِي الْكَبِيرُ مُكْحُلَةُ، ثنا عُمَرُ بْنُ اَيُّوبَ الْمَوْصِلِيُّ، عَنْ مَصَادِ بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ اَبِي طَلْحَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الصَّدَقَةُ عَلَى الْمِسْكِينِ صَدَقَةٌ وَعَلَى ذِي الرَّحِمِ صَدَقَةٌ وَصِلَةٌ

✧ حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: مسکین کو صدقہ دینا صرف صدقہ ہے اور قریبی رشتہ دار کو صدقہ دینا صدقے کا بھی ثواب ملتا ہے اور صلہ رحمی کا بھی۔

عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِي طَلْحَةَ، عَنْ اَبِيهِ

حضرت عبداللہ بن ابی طلحہ کی اپنے والد سے روایت کردہ حدیث

☼ درود پڑھنے والے پر دس رحمتیں نازل ہوتی ہیں، سلام پڑھنے والے دس سلام جواب ملتا ہے ☼

4591 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الطَّيَالِسِيُّ، وَعُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ الضَّبِّيُّ قَالَا: ثنا اَبُو الْوَلِيدِ، ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ السَّامِيُّ قَالُوا: ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ، مَوْلَى الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي طَلْحَةَ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: اَتَى رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا وَالْبِشْرُ يُرَى فِي وَجْهِهِ فَقِيلَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ اِنَّا نَرَى فِي وَجْهِكَ بَشَرًا لَمْ نَكُنْ نَرَاهُ قَالَ: "اِنَّ مَلَكًا اَتَانِي فَقَالَ: اِنَّ رَبَّكَ يَقُولُ لَكَ: اَمَا تَرْضَى اَوْ اَلَا يُرْضِيكَ اَنْ لَا يُصَلِّيَ عَلَيْكَ اَحَدٌ مِنْ اُمَّتِكَ اِلَّا صَلَّيْتُ عَلَيْهِ عَشْرًا؟ وَلَا يُسَلِّمُ عَلَيْكَ اِلَّا سَلَّمْتُ عَلَيْهِ عَشْرًا؟ قُلْتُ: بَلَى"

✧ حضرت عبداللہ ابن ابی طلحہ رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں، وہ فرماتے ہیں: وہ ایک دن رسول اکرم ﷺ کے پاس آئے، اس دن رسول اکرم ﷺ بہت خوش تھے، عرض کیا: یارسول اللہ ﷺ! آج ہم آپ کے چہرے پر وہ خوشی دیکھ رہے

4590-المعجم الأوسط للطبراني - باب العين' من اسمه على - حديث:3961

4591-المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب التفسير' تفسير سورة الأحزاب - حديث:3510مسند أحمد بن حنبل - مسند المدنيين' حديث أبي طلحة زيد بن سهل الأنصاري عن النبي صلى الله - حديث:16057

Marfat.com

ہیں جو پہلے کبھی نہیں دیکھی تھی، اس کی وجہ کیا ہے؟ فرمایا: ابھی ایک فرشتہ میرے پاس آیا تھا، اس نے کہا: بے شک آپ کا رب آپ کو کہتا ہے: کیا آپ اس بات پر راضی نہیں ہیں کہ آپ کا جو امتی آپ پر ایک مرتبہ درود پڑھے میں اس کے اوپر دس رحمتیں نازل فرماؤں اور جو آپ کا امتی آپ کو ایک مرتبہ سلام کہے میں اس کو دس مرتبہ سلام کہوں؟ میں نے کہا: جی ہاں۔

☼ گزرگاہ پر بیٹھنے والے نگاہیں جھکا کر بیٹھیں، سلام کا جواب دیں راستہ بتائیں، اچھی بات کریں ☼

4592 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ الْجَوْهَرِيُّ وَزَكَرِيَّا بْنُ حَمْدَوَيْهِ الصَّفَّارُ قَالَا: ثنا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ، ح وَحَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، قَالَا ثنا، عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ ثنا، عُثْمَانُ بْنُ حَكِيمٍ، عَنْ اِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي طَلْحَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ قَالَ: كُنَّا جُلُوسًا عَلَى الْاَفْنِيَةِ فَمَرَّ بِنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: مَا لَكُمْ وَالْجُلُوسُ عَلَى الصُّعُدَاتِ؟ فَقُلْنَا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ اِنَّا جَلَسْنَا نَتَحَدَّثُ نَذْكُرُ اللّٰهَ قَالَ: فَاَعْطُوا الْمَجَالِسَ حَقَّهَا قُلْنَا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ وَمَا حَقُّهَا؟ قَالَ: غَضُّ الْبَصَرِ وَرَدُّ السَّلَامِ وَاِهْدَاءُ السَّبِيلِ وَحُسْنُ الْكَلَامِ

✧✧ حضرت اسحاق بن عبداللہ ابن ابی طلحہ رضی اللہ عنہ اپنے والد کے واسطے سے، اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں: ہم صحن میں بیٹھے ہوئے تھے، رسول اکرم ﷺ ہمارے پاس سے گزرے اور فرمایا: کیا بات ہے تم ان ٹیلوں پر کیوں بیٹھے ہوئے ہو؟ ہم نے کہا: یارسول اللہ ﷺ! ہم اللہ کا ذکر کرنے کے لئے بیٹھے ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: بیٹھنے کی جگہوں کو اس کا حق بھی دو۔ ہم نے عرض کیا: یارسول اللہ ﷺ! بیٹھنے کی جگہوں کا حق کیا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: نگاہوں کو جھکا کر رکھو، جو کوئی سلام کرے اس کو سلام کا جواب دو، کوئی مسافر گزر رہا ہو، اس کو راستہ پوچھنے کی ضرورت ہو تو اس کو راستہ بتاؤ اور اچھی گفتگو کرو۔

☼ اہتمام کے ساتھ جمعہ پڑھنے والے کو ہر قدم کے بدلے ایک سال کی عبادت کا ثواب ملتا ہے ☼

4593 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْبَزَّارُ، وَاَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَزَّارُ التُّسْتَرِيُّ قَالَا ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مِسْكِينٍ الْيَمَانِيُّ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ جُنَاحٍ، ثنا يَحْيَى بْنُ شُعْبَةَ قَالَ: سَمِعْتُ اِسْحَاقَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي طَلْحَةَ يُحَدِّثُ عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ غَسَلَ وَاغْتَسَلَ وَغَدَا وَابْتَكَرَ وَدَنَا مِنَ الْاِمَامِ فَاَنْصَتَ وَلَمْ يَلْغُ فِي يَوْمِ الْجُمُعَةِ كَتَبَ اللّٰهُ لَهُ بِكُلِّ خُطْوَةٍ خَطَاهَا اِلَى الْمَسْجِدِ صِيَامَ سَنَةٍ وَقِيَامَهَا

✧✧ حضرت اسحق بن عبداللہ ابن ابی طلحہ رضی اللہ عنہ اپنے والد کے واسطے سے، اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس نے جمعہ کے دن غسل کیا اور اچھے طریقے سے غسل کیا پھر روانہ ہو گیا اور جلدی جمعہ کے لئے پہنچا امام کے قریب ہو کر بیٹھا اور خاموش رہا اور کوئی فضول گفتگو نہ کی اللہ تعالیٰ اس کے ہر قدم کے بدلے جو اس نے مسجد کی جانب اٹھایا ہے ایک سال کے روزے اور ایک سال کے قیام کا ثواب لکھ دیتا ہے۔

4592- صحيح مسلم - كتاب السلام' باب من حق الجلوس على الطريق رد السلام - حديث: 4115 مسند أحمد بن حنبل - مسند المدنيين' حديث أبي طلحة زيد بن سهل الأنصاري عن النبي صلى الله - حديث: 16070

Marfat.com

حضرت عمیر بن طلحہ کا جنازہ گھر میں رسول اکرم ﷺ نے پڑھایا، کل تین لوگ تھے

4594 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ الْمِصْرِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ، ثنا ابْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ، عَنْ اِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي طَلْحَةَ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ اَبَا طَلْحَةَ، دَعَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى عُمَيْرِ بْنِ طَلْحَةَ حِينَ تُوُفِّيَ، فَاَتَاهُمْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَصَلَّى عَلَيْهِ فِي مَنْزِلِهِ، فَتَقَدَّمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ اَبُو طَلْحَةَ وَرَاءَهُ وَاُمُّ سُلَيْمٍ لَمْ يَكُنْ مَعَهُمْ غَيْرُهُمْ

✧✧ حضرت اسحٰق بن عبداللہ ابن ابی طلحہ رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد کے واسطے سے روایت کرتے ہیں: جب عمیر بن طلحہ کا انتقال ہوگیا تو ابوطلحہ رضی اللہ عنہ نے رسول اکرم ﷺ کو بلایا، رسول اکرم ﷺ ان کے پاس آئے اور ان کے گھر میں ہی نماز جنازہ پڑھائی۔ رسول اکرم ﷺ آگے ہوگئے، ابوطلحہ اور ام سلیم ان کے پیچھے کھڑی ہوگئیں کوئی تیسرا بندہ اس جماعت میں نہیں تھا۔

جس چیز کو آگ چھولے اس کے کھانے کے بعد نیا وضو کرو

4595 - حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي، ثنا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ، ثنا حَرَمِيُّ بْنُ عُمَارَةَ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ اَبِي بَكْرِ بْنِ حَفْصٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنِ ابْنِ اَبِي طَلْحَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: تَوَضَّئُوا مِمَّا مَسَّتِ النَّارُ

✧✧ حضرت ابن ابی طلحہ رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں، رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس چیز کو آگ چھولے اس کے کھانے کے بعد وضو کرو۔

رسول اکرم ﷺ کی برکت سے ابوطلحہ کے گھر کا تھوڑا سا کھانا ۱۰۰ سے زیادہ لوگوں نے کھایا

4596 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ هَاشِمٍ الْبَغَوِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ الْمَكِّيُّ، ثنا حَاتِمٌ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ اَبِي مُزَرِّدٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي طَلْحَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي طَلْحَةَ قَالَ: دَخَلْتُ الْمَسْجِدَ فَعَرَفْتُ فِي وَجْهِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْجُوعَ، فَسَاَلْتُ اُمَّ سُلَيْمٍ هَلْ عِنْدَكِ مِنْ شَيْءٍ؟ فَاَشَارَتْ بِكَفَّيْهَا، فَقَالَتْ: عِنْدِي شَيْءٌ، فَقُلْتُ: اصْنَعِي اعْجِنِي وَاَرْسَلْتُ اَنَسًا، فَقُلْتُ: ائْتِهِ فَسَارَّهُ فِي اُذُنِهِ وَادْعُهُ، فَلَمَّا اَقْبَلَ اَنَسٌ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هٰذَا رَجُلٌ قَدْ اَتَاكُمْ بِخَيْرٍ، بِاَيِّ شَيْءٍ اَرْسَلَكَ اَبُوكَ يَدْعُونَا؟ قَالَ اَنَسٌ: نَعَمْ، فَاسْتَقْبَلْتُهُ قَالَ: قُومُوا بِسْمِ اللّٰهِ فَاَدْبَرَ اَنَسٌ يَشْتَدُّ حَتّٰى اَتَى اَبَا طَلْحَةَ، فَقَالَ: هٰذَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى

4594- المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب الجنائز' حديث: 1284شرح معاني الآثار للطحاوي - كتاب الجنائز' باب الطفل يموت , أيصلى عليه أم لا ؟ - حديث:1857

4595- شرح معاني الآثار للطحاوي - باب أكل ما غيرت النار , هل يوجب الوضوء أم لا' حديث: 232مسند أحمد بن حنبل - مسند المدنيين' حديث أبي طلحة زيد بن سهل الأنصاري عن النبي صلى الله - حديث:16054

4596- المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلاني - كتاب المناقب' باب بركة دعائه وريقه - حديث:3892المعجم الأوسط للطبراني - باب الألف' باب من اسمه إبراهيم - حديث:2822

Marfat.com

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ اَتَاكَ فِي النَّاسِ، قَالَ اَبُوْ طَلْحَةَ: فَاسْتَقْبَلْتُهُ عِنْدَ الْبَابِ عَلٰى مُسْتَرَاحِ الدَّرَجَةِ، فَقُلْتُ: مَاذَا صَنَعْتَ بِنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ؟ اِنَّمَا عَرَفْتُ فِي وَجْهِكَ الْجُوْعَ، فَصَنَعْتُ لَكَ شَيْئًا تَاْكُلُهُ فَقَالَ: اُدْخُلْ وَاَبْشِرْ فَدَخَلَ فَاَتٰى بَصَحْفَتِهِمْ فَجَعَلَ يُسَوِّيهَا بِيَدِهِ ثُمَّ قَالَ: "هَلْ مِنْ، كَاَنَّهُ يَعْنِي الْاُدْمَ، فَاَتَوْهُ بِعُكَّتِهِمْ فِيهَا شَيْءٌ اَوْ لَيْسَ فِيهَا، فَقَالَ بِيَدِهِ فَانْسَكَبَ مِنْهَا السَّمْنُ فَقَالَ: اَدْخِلْ عَلَيَّ عَشَرَةً عَشَرَةً قَالَ: وَهُمْ زُهَاءُ مِائَةٍ، فَدَخَلُوْا فَاَكَلُوْا حَتّٰى شَبِعُوْا، وَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْفَضْلِ الَّذِي فَضَلَ: كُلُوْا اَنْتُمْ وَعِيَالُكُمْ فَاَكَلُوْا وَشَبِعُوْا

✧✧ حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں مسجد میں داخل ہوا، میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرۂ انور پر بھوک کے آثار دیکھے، میں نے گھر آ کر ام سلیم سے پوچھا: کیا تمہارے پاس کوئی چیز موجود ہے؟ انہوں نے اپنے لپ کے ساتھ اشارہ کر کے کہا کہ میرے پاس اتنی سی چیز موجود ہے۔ میں نے کہا: تم اس کو پکا لو اور آٹا گوندھ لو۔ میں نے انس رضی اللہ عنہ کو بھیجا اور ان سے کہا کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جاؤ اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے کان میں جا کر کہنا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو دعوت دے کر لے آؤ۔ جب حضرت انس رضی اللہ عنہ پہنچے تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ شخص تمہارے پاس بڑی اچھی خبر لے کر آیا ہے، اے انس! تمہارے والد نے کیا پیغام دے کر بھیجا ہے؟ کیا وہ ہمیں بلا رہے ہیں؟ حضرت انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جی ہاں۔ پھر میں ان کے سامنے ہوا، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ کا نام لے کر اٹھو۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ بھاگتے ہوئے واپس آئے اور حضرت ابوطلحہ کے پاس پہنچے اور کہا: حضور صلی اللہ علیہ وسلم بہت سارے لوگوں کو ہمراہ لے کر آپ کے پاس پہنچ رہے ہیں۔ حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ نے کہا: میں نے دروازے کے پاس استقبال کیا، آپ سے ملا، میں نے کہا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آج آپ نے ہمارے ساتھ کیا کر دیا؟ میں نے آپ کے چہرہ اطہر پر بھوک کے آثار دیکھے تھے، میں نے آپ کے لئے خود تھوڑا سا کھانا بنایا لیا تھا تا کہ آپ کھالیں۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: داخل ہو جاؤ اور خوش ہو جاؤ۔ پھر وہ داخل ہو گئے اور جس تھال میں کھانا بنایا تھا، وہ تھال لے آئے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اپنے ہاتھ کے ساتھ اس کو برابر کرنے لگ گئے اور فرمایا: کیا کچھ اور ہے یعنی سالن ہے؟ تو وہ لوگ اپنا مشکیزہ لے کر آئے جس کے اندر تھوڑا سا گھی ہوگا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے ہاتھ کے ساتھ اس کو نچوڑا تو اس میں سے تھوڑا سا گھی نکل آیا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میرے پاس دس دس آدمی آتے رہو۔ آپ فرماتے ہیں کہ وہ ۱۰۰ سے زیادہ لوگ تھے، سب لوگ اندر آئے اور سب نے پیٹ بھر کر کھانا کھایا۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بچے ہوئے کھانے کے بارے میں فرمایا: تم بھی کھاؤ تمہارے گھر والے بھی کھائیں اور سیر ہو جاؤ۔

عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْقَارِيُّ، عَنْ اَبِي طَلْحَةَ

حضرت عبداللہ بن عبد قاری کی حضرت ابوطلحہ سے روایت کردہ حدیث

☼ جس چیز کو آگ پر پکایا گیا ہو، اس کے کھانے کے بعد وضو کرو ☼

4597 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنّٰى، ثنا عَمِّي عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ، ثنا اَبِي، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ جَعْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الْقَارِيِّ، عَنْ اَبِي طَلْحَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: تَوَضَّئُوا

Marfat.com

مِمَّا مَسَّتِ النَّارُ

✦✦ حضرت ابوطلحہ سے مروی ہے رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس چیز کو آگ پر پکایا گیا ہو اس کو کھانے کے بعد وضو کرو۔ (یہ حدیث منسوخ ہے)

عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنْ اَبِي طَلْحَةَ

حضرت عبیداللہ بن عبداللہ بن عتبہ کی حضرت ابوطلحہ سے روایت کردہ احادیث

☼ حضرت ابوطلحہ نے بیماری کے عالم میں بھی اپنے نیچے تصاویر والا کپڑا نہ بچھا رہنے دیا ☼

4598 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا الْقَعْنَبِيُّ، عَنْ مَالِكٍ، عَنْ اَبِي النَّضْرِ، مَوْلٰى عُمَرَ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُودٍ، اَنَّهُ دَخَلَ عَلٰى اَبِي طَلْحَةَ الْاَنْصَارِيِّ يَعُودُهُ قَالَ: فَوَجَدْنَا عِنْدَهُ سَهْلُ بْنُ حُنَيْفٍ، قَالَ: فَدَعَا اَبُو طَلْحَةَ اِنْسَانًا فَنَزَعَ نَمَطًا كَانَ تَحْتَهُ، فَقَالَ لَهُ سَهْلُ بْنُ حُنَيْفٍ: لِمَ تَنْزِعُهُ؟ قَالَ: لِاَنَّ فِيهِ تَصَاوِيرَ وَقَدْ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهَا مَا قَدْ عَلِمْتَهُ، فَقَالَ سَهْلٌ: اَوَ لَمْ يَقُلْ: اِلَّا مَا كَانَ رَقْمًا فِي ثَوْبٍ؟ فَقَالَ: بَلٰى، وَلٰكِنَّهُ اَطْيَبُ لِنَفْسِي

✦✦ حضرت عبیداللہ بن عبداللہ بن عتبہ بن مسعود رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے وہ حضرت ابوطلحہ انصاری رضی اللہ عنہ کی عیادت کے لئے گئے، وہ فرماتے ہیں کہ ان کے پاس حضرت سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ بھی موجود تھے، ابوطلحہ نے ایک آدمی کو بلایا اور ان کے نیچے جو کپڑا بچھایا ہوا تھا، وہ نکال دیا۔ حضرت سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ نے ان سے کہا: آپ نے اسے کیوں چھینا؟ انہوں نے کہا: اس کے اندر تصویریں ہیں اور اس بارے میں رسول اکرم ﷺ کا جو فرمان ہے وہ آپ بھی جانتے ہیں۔ حضرت سہل نے کہا: کیا حضور ﷺ نے یہ نہیں فرمایا تھا "مگر وہ چیز جو کپڑے کے اندر نقش ہوئی ہو۔ انہوں نے کہا: جی ہاں لیکن میرے دل کو یہی زیادہ بہتر لگا۔

☼ حضرت ابوطلحہ کا تقویٰ تھا کہ اپنے نیچے تصویر والا کپڑا بچھا نہیں رہنے دیا ☼

4599 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا جَرِيرٌ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ سَالِمٍ اَبِي النَّضْرِ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ قَالَ: انْصَرَفْتُ مَعَ عُثْمَانَ بْنِ حُنَيْفٍ اِلٰى اَبِي طَلْحَةَ، نَعُودُهُ فَوَجَدْنَا تَحْتَهُ نَمَطًا فِيهِ صُوَرٌ فَلَمَّا جَلَسْنَا قَالَ: انْزِعُوا هٰذَا عَنَّا، فَقَالَ لَهُ عُثْمَانُ: اَمَا سَمِعْتَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهٰى عَنِ الصُّوَرِ اِلَّا رَقْمًا فِي ثَوْبٍ اَوْ ثَوْبًا فِيهِ رَقْمٌ؟ قَالَ: بَلٰى، وَلٰكِنِّي اَكْرَهُهُ، فَنَزَعَهُ

4597- شرح معانی الآثار للطحاوی - باب آكل ما غيرت النار، هل يوجب الوضوء أم لا' حديث: 232 مسند أحمد بن حنبل - مسند المدنيين' حديث أبى طلحة زيد بن سهل الأنصارى عن النبى صلى الله - حديث: 16054

4598- صحيح البخارى - كتاب بدء الخلق' باب إذا قال أحدكم: آمين والملائكة فى السماء - حديث: 3069 صحيح مسلم - كتاب اللباس والزينة' باب لا تدخل الملائكة بيتا فيه كلب ولا صورة - حديث: 4022

Marfat.com

✧✧ حضرت عبداللہ بن عتبہ رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: میں حضرت عثمان بن حنیف کے ہمراہ حضرت ابوطلحہ کی عیادت کے لئے گیا، ہم نے ان کے نیچے ایک چٹائی پائی جس کے اندر تصویریں بنی ہوئی تھیں۔ جب ہم ان کے پاس بیٹھ گئے تو انہوں نے کہا: ہم سے یہ چٹائی نکال لو۔ عثمان نے کہا: کیا آپ نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو سنا نہیں کہ آپ نے تصویروں سے تو منع فرمایا ہے لیکن جس کپڑے کے اندر اگر بنائی میں تصویر ہو (تو اس کا یہ حکم نہیں ہے) انہوں نے کہا: جی ہاں لیکن مجھے یہ پسند نہیں ہے اور وہ ہٹا دیا گیا۔

☼ حضرت سہل نے اپنے نیچے سے تصویروں والی چٹائی اٹھوا دی ☼

4600 ۔ حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ الدِّمْيَاطِيُّ، ثنا شُعَيْبُ بْنُ يَحْيَى، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ أَبِي النَّضْرِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ الْخَوْلَانِيِّ، عَنْ أَبِي طَلْحَةَ، صَاحِبِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ دَخَلَ عَلَى سَهْلٍ وَهُوَ مَرِيضٌ، وَتَحْتَ سَهْلٍ نَمَطٌ فِيهِ تَمَاثِيلُ، فَقَالَ سَهْلٌ: انْزِعُوا مِنْ تَحْتِي هٰذَا النَّمَطَ، فَقَالَ أَبُو طَلْحَةَ: إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي التَّصَاوِيرِ: لَا تَدْخُلُهُ الْمَلَائِكَةُ إِلَّا مَا كَانَ مِنْ رَقْمٍ فِي ثَوْبٍ فَلَا بَأْسَ بِهِ قَالَ سَهْلٌ: وَإِنْ كَانَ فَانْزِعُوهُ

✧✧ حضرت ابوطلحہ (جو کہ صحابی رسول ہیں) وہ حضرت سہل کے پاس گئے اور حضرت سہل مریض تھے اور ان کے نیچے ایک چٹائی بچھی ہوئی تھی جس کے اندر تصاویر تھیں، حضرت سہل نے کہا: میرے نیچے سے یہ چٹائی نکال دو۔ ابوطلحہ نے کہا: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے تصویروں کے بارے میں فرمایا تھا کہ جہاں پر تصویریں ہوں وہاں پر فرشتے نہیں آتے سوائے اس کپڑے کہ جس کے اندر بنائی میں تصویریں ہوں (کہ اس میں کوئی حرج نہیں ہے) حضرت سہل نے کہا: پھر بھی اس کو ہٹا دو۔

أَبُو عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الزُّهْرِيُّ، عَنْ أَبِي طَلْحَةَ

حضرت ابوعبدالرحمٰن زہری کی حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ سے مروی احادیث

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے پنیر کے ٹکڑے کھانے کے بعد وضو کیا ☼

4601 ۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ أَبِي طَلْحَةَ، قَالَ: إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكَلَ أَثْوَارَ أَقِطٍ فَتَوَضَّأَ مِنْهُ

✧✧ حضرت ابوطلحہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے پنیر کے کچھ ٹکڑے کھائے اور پھر وضو کیا۔

4600- صحيح البخاري - كتاب بدء الخلق' باب إذا قال أحدكم : آمين والملائكة في السماء - حديث:3069 صحيح مسلم - كتاب اللباس والزينة' باب لا تدخل الملائكة بيتا فيه كلب ولا صورة - حديث:4022

4601- شرح معاني الآثار للطحاوي - باب أكل ما غيرت النار ، هل يوجب الوضوء أم لا' حديث:233 المسند للشاشي - ما روى أبو طلحة الأنصاري زيد بن سهل بن الأسود' ما روى ابنه عبد الله بن أبي طلحة عنه - حديث:994

Marfat.com

اِسْمَاعِيلُ بْنُ بَشِيرِ بْنِ مَغَالَةَ، عَنْ اَبِي طَلْحَةَ

حضرت اسماعیل بن بشیر بن مغالہ کی حضرت ابوطلحہ سے روایت کردہ احادیث

مسلمان کی عزت بچانے والے کی اللہ تعالیٰ مشکل وقت میں مدد کرتا ہے

4602 - حَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ الْاَزْدِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، ح وَحَدَّثَنَا اَبُو الزِّنْبَاعِ رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ، ثنا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُكَيْرٍ قَالَا: ثنا اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ سُلَيْمِ بْنِ زَيْدٍ، مَوْلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ سَمِعَ اِسْمَاعِيلَ بْنَ بَشِيرٍ مَوْلَى، بَنِي مَغَالَةَ يَقُوْلُ: سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ، وَاَبَا طَلْحَةَ بْنَ سَهْلٍ الْاَنْصَارِيَّيْنِ يَقُوْلَانِ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا مِنَ امْرِءٍ يَخْذُلُ مُسْلِمًا فِي مَوْطِنٍ يُنْتَقَصُ فِيهِ مِنْ عِرْضِهِ وَيُنْتَهَكُ فِيهِ مِنْ حُرْمَتِهِ اِلَّا خَذَلَهُ اللّٰهُ فِي مَوْطِنٍ يُحِبُّ فِيهِ نُصْرَتَهُ وَمَا مِنْ اَحَدٍ يَنْصُرُ مُسْلِمًا فِي مَوْطِنٍ يُنْتَقَصُ فِيهِ مِنْ عِرْضِهِ وَيُنْتَهَكُ فِيهِ مِنْ حُرْمَتِهِ اِلَّا نَصَرَهُ اللّٰهُ فِي مَوْطِنٍ يُحِبُّ فِيهِ نُصْرَتَهُ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ اور ابوطلحہ بن سہل انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جوشخص کسی مسلمان کوایسی جگہ پر رکھتا ہے جہاں پر اس کی ہتک عزت ہوتی ہے اوراس کی بے عزتی ہوتی ہے اللہ تعالیٰ اس کوایسی جگہ پر ذلیل کرے گا جہاں پر وہ اللہ کی مدد چاہتا ہوگا اور جو بندہ کسی مسلمان کی ایسے موقعہ پر مدد کرے جب اس بندے کی تحقیر ہورہی ہواور اس کی ہتک عزت ہورہی ہوتو اللہ تعالیٰ اس بندے کواس موقع پر مدد عطا فرماتا ہے جب وہ اللہ کی مدد لینا پسند کررہا ہوتا ہے۔

اِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ اَبِي طَلْحَةَ

حضرت اسحاق بن عبداللہ کی حضرت ابوطلحہ سے روایت کردہ احادیث

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ایک قربانی اپنی طرف سے اور ایک امت کی طرف سے کرتے تھے

4603 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بَكْرٍ السَّهْمِيُّ، ثنا حُمَيْدٌ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ اِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ اَبِي طَلْحَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَحَّى بِكَبْشَيْنِ اَمْلَحَيْنِ فَقَالَ عِنْدَ الْاَوَّلِ: عَنْ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَقَالَ عِنْدَ الثَّانِي: عَمَّنْ آمَنَ بِي وَصَدَّقَنِي مِنْ اُمَّتِي

حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دوسیاہ اور سفید مینڈھوں کی قربانی کی۔ پہلے کی قربانی کے وقت فرمایا: یہ محمد اور آلِ محمد کی طرف سے ہے اور دوسرے کی قربانی کے وقت فرمایا: جوشخص مجھ پر ایمان لایا اور میری امت میں سے

4602- سنن أبي داؤد - كتاب الأدب' باب من رد عن مسلم غيبة - حديث: 4261 مسند أحمد بن حنبل - مسند المدنيين' حديث أبي طلحة زيد بن سهل الأنصاري عن النبي صلى الله - حديث: 16071

4603- المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلاني - كتاب الأضحية' حديث: 2353 مسند أبي يعلى الموصلي - مسند أبي طلحة' حديث: 1387

Marfat.com

جس نے میری تصدیق کی یہ اس کی طرف سے ہے۔

زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ الْاَنْصَارِيُّ يُكْنَى اَبَا سَعِيدٍ وَيُقَالُ اَبُو خَارِجَةَ

حضرت زید بن ثابت انصاری رضی اللہ عنہ

ان کی کنیت ''ابوسعید'' ہے اور ایک قول کے مطابق آپ کی کنیت ''ابوخارجہ'' ہے

4604 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ، يَقُولُ: زَيْدُ بْنُ ثَابِتِ بْنِ الضَّحَّاكِ

✧✧ حضرت محمد بن عبداللہ بن نمیر رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: زید بن ثابت بن ضحاک۔

☼ چھپکلی کو مارنے پر ایک نیکی ملتی ہے اور ایک گناہ معاف ہوتا ہے ☼

4605 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، ثنا اَبُو جَعْفَرٍ الْخَطْمِيُّ، حَدَّثَنِي خَالِي، عَنْ جَدِّي، عُقْبَةَ بْنِ فَاكِهٍ قَالَ: خَرَجْتُ اِلَى زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ فَخَرَجَ اِلَيَّ مُتَّزِرًا بِيَدِهِ الرُّمْحُ، فَقُلْتُ: يَا اَبَا خَارِجَةَ مَا بَالُ الرُّمْحِ هَذِهِ السَّاعَةَ؟ قَالَ: كُنْتُ اَطْلُبُ هَذِهِ الدَّابَّةَ الْخَبِيثَةَ الَّتِي يَكْتُبُ اللّٰهُ بِقَتْلِهَا الْحَسَنَةَ وَيَمْحُو بِهَا السَّيِّئَةَ وَهِيَ الْوَزَغُ

✧✧ حضرت عقبہ بن فاکہ رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں: میں حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کی جانب روانہ ہوا، وہ میرے پاس نکلے ہاتھ میں نیزہ تھا اور ازار باندھے ہوئے تھے، میں نے کہا: اے ابوخارجہ! اس وقت اس نیزے کو کیا کر رہے ہو؟ انہوں نے کہا: میں اس جانور کو ڈھونڈ رہا تھا جس کو مارنے پر اللہ تعالیٰ ایک نیکی عطا فرماتا ہے اور ایک گناہ مٹاتا ہے اور وہ چھپکلی تھی۔

☼ مروان نے حضرت زید بن ثابت کو ''ابوسعید'' کہہ کر مخاطب کیا ☼

4606 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبَانَ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ شَوْذَبٍ الْوَاسِطِيُّ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزُّهْرِيُّ، ثنا اَبُو الْقَاسِمِ بْنُ اَبِي الزِّنَادِ، عَنْ اَخِيهِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، "اَنَّ مَرْوَانَ قَالَ لِزَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ: يَا اَبَا سَعِيدٍ"

✧✧ حضرت خارجہ بن زید بن ثابت سے مروی ہے: مروان نے حضرت زید بن ثابت کو ''ابوسعید'' کہہ کر مخاطب کیا۔

☼ لوگ حضرت زید بن ثابت کو ''ابوسعید'' کہہ کر پکارتے تھے ☼

4607 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا جَعْفَرُ بْنُ حُمَيْدٍ، ثنا ابْنُ اَبِي الزِّنَادِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدٍ، قَالَ: "قَالُوا لِزَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ: يَا اَبَا سَعِيدٍ"

✧✧ حضرت خارجہ بن زید رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: لوگ حضرت زید بن ثابت کو ''ابوسعید'' کہہ کر پکارتے تھے۔

Marfat.com

☼حضرت زید بن ثابت کی کنیت "ابوسعید" تھی☼

4608 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ، يَقُوْلُ: زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ يُكْنَى اَبَا سَعِيدٍ

✧✧ حضرت محمد بن عبداللہ بن نمیر رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: حضرت زید بن ثابت کی کنیت "ابوسعید" تھی۔

☼رسول اکرم ﷺ کی ہجرت کے وقت حضرت زید بن ثابت کی عمر ۱۱ برس تھی☼

4609 - حَدَّثَنَا اَبُوْ يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، وَيَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ الْعَلَّافُ قَالَا: ثنا سَعِيدُ بْنُ اَبِي مَرْيَمَ، ثنا ابْنُ اَبِي الزِّنَادِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: قَدِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ، وَاَنَا ابْنُ اِحْدَى عَشْرَةَ سَنَةً

✧✧ خارجہ بن زید بن ثابت رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد کا بیان نقل کرتے ہیں: رسول اکرم ﷺ جب ہجرت کر کے جب مدینہ منورہ تشریف لائے تو اس وقت میری عمر گیارہ برس تھی۔

☼غزوہ خندق کے موقع پر رسول اکرم ﷺ نے حضرت زید بن ثابت کو قبطی لباس پہنایا☼

4610 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحَكَمِ بْنِ اَبِي زِيَادٍ الْقَطَوَانِيُّ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزُّهْرِيُّ، حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ قَيْسٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ زَيْدٍ، قَالَ: اَجَازَنِي رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْخَنْدَقِ وَكَسَانِي قُبْطِيَّةً

✧✧ حضرت خارجہ بن زید بن ثابت رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد کا بیان نقل کرتے ہیں: رسول اکرم ﷺ نے غزوۂ خندق کے موقع پر مجھے (جہاد میں شرکت کی) اجازت دی اور مجھے قبطی لباس پہنایا۔

☼سب سے اچھا لکھنے والے حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ تھے☼

4611 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَبُوْ كُرَيْبٍ، ثنا يَحْيَى بْنُ يَعْلَى، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ غَيْلَانَ بْنِ جَامِعٍ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: "قَالَ عُثْمَانُ: اَيُّ النَّاسِ اَكْتَبُ؟ فَقَالُوا: زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ"

✧✧ حضرت مصعب بن سعد رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے پوچھا: لوگوں میں سے کونسا شخص سب سے زیادہ اچھا لکھنے والا ہے؟ لوگوں نے بتایا کہ زید بن ثابت۔

4609- المستدرک على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضي الله عنهم ' ذكر مناقب زيد بن ثابت كاتب النبي صلى الله عليه وسلم - حديث:5769 معرفة الصحابة لأبي نعيم الأصبهاني - باب الزاي ' من اسمه زيد - زيد بن ثابت بن الضحاك بن حارثة بن زيد بن ثعلبة ' حديث:2550

4610- معرفة الصحابة لأبي نعيم الأصبهاني - باب الزاي ' من اسمه زيد - زيد بن ثابت بن الضحاك بن حارثة بن زيد بن ثعلبة ' حديث:2551

Marfat.com

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے کاتب تھے

4612 ۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ أَبِي كَرِيمَةَ الْحَرَّانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحِيمِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي أُنَيْسَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: قَالَ عُثْمَانُ، رَحِمَهُ اللّٰهُ: ادْعُوا لِي زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ كَاتِبَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ حضرت مصعب بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے کہا: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے کاتب زید بن ثابت کو میرے پاس بلاؤ۔

ابن عباس رضی اللہ عنہما نے عملی طور پر علماء کرام کا احترام سکھایا

4613 ۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا رَزِينٌ الرُّمَّانِيُّ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، أَنَّ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ، كَبَّرَ عَلَى أُمِّهِ أَرْبَعًا وَمَا حَسِبْتُهَا حَدًّا، ثُمَّ أُتِيَ بِدَابَّةٍ فَأَخَذَ لَهُ ابْنُ عَبَّاسٍ الرِّكَابَ، فَقَالَ لَهُ زَيْدٌ: دَعْهُ أَوْ ذَرْهُ، فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: هَكَذَا نَفْعَلُ بِالْعُلَمَاءِ الْكُبَرَاءِ

✧✧ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ نے اپنی والدہ کا جنازہ پڑھا تو اس میں چار تکبیریں پڑھی تھیں اور میں اس کو کوئی حد نہیں سمجھتا ہوں پھر ان کی سواری کا جانور لایا گیا تو ابن عباس رضی اللہ عنہما نے اس کی لگام تھام لی۔ حضرت زید نے کہا: چھوڑ دو۔ ابن عباس نے کہا: ہم علماء کرام کا یونہی احترام کیا کرتے ہیں۔

چند صحابہ کرام کے اسمائے گرامی جو متبحر علماء تھے

4614 ۔ حَدَّثَنَا أَبُو زُرْعَةَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنِ عَمْرٍو الدِّمَشْقِيُّ، ثنا أَبُو مُسْهِرٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ: كَانَ الْعُلَمَاءُ بَعْدَ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُودٍ، وَأَبُو الدَّرْدَاءِ وَسَلْمَانُ وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَلَامٍ، وَكَانَ الْعُلَمَاءُ بَعْدَ هَؤُلَاءِ زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ، ثُمَّ كَانَ بَعْدَ زَيْدٍ، ابْنُ عُمَرَ وَابْنُ عَبَّاسٍ

✧✧ حضرت سعید بن عبدالعزیز رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کے بعد علماء یہ تھے ''عبداللہ بن مسعود، ابودرداء اور سلمان اور عبداللہ بن سلام'' اور ان کے بعد زید بن ثابت اور زید کے بعد حضرت عبداللہ بن عمر اور ابن عباس رضی اللہ عنہم کا نمبر ہے۔

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے خطوط نویس صحابہ کرام کا تذکرہ

4615 ۔ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ عَبَّادٍ الْخَطَّابِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ حُمَيْدٍ الرَّازِيُّ، ثنا سَلَمَةُ بْنُ الْفَضْلِ، عَنْ مُحَمَّدِ

4613-الرخصة في تقبيل اليد لمحمد بن إبراهيم المقرء - باب الرخصة في تقبيل اليد' حديث:30الفقيه والمتفقه للخطيب البغدادي - باب تعظيم المتفقه الفقيه وهيبته إياه وتواضعه له' حديث:848

4614-الآحاد والمثاني لابن أبي عاصم - ومن ذكر زيد بن ثابت يكنى أبا سعيد رضي الله عنه' حديث:1801

Marfat.com

بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَكْتَبَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ الْأَرْقَمِ، فَكَانَ يَكْتُبُ إِلَى الْمُلُوكِ فَبَلَغَ مِنْ أَمَانَتِهِ عِنْدَهُ أَنَّهُ كَانَ يَكْتُبُ إِلَى بَعْضِ الْمُلُوكِ، فَيَكْتُبُ ثُمَّ يَأْمُرُهُ أَنْ يُطَبِّقَهُ ثُمَّ يَخْتِمُ لَا يَقْرَأُهُ لِأَمَانَتِهِ عِنْدَهُ، وَاسْتَكْتَبَ أَيْضًا زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ، فَكَانَ يَكْتُبُ الْوَحْيَ، وَيَكْتُبُ إِلَى الْمُلُوكِ أَيْضًا، وَكَانَ إِذَا غَابَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْأَرْقَمِ وَزَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ، فَاحْتَاجَ أَنْ يَكْتُبَ إِلَى بَعْضِ أُمَرَاءِ الْأَجْنَادِ وَالْمُلُوكِ، وَيَكْتُبَ لِإِنْسَانٍ كِتَابًا يَقْطَعُهُ أَمَرَ مَنْ حَضَرَ أَنْ يَكْتُبَ، وَقَدْ كَتَبَ لَهُ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ، وَعُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ، وَعَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ، وَزَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ، وَالْمُغِيرَةُ بْنُ شُعْبَةَ، وَمُعَاوِيَةُ بْنُ أَبِي سُفْيَانَ، وَخَالِدُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ الْعَاصِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَغَيْرُهُمْ مِمَّنْ قَدْ سُمِّيَ مِنَ الْعَرَبِ

✧✧ حضرت محمد بن جابر بن عبداللہ بن زبیر رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے رسول اکرم ﷺ نے عبداللہ بن ارقم سے کچھ لکھوانا چاہا، وہ بادشاہوں کی جانب خطوط لکھا کرتے تھے، ان کی امانتداری کی تعریف حضور ﷺ تک پہنچی کہ وہ بعض بادشاہوں کی جانب خط لکھا کرتے تھے، پھر وہ لکھتے رہے، پھر وہ ان کو حکم دیتے کہ وہ اس کو بند کر کے سربمہر کر دیا جائے تا کہ اس کو کوئی پڑھ نہ لے کیونکہ یہ ان کے پاس ان کی امانت ہے۔ اسی طرح انہوں نے حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے لکھوانا چاہا کیونکہ وہ وحی لکھا کرتے تھے اور وہ بھی بادشاہوں کی جانب خطوط لکھا کرتے تھے اور جب عبداللہ بن ارقم اور زید بن ثابت نہ ہوتے تو اس وقت کوئی تحریر کروانے کی ضرورت پڑتی تو آپ اجناد کے کسی امیر کی طرف رجوع کرتے اور بادشاہوں کے کسی امیر کی طرف، وہ کسی کے لئے کوئی تحریر لکھ رہا ہوتا تو اس کو چھوڑ دیتا اور جو وہاں موجود ہوتے ان کو حکم دیتے کہ وہ لکھے۔ حضرت عمر بن خطاب نے آپ کے لئے حضرت عثمان بن عفان نے بھی، حضرت علی نے بھی، زید بن ثابت، مغیرہ بن شعبہ، معاویہ بن ابی سفیان اور خالد بن سعید بن العاص اور عرب کے دیگر اور بھی کئی لوگوں نے رسول اکرم ﷺ کی تحریریں لکھی ہیں۔

☼ حضرت زید بن ثابت کی تدفین پر ابن عباس رضی اللہ عنہما نے کہا: آج ہم نے بہت علم دفن کر دیا ☼

4616 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا وَكِيعٌ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ عَمَّارِ بْنِ أَبِي عَمَّارٍ قَالَ: جَلَسْنَا مَعَ ابْنِ عَبَّاسٍ، فِي جَنَازَةِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ فَقَالَ: لَقَدْ دُفِنَ الْيَوْمَ عِلْمٌ كَثِيرٌ

✧✧ حضرت ابوعمار رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: ہم حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کے ہمراہ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کے جنازے میں بیٹھے ہوئے تھے، انہوں نے کہا: آج بہت زیادہ علم دفن کر دیا گیا۔

☼ زید بن ثابت کے وصال پر حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے کہا: اس امت کا متبحر عالم فوت ہو گیا ☼

4617 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا عَارِمٌ أَبُو النُّعْمَانِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ قَالَ: قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ، حِينَ مَاتَ زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ: الْيَوْمَ مَاتَ حَبْرُ هَذِهِ الْأُمَّةِ وَعَسَى اللّٰهُ أَنْ يَجْعَلَ فِي ابْنِ عَبَّاسٍ مِنْهُ

4616- المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضى الله عنهم' يلهى بفضائل زيد بن ثابت - حديث:5800 مصنف عبد الرزاق الصنعاني - كتاب الجنائز' باب حثى التراب - حديث:6271

Marfat.com

خلفًا

✧✧ حضرت یحییٰ بن سعید رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کے وصال پر حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے کہا: آج اس امت کا متبحر عالم فوت ہوگیا اور اللہ کرے کہ ابن عباس کی اولاد میں کوئی ان کا جانشین بنے۔

☼ جس نے علم رخصت ہوتے دیکھنا ہو، وہ زید بن ثابت کی تدفین دیکھ لے ☼

4618 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مَابَهْرَامَ الْاَيْذَجِيُّ، ثنا مَالِكُ بْنُ سَعِيدٍ الْقَيْسِيُّ، ثنا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ، ثنا اَبُو عَامِرٍ الْخَزَّازُ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ قَالَ: شَهِدْتُ جَنَازَةَ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ فَلَمَّا دُلِّيَ فِي قَبْرِهِ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: يَا هَؤُلَاءِ مَنْ سَرَّهُ اَنْ يَعْلَمَ كَيْفَ ذَهَابُ الْعِلْمِ فَهٰكَذَا ذَهَابُ الْعِلْمِ، وَايْمُ اللّٰهِ لَقَدْ ذَهَبَ الْيَوْمَ عِلْمٌ كَثِيرٌ قَالَ سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيِّبِ: وَالْقَائِلُ لَقَدْ ذَهَبَ بِهِ عِلْمٌ كَثِيرٌ يَعْنِي ابْنَ عَبَّاسٍ

✧✧ حضرت سعید بن مسیب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کے جنازے میں شریک ہوا تھا، جب ان کو قبر کے اندر اتارا گیا تو حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے لوگو! جو دیکھنا چاہتے ہو کہ علم کیسے جاتا ہے دیکھ لو! یوں علم جاتا ہے، اللہ کی قسم! آج بہت زیادہ علم چلا گیا۔ حضرت سعید بن مسیب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: یہ بات کہنے والا کہ آج بہت زیادہ علم چلا گیا، وہ ابن عباس رضی اللہ عنہ تھے۔

☼ زید بن ثابت کا وصال ۴۵ اور خارجہ بن زید بن ثابت کا وصال ۹۹ ہجری کو ہوا ☼

4619 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ يَقُولُ: مَاتَ زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ سَنَةَ خَمْسٍ وَاَرْبَعِينَ وَمَاتَ خَارِجَةُ بْنُ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ سَنَةَ تِسْعٍ وَتِسْعِينَ

✧✧ محمد بن عبداللہ بن نمیر رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کا وصال ۴۵ ہجری میں ہوا اور خارجہ بن زید بن ثابت کا وصال ۹۹ ہجری میں ہوا۔

☼ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کے وصال کے بارے ۴۵، ۴۸ اور ۴۹ ہجری کے اقوال ہیں ☼

4620 - حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنْبَاعِ رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ، ثنا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ، قَالَ: "تُوُفِّيَ زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ سَنَةَ خَمْسٍ

4617- المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضى الله عنهم' يلحق بفضائل زيد بن ثابت - حديث:5798 الآحاد والمثاني لابن أبي عاصم - ومن ذكر عبد الله بن عباس' حديث:368

4618- المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضى الله عنهم' يلحق بفضائل زيد بن ثابت - حديث:5800 مصنف عبد الرزاق الصنعاني - كتاب الجنائز' باب حثي التراب - حديث:6271

4619- المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضى الله عنهم' ذكر مناقب زيد بن ثابت كاتب النبي صلى الله عليه وسلم - حديث:5768 معرفة الصحابة لأبي نعيم الأصبهاني - باب الزاي' من اسمه زيد - زيد بن ثابت بن الضحاك بن حارثة بن زيد بن ثعلبة' حديث:2563

Marfat.com

وَاَرْبَعِينَ سَنَةَ سِتٍّ وَخَمْسُونَ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَقُولُ: مَاتَ سَنَةَ ثَمَانٍ وَاَرْبَعِينَ وَسَنَةَ تِسْعٍ وَخَمْسِينَ، لِاَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَجَازَهُ يَوْمَ الْخَنْدَقِ وَهُوَ ابْنُ خَمْسَ عَشْرَةَ، وَالْخَنْدَقُ فِي شَوَّالٍ سَنَةَ اَرْبَعٍ وَقَدِ اخْتُلِفَ فِي وَفَاتِهِ"

✧✧ حضرت یحییٰ بن بکیر رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کا وصال ۴۵ ہجری میں ہوا، اور لوگوں میں سے کچھ ایسے بھی ہیں جو کہتے ہیں کہ ۴۸ اور ۴۹ ہجری میں ہوا، اس لئے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جب ان کو جنگ خندق کی اجازت دی تو اس وقت ان کی عمر ۱۵ برس تھی اور جنگ خندق ۴ ہجری، ماہِ شوال میں ہوئی۔ حضرت زید بن ثابت کی وفات میں اختلاف ہے۔

☼ امام احمد بن حنبل کے قول کے مطابق حضرت زید بن ثابت کا وصال ۵۱ ہجری کو ہے ☼

4621 ۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي اَبِي رَحِمَهُ اللّٰهُ قَالَ: بَلَغَنِي اَنَّ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ تُوُفِّيَ سَنَةَ اِحْدَى وَخَمْسِينَ

✧✧ حضرت امام احمد بن حنبل رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: مجھے یہ بات پہنچی ہے کہ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کا وصال ۵۱ ہجری میں ہوا۔

☼ ایک قول یہ ہے کہ حضرت زید بن ثابت کا وصال ۵۵ ہجری میں ہوا ☼

4622 ۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ، ثنا دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ، عَنِ الْهَيْثَمِ بْنِ عَدِيٍّ قَالَ: هَلَكَ زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ سَنَةَ خَمْسٍ وَخَمْسِينَ

✧✧ حضرت ہیثم بن عدی رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: زید بن ثابت کا وصال ۵۵ ہجری میں ہوا۔

عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ

حضرت عبداللہ بن عمر کی حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے مروی احادیث

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مزابنہ سے منع فرمایا ہے ☼

4623 ۔ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْمُزَابَنَةِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے، حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مزابنہ

4622- معرفة الصحابة لأبي نعيم الأصبهاني - باب الزاي من اسمه زيد - زيد بن ثابت بن الضحاك بن حارثة بن زيد بن ثعلبة حديث:2565

4623- صحيح البخاري - كتاب البيوع باب بيع الزبيب بالزبيب - حديث: 2084 صحيح مسلم - كتاب البيوع باب النهي عن بيع الثمار قبل بدو صلاحها بغير شرط القطع - حديث:2915

Marfat.com

(کوئی آدمی اپنے کھجوروں کے درخت پر لگی ہوئی کھجوروں کو توڑی ہوئی کھجوروں کے بدلے میں معین وسق کے اندازے میں بیچے،اور یہ شرط ہو کہ اگر اس کے اندر کھجوریں زیادہ ہوئیں تو وہ مشتری کے لئے ہوں گی اور اگر اس کے اندر کمی ہوگی تو اس کا ذمہ دار بائع ہوگا) سے منع فرمایا ہے۔

☼رسول اکرم ﷺ نے عرایا کی اجازت دی ہے☼

4624 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا الْحُمَيْدِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا الْقَعْنَبِيُّ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا، اَبِي ح وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ قَالُوْا: ثنا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ فِي بَيْعِ الْعَرَايَا

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے‘حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں:رسول اکرم ﷺ نے عرایا (کسی محتاج کو مخصوص درخت کے پھل ہبہ کردینا پھر اس کی ضرورت کے پیش نظر درختوں سے توڑے ہوئے پھلوں کے بدلے اس درخت پر لگے ہوئے پھل خریدنا) کی اجازت دی ہے۔

☼محتاجوں کی ضرورت کے لئے اتری ہوئی کھجوروں کو درختوں پر لگی کھجوروں کے عوض بیچنا جائز ہے☼

4625 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ سُوَيْدٍ الشِّبَامِيُّ، اَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، اَنَا مَعْمَرٌ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَخْبَرَنِي زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ فِي بَيْعِ الْعَرَايَا اَنْ تُبَاعَ بِخَرْصِهَا تَمْرًا، وَلَمْ يُرَخِّصْ غَيْرَ ذٰلِكَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے‘حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں:رسول اکرم ﷺ نے یہ اجازت دی ہے کہ عرایا (کسی محتاج کو مخصوص درخت کے پھل ہبہ کردینا پھر اس کی ضرورت کے پیش نظر درختوں سے توڑے ہوئے پھلوں کے بدلے درخت پر لگے ہوئے پھل خریدنا) کو کھجوروں کے اندازے کے مطابق بیچنا جائز ہے اس کے علاوہ کسی اور کی اجازت نہیں دی۔

☼محتاجوں کے درختوں کی کھجوریں، درختوں سے اتری کھجوروں کے عوض خریدنا جائز ہے☼

4626 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ اَبِي مَرْيَمَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ الْفِرْيَابِيُّ، ثنا

4624-صحيح البخاري - كتاب البيوع باب بيع الزبيب بالزبيب - حديث:2084صحيح مسلم - كتاب البيوع باب النهي عن بيع الثمار قبل بدو صلاحها بغير شرط القطع - حديث:2915

4625-صحيح البخاري - كتاب البيوع باب بيع الزبيب بالزبيب - حديث:2084صحيح مسلم - كتاب البيوع باب النهي عن بيع الثمار قبل بدو صلاحها بغير شرط القطع - حديث:2915

4626-صحيح البخاري - كتاب البيوع باب بيع الزبيب بالزبيب - حديث:2084صحيح مسلم - كتاب البيوع باب النهي عن بيع الثمار قبل بدو صلاحها بغير شرط القطع - حديث:2915

Marfat.com

الْاَوْزَاعِيُّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، قَالَ: رَخَّصَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ بَيْعِ الْعَرَايَا بِالتَّمْرِ وَالرُّطَبِ، وَلَمْ يُرَخِّصْ فِيْ غَيْرِ ذٰلِكَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے‘حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے عرایا (کسی محتاج کو مخصوص درخت کے پھل ہبہ کر دینا پھر اس کی ضرورت کے پیش نظر درختوں سے توڑے ہوئے پھلوں کے بدلے درخت پر لگے ہوئے پھل خریدنا) کو تمر اور رطب کھجوروں کے بدلے بیچنے کی اجازت دی ہے اس کے علاوہ اور کسی کی اجازت نہیں دی۔

☼ محتاجوں کے درختوں کی کھجوریں، درختوں سے اتری کھجوروں کے عوض خریدنا جائز ہے ☼

4627 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفِرْيَابِيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الدِّمَشْقِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ، حَدَّثَنِي الزُّبَيْدِيُّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ فِيْ بَيْعِ الْعَرَايَا كَيْلًا بِخَرْصِهَا مِنَ التَّمْرِ الْيَابِسِ

✧✧ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے مروی ہے: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے عرایا (کسی محتاج کو مخصوص درخت کے پھل ہبہ کر دینا پھر اس کی ضرورت کے پیش نظر درختوں سے توڑے ہوئے پھلوں کے بدلے، درخت پر لگے ہوئے پھل خریدنا) کو بیچنا خشک کھجوروں کے اندازے کا حساب لگا کر جائز ہے۔

☼ محتاجوں کے درختوں کی کھجوریں، درختوں سے اتری کھجوروں کے عوض خریدنا جائز ہے ☼

4628 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مَعْبَدٍ، ثنا خَالِدُ بْنُ حَيَّانَ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ اَبِي دَاوُدَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ اَبِيهِ، اَخْبَرَنِي زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ، اَنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ فِيْ بَيْعِ الْعَرَايَا بِالرُّطَبِ اَوْ بِتَمْرٍ وَلَمْ يُرَخِّصْ فِيْ غَيْرِ ذٰلِكَ

✧✧ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے مروی ہے: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے عرایا (کسی محتاج کو مخصوص درخت کے پھل ہبہ کر دینا پھر اس کی ضرورت کے پیش نظر درختوں سے توڑے ہوئے پھلوں کے بدلے درخت پر لگے ہوئے پھل خریدنا) رطب یا تمر کھجوروں کے بدلے بیچنے کی اجازت دی ہے اس کے علاوہ کسی کی اجازت نہیں دی۔

☼ محتاجوں کے درختوں کی کھجوریں، درختوں سے اتری کھجوروں کے عوض خریدنا جائز ہے ☼

4629 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعْدٍ، ثنا عَمِّي، ثنا اَبِي، عَنْ صَالِحِ بْنِ

4627- صحيح البخاري - كتاب البيوع باب بيع الزبيب بالزبيب - حديث: 2084 صحيح مسلم - كتاب البيوع باب النهي عن بيع الثمار قبل بدو صلاحها بغير شرط القطع - حديث: 2915

4628- صحيح البخاري - كتاب البيوع باب بيع الزبيب بالزبيب - حديث: 2084 صحيح مسلم - كتاب البيوع باب النهي عن بيع الثمار قبل بدو صلاحها بغير شرط القطع - حديث: 2915

Marfat.com

كَيْسَانَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ اَنَّ سَالِمًا، اَخْبَرَهُ اَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ، اَنَّ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ اَخْبَرَهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ فِيْ بَيْعِ الْعَرَايَا بِالرُّطَبِ وَالتَّمْرِ، وَلَمْ يُرَخِّصْ فِيْ غَيْرِ ذٰلِكَ

✧✧ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم ﷺ نے عرایا (کسی محتاج کو مخصوص درخت کے پھل ہبہ کردینا پھر اس کی ضرورت کے پیش نظر درختوں سے توڑے ہوئے پھلوں کے بدلے درخت پر لگے ہوئے پھل خریدنا) کو رطب اور تمر کھجوروں کے بدلے بیچنے کی اجازت دی ہے، اس کے علاوہ اور کسی کی اجازت نہیں دی۔

☼ محتاجوں کے درختوں کی کھجوریں، درختوں سے اتری کھجوروں کے عوض خریدنا جائز ہے ☼

4630 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ اَبِيْ مَرْيَمَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يُوْسُفَ الْفِرْيَابِيُّ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ: رَخَّصَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ تُبَاعَ الْعَرَايَا بِخَرْصِهَا تَمْرًا

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے' حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم ﷺ نے عرایا (کسی محتاج کو مخصوص درخت کے پھل ہبہ کردینا پھر اس کی ضرورت کے پیش نظر درختوں سے توڑے ہوئے پھلوں کے بدلے درخت پر لگے ہوئے پھل خریدنا) کو کھجوروں کے بدلے بیچنے کی اجازت دی ہے۔

☼ محتاجوں کے درختوں کی کھجوریں، درختوں سے اتری کھجوروں کے عوض خریدنا جائز ہے ☼

4631 - حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الرَّقِّيُّ، ثنا قَبِيصَةُ بْنُ عُقْبَةَ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، وَعُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ: رَخَّصَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْعَرَايَا اَنْ تُبَاعَ بِخَرْصِهَا تَمْرًا

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے' حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم ﷺ نے عرایا (کسی محتاج کو مخصوص درخت کے پھل ہبہ کردینا پھر اس کی ضرورت کے پیش نظر درختوں سے توڑے ہوئے پھلوں کے بدلے درخت پر لگے ہوئے پھل خریدنا) کو کھجوروں کے بدلے بیچنے کی اجازت دی ہے۔

4629-صحیح البخاری - کتاب البیوع' باب بیع الزبیب بالزبیب - حدیث: 2084صحیح مسلم - کتاب البیوع' باب النهی عن بیع الثمار قبل بدو صلاحها بغیر شرط القطع - حدیث:2915

4630-صحیح البخاری - کتاب البیوع' باب بیع الزبیب بالزبیب - حدیث: 2084صحیح مسلم - کتاب البیوع' باب النهی عن بیع الثمار قبل بدو صلاحها بغیر شرط القطع - حدیث:2915

4631-صحیح البخاری - کتاب البیوع' باب بیع الزبیب بالزبیب - حدیث: 2084صحیح مسلم - کتاب البیوع' باب النهی عن بیع الثمار قبل بدو صلاحها بغیر شرط القطع - حدیث:2915

Marfat.com

☼ محتاجوں کے درختوں کی کھجوریں، درختوں سے اتری کھجوروں کے عوض خریدنا جائز ہے ☼

4632 - حَدَّثَنَا اَبُوْ يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ فِيْ بَيْعِ الْعَرَايَا بِخَرْصِهَا تَمْرًا

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے' حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے عرایا (کسی محتاج کومخصوص درخت کے پھل ہبہ کردینا پھراس کی ضرورت کے پیش نظر درختوں سے توڑے ہوئے پھلوں کے بدلے درخت پر لگے ہوئے پھل خریدنا) کوکھجوروں کے بدلے بیچنے کی اجازت دی ہے۔

☼ محتاجوں کے درختوں کی کھجوریں، درختوں سے اتری کھجوروں کے عوض خریدنا جائز ہے ☼

4633 - حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ حَمْزَةَ الزُّبَيْرِيُّ، حَدَّثَنَا اَبِي، ثنا اَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ فِيْ بَيْعِ الْعَرِيَّةِ يَاْخُذُهَا اَهْلُ الْبَيْتِ بِخَرْصِهَا يَاْكُلُونَهَا رُطَبًا

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے، مروی ہے' حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے عریہ (کسی محتاج کومخصوص درخت کے پھل ہبہ کردینا پھراس کی ضرورت کے پیش نظر درختوں سے توڑے ہوئے پھلوں کے بدلے درخت پر لگے ہوئے پھل خریدنا) کو بیچنا کہ اس کے گھر والے ان کا اندازہ کر کے لے لیں اوراس کے بدلے رطب کھجوریں کھائیں۔

☼ محتاجوں کے درختوں کی کھجوریں، درختوں سے اتری کھجوروں کے عوض خریدنا جائز ہے ☼

4634 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا الْقَعْنَبِيُّ، عَنْ مَالِكٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ لِصَاحِبِ الْعَرِيَّةِ اَنْ يَبِيعَهَا بِخَرْصِهَا كَيْلًا

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے' حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے عریہ (کسی محتاج کومخصوص درخت کے پھل ہبہ کردینا پھراس کی ضرورت کے پیش نظر درختوں سے توڑے ہوئے پھلوں کے بدلے

4632- صحيح البخارى - كتاب البيوع' باب بيع الزبيب بالزبيب - حديث: 2084صحيح مسلم - كتاب البيوع' باب النهى عن بيع الثمار قبل بدو صلاحها بغير شرط القطع - حديث:2915

4633- صحيح البخارى - كتاب البيوع' باب بيع الزبيب بالزبيب - حديث: 2084صحيح مسلم - كتاب البيوع' باب النهى عن بيع الثمار قبل بدو صلاحها بغير شرط القطع - حديث:2915

4634- صحيح البخارى - كتاب البيوع' باب بيع الزبيب بالزبيب - حديث: 2084صحيح مسلم - كتاب البيوع' باب النهى عن بيع الثمار قبل بدو صلاحها بغير شرط القطع - حديث:2915

Marfat.com

درخت پر لگے ہوئے پھل خریدنا) کے مالک کو اجازت دی ہے کہ وہ اس کو ماپ کر اتری ہوئی کھجوروں کے بدلے بیچ سکتا ہے

☼ محتاجوں کے درختوں کی کھجوریں، درختوں سے اتری کھجوروں کے عوض خرید نا جائز ہے ☼

4635 ـ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا عَارِمٌ اَبُو النُّعْمَانِ، ح وَحَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ وَيُوسُفُ الْقَاضِي قَالَا: ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ، قَالَا: ثنا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ اَيُّوبَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، حَدَّثَنِي زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ فِي بَيْعِ الْعَرَايَا بِخَرْصِهَا

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے' حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے عرایا (کسی محتاج کو مخصوص درخت کے پھل ہبہ کر دینا پھر اس کی ضرورت کے پیش نظر درختوں سے توڑے ہوئے پھلوں کے بدلے درخت پر لگے ہوئے پھل خریدنا) کو کھجوروں کے بدلے بیچنے کی اجازت دی ہے۔

☼ درختوں پر لگی کھجوریں، اتری ہوئی کھجوروں کے عوض اندازے سے بیچنے کی ایک جائز صورت ☼

4636 ـ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ اَيُّوبَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَخْبَرَنِي زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ فِي بَيْعِ الْعَرَايَا

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے' حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے عرایا (کسی محتاج کو مخصوص درخت کے پھل ہبہ کر دینا پھر اس کی ضرورت کے پیش نظر درختوں سے توڑے ہوئے پھلوں کے بدلے درخت پر لگے ہوئے پھل خریدنا) کو بیچنے کی اجازت دی ہے۔

☼ درختوں پر لگی کھجوریں، اتری ہوئی کھجوروں کے عوض اندازے سے بیچنے کی ایک جائز صورت ☼

4637 ـ حَدَّثَنَا يُوسُفُ الْقَاضِي، ثنا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ غِيَاثٍ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ اَيُّوبَ وَعُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: قَالَ زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ: رَخَّصَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَيْعِ الْعَرَايَا النَّخْلَةَ وَالنَّخْلَتَيْنِ تُوهَبَانِ لِلرَّجُلِ فَيَبِيعُهَا بِخَرْصِهَا تَمْرًا

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے' حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے عرایا (کسی محتاج کو مخصوص درخت کے پھل ہبہ کر دینا پھر اس کی ضرورت کے پیش نظر درختوں سے توڑے ہوئے پھلوں کے بدلے

4635- صحيح البخاري - كتاب البيوع' باب بيع الزبيب بالزبيب - حديث: 2084 صحيح مسلم - كتاب البيوع' باب النهي عن بيع الثمار قبل بدو صلاحها بغير شرط القطع - حديث: 2915

4636- صحيح البخاري - كتاب البيوع' باب بيع الزبيب بالزبيب - حديث: 2084 صحيح مسلم - كتاب البيوع' باب النهي عن بيع الثمار قبل بدو صلاحها بغير شرط القطع - حديث: 2915

4637- صحيح البخاري - كتاب البيوع' باب بيع الزبيب بالزبيب - حديث: 2084 صحيح مسلم - كتاب البيوع' باب النهي عن بيع الثمار قبل بدو صلاحها بغير شرط القطع - حديث: 2915

Marfat.com

درخت پر لگے ہوئے پھل خریدنا) کو بیچنے کی اجازت دی ہے کہ ایک درخت یا دو درخت جو کسی ایک آدمی کو ہبہ کر دیے جائیں تو وہ اس کے اوپر لگی ہوئی کھجوروں کو اتری ہوئی کھجوروں کے بدلے میں اندازے کے ساتھ بیچ سکتا ہے۔

☼ درختوں پر لگی کھجوریں، اتری ہوئی کھجوروں کے عوض اندازے سے بیچنے کی ایک جائز صورت ☼

4638 ۔ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا، مُسَدَّدٌ، ثنا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ فِيْ بَيْعِ الْعَرَايَا بِكَيْلِهَا

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے' حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے عرایا (کسی محتاج کو مخصوص درخت کے پھل ہبہ کر دینا پھر اس کی ضرورت کے پیش نظر درختوں سے توڑے ہوئے پھلوں کے بدلے درخت پر لگے ہوئے پھل خریدنا) کی کھجوروں کو درختوں سے اتاری ہوئی کھجوروں کے بدلے ماپ کے اندازے کے ساتھ بیچنے کی اجازت دی ہے۔

☼ درختوں پر لگی کھجوریں، اتری ہوئی کھجوروں کے عوض اندازے سے بیچنے کی ایک جائز صورت ☼

4639 ۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا الْقَعْنَبِيُّ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ فِيْ بَيْعِ الْعَرَايَا بِخَرْصِهَا كَيْلًا

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے' حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے عرایا (وہ درخت جو کسی آدمی کو کھجوریں کھانے کے لئے ہبہ کئے گئے ہوں) کی کھجوریں (درختوں سے اتری ہوئی) کھجوروں کے بدلے ماپ کے اندازے کے طور پر بیچنے کی اجازت دی ہے۔

☼ درختوں پر لگی کھجوریں، اتری ہوئی کھجوروں کے عوض اندازے سے بیچنے کی ایک جائز صورت ☼

4640 ۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، ثنا يَعْقُوْبُ بْنُ اَبِي عَبَّادٍ الْمَكِّيُّ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ فِيْ بَيْعِ الْعَرَايَا اَنْ تُبَاعَ بِخَرْصِهَا كَيْلًا

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے' حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے

4638- صحيح البخارى - كتاب البيوع' باب بيع الزبيب بالزبيب - حديث: 2084 صحيح مسلم - كتاب البيوع' باب النهى عن بيع الثمار قبل بدو صلاحها بغير شرط القطع - حديث: 2915

4639- صحيح البخارى - كتاب البيوع' باب بيع الزبيب بالزبيب - حديث: 2084 صحيح مسلم - كتاب البيوع' باب النهى عن بيع الثمار قبل بدو صلاحها بغير شرط القطع - حديث: 2915

4640- صحيح البخارى - كتاب البيوع باب بيع الزبيب بالزبيب - حديث: 2084 صحيح مسلم - كتاب البيوع' باب النهى عن بيع الثمار قبل بدو صلاحها بغير شرط القطع - حديث: 2915

Marfat.com

عرایا (کسی محتاج کومخصوص درخت کے پھل ہبہ کردینا پھراس کی ضرورت کے پیش نظر درختوں سے توڑے ہوئے پھلوں کے بدلے درخت پر لگے ہوئے پھل خریدنا) کو بیچنے کی اجازت دی ہے کہ اس کو درختوں سے اتری ہوئی کھجوروں کا اندازہ لگا کر ماپ کے طور پر بیچ دیا جائے۔

☼ درختوں پر لگی کھجوریں، اتری ہوئی کھجوروں کے عوض اندازے سے بیچنے کی ایک جائز صورت ☼

4641 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اَسْمَاءَ، ثنا جُوَيْرِيَةُ بْنُ اَسْمَاءَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، اَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ فِي بَيْعِ الْعَرَايَا اَنْ تُبَاعَ بِخَرْصِهَا كَيْلًا

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے' حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے عرایا (کسی محتاج کومخصوص درخت کے پھل ہبہ کردینا پھراس کی ضرورت کے پیش نظر درختوں سے توڑے ہوئے پھلوں کے بدلے درخت پر لگے ہوئے پھل خریدنا) کے بارے میں یہ اجازت دی ہے کہ ان درختوں پر لگی ہوئی کھجوروں کا اندازہ کرلیا جائے اور درختوں سے اتری ہوئی کھجوروں کا ماپ کرکے بدلے میں بیچ دیا جائے۔

☼ درختوں پر لگی کھجوریں، اتری ہوئی کھجوروں کے عوض اندازے سے بیچنے کی ایک جائز صورت ☼

4642 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ، ثنا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى كَاتِبُ الْعُمَرِيِّ، ثنا مُفَضَّلُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ سُلَيْمَانَ الطَّوِيلِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَخْبَرَنِي زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ، اَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ فِي بَيْعِ الْعَرَايَا بِخَرْصِهَا

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے' حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے عرایا (کسی محتاج کومخصوص درخت کے پھل ہبہ کردینا پھراس کی ضرورت کے پیش نظر درختوں سے توڑے ہوئے پھلوں کے بدلے درخت پر لگے ہوئے پھل خریدنا) کو اندازے کے ساتھ بیچنے کی اجازت دی ہے۔

☼ درختوں پر لگی کھجوریں، اتری ہوئی کھجوروں کے عوض اندازے سے بیچنے کی ایک جائز صورت ☼

4643 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ نَافِعٍ الطَّحَّانُ الْمِصْرِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ، ثنا عَنْبَسَةُ بْنُ خَالِدٍ،

4641-صحيح البخاري - كتاب البيوع باب بيع الزبيب بالزبيب - حديث: 2084 صحيح مسلم - كتاب البيوع باب النهي عن بيع الثمار قبل بدو صلاحها بغير شرط القطع - حديث: 2915

4642-صحيح البخاري - كتاب البيوع باب بيع الزبيب بالزبيب - حديث: 2084 صحيح مسلم - كتاب البيوع باب النهي عن بيع الثمار قبل بدو صلاحها بغير شرط القطع - حديث: 2915

4643-صحيح البخاري - كتاب البيوع باب بيع الزبيب بالزبيب - حديث: 2084 صحيح مسلم - كتاب البيوع باب النهي عن بيع الثمار قبل بدو صلاحها بغير شرط القطع - حديث: 2915

Marfat.com

ثنا يُونُسُ، عَنْ اَبِي الزِّنَادِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ فِي بَيْعِ الْعَرَايَا بِخَرْصِهَا

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے' حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے عرایا (کسی محتاج کو مخصوص درخت کے پھل ہبہ کر دینا پھر اس کی ضرورت کے پیش نظر درختوں سے توڑے ہوئے پھلوں کے بدلے درخت پر لگے ہوئے پھل خریدنا) کو اندازے کے ساتھ بیچنے کی اجازت دی ہے۔

☼ درختوں پر لگی کھجوریں، اتری ہوئی کھجوروں کے عوض اندازے سے بیچنے کی ایک جائز صورت ☼

4644 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ جَمِيلٍ الْمَرْوَزِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ فِي الْعَرَايَا بِخَرْصِهَا كَيْلًا

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا مَنْصُورُ بْنُ اَبِي مُزَاحِمٍ، ثنا ابْنُ اَبِي الزِّنَادِ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، فَذَكَرَ نَحْوَهُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے' حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے عرایا (کسی محتاج کو مخصوص درخت کے پھل ہبہ کر دینا پھر اس کی ضرورت کے پیش نظر درختوں سے توڑے ہوئے پھلوں کے بدلے درخت پر لگے ہوئے پھل خریدنا) کو اندازے کے ساتھ ماپ کے طور پر بیچنے کی اجازت دی ہے۔

ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی مذکورہ حدیث منقول ہے۔

☼ درختوں پر لگی کھجوریں، اتری ہوئی کھجوروں کے عوض اندازے سے بیچنے کی ایک جائز صورت ☼

4645 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ اَحْمَدَ الشَّامِيُّ الْكُوفِيُّ، ثنا اَبُو كُرَيْبٍ، ثنا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ، ثنا نَافِعٌ، عَنْ اَبِي نُعَيْمٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ لِصَاحِبِ الْعَرِيَّةِ اَنْ يَبِيعَهَا بِخَرْصِهَا

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے' حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے عریہ (وہ درخت جو کسی کو پھل کھانے کیلئے ہبہ کیا جائے) کے مالک کو اجازت دی ہے کہ وہ اس (کے پھلوں) کو اندازے کے ساتھ بیچ سکتا ہے۔

4644- صحيح البخاري - كتاب البيوع' باب بيع الزبيب بالزبيب - حديث: 2084 صحيح مسلم - كتاب البيوع' باب النهي عن بيع الثمار قبل بدو صلاحها بغير شرط القطع - حديث: 2915

4645- صحيح البخاري - كتاب البيوع' باب بيع الزبيب بالزبيب - حديث: 2084 صحيح مسلم - كتاب البيوع' باب النهي عن بيع الثمار قبل بدو صلاحها بغير شرط القطع - حديث: 2915

Marfat.com

☼ خرید وفروخت کے دو ممنوعہ طریقوں کی نشاندہی ☼

4646 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْمُحَاقَلَةِ وَالْمُزَابَنَةِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے' حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے محاقلہ (خوشوں سے نکالی ہوئی گندم کو اندازے کے ساتھ اس گندم کے بدلے بیچنا جو ابھی پودوں پر ہے) اور مزابنہ (کوئی آدمی اپنے کھجوروں کے درخت پر لگی ہوئی کھجوروں کو توڑی ہوئی کھجوروں کے بدلے میں معین وسق کے اندازے میں بیچے، اور یہ شرط ہو کہ اگر اس کے اندر کھجوریں زیادہ ہوئیں تو وہ مشتری کے لئے ہوں گی اور اگر اس کے اندر کمی ہوگی تو اس کا ذمہ دار بائع ہوگا) سے منع کیا ہے۔

☼ خریدا ہوا سودا پہلے اپنے قبضے میں کرو، بعد میں آگے بیچ سکتے ہو ☼

4647 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، قَالَا: ثنا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ، ثنا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ، عَنْ اَبِي الزِّنَادِ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ حُنَيْنٍ، مَوْلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، قَالَ: ابْتَعْتُ زَيْتًا بِالسُّوقِ، فَقَامَ اِلَيَّ رَجُلٌ فَاَرْبَحَنِي حَتّٰى رَضِيتُ، فَلَمَّا اَخَذْتُ بِيَدِهِ لِاَضْرِبَ عَلَيْهَا اَخَذَ بِذِرَاعِي رَجُلٌ مِنْ خَلْفِي، فَاَمْسَكَ بِيَدِي، فَالْتَفَتُّ اِلَيْهِ فَاِذَا زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ، فَقَالَ: لَا تَبِعْهُ حَتّٰى تَحُوزَهُ اِلَى بَيْتِكَ، فَاِنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ ذٰلِكَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' میں نے بازار میں زیتون خریدا، ایک آدمی میرے پاس آیا اور اس نے مجھے اس پر نفع دیا، میں راضی ہوگیا۔ جب میں نے اس کا ہاتھ پکڑا تا کہ اس کے ہاتھ پر تیل ڈالوں تو ایک آدمی نے پیچھے سے میرے بازوؤں کو تھام لیا اور میرے ہاتھ کو روک لیا۔ میں نے مڑ کر دیکھا تو وہ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ تھے۔ انہوں نے فرمایا: اس کو مت بیچو جب تک کہ تم اس کو اپنے گھر نہ لے جاؤ کیونکہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو بیچنے سے منع فرمایا ہے۔

☼ خریدا ہوا سودا جب تک اپنے قبضے میں نہ کرلیں تب تک اس کو آگے بیچنے کی اجازت نہیں ہے ☼

4648 - حَدَّثَنَا اَبُوْ زُرْعَةَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَمْرٍو الدِّمَشْقِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ خَالِدٍ الْوَهْبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ

4646- صحيح البخاري - كتاب البيوع' باب بيع الزبيب بالزبيب - حديث: 2084 صحيح مسلم - كتاب البيوع' باب النهي عن بيع الثمار قبل بدو صلاحها بغير شرط القطع - حديث: 2915

4647- سنن أبي داود - كتاب البيوع' أبواب الإجارة - باب في بيع الطعام قبل أن يستوفى' حديث: 3053 مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' حديث زيد بن ثابت - حديث: 21139

4648- سنن أبي داود - كتاب البيوع' أبواب الإجارة - باب في بيع الطعام قبل أن يستوفى' حديث: 3053 مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' حديث زيد بن ثابت - حديث: 21139

Marfat.com

اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِي الزِّنَادِ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ حُنَيْنٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: ابْتَعْتُ زَيْتًا مِنَ السُّوقِ حَتّٰى اِذَا اسْتَوْفَيْتُ، لَقِيَنِي رَجُلٌ فَاَعْطَانِي بِهِ رِبْحًا حَسَنًا، فَاَرَدْتُ اَنْ اَضْرِبَ بِيَدِي عَلٰى يَدِهِ، فَاَخَذَ رَجُلٌ مِنْ خَلْفِي بِذِرَاعِي، فَالْتَفَتُّ فَاِذَا زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ، فَقَالَ: لَا تَبِعْهُ حَيْثُ ابْتَعْتَهُ حَتّٰى تَحُوزَهُ اِلٰى رَحْلِكَ، فَاِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى اَنْ تُبَاعَ السِّلْعَةُ حَيْثُ تُبْتَاعُ حَتّٰى يَحُوزَهَا التُّجَّارُ اِلٰى رِحَالِهِمْ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' میں نے بازار میں زیتون خریدا' ایک شخص نے مجھے اس پر بہت اچھا منافع دینے کی پیشکش کی' میں نے اس کے ہاتھ پر ہاتھ مارنے کا ارادہ کیا تا کہ بات پکی ہو جائے تو پیچھے سے کسی شخص نے میری کلائیوں کو پکڑ لیا' میں نے مڑ کر دیکھا تو وہ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ تھے۔ انہوں نے کہا: اس کو مت بیچو جہاں پر تو نے اس کو خریدا ہے وہاں پر مت بیچو۔ پہلے تم اس کو اپنے گھر لے جاؤ۔ اس لئے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بات سے منع فرمایا ہے کہ جہاں پر سودا خریدا ہے وہاں بیچا جائے جب تک کہ اس کو تاجر لوگ اپنے خیموں میں نہ لے جائیں۔

☼ خریدا ہوا مال پہلے اپنے خیمے میں لے جاؤ، بعد میں اس کو آگے بیچو ☼

4649 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا عُبَيْدُ بْنُ يَعِيشَ، ثنا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِي الزِّنَادِ، عَنْ عُبَيْدٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: قَدِمَ زَيْتٌ مِنَ الشَّامِ، فَاشْتَرَيْتُ مِنْهُ اَبْعِرَةً وَفَرَغْتُ مِنْ شِرَائِهَا، فَقَامَ اِلَيَّ رَجُلٌ فَاَرْبَحَنِي بِهَا رِبْحًا، فَبَسَطْتُ يَدِي لِاُبَايِعَهُ فَاِذَا رَجُلٌ اَخَذَ يَدِي مِنْ خَلْفِي، فَنَظَرْتُ فَاِذَا زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ، فَقَالَ: لَا تَبِعْهُ حَتّٰى تَنْقُلَهُ اِلٰى رَحْلِكَ، فَاِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَ بِذٰلِكَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: شام سے زیتون آیا' میں نے اس سے کچھ اونٹ خرید لیے اور خریدنے سے فارغ ہو گیا۔ پھر ایک آدمی میرے پاس آیا اور اس نے مجھے اس پر منافع کی پیشکش کر دی' میں نے اس کے ساتھ بات پکی کرنے کے لئے ہاتھ بڑھایا تو میرے پیچھے سے ایک آدمی نے میرا ہاتھ پکڑ لیا۔ میں نے دیکھا تو وہ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ تھے۔ انہوں نے مجھے کہا: اس کو مت بیچو۔ پہلے اس کو اپنے خیمے میں لے جاؤ اس لئے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کا حکم دیا ہے۔

اَبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کی حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے قبر، دوزخ اور دجال کے فتنے سے اللہ کی پناہ مانگنے کی ترغیب دلائی ☼

4650 - حَدَّثَنَا اِدْرِيسُ بْنُ جَعْفَرٍ الْعَطَّارُ، ثنا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، ثنا سَعِيدٌ الْجُرَيْرِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ

4649- سنن أبي داؤد - كتاب البيوع' أبواب الإجارة - باب في بيع الطعام قبل أن يستوفي' حديث: 3053 مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' حديث زيد بن ثابت - حديث: 21139

4650- صحيح مسلم - كتاب الجنة وصفة نعيمها وأهلها' باب عرض مقعد الميت من الجنة أو النار عليه - حديث: 5221 مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' حديث زيد بن ثابت - حديث: 21131

Marfat.com

غَنَّامٍ، ثنا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، قَالَا: ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عُلَيَّةَ، عَنْ سَعِيدٍ الْجُرَيْرِيِّ، عَنْ اَبِي نَضْرَةَ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ، اَخْبَرَنِي زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ قَالَ: بَيْنَمَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَائِطٍ لِبَنِي النَّجَّارِ وَهُوَ عَلَى بَغْلَةٍ لَهُ وَنَحْنُ مَعَهُ، قَالَ: تَعَوَّذُوا بِاللّٰهِ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ، تَعَوَّذُوا بِاللّٰهِ مِنْ عَذَابِ النَّارِ، قُلْنَا: نَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ، نَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ عَذَابِ النَّارِ، قَالَ: تَعَوَّذُوا بِاللّٰهِ مِنَ الْفِتَنِ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ قُلْنَا: نَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الْفِتَنِ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ قَالَ: تَعَوَّذُوا بِاللّٰهِ مِنْ فِتْنَةِ الدَّجَّالِ قَالُوا: نَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ فِتْنَةِ الدَّجَّالِ

✧✧ حضرت ابوسعید رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ایک دفعہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بنی نجار کے باغ میں اپنے خچر مبارک پر تھے، ہم رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ تھے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عذاب قبر سے اللہ کی پناہ مانگو، عذاب قبر سے اللہ کی پناہ مانگو۔ ہم نے کہا: ہم عذاب قبر سے اللہ کی پناہ مانگتے ہیں، ہم عذاب قبر سے اللہ کی پناہ مانگتے ہیں۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ظاہر اور باطن ہر طرح کے فتنوں سے اللہ کی پناہ مانگو۔ ہم نے کہا: ہم ظاہر اور باطن ہر طرح کے فتنوں سے اللہ کی پناہ مانگتے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دجال کے فتنے سے اللہ کی پناہ مانگو۔ ہم نے کہا: ہم دجال کے فتنے سے اللہ کی پناہ مانگتے ہیں۔

✿ خلافت کے معاملے میں انصار اور مہاجرین کی آپس میں گفتگو ✿

4651 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ بْنِ الْمُسَاوِرِ الْجَوْهَرِيُّ، ثنا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ، ثنا وُهَيْبُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ اَبِي هِنْدٍ، عَنْ اَبِي نَضْرَةَ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: لَمَّا تُوُفِّيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ خُطَبَاءُ الْاَنْصَارِ، فَقَالُوا: يَا مَعْشَرَ الْمُهَاجِرِينَ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا بَعَثَ رَجُلًا مِنْكُمْ قَرَنَهُ بِرَجُلٍ مِنَّا، فَنَحْنُ نَرَى اَنْ يَلِيَ هٰذَا الْاَمْرَ رَجُلَانِ رَجُلٌ مِنْكُمْ وَرَجُلٌ مِنَّا، فَقَامَ زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ فَقَالَ: اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْمُهَاجِرِينَ، وَكُنَّا اَنْصَارَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَنَحْنُ اَنْصَارُ مَنْ يَقُوْمُ مَقَامَهُ، فَقَالَ: اَبُوْ بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: جَزَاكُمُ اللّٰهُ خَيْرًا مِنْ حَيٍّ يَا مَعْشَرَ الْاَنْصَارِ، وَثَبَّتَ قَائِلَكُمْ، وَاللّٰهِ لَوْ قُلْتُ غَيْرَ ذٰلِكَ مَا صَالَحْنَاكُمْ

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: جب رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا وصال ہوگیا تو انصار کے خطیب اٹھ کر کھڑے ہوئے اور کہنے لگے: اے معشر المہاجرین! رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی عادت کریمہ تھی کہ جب تم میں سے کسی آدمی کو بھیجتے تو ہم میں سے بھی ایک آدمی کو اس کے ساتھ رکھتے تھے۔ اس لئے ہم یہ سمجھتے ہیں کہ خلافت کے معاملات دو آدمیوں کے سپرد ہوں، ایک تم میں سے ہو اور ایک ہم میں سے ہو۔ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ اٹھ کر کھڑے ہوئے اور فرمایا: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مہاجرین میں سے ہیں، ہم رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے انصار تھے، اس لئے جو شخص رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا نائب بنے گا ہم اس کے مددگار ہوں گے۔ حضرت

4651- مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' حديث زيد بن ثابت - حديث: 21091 المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضي الله عنهم' " أما حديث ضمرة وأبو طلحة " - حديث: 4405

Marfat.com

ابوبکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے انصار کے قبیلے سے تعلق رکھنے والے لوگو! اللہ تعالیٰ تمہیں بہترین جزاء عطا فرمائے اور تمہارے گفتگو کرنے والے کو ثابت قدم رکھے، اللہ کی قسم! اگر اس کے علاوہ کوئی اور بات کی جاتی تو ہم تمہارے ساتھ مصالحت نہ کرتے۔

☼ صحابہ کرام ایک جماعت ہے اور باقی سب لوگ ایک جماعت ☼

4652 - حَدَّثَنَا، إِبْرَاهِيمُ بْنُ صَالِحٍ الشِّيرَازِيُّ، ثنا، عَمْرُو بْنُ حَكَّامٍ، ثنا، شُعْبَةُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ أَبِي الْبَخْتَرِيِّ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَصْحَابِي حَيِّزٌ وَالنَّاسُ حَيِّزٌ فَقَالَ زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ، وَرَافِعُ بْنُ خَدِيجٍ: صَدَقَ

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میرے صحابہ ایک جماعت ہیں اور باقی تمام لوگ ایک جماعت ہیں، حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ نے کہا: اور رافع بن خدیج نے سچ کہا ہے۔

سَهْلُ بْنُ سَعْدٍ السَّاعِدِيُّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ

حضرت سہل بن سعد ساعدی کی حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے مروی احادیث

☼ نزول وحی کے وقت سخت سردی میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی پیشانی مبارک پر پسینہ آجاتا تھا ☼

4653 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا عُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنُ مَنْدَهٍ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا أَبُو كُرَيْبٍ، قَالَا: ثنا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، قَالَ: سَمِعْتُ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ، يَقُولُ: كَانَ إِذَا أُنْزِلَ الْوَحْيُ عَلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَقُلَ لِذَلِكَ وَيَحْدُرُ جَبِينُهُ عَرَقًا كَأَنَّهُ الْجُمَانُ وَإِنْ كَانَ فِي الْبَرْدِ وَاللَّفْظُ لِعُقْبَةَ بْنِ مُكْرَمٍ

✧✧ حضرت سہل بن سعد ساعدی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر وحی نازل ہوتی تھی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا جسم بوجھل ہو جاتا تھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی پیشانی مبارک پر موتیوں کی طرح پسینہ آتا تھا، اگرچہ سخت سردی کا بھی موسم ہوتا۔ اس حدیث کو روایت کرنے میں الفاظ عقبہ بن مکرم کے ہیں۔

سَهْلُ بْنُ أَبِي حَثْمَةَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ

سہل بن ابی حثمہ کی حضرت زید بن ثابت سے روایت کردہ حدیث

☼ درختوں کے اوپر پھلوں کو اس وقت تک مت بیچو جب تک پک نہ جائیں ☼

4652- المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب التفسير' حديث:2950 مسند أحمد بن حنبل - ومن مسند بني هاشم مسند أبي سعيد الخدري رضي الله عنه - حديث:10952

4653- صحيح البخاري - كتاب الجهاد والسير' باب قول الله تعالى: لا يستوي القاعدون من المؤمنين غير - حديث:2697 سنن أبي داود - كتاب الجهاد' باب في الرخصة في القعود من العذر - حديث:2159

Marfat.com

4654 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ حُمَيْدٍ الرَّازِيُّ، ثنا هَارُونُ بْنُ الْمُغِيرَةِ، ثنا عَنْبَسَةُ بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ زَكَرِيَّا بْنِ خَالِدٍ، عَنْ اَبِي الزِّنَادِ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ سَهْلِ بْنِ اَبِي حَثْمَةَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، قَالَ: كَانُوا يَتَبَايَعُونَ الثِّمَارَ قَبْلَ اَنْ تَطْلُعَ ثُمَّ يَخْتَصِمُونَ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَمَا اِذَا فَعَلْتُمْ هٰذَا فَلَا تَبَايَعُوا حَتّٰى يَبْدُوَ صَلَاحُهُ

✧✧ حضرت سہل بن ابی حثمہ رحمۃ اللہ علیہ سے روایت ہے' حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: لوگ پھل پکنے سے پہلے ہی (درختوں کے اوپر) پھلوں کی خرید وفرخت کر لیتے تھے، لوگ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں اپنے جھگڑے لے کر آتے تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم نے ایسا کیا ہے (تبھی تم میں جھگڑا پیدا ہوا ہے) آئندہ سے پھلوں کو اس وقت تک نہیں بیچنا جب تک کہ وہ پک نہ جائیں۔

اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کی حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یمن والوں کے لئے خصوصی دعا فرمائی ☼

4655 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، وَاَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، وَيُوسُفُ الْقَاضِي، قَالُوا: ثنا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ، انا عِمْرَانُ الْقَطَّانُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَظَرَ قِبَلَ الْيَمَنِ فَقَالَ: اللّٰهُمَّ اَقْبِلْ بِقُلُوبِهِمْ، وَبَارِكْ لَنَا فِي صَاعِنَا وَمُدِّنَا

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یمن کی جانب دیکھا اور دعا مانگی "اے اللہ! ان کے دلوں کو قبول فرما اور ہمارے لئے ہمارے صاع اور ہمارے مد میں برکت عطا فرما"۔

☼ یمن، شام اور عراق والوں کے لئے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی دعا ☼

4656 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ، ثنا عِمْرَانُ الْقَطَّانُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، قَالَ: نَظَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قِبَلَ الْيَمَنِ فَقَالَ: اللّٰهُمَّ اَقْبِلْ بِقُلُوبِهِمْ وَنَظَرَ قِبَلَ الْعِرَاقِ فَقَالَ: اللّٰهُمَّ اَقْبِلْ بِقُلُوبِهِمْ وَنَظَرَ قِبَلَ الشَّامِ فَقَالَ: اللّٰهُمَّ

4654—صحيح البخاري - كتاب البيوع' باب بيع الزبيب بالزبيب - حديث: 2084صحيح مسلم - كتاب البيوع' باب النهي عن بيع الثمار قبل بدو صلاحها بغير شرط القطع - حديث:2915

4655—سنن الترمذي الجامع الصحيح - الذبائح' أبواب المناقب عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب في فضل اليمن' حديث:3952مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' حديث زيد بن ثابت - حديث:21085

4656—سنن الترمذي الجامع الصحيح - الذبائح' أبواب المناقب عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب في فضل اليمن' حديث:3952مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' حديث زيد بن ثابت - حديث:21085

Marfat.com

اَقْبِلْ بِقُلُوبِهِمْ، وَبَارِكْ لَنَا فِيْ صَاعِنَا وَمُدِّنَا

✧✧ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یمن کی جانب دیکھا اور کہا ''اے اللہ! ان کے دلوں کو قبول فرما'' اور عراق کی جانب دیکھا تو کہا ''اے اللہ ان کے دلوں کو قبول فرما'' پھر شام کی جانب دیکھا اور کہا ''اے اللہ ان کے دلوں کو قبول فرما'' اور ہمارے لئے ہمارے صاع اور ہمارے مد میں برکت عطا فرما''۔

☼رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی امت کے گناہوں کی مغفرت کی دعا مانگی☼

4657 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنِي اَبِي قَالَ: وَجَدْتُّ فِيْ كِتَابِ اَبِي بِخَطِّهِ، نا مُسْتَلِمُ بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ مَنْصُورِ بْنِ زَاذَانَ، عَنْ اَنَسٍ، قَالَ: دَعَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِاُمَّتِهِ فَقَالَ: اللّٰهُمَّ اَقْبِلْ بِقُلُوبِهِمْ اِلٰى دِينِكَ وَحُطَّ مَنْ وَرَاءَهُمْ بِرَحْمَتِكَ وَلَمْ يَذْكُرْ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی امت کے لئے دعا مانگی فرمایا ''اے اللہ! ان کے دلوں کو اپنے دین کی جانب مائل فرما اور اپنی رحمت کے سبب جو ان کے پیچھے آنے والے ہیں ان کی خطاؤں کو معاف فرما''

اس حدیث کے اندر حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کا ذکر نہیں ہے۔

☼سحری اور اذان واقامت کے درمیان پچاس آیتیں پڑھنے جتنا وقت ہوتا تھا☼

4658 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، وَيُوسُفُ الْقَاضِي وَاَبُو خَلِيفَةَ قَالُوا: ثنا مُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ هِشَامٍ الدَّسْتُوَائِيِّ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، قَالَ: تَسَحَّرْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ خَرَجْنَا اِلَى الصَّلَاةِ قُلْتُ: كَمْ كَانَ بَيْنَ الْاَذَانِ وَالْاِقَامَةِ وَالسُّحُورِ قَالَ: قَدْرُ خَمْسِينَ آيَةً

✧✧ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ سحری کی، پھر ہم نماز کے لئے نکلے۔ ہم نے پوچھا: اذان اور اقامت اور سحری کے درمیان کتنا وقت ہوتا تھا؟ انہوں نے کہا کہ پچاس آیتیں پڑھنے جتنا ٹائم ہوتا تھا۔

☼اذان اور اقامت کے درمیان ۵۰ آیتیں پڑھنے جتنا وقفہ ہوتا تھا☼

4659 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ، ثنا الْقَاسِمُ بْنُ عِيسَى الطَّائِيُّ، ثنا هُشَيْمٌ، عَنْ مَنْصُورِ بْنِ زَاذَانَ،

4657- المعجم الأوسط للطبراني - باب الألف من اسمه إسحاق - حديث:3083 المعجم الصغير للطبراني - باب من اسمه إسحاق حديث:274

4658- صحيح البخاري - كتاب مواقيت الصلاة باب وقت الفجر - حديث:559 صحيح مسلم - كتاب الصيام باب فضل السحور وتأكيد استحبابه - حديث:1902

4659- صحيح البخاري - كتاب مواقيت الصلاة باب وقت الفجر - حديث:559 صحيح مسلم - كتاب الصيام باب فضل السحور وتأكيد استحبابه - حديث:1902

Marfat.com

عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، قَالَ: تَسَحَّرْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ خَرَجْنَا اِلَى الصَّلَاةِ قُلْتُ: كَمْ كَانَ بَيْنَ الْاَذَانِ وَالْاِقَامَةِ؟ قَالَ: قَدْرُ خَمْسِيْنَ آيَةً

✧✧ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم نے رسول اکرم ﷺ کے ہمراہ سحری کی، پھر ہم نماز کے لئے نکل گئے۔ میں نے پوچھا: اذان اور اقامت کے درمیان کتنا وقفہ ہوتا تھا؟ انہوں نے کہا کہ پچاس آیتیں پڑھنے کی مقدار کے برابر

☼ رسول اکرم ﷺ کے ہمراہ صحابہ کرام نے سحری کی پھر نماز کے لئے روانہ ہوئے ☼

4660 - وَبِاِسْنَادِهِ قَالَ: تَسَحَّرْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ خَرَجْنَا فَصَلَّيْنَا

✧✧ اسی اسناد کے ہمراہ مروی ہے: آپ بیان کرتے ہیں کہ ہم نے رسول اکرم ﷺ کے ہمراہ سحری کی پھر ہم وہاں سے روانہ ہوئے اور نماز پڑھی۔

☼ سحری اور فجر کی نماز کے درمیان ۵۰ آیتوں کی تلاوت جتنا وقفہ ہوتا تھا ☼

4661 - حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى السَّاجِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا سَالِمُ بْنُ نُوحٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ عَامِرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ: تَسَحَّرْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَا قُمْنَا حَتّٰى صَلَّى الْغَدَاةَ قُلْتُ: فَمَا قَدْرُ ذٰلِكَ؟ قَالَ: قَدْرُ مَا يَقْرَاُ الْاِنْسَانُ خَمْسِيْنَ آيَةً

✧✧ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم نے رسول اکرم ﷺ کے ہمراہ سحری کی، ہم میں سے کوئی بھی اٹھ کر نہیں گیا یہاں تک کہ حضور ﷺ نے فجر کی نماز پڑھائی، میں نے پوچھا: یہ درمیانی وقفہ کتنا تھا؟ انہوں نے کہا: جتنی دیر میں کوئی شخص پچاس آیتیں پڑھ سکتا ہے۔

☼ مسجد کی جانب جانے میں جتنے زیادہ قدم ہونگے اتنا زیادہ ثواب ہے ☼

4662 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ اَبِي مَرْيَمَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ الْفِرْيَابِيُّ، ثنا السَّرِيُّ بْنُ يَحْيَى، عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: كُنْتُ اَمْشِي مَعَ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، فَقَارَبَ فِي الْخُطَى فَقَالَ: اَتَدْرِي لِمَ مَشَيْتُ بِكَ هٰذِهِ الْمِشْيَةَ؟ فَقُلْتُ: لَا، فَقَالَ: لِتَكْثُرَ خُطَانَا فِي الْمَشْيِ اِلَى الصَّلَاةِ وَلَمْ يَرْفَعْهُ السَّرِيُّ بْنُ يَحْيَى

4660—صحيح البخاری - كتاب مواقيت الصلاة' باب وقت الفجر - حديث:559صحيح مسلم - كتاب الصيام' باب فضل السحور وتأكيد استحبابه - حديث:1902

4661—صحيح البخاری - كتاب مواقيت الصلاة' باب وقت الفجر - حديث:559صحيح مسلم - كتاب الصيام' باب فضل السحور وتأكيد استحبابه - حديث:1902

4662—مسند ابن أبي شيبة - ما رواه زيد بن ثابت رضي الله عنه' حديث:133معرفة الصحابة لأبي نعيم الأصبهاني - باب الزاي' من اسمه9 زيد - زيد بن ثابت بن الضحاك بن حارثة بن زيد بن ثعلبة' حديث:2573

Marfat.com

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کے ہمراہ چل رہا تھا، وہ چھوٹے چھوٹے قدم اٹھا کر مسجد کی جانب چلنے لگے اور فرمایا: تم جانتے ہو میں اس انداز سے کیوں چل رہا ہوں؟ میں نے کہا: جی نہیں۔ فرمایا تا کہ مسجد کی جانب ہمارے قدم زیادہ لگ جائیں۔

اس حدیث کو سری بن یحییٰ نے مرفوع نہیں کیا۔

☼ نماز کی طلب میں قدم زیادہ کرنے کی خاطر صحابہ کرام چھوٹے چھوٹے قدم اٹھاتے تھے ☼

4663 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْخُزَاعِيُّ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، ثنا الضَّحَّاكُ بْنُ نِبْرَاسٍ الْجَهْضَمِيُّ، ثنا ثَابِتٌ قَالَ: كُنْتُ مَعَ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، بِالزَّاوِيَةِ اِذْ سَمِعَ الْاَذَانَ، فَنَزَلَ وَنَزَلْتُ مَعَهُ، فَلَمَّا اَنِ اسْتَوَى عَلَى الْاَرْضِ مَشَى بِي، ثُمَّ قَارَبَ فِي الْخُطَى حَتَّى دَخَلْتُ الْمَسْجِدَ، فَقَالَ: اَتَدْرِي يَا ثَابِتُ لِمَ مَشَيْتُ بِكَ هَذِهِ الْمِشْيَةَ حَتَّى دَخَلْتُ الْمَسْجِدَ؟ اِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَشَى بِي هَذِهِ الْمِشْيَةَ، وَقَالَ: اَتَدْرِي لِمَ مَشَيْتُ بِكَ هَذِهِ الْمِشْيَةَ؟ قُلْتُ: اللّٰهُ وَرَسُولُهُ اَعْلَمُ، قَالَ: لِيَكْثُرَ عَدَدُ الْخُطَى فِي طَلَبِ الصَّلَاةِ

✧✧ حضرت ثابت رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: میں حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کے ہمراہ زاویہ میں تھا، جب انہوں نے اذان سنی تو وہ اترے، میں بھی ان کے ہمراہ اترا، اور زمین کے اوپر برابر ہو گئے اور ہم چلنے لگ گئے، پھر وہ چھوٹے چھوٹے قدم اٹھانے لگ گئے، یہاں تک کہ میں مسجد میں داخل ہو گیا، انہوں نے کہا: اے ثابت! تمہیں معلوم ہے کہ میں چھوٹے چھوٹے قدم کیوں اٹھا رہا تھا؟ اور مسجد میں داخل ہو گیا بے شک رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب مسجد کی جانب تشریف لے جاتے تو اسی انداز میں چلا کرتے تھے اور فرمایا: تم جانتے ہو کہ میں اس انداز میں کیوں چلا؟ میں نے کہا: اللہ اور اس کا رسول بہتر جانتے ہیں۔ انہوں نے فرمایا: تا کہ نماز کی طلب میں قدم زیادہ ہو جائیں۔

☼ نماز کے لئے جاتے ہوئے قدموں کی تعداد زیادہ کرنے کی کوشش کرنی چاہئے ☼

4664 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، قَالَا ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسَى، عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ نِبْرَاسٍ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ اَنَسٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، قَالَ: اُقِيمَتِ الصَّلَاةُ فَخَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَنَا مَعَهُ، فَقَارَبَ بَيْنَ الْخُطَى وَقَالَ: اِنَّمَا فَعَلْتُ هَذَا لِيَكْثُرَ عَدَدُ خُطَايَ فِي طَلَبِ الصَّلَاةِ

4663- المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلاني - كتاب الصلاة' صفة الصلاة - باب فضل المشي إلى المساجد بالليل' حديث:595 معرفة الصحابة لأبي نعيم الأصبهاني - باب الزاي' من اسمه زيد - زيد بن ثابت بن الضحاك بن حارثة بن زيد بن ثعلبة' حديث:2572

4664- مسند ابن أبي شيبة - ما رواه زيد بن ثابت رضي الله عنه' حديث:133 معرفة الصحابة لأبي نعيم الأصبهاني - باب الزاي' من اسمه زيد - زيد بن ثابت بن الضحاك بن حارثة بن زيد بن ثعلبة' حديث:2573

Marfat.com

✧✧ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نماز کی اقامت ہوگئی اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نکل پڑے، میں بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ تھا، حضور صلی اللہ علیہ وسلم چھوٹے چھوٹے قدم اٹھا رہے تھے، فرمایا: میں نے اس لئے کیا ہے تا کہ نماز کی طرف جاتے ہوئے میرے قدموں کی تعداد زیادہ ہو جائے۔

☼ بندہ اس وقت تک نماز میں ہی شمار ہوتا ہے جب تک وہ نماز کے انتظار میں ہوتا ہے ☼

4665 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِيُّ، ثنا حَرَمِيُّ بْنُ عُمَارَةَ، ثنا الضَّحَّاكُ بْنُ نِبْرَاسٍ، ثنا ثَابِتٌ الْبُنَانِيُّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، قَالَ: كُنْتُ أَمْشِي مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ نُرِيدُ الصَّلَاةَ، فَكَانَ يُقَارِبُ الْخُطَى فَقَالَ: أَتَدْرِي لِمَ أُقَارِبُ الْخُطَى؟ فَقُلْتُ: اللّٰهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ، فَقَالَ: لَا يَزَالُ الْعَبْدُ فِي صَلَاةٍ مَا دَامَ فِي طَلَبِ الصَّلَاةِ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں: وہ فرماتے ہیں کہ میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ نماز کے لئے جا رہا تھا، حضور صلی اللہ علیہ وسلم چھوٹے چھوٹے قدم اٹھا رہے تھے، آپ نے فرمایا: تمہیں معلوم ہے کہ میں چھوٹے چھوٹے قدم کیوں اٹھا رہا ہوں؟ میں نے کہا: اللہ اور اس کا رسول بہتر جانتے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بندہ اس وقت نماز میں ہی شمار ہوتا ہے جب تک وہ نماز کی طلب میں رہتا ہے۔

☼ مسجد کی جانب قدموں کی تعداد بڑھانے کے لئے چھوٹے چھوٹے قدم چلنا ☼

4666 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ الْوَلِيدِ النَّرْسِيُّ، ثنا أَبُو حَفْصٍ عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ، ثنا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ ثَابِتٍ الْبُنَانِيُّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: كُنْتُ أَمْشِي مَعَ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، إِلَى الْمَسْجِدِ فَقَارَبَ بَيْنَ الْخُطَى، ثُمَّ قَالَ: أَتَدْرِي لِمَ مَشَيْتُ بِكَ هَذِهِ الْمِشْيَةَ؟ قُلْتُ: لَا، قَالَ: كُنْتُ أَمْشِي مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَارَبَ بَيْنَ الْخُطَى فَقَالَ: أَتَدْرِي لِمَ مَشَيْتُ بِكَ هَذِهِ الْمِشْيَةَ؟ قُلْتُ: لَا، قَالَ: لِتَكْثُرَ خُطَانَا فِي الْمَشْيِ إِلَى الصَّلَاةِ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' آپ بیان کرتے ہیں: میں حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کے ہمراہ مسجد کی جانب رہا تھا تو وہ چھوٹے چھوٹے قدم اٹھا رہے تھے، پھر انہوں نے فرمایا: تم جانتے ہو کہ میں اس انداز میں چھوٹے چھوٹے قدم اٹھا کر کیوں چل رہا ہوں؟ میں نے کہا: جی نہیں۔ انہوں نے کہا: میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ چل رہا تھا، حضور صلی اللہ علیہ وسلم بھی چھوٹے

4665- المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلانی - كتاب الصلاة' صفة الصلاة - باب فضل المشي إلى المساجد بالليل' حديث:595معرفة الصحابة لأبي نعيم الأصبهاني - باب الزاي' من اسمه زيد - زيد بن ثابت بن الضحاك بن حارثة بن زيد بن ثعلبة' حديث:2572

4666- مسند ابن أبي شيبة - ما رواه زيد بن ثابت رضي الله عنه' حديث:133معرفة الصحابة لأبي نعيم الأصبهاني - باب الزاي' من اسمه زيد - زيد بن ثابت بن الضحاك بن حارثة بن زيد بن ثعلبة' حديث:2573

Marfat.com

چھوٹے قدم اٹھا رہے تھے، آپ ﷺ نے مجھ سے پوچھا: کیا تم جانتے ہو کہ میں اس انداز میں کیوں چل رہا ہوں؟ میں نے کہا: جی نہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تا کہ مسجد کی جانب چلتے ہوئے ہمارے قدم زیادہ ہوں۔

اَبُوْ هُرَيْرَةَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼جب تک بندہ اپنے بھائی کے کام میں لگا رہتا ہے، اللہ تعالیٰ بندے کے کام میں لگا رہتا ہے☼

4667 ۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْاَنْمَاطِيُّ، ثنا مُصْعَبُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الزُّبَيْرِيُّ، ثنا ابْنُ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَامِرٍ، عَنِ الْاَعْرَجِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَزَالُ اللّٰهُ فِيْ حَاجَةِ الْعَبْدِ مَا كَانَ الْعَبْدُ فِيْ حَاجَةِ اَخِيهِ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں، حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب تک بندہ اپنے بھائی کے کام میں لگا رہتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے کام پورے کرتا ہے۔

☼اللہ تعالیٰ بندے کے کام میں لگا رہتا ہے جب تک بندہ اپنے بھائی کے کام میں لگا رہتا ہے☼

4668 ۔ حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَلَطِيُّ، ثنا اَبُوْ نُعَيْمٍ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَامِرٍ الْاَسْلَمِيُّ، عَنْ اَبِي الزِّنَادِ، عَنِ الْاَعْرَجِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَزَالُ اللّٰهُ فِيْ حَاجَةِ الْعَبْدِ مَا دَامَ فِيْ حَاجَةِ اَخِيهِ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ اس وقت تک بندے کے کام پورے کرتا رہتا ہے جب تک بندہ اپنے بھائی کے کام میں لگا رہتا ہے۔

اَبُو الدَّرْدَاءِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ

حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ کی حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼رسول اکرم ﷺ کی ایک رقت آمیز دعا☼

4669 ۔ حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ نَجْدَةَ الْحَوْطِيُّ، ثنا اَبُو الْمُغِيرَةِ، ثنا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِي مَرْيَمَ، عَنْ

4667–المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلاني - كتاب الزكاة' باب الحث على المعروف وإعانة الملهوف وإغاثته حديث:1030معرفة الصحابة لأبي نعيم الأصبهاني - باب الزاي' من اسمه زيد - زيد بن ثابت بن الضحاك بن حارثة بن زيد بن ثعلبة' حديث:2574

4668–صحيح مسلم - كتاب البر والصلة والآداب' باب بشارة من ستر الله تعالى عيبه في الدنيا - حديث:4797 المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب العلم' وأما حديث كعب بن مالك - حديث:271

Marfat.com

ضَمْرَةَ بْنِ حَبِيبٍ، عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَّمَهُ هٰذَا الدُّعَاءَ، وَأَمَرَهُ أَنْ يَتَعَلَّمَهُ وَيَتَعَاهَدَ بِهِ أَهْلَهُ فِي كُلِّ يَوْمٍ، يَقُولُ حِينَ يُصْبِحُ: لَبَّيْكَ اللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ وَسَعْدَيْكَ وَالْخَيْرُ فِي يَدَيْكَ وَمِنْكَ وَبِكَ وَإِلَيْكَ، اللّٰهُمَّ مَا قُلْتُ مِنْ قَوْلٍ أَوْ حَلَفْتُ مِنْ حَلِفٍ أَوْ نَذَرْتُ مِنْ نَذْرٍ فَمَشِيئَتُكَ بَيْنَ يَدَيْهِ مَا شِئْتَ كَانَ وَمَا لَمْ تَشَأْ لَمْ يَكُنْ، وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِكَ، إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ، اللّٰهُمَّ مَا صَلَّيْتُ مِنْ صَلَاةٍ فَعَلَى مَنْ صَلَّيْتَ، وَمَا لَعَنْتَ مِنْ لَعْنَةٍ فَعَلَى مَنْ لَعَنْتَ، إِنَّكَ وَلِيِّي فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ تَوَفَّنِي مُسْلِمًا وَأَلْحِقْنِي بِالصَّالِحِينَ، اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الرِّضَى بَعْدَ الْقَضَاءِ وَبَرْدَ الْعَيْشِ بَعْدَ الْمَوْتِ وَلَذَّةَ النَّظَرِ فِي وَجْهِكَ الْكَرِيمِ وَشَوْقًا إِلَى لِقَائِكَ مِنْ غَيْرِ ضَرَّاءَ مُضِرَّةٍ وَلَا فِتْنَةٍ مُضِلَّةٍ، أَعُوذُ بِكَ اللّٰهُمَّ أَنْ أَظْلِمَ أَوْ أُظْلَمَ أَوْ أَعْتَدِيَ أَوْ يُعْتَدَى عَلَيَّ أَوْ أَكْسِبَ خَطِيئَةً مُخْطِئَةً أَوْ ذَنْبًا لَا يُغْفَرُ، اللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ، فَإِنِّي أَعْهَدُ إِلَيْكَ فِي هَذِهِ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا، وَأُشْهِدُكَ وَكَفَى بِكَ شَهِيدًا، إِنِّي أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَكَ لَا شَرِيكَ لَكَ، لَكَ الْمُلْكُ وَلَكَ الْحَمْدُ وَأَنْتَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُولُكَ، وَأَشْهَدُ أَنَّ وَعْدَكَ حَقٌّ وَلِقَاءَكَ حَقٌّ وَالسَّاعَةَ آتِيَةٌ لَا رَيْبَ فِيهَا، وَأَنَّكَ تَبْعَثُ مَنْ فِي الْقُبُورِ، وَأَشْهَدُ أَنَّكَ إِنْ تَكِلْنِي إِلَى نَفْسِي تَكِلْنِي إِلَى ضَعْفٍ وَعَوْرَةٍ وَذَنْبٍ وَخَلَلٍ وَخَطِيئَةٍ، وَإِنِّي لَا أَثِقُ إِلَّا بِرَحْمَتِكَ وَاغْفِرْ لِي ذَنْبِي كُلَّهُ، إِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ وَتُبْ عَلَيَّ إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ

✧✧ حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو یہ دعا سکھائی اور ان کو حکم دیا کہ وہ اس دعا کو سیکھ لے اور روزانہ اپنے گھر والوں کو صبح کے وقت سنائیں۔ جب صبح ہو تو یہ پڑھے

"میں حاضر ہوں اے اللہ! میں حاضر ہوں، تمام بھلائیاں تیرے ہاتھ میں ہیں اور تجھی سے ہیں اور تیرے ہی ساتھ ہیں اور تیری ہی طرف سے ہیں، اے اللہ میں نے جو کوئی بات کہی یا میں نے کوئی قسم اٹھائی یا میں نے کوئی نذر مانی تو تیری مشیت سامنے ہے جو تو چاہے گا، وہی ہوگا اور جو تو نہیں چاہے گا وہ نہیں ہوگا، اور کوئی طاقت اور ہمت تیرے سوا نہیں ہے بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے اے اللہ میں نے جو دعا مانگی ہے، وہ اس کے لئے مانگی جس پر تو نے رحمت کی ہے اور میں نے جس پر بھی لعنت کی ہے تو اس پر لعنت کی ہے جس پر تو نے کی ہے، بے شک تو دنیا اور آخرت میں مددگار ہے تو مجھے اسلام کی حالت میں وفات دینا اور مجھے نیک لوگوں کے ساتھ شامل کرنا، اے اللہ! میں تجھ سے قضاء کے بعد تیری رضا مانگتا ہوں، موت کے بعد ٹھنڈی زندگی مانگتا ہوں، اور تیرے چہرۂ اقدس کی زیارت کی لذت مانگتا ہوں، اور تیری ملاقات کا شوق مانگتا ہوں، جس کے اندر کوئی نقصان نہ ہو، نہ کوئی گمراہ کرنے والا فتنہ ہو، اے اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں اگر میں ظلم کروں یا مجھ پر ظلم کیا جائے، یا میں زیادتی کروں یا مجھ پر زیادتی کی جائے یا میں کوئی بہت بڑی خطا کروں یا ایسا گناہ کروں جس کی بخشش نہ ہو، اے اللہ! اے آسمانوں اور زمینوں کو پیدا کرنے والے، اے غیب اور شہادت کو جاننے والے، اے بزرگی اور عزت والے، میں اسی دنیا میں تیری بارگاہ میں یہ عہد کرتا ہوں اور تجھے گواہ بناتا ہوں اور تو ہی گواہ کافی ہے، میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں تو اکیلا ہے، وحدہ لاشریک ہے، تیری ہی

Marfat.com

بادشاہی ہے اور تیرے ہی لئے ہر طرح کی حمد مخصوص ہے، تو ہر چیز پر قادر ہے اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد ﷺ تیرے بندے اور تیرے رسول ہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ بے شک تیرا وعدہ حق ہے اور تیری ملاقات حق ہے اور قیامت آنے والی ہے اور اس میں کوئی شک نہیں اور بیشک تو اہل قبور کو اٹھائے گا اور میں گواہی دیتا ہوں کہ اگر تو مجھے میرے آسرے پر چھوڑ دے گا تو تو مجھے کمزوری اور پوشیدگی اور گناہ اور خلل اور خطا کے آسرے پر چھوڑے گا، مجھے تو صرف تیری رحمت پر بھروسہ ہے، تو میرے تمام گناہو ں کو بخش دے، کیونکہ گناہوں کو صرف تو ہی بخشنے والا ہے اور میری توبہ قبول فرما، کیونکہ بے شک تو ہی توبہ قبول کرنے والا ہے، رحم کرنے والا ہے''۔

عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَزِيدَ الْخَطْمِيُّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ

حضرت عبداللہ بن یزید خطمی رضی اللہ عنہ کی حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼غزوہ احد کے راستے سے واپس جانے والوں کے بارے صحابہ کرام کی دو آراء☼

4670 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ، وَعَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ، قَالَا: ثنا شُعْبَةُ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ: سَمِعْتُ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ يَقُولُ: "لَمَّا خَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى أُحُدٍ رَجَعَ قَوْمٌ مِنَ الطَّرِيقِ، فَكَانَ أَصْحَابُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهِمْ فِرْقَتَيْنِ، فِرْقَةٌ تَقُولُ: اقْتُلْهُمْ، وَفِرْقَةٌ تَقُولُ: لَا تَقْتُلْهُمْ "فَأَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ (فَمَا لَكُمْ فِي الْمُنَافِقِينَ فِئَتَيْنِ وَاللّٰهُ أَرْكَسَهُمْ بِمَا كَسَبُوا) (النساء: 88)

✧✧ حضرت عبداللہ بن یزید بیان کرتے ہیں' حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب رسول اکرم ﷺ احد کے لئے روانہ ہوئے تو کچھ لوگ راستے سے واپس چلے گئے، ان کے بارے میں رسول اکرم ﷺ کے صحابہ دو دھڑوں میں بٹ گئے، ایک گروہ کہتا تھا: ان کی معذرت قبول کر لی جائے، ایک گروہ کہتا تھا: نہ کی جائے۔ تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی:

فَمَا لَكُمْ فِي الْمُنَافِقِينَ فِئَتَيْنِ وَاللّٰهُ أَرْكَسَهُمْ بِمَا كَسَبُوا (النساء: 88)

''تو تمہیں کیا ہوا کہ منافقوں کے بارے میں دو فریق ہو گئے اور اللہ نے انہیں اوندھا کر دیا ان کے کوتکوں کے سبب''۔

(ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

☼غزوہ احد کے راستے سے واپس جانے والوں کے بارے صحابہ کرام میں اختلاف رائے☼

4671 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي اللَّيْثِ، ثنا الْأَشْجَعِيُّ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ

4669- المستدرك على الصحيحين للحاكم - بسم الله الرحمن الرحيم أول كتاب المناسك' كتاب الدعاء - حديث:1839مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' حديث زيد بن ثابت - حديث:21138

4670- صحيح البخاري - كتاب الحج' فضائل المدينة - باب: المدينة تنفي الخبث' حديث:1794صحيح مسلم - كتاب الحج باب المدينة تنفي شرارها - حديث:2532

Marfat.com

جَابِرٍ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، (فَمَا لَكُمْ فِي الْمُنَافِقِينَ فِئَتَيْنِ) (النساء: 88) قَالَ: كَانَ الْمُنَافِقُونَ وَاَصْحَابُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَيْتٍ، فَقَالَتْ طَائِفَةٌ: لَوَدِدْنَا اَنَّهُمْ بَرَزُوا لَنَا فَقَاتَلْنَاهُمْ، وَكَرِهَتْ طَائِفَةٌ ذٰلِكَ حَتّٰى عَلَتْ اَصْوَاتُهُمْ، فَخَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لِزَيْدٍ: " اُكْتُبْهَا (فَمَا لَكُمْ فِي الْمُنَافِقِينَ فِئَتَيْنِ وَاللّٰهُ اَرْكَسَهُمْ بِمَا كَسَبُوا) (النساء: 88)"

✧✧ حضرت عبداللہ بن یزید سے مروی ہے حضرت زیدؓ بن ثابت رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ اللہ تعالیٰ کی اس آیت:

فَمَا لَكُمْ فِي الْمُنَافِقِينَ فِئَتَيْنِ) (النساء: 88)

''تو تمہیں کیا ہوا کہ منافقوں کے بارے میں دو فریق ہو گئے اور اللہ نے انہیں اوندھا کر دیا ان کے کوتکوں کے سبب کیا یہ چاہتے ہو کہ اُسے راہ دکھاؤ جسے اللہ نے گمراہ کیا اور جسے اللہ گمراہ کرے تو ہرگز اس کے لئے راہ نہ پائے گا''۔

(ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

کے بارے میں فرماتے ہیں کہ منافقون اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ ایک گھر میں تھے، ایک گروہ نے کہا: ہم چاہتے ہیں کہ وہ ہمارے لئے مبارز طلبی کریں یا ہمارے لئے باہر نکلیں ہم ان سے لڑیں اور ایک گروہ کو یہ بات پسند نہ آئی اور اس بحث میں ان کی آوازیں اونچی ہو گئیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم باہر تشریف لائے، آپ نے آکر حضرت زید سے کہا یہ آیت لکھو:

فَمَا لَكُمْ فِي الْمُنَافِقِينَ فِئَتَيْنِ) (النساء: 88)

''تو تمہیں کیا ہوا کہ منافقوں کے بارے میں دو فریق ہو گئے اور اللہ نے انہیں اوندھا کر دیا ان کے کوتکوں کے سبب کیا یہ چاہتے ہو کہ اُسے راہ دکھاؤ جسے اللہ نے گمراہ کیا اور جسے اللہ گمراہ کرے تو ہرگز اس کے لئے راہ نہ پائے گا''

(ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

☼ انسان کو اپنے سر کا صدقہ دیتے رہنا چاہئے ☼

4672 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجُذُوعِيُّ الْقَاضِي، ثنا عَلِيُّ بْنُ نَصْرِ بْنِ عَلِيٍّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ الْيَمَانِ، ثنا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ: حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا زَيْدُ، اَعْطِ زَكَاةَ رَاْسِكَ مَعَ النَّاسِ وَاِنْ لَمْ تَجِدْ اِلَّا صَاعًا مِنْ حِنْطَةٍ

✧✧ حضرت عبداللہ بن یزید رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے زید! لوگوں کے ساتھ اپنے سر کی زکوٰۃ دے، اگر تو کچھ نہ پائے تو ایک صاع گندم ہی دے دے۔

4671-صحيح البخاري - كتاب الحج' فضائل المدينة - باب: المدينة تنفي الخبث' حديث:1794صحيح مسلم - كتاب الحج' باب المدينة تنفي شرارها - حديث:2532

4672-المعجم الأوسط للطبراني - باب الألف' من اسمه أحمد - حديث:2192الضعفاء الكبير للعقيلي - باب العين' باب عبد الحميد - عبد الحميد بن يحيى' حديث:1148

Marfat.com

عَدِيُّ بْنُ عَمِيرَةَ الْكِنْدِيُّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ

حضرت عدی بن عمیرہ کندی رضی اللہ عنہ کی حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے مروی احادیث

☼ اپنے آباء سے منہ موڑنا کفر ہے ☼

4673 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ عَدِيٍّ، عَنْ أَبِيهِ، أَوْ عَمِّهِ أَنَّ مَمْلُوكًا كَانَ يُقَالُ لَهُ كَيْسَانُ، فَسَمَّى نَفْسَهُ قَيْسًا وَادَّعَى إِلَى مَوْلَاهُ وَلَحِقَ بِالْكُوفَةِ فَرَكِبَ أَبُوهُ إِلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ، رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فَقَالَ: يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ ابْنِي وُلِدَ عَلَى فِرَاشِي، ثُمَّ رَغِبَ عَنِّي وَادَّعَى إِلَى مَوْلَاهُ، وَمَوْلَايَ، وَقَالَ عُمَرُ لِزَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ: أَمَا تَعْلَمُ إِنَّا كُنَّا نَقْرَأُ لَا تَرْغَبُوا عَنْ آبَائِكُمْ فَإِنَّهُ كُفْرٌ بِكُمْ، فَقَالَ زَيْدٌ: بَلَى، فَقَالَ لَهُ عُمَرُ: انْطَلِقْ فَاقْرِنِ ابْنَكَ إِلَى بَعِيرِكَ، فَانْطَلِقْ فَاضْرِبْ بَعِيرَكَ سَوْطًا وَابْنَكَ سَوْطًا حَتّٰى تَأْتِيَ بِهِ أَهْلَكَ

✧✧ حضرت عدی بن عدی رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد یا اپنے چچا سے روایت کرتے ہیں کہ ایک غلام تھا، جس کا نام ''کیسان'' تھا، اس نے اپنا نام ''قیس'' رکھا اور خود کو اپنے آقا کی جانب منسوب کیا اور کوفہ چلا گیا، اس کا والد حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور آ کر کہا: اے امیر المؤمنین! میرا بیٹا میرے بستر پر پیدا ہوا ہے اور پھر مجھ سے منہ پھیر کر چلا گیا اور اس نے اپنا نسب اپنے مولیٰ کی جانب کر دیا ہے اور میرے مولیٰ کی جانب۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے فرمایا: کیا تم نہیں جانتے ہم یہ پڑھا کرتے تھے ''اپنے آباء سے منہ مت پھیرو اس لئے کہ یہ تمہارے حق میں کفر ہے'' حضرت زید رضی اللہ عنہ نے کہا کہ جی ہاں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس سے فرمایا کہ تو جا، جا کر اپنے بیٹے کو اپنے اونٹ کے ساتھ باندھ اور پھر چل اور اپنے اونٹ کو کوڑا مار اور اپنے بیٹے کو بھی کوڑے مار یہاں تک کہ وہ اونٹ تیرے بیٹے کو تیرے گھر تک پہنچا دے۔

سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيِّبِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ

حضرت سعید بن مسیّب کی حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ ایک قول یہ ہے کہ ''صلوٰۃ الوسطیٰ'' ظہر کی نماز ہے ☼

4674 - حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى السَّاجِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى، ثنا عُثْمَانُ بْنُ عُثْمَانَ الْغَطَفَانِيُّ قَالَ: أَخْبَرَنِي ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ قَالَ: كُنْتُ مَعَ قَوْمٍ اخْتَلَفُوا فِي صَلَاةِ الْوُسْطَى، وَأَنَا أَصْغَرُ الْقَوْمِ، فَبَعَثُونِي إِلَى زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، لِأَسْأَلَهُ عَنْ صَلَاةِ الْوُسْطَى، قَالَ: فَأَتَيْتُهُ فَسَأَلْتُهُ، فَقَالَ: كَانَ

4673- مصنف عبد الرزاق الصنعاني - كتاب الولاء' باب من ادعى إلى غير أبيه - حديث:15768

4674- سنن أبي داؤد - كتاب الصلاة' باب في وقت صلاة العصر - حديث:352 مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' حديث زيد بن ثابت - حديث:21072

Marfat.com

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الظُّهْرَ بِالْهَاجِرَةِ وَالنَّاسُ فِيْ قَائِلَتِهِمْ وَاَسْوَاقِهِمْ، فَلَمْ يَكُنْ يُصَلِّي وَرَاءَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَّا الصَّفُّ وَالصَّفُّ، فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ (حَافِظُوا عَلَى الصَّلَوَاتِ وَالصَّلَاةِ الْوُسْطَى وَقُوْمُوا لِلّٰهِ قَانِتِيْنَ) (البقرة:238) فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَيَنْتَهِيَنَّ اَقْوَامٌ اَوْ لَاُحَرِّقَنَّ بُيُوْتَهُمْ

✧✧ حضرت سعید بن مسیّب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں ایسی قوم کے ساتھ تھا جن کا ''صلوٰۃ الوسطیٰ'' کے بارے میں اختلاف تھا، میں سب سے چھوٹا تھا، ان لوگوں نے مجھے حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کی جانب بھیجا تاکہ میں ان سے ''صلوٰۃ الوسطیٰ'' کے بارے میں پوچھ کر آؤں، آپ بیان کرتے ہیں کہ میں حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کے پاس گیا اور ان کو یہ مسئلہ عرض کیا، انہوں نے کہا: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ظہر کی نماز لوگوں کو دوپہر کے وقت پڑھا دیتے تھے لوگ اس وقت بازاروں میں ہوتے تھے یا قیلولہ کررہے ہوتے تھے، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے صرف ایک یا دو صفیں ہوتیں تھیں، اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی:

حَافِظُوا عَلَى الصَّلَوَاتِ وَالصَّلَاةِ الْوُسْطَى وَقُوْمُوا لِلّٰهِ قَانِتِيْنَ) (البقرة:238)

''نگہبانی کرو سب نمازوں کی اور بیچ کی نماز کی اور کھڑے ہو اللہ کے حضور ادب سے''۔ (ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: لوگ باز آجائیں ورنہ میں ان کے گھروں کو آگ لگا دوں گا۔

☼لاحول ولاقوۃ الاباللہ کثرت سے پڑھو، یہ جنت کا خزانہ ہے☼

4675 - حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَلَطِيُّ، ثنا اَبُوْ نُعَيْمٍ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَامِرٍ، عَنْ اَبِي الزِّنَادِ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُوْلُ: اَلَا اَدُلُّكُمْ عَلَى كَنْزٍ مِنْ كُنُوْزِ الْجَنَّةِ تُكْثِرُوْنَ مِنْ قَوْلِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

✧✧ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے مروی ہے: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا کرتے تھے: کیا میں تمہیں جنت کے خزانوں میں سے ایک خزانے کی راہنمائی نہ کروں؟ تم کثرت سے ''لا حول ولا قوۃ الا باللہ'' پڑھا کرو۔

☼درختوں پر لگے پھل تب تک مت بیچیں جب تک وہ آفت سے محفوظ نہ ہو جائیں☼

4676 - حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ السَّدُوْسِيُّ، ثنا اَبُوْ مُصْعَبٍ، ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ حُصَيْنٍ الْقَاضِي، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، قَالَا: ثنا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ يُوْنُسَ بْنِ يُوْسُفَ بْنِ حِمَاسٍ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ زَيْدٍ

4675-المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلاني - كتاب الأذكار والدعوات' باب فضل لا حول ولا قوة إلا بالله - حديث: 3504مصنف ابن أبي شيبة - كتاب الزهد' ما ذكر في زهد الأنبياء وكلامهم عليهم السلام - كلام الحسن البصري' حديث:34593

4676-صحيح البخاري - كتاب البيوع' باب بيع الزبيب بالزبيب - حديث: 2084صحيح مسلم - كتاب البيوع' باب النهي عن بيع الثمار قبل بدو صلاحها بغير شرط القطع - حديث:2915

Marfat.com

بْنِ ثَابِتٍ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ الثِّمَارِ حَتّٰى تَنْجُوَ مِنَ الْعَاهَةِ

✧✧ حضرت سعید بن مسیّب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں رسول اکرم ﷺ نے (درختوں پر لگے ہوئے) پھل بیچنے سے اس وقت تک منع کیا ہے جب تک وہ آفت سے محفوظ نہ ہو جائیں۔

مَرْوَانُ بْنُ الْحَكَمِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ

مروان بن حکم کی حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼رسول اکرم ﷺ مغرب کی نماز میں سورۃ الاعراف پڑھتے تھے☼

4677 ۔ حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، ثنا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، اَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ اَبِي مُلَيْكَةَ، يَقُوْلُ: اَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ، اَنَّ مَرْوَانَ بْنَ الْحَكَمِ، اَخْبَرَهُ قَالَ: قَالَ لِي زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ: مَا لَكَ تَقْرَاُ فِي صَلَاةِ الْمَغْرِبِ بِقِصَارِ الْمُفَصَّلِ، وَقَدْ كَانَ نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَاُ فِي صَلَاةِ الْمَغْرِبِ طُوْلَ الطُّوِيلَتَيْنِ قُلْتُ لِعُرْوَةَ: وَمَا طُوْلُ الطُّوِيلَتَيْنِ؟ قَالَ: الْاَعْرَافُ

✧✧ مروان بن حکم بیان کرتے ہیں: حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ نے مجھے کہا: تمہیں کیا ہے تم مغرب کی نماز میں قصارِ مفصل پڑھتے ہو؟ جب کہ رسول اکرم ﷺ مغرب کی نماز میں دو لمبی سورتوں جتنی سورۃ پڑھا کرتے تھے، میں نے حضرت عروہ سے کہا' دو لمبی سورتوں جتنی لمبی سورۃ کونسی ہے؟ انہوں نے کہا کہ سورۂ اعراف۔

☼مغرب کی نماز میں سورۃ الاعراف اور سورۃ یونس پڑھنا سنت ہے☼

4678 ۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا اَبُوْ عَاصِمٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنِ ابْنِ اَبِي مُلَيْكَةَ، يَقُوْلُ اَخْبَرَنِي: عُرْوَةُ، عَنْ مَرْوَانَ قَالَ: قَالَ لِي زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ: مَا لِي اَرَاكَ تَقْرَاُ فِي الصَّلَاةِ بِقِصَارِ الْمُفَصَّلِ؟ فَلَقَدْ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَاُ بِالطُّوِيلَتَيْنِ قُلْتُ: وَمَا الطُّوِيلَتَيْنِ؟ قَالَ: الْاَعْرَافُ، وَيُوْنُسُ

✧✧ حضرت مروان بیان کرتے ہیں: مجھے زید بن ثابت رضی اللہ عنہ نے کہا: کیا وجہ ہے کہ تم مغرب کی نماز میں قصارِ مفصل کیوں پڑھتے ہو؟ میں نے رسول اکرم ﷺ کو اس نماز میں دو لمبی سورتیں پڑھتے ہوئے دیکھا ہے۔ میں نے پوچھا وہ کون سی سورتیں ہیں؟ انہوں نے کہا: سورۂ اعراف اور سورۂ یونس۔

4677—صحيح البخاري - كتاب الأذان' أبواب صفة الصلاة - باب القراءة في المغرب' حديث:743سنن أبي داود - كتاب الصلاة' أبواب تفريع استفتاح الصلاة - باب قدر القراءة في المغرب' حديث:697

4678—صحيح البخاري - كتاب الأذان' أبواب صفة الصلاة - باب القراءة في المغرب' حديث:743سنن أبي داود - كتاب الصلاة' أبواب تفريع استفتاح الصلاة - باب قدر القراءة في المغرب' حديث:697

Marfat.com

رسول اکرم ﷺ کو مغرب کی نماز میں دولمبی سورتوں میں سے بڑی سورة پڑھتے سنا گیا

4679 - حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ مِقْلَاصٍ، ثنا أَبِي، ثنا ابْنُ وَهْبٍ، أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ: قَالَ زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ لِمَرْوَانَ بْنِ الْحَكَمِ: تَقْرَأُ بِـ قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ، وَإِنَّا أَعْطَيْنَاكَ الْكَوْثَرَ فَقَالَ: نَعَمْ فَقَالَ زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ: فَمَحْلُوفَةٌ لَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ بِأَطْوَلِ الطُّولَيَيْنِ

حضرت عروہ بن زبیر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ نے مروان بن حکم سے کہا تم (مغرب کی نماز میں) قل هو الله احد اور انا اعطينك الكوثر پڑھتے ہو؟ اس نے کہا: جی ہاں۔ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ نے فرمایا: یہ بات قسمیہ ہے کہ میں نے رسول اکرم ﷺ کو دولمبی سورتوں میں سے بڑی سورت پڑھتے ہوئے دیکھا ہے۔

عذر کی بناء پر جہاد میں شرکت نہ کرنے والوں کو رخصت

4680 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الرَّقَاشِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ قَالَا: ثنا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِسْحَاقَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: دَخَلْتُ الْمَسْجِدَ فَإِذَا أَنَا بِمَرْوَانَ بْنِ الْحَكَمِ، جَالِسًا، فَجَلَسْتُ عِنْدَهُ فَأَخْبَرَنَا أَنَّ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ، أَخْبَرَهُ "أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمْلَى عَلَيْهِ: (لَا يَسْتَوِي الْقَاعِدُونَ) (النساء: 95) (وَالْمُجَاهِدُونَ) (النساء: 95) " فَقَالَ ابْنُ أُمِّ مَكْتُومٍ: وَاللَّهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَوْ أَسْتَطِيعُ الْجِهَادَ لَجَاهَدْتُ، فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَيْهِ، وَفَخِذُهُ عَلَى فَخِذِي، فَثَقُلَتْ فَخِذُهُ عَلَيَّ، حَتَّى كَادَتْ فَخِذِي تَرُضُّ، ثُمَّ سُرِّيَ عَنْهُ فَقَالَ: (غَيْرُ أُولِي الضَّرَرِ) (النساء: 95)

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں مسجد میں داخل ہوا تو وہاں مروان بن حکم بیٹھا ہوا تھا، میں اس کے پاس بیٹھ گیا تو اس نے مجھے بتایا: حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ نے ان کو یہ بات بتائی ہے کہ رسول اکرم ﷺ نے ان کو یہ آیتیں املاء کروائیں تھیں:

لَا يَسْتَوِي الْقَاعِدُونَ (برابر نہیں وہ مسلمان کہ جہاد سے بیٹھے رہیں) (النساء: 95) وَالْمُجَاهِدُونَ (اور وہ کہ راہ خدا میں اپنے مالوں اور جانوں سے جہاد کرتے ہیں) (النساء: 95)

ابن ام مکتوم نے کہا: اللہ کی قسم یارسول اللہ ﷺ اگر میں جہاد کی استطاعت رکھتا تو میں ضرور جہاد کرتا، تو اللہ تعالیٰ نے حضور ﷺ پر یہ آیت نازل فرمائی، اس وقت حضور ﷺ کی ران مبارک میرے گھٹنے پر تھی، حضور ﷺ کی ران اس قدر بوجھل

4679- صحيح البخاري - كتاب الأذان' أبواب صفة الصلاة - باب القراءة في المغرب' حديث: 743 سنن أبي داؤد - كتاب الصلاة' أبواب تفريع استفتاح الصلاة - باب قدر القراءة في المغرب' حديث: 697

4680- صحيح البخاري - كتاب الجهاد والسير' باب قول الله تعالى: لا يستوي القاعدون من المؤمنين غير - حديث: 2697 سنن أبي داؤد - كتاب الجهاد' باب في الرخصة في القعود من العذر - حديث: 2159

Marfat.com

ہوگئی لگتا تھا کہ میرا گھٹنا ٹوٹ جائے گا، پھر حضور ﷺ سے وہ کیفیت کافور ہوئی تو فرمایا:

غَيْرُ أُولِي الضَّرَرِ (بے عذر) (النساء: 95)

☼عذر کی بناء پر جہاد میں شرکت نہ کرنے والوں کو رخصت☼

4681 - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَاسِطِيُّ، ثنا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ، ثنا خَالِدٌ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ، صَاحِبِ نَبِيِّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، عَنْ مَرْوَانَ بْنِ الْحَكَمِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، قَالَ: "إِنِّي لَجَالِسٌ إِلَى جَنْبِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخِذِي تَحْتَ فَخِذِهِ، وَهُوَ يُمْلِي عَلَيَّ (لَا يَسْتَوِي الْقَاعِدُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ) (النساء: 95) (وَالْمُجَاهِدُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ) (النساء: 95) وَابْنُ أُمِّ مَكْتُومٍ جَالِسٌ يَسْمَعُ، فَقَالَ: وَاللَّهِ لَوْ أَسْتَطِيعُ الْجِهَادَ لَجَاهَدْتُ يَا نَبِيَّ اللَّهِ، فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَلَى رَسُولِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهِ الْقُرْآنَ، فَثَقُلَتْ فَخِذُهُ عَلَى فَخِذِي، حَتَّى ظَنَنْتُ أَنَّهُ سَيَرُضُّهَا ثُمَّ سُرِّيَ عَنْهُ، فَقَالَ: (لَا يَسْتَوِي الْقَاعِدُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ غَيْرُ أُولِي الضَّرَرِ) (النساء: 95)"

✧✧ حضرت سہل بن سعد ساعدی رضی اللہ عنہ (جو کہ صحابی رسول ہیں) مروان بن حکم سے روایت کرتے ہیں، حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں رسول اکرم ﷺ کے پہلو میں بیٹھا ہوا تھا، میرا گھٹنا رسول اکرم ﷺ کے گھٹنے کے نیچے تھا، رسول اکرم ﷺ مجھے یہ آیات املا کروا رہے تھے:

لَا يَسْتَوِي الْقَاعِدُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ (النساء: 95) وَالْمُجَاهِدُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ (النساء: 95)

ابن ام مکتوم بیٹھے سن رہے تھے، انہوں نے کہا: اے اللہ کے نبی! اللہ کی قسم اگر میں جہاد کی استطاعت رکھتا تو میں ضرور جہاد کرتا۔ تب اللہ تعالیٰ نے اس بارے میں اپنے رسول ﷺ پر پھر قرآن نازل فرمادیا، میرے گھٹنے پر رسول اکرم ﷺ کا گھٹنا بوجھل ہوگیا تو مجھے اندازہ ہوگیا (کہ حضور ﷺ پر وحی نازل ہورہی ہے) مجھے یوں لگتا تھا کہ میرا گھٹنا ٹوٹ جائے گا، پھر حضور ﷺ کی وہ کیفیت ختم ہوگئی تو آپ ﷺ نے کہا:

لَا يَسْتَوِي الْقَاعِدُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ غَيْرُ أُولِي الضَّرَرِ (النساء: 95)"

"برابر نہیں وہ مسلمان کہ بے عذر جہاد سے بیٹھ رہیں اور وہ کہ راہ خدا میں اپنے مالوں اور جانوں سے جہاد کرتے ہیں، اللہ نے اپنے مالوں اور جانوں کے ساتھ جہاد کرنے والوں کا درجہ بیٹھنے والوں سے بڑا کیا اور اللہ نے سب سے بھلائی کا وعدہ فرمایا اور اللہ نے جہاد والوں کو بیٹھنے والوں پر بڑے ثواب سے فضیلت دی ہے"

4681- صحيح البخاري - كتاب الجهاد والسير' باب قول الله تعالى : لا يستوي القاعدون من المؤمنين غير - حديث:2697 سنن أبي داود - كتاب الجهاد' باب في الرخصة في القعود من العذر - حديث:2159

Marfat.com

☼عذر کی بناء پر جہاد میں شرکت نہ کرنے والوں کو رخصت☼

4682 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرٍ الصَّائِغُ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ حَمْزَةَ الزُّبَيْرِيُّ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، اَنَّهُ رَاَى مَرْوَانَ بْنَ الْحَكَمِ، جَالِسًا فِي الْمَسْجِدِ، فَجِئْتُ حَتَّى جَلَسْتُ اِلَى جَنْبِهِ فَاَخْبَرَنَا اَنَّ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ، اَخْبَرَهُ "اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمْلَى عَلَيْهِ: (لَا يَسْتَوِي الْقَاعِدُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ) (النساء :95) (وَالْمُجَاهِدُونَ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ) (النساء :95) " فَجَاءَهُ ابْنُ اُمِّ مَكْتُومٍ وَهُوَ يُمْلِيهَا عَلَيَّ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، وَاللّٰهِ لَوْ اَسْتَطِيعُ الْجِهَادَ لَجَاهَدْتُ، وَكَانَ رَجُلًا اَعْمَى، فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَى رَسُولِهِ، وَفَخِذُهُ عَلَى فَخِذِي، فَثَقُلَتْ عَلَيَّ فَخِذِي حَتَّى حَسِبْتُ اَنْ يَرُضَّ فَخِذِي، ثُمَّ سُرِّيَ عَنْهُ، فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ: (غَيْرُ اُولِي الضَّرَرِ) (النساء :95)"

✧✧ حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: انہوں نے مروان بن حکم کو مسجد میں بیٹھے دیکھا، میں آ کر اس کے پہلو میں بیٹھ گیا، اس نے مجھے بتایا کہ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ نے ان کو یہ خبر دی ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو یہ آیات املا کروائیں:

لَا يَسْتَوِي الْقَاعِدُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ (النساء :95) وَالْمُجَاهِدُونَ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ (النساء :95)

ابن ام مکتوم آئے، اس وقت حضور صلی اللہ علیہ وسلم مجھے ان آیات کی املا کروا رہے تھے، انہوں نے آ کر عرض کی: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کی قسم اگر میں جہاد کی استطاعت رکھتا تو میں ضرور جہاد کرتا۔ وہ نابینا شخص تھے۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول صلی اللہ علیہ وسلم پر وحی نازل فرمائی، اس وقت حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا گھٹنا میرے گھٹنے پر تھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا گھٹنا اس قدر بوجھل ہو گیا کہ مجھے یوں لگ رہا تھا کہ میرا گھٹنا ٹوٹ جائے گا، لیکن پھر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی وہ کیفیت ختم ہوئی تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرما دی تھی

غَيْرُ اُولِي الضَّرَرِ (بے عذر) (النساء :95)"

☼جس کو رات میں نیند نہ آتی ہو، وہ یہ دعا پڑھے☼

4683 - حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ عِمْرَانَ السَّدُوسِيُّ، ثنا عَمْرُو بْنُ الْحُصَيْنِ الْعُقَيْلِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُلَاثَةَ، ثنا ثَوْرُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ الْمَلِكِ بْنَ مَرْوَانَ يُحَدِّثُ عَنْ اَبِيهِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، قَالَ: اَصَابَنِي اَرَقُ اللَّيْلِ، فَشَكَوْتُ ذٰلِكَ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ قُلِ اللّٰهُمَّ غَارَتِ النُّجُومُ، وَهَدَاَتِ الْعُيُونُ، وَاَنْتَ حَيٌّ قَيُّومٌ، يَا حَيُّ يَا قَيُّومُ اَنِمْ عَيْنِي وأَهْدِءْ لِيَلِي فَقُلْتُهَا فَذَهَبَ عَنِّي

4682-صحیح البخاری - کتاب الجهاد والسير' باب قول الله تعالى : لا يستوى القاعدون من المؤمنين غير - حديث:2697سنن أبي داؤد - كتاب الجهاد' باب في الرخصة في القعود من العذر - حديث:2159

4683-المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلاني - كتاب الأذكار والدعوات' باب ما يقول إذا أرق - حديث:3473معرفة الصحابة لأبي نعيم الأصبهاني - باب الزاي من اسمه زيد - زيد بن ثابت بن الضحاك بن حارثة بن زيد بن ثعلبة' حديث:2575

Marfat.com

✧✧ حضرت عبداللہ بن مروان رحمۃ اللہ اپنے والد کے واسطے سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: مجھے بے خوابی کی شکایت ہوئی، میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں اس کی شکایت کی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ پڑھا کرو:

اللّٰهُمَّ غَارَتِ النُّجُومُ، وهَدَاتِ الْعُيُونُ، وَانْتَ حَيٌّ قَيُّومٌ، يَا حَيُّ يَا قَيُّومُ انِمْ عَيْنِي وأهْدِءْ لِيلِي

''اے اللہ! ستارے ڈوب چکے ہیں اور آنکھیں آرام کر چکی ہیں، تو زندہ ہے، قائم رہنے والا ہے، اے زندہ! اے قائم رہنے والے! میری آنکھوں کو سلا دے اور میری رات کو باعث آرام بنا''

میں نے یہ دعا پڑھی تو میری بے خوابی ختم ہوگئی۔

الْقَاسِمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ

قاسم بن محمد کی حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے مروی احادیث

☼ سحری کے اختتامی وقت پر اذان ہو تو کھانا پینا بند کر دیں ☼

4684 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مَسْعُودٍ الْمَقْدِسِيُّ، ثنا الْهَيْثَمُ بْنُ جَمِيلٍ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ السَّقَطِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، قَالَا ثنا يَزِيدُ بْنُ عِيَاضٍ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِي حَكِيمٍ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ بِلَالًا يُؤَذِّنُ بِلَيْلٍ، فَكُلُوْا وَاشْرَبُوا حَتّٰى يُؤَذِّنَ ابْنُ اُمِّ مَكْتُومٍ

✧✧ حضرت قاسم بن محمد رحمۃ اللہ سے روایت ہے، حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بلال رات کے وقت اذان دے دیتا ہے (جب یہ اذان دے اس وقت) تم کھاتے پیتے رہو یہاں تک کہ ابن ام مکتوم اذان دے (جب ابن ام مکتوم کی اذان شروع ہو تو کھانا پینا بند کر دیا کرو)۔

☼ بلال کی اذان کے وقت کھا پی سکتے ہیں، ابن ام مکتوم کی اذان ہو تو کھانا پینا چھوڑ دیں ☼

4685 - حَدَّثَنَا اَبُو الْحُصَيْنِ الْقَاضِي، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ اَبِي الزِّنَادِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدٍ وَالْقَاسِمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ بِلَالًا يُؤَذِّنُ بِلَيْلٍ، فَكُلُوْا وَاشْرَبُوا حَتّٰى يُؤَذِّنَ ابْنُ اُمِّ مَكْتُومٍ

4684- السنن الكبرى للبيهقي - كتاب الصلاة' جماع أبواب المواقيت - باب القدر الذى كان بين أذان بلال وابن أم مكتوم' حديث:1665 الطبقات الكبرى لابن سعد - طبقات البدريين من الأنصار' ومن بني عامر بن لؤى - ابن أم مكتوم' حديث:5033

4685- السنن الكبرى للبيهقي - كتاب الصلاة' جماع أبواب المواقيت - باب القدر الذى كان بين أذان بلال وابن أم مكتوم' حديث:1665 الطبقات الكبرى لابن سعد - طبقات البدريين من الأنصار' ومن بني عامر بن لؤى - ابن أم مكتوم' حديث:5033

Marfat.com

✧✧ حضرت قاسم بن محمد رحمۃ اللہ علیہ سے روایت ہے، حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بیشک بلال رات کے وقت اذان دے دیتا ہے (اس کی اذان کے وقت کھاتے پیتے رہا کرو) یہاں تک کہ ابن ام مکتوم اذان دے (جب ابن ام مکتوم اذان دے تو کھانا پینا چھوڑ دیا کرو)

☼ درختوں پر لگے پھل اس وقت تک مت بیچیں جب تک وہ آفت سے محفوظ نہ ہو جائیں ☼

4686 - حَدَّثَنَا أَبُو حُصَيْنٍ الْقَاضِي، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي الزِّنَادِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدٍ وَالْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَبِيعُوا الثَّمَرَةَ حَتَّى يَبْدُوَ صَلَاحُهَا

✧✧ حضرت قاسم بن محمد رحمۃ اللہ علیہ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: (درختوں پر لگے) پھل اس وقت تک نہ بیچو جب تک کہ وہ خراب ہونے سے محفوظ نہ ہو جائیں۔

عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ

حضرت عروہ بن زبیر کی حضرت زید رضی اللہ عنہ سے مروی احادیث

☼ صلوٰۃ الوسطیٰ سے مراد کون سی نماز ہے ☼

4687 - حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي، ثنا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي حَكِيمٍ، عَنِ الزِّبْرِقَانِ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، "أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي بِالْهَجِيرِ. أَوْ قَالَ: بِالْهَاجِرَةِ. وَكَانَتْ أَثْقَلَ الصَّلَاةِ عَلَى أَصْحَابِهِ "فَنَزَلَتْ (حَافِظُوا عَلَى الصَّلَوَاتِ وَالصَّلَاةِ الْوُسْطَى وَقُومُوا لِلَّهِ قَانِتِينَ) (البقرة:238) قَالَ: لِأَنَّ قَبْلَهَا صَلَاتَيْنِ وَبَعْدَهَا صَلَاتَيْنِ

✧✧ حضرت عروہ رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے، حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم دوپہر کے وقت نماز پڑھایا کرتے تھے اور یہ نماز تمام صحابہ کرام کے لئے مشکل ترین تھی تب اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی:

حَافِظُوا عَلَى الصَّلَوَاتِ وَالصَّلَاةِ الْوُسْطَى وَقُومُوا لِلَّهِ قَانِتِينَ (البقرة:238)

''نگہبانی کرو سب نمازوں کی اور بیچ کی نماز کی اور کھڑے ہو اللہ کے حضور ادب سے''

(ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

آپ نے فرمایا: (اس کو درمیانی نماز کہتے ہیں) اس لئے کہ اس سے پہلے بھی دو نمازیں ہیں اور اس کے بعد بھی۔

4686- صحيح البخاري - كتاب البيوع' باب بيع الزبيب بالزبيب - حديث: 2084 صحيح مسلم - كتاب البيوع' باب النهي عن بيع الثمار قبل بدو صلاحها بغير شرط القطع - حديث: 2915

4687- سنن أبي داود - كتاب الصلاة' باب في وقت صلاة العصر - حديث: 352 مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' حديث زيد بن ثابت - حديث: 21072

Marfat.com

☼زرعی زمینوں کو کرایہ پر دینے کے بارے میں حضرت زید بن ثابت اور رافع کی روایات☼

4688 ۔ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ، ح وَحَدَّثَنَا يُوسُفُ الْقَاضِي، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمِنْهَالِ الضَّرِيرُ قَالَا: ثنا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، ح وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ ثنا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، قَالَا: ثنا ابْنُ عُلَيَّةَ، كُلُّهُمْ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ اَبِي الْوَلِيدِ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، قَالَ ۔ يَغْفِرُ اللّٰهُ لِرَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، اَنَا وَاللّٰهِ كُنْتُ اَعْلَمَ بِالْحَدِيثِ مِنْهُ ۔: اِنَّمَا اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلَانِ قَدِ اقْتَتَلَا، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنْ كَانَ هٰذَا شَانُكُمْ فَلَا تُكْرُوا الْمَزَارِعَ فَسَمِعَ رَافِعٌ قَوْلَهُ: لَا تُكْرُوا الْمَزَارِعَ وَاللَّفْظُ لِحَدِيثِ مُسَدَّدٍ

✧✧ حضرت عروہ بن زبیر رحمۃ اللہ علیہ سے روایت ہے، حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: اللہ تعالیٰ رافع بن خدیج کی مغفرت کرے، اللہ کی قسم! میں اس سے زیادہ حدیث کو جاننے والا ہوں، میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آیا، دو آدمی لڑ رہے تھے، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر تم نے ایسے ہی کرنا ہے تو تم زرعی زمینوں کو کرایہ پر مت دیا کرو۔ حضرت رافع نے جو الفاظ سنے، وہ یہ تھے ''زرعی زمینوں کو کرائے پر مت دو'' اس حدیث کے الفاظ مسدد کے ہیں۔

☼مغرب کی دو رکعتوں میں سورۃ الاعراف پڑھنا سنت ہے☼

4689 ۔ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا وَكِيعٌ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ، اَوْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَاَ فِي الْمَغْرِبِ بِالْاَعْرَافِ رَكْعَتَيْنِ

✧✧ حضرت ابو ایوب رضی اللہ عنہ یا زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مغرب کی نماز میں دو رکعتوں کے اندر سورۂ اعراف پڑھی۔

☼رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مغرب کی دو رکعتوں میں سورہ انفال پڑھی☼

4690 ۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلْمٍ الرَّازِيُّ، ثنا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ، ثنا عُقْبَةُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَاُ فِي الرَّكْعَتَيْنِ مِنَ الْمَغْرِبِ بِسُورَةِ الْاَنْفَالِ

✧✧ حضرت عروہ رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مغرب کی دو

4688- سنن أبي داؤد - كتاب البيوع' باب في المزارعة - حديث: 2959 سنن ابن ماجه - كتاب الرهون' باب ما يكره من المزارعة - حديث: 2458

4689- صحيح البخاري - كتاب الأذان' أبواب صفة الصلاة - باب القراءة في المغرب' حديث: 743 سنن أبي داؤد - كتاب الصلاة' أبواب تفريع استفتاح الصلاة - باب قدر القراءة في المغرب' حديث: 697

Marfat.com

رکعتوں میں سورۂ انفال پڑھی۔

☼نماز مغرب میں سورۃ المص پڑھنا سنت ہے☼

4691 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِی شَیْبَةَ، ثنا اَبُوْ كُرَيْبٍ، ثنا فِرْدَوْسُ بْنُ الْاَشْعَرِیِّ، ثنا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، قَالَ: رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَّنَا فِی صَلَاةِ الْمَغْرِبِ بِـ الْمص حَتّٰى يَاْتِیَ عَلٰى آخِرِهَا

✧✧ حضرت عروہ رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مغرب کی نماز کی ہماری امامت کی آپ نے سورۃ المص مکمل پڑھی۔

☼درختوں پر لگے ہوئے پھل نہ بیچے جائیں جب تک وہ خراب ہونے سے محفوظ نہ ہو جائیں☼

4692 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ النَّضْرِ الْعَسْكَرِیُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مُصَفًّى، ثنا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ، عَنِ ابْنِ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِی الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يُبَاعُ شَیْءٌ مِنَ الثَّمَرِ حَتّٰى يَبْدُوَ صَلَاحُهُ، وَذٰلِكَ اَنْ يَتَبَيَّنَ الزَّهْوُ الْاَحْمَرُ مِنَ الْاَصْفَرِ

✧✧ حضرت عروہ رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا'' کوئی پھل اس وقت تک نہ بیچا جائے جب تک وہ خراب ہونے سے محفوظ نہ ہو جائے، اور وہ یہ ہے کہ پیلے گودے سے لال گودا ظاہر ہو جائے۔

☼رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مغرب کی نماز میں لمبی سورۃ کی تلاوت کیا کرتے تھے☼

4693 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ الْمِصْرِیُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، حَدَّثَنِی اَبُو الْاَسْوَدِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ عُرْوَةَ قَالَ: سَمِعْتُ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ، يَقُوْلُ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَاُ فِی الْمَغْرِبِ بِاَطْوَلِ الطُّوَيْلَتَيْنِ

✧✧ حضرت عروہ رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مغرب کی نماز میں دو لمبی سورتوں میں سے بڑی سورۃ پڑھا کرتے تھے۔

4691—صحيح البخاری - كتاب الأذان' أبواب صفة الصلاة - باب القراءة فی المغرب' حديث:743سنن أبی داؤد - كتاب الصلاة' أبواب تفريع استفتاح الصلاة - باب قدر القراءة فی المغرب' حديث:697

4692—صحيح البخاری - كتاب البيوع' باب بيع الزبيب بالزبيب - حديث:2084صحيح مسلم - كتاب البيوع' باب النهی عن بيع الثمار قبل بدو صلاحها بغير شرط القطع - حديث:2915

4693—صحيح البخاری - كتاب الأذان' أبواب صفة الصلاة - باب القراءة فی المغرب' حديث:743سنن أبی داؤد - كتاب الصلاة' أبواب تفريع استفتاح الصلاة - باب قدر القراءة فی المغرب' حديث:697

Marfat.com

☼وہ مسجد جس کی بنیاد تقویٰ پر رکھی گئی، وہ مسجد نبوی یا مسجد قباء ہے☼

4694 - حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنْبَاعِ رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ، ثنا يُوسُفُ بْنُ عَدِيٍّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: قَالَ زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ: الْمَسْجِدُ الَّذِي اُسِّسَ عَلَى التَّقْوَى مَسْجِدُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عُرْوَةُ: مَسْجِدُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرٌ مِنْهُ، اِنَّمَا اُنْزِلَتْ فِي مَسْجِدِ قُبَاءَ

✧✧حضرت عروہ رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے کہ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں وہ مسجد جس کی بنیاد تقویٰ پر رکھی گئی تھی، وہ مسجدِ نبوی شریف ہے۔ حضرت عروہ رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں: مسجد نبوی اس سے بہتر ہے۔ یہ آیت مسجد قبا کے بارے میں نازل ہوئی ہے۔

عَطَاءُ بْنُ يَسَارٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت عطاء بن یسار رضی اللہ عنہ کی حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے مروی احادیث

☼حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سورۃ نجم پڑھی، اس میں سجدہ نہ کیا☼

4695 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدُوسِ بْنِ كَامِلٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الرَّازِيُّ قَالَا: ثنا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ، ثنا ابْنُ اَبِي ذِئْبٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ قُسَيْطٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، قَالَ: قَرَاْتُ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِـ النَّجْمِ فَلَمْ يَسْجُدْ

✧✧حضرت عطا بن یسار رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سورہ نجم پڑھی لیکن سجدہ نہ کیا۔

☼جانور پر ظلم کرنا، اس کو باندھنا جائز نہیں ہے☼

4696 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا الْقَعْنَبِيُّ، عَنْ مَالِكٍ، عَنْ يُونُسَ بْنِ يُوسُفَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ الْاَنْصَارِيِّ، اَنَّهُ وَجَدَ غِلْمَانًا قَدْ اَلْجَئُوا ثَعْلَبًا اِلَى زَاوِيَةٍ، فَطَرَدَهُمْ عَنْهُ وَقَالَ مَالِكٌ: "لَا اَعْلَمُ اِلَّا اَنَّهُ قَالَ: فِي حَرَمِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصْنَعُ هٰذَا"

✧✧حضرت عروہ رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے، حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: انہوں نے کچھ لڑکوں کو پایا جنہوں نے ایک لومڑی کو گھر کے ایک کونے کے اندر باندھ رکھا تھا، حضرت زید رضی اللہ عنہ نے ان کو اس سے ہٹایا۔ مالک کہتے ہیں: میں تو یہی

4694- السنن الكبرى للنسائي - سورة الأنعام' قوله تعالى : لمسجد أسس على التقوى من أول يوم أحق - حديث:10787 جامع البيان في تفسير القرآن للطبري - سورة التوبة' القول في تأويل قوله تعالى : لا تقم فيه أبدا لمسجد - حديث:15799

4695- صحيح البخاري - كتاب الجمعة' أبواب سجود القرآن - باب من قرأ السجدة ولم يسجد' حديث:1036 صحيح مسلم - كتاب المساجد ومواضع الصلاة' باب سجود التلاوة - حديث:935

Marfat.com

جانتاہوں کہ انہوں نے یہ کہا تھا ''رسول اللہ ﷺ کے حرم میں یہ حرکت ہورہی ہے''۔

☼حق کے ساتھ لیں تو امارۃ اچھی چیز ہے اور ناحق لیں تو بہت بری چیز☼

4697 - حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الرَّقِّيُّ، ثنا اَبُوْ حُذَيْفَةَ، ثنا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ شَرِيكِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي نَمِرٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، اَنَّهُ قَالَ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بِئْسَ الشَّيْءُ الْإِمَارَةُ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نِعْمَ الشَّيْءُ الْإِمَارَةُ لِمَنْ اَخَذَهَا بِحَقِّهَا وَحِلِّهَا، وَبِئْسَ الشَّيْءُ الْإِمَارَةُ لِمَنْ اَخَذَهَا بِغَيْرِ حَقِّهَا فَتَكُوْنُ عَلَيْهِ حَسْرَةً يَوْمَ الْقِيَامَةِ

✧✧ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں انہوں نے رسول اکرم ﷺ کے پاس کہا: امارت کتنی بری چیز ہے۔ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: امارت کتنی اچھی چیز ہے جو اس کو حق کے ساتھ اور حلال طریقے سے لیتا ہے، اور امارت بہت بری چیز ہے اس شخص کے لئے جو اس کو ناحق لیتا اور یہ قیامت کے دن اس کے لئے حسرت کا باعث ہوگی۔

سُلَيْمَانُ بْنُ يَسَارٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ

سلیمان بن یسار کی حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼اس جانور کو مروہ میں ذبح کردیا گیا، جس پر بھیڑیئے نے حملہ کر کے اس کو زخمی کردیا تھا☼

4698 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، رَحِمَهُ اللّٰهُ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، ثنا شُعْبَةُ، قَالَ: سَمِعْتُ حَاضِرَ بْنَ الْمُهَاجِرِ اَبَا عِيسَى الْبَاهِلِيَّ، قَالَ: سَمِعْتُ سُلَيْمَانَ بْنَ يَسَارٍ، يُحَدِّثُ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، اَنَّ ذِئْبًا نَيَّبَ فِيْ شَاةٍ، فَذَبَحُوهَا بِمَرْوَةَ، فَرَخَّصَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ اَكْلِهَا

✧✧ حضرت سلیمان بن یسار رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: ایک بھیڑیئے نے ایک بکری پر حملہ کردیا اور پنجہ مار کر اس کو زخمی کردیا، لوگوں نے اس کو مروہ میں ذبح کردیا، رسول اکرم ﷺ نے اس کے کھانے کی اجازت دے دی۔

خَارِجَةُ بْنُ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ اَبِيهِ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ اَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدٍ

حضرت خارجہ بن زید بن ثابت کی اپنے والد عبدلملک ابن ابی بکر بن عبدالرحمٰن کے واسطے سے حضرت خارجہ بن زید رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث۔

☼جو کھانا آگ پر پکایا گیا ہو، اس کو کھانے کے بعد نیا وضو کرنا☼

4698- سنن ابن ماجه - كتاب الذبائح' باب ما يذكى به - حديث:3174 مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' حديث زيد بن ثابت - حديث:21074

Marfat.com

4699 - حَدَّثَنَا اَبُوْ مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا اَبُوْ عَاصِمٍ، عَنِ ابْنِ اَبِي ذِئْبٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ اَبِي بَكْرٍ، عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَوَضَّئُوا مِمَّا غَيَّرَتِ النَّارُ

✧✧ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس کو آگ تبدیل کر دے اس کو کھانے کے بعد وضو کرو۔

☼ جس چیز کو آگ نے چھوا ہو، اس کو کھانے کے بعد نیا وضو کرنا ☼

4700 - حَدَّثَنَا مُوْسَى بْنُ عِيسَى بْنِ الْمُنْذِرِ الْحِمْصِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ زُرْعَةَ الدِّمَشْقِيُّ قَالَا ثنا اَبُو الْيَمَانِ، ثنا شُعَيْبُ بْنُ اَبِي حَمْزَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ اَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ اَبِيهِ: اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: تَوَضَّئُوا مِمَّا مَسَّتِ النَّارُ

✧✧ حضرت عبدالملک بن ابوبکر بن عبدالرحمٰن حضرت خارجہ بن زید کے واسطے سے، ان کے والد سے روایت کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس چیز کو آگ نے چھوا ہو، اس کو کھانے کے بعد وضو کرو۔

☼ جس چیز کو آگ نے چھوا ہو، اس کو کھانے کے بعد نیا وضو کرنا ☼

4701 - حَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ الْاَزْدِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ خَالِدِ بْنِ مُسَافِرٍ، قَالَ: قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ، حَدَّثَنِي عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ اَبِي بَكْرِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ، اَنَّ خَارِجَةَ بْنَ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ الْاَنْصَارِيَّ، اَخْبَرَهُ اَنَّ اَبَاهُ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: تَوَضَّئُوا مِمَّا مَسَّتِ النَّارُ

✧✧ حضرت عبدالملک ابن ابی بکر بن حارث بن ہشام رحمۃ اللہ علیہ حضرت خارجہ بن زید بن ثابت انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ نے فرمایا: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے کہ جس کو آگ نے چھوا ہو اس کو کھانے کے بعد وضو کرو۔

4699-صحیح مسلم - کتاب الحیض' باب الوضوء مما مست النار - حدیث:554مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' حدیث زید بن ثابت - حدیث:21075

4700-صحیح مسلم - کتاب الحیض' باب الوضوء مما مست النار - حدیث:554مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' حدیث زید بن ثابت - حدیث:21075

4701-صحیح مسلم - کتاب الحیض' باب الوضوء مما مست النار - حدیث:554مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' حدیث زید بن ثابت - حدیث:21075

Marfat.com

☼ جو چیز آگ پر پکی ہو اس کو کھانے کے بعد وضو کرنے کے بارے ایک روایت ☼

4702 حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْخَشَّابُ الرَّقِّيُّ، ثنا عَمْرُو بْنُ قُسْطٍ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ اِسْحَاقَ بْنِ رَاشِدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ اَبِي بَكْرٍ، عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: تَوَضَّئُوا مِمَّا مَسَّتِ النَّارُ

✧✧ حضرت عبدالملک ابن ابی بکر رحمۃ اللہ علیہ حضرت خارجہ بن زید بن ثابت رحمۃ اللہ علیہ کے واسطے سے ان کے والد سے روایت کرتے ہیں رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس کو آگ نے چھوا، اس کو کھانے کے بعد وضو کرو۔ حضرت خارجہ بن زید بن ثابت رحمۃ اللہ علیہ کی ان کے والد سے یہ روایت ہے کہ رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس کو آگ نے چھوا اس کو کھانے کے بعد وضو کرو۔

☼ آگ پر پکی چیز کھانے کے بعد نیا وضو کرنے کے بارے ایک روایت ☼

4703 حَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي عَقِيلٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، اَنَّ عَبْدَ الْمَلِكِ بْنَ اَبِي بَكْرٍ اَخْبَرَهُ، عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: تَوَضَّئُوا مِمَّا مَسَّتِ النَّارُ

✧✧ حضرت خاجہ بن زید بن ثابت اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: آگ پر پکی چیز کھا کر وضو کرو۔

☼ جس چیز کو آگ نے چھوا ہو، اس کو کھانے کے بعد نیا وضو کرنا ☼

4704 ۔ حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ الْحَسَنِ الْخَفَّافُ الْمِصْرِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي عَنْبَسَةُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، اَخْبَرَنِي عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ اَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدٍ، اَنَّ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: تَوَضَّئُوا مِمَّا مَسَّتِ النَّارُ

✧✧ عبدالملک ابن ابی بکر بن عبدالرحمٰن حضرت خارجہ بن زید کے واسطے سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس چیز کو آگ نے چھوا، اس کو کھانے کے بعد وضو کرو۔

☼ جس چیز کو آگ نے چھوا ہو، اس کو کھا کر وضو کرنے کے بارے ایک روایت ☼

4705 حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ هَاشِمٍ الْبَعْلَبَكِّيُّ، ثنا سُوَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ اَبِي بَكْرٍ، عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: سَمِعْتُ

4704- صحيح مسلم - كتاب الحيض' باب الوضوء مما مست النار - حديث:554 مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' حديث زيد بن ثابت - حديث:21075

Marfat.com

رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: تَوَضَّئُوا مِمَّا مَسَّتِ النَّارُ

✧✧ عبدالملک بن بکر خارجہ بن زید بن ثابت کے واسطے سے، ان کے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس چیز کو آگ نے چھوا اس کو کھانے کے بعد وضو کرو۔

☼ ایسی چیز کھا کر وضو کرنے کا بیان جس کو آگ نے چھوا ہو ☼

4706 حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ عَبَّادٍ الْخَطَّابِيُّ، ثنا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ، ثنا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ الْمُوَقَّرِيُّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ اَبِي بَكْرٍ، عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: تَوَضَّئُوا مِمَّا مَسَّتِ النَّارُ

✧✧ عبدالملک ابن ابی بکر حضرت خارجہ بن زید بن ثابت کے واسطے سے ان کے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس چیز کو آگ نے چھوا، اس کو کھانے کے بعد وضو کرو۔

☼ جس چیز کو آگ نے چھوا ہو، اس کو کھانے کے بعد نیا وضو کرنا ☼

4707 - حَدَّثَنَا يُوسُفُ الْقَاضِي، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ حُصَيْنٍ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ قَالَا: ثنا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، ثنا مَعْمَرٌ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: تَوَضَّئُوا مِمَّا مَسَّتِ النَّارُ قَالَ اَبُو الْقَاسِمِ: وَلَمْ يَذْكُرْ مَعْمَرٌ عَبْدَ الْمَلِكِ بْنَ اَبِي بَكْرٍ

✧✧ حضرت خارجہ بن زید رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس چیز کو آگ نے چھوا ہو اس کو کھانے کے بعد وضو کرو۔ ابو قاسم کہتے ہیں: معمر نے اس کی سند میں ''عبدالملک ابن ابی بکر'' کا ذکر نہیں کیا ہے

☼ جس چیز کو آگ نے چھوا ہو، اس کو کھانے کے بعد نیا وضو کرنا ☼

4708 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفِرْيَابِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ الْخَبَايِرِيُّ الْحِمْصِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ الْاَبْرَشُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْوَلِيدِ الزُّبَيْدِيُّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ، عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَوَضَّئُوا مِمَّا مَسَّتِ النَّارُ

✧✧ حضرت خارجہ بن زید بن ثابت رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں، رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس چیز کو آگ نے چھوا، اس کو کھانے کے بعد وضو کرو۔

4707- صحيح مسلم - كتاب الحيض' باب الوضوء مما مست النار - حديث:554مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' حديث زيد بن ثابت - حديث:21075

4708- صحيح مسلم - كتاب الحيض' باب الوضوء مما مست النار - حديث:554مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' حديث زيد بن ثابت - حديث:21075

Marfat.com

الزُّهْرِيُّ، عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ زَيْدٍ

حضرت زہری کی خارجہ بن زید کے واسطے سے حضرت زید رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ حضرت خزیمہ کی گواہی سے سورۃ احزاب کی ۲۳ویں آیت مصحف میں شامل ہوئی ☼

4709 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدٍ قَالَ: قَالَ زَيْدٌ: "لَمَّا كَتَبْنَا الْمَصَاحِفَ، فَقَدْتُ آيَةً كُنْتُ اَسْمَعُهَا مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَوَجَدْتُهَا عِنْدَ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ الْاَنْصَارِيِّ (مِنَ الْمُؤْمِنِينَ رِجَالٌ صَدَقُوا مَا عَاهَدُوا اللّٰهَ عَلَيْهِ فَمِنْهُمْ مَنْ قَضَى نَحْبَهُ وَمِنْهُمْ مَنْ يَنْتَظِرُ وَمَا بَدَّلُوا تَبْدِيلًا) (الأحزاب: 23) " قَالَ: وَكَانَ خُزَيْمَةُ يُدْعَى ذَا الشَّهَادَتَيْنِ

✧ حضرت خارجہ بن زید رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت زید رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جب ہم نے مصاحف لکھے تو ایک آیت مجھ کو نہ ملی جس کو میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا کرتا تھا، پھر میں نے اس کو حضرت خزیمہ بن ثابت انصاری رضی اللہ عنہ کے پاس پایا: (وہ آیت یہ تھی)

مِنَ الْمُؤْمِنِينَ رِجَالٌ صَدَقُوا مَا عَاهَدُوا اللّٰهَ عَلَيْهِ فَمِنْهُمْ مَنْ قَضَى نَحْبَهُ وَمِنْهُمْ مَنْ يَنْتَظِرُ وَمَا بَدَّلُوا تَبْدِيلًا (الأحزاب: 23)

''مسلمانوں میں کچھ وہ مرد ہیں جنہوں نے سچا کر دیا جو عہد اللہ سے کیا تھا تو ان میں کوئی اپنی منت پوری کر چکا اور کوئی راہ دیکھ رہا ہے اور وہ ذرا نہ بدلے''

آپ نے فرمایا: حضرت خزیمہ رضی اللہ عنہ کو دو گواہیوں والا کہا جاتا تھا۔

☼ حضرت خزیمہ رضی اللہ عنہ کی گواہی سے سورۃ احزاب کی ۲۳ویں آیت مصحف میں شامل ہوئی ☼

4710 - حَدَّثَنَا اَبُو خَلِيفَةَ، ثنا، اَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ ح وَحَدَّثَنَا اَبُو حُصَيْنٍ الْقَاضِي، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ قَالَا: سَمِعْنَا اِبْرَاهِيمَ بْنَ سَعْدٍ، قَالَ: قَالَ ابْنُ شِهَابٍ: اَخْبَرَنِي خَارِجَةُ بْنُ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ يَقُولُ: اَنَّهُ سَمِعَ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ يَقُولُ: "فَقَدْتُ آيَةً مِنْ سُورَةِ الْاَحْزَابِ حِينَ نَسَخْتُ الْمُصْحَفَ، وَكُنْتُ اَسْمَعُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَاُهَا، فَالْتَمَسْتُهَا فَوَجَدْتُهَا مَعَ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ الْاَنْصَارِيِّ (مِنَ الْمُؤْمِنِينَ رِجَالٌ صَدَقُوا مَا

4709- صحيح البخارى - كتاب الجهاد والسير' باب قول الله تعالى : من المؤمنين رجال صدقوا ما عاهدوا - حديث:2672' سنن الترمذى الجامع الصحيح - الذبائح' أبواب تفسير القرآن عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب : ومن سورة التوبة' حديث:3111

4710- صحيح البخارى - كتاب الجهاد والسير' باب قول الله تعالى : من المؤمنين رجال صدقوا ما عاهدوا - حديث:2672' سنن الترمذى الجامع الصحيح - الذبائح' أبواب تفسير القرآن عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب : ومن سورة التوبة' حديث:3111

Marfat.com

عَاهَدُوا اللّٰهَ عَلَيْهِ) (الأحزاب: 23) فَأَلْحَقْتُهَا فِي سُورَتِهَا مِنَ الْمُصْحَفِ "

✧✧ حضرت خارجہ بن زید بن ثابت رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں، حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جب میں نے مصحف کی املاء کی تو اس وقت سورۂ احزاب کی ایک آیت مجھے نہیں مل رہی تھی جب کہ میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ پڑھتے ہوئے (بارہا) بارسنا ہے میں نے اس کو بہت ڈھونڈا تو یہ مجھے حضرت خذیمہ رضی اللہ عنہ کے پاس مل گئی اور وہ آیت یہ تھی:

مِنَ الْمُؤْمِنِينَ رِجَالٌ صَدَقُوا مَا عَاهَدُوا اللّٰهَ عَلَيْهِ) (الأحزاب: 23)

''مسلمانوں میں کچھ وہ مرد ہیں جنہوں نے سچا کر دیا جو عہد اللہ سے کیا تھا تو ان میں کوئی اپنی منت پوری کر چکا اور کوئی راہ دیکھ رہا ہے اور وہ ذرا نہ بدلے''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

تو میں نے اس کو مصحف کے اندر سورۃ احزاب میں شامل کر لیا۔

☼ جنگ یمامہ میں ۴۰۰ کے قریب قرآن کے قاری شہید ہوئے ☼

4711 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا خَالِدُ بْنُ خِدَاشٍ، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي عَمْرٍو، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: لَمَّا كَانَ يَوْمُ الْيَمَامَةِ أُصِيبَ مِمَّنْ يَقْرَأُ الْقُرْآنَ نَاسٌ كَثِيرٌ، فَذَكَرَ نَحْوَ أَرْبَعِمِائَةٍ، فَجِئْتُ إِلَى أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فَقُلْتُ لَهُ: إِنْ كَانَتْ وَقْعَةٌ أُخْرَى يَذْهَبُ الْقُرْآنُ، فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: "مَا أَنَا بِمُغَيِّرٍ شَيْئًا لَمْ يَصْنَعْهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَرْسَلَ إِلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ، فَقَالَ مِثْلَ ذٰلِكَ مَا نُغَيِّرُ شَيْئًا لَمْ يَصْنَعْهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ قُلْتُ: فَمَا عَلَيْكُمْ؟ فَقَالَا: مَا عَلَيْنَا صَدَقْتَ، فَكَتَبَهُ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فِي الْجَرِيدِ وَالْأَكْتَافِ "

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الشَّافِعِيُّ، ثنا عَمِّي إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: دَخَلَ عُمَرُ عَلَى أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا فَقَالَ: "إِنَّ أَصْحَابَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا قُتِلُوا يَوْمَ الْيَمَامَةِ تَهَافَتُوا كَمَا تَتَهَافَتُ الْفِرَاشُ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ بِطُولِهِ

✧✧ حضرت خارجہ بن زید بن ثابت رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: جب جنگ یمامہ کا دن تھا تو تقریباً ۴۰۰ قرآن پڑھنے والے شہید ہو گئے۔ میں حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی خدمت میں آیا اور عرض کی: اگر ایک جنگ اسی طرح کی اور ہو گئی تو سارے کا سارا قرآن چلا جائے گا۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے کہا: میں اس چیز کو تبدیل نہیں کر سکتا جس کو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں

4711- صحيح البخاري - كتاب الجهاد والسير' باب قول الله تعالى : من المؤمنين رجال صدقوا ما عاهدوا - حديث:2672 سنن الترمذي الجامع الصحيح - الذبائح' أبواب تفسير القرآن عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب : ومن سورة التوبة' حديث:3111

Marfat.com

کیا، پھر انہوں نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کی جانب پیغام بھیجا تو انہوں نے بھی حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی طرح کہا کہ ہم اس چیز کو تبدیل نہیں کرسکتے جس کو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں کیا۔ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے کہا: پھر تمہیں حرج کیا ہے؟ انہوں نے کہا: ہم پر کوئی حرج نہیں ہے، آپ نے سچ کہا ہے۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے اس کو کھجور کی ٹہنیوں اور کندھے کی ہڈی میں لکھا۔

حضرت خارجہ بن زید رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد کا بیان نقل کرتے ہیں، وہ فرماتے ہیں: حضرت عمر رضی اللہ عنہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے پاس آئے اور کہا: بے شک جنگ یمامہ کے موقع پر بہت سارے صحابی رسول شہید ہوئے، یہ لوگ پروانہ وار مسلسل شہید ہو ہو کر گر رہے تھے۔ اس کے بعد مکمل تفصیلی حدیث بیان کی۔

☼ پھلوں کو اس وقت تک مت بیچو جب تک ثریا ستارہ صبح کے وقت طلوع نہ ہو ☼

4712 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْاَسْفَاطِيُّ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ حُمَيْدٍ الطَّوِيلُ، ثنا صَالِحُ بْنُ اَبِي الْاَخْضَرِ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَبِيعُوا الثَّمَرَ حَتَّى يَطْلُعَ الثُّرَيَّا وَيَبْدُوَ صَلَاحُهَا

✧✧ حضرت خارجہ بن زید رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: پھلوں کو اس وقت تک نہ بیچو جب تک کہ ثریا ستارہ صبح کے وقت طلوع نہ ہو جائے اور وہ (پھل) خراب ہونے سے محفوظ نہ ہو جائیں۔ (ثریا ستارہ صبح کے وقت بلادِ حجاز میں موسم گرما کے اوائل میں طلوع ہوتا ہے، ان ایام میں عموماً فصل پک جاتی تھی اور اس کے خراب ہونے کے خدشات نسبتاً کم ہوتے تھے)

☼ پھلوں کو اس وقت تک مت بیچو جب تک ثریا ستارہ صبح کے وقت طلوع نہ ہو ☼

4713 - حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ صَالِحٍ الْمَرْوَزِيُّ الْمِصْرِيُّ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ السَّامِيُّ، ثنا وُهَيْبٌ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ رَاشِدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَبِيعُوا الثِّمَارَ حَتَّى يَطْلُعَ الثُّرَيَّا

✧✧ حضرت خارجہ بن زید بن ثابت رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: پھلوں کو اس وقت تک نہ بیچو جب تک کہ ثریا ستارہ طلوع نہ ہو جائے۔

4712- صحيح البخاري - كتاب البيوع، باب بيع الزبيب بالزبيب - حديث: 2084 صحيح مسلم - كتاب البيوع، باب النهي عن بيع الثمار قبل بدو صلاحها بغير شرط القطع - حديث: 2915

4713- صحيح البخاري - كتاب البيوع، باب بيع الزبيب بالزبيب - حديث: 2084 صحيح مسلم - كتاب البيوع، باب النهي عن بيع الثمار قبل بدو صلاحها بغير شرط القطع - حديث: 2915

Marfat.com

☼ درختوں پر لگے ہوئے پھل اس وقت تک مت بیچیں جب تک وہ آفت سے محفوظ نہ ہو جائیں ☼

4714 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنُ مَنْدَةَ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ حُمَيْدٍ الرَّازِيُّ، ثنا سَلَمَةُ بْنُ الْفَضْلِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَبِيعُوا الثَّمَرَةَ حَتّٰى يَبْدُوَ صَلَاحُهَا

✧✧ حضرت خارجہ بن زید بن ثابت رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: پھلوں کو اس وقت تک نہ بیچو جب تک کہ وہ خراب ہونے سے محفوظ نہ ہو جائیں۔

☼ عرایا کو تمر اور رطب کھجوروں کے بدلے بیچ سکتے ہیں ☼

4715 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ، ثنا عَمْرُو بْنُ الرَّبِيعِ بْنِ طَارِقٍ، ثنا يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ، عَنْ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ فِي بَيْعِ الْعَرَايَا بِالتَّمْرِ وَالرُّطَبِ

✧✧ حضرت خارجہ بن زید بن ثابت رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے عرایا (کسی محتاج کو مخصوص درخت کے پھل ہبہ کر دینا پھر اس کی ضرورت کے پیش نظر درختوں سے توڑے ہوئے پھلوں کے بدلے درخت پر لگے ہوئے پھل خریدنا) کو تمر اور رطب کھجوروں کے بدلے بیچنے کی اجازت دی ہے۔

☼ لیٹتے وقت کی دعا ☼

4716 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْعَبَّاسِ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا اَبُو مَسْعُودٍ اَحْمَدُ بْنُ الْفُرَاتِ الرَّازِيُّ، ثنا اَبُو الْهَيْثَمِ خَالِدُ بْنُ الْقَاسِمِ، ثنا يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّهُ كَانَ يَقُولُ حِينَ يَضْطَجِعُ: اللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْاَلُكَ غِنَى الْاَهْلِ وَالْمَوْلَى، وَاَعُوذُ بِكَ اَنْ تَدْعُوَ عَلَيَّ رَحِمٌ قَطَعْتُهَا

✧✧ حضرت خارجہ بن زید بن ثابت رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد کے بارے میں روایت کرتے ہیں، وہ لیٹنے لگتے تو یہ دعا مانگتے

اللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْاَلُكَ غِنَى الْاَهْلِ وَالْمَوْلَى، وَاَعُوذُ بِكَ اَنْ تَدْعُوَ عَلَيَّ رَحِمٌ قَطَعْتُهَا

''اے اللہ میں تجھ سے گھر والوں کی اور غلاموں سے بے نیازی مانگتا ہوں اور میں تجھ سے اس بات کی پناہ مانگتا ہوں کہ میرے اوپر قطع رحمی کا الزام آئے''۔

4714- صحيح البخاري - كتاب البيوع' باب بيع الزبيب بالزبيب - حديث: 2084 صحيح مسلم - كتاب البيوع' باب النهي عن بيع الثمار قبل بدو صلاحها بغير شرط القطع - حديث: 2915

4715- صحيح البخاري - كتاب البيوع' باب بيع الزبيب بالزبيب - حديث: 2084 صحيح مسلم - كتاب البيوع' باب النهي عن بيع الثمار قبل بدو صلاحها بغير شرط القطع - حديث: 2915

4716- أخلاق النبي لأبي الشيخ الأصبهاني - ذكر قوله عند نومه صلى الله عليه وسلم' حديث: 486

Marfat.com

☼ عرایا کوتمر اور رطب کھجوروں کے بدلے بیچنے کی اجازت ہے ☼

4717 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْخَلَّالُ الْمَكِّيُّ، ثنا يَعْقُوْبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوْسَى التَّيْمِيُّ، عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدٍ - لَا اَدْرِي ذَكَرَ اَبَاهُ اَمْ لَا -: اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ فِي بَيْعِ الْعَرَايَا بِالتَّمْرِ وَالرُّطَبِ

✧✧ حضرت خارجہ بن زید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے (یہاں راوی کو شک ہے کہ ان کے والد کا ذکر ہے یا نہیں) رسول اکرم ﷺ نے عرایا (کسی محتاج کو مخصوص درخت کے پھل ہبہ کر دینا پھر اس کی ضرورت کے پیش نظر درختوں سے توڑے ہوئے پھلوں کے بدلے درخت پر لگے ہوئے پھل خریدنا) کو تمر اور رطب کھجوروں کے بدلے بیچنے کی اجازت دی ہے۔

اَبُو الزِّنَادِ، عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ

حضرت ابوزناد کی حضرت خارجہ بن زید بن ثابت سے روایت کردہ احادیث

☼ آیات جہاد میں صاحب عذر کے لئے رخصت کا نزول ☼

4718 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقَلَانِسِيُّ، ثنا آدَمُ بْنُ اَبِي اِيَاسٍ، ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ وَيَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ الْعَلَّافُ، قَالَا: ثنا سَعِيدُ بْنُ اَبِي مَرْيَمَ، ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ حُصَيْنٍ الْقَاضِي، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ قَالُوا: ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ اَبِي الزِّنَادِ حَدَّثَنِي اَبِي اَبُو الزِّنَادِ، اَنَّ خَارِجَةَ بْنَ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ حَدَّثَهُ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ السَّكِينَةَ، غَشِيَتْ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ زَيْدٌ: وَاَنَا اِلَى جَنْبِهِ، فَوَقَعَتْ فَخِذُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى فَخِذِي فَمَا وَجَدْتُ شَيْئًا اَثْقَلَ مِنْ فَخِذِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ سُرِّيَ عَنْهُ فَقَالَ: اكْتُبْ فَكَتَبْتُ (لَا يَسْتَوِي الْقَاعِدُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ) (النساء: 95) (وَالْمُجَاهِدُونَ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ) (النساء: 95) الْآيَاتِ كُلَّهَا قَالَ: فَكَتَبْتُ ذٰلِكَ فِي كَتِفٍ فَقَامَ ابْنُ اُمِّ مَكْتُومٍ وَكَانَ رَجُلًا اَعْمَى حِينَ سَمِعَ فَضِيلَةَ الْمُجَاهِدِينَ عَلَى الْقَاعِدِينَ فَقَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَكَيْفَ بِمَنْ لَا يَسْتَطِيعُ الْجِهَادَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ؟ فَمَا قَضَى ابْنُ اُمِّ مَكْتُومٍ كَلَامَهُ اَوْ قَالَ اِلَّا اَنْ يُحْصِيَ كَلَامَهُ حَتّٰى غَشِيَتْ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السَّكِينَةُ فَوَقَعَتْ فَخِذُهُ عَلَى فَخِذِي فَوَجَدْتُ مِنْ ثِقَلِهَا الثَّانِيَةَ مِثْلَ مَا وَجَدْتُ مِنْهَا فِي الْمَرَّةِ الْاُولَى ثُمَّ سُرِّيَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: اقْرَاْ فَقَرَاْتُ (لَا يَسْتَوِي الْقَاعِدُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ) (النساء: 95) فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: (غَيْرُ اُولِي الضَّرَرِ) (النساء: 95) قَالَ زَيْدٌ فَاَلْحَقْتُهَا فَكَاَنِّي اَنْظُرُ اِلَى مُلْحَقِهَا عِنْدَ صَدْعٍ فِي الْكَتِفِ

4718- صحيح البخاري - كتاب الجهاد والسير، باب قول الله تعالى: لا يستوي القاعدون من المؤمنين غير - حديث: 2697 سنن أبي داود - كتاب الجهاد، باب في الرخصة في القعود من العذر - حديث: 2159

Marfat.com

✧✧ حضرت ابوزناد رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' خارجہ بن زید بن ثابت رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو سکینہ نے ڈھانپ لیا، حضرت زید رضی اللہ عنہ کہتے ہیں' میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پہلو میں تھا، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا گھٹنا میرے گھٹنے کے اوپر آ پڑا، میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے گھٹنے سے بھاری آج تک کوئی چیز نہیں دیکھی، پھر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی وہ کیفیت ختم ہوگئی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: لکھو! میں نے لکھا

(لَا يَسْتَوِی الْقَاعِدُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ) (النساء: 95)

پوری آیت لکھی پھر

(وَالْمُجَاهِدُونَ فِی سَبِيلِ اللّٰهِ بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ) (النساء: 95)

پوری آیت لکھی۔ آپ فرماتے ہیں: میں نے ایک کندھے کی ہڈی میں ان کو لکھا پھر ابن ام مکتوم کھڑے ہوئے، یہ نابینا شخص تھے، جب انہوں نے جہاد پر نہ جانے والوں کے مقابلے میں مجاہدین کی فضیلت سنی تو بولے: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جو شخص مؤمنین میں سے جہاد کی استطاعت ہی نہیں رکھتا، اس کے بارے میں کیا حکم ہے؟ ابھی ابن ام مکتوم نے اپنی بات ختم نہیں کی تھی یا ان کا کلام ختم نہیں ہوا تھا کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر دوبارہ سکینہ طاری ہوا، حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا گھٹنا دوبارا میرے گھٹنے پر آن پڑا تو جس طرح پہلے مجھے بوجھ محسوس ہوا تھا، وہی بوجھ میں نے دوبارا محسوس کیا پھر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی وہ کیفیت ختم ہوگئی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پڑھو:

(لَا يَسْتَوِی الْقَاعِدُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ) (النساء: 95)

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

غَيْرُ اُولِی الضَّرَرِ (بے عذر) (النساء: 95)

حضرت زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' میں نے اس آیت کو بھی اس کے ساتھ ملا دیا گویا کہ میں دیکھ رہا ہوں اس کندھے کی دراڑ کے قریب ان دونوں آیتوں کو ملایا تھا۔

☼ آیاتِ جہاد کا نزول اور ان میں معذوروں کے لئے رخصت کا بیان ☼

4719 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا اَبِی، ثنا زُهَيْرُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اَبِی الزِّنَادِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ: كُنْتُ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَغَشَّتْهُ اَوْ فَنَزَلَتِ السَّكِينَةُ فَوَقَعَتْ فَخِذُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى فَخِذِی، فَمَا رَاَيْتُ شَيْئًا تَوَطَّا اَثْقَلَ مِنْ فَخِذِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا اُسْرِیَ اَوْ سُرِّیَ عَنْهُ قَالَ: اقْرَاْ فَقَرَاْتُ قَالَ: اكْتُبْ (لَا يَسْتَوِی الْقَاعِدُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ) (النساء: 95) (وَالْمُجَاهِدُونَ فِی سَبِيلِ اللّٰهِ) (النساء: 95) فَقَالَ: عَمْرُو بْنُ اُمِّ مَكْتُومٍ الْاَعْمَى يَا رَسُولَ اللّٰهِ اِنَّ بِعَيْنَیَّ ضَرَرًا فَغَشِيَتْهُ السَّكِينَةُ فَوَقَعَتْ فَخِذُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى فَخِذِی فَمَا وَجَدْتُ شَيْئًا قَطُّ اَثْقَلَ مِنْ فَخِذِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمَّا اُسْرِیَ اَوْ سُرِّیَ عَنْهُ قَالَ: اقْرَاْ فَقَرَاْتُ قَالَ: "اكْتُبْ (غَيْرُ اُولِی الضَّرَرِ) (النساء: 95) " فَمَا نَسِيتُ مُلْحَقَهَا عِنْدَ صَدْعٍ فِی الْكَتِفِ

Marfat.com

✧✧ حضرت خارجہ بن زید بن ثابت رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: میں رسول اکرم ﷺ کے پاس تھا، حضور ﷺ پر سکینہ نازل ہوا، آپ ﷺ کا گھٹنا میرے گھٹنے پر آن پڑا، میں نے رسول اکرم ﷺ کے گھٹنے سے زیادہ وزنی کبھی کوئی چیز نہیں دیکھی، جب حضور ﷺ کی وہ کیفیت ختم ہوئی تو آپ ﷺ نے فرمایا: پڑھو۔ تو میں نے وہ آیتیں پڑھ کر سنائیں جو لکھی تھیں، آپ ﷺ نے فرمایا لکھو:

لَا يَسْتَوِي الْقَاعِدُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ (النساء: 95)

پھر

وَالْمُجَاهِدُونَ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ (النساء: 95)

حضرت عمرو بن ام مکتوم رضی اللہ عنہ نابینا صحابی تھے، انہوں نے کہا: یارسول اللہ ﷺ میں تو نابینا ہوں (میرے بارے میں کیا حکم ہے) رسول اکرم ﷺ پر دوبارا بے ہوشی طاری ہوئی، آپ ﷺ پھر اسی طرح گر پڑے، آپ ﷺ کا گھٹنا میرے گھٹنے پر اسی طرح آکر پڑا اور میں نے رسول اکرم ﷺ کے گھٹنے سے زیادہ وزنی آج تک کبھی کوئی چیز برداشت نہیں کی، جب حضور ﷺ کی وہ کیفیت ختم ہوگئی تو آپ نے فرمایا: پڑھو، میں نے وہ آیات پڑھ کر سنائیں تو آپ ﷺ نے فرمایا: ان کے ساتھ یہ لفظ بھی لکھ دو:

غَيْرُ أُولِي الضَّرَرِ (بے عذر) (النساء: 95)

(راوی کہتے ہیں) کندھے کی اس دراڑ کے قریب جہاں پر دونوں آیتیں ملائی گئیں تھیں، مجھے وہ آج بھی نظر آرہا ہے۔

☼ سورۃ توبہ کی آیت نمبر ۱۰۸ میں جس مسجد کا ذکر ہے، اس سے مراد مسجد نبوی ہے ☼

4720 - حَدَّثَنَا أَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، وَيَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ الْعَلَّافُ، قَالَا: ثنا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ، ثنا ابْنُ أَبِي الزِّنَادِ وَسُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ قَالَا: ثنا أَبُو الزِّنَادِ، عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ فِي قَوْلِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ لَمَسْجِدٌ أُسِّسَ عَلَى التَّقْوَى، قَالَ: مَسْجِدُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ حضرت خارجہ بن زید بن ثابت رحمۃ اللہ علیہ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں: اللہ تعالیٰ کا جو یہ ارشاد ہے:
(سورۃ توبہ کی اس آیت نمبر ۱۰۸)

لَمَسْجِدٌ أُسِّسَ عَلَى التَّقْوَى

"بیشک وہ مسجد کہ پہلے ہی دن سے جس کی بنیاد پرہیزگاری پر رکھی گئی ہے"

(میں جس مسجد کا ذکر ہے اس سے مراد) رسول اکرم ﷺ کی مسجد (یعنی مسجد نبوی) ہے۔

4720- السنن الكبرى للنسائي - سورة الأنعام قوله تعالى: لمسجد أسس على التقوى من أول يوم أحق - حدیث: 10787 جامع البيان في تفسير القرآن للطبري - سورة التوبة القول في تأويل قوله تعالى: لا تقم فيه أبدا لمسجد - حدیث: 15799

Marfat.com

☼ جس مسجد کی بنیاد پہلے ہی دن تقویٰ پر رکھی گئی، وہ مسجد نبوی ہے ☼

4721 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْحُلْوَانِيُّ، ثنا مُصْعَبُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الزُّبَيْرِيُّ، ثنا ابْنُ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَامِرٍ، عَنْ اَبِي الزِّنَادِ، عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنِ الْمَسْجِدِ الَّذِي اُسِّسَ عَلَى التَّقْوَى: هُوَ مَسْجِدِي هٰذَا

✧✧ حضرت خارجہ بن زید رحمۃ اللہ علیہ سے روایت ہے، حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے اس مسجد کے بارے میں پوچھا گیا جس کی بنیاد تقویٰ پر رکھی گئی تھی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ میری یہ مسجد ہے۔

☼ محض اپنی رائے کی بنیاد پر لوگوں سے اختلاف نہیں کرنا چاہئے ☼

4722 - حَدَّثَنَا اَبُوْ يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ اَبِي مَرْيَمَ، ح وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا عِيسَى بْنُ مِينَاءَ قَالُوْنُ قَالُوا: ثنا ابْنُ اَبِي الزِّنَادِ، عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ: الْقِرَاءَةُ سُنَّةٌ زَادَ ابْنُ اَبِي مَرْيَمَ: لَا تُخَالِفُ النَّاسَ بِرَأْيِكَ

✧✧ حضرت خارجہ بن زید بن ثابت رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے، حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: قرأت سنت ہے ابن ابی مریم نے اس چیز کا بھی اضافہ کیا کہ "(محض) اپنی رائے کی بنیاد پر لوگوں کے ساتھ اختلاف مت کرو"۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کو یہودیوں کی زبان لکھنے پڑھنے کا حکم دیا ☼

4723 - حَدَّثَنَا اَبُوْ يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، وَيَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ الْعَلَّافُ، قَالَا: ثنا سَعِيدُ بْنُ اَبِي مَرْيَمَ، ثنا ابْنُ اَبِي الزِّنَادِ، اَخْبَرَنِي اَبِي، عَنْ خَارِجَةَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَهُ اَنْ يَتَعَلَّمَ كِتَابَ يَهُودَ، قَالَ: فَكُنْتُ اَكْتُبُ لَهُ وَاَكْتُبُ اِلَيْهِمْ وَاَقْرَاُ لَهُ اِذَا كَتَبُوا

✧✧ حضرت خارجہ رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے، حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہودیوں کی تحریر سیکھنے کا حکم دیا۔ آپ فرماتے ہیں: میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے لکھا کرتا تھا اور ان (یہودیوں) کے لئے بھی لکھا کرتا تھا اور جب وہ لکھتے تھے تو میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو پڑھ کر سنایا کرتا تھا۔

4721-السنن الكبرى للنسائي - سورة الأنعام' قوله تعالى : لمسجد أسس على التقوى من أول يوم أحق - حديث:10787جامع البيان في تفسير القرآن للطبري - سورة التوبة' القول في تأويل قوله تعالى : لا تقم فيه أبدا لمسجد - حديث:15799

4722-السنن الكبرى للبيهقي - كتاب الصلاة' جماع أبواب سجود السهو وسجود الشكر - باب وجوب القراءة على ما نزل من الأحرف السبعة دون غيرهن' حديث: 3718معرفة السنن والآثار للبيهقي - كتاب الصلاة' نسيان القراءة - حديث:1278

4723-سنن أبي داود - كتاب العلم' باب رواية حديث أهل الكتاب - حديث:3178سنن الترمذي الجامع الصحيح - الذبائح' أبواب الاستئذان والآداب عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء في تعليم السريانية' حديث:2709

Marfat.com

☼ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ نے صرف ۱۵ دن میں یہودیوں کی زبان لکھنا پڑھنا سیکھ لی ☼

4724 ۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِیُّ، ثنا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى زَحْمُويَه، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ اَبِی الزِّنَادِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: اَمَرَنِی رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ اَتَعَلَّمَ كِتَابَ يَهُودَ، فَلَمْ يَمُرَّ بِی نِصْفُ شَهْرٍ حَتّٰى حَذَقْتُهُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا آمَنُ يَهُودَ عَلٰى كِتَابِی فَلَمَّا تَعَلَّمْتُ كُنْتُ اَكْتُبُ لَهُ

✧✧ حضرت خارجہ بن زید رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد کا بیان نقل کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے فرمایا تھا: میں یہودیوں کی تحریر سیکھوں۔ چنانچہ صرف ۱۵ دن کے اندر میں ان کی زبان میں ماہر ہوگیا۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میں اپنی تحریروں کے حوالے سے یہودیوں پر بھروسہ نہیں کرسکتا، جب میں نے ان کی زبان سیکھ لی تو میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے خطوط لکھا کرتا تھا۔

☼ جب رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ منورہ تشریف لائے تو حضرت زید کی عمر ۱۱ برس تھی ☼

4725 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو يَزِيدَ يُوسُفُ بْنُ يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِیُّ، وَيَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ الْعَلَّافُ قَالَا: ثنا سَعِيدُ بْنُ اَبِی مَرْيَمَ، قَالَ: حَدَّثَنِی مَنْ اَثِقُ بِهِ، عَنِ ابْنِ اَبِی الزِّنَادِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: قَدِمَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ وَاَنَا ابْنُ اِحْدَى عَشْرَةَ سَنَةً

✧✧ حضرت خارجہ بن زید بن ثابت رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد کا بیان نقل کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب مدینہ منورہ تشریف لائے تو اس وقت میری عمر ۱۱ برس تھی۔

☼ درختوں سے اتارے ہوئے پھلوں کو درختوں پر لگے پھلوں کے بدلے بیچنا منع ہے ☼

4726 ۔ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا مَنْصُورُ بْنُ اَبِی مُزَاحِمٍ، ح وَحَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَاسِطِیُّ، ثنا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى زَحْمُويَه قَالَا: ثنا ابْنُ اَبِی الزِّنَادِ، عَنْ اَبِی، عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: رَخَّصَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِی بَيْعِ الْعَرَايَا، اَنْ تُبَاعَ كَيْلًا بِخَرْصِهَا

✧✧ حضرت خارجہ بن زید رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد کا بیان نقل کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے عرایا (کسی محتاج کو

4724—سنن أبی داؤد - كتاب العلم' باب رواية حديث أهل الكتاب - حديث:3178سنن الترمذی الجامع الصحيح - الذبائح' أبواب الاستئذان والآداب عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء فی تعليم السريانية' حديث:2709

4725—المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضى الله عنهم' ذكر مناقب زيد بن ثابت كاتب النبی صلى الله عليه وسلم - حديث:5769معرفة الصحابة لأبی نعيم الأصبهانی - باب الزای' من اسمه زيد - زيد بن ثابت بن الضحاك بن حارثة بن زيد بن ثعلبة' حديث:2550

4726—صحيح البخاری - كتاب البيوع' باب بيع الزبيب بالزبيب - حديث: 2084صحيح مسلم - كتاب البيوع' باب النهی عن بيع الثمار قبل بدو صلاحها بغير شرط القطع - حديث:2915

Marfat.com

مخصوص درخت کے پھل ہبہ کردینا پھر اس کی ضرورت کے پیش نظر درختوں سے توڑے ہوئے پھلوں کے بدلے درخت پر لگے ہوئے پھل خریدنا) کو بیچنے کی اجازت دی ہے اس طرح کہ سودا پیائش کے حساب سے ہو اور ان پھلوں کا اندازہ کرلیا جائے۔

☼ وراثت کا وہی مسئلہ بیان کیا جائے گا جو پیش آیا ☼

4727 - حَدَّثَنَا اَبُوْ يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، وَيَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ الْعَلَّافُ، ثنا سَعِيدُ بْنُ اَبِي مَرْيَمَ، ثنا ابْنُ اَبِي الزِّنَادِ، حَدَّثَنِي اَبِي، اَنَّهُ اَخَذَ هَذِهِ الرِّسَالَةَ مِنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ لِعَبْدِ اللّٰهِ مُعَاوِيَةَ اَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ مِنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ سَلَامٌ عَلَيْكَ، اَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ فَاِنِّي اَحْمَدُ اِلَيْكَ اللّٰهَ الَّذِي لَا اِلَهَ اِلَّا هُوَ اَمَّا بَعْدُ فَاِنَّكَ كَتَبْتَ تَسْاَلُنِي عَنْ مِيرَاثِ الْجَدِّ وَالْاِخْوَةِ وَاِنَّ الْكَلَالَةَ وَكَثِيرًا مِمَّا يُقْضَى بِهِ فِي هَذِهِ الْمَوَارِيثِ لَا يَعْلَمُ مَبْلَغَهَا اِلَّا اللّٰهُ وَقَدْ كُنَّا نَحْضُرُ مِنْ ذَلِكَ اُمُورًا عِنْدَ الْخُلَفَاءِ بَعْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَعَيْنَا مِنْهَا مَا شِئْنَا اَنْ نَعِيَ فَنَحْنُ نُفْتِي بِهِ بَعْدُ مَنِ اسْتَفْتَانَا فِي الْمَوَارِيثِ

✧✧ حضرت ابن ابی زناد رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' میرے والد نے مجھے بتایا کہ انہوں نے یہ خط حضرت خارجہ بن زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے حاصل کیا تھا:

"بسم اللہ الرحمٰن الرحیم، زید بن ثابت کی طرف سے عبداللہ معاویہ امیر المؤمنین کی جانب، امیر المؤمنین آپ پر سلامتی ہو میں آپ کی جانب اس اللہ کی حمد کرتا ہوں جس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے امابعد! آپ نے دادا کی وراثت کے بارے میں پوچھنے کے لئے میری جانب خط لکھا تھا اور دادا اور بھائی کے بارے میں اور بے شک جو کلالہ ہے اس کے بارے میں اور اکثر طور پر وراثت کے یہ مسائل کا فیصلہ کر دیا جاتا ہے لیکن اس کے انجام کو اللہ کے سوا کوئی نہیں جانتا ہم رسول اکرم ﷺ کے بعد خلفائے راشدین کے پاس اس طرح کے امور لے کر جاتے تھے ہم نے ان سے بہت ساری چیزیں محفوظ کی ہیں، اس لئے وراثت کے بارے میں جب کوئی شخص ہم سے معین مسئلہ پوچھتا ہے ہم اس کے بارے میں فتویٰ دیتے ہیں۔

☼ درختوں پر لگے پھل تب تک نہ بیچیں جب تک وہ بیماری سے محفوظ نہ ہو جائیں ☼

4728 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ نَائِلَةَ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُغِيرَةِ، ثنا النُّعْمَانُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ اَبِي الزِّنَادِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: قَدِمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ وَهُمْ يَتَبَايَعُونَ الثِّمَارَ قَبْلَ اَنْ تَطِيبَ، فَسَمِعَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَغَطًا وَصَوْتًا عَالِيًا مِنَ النَّاسِ، فَقَالَ: مَا هَذَا؟ فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، هَؤُلَاءِ قَوْمٌ تَبَايَعُوا الثِّمَارَ فِي النَّخْلِ، ثُمَّ ذَكَرُوا اَنَّهُ اَصَابَهَا بَعْدَ ذَلِكَ الْفَسَادُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَلَا تَبَايَعُوا اِذَنْ حَتَّى تَطِيبَ

✧✧ حضرت خارجہ بن زید بن ثابت رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد کا بیان نقل کرتے ہیں: رسول اکرم ﷺ مدینہ منورہ تشریف لے آئے، یہ لوگ پھلوں کے پکنے سے پہلے ہی خرید وفروخت کر لیتے تھے۔ رسول اکرم ﷺ نے ایک دفعہ لوگوں کی اونچی آوازیں اور

4727- الأدب المفرد للبخاري - باب صدر الرسائل : بسم الله الرحمن الرحيم' حديث:1162

Marfat.com

بحث ومباحثہ سنا تو پوچھا: یہ کیا ہے؟ لوگوں نے بتایا کہ یارسول اللہ ﷺ یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے درختوں پر لگے ہوئے پھلوں کو بیچا ہے پھر لوگوں نے ذکر کیا کہ سودا ہونے کے بعد پھلوں میں بیماری آ گئی ہے۔ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: جب تک پھل بیماری پڑنے سے محفوظ نہ ہو جائیں تب تک ان کو مت بیچا کرو۔

☼ رسول اکرم ﷺ احرام کے لئے غسل کیا کرتے تھے ☼

4729 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ عَنْبَرٍ الْبَصْرِيُّ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ، ثنا اَبُو غَزِيَّةَ مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْقَاضِي الْاَنْصَارِيُّ، عَنِ ابْنِ اَبِي الزِّنَادِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ: اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اغْتَسَلَ لِاِحْرَامِهِ حَيْثُ اَحْرَمَ

✧✧ حضرت خارجہ بن زید بن ثابت رحمۃ اللہ علیہ سے روایت ہے، حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم ﷺ احرام کے لئے غسل کیا کرتے تھے۔

☼ رسول اکرم ﷺ کے مدینہ آنے سے پہلے حضرت زید کو دس سورتیں یاد تھیں ☼

4730 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَبُو كُرَيْبٍ، ثنا اَبُو اُسَامَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِي الزِّنَادِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ: لَمَّا قَدِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ اَتَاهُ بَنُو النَّجَّارِ فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنَّ مِنَّا غُلَامًا قَدْ قَرَاَ مِمَّا اُنْزِلَ عَلَيْكَ بِضْعَ عَشْرَةَ سُورَةً، فَدَعَانِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَرَاْتُ عَلَيْهِ

✧✧ حضرت خارجہ بن زید رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کا بیان نقل کرتے ہیں: جب رسول اکرم ﷺ مدینہ منورہ تشریف لے آئے تو بنو نجار آپ کے پاس آئے اور انہوں نے عرض کیا: یارسول اللہ ﷺ! بے شک ہمارے اندر کچھ غلام بھی ہیں، ہمارے اندر ایک لڑکا ہے جس نے آپ پر نازل شدہ قرآن کی دس کے قریب سورتیں یاد کی ہیں۔ رسول اکرم ﷺ نے مجھے بلایا تو میں نے رسول اکرم ﷺ کو وہ سورتیں پڑھ کر سنائیں۔

☼ جب حدود بن جائیں تو شفعہ کا حق ختم ہو جاتا ہے ☼

4731 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَرْوَزِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ زُرْعَةَ، ثنا اَبُو غَزِيَّةَ، عَنِ ابْنِ اَبِي الزِّنَادِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا وَقَعَتِ الْحُدُودُ فَلَا شُفْعَةَ

✧✧ حضرت خارجہ بن زید بن ثابت رحمۃ اللہ علیہ سے روایت ہے، حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب حدود بن جائیں تو شفعہ کا حق ختم ہو جاتا ہے۔

☼ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ رمضان کی ۱۷، ۲۳ اور ۲۷ ویں شب میں شب بیداری کرتے تھے ☼

Marfat.com

4732 ۔ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ السَّدُوسِيُّ، ثنا اَبُوْ بِلَالٍ الْاَشْعَرِيُّ، ثنا ابْنُ اَبِي الزِّنَادِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ اَبِيهِ اَنَّهُ كَانَ يُحْيِي لَيْلَةَ ثَلَاثٍ وَعِشْرِينَ مِنْ شَهْرِ رَمَضَانَ وَلَيْلَةَ سَبْعٍ وَعِشْرِينَ وَلَا كَاِحْيَائِهِ لَيْلَةَ سَبْعَ عَشْرَةَ فَقِيلَ لَهُ: كَيْفَ تَخُصُّ لَيْلَةَ سَبْعَ عَشْرَةَ؟ فَقَالَ: اِنَّ فِيهَا نَزَلَ الْقُرْآنُ وَفِي صَبِيحَتِهَا فُرِّقَ بَيْنَ الْحَقِّ وَالْبَاطِلِ وَكَانَ فِيهَا يُصْبِحُ مُبْهَجَ الْوَجْهِ

✧✧ حضرت خارجہ بن زید بن ثابت رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ وہ ماہِ رمضان کی تیئسویں رات اور ستائیسویں رات شب بیداری کیا کرتے تھے، جس طرح کہ آپ سترہ رمضان کی رات شب بیداری کرتے تھے۔ ان سے پوچھا گیا: انہوں نے سترویں رات کی تخصیص کیسے کرلی؟ انہوں نے کہا: اس میں قرآن نازل ہوا اور اسی رات کی صبح میں حق اور باطل کے درمیان فرق ہوا اور اس رات (عبادت کرنے سے) چہرے پر رعب آجاتا ہے۔

☼ جنگ دھوکہ ہے ☼

4733 ۔ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ، وَاَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ الْمِصْرِيُّ قَالَا: ثنا فَضَالَةُ بْنُ الْمُفَضَّلِ بْنِ فَضَالَةَ، حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ عَنْ اَبِي الزِّنَادِ، عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ اَبِيهِ: اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْحَرْبُ خَدْعَةٌ

✧✧ حضرت خارجہ بن زید بن ثابت رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جنگ دھوکہ ہے۔

☼ گھڑسوار کو دو اور پیادے کو ایک حصہ ملتا تھا ☼

4734 ۔ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْاَسْفَاطِيُّ، ثنا عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ سَعِيدٍ الْمُسَاحِقِيُّ، ثنا مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ، عَنْ اَبِي الزِّنَادِ، عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ اَبِيهِ: اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَسَمَ لِلْفَرَسِ سَهْمَيْنِ وَلِلرَّجُلِ سَهْمًا

✧✧ حضرت خارجہ بن زید بن ثابت رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے گھوڑے والے کے لئے دو حصے اور پیدل آدمی کے لئے ایک حصہ مقرر کیا۔

4733–مستخرج أبي عوانة - مبتدأ كتاب الجهاد' بيان الخبر المبيح للإمام قتال المشركين قبل دعوتهم فإن وجوب الدعوة - حديث:5256تهذيب الآثار للطبري - ذكر من روى هذا الخبر عن أبي إسحاق' حديث:1447

4734–السنن الكبرى للبيهقي - كتاب قسم الفيء والغنيمة' جماع أبواب تفريق القسم - باب ما جاء في سهم الراجل والفارس' حديث: 12045دلائل النبوة للبيهقي - باب ما جرى بعد الفتح في الكنز الذي كتموه واصطفاء صفية' حديث:1587

Marfat.com

☼سورۃ النساء کی آیت نمبر۹۳،سورۃ الفرقان کی آیت نمبر ۶۸ کے ۶ ماہ بعد نازل ہوئی☼

4735 ۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ قَالَا: ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ زِيَادٍ سَبَلَانُ، ثنا عَبَّادُ بْنُ عَبَّادٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ مُوْسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ اَبِي الزِّنَادِ، عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: "نَزَلَتْ هٰذِهِ الْاٰيَةُ الَّتِي فِي سُورَةِ النِّسَاءِ (وَمَنْ يَقْتُلْ مُؤْمِنًا مُتَعَمِّدًا فَجَزَاؤُهُ جَهَنَّمُ خَالِدًا فِيهَا وَغَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَلَعَنَهُ وَاَعَدَّ لَهُ عَذَابًا عَظِيمًا) (النساء: 93) بَعْدَ الْاٰيَاتِ الَّتِي فِي سُورَةِ الْفُرْقَانِ (وَالَّذِينَ لَا يَدْعُونَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا آخَرَ وَلَا يَقْتُلُونَ النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ وَلَا يَزْنُونَ وَمَنْ يَفْعَلْ ذٰلِكَ يَلْقَ اَثَامًا) (الفرقان: 68) بِسِتَّةِ اَشْهُرٍ"

✧✧ حضرت خارجہ بن زید بن ثابت رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں وہ بیان کرتے ہیں: سورۂ نساء کی یہ آیت:
وَمَنْ يَقْتُلْ مُؤْمِنًا مُتَعَمِّدًا فَجَزَاؤُهُ جَهَنَّمُ خَالِدًا فِيهَا وَغَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَلَعَنَهُ وَاَعَدَّ لَهُ عَذَابًا عَظِيمًا
(النساء: 93)

''اور جو کوئی مسلمان کو جان بوجھ کر قتل کرے تو اس کا بدلہ جہنم ہے کہ مدتوں اس میں رہے اور اللہ نے اس پر غضب کیا اور اس پر لعنت کی اور اس کے لئے تیار رکھا بڑا عذاب''۔(ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

سورۂ فرقان کی اس آیت کے ۶ مہینے بعد نازل ہوئی:
وَالَّذِينَ لَا يَدْعُونَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا آخَرَ وَلَا يَقْتُلُونَ النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ وَلَا يَزْنُونَ وَمَنْ يَفْعَلْ ذٰلِكَ يَلْقَ اَثَامًا (الفرقان: 68)

''اور وہ جو اللہ کے ساتھ کسی دوسرے معبود کو نہیں پوجتے اور اس جان کو جس کی اللہ نے حرمت رکھی ناحق نہیں مارتے اور بدکاری نہیں کرتے اور جو یہ کام کرے وہ سزا پائے گا''۔(ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

☼سورۃ النساء کی آیت نمبر۹۳،سورۃ الفرقان کی آیت نمبر ۶۸ کے ۶ ماہ بعد نازل ہوئی☼

4736 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنْبَاعِ رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ الْمِصْرِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي هِلَالٍ، عَنْ جَهْمِ بْنِ اَبِي جَهْمٍ، اَنَّ اَبَا الزِّنَادِ، اَخْبَرَهُمْ اَنَّ خَارِجَةَ بْنَ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، اَخْبَرَهُ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ: "لَمَّا نَزَلَتْ هٰذِهِ الْاٰيَةُ الَّتِي فِي الْفُرْقَانِ (وَالَّذِينَ لَا يَدْعُونَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا آخَرَ وَلَا يَقْتُلُونَ النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ) (الفرقان: 68) عَجِبْنَا لِلِينِهَا فَلَبِثْنَا سَبْعَةَ اَشْهُرٍ ثُمَّ نَزَلَتِ الَّتِي

4735- سنن أبي داؤد - كتاب الفتن والملاحم' باب في تعظيم قتل المؤمن - حديث: 3745 المعجم الأوسط للطبراني - باب العين' باب الميم من اسمه: محمد - حديث: 6183

4736- سنن أبي داؤد - كتاب الفتن والملاحم' باب في تعظيم قتل المؤمن - حديث: 3745 المعجم الأوسط للطبراني - باب العين' باب الميم من اسمه: محمد - حديث: 6183

Marfat.com

فِي النِّسَاءِ (وَمَنْ يَقْتُلْ مُؤْمِنًا مُتَعَمِّدًا فَجَزَاؤُهُ جَهَنَّمُ خَالِدًا فِيهَا وَغَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَلَعَنَهُ) (النساء: 93) حَتّٰى فَرَغَ"

✧✧ حضرت خارجہ بن زید بن ثابت بیان کرتے ہیں' حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ نے بیان فرمایا: جب سورۂ فرقان کی یہ آیت نازل ہوئی:

وَالَّذِينَ لَا يَدْعُونَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا آخَرَ وَلَا يَقْتُلُونَ النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ (الفرقان: 68)

''اور وہ جو اللہ کے ساتھ کسی دوسرے معبود کو نہیں پوجتے اور اس جان کو جس کی اللہ نے حرمت رکھی ناحق نہیں مارتے اور بدکاری نہیں کرتے اور جو یہ کام کرے وہ سزا پائے گا''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

تو ہمیں اس کی نرمی پر حیرانگی ہوئی ہم چھ مہینے ٹھہرے تو سورۂ نساء کی یہ آیت نازل ہوگئی:

وَمَنْ يَقْتُلْ مُؤْمِنًا مُتَعَمِّدًا فَجَزَاؤُهُ جَهَنَّمُ خَالِدًا فِيهَا وَغَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَلَعَنَهُ (النساء: 93)

''اور جو کوئی مسلمان کو جان بوجھ کر قتل کرے تو اس کا بدلہ جہنم ہے کہ مدتوں اس میں رہے اور اللہ نے اس پر غضب کیا اور اس پر لعنت کی اور اس کے لئے تیار رکھا بڑا عذاب''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

یہاں تک کہ فارغ ہوگئے۔

☼ سجدے میں اور مشروب میں پھونک مارنا منع ہے ☼

4737 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، وَاَبُوْ كُرَيْبٍ قَالَا: ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ، عَنْ خَالِدِ بْنِ اِلْيَاسٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ ذَكْوَانَ اَبِي الزِّنَادِ، عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ النَّفْخِ فِي السُّجُودِ، وَعَنِ النَّفْخِ فِي الشَّرَابِ

✧✧ حضرت خارجہ بن زید بن ثابت رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سجدے میں پھونک مارنے سے اور مشروب میں پھونک مارنے سے منع فرمایا ہے۔

☼ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ احادیث لکھنے کے خلاف تھے ☼

4738 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبَانَ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ شَوْذَبٍ الْوَاسِطِيُّ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزُّهْرِيُّ، ثنا اَبُو الْقَاسِمِ بْنُ اَبِي الزِّنَادِ، عَنْ اَخِيهِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، اَنَّ مَرْوَانَ، قَالَ لِزَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ: يَا اَبَا سَعِيدٍ، لَوْ اَنَّكَ تَرَكْتَنَا لَكَتَبْنَا عَنْكَ حَدِيثَكَ، فَقَالَ زَيْدٌ: لَا، فَاَجْلَسَ لَهُ مَرْوَانُ كَاتِبًا خَلْفَ الْقُبَّةِ، فَجَعَلَ هُوَ يَسْاَلُ زَيْدًا وَيَكْتُبُ الْكَاتِبُ مَا يُحَدِّثُ بِهِ زَيْدٌ، فَقَالَ: يَا اَبَا سَعِيدٍ مَا اُرَانَا اِلَّا قَدْ ظَفِرْنَا

4737-المعجم الأوسط للطبراني - باب الألف من اسمه أحمد - حديث:1495

4738-سنن أبي داود - كتاب العلم باب في كتاب العلم - حديث:3180 مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار حديث زيد بن ثابت - حديث:21055

Marfat.com

بِمَا اَبَيْتَ قَالَ: وَاللّٰهِ لَا اَرْمِى حَتّٰى اُوتٰى بِهٖ .فَجَاءَ بِالْكِتَابِ فَشَقَّهٗ، وَقَالَ: اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَانَا اَنْ نَكْتُبَ حَدِيْثَهٗ

✧✧ حضرت خارجہ بن زید بن ثابت رحمۃ اللہ علیہ سے روایت ہے مروان نے حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے کہا: اے ابو سعید! اگر آپ ہمیں چھوڑیں تو ہم آپ سے آپ کی حدیث لکھیں۔ حضرت زید نے کہا: جی نہیں۔ مروان نے قبہ کے پیچھے کاتب بٹھا دیا، وہ زید سے پوچھتا رہتا اور زید جو کچھ بتاتے، کاتب لکھتا رہتا پھر انہوں نے کہا: اے ابوسعید ہمارا کیا حال ہے کہ آپ نے جس چیز کا انکار کیا تھا ہمیں اس میں کامیابی مل گئی ہے۔ انہوں نے کہا: اللہ کی قسم! میں اس وقت تک یقین نہیں کروں گا جب تک آپ میرے سامنے نہ لائیں۔ وہ کاتب لکھا ہوا لے آیا تو حضرت زید نے اس کو پھاڑ دیا اور فرمایا: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں اس بات سے منع کیا ہے کہ ہم رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی باتیں لکھیں۔

☼ بے شک یہ مال سرسبز ہے میٹھا ہے ☼

4739 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنّٰى، ثنا عَمِّى عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ، ثنا اَبِى، ثنا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اَبِى الزِّنَادِ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ اَبِيْهِ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ هٰذَا الْمَالَ خَضِرَةٌ حُلْوَةٌ

✧✧ حضرت خارجہ بن زید بن ثابت رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد کا بیان نقل کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بے شک یہ مال سرسبز ہے میٹھا ہے۔

☼ بے شک یہ مال سرسبز بھی ہے میٹھا بھی ہے ☼

4740 - ثنا اَبُوْ زُرْعَةَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَمْرٍو الدِّمَشْقِيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْهَاشِمِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِى الزِّنَادِ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ اَبِيْهِ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ هٰذَا الْمَالَ خَضِرَةٌ حُلْوَةٌ

✧✧ حضرت خارجہ بن زید بن ثابت رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد کا بیان نقل کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بے شک یہ مال سرسبز بھی ہے میٹھا بھی ہے۔

بے شک یہ مال سرسبز بھی ہے میٹھا بھی ہے ☼

4741 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا يُوْنُسُ بْنُ حَبِيْبٍ، ثنا اَبُوْ دَاوُدَ، ثنا ابْنُ اَبِى الزِّنَادِ، عَنْ

4739- صحيح البخارى - كتاب البيوع باب بيع الزبيب بالزبيب - حديث: 2084 صحيح مسلم - كتاب البيوع باب النهى عن بيع الثمار قبل بدو صلاحها بغير شرط القطع - حديث: 2915

4740- صحيح البخارى - كتاب البيوع باب بيع الزبيب بالزبيب - حديث: 2084 صحيح مسلم - كتاب البيوع باب النهى عن بيع الثمار قبل بدو صلاحها بغير شرط القطع - حديث: 2915

Marfat.com

اَبِيهِ، عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ هٰذَا الْمَالَ خَضِرَةٌ حُلْوَةٌ

✧✧ حضرت خارجہ بن زید بن ثابت رضی اللہ عنہ اپنے والد کا بیان نقل کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: بے شک یہ مال سرسبز بھی ہے میٹھا بھی ہے۔

☼جہاد کے دوران خرید وفروخت کرنا جائز ہے☼

4742 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ خَالِدِ بْنِ حَيَّانَ الرَّقِّيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ جَدِّي خَالِدِ بْنِ حَيَّانَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ يُونُسَ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ اَبِي الزِّنَادِ، عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، قَالَ: رَاَيْتُ رَجُلًا سَاَلَ اَبِي عَنْ رَجُلٍ يَغْزُو وَيَبِيعُ وَيَشْتَرِي وَيَتَّجِرُ فِي غَزْوَتِهِ؟ فَقَالَ لَهُ اَبِي: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِتَبُوكَ نَشْتَرِي وَنَبِيعُ وَهُوَ يَرَانَا فَمَا يَنْهَانَا

✧✧ حضرت خارجہ بن زید بن ثابت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے ایک آدمی کو دیکھا، وہ میرے والد سے ایسے شخص کے بارے میں پوچھ رہا تھا جو جہاد کرتا ہے اور خرید وفروخت کرتا ہے اور اپنے غزوہ کے اندر تجارت بھی کرتا ہے۔ میرے والد نے اس سے کہا: ہم رسول اکرم ﷺ کے ہمراہ تبوک میں تھے ہم خرید وفروخت کرتے تھے اور حضور ﷺ ہمیں دیکھتے بھی تھے لیکن آپ نے ہمیں کبھی منع نہیں کیا۔

☼عاشوراء کے دن غلاف کعبہ تبدیل کیا جاتا تھا☼

4743 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَوَارِيُّ الْوَاسِطِيُّ، ثنا زَيْدُ بْنُ اَخْرَمَ، ثنا اَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ، عَنِ ابْنِ اَبِي الزِّنَادِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: لَيْسَ يَوْمُ عَاشُورَاءَ بِالْيَوْمِ الَّذِي يَقُولُهُ النَّاسُ، اِنَّمَا كَانَ يَوْمَ تُسْتَرُ فِيهِ الْكَعْبَةُ وَتَقْلِسُ فِيهِ الْحَبَشَةُ عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَكَانَ يَدُورُ فِي السَّنَةِ، فَكَانَ النَّاسُ يَاْتُونَ فُلَانًا الْيَهُودِيَّ، فَيَسْاَلُونَهُ، فَلَمَّا مَاتَ الْيَهُودِيُّ اَتَوْا زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ فَسَاَلُوهُ

✧✧ حضرت خارجہ بن زید رضی اللہ عنہ اپنے والد کا بیان نقل کرتے ہیں: عاشورہ کا دن وہ دن نہیں ہے جس کو لوگ کہتے ہیں، یہ وہ دن ہے جس میں کعبہ کو غلاف چڑھایا جاتا ہے اور اس دن حبشی لوگ رسول اکرم ﷺ کے پاس آیا کرتے تھے، جب بھی قحط ہوتا تو لوگ فلاں یہودی کے پاس (ضرورت کی اشیاء) مانگنے جاتے تھے، جب وہ یہودی فوت ہو گیا تو لوگ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کے پاس آنے لگ گئے۔

4741- صحيح البخاري - كتاب البيوع' باب بيع الزبيب بالزبيب - حديث: 2084 صحيح مسلم - كتاب البيوع' باب النهي عن بيع الثمار قبل بدو صلاحها بغير شرط القطع - حديث: 2915

4742- سنن ابن ماجه - كتاب الجهاد' باب الشراء والبيع في الغزو - حديث: 2820

Marfat.com

☼رسول کریم وہ ہستی ہیں جو عطاء بہت بڑی کرتے ہیں اور فاقے کا خوف بھی نہیں رکھتے☼

4744 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مَنْصُورٍ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يَحْيَى الْعَذَرِيُّ، ثنا مَالِكٌ، عَنْ أَبِي الزِّنَادِ، عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: " جَاءَ رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْعَرَبِ فَسَأَلَهُ أَرْضًا بَيْنَ جَبَلَيْنِ، فَكَتَبَ لَهُ بِهَا، فَأَسْلَمَ، ثُمَّ أَتَى قَوْمَهُ، فَقَالَ لَهُمْ: أَسْلِمُوا، فَقَدْ جِئْتُكُمْ مِنْ عِنْدِ رَجُلٍ يُعْطِي عَطِيَّةً مَنْ لَا يَخَافُ الْفَاقَةَ "

✧✧ حضرت خارجہ بن زید بن ثابت رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد کا بیان نقل کرتے ہیں: ایک آدمی عرب سے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور اس نے دو پہاڑوں کے درمیان والی زمین مانگی۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو لکھ دی۔ وہ اسلام لے آیا پھر وہ اپنی قوم کے پاس آیا اور آ کر اپنی قوم سے کہا: تم اسلام لے آؤ میں تمہارے پاس اس شخص کے پاس سے آیا ہوں جو بہت بڑے عطیہ بھی دیتا ہے اور جس کو فاقے کا خوف بھی نہیں ہے۔

عَمْرُو بْنُ وَهْبٍ، عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدٍ

عمرو بن وہب کی خارجہ بن زید رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼مختلف زخموں کی سزا میں مختلف تاوان کا بیان☼

4745 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَسَنٍ الْعَطَّارُ، ثنا أَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ، قَالَا: ثنا أَبُو أُمَيَّةَ بْنُ يَعْلَى، حَدَّثَنِي أَبُو الزِّنَادِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ وَهْبٍ، عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ: قَالَ زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ: لَمْ يَقْضِ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا ثَلَاثَ قَضِيَّاتٍ فِي الْآمَّةِ وَالْمُنَقِّلَةِ وَالْمُوضِحَةِ، فِي الْآمَّةِ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ، وَفِي الْمُنَقِّلَةِ خَمْسَ عَشْرَةَ، وَفِي الْمُوضِحَةِ خَمْسًا، وَقَضَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي عَيْنِ الدَّابَّةِ رُبُعَ ثَمَنِهَا

✧✧ حضرت خارجہ بن زید بن ثابت رحمۃ اللہ علیہ روایت کرتے ہیں' حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ نے بیان کیا ہے: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے تین فیصلے فرمائے ہیں۔ آمۃ (ایسا زخم یا چوٹ جس سے خون بہے) منقلہ (ایسا زخم جس میں ہڈی ٹوٹ جائے) اور موضحہ (ایسا زخم جس سے ہڈی تو نہ ٹوٹے لیکن زخم سے ہڈی ظاہر ہو جائے) کے بارے میں فیصلے فرمائے ہیں، آمہ کے بارے میں "۳۳" دینار اور منقلہ کے بارے میں "۱۵" اور موضحہ کے بارے میں "۵" دینار (تاوان) کا فیصلہ فرمایا اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جانور کی آنکھ میں اس کی قیمت کا چوتھا حصہ (تاوان مقرر فرمایا)۔

4744- معجم ابن الأعرابي - حديث الترقفي' حديث: 2005 الضعفاء الكبير للعقيلي - باب العين' عبد الرحمن بن يحيى العذري - حديث: 1096

4745- مصنف عبد الرزاق الصنعاني - كتاب العقول' باب الموضحة - حديث: 16710 مصنف ابن أبي شيبة - كتاب الديات' الجائفة في الأعضاء - حديث: 26532

Marfat.com

سَالِمُ اَبُو النَّضْرِ، عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدٍ

حضرت سالم ابونضر کی حضرت خارجہ بن زید سے روایت کردہ احادیث

☼فوت ہونے والے کے بارے میں حتمی طور پر کچھ نہیں کہنا چاہیے☼

4746 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، حَدَّثَنِي اَبُو النَّضْرِ، عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ عُثْمَانَ بْنَ مَظْعُونٍ لَمَّا قُبِرَ قَالَتْ اُمُّ الْعَلَاءِ: طِبْ اَبَا السَّائِبِ نَفْسًا اِنَّكَ فِي الْجَنَّةِ، فَسَمِعَهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: مَنْ هٰذِهِ؟ فَقَالَتْ: اَنَا يَا نَبِيَّ اللّٰهِ، فَقَالَ: وَمَا يُدْرِيكِ؟ قَالَتْ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، عُثْمَانُ بْنُ مَظْعُونٍ قَالَ: اَجَلْ مَا رَاَيْنَا اِلَّا خَيْرًا، اَنَا رَسُولُ اللّٰهِ وَاللّٰهِ مَا اَدْرِي مَا يُصْنَعُ بِي

✧✧ حضرت ابونضر رحمۃ اللہ علیہ سے روایت ہے حضرت خارجہ بن زید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے وہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عثمان بن مظعون کو جب دفن کیا گیا تو ام العلاء نے کہا: اے ابوسائب! تو خوش ہو جا بے شک تو جنت میں ہے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ آواز سنی تو پوچھا: یہ کون ہے؟ انہوں نے کہا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں ہوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تجھے کیا معلوم؟ انہوں نے عرض کیا: یارسول اللہ عثمان بن مظعون ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جی ہاں ہمارا ان کے بارے میں اچھا ہی گمان ہے، میں اللہ کا رسول ہوں اور اللہ کی قسم میں نہیں جانتا ہوں کہ میرے ساتھ کیا ہوگا۔

قَيْسُ بْنُ سَعْدِ بْنِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدٍ

قیس بن سعد بن زید بن ثابت کی حضرت خارجہ بن زید سے روایت کردہ احادیث

☼جس مشروب کی زیادہ مقدار نشہ دے اس کی تھوڑی مقدار بھی حرام ہے☼

4747 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَرْسٍ الْمَرْوَزِيُّ الْمِصْرِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ الْمَدِينِيُّ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ قَيْسٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ اَبِيهِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا اَسْكَرَ كَثِيرُهُ فَقَلِيلُهُ حَرَامٌ

✧✧ حضرت اسماعیل بن قیس رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں وہ حضرت خارجہ بن زید رضی اللہ عنہ کے واسطے سے ان کے والد زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس کی زیادہ مقدار نشہ دے اس کی تھوڑی مقدار بھی حرام ہے۔

4746- صحیح ابن حبان - کتاب الرقائق' باب الخوف والتقوی - حدیث:644

4747- المعجم الأوسط للطبرانی - باب العین' باب المیم من اسمہ : محمد - حدیث:6564

Marfat.com

☼ حضرت عثمان اور سیدہ رقیہ سب سے پہلے ہجرت کرنے والے ہیں ☼

4748 - حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ مُحَمَّدٍ السِّمْسَارُ الْوَاسِطِيُّ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ الْجَوْهَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ خَالِدٍ الْعُثْمَانِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرِو بْنِ وَهْبٍ، مَوْلٰى زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ اَبِيهِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا كَانَ بَيْنَ عُثْمَانَ وَرُقَيَّةَ وَلُوطٍ مِنْ مُهَاجِرٍ يَعْنِي اَنَّهُمَا اَوَّلُ مَنْ هَاجَرَ اِلَى اَرْضِ الْحَبَشَةِ

✧ حضرت خارجہ بن زید بن ثابت رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: عثمان اور رقیہ کے درمیان اور لوط علیہ السلام کے درمیان کوئی مہاجر نہیں ہے یعنی وہ پہلے لوگ ہیں جنہوں نے سرزمینِ حبشہ کی جانب ہجرت کی۔

سُلَيْمَانُ بْنُ خَارِجَةَ، عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدٍ

حضرت سلیمان بن خارجہ کی حضرت خارجہ بن زید رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اپنے صحابہ کرام کے ہمراہ دینی و دنیاوی ہر طرح کی گفتگو میں شامل ہوتے تھے ☼

4749 - حَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ الْاَزْدِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ اَبِي الْوَلِيدِ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، اَنَّهُ قَالَ: دَخَلَ نَفَرٌ عَلٰى زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، فَقَالُوا: حَدِّثْنَا بَعْضَ حَدِيثِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: وَمَا اُحَدِّثُكُمْ؟ كُنْتُ جَارَهُ، فَكَانَ اِذَا نَزَلَ الْوَحْيُ اَرْسَلَ اِلَيَّ، فَكَتَبْتُ الْوَحْيَ، وَكَانَ اِذَا ذَكَرْنَا الْاٰخِرَةَ ذَكَرَهَا مَعَنَا، وَاِذَا ذَكَرْنَا الدُّنْيَا ذَكَرَهَا مَعَنَا، وَاِذَا ذَكَرْنَا الطَّعَامَ ذَكَرَهُ مَعَنَا، فَكُلُّ هٰذَا اُحَدِّثُكُمْ عَنْهُ

✧ حضرت سلیمان بن خارجہ بن زید بن ثابت روایت کرتے ہیں کہ خارجہ بن زید بن ثابت رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا ہے کہ کچھ لوگ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کے پاس آئے اور انہوں نے کہا: آپ ہمیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی کچھ احادیث سنائیں۔ آپ نے فرمایا: میں تمہیں کیا سناؤں، میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا پڑوسی ہوتا تھا جب وحی نازل ہوتی تو آپ میری جانب پیغام بھیج دیتے، میں وحی لکھا کرتا تھا اور جب ہم آخرت کا ذکر کرتے تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم بھی ہمارے ہمراہ اس کا ذکر کرتے اور جب ہم دنیا کا ذکر کرتے تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے ہمراہ دنیا کا ذکر کرتے جب ہم کھانے کا ذکر کرتے تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے ساتھ کھانے کا ذکر کرتے تو کیا یہ ساری چیزیں میں تمہیں بیان کروں؟

4748- الكنى والأسماء للدولابي - حرف الفاء في العين من كنيته أبو عفان - حديث:1262

4749- السنن الكبرى للبيهقي - كتاب النكاح جماع أبواب ما خص به رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما كان مطالبا برؤية مشاهدة الحق مع معاشرة الناس بالنفس حديث:12467 المعجم الأوسط للطبراني - باب العين من اسمه : مطلب - حديث:8867

Marfat.com

سَعِيدُ بْنُ يَسَارٍ، عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدٍ

سعید بن یسار کی حضرت خارجہ بن زید رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼لاحول ولاقوۃ الاباللّٰہ جنت کے خزانوں میں سے ایک خزانہ ہے☼

4750 - حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى السَّاجِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ اَبِي الشَّوَارِبِ، ثنا اَبُو صَدَقَةَ الْجُدِّيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَامِرٍ الْاَنْصَارِيُّ ثُمَّ الْاَسْلَمِيُّ، عَنْ اَبِي الزِّنَادِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَلَا اَدُلُّكُم عَلٰى كَنْزٍ مِنْ كُنُوزِ الْجَنَّةِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

✧✧ حضرت سعید بن یسار رحمۃ اللہ علیہ روایت کرتے ہیں' حضرت خارجہ بن زید بن ثابت رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' وہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: کیا میں تمہیں جنت کے خزانوں میں سے ایک خزانے پر راہنمائی نہ کروں؟ (کثرت سے پڑھا کرو) لاحول ولا قوۃ الا باللّٰہ

سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدٍ

حضرت سعید بن سلیمان کی حضرت خارجہ بن زید سے روایت کردہ احادیث

☼لاحول ولاقوۃ الاباللّٰہ جنت کے خزانوں میں سے ایک خزانہ ہے☼

4751 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا اَبُو مُوسَى الْاَنْصَارِيُّ، ثنا اَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ، حَدَّثَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَامِرٍ، عَنْ اَبِي الزِّنَادِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ سُلَيْمَانَ مِنْ آلِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَلَا اَدُلُّكُمْ عَلٰى كَنْزٍ مِنْ كُنُوزِ الْجَنَّةِ قَالُوا: بَلَى، قَالَ: لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

✧✧ حضرت سعید بن سلیمان رحمۃ اللہ علیہ جو حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کی اولاد امجاد میں سے ہیں، وہ بیان کرتے ہیں: حضرت خارجہ بن زید بن ثابت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: کیا میں تمہیں جنت کے خزانوں میں سے ایک خزانے کی راہنمائی نہ کروں؟ لوگوں نے کہا: جی ہاں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: لاحول ولا قوۃ الا باللّٰہ

4750-المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلاني - كتاب الأذكار والدعوات' باب فضل لا حول ولا قوة إلا بالله - حديث: 3504مصنف ابن أبي شيبة - كتاب الزهد' ما ذكر في زهد الأنبياء وكلامهم عليهم السلام - كلام الحسن البصري' حديث:34593

4751-الفوائد المنتقاة عن الشيوخ العوالي لعلي بن عمر الحربي' حديث:3

Marfat.com

☼لاحول ولاقوۃ الاباللہ جنت کے خزانوں میں سے ایک خزانہ ہے☼

4752 - حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَلَطِيُّ، ثنا اَبُوْ نُعَيْمٍ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَامِرٍ الْاَسْلَمِيُّ، عَنْ اَبِى الزِّنَادِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ سُلَيْمَانَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَلَا اَدُلُّكَ عَلٰى كَنْزٍ مِنْ كُنُوزِ الْجَنَّةِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ وَلَمْ يَذْكُرْ اَبُوْ نُعَيْمٍ خَارِجَةَ

✧✧ سعید بن سلیمان حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کیا میں تمہیں جنت کے خزانوں میں سے ایک خزانے کی راہنمائی نہ کروں (وہ یہ ہے) ''لا حول ولا قوۃ الا باللہ''۔

اس حدیث کوروایت کرتے ہوئے ''ابونعیم'' نے ''خارجہ'' کا ذکر نہیں کیا۔

كَثِيرُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدٍ

کثیر بن زید کی حضرت خارجہ بن زید رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ظہر اور عصر میں قراءت کرتے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے صرف ہونٹ ہلتے تھے☼

4753 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ، ثنا اَبُوْ بَكْرٍ الْحَنَفِيُّ، ثنا كَثِيرُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، حَدَّثَنِي زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُطَوِّلُ الْقِرَاءَةَ فِي الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ، وَيُحَرِّكُ شَفَتَيْهِ، وَقَدْ عَلِمْتُ اِنَّمَا يُحَرِّكُ الشَّفَتَيْنِ لِلْقِرَاءَةِ

✧✧ حضرت خارجہ بن زید بن ثابت رحمۃ اللہ علیہ بیان نقل کرتے ہیں' حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ نے فرمایا: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ظہر اور عصر کی نماز میں لمبی قرأت کیا کرتے تھے اور اپنے دونوں ہونٹوں کو حرکت دیا کرتے تھے اور میں (حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی قراءت کو اسی بات سے پہچان لیتا تھا کیونکہ) حضور صلی اللہ علیہ وسلم قرأت کے لئے ہی دونوں ہونٹوں کو حرکت دیتے ہیں۔

سُلَيْمَانُ بْنُ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ اَبِيهِ

سلیمان بن زید بن ثابت کی اپنے والد سے روایت کردہ احادیث

4752/-المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلاني - كتاب الأذكار والدعوات' باب فضل لا حول ولا قوة إلا بالله - حديث:3504مصنف ابن أبي شيبة - كتاب الزهد' ما ذكر في زهد الأنبياء وكلامهم عليهم السلام - كلام الحسن البصري' حديث:34593

4753-مصنف ابن أبي شيبة - كتاب صلاة التطوع والإمامة وأبواب متفرقة' في القراءة في الظهر والعصر - حديث:8652مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' حديث زيد بن ثابت - حديث:21056

4754-الدعاء للطبراني - باب القول عند الدخول على السلطان' حديث:972

Marfat.com

ایک صحابی نے اپنی مرضی کا درود شریف پڑھا، حضور ﷺ کو بہت پسند آیا

4754 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا فَرْوَةُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنُ سَلَمَةَ الْأَنْصَارِيُّ، بِالْأَبْوَاءِ، ثنا هَارُونُ بْنُ يَحْيَى الْحَاطِبِيُّ، ثنا زَكَرِيَّا بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ يَعْقُوبَ بْنِ إِسْمَاعِيلَ بْنِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ أَبِيهِ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ عَمِّهِ سُلَيْمَانَ بْنِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، قَالَ: قَالَ زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ: غَدَوْنَا يَوْمًا غُدْوَةً مِنَ الْغَدَوَاتِ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى كُنَّا فِي مَجْمَعِ طُرُقِ الْمَدِينَةِ، فَبَصُرْنَا بِأَعْرَابِيٍّ آخِذٍ بِخِطَامِ بَعِيرِهِ حَتّٰى وَقَفَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ حَوْلَهُ، فَقَالَ: السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ، فَرَدَّ عَلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: كَيْفَ أَصْبَحْتَ؟ قَالَ: وَرَغَا الْبَعِيرُ، وَجَاءَ رَجُلٌ كَأَنَّهُ حَرَسِيٌّ، فَقَالَ الْحَرَسِيُّ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ هٰذَا الْأَعْرَابِيُّ سَرَقَ الْبَعِيرَ، فَرَغَا الْبَعِيرُ سَاعَةً وَحَنَّ، فَأَنْصَتَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْمَعُ رُغَاءَهُ وَحَنِينَهُ، فَلَمَّا هَدَأَ الْبَعِيرُ أَقْبَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْحَرَسِيِّ فَقَالَ: انْصَرِفْ عَنْهُ فَإِنَّ الْبَعِيرَ شَهِدَ عَلَيْكَ أَنَّكَ كَاذِبٌ فَانْصَرَفَ الْحَرَسِيُّ، وَأَقْبَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْأَعْرَابِيِّ فَقَالَ: أَيُّ شَيْءٍ قُلْتَ حِينَ جِئْتَنِي؟ قَالَ: قُلْتُ: بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ حَتّٰى لَا تَبْقَى صَلَاةٌ، اللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ حَتّٰى لَا تَبْقَى بَرَكَةٌ، اللّٰهُمَّ سَلِّمْ عَلٰى مُحَمَّدٍ حَتّٰى لَا يَبْقَى سَلَامٌ، اللّٰهُمَّ وَارْحَمْ مُحَمَّدًا حَتّٰى لَا تَبْقَى رَحْمَةٌ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ اللّٰهَ جَلَّ وَعَزَّ أَبْدَاهَا لِي وَالْبَعِيرُ يَنْطِقُ بِعُذْرِهِ، وَإِنَّ الْمَلَائِكَةَ قَدْ سَدُّوا الْأُفُقَ

✧✧ حضرت سلیمان بن زید بن ثابت رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ نے بیان فرمایا: ہم نے ایک دن رسول اکرم ﷺ کے ہمراہ روانگی اختیار کی، جب ہم مدینہ کے راستوں میں سے ''مجمع'' میں پہنچے، ہم نے ایک دیہاتی کو دیکھا کہ اس نے اپنے اونٹ کی نکیل کو پکڑا ہوا ہے اور آ کر رسول اکرم ﷺ کے پاس کھڑا ہو گیا، ہم رسول اکرم ﷺ کے اردگرد تھے، اس نے آ کر کہا: السلام عليك ايها النبی رحمة الله وبر كاته۔ رسول اکرم ﷺ نے اس کے سلام کا جواب دیا، اس نے کہا: آپ نے کیسے صبح کی؟ راوی کہتے ہیں' اس کا اونٹ بولنے لگ گیا، ایک آدمی آیا اور وہ حرسی چوکیدار لگتا تھا، اس نے کہا: یارسول اللہ ﷺ! اس دیہاتی نے اونٹ چرایا ہے۔ اونٹ کچھ دیر بولتا رہا پھر رونے لگ گیا۔ رسول اکرم ﷺ نے اس کے رونے کو سن کر اس کو چپ کروایا، پھر جب اونٹ چپ ہوا تو رسول اکرم ﷺ اس چوکیدار کی جانب، متوجہ ہوئے اور فرمایا: واپس چلا جا، اس لئے کہ اونٹ نے تیرے بارے میں یہ گواہی دی ہے کہ تو جھوٹ بول رہا ہے۔ وہ چوکیدار شخص لوٹ گیا اور رسول اکرم ﷺ دیہاتی کی جانب متوجہ ہوئے اور فرمایا: جب تو میرے پاس آیا تھا تو تو نے کیا کہا تھا؟ اس نے کہا: میرے ماں باپ آپ پر قربان ہو جائیں، میں نے یہ کہا تھا

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ حَتّٰى لَا تَبْقَى صَلَاةٌ، اللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ حَتّٰى لَا تَبْقَى بَرَكَةٌ، اللّٰهُمَّ سَلِّمْ عَلٰى مُحَمَّدٍ حَتّٰى لَا يَبْقَى سَلَامٌ، اللّٰهُمَّ وَارْحَمْ مُحَمَّدًا حَتّٰى لَا تَبْقَى رَحْمَةٌ

Marfat.com

''اے اللہ! محمد ﷺ پر رحمتیں نازل فرما کہ کوئی رحمت باقی نہ بچے، اے اللہ! محمد ﷺ پر برکتیں نازل فرما یہاں تک کہ کوئی برکت باقی نہ بچے، اے اللہ! محمد ﷺ پر سلامتی نازل فرما یہاں تک کہ کوئی سلامتی باقی نہ رہے، اے اللہ! محمد ﷺ پر رحم فرما یہاں تک کہ کوئی رحمت باقی نہ بچے''۔

رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ نے اس کو میرے لئے ظاہر کیا ہے اور اونٹ نے اپنا عذر بیان کیا ہے اور فرشتے تا حد نگاہ آچکے ہیں۔

☼نزول وحی اور اس کی کتابت کا طریقہ کار☼

4755 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفِرْيَابِيُّ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ دُحَيْمٍ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَحْيَى الْمَعَافِرِيُّ، عَنْ نَافِعِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ عَقِيلِ بْنِ خَالِدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنِ ابْنِ سُلَيْمَانَ بْنِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، قَالَ: كُنْتُ أَكْتُبُ الْوَحْيَ عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَكَانَ يَشْتَدُّ نَفَسُهُ وَيَعْرَقُ عَرَقًا شَدِيدًا مِثْلَ الْجُمَانِ، ثُمَّ يُسَرَّى عَنْهُ، فَأَكْتُبُ وَهُوَ يُمْلِي عَلَيَّ، فَمَا أَفْرُغُ حَتَّى يَثْقُلَ، فَإِذَا فَرَغْتُ قَالَ: اقْرَأْ فَأَقْرَأُهُ، فَإِنْ كَانَ فِيهِ سَقْطٌ أَقَامَهُ

✧✧ حضرت ابن سلیمان بن زید بن ثابت رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد سے، وہ ان کے دادا زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں: میں رسول اکرم ﷺ کی بارگاہ میں وحی لکھا کرتا تھا، حضور ﷺ کا سانس اکھڑنے لگ جاتا اور آپ ﷺ پر موتیوں کی مانند پسینہ نمودار ہوتا، پھر حضور ﷺ کی وہ کیفیت ختم ہو جاتی پھر میں لکھنے لگ جاتا اور حضور ﷺ مجھے املاء کرواتے تھے، جب میں ابھی لکھنے سے فارغ نہیں ہوتا تھا کہ حضور ﷺ کی طبیعت دوبارہ اسی طرح ہو جاتی، جب میں فارغ ہوتا تو آپ ﷺ فرماتے :پڑھو، میں حضور ﷺ کو پڑھ کر سناتا، اگر اس کے اندر کوئی کوتاہی ہوتی تو حضور ﷺ اس کی نشاندہی فرما دیتے تھے

☼رسول اکرم ﷺ پر وحی نازل ہوتی، حضرت زید بن ثابت لکھتے تھے☼

4756 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ نَافِعٍ الطَّحَّانُ الْمِصْرِيُّ، ثنا أَبُو الطَّاهِرِ بْنُ السَّرْحِ قَالَ: وَجَدْتُ فِي كِتَابِ خَالِي عَبْدِ الْحَمِيدِ، حَدَّثَنِي عَقِيلٌ، حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، أَخْبَرَهُ عَنْ أَبِيهِ سُلَيْمَانَ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، قَالَ: كُنْتُ أَكْتُبُ الْوَحْيَ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَكَانَ إِذَا نَزَلَ عَلَيْهِ أَخَذَتْهُ بُرَحَاءُ شَدِيدَةٌ وَعَرِقَ عَرَقًا شَدِيدًا مِثْلَ الْجُمَانِ، ثُمَّ سُرِّيَ عَنْهُ، فَكُنْتُ أَدْخُلُ عَلَيْهِ بِقِطْعَةِ الْقَتَبِ أَوْ كِسْرَةٍ فَأَكْتُبُ وَهُوَ يُمْلِي عَلَيَّ، فَمَا أَفْرُغُ حَتَّى تَكَادَ رِجْلِي تَنْكَسِرُ مِنْ ثِقَلِ الْقُرْآنِ حَتَّى أَقُولَ لَا أَمْشِي عَلَى رِجْلِيَّ أَبَدًا،

4755- صحيح البخاري - كتاب الجهاد والسير' باب قول الله تعالى : لا يستوي القاعدون من المؤمنين غير - حديث:2697سنن أبي داود - كتاب الجهاد' باب في الرخصة في القعود من العذر - حديث:2159

4756- صحيح البخاري - كتاب الجهاد والسير' باب قول الله تعالى : لا يستوي القاعدون من المؤمنين غير - حديث:2697سنن أبي داود - كتاب الجهاد' باب في الرخصة في القعود من العذر - حديث:2159

Marfat.com

فَإِذَا فَرَغْتُ قَالَ: اقْرَأْهُ فَإِنْ كَانَ فِيهِ سَقْطٌ أَقَامَهُ، ثُمَّ أَخْرُجُ بِهِ إِلَى النَّاسِ

✧✧ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی وحی لکھا کرتا تھا، حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر جب وحی نازل ہوتی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی طبیعت پر بہت سختی آتی اور موتیوں کی مانند بہت زیادہ پسینہ آتا پھر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی وہ کیفیت ختم ہو جاتی، میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس کندھے کی ہڈی کا ٹکڑا پیش کرتا، میں اس کے اوپر لکھتا اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم مجھے لکھواتے، جب میں فارغ ہو جاتا یہاں تک کہ قرآن کے بوجھ کی وجہ سے میرے پاؤں ٹوٹنے کے قریب ہو جاتے میں سوچتا کہ میں اپنے پاؤں پر کبھی چل ہی نہیں سکوں گا، جب میں فارغ ہوتا تو آپ فرماتے: پڑھو (میں لکھا ہوا پڑھ کر سناتا) اگر اس کے اندر کوئی کمی کوتاہی ہوتی تو آپ اس کو دور فرما دیتے، اس کے بعد لوگوں کے سامنے اس کو پیش کیا جاتا۔

أَبَانُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ

حضرت ابان بن عثمان بن عفان کی حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ تین چیزیں ایسی ہیں جن کے بارے میں بندہ مسلم کا دل کبھی دھوکہ نہیں کھاتا ☼

4757 - حَدَّثَنَا يُوسُفُ الْقَاضِي، ثنا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ، ثنا شُعْبَةُ قَالَ: سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ سُلَيْمَانَ، يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبَانَ بْنِ عُثْمَانَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: نَضَّرَ اللهُ امْرَأً سَمِعَ مِنَّا حَدِيثًا فَحَفِظَهُ فَبَلَّغَهُ، فَرُبَّ حَامِلِ فِقْهٍ لَيْسَ بِفَقِيهٍ

✧✧ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ اس شخص کو سرسبز و شاداب رکھے جس نے ہماری کوئی بات سنی، اس کو یاد رکھا اور اس کو (آگے) پہنچا دیا کیونکہ بہت سارے فقہ کے حامل (فقہ کی باتیں اٹھانے والے) خود فقیہ نہیں ہوتے۔

☼ اللہ کے عمل خالص، حکمرانوں کو نصیحت اور جماعت کو لازم پکڑنے میں مسلمان کا دل دھوکہ نہیں کھاتا ☼

4758 - ثَلَاثٌ لَا يُغِلُّ عَلَيْهِنَّ قَلْبُ مُسْلِمٍ أَبَدًا: إِخْلَاصُ الْعَمَلِ لِلَّهِ، وَمُنَاصَحَةُ وُلَاةِ الْأَمْرِ وَلُزُومُ الْجَمَاعَةِ، فَإِنَّ دَعْوَتَهُمْ تُحِيطُ مِنْ وَرَائِهِمْ"

✧✧ تین چیزیں ایسی ہیں جن کے بارے میں بندۂ مسلم کا دل کبھی بھی دھوکہ نہیں کھاتا۔

○ اللہ کے لئے خالص عمل۔ ○ حکمرانوں کو نصیحت کرنا۔ ○ جماعت کو لازم پکڑنا۔

کیونکہ ان کی دعوت ان کے بعد والوں تک بھی پہنچتی ہے۔

4757- سنن أبي داؤد - كتاب العلم' باب فضل نشر العلم - حديث:3193 سنن ابن ماجه - المقدمة' باب في فضائل أصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب من بلغ علما' حديث:228

Marfat.com

☼جس کی نیت آخرت کی ہو، اس کے پاس دنیا خود بخود ذلیل ہو کر پہنچ جاتی ہے☼

4759 - حَدَّثَنَا يُوسُفُ الْقَاضِي، ثنا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ، أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ، قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ سُلَيْمَانَ، يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبَانَ بْنِ عُثْمَانَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ كَانَتْ نِيَّتُهُ الْآخِرَةَ جَمَعَ اللّٰهُ لَهُ شَمْلَهُ، وَجَعَلَ غِنَاهُ فِي قَلْبِهِ، وَأَتَتْهُ الدُّنْيَا رَاغِمَةً، وَمَنْ كَانَتْ نِيَّتُهُ الدُّنْيَا فَرَّقَ اللّٰهُ عَلَيْهِ أَمْرَهُ، وَجَعَلَ فَقْرَهُ بَيْنَ عَيْنَيْهِ، وَلَمْ يَأْتِهِ مِنَ الدُّنْيَا إِلَّا مَا كَتَبَ اللّٰهُ لَهُ

✧✧ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس کی نیت آخرت کی ہوتی ہے اللہ تعالیٰ اس کے سارے کام ایک جگہ پر جمع کر دیتا ہے اور اس کے دل کے اندر بے نیازی ڈال دیتا ہے اور دنیا خود ذلیل و رسوا ہو کر اس کے پاس چلی آتی ہے، اور جس کی نیت دنیا ہوتی ہے اللہ تعالیٰ اس کے کام بکھیر دیتا ہے اور اس کی آنکھوں کے سامنے اس کا فقر رکھ دیتا ہے لیکن پھر بھی اس کے پاس دنیا اتنی ہی آتی ہے جتنی اللہ تعالیٰ نے اس کے لئے لکھی ہے۔

☼حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کا موقف یہ ہے کہ "صلوٰۃ الوسطیٰ" نماز عصر ہے☼

4760 - وَسُئِلَ زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ، عَنْ صَلَاةِ الْوُسْطَى؟ قَالَ: هِيَ الْعَصْرُ

✧✧ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے "صلوٰۃ الوسطیٰ" کے بارے میں پوچھا گیا تو انہوں نے فرمایا: وہ عصر ہے۔

بُسْرُ بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ

بسر بن سعید کی زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼فرضی نمازوں کے علاوہ سب سے افضل وہ نفلی نماز ہے جو بندہ اپنے گھر پڑھتا ہے☼

4761 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا مُعَلَّى بْنُ أَسَدٍ الْعَمِّيُّ، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُخْتَارٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ سَالِمٍ أَبِي النَّضْرِ، عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَجَرَ حُجْرَةً حَسِبَهُ بِحَصِيرٍ، فَصَلَّى فِيهَا فَسَمِعَ بِذَلِكَ قَوْمٌ، فَجَعَلَ بَعْضُهُمْ يَتَنَحْنَحُ فَخَرَجَ إِلَيْهِمْ فَقَالَ: مَا زَالَ بِكُمْ مَا رَأَيْتُ مِنْ صَنِيعِكُمْ حَتَّى خَشِيتُ أَنْ تُكْتَبَ عَلَيْكُمْ، وَلَوْ كُتِبَتْ عَلَيْكُمْ مَا قُمْتُمْ بِهَا، فَصَلُّوا أَيُّهَا النَّاسُ فِي بُيُوتِكُمْ، فَإِنَّ أَفْضَلَ صَلَاةِ الْمَرْءِ فِي بَيْتِهِ إِلَّا الصَّلَاةَ الْمَكْتُوبَةَ

✧✧ حضرت بسر بن سعید رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے، حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے (مسجد

4759- سنن أبي داؤد - كتاب العلم' باب فضل نشر العلم - حديث:3193 سنن ابن ماجه - المقدمة' باب في فضائل أصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب من بلغ علما' حديث:228

4761- صحيح البخاري - كتاب الأذان' أبواب صلاة الجماعة والإمامة - باب صلاة الليل' حديث:710 صحيح مسلم - كتاب صلاة المسافرين وقصرها' باب استحباب صلاة النافلة في بيته - حديث:1341

Marfat.com

میں) چٹائی کے ساتھ ایک حجرہ بنایا، اس کے اندر حضور ﷺ نے نماز پڑھی، لوگوں نے آپ ﷺ کی قراءت کی آواز سنی (یہ سن کر لوگوں نے بھی حضور ﷺ کی طرح نماز پڑھنا شروع کردی کچھ دنوں بعد حجرہ سے وہ آواز نہ آئی، لوگوں نے سمجھا کہ شاید حضور ﷺ آرام فرمارہے ہیں) تو ان میں سے کچھ لوگ کھانسنے لگ گئے (تاکہ حضور ﷺ کو بیدار کردیا جائے) حضور ﷺ ان کی طرف نکل کر آئے، فرمایا: کیا بات ہے؟ میں مسلسل تمہارے ایک عمل کو دیکھ رہا ہوں (کہ تم بھی میری طرح مسلسل نماز پڑھنے لگ گئے) مجھے یہ خدشہ ہوا کہ کہیں یہ نماز تم پر فرض نہ کردی جائے، اگر یہ نماز تم پر فرض کردی جاتی تو تم اس کو قائم نہ رکھ سکتے۔ اے لوگو! اپنے گھروں کے اندر نماز پڑھ لیا کرو، اس لئے کہ فرضی نماز کے علاوہ باقی نمازوں میں سب سے افضل وہ ہے جو آدمی اپنے گھر کے اندر پڑھتا ہے۔

☼ آدمی کا اپنے گھر کے اندر نماز پڑھنا مسجد میں پڑھنے سے بہتر ہے سوائے فرضی نماز کے ☼

4762 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ الصَّنْعَانِيُّ، وَعَلِيُّ بْنُ جَبَلَةَ الْاَصْبَهَانِيُّ، وَمُحَمَّدُ بْنُ نَصْرٍ الصَّائِغُ، قَالُوا: ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اَبِي اُوَيْسٍ، حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بَرْدَانَ بْنِ اَبِي النَّضْرِ، مَوْلَى عُمَرَ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ: صَلَاةُ الْمَرْءِ فِي بَيْتِهِ اَفْضَلُ مِنْ صَلَاتِهِ فِي مَسْجِدِي اِلَّا الْمَكْتُوبَةَ

حَدَّثَنَا اَبُو حُصَيْنٍ الْقَاضِي، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنِي بُرْدَانُ بْنُ اَبِي النَّضْرِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ حضرت بسر بن سعید رحمۃ اللہ علیہ سے روایت ہے، حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: آدمی کا اپنے گھر کے اندر نماز پڑھنا مسجد میں پڑھنے سے بہتر ہے سوائے فرضی نماز کے۔

مذکورہ اسناد کے ہمراہ بھی رسول اکرم ﷺ کا اسی جیسا فرمان منقول ہے۔

☼ کسی آدمی کا اپنے گھر کے اندر نماز پڑھنا ہی بہتر ہے سوائے فرضی نماز کے ☼

4763 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلْمٍ الرَّازِيُّ، ثنا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ، ثنا الْمُحَارِبِيُّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ اَبِي هِنْدٍ، ثنا سَالِمٌ اَبُو النَّضْرِ، عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ: احْتَجَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُجْرَةً فِي الْمَسْجِدِ فَكَانَ يُصَلِّي فِيهَا، فَرَآهُ رَجُلٌ فَصَلُّوا بِصَلَاتِهِ، حَتّٰى اِذَا كَانَتْ لَيْلَةٌ حَضَرُوهُ وَهُوَ لَمْ يَخْرُجْ اِلَيْهِمْ، فَتَنَحْنَحُوا وَحَصَبُوا الْبَابَ، وَرَفَعُوا اَصْوَاتَهُمْ. فَخَرَجَ اِلَيْهِمْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

4762-صحيح البخاری - كتاب الأذان' أبواب صلاة الجماعة والإمامة - باب صلاة الليل' حديث:710صحيح مسلم - كتاب صلاة المسافرين وقصرها' باب استحباب صلاة النافلة فی بيته - حديث:1341

4763-صحيح البخاری - كتاب الأذان' أبواب صلاة الجماعة والإمامة - باب صلاة الليل' حديث:710صحيح مسلم - كتاب صلاة المسافرين وقصرها' باب استحباب صلاة النافلة فی بيته - حديث:1341

Marfat.com

مُغضَبًا فَقَالَ: أَيُّهَا النَّاسُ مَا زَالَ بِكُمْ صَنِيعُكُمْ حَتّٰى ظَنَنْتُ أَنَّهُ سَتُكْتَبُ، فَعَلَيْكُمْ بِالصَّلَاةِ فِي بُيُوتِكُمْ فَإِنَّ خَيْرَ صَلَاةِ الْمَرْءِ فِي بَيْتِهِ إِلَّا الْمَكْتُوبَةَ

✧✧ حضرت بسر بن سعید رحمۃ اللہ علیہ سے روایت ہے' حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم ﷺ نے مسجد کے اندر حجرہ بنایا، اس کے اندر (نفلی) نماز پڑھا کرتے تھے، کچھ لوگوں نے حضور ﷺ کو دیکھا اور حضور ﷺ کی مانند نماز پڑھنے لگ گئے، (کچھ دنوں بعد) جب کافی رات گزر گئی تو یہ لوگ حضور ﷺ کے پاس حاضر ہوئے لیکن حضور ﷺ باہر نہ نکلے، یہ لوگ کھانسے اور دروازہ کھٹکھٹایا اور اپنی آوازوں کو اونچا کیا، رسول اکرم ﷺ ناراضگی کے عالم میں ان کی طرف آئے اور فرمایا: اے لوگو! تم لوگ یہ مسلسل کیا کر رہے ہو؟ مجھے یہ خدشہ تھا کہ یہ نماز تم پر فرض کر دی جائے گی، اس لئے تم اپنے گھروں کے اندر نماز پڑھا کرو، کسی آدمی کا اپنے گھر کے اندر نماز پڑھنا ہی بہتر ہے سوائے فرضی نماز کے۔

☼ افضل نماز وہ ہے جو بندہ اپنے گھر میں پڑھتا ہے ☼

4764 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا وَكِيعٌ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِنْدٍ، عَنْ سَالِمٍ أَبِي النَّضْرِ، عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْتَجَرَ حُجْرَةً فَكَانَ يُصَلِّي فِيهَا، فَفَطِنَ لَهُ أَصْحَابُهُ، فَكَانُوا يُصَلُّونَ بِصَلَاتِهِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَفْضَلُ الصَّلَاةِ صَلَاةُ الرَّجُلِ فِي بَيْتِهِ إِلَّا الْمَكْتُوبَةَ

✧✧ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے' رسول اکرم ﷺ نے (مسجد میں) ایک حجرہ بنا لیا، اس کے اندر نماز پڑھا کرتے تھے، آپ کے صحابہ کو سمجھ آ گئی، وہ لوگ بھی حضور ﷺ کی طرح نماز پڑھنے لگ گئے، حضور ﷺ نے فرمایا: سب سے افضل نماز آدمی کا اپنے گھر میں نماز پڑھنا ہے سوائے فرضی نمازوں کے۔

عَامِرُ بْنُ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ

عامر بن سعد بن ابی وقاص کی حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ طاعون زدہ علاقے میں جانا نہیں چاہیے، اور وہاں سے نکلنا بھی نہیں چاہیے ☼

4765 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْجَهْمِ السُّمَّرِيُّ، ثنا أَزْهَرُ بْنُ جَمِيلٍ، ثنا حَاتِمُ بْنُ وَرْدَانَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا سَمِعْتُمْ بِالطَّاعُونِ بِأَرْضٍ فَلَا تَدْخُلُوهَا وَإِذَا وَقَعَ وَأَنْتُمْ بِأَرْضٍ بِهَا فَلَا تَخْرُجُوا مِنْهَا

4764- صحيح البخاري - كتاب الأذان' أبواب صلاة الجماعة والإمامة - باب صلاة الليل' حديث:710 صحيح مسلم - كتاب صلاة المسافرين وقصرها' باب استحباب صلاة النافلة في بيته - حديث:1341

4765- المعجم الكبير للطبراني - ومما أسند عبد الرحمن بن عوف رضي الله عنه' حديث:280 السنن الواردة في الفتن للداني - باب ما جاء في الطاعون' حديث:356

Marfat.com

✧✧ حضرت عامر بن سعد رحمۃ اللہ علیہ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب تم کسی علاقے میں طاعون کی وبا پھیلنے کے بارے میں سنو تو وہاں پر مت جاؤ اور جب کسی علاقے میں طاعون آئے جہاں تم پہلے سے موجود ہو تو وہاں سے نہ نکلو۔

كَثِيرُ بْنُ اَفْلَحَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ

حضرت کثیر بن افلح کی حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ ہر نماز کے بعد سبحان اللہ، الحمدللہ، اللہ اکبر پڑھنا ☼

4766 - حَدَّثَنَا اِدْرِيسُ بْنُ جَعْفَرٍ الْعَطَّارُ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ، ح وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ، ثنا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا هَدِيَّةُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ الْمَرْوَزِيُّ، ثنا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ، اَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ، عَنْ كَثِيرِ بْنِ اَفْلَحَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، قَالَ: اُمِرْنَا اَنْ نُسَبِّحَ فِي دُبُرِ كُلِّ صَلَاةٍ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ وَنَحْمَدُ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ وَنُكَبِّرُ اَرْبَعًا وَثَلَاثِينَ، فَرَاَى رَجُلٌ مِنَ الْاَنْصَارِ فِيمَا يَرَى النَّائِمُ، فَقَالَ: اَمَرَكُمْ نَبِيُّكُمْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ تُسَبِّحُوا كَذَا وَتَحْمَدُوا كَذَا وَتُكَبِّرُوا كَذَا قَالَ: نَعَمْ، فَقَالَ: اجْعَلُوهَا خَمْسًا وَعِشْرِينَ وَزِيدُوا فِيهَا التَّهْلِيلَ، فَجَاءَ الْاَنْصَارِيُّ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاَخْبَرَهُ بِرُؤْيَاهُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اجْعَلُوهَا كَمَا قَالَ

✧✧ حضرت کثیر بن افلح رحمۃ اللہ علیہ روایت کرتے ہیں' زید بن ثابت رضی اللہ عنہ نے بیان کیا ہے' (رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے) ہمیں حکم دیا ہے کہ ہم ہر نماز کے بعد ۳۳ مرتبہ سبحان اللہ کہیں ۳۳ مرتبہ الحمدللہ کہیں، ۳۴ مرتبہ اللہ اکبر کہیں۔ اس کے بعد ایک انصاری نے خواب کے اندر دیکھا، (خواب میں کسی نے) ان سے کہا: تمہارے نبی تمہیں حکم دیتے ہیں کہ تم اتنی تسبیح پڑھو، اتنی الحمدللہ پڑھو اور اتنا اللہ اکبر پڑھو۔ انہوں نے کہا: جی ہاں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس کو پچیس کر دو اور اس کے اندر تہلیل کو بھی شامل کر دو، وہ انصاری رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور آ کر اپنی خواب سنائی تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: خواب میں جس طرح کہا گیا ہے تم اس پر عمل کرو۔

قَبِيصَةُ بْنُ ذُؤَيْبٍ الْخُزَاعِيُّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ

حضرت قبیصہ بن ذؤیب خزاعی کی زید بن ثابت سے روایت کردہ احادیث

☼ جہاد کے احکام اور عذر والوں کی رخصت کا بیان ☼

4766- المستدرك على الصحيحين للحاكم - ومن كتاب الإمامة' أما حديث عبد الرحمن بن مهدي - حديث:869 مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' حديث زيد بن ثابت - حديث:21077

Marfat.com

4767 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَرْوَزِيُّ، ثنا إِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوَيْهِ، أنا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، ح وَحَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ جُمْهُورٍ التِّنِّيسِيُّ السِّمْسَارُ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ حُمَيْدٍ الرَّازِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ ذُؤَيْبٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، قَالَ: كُنْتُ أَكْتُبُ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لِي: "اكْتُبْ (لَا يَسْتَوِي الْقَاعِدُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ) (النساء: 95) (وَالْمُجَاهِدُونَ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ) (النساء: 95) " فَجَاءَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أُمِّ مَكْتُومٍ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنِّي أُحِبُّ الْجِهَادَ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ، وَلَكِنْ بِي مِنَ الزَّمَانَةِ مَا تَرَى، ذَهَبَ بَصَرِي، قَالَ زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ: فَثَقُلَتْ فَخِذُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى فَخِذِي حَتَّى خَشِيتُ أَنْ يَرُضَّهَا، ثُمَّ قَالَ: (لَا يَسْتَوِي الْقَاعِدُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ غَيْرُ أُولِي الضَّرَرِ وَالْمُجَاهِدُونَ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ) (النساء: 95)

✧✧ حضرت قبیصہ بن ذؤیب روایت کرتے ہیں' حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے وحی کی کتابت کیا کرتا تھا، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے فرمایا: لکھو:

لَا يَسْتَوِي الْقَاعِدُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ (النساء: 95)

اور

وَالْمُجَاهِدُونَ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ (النساء: 95)

اسی دوران حضرت عبداللہ ابن ام مکتوم آ گئے اور آ کر عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں اللہ کی راہ میں جہاد کو بہت پسند کرتا ہوں لیکن آپ جانتے ہیں کہ مجھے دائمی بیماری ہے جس کی وجہ سے میری بینائی زائل ہوگئی ہے۔ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ران بھاری ہونا شروع ہوگئی' آپ کی ران میری ران کے اوپر تھی اور بوجھ اتنا ہوگیا کہ مجھے یہ خدشہ ہوگیا کہ کہیں میرا گھٹنا ٹوٹ جائے گا پھر (جب آپ کی وہ کیفیت ختم ہوئی) تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

لَا يَسْتَوِي الْقَاعِدُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ غَيْرُ أُولِي الضَّرَرِ وَالْمُجَاهِدُونَ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ (النساء: 95)

(اس میں عذر کی وجہ سے جہاد میں شرکت نہ کرنے کی اجازت مل گئی)

☼ عصر کے بعد نفل پڑھنا منع ہے ☼

4768 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْحُلْوَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مُعَاوِيَةَ النَّيْسَابُورِيُّ، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ هُبَيْرَةَ، عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ ذُؤَيْبٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الصَّلَاةِ بَعْدَ الْعَصْرِ

✧✧ حضرت قبیصہ بن ذؤیب سے روایت ہے' حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے مروی ہے: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے عصر کے

4767- صحيح البخاري - كتاب الجهاد والسير' باب قول الله تعالى: لا يستوي القاعدون من المؤمنين غير - حديث:2697 سنن أبي داود - كتاب الجهاد' باب في الرخصة في القعود من العذر - حديث:2159

Marfat.com

بعد نماز پڑھنے سے منع فرمایا ہے۔

عُبَيْدُ بْنُ السَّبَّاقِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ

عبید بن سباق کی حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ حدیث

☼ قرآن کریم جمع کرنے کے بارے حضرت ابوبکر اور عمر رضی اللہ عنہما کی ابتدائی مشاورت ☼

4769 - حَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ الْأَزْدِيُّ، ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ خَالِدِ بْنِ مُسَافِرٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنِ ابْنِ السَّبَّاقِ، أَنَّ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ، حَدَّثَهُ قَالَ: "أَرْسَلَ إِلَيَّ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ مَقْتَلَ أَهْلِ الْيَمَامَةِ، فَإِذَا عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عِنْدَهُ، فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ: إِنَّ عُمَرَ أَتَانِي، فَقَالَ لِي: إِنَّ الْقَتْلَ قَدِ اسْتَحَرَّ بِأَهْلِ الْيَمَامَةِ مِنْ قُرَّاءِ الْمُسْلِمِينَ، وَإِنِّي أَخْشَى أَنْ يَسْتَحِرَّ الْقَتْلُ بِالْقُرَّاءِ فِي مَوَاطِنَ، فَيَذْهَبُ كَثِيرٌ مِنَ الْقُرْآنِ لَا يُوعَى، وَإِنِّي أَرَى أَنْ تَأْمُرَ بِجَمْعِ الْقُرْآنِ، فَقُلْتُ لِعُمَرَ: كَيْفَ أَفْعَلُ شَيْئًا لَمْ يَفْعَلْهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ عُمَرُ: هُوَ وَاللهِ خَيْرٌ، فَلَمْ يَزَلْ يُرَاجِعُنِي فِي ذَلِكَ حَتَّى شَرَحَ اللهُ صَدْرِي بِذَلِكَ، وَرَأَيْتُ فِيهِ الَّذِي رَأَى عُمَرُ، فَقَالَ لِزَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ وَعُمَرُ جَالِسٌ عِنْدَهُ لَا يَتَكَلَّمُ: إِنَّكَ رَجُلٌ شَابٌّ لَا أَتَّهِمُكَ، وَكُنْتَ تَكْتُبُ الْوَحْيَ لِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَتَتَبَّعِ الْقُرْآنَ فَاجْمَعْهُ". فَقَالَ زَيْدٌ: "فَوَاللهِ لَوْ كَلَّفُونِي نَقْلَ جَبَلٍ مِنَ الْجِبَالِ مَا كَانَ أَثْقَلَ عَلَيَّ مِمَّا أَمَرَنِي بِهِ مِنْ جَمْعِ الْقُرْآنِ، قُلْتُ: كَيْفَ تَفْعَلُونَ شَيْئًا لَمْ يَفْعَلْهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: هُوَ وَاللهِ خَيْرٌ، فَلَمْ يَزَلْ أَبُو بَكْرٍ يُرَاجِعُنِي حَتَّى شَرَحَ اللهُ صَدْرِي لِلَّذِي شَرَحَ لَهُ صَدْرَ أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ، فَقُمْتُ فَتَتَبَّعْتُ الْقُرْآنَ أَجْمَعُهُ مِنَ الرِّقَاعِ وَالْأَكْتَافِ وَالْأَقْتَابِ وَالْعُسُبِ وَصُدُورِ الرِّجَالِ حَتَّى وَجَدْتُ آخِرَ سُورَةِ التَّوْبَةِ مَعَ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ الْأَنْصَارِيِّ لَمْ أَجِدْهَا مَعَ أَحَدٍ غَيْرِهِ (لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِنْ أَنْفُسِكُمْ) (التوبة: 128) وَكَانَتِ الصُّحُفُ عِنْدَ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ حَيَاتَهُ حَتَّى تَوَفَّاهُ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ، ثُمَّ عِنْدَ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ حَتَّى تَوَفَّاهُ اللهُ، ثُمَّ عِنْدَ حَفْصَةَ بِنْتِ عُمَرَ حَتَّى جَمَعَ عُثْمَانُ الْقُرْآنَ مِنْهَا فِي الْمَصَاحِفِ

✧✧ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: جنگِ یمامہ کے موقعہ پر حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے مجھے بلوایا (میں ان کے پاس پہنچا تو) حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ بھی ان کے پاس موجود تھے، حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: عمر میرے پاس آئیں ہیں اور انہوں نے مجھے کہا کہ یمامہ کے اندر مسلمان قاریوں کا قتلِ عام ہوگیا ہے، اور مجھے یہ خدشہ ہے کہ اگر مختلف مقامات پر قراء اسی طرح قتل ہوتے رہے تو قرآن کا بہت سارا حصہ چلا جائے گا، اور اس کو یاد بھی نہیں کیا گیا ہوگا، میرا خیال یہ ہے کہ آپ قرآن جمع

4769- صحيح البخاري - كتاب الجهاد والسير' باب قول الله تعالى : من المؤمنين رجال صدقوا ما عاهدوا - حديث:2672' سنن الترمذي الجامع الصحيح - الذبائح' أبواب تفسير القرآن عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب : ومن سورة التوبة' حديث:3111

Marfat.com

کرنے کا حکم دے دیں۔ میں نے عمر سے کہا ہے کہ میں وہ کام کیسے کروں جو رسول اکرم ﷺ نے نہیں کیا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: اللہ کی قسم یہ کام اچھا ہے۔ یہ مسلسل مجھے اس بات پر اصرار کرتے رہے یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے اس پر شرح صدر عطا فرمادیا ہے اور اب میری بھی رائے وہی ہے جو عمر کی ہے، پھر حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے کہا (اس وقت حضرت عمر حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے پاس خاموش بیٹھے ہوئے تھے) بے شک آپ نوجوان شخص ہیں اور میں آپ کو کسی بات کو تہمت بھی نہیں دیتا ہوں، آپ رسول اکرم ﷺ کے لئے وحی لکھا کرتے تھے، آپ قرآن پاک کو ڈھونڈ ڈھونڈ کر جمع کریں۔ حضرت زید رضی اللہ عنہ نے کہا: اللہ کی قسم اگر آپ مجھے کسی پہاڑ کو ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل کرنے کی ذمہ داری لگاتے تو یہ مجھے اتنا مشکل نہ لگتا جتنا مشکل مجھے یہ لگ رہا ہے جو آپ نے مجھے قرآن پاک جمع کرنے کا حکم دے دیا ہے۔ میں نے کہا: آپ لوگ وہ کام کیسے کرسکتے ہو جو کام رسول اکرم ﷺ نے نہیں کیا؟ انہوں نے کہا: اللہ کی قسم یہ کام بہتر ہے پھر حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ مسلسل مجھے اصرار کرتے رہے یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے وہی شرح صدر عطا کردیا جو حضرت ابوبکر اور حضرت عمر رضی اللہ عنہما کو عطا کیا تھا، پھر میں اٹھا اور قرآن پاک کو ڈھونڈ ڈھونڈ کر جمع کرنے لگ گیا، کسی رقعہ پر لکھا ہوتا، کندھے کی ہڈی پر لکھا ہوتا کھجور کی شاخ پر ہوتا اور جو لوگوں کو یاد تھا وہ بھی یہاں تک کہ مجھے سورۂ توبہ کی آخری آیت حضرت خذیمہ بن ثابت انصاری رضی اللہ عنہ کے پاس ملی اور ان کے علاوہ اور کسی کے پاس یہ آیت نہ تھی وہ آیت یہ تھی:

لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ (التوبة: 128)

یہ صحیفے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی حیات میں ان کے پاس رہے، آپ کے وصال کے بعد حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس رہے، ان کے وصال کے بعد سیدہ حفصہ بنت عمر رضی اللہ عنہا کے پاس رہے یہاں تک کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے انہی مصاحف میں سے قرآن جمع کرلیا۔

☼ قرآن کریم جمع کرنے کے بارے حضرت ابوبکر اور عمر رضی اللہ عنہما کی ابتدائی مشاورت ☼

4770 - حَدَّثَنَا هَارُوْنُ بْنُ كَامِلٍ الْمِصْرِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي يُوْنُسُ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، اَخْبَرَنِي ابْنُ السَّبَّاقِ، اَنَّ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ قَالَ: "اَرْسَلَ اِلَيَّ اَبُوْ بَكْرٍ الصِّدِّيْقُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ مَقْتَلَ اَهْلِ الْيَمَامَةِ، فَاِذَا عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ عِنْدَهُ فَقَالَ اَبُوْ بَكْرٍ: اَتَانِي هٰذَا الرَّجُلُ فَقَالَ لِي: اِنَّ الْقَتْلَ قَدِ اسْتَحَرَّ بِاَهْلِ الْيَمَامَةِ مِنْ قُرَّاءِ الْمُسْلِمِيْنَ، وَاِنِّي اَخْشَى اَنْ يَسْتَحِرَّ الْقَتْلُ بِالْقُرَّاءِ فِي الْمَوَاطِنِ، فَيَذْهَبُ كَثِيْرٌ مِنَ الْقُرْآنِ لَا يُوْعَى، وَاِنِّي اَرَى اَنْ تَاْمُرَ بِجَمْعِ الْقُرْآنِ، فَقُلْتُ لِعُمَرَ: كَيْفَ اَفْعَلُ شَيْئًا لَمْ يَفْعَلْهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ عُمَرُ: هُوَ وَاللّٰهِ خَيْرٌ، فَلَمْ يَزَلْ يُرَاجِعُنِي فِي ذٰلِكَ حَتّٰى شَرَحَ اللّٰهُ بِذٰلِكَ صَدْرِي، وَرَاَيْتُ فِيْهِ الَّذِي رَاَى عُمَرُ وَعُمَرُ جَالِسٌ عِنْدَهُ لَا يَتَكَلَّمُ، قَالَ اَبُوْ بَكْرٍ: اِنَّكَ رَجُلٌ شَابٌّ عَاقِلٌ وَلَا نَتَّهِمُكَ، وَكُنْتَ

4770- صحيح البخاري - كتاب الجهاد والسير' باب قول الله تعالى: من المؤمنين رجال صدقوا ما عاهدوا - حديث:2672، سنن الترمذي الجامع الصحيح - الذبائح' أبواب تفسير القرآن عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب: ومن سورة التوبة' حديث:3111

Marfat.com

تُكْتَبُ الْوَحْيَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاتَّبِعِ الْقُرْآنَ فَاجْمَعْهُ "، قَالَ زَيْدٌ: فَوَاللّٰهِ لَوْ كَلَّفَنِي نَقْلَ جَبَلٍ مِنَ الْجِبَالِ مَا كَانَ أَثْقَلَ عَلَيَّ مِمَّا أَمَرَنِي بِهِ مِنْ جَمْعِ الْقُرْآنِ، قَالَ: " قُلْتُ: كَيْفَ تَفْعَلُونَ شَيْئًا لَمْ يَفْعَلْهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: هُوَ وَاللّٰهِ خَيْرٌ، فَلَمْ يَزَلْ أَبُوْ بَكْرٍ يُرَاجِعُنِي حَتّٰى شَرَحَ اللّٰهُ صَدْرِي لِلَّذِي شَرَحَ بِهِ صَدْرَ أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ "قَالَ: " فَقُمْتُ فَتَتَبَّعْتُ الْقُرْآنَ أَجْمَعُهُ مِنَ الرِّقَاعِ وَالْأَكْتَافِ وَالْأَقْتَابِ وَالْعُسُبِ وَصُدُوْرِ الرِّجَالِ حَتّٰى وَجَدْتُّ آخِرَ سُوْرَةِ التَّوْبَةِ آيَتَيْنِ مَعَ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ الْأَنْصَارِيِّ لَمْ أَجِدْهُمَا مَعَ أَحَدٍ غَيْرِهِ (لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُوْلٌ مِنْ أَنْفُسِكُمْ) (التوبة: 128) ، فَكَانَتِ الصُّحُفُ الَّتِي جَمَعْتُ فِيهَا الْقُرْآنَ عِنْدَ أَبِي بَكْرٍ حَيَاتَهُ حَتّٰى تَوَفَّاهُ اللّٰهُ، ثُمَّ عِنْدَ عُمَرَ حَتّٰى تَوَفَّاهُ اللّٰهُ، ثُمَّ عِنْدَ حَفْصَةَ بِنْتِ عُمَرَ "

✧✧ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے جنگِ یمامہ کے موقع پر مجھے بلوایا، حضرت عمر رضی اللہ عنہ بھی ان کے پاس موجود تھے، حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے کہا: میرے پاس یہ شخص آئے ہیں اور انہوں نے آکر کہا ہے کہ یمامہ کے اندر مسلمان قاریوں کا قتلِ عام ہوگیا ہے اور مجھے یہ خدشہ ہے کہ اگر مختلف مقامات پر مسلمان قاریوں کا اسی طرح قتلِ عام ہوتا رہا تو قرآن کا بہت سارا حصہ ضائع ہوجائے گا جو کسی کو یاد بھی نہیں ہوگا اور میرا خیال ہے کہ آپ لوگوں کو قرآن جمع کرنے کا حکم دے دیں۔ میں نے عمر سے کہا: میں وہ کام کیسے کروں؟ جو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں کیا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: اللہ کی قسم یہ کام اچھا ہے، وہ مسلسل مجھے اصرار کرتے رہے یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ نے اس کا مجھے شرح صدر عطا کر دیا ہے اور میری بھی وہی رائے ہوگئی جو حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی رائے تھے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ ان کے پاس خاموش بیٹھے ہوئے تھے۔ حضرت ابوبکر نے فرمایا: آپ نوجوان آدمی ہیں عقل مند ہیں اور آپ پر کوئی تہمت بھی نہیں لگائے گا، آپ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے وحی لکھا کرتے تھے، آپ قرآن پاک کو ڈھونڈو اور جمع کرو۔ حضرت زید نے کہا: اللہ کی قسم اگر آپ مجھے کسی پہاڑ کو ایک جگہ سے دوسرے جگہ منتقل کرنے کا حکم دے دیتے تو یہ مجھے اتنا مشکل نہ لگتا جتنا مشکل آپ نے قرآن جمع کرنے کا حکم دے دیا ہے۔ (حضرت زید بیان کرتے ہیں) میں نے کہا: آپ لوگ وہ کام کیسے کر سکتے ہو؟ جو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں کیا۔ انہوں فرمایا: اللہ کی قسم وہ بہتر ہے۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ مسلسل مجھے اس بات کا اصرار کرتے رہے یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے وہی شرح صدر عطا فرما دیا جو حضرت ابوبکر اور حضرت عمر رضی اللہ عنہما کو کیا تھا۔ آپ فرماتے ہیں: میں اٹھا اور قرآن پاک جمع کرنا شروع کر دیا جس کسی رقعہ سے، جانور کی کندھے کی ہڈی سے، کھجور کی شاخ سے اور لوگوں کے سینوں سے ملتا میں جمع کر لیتا یہاں تک کہ سورۂ توبہ کی آخری دو آیتیں حضرت خذیمہ بن ثابت انصاری رضی اللہ عنہ کے پاس ملیں ان کے علاوہ اور کسی کے پاس بھی نہیں تھیں، وہ آیات یہ تھیں:

لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُوْلٌ مِنْ أَنْفُسِكُمْ (التوبة: 128)

تو وہ صحیفے جن میں، میں نے قرآن جمع کیا تھا، حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی حیات میں ان کے پاس رہے، جب ان کا وصال ہوگیا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس رہے جب ان کا وصال ہوگیا تو سیدہ حفصہ بنت عمر رضی اللہ عنہا کے پاس رہے۔

Marfat.com

☆ قرآن کریم جمع کرنے کے بارے حضرت ابوبکر اور عمر رضی اللہ عنہما کی ابتدائی مشاورت ☆

4771 - حَدَّثَنَا اَبُوْ خَلِيفَةَ، ثنا، اَبُو الْوَلِيدِ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، ثنا ابْنُ شِهَابٍ الزُّهْرِيّ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ السَّبَّاقِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ: "اَرْسَلَ اِلَيَّ اَبُوْ بَكْرٍ مَقْتَلَ اَهْلِ الْيَمَامَةِ، فَاِذَا عُمَرُ جَالِسٌ عِنْدَهُ، قَالَ اَبُوْ بَكْرٍ: اِنَّ عُمَرَ جَاءَنِي، فَقَالَ: اِنَّ الْقَتْلَ قَدِ اسْتَحَرَّ بِاَهْلِ الْيَمَامَةِ بِقُرَّاءِ الْقُرْآنِ "قَالَ: "قُلْتُ: وَكَيْفَ اَفْعَلُ شَيْئًا لَمْ يَفْعَلْهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ فَقَالَ عُمَرُ: هُوَ وَاللّٰهِ خَيْرٌ، فَلَمْ يَزَلْ يُرَاجِعُنِي فِي ذٰلِكَ حَتّٰى شَرَحَ اللّٰهُ صَدْرِي لِلَّذِي شَرَحَ صَدْرَ عُمَرَ، وَرَاَيْتُ فِي ذٰلِكَ الَّذِي رَاَى عُمَرُ، فَقَالَ اَبُوْ بَكْرٍ لِزَيْدٍ: اِنَّكَ رَجُلٌ شَابٌّ عَاقِلٌ لَا نَتَّهِمُكَ، قَدْ كُنْتَ تَكْتُبُ الْوَحْيَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَتَتَبَّعِ الْقُرْآنَ فَاجْمَعْهُ "، قَالَ زَيْدٌ: فَوَاللّٰهِ لَوْ كَلَّفُوْنِي نَقْلَ جَبَلٍ مِنَ الْجِبَالِ مَا كَانَ اَثْقَلَ مِمَّا اَمَرَنِي بِهِ مِنْ جَمْعِ الْقُرْآنِ قَالَ: "قُلْتُ: وَكَيْفَ تَفْعَلُوْنَ شَيْئًا لَمْ يَفْعَلْهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: هُوَ وَاللّٰهِ خَيْرٌ، فَلَمْ يَزَلْ بِي اَبُوْ بَكْرٍ يُرَاجِعُنِي حَتّٰى شَرَحَ اللّٰهُ صَدْرِي لِلَّذِي شَرَحَ صَدْرَ اَبِي بَكْرٍ "قَالَ: "فَتَتَبَّعْتُ الْقُرْآنَ اَجْمَعُهُ مِنَ الرِّقَاعِ وَالْعُسُبِ وَصُدُوْرِ الرِّجَالِ حَتّٰى وَجَدْتُ آخِرَ سُوْرَةِ التَّوْبَةِ مَعَ خُزَيْمَةَ اَوْ اَبِي خُزَيْمَةَ الْاَنْصَارِيّ لَمْ اَجِدْهَا مَعَ اَحَدٍ غَيْرِهِ (لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُوْلٌ مِنْ اَنْفُسِكُمْ) (التوبة:128) حَتّٰى خَاتِمَةِ بَرَاءَةَ وَكَانَتِ الصُّحُفُ عِنْدَ اَبِي بَكْرٍ حَتّٰى تَوَفَّاهُ اللّٰهُ، ثُمَّ عِنْدَ عُمَرَ حَيَاتَهُ حَتّٰى تَوَفَّاهُ اللّٰهُ، ثُمَّ عِنْدَ حَفْصَةَ بِنْتِ عُمَرَ

✧✧ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے اہلِ یمامہ کی جنگ کے موقع پر مجھے بلوایا، حضرت عمر رضی اللہ عنہ اس وقت ان کے پاس بیٹھے ہوئے تھے، حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: بے شک عمر میرے پاس آئے ہیں اور انہوں نے کہا ہے: یمامہ کے اندر قرآن کے قاریوں کا قتل عام ہو گیا ہے۔ آپ فرماتے ہیں: میں نے کہا: میں وہ کام کیسے کرلوں جو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں کیا۔ حضرت عمر نے کہا: اللہ کی قسم یہ کام بہتر ہے۔ پھر یہ مسلسل اس بارے میں اصرار کرتے رہے یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے وہ شرح صدر عطا فرما دیا جو حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو ہوا تھا۔ پھر اس بارے میں میری بھی وہی رائے بن گئی جو حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی تھی۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے حضرت زید رضی اللہ عنہ سے کہا: آپ جوان آدمی ہیں، سمجھ دار ہیں، ہم آپ کو کسی بھی بارے میں تہمت نہیں لگا رہے۔ آپ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے وحی لکھا کرتے تھے۔ آپ قرآن پاک کی آیات کو ڈھونڈ کر جمع کر لیجئے۔ حضرت زید رضی اللہ عنہ نے کہا: اللہ کی قسم اگر آپ مجھے کسی پہاڑ کو ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل کرنے کی ذمہ داری دے دیتے تو یہ مجھے اتنی مشکل نہ لگتی جتنی مشکل یہ لگ رہی ہے جو آپ نے مجھے قرآن جمع کرنے کا حکم دے دیا ہے۔ آپ فرماتے ہیں: میں نے کہا: آپ لوگ وہ کام کیسے کر سکتے ہو جو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں کیا۔ انہوں نے کہا: اللہ کی قسم! یہ کام بہتر ہے۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ مسلسل اس بارے

4771- صحيح البخاري - كتاب الجهاد والسير' باب قول الله تعالى : من المؤمنين رجال صدقوا ما عاهدوا - حديث:2672 سنن الترمذي الجامع الصحيح - الذبائح' أبواب تفسير القرآن عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب : ومن سورة التوبة' حديث:3111

Marfat.com

میں مجھے کہتے رہے یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے وہ شرح صدر عطا فرمادیا جو حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کو عطا کیا تھا۔ آپ فرماتے ہیں میں نے قرآن پاک کو ڈھونڈا، اس کو جمع کیا، کسی رقعہ سے ملا یا کھجور کی شاخ سے ملا، لوگوں کے سینوں سے ملا، (سب جمع کرلیا) یہاں تک کہ سورۂ توبہ کی آخری آیت حضرت خزیمہ یا ابوخزیمہ انصاری رضی اللہ عنہ کے پاس ملی، ان کے علاوہ اور کسی کے پاس بھی یہ آیت نہ تھی۔ وہ آیت تھی:

لَقَدْ جَآءَ کُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِکُمْ (التوبة: 128)

حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی حیات میں یہ صحیفے ان کے پاس رہے پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی حیات میں ان کے پاس رہے جب ان کا وصال ہوا تو سیدہ حفصہ بنت عمر رضی اللہ عنہا کے پاس رہے۔

☼سورۂ توبہ کی آخری دو آیات حضرت خزیمہ رضی اللہ عنہ کے پاس ملیں☼

4772 - حَدَّثَنَا عُبَیْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُوْ بَکْرِ بْنُ اَبِی شَیْبَةَ، ثنا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ، عَنْ اِبْرَاهِیمَ بْنِ اِسْمَاعِیلَ بْنِ مُجَمِّعٍ الْاَنْصَارِیِّ، عَنِ الزُّهْرِیِّ، عَنْ عُبَیْدِ بْنِ السَّبَّاقِ، عَنْ زَیْدِ بْنِ ثَابِتٍ، قَالَ: سَمِعْتُ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ آیَةً وطَلَبْتُهَا فَلَمْ اَجِدْهَا حَتّٰی وَجَدْتُّهَا مَعَ رَجُلٍ مِنَ الْاَنْصَارِ (لَقَدْ جَآءَ کُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِکُمْ) (التوبة: 128) الْآیَةَ

✧✧ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے ایک آیت سنی تھی، میں نے اس کو بہت ڈھونڈا لیکن نہیں مل رہی تھی، پھر بالآخر انصار کے ایک آدمی کے پاس مجھے ملی اور وہ آیت یہ تھی:

لَقَدْ جَآءَ کُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِکُمْ (التوبة: 128) الیٰ اخر الآیة

عَوْفُ بْنُ مُجَالِدٍ، عَنْ زَیْدِ بْنِ ثَابِتٍ

عوف بن مجالد کی حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼سورۃ النساء کی آیت نمبر ۹۳، سورۃ الفرقان کی آیت ۶۸ کی ناسخ ہے☼

4773 - حَدَّثَنِی اَبُوْ یَزِیدَ الْقَرَاطِیسِیُّ، وَیَحْیَى بْنُ اَیُّوبَ الْعَلَّافُ قَالَا، ثنا سَعِیدُ بْنُ اَبِی مَرْیَمَ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ اَبِی الزِّنَادِ، حَدَّثَنِی اَبِی اَنَّ عَوْفَ بْنَ مُجَالِدٍ الْحَضْرَمِیُّ، اَخْبَرَهُ قَالَ: وَکَانَ امْرَاً صِدْقٍ قَالَ: وَاَخْبَرَنِی وَنَحْنُ عِنْدَ خَارِجَةَ بْنِ زَیْدِ بْنِ ثَابِتٍ، قَالَ: قُلْتُ لِزَیْدِ بْنِ ثَابِتٍ: یَا اَبَا سَعِیدٍ، اِنَّا نَجِدُ فِی سُورَةِ الْفُرْقَانِ (وَالَّذِینَ لَا یَدْعُونَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا آخَرَ وَلَا یَقْتُلُونَ النَّفْسَ الَّتِی حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ وَلَا یَزْنُونَ) (الفرقان: 68) - اِلٰی قَوْلِهِ - (وَکَانَ اللّٰهُ غَفُورًا رَحِیمًا) (النساء: 96) وَنَجِدُ فِی سُورَةِ النِّسَاءِ (وَمَنْ یَقْتُلْ مُؤْمِنًا مُتَعَمِّدًا

4772- صحیح البخاری - کتاب الجهاد والسیر باب قول الله تعالی: من المؤمنین رجال صدقوا ما عاهدوا - حدیث:2672 سنن الترمذی الجامع الصحیح - الذبائح أبواب تفسیر القرآن عن رسول الله صلی الله علیه وسلم - باب: ومن سورة التوبة حدیث:3111

Marfat.com

فَجَزَاؤُهُ جَهَنَّمُ خَالِدًا فِيهَا وَغَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَلَعَنَهُ وَاَعَدَّ لَهُ عَذَابًا عَظِيمًا) (النساء: 93) فَنَجِدُ لَهُ فِي اِحْدَاهُمَا تَوْبَةً وَفِي الْاُخْرٰى مُسْجَلَةً، فَقَالَ زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ: هٰذِهِ الْغَلِيظَةُ بَعْدَ هٰذِهِ اللَّيِّنَةِ بِسِتَّةِ اَشْهُرٍ، فَنَسَخَتِ الْغَلِيظَةُ اللَّيِّنَةَ

✧ حضرت عوف بن مجالد حضرمی بیان کرتے ہیں (یہ سچے آدمی تھے) ہم حضرت خارجہ بن زید بن ثابت رحمۃ اللہ علیہ کے پاس موجود تھے، انہوں نے ہمیں بتایا کہ میں نے حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے کہا: اے ابوسعید! ہم سورۂ فرقان میں یہ آیت پاتے ہیں:

وَالَّذِيْنَ لَا يَدْعُوْنَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ وَلَا يَقْتُلُوْنَ النَّفْسَ الَّتِيْ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ وَلَا يَزْنُوْنَ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ يَلْقَ اَثَامًا يُّضٰعَفْ لَهُ الْعَذَابُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَيَخْلُدْ فِيْهِ مُهَانًا اِلَّا مَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ عَمَلًا صٰلِحًا فَاُولٰٓئِكَ يُبَدِّلُ اللّٰهُ سَيِّاٰتِهِمْ حَسَنٰتٍ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا

''اور وہ جو اللہ کے ساتھ کسی دوسرے معبود کو نہیں پوجتے اور اس جان کو جس کی اللہ نے حرمت رکھی ناحق نہیں مارتے اور بدکاری نہیں کرتے اور جو یہ کام کرے وہ سزا پائے گا، بڑھایا جائے گا اس پر عذاب قیامت کے دن اور ہمیشہ اس میں ذلت سے رہے گا مگر جو توبہ کرے اور ایمان لائے اور اچھا کام کرے تو ایسوں کی برائیوں کو اللہ بھلائیوں سے بدل دے گا اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے''۔

اور سورۂ نساء کے اندر یہ آیات پاتے ہیں:

وَمَنْ يَّقْتُلْ مُؤْمِنًا مُّتَعَمِّدًا فَجَزَآؤُهُ جَهَنَّمُ خٰلِدًا فِيْهَا وَغَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَلَعَنَهُ وَاَعَدَّ لَهُ عَذَابًا عَظِيْمًا

(النساء: 93)

''اور جو کوئی مسلمان کو جان بوجھ کر قتل کرے تو اس کا بدلہ جہنم ہے کہ مدتوں اس میں رہے اور اللہ نے اس پر غضب کیا اور اس پر لعنت کی اور اس کے لئے تیار رکھا بڑا''

تو اس معاملے میں ہمیں ایک (پہلی) آیت میں توبہ کا ذکر موجود ہے اور دوسری آیت مطلق ہے۔ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ نے فرمایا: یہ سخت حکم نرم حکم کے چھ مہینے کے بعد آیا تو سخت حکم نے نرم حکم کو منسوخ کردیا۔

☼ سورۃ النساء کی آیت نمبر ۹۳، سورۃ الفرقان کی آیت ۶۸ کے ۶ ماہ بعد نازل ہوئی ☼

4774 - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَاسِطِيُّ، ثنا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ انا خَالِدٌ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِي الزِّنَادِ، عَنْ مُجَالِدِ بْنِ عَوْفٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، قَالَ: نَزَلَتْ آيَةُ تَشْدِيدِ قَتْلِ النَّفْسِ الَّتِي فِي سُورَةِ النِّسَاءِ بَعْدَ الَّتِي فِي الْفُرْقَانِ بِسِتَّةِ اَشْهُرٍ قَوْلُهُ: (وَمَنْ يَفْعَلْ ذٰلِكَ يَلْقَ اَثَامًا) (الفرقان: 68)

4774- سنن أبي داؤد - كتاب الفتن والملاحم' باب في تعظيم قتل المؤمن - حديث: 3745 المعجم الأوسط للطبراني - باب العين' باب الميم من اسمه: محمد - حديث: 6183

Marfat.com

✧✧ حضرت مجالد بن عوف رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: سورۂ نساء کے اندر جو آیت ہے جس میں کسی آدمی کو قتل کرنے کی سخت وعید آئی ہے یہ سورۂ فرقان والی آیت کے چھ مہینے کے بعد نازل ہوئی (اور سورۂ فرقان والی آیت یہ ہے:)

(وَمَنْ يَفْعَلْ ذٰلِكَ يَلْقَ اَثَامًا) (الفرقان: 68)

مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ ثَوْبَانَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ

محمد بن عبد الرحمٰن بن ثوبان کی حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ اللہ تعالیٰ یہودیوں پر لعنت کرے، وہ اپنے نبیوں کی قبروں کو سجدے کرتے تھے ☼

4775 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ الْمَكِّيُّ، ثنا الْقَعْنَبِيُّ، ثنا ابْنُ اَبِي ذِئْبٍ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ ثَوْبَانَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَعَنَ اللّٰهُ الْيَهُودَ اتَّخَذُوا قُبُورَ اَنْبِيَائِهِمْ مَسَاجِدًا

✧✧ حضرت محمد بن عبد الرحمٰن بن ثوبان رحمۃ اللہ علیہ روایت کرتے ہیں حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے مروی ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ یہودیوں پر لعنت کرے انہوں نے اپنے نبیوں کی قبروں کو سجدہ گاہ بنالیا تھا۔

عِكْرِمَةُ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ

عکرمہ ابن عباس کے آزاد کردہ کی حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ حق مہر کی ادائیگی کیے بغیر بیوی کے پاس جانا ☼

4776 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ، ثنا عُمَرُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ اَرْطَاةَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ اَنَّ عَلِيًّا دَخَلَ بِفَاطِمَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهُمَا قَبْلَ اَنْ يُقْطِعَهَا شَيْئًا

✧✧ حضرت عکرمہ رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں حضرت علی رضی اللہ عنہ سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا کے پاس ان کو کچھ بھی دینے سے پہلے تشریف لائے۔

اَبُو صَالِحٍ السَّمَّانُ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ

ابو صالح سمان کی حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

4775- مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار حديث زيد بن ثابت - حديث:21080 مسند عبد بن حميد - مسند زيد بن ثابت رضي الله عنه حديث:245

Marfat.com

☼ گواہ کے ہمراہ قسم لے کر فیصلہ کرنا ☼

4777 ۔ حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُهَاجِرِ الْمِصْرِيُّ، ثنا حَرْمَلَةُ، ثنا ابْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِي عُثْمَانُ بْنُ الْحَكَمِ الْجُذَامِيُّ، حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى بِالْيَمِينِ مَعَ الشَّاهِدِ

✧✧ حضرت سہیل ابن ابی صالح رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے گواہ کے ہمراہ قسم لے کر فیصلہ فرمایا۔

شُرَحْبِيلُ بْنُ سَعْدٍ اَبُوْ سَعْدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ

حضرت شرحبیل بن سعد ابوسعد کی حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ مدینہ منورہ کے دو پہاڑوں کا درمیانی علاقہ حرم ہے ☼

4778 ۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدُوسِ بْنِ كَامِلٍ، وَمُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الرَّازِيُّ، قَالَا: ثنا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ، اَخْبَرَنِي ابْنُ اَبِي ذِئْبٍ، عَنْ شُرَحْبِيلَ، قَالَ: كُنْتُ بِالْاَسْوَاقِ مَعَ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، فَاَخَذُوا طَيْرًا، فَدَخَلَ زَيْدٌ، فَدَفَعُوهُ فِي يَدِي، فَاَخَذَ الطَّيْرَ فَاَرْسَلَهُ، ثُمَّ ضَرَبَ فِي قَفَايَ وَقَالَ: لَا اُمَّ لَكَ اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَرَّمَ مَا بَيْنَ لَابَتَيْهَا

✧✧ حضرت شرحبیل رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' میں حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کے ہمراہ بازار میں تھا' انہوں نے ایک پرندہ پکڑ لیا' حضرت زید رضی اللہ عنہ وہاں داخل ہوئے تو لوگوں نے وہ پرندہ میرے ہاتھ میں دے دیا اور حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ نے پرندہ پکڑ کر آزاد کر دیا پھر میری گدی میں مار کر فرمایا: تیری ماں نہ رہے' کیا تو نہیں جانتا کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان دو پہاڑوں کے درمیان جو کچھ ہے (ان جانوروں کا شکار کرنا) حرام قرار دیا ہے۔

☼ مدینہ کے دو پہاڑوں کے درمیان شکار کرنا منع ہے ☼

4779 ۔ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ،

4777-مستخرج أبي عوانة - مبتدأ كتاب الوصايا' مبتدأ أبواب في الأيمان - باب الخبر الموجب اليمين على المدعى مع الشاهد الواحد والدليل على' حديث:4868السنن الكبرى للبيهقي - كتاب الشهادات' باب : القضاء باليمين مع الشاهد - حديث:19230

4778-شرح معاني الآثار للطحاوي - كتاب الصيد والذبائح والأضاحي' باب صيد المدينة - حديث:4161مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' حديث زيد بن ثابت - حديث:21052

4779-شرح معاني الآثار للطحاوي - كتاب الصيد والذبائح والأضاحي' باب صيد المدينة - حديث:4161مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' حديث زيد بن ثابت - حديث:21052

Marfat.com

ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِی شَيْبَةَ قَالَا: ثنا اَبُوْ اُسَامَةَ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ كَثِيرٍ، ثنا شُرَحْبِيلُ اَبُوْ سَعْدٍ، اَنَّهُ دَخَلَ الْاَسْوَاقَ فَاصْطَادَ بِهَا نَهْسًا - يَعْنِي طَائِرًا - فَقَالَ زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ: خَلِّ سَبِيلَهُ لَا اُمَّ لَكَ اَمَا عَلِمْتَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَرَّمَ صَيْدَ طَيْرِ مَا بَيْنَ لَابَتَيْهَا

✧✧ حضرت شرحبیل ابوسعد رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' وہ بازار میں داخل ہوئے اور ایک پرندہ شکار کر لیا۔ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اس کو چھوڑ دو، تیری ماں نہ رہے کیا تو نہیں جانتا کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان دو پہاڑوں کے درمیان جانوروں اور پرندوں کو شکار کرنے سے منع فرمایا ہے۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مدینہ کے دو پہاڑوں کے درمیانی خطے کو حرم قرار دیا ☼

4780 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْمُؤَدِّبُ، ثنا سُرَيْجُ بْنُ النُّعْمَانِ، ح وَحَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَاسِطِيُّ، ثنا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى زَحْمَوَيْهِ قَالَا: ثنا ابْنُ اَبِي الزِّنَادِ، اَخْبَرَنِي شُرَحْبِيلُ بْنُ سَعْدٍ، اَنَّ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ، وَجَدَهُ قَدِ اصْطَادَ طَيْرًا يُقَالُ لَهُ نَهَسٌ، قَالَ: فَاَخَذَهُ مِنِّي وَاَرْسَلَهُ وَضَرَبَنِي، وَقَالَ: يَا عَدُوَّ اللّٰهِ اَمَا عَلِمْتَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَرَّمَ مَا بَيْنَ لَابَتَيِ الْمَدِينَةِ يَعْنِي مَا بَيْنَ حَرَّتَيْهَا

✧✧ حضرت شرحبیل بن سعد رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ نے ان کو ایک نہس نامی پرندہ شکار کرتے ہوئے پایا، حضرت شرحبیل کہتے ہیں کہ حضرت زید رضی اللہ عنہ نے وہ پرندہ مجھ سے پکڑ کر چھوڑ دیا اور مجھے مارا اور کہا: اے اللہ کے دشمن کیا تو نہیں جانتا کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مدینہ کی دو پہاڑیوں کے درمیان والے مقام کو حرم قرار دیا ہے۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس (مدینہ منورہ) کا شکار حرام قرار دیا ہے ☼

4781 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَلْمٍ الرَّازِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي عُمَرَ الْعَدَنِيُّ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ زِيَادِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ شُرَحْبِيلَ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَرَّمَ صَيْدَهَا يَعْنِي الْمَدِينَةَ

✧✧ حضرت شرحبیل بن سعد رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس (مدینہ منورہ) کا شکار حرام قرار دیا ہے۔

الْمُطَّلِبُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حَنْطَبٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ

حضرت مطلب بن عبداللہ بن حنطب کی حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے مروی احادیث

4780- شرح معانی الآثار للطحاوی - كتاب الصيد والذبائح والأضاحي' باب صيد المدينة - حديث: 4161 مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' حديث زيد بن ثابت - حديث: 21052

4781- شرح معانی الآثار للطحاوی - كتاب الصيد والذبائح والأضاحي' باب صيد المدينة - حديث: 4161 مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' حديث زيد بن ثابت - حديث: 21052

Marfat.com

☼ پڑوسیوں کے حقوق کی اہمیت ☼

4782 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ اَبِی الطَّاهِرِ بْنِ السَّرْحِ، ثنا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ اَبِی عَمْرٍو، عَنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حَنْطَبٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَقَدْ اَوْصَانِی جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ بِالْجَارِ حَتّٰى ظَنَنْتُ اَنَّهُ سَيُوَرِّثُهُ

✧✧ حضرت مطلب بن عبداللہ بن حطب رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جبرئیل امین علیہ السلام نے مجھے پڑوسی کے بارے میں اتنی تاکید کی حتی کہ میں یہ گمان کرنے لگ گیا کہ وہ پڑوسی کو وراثت میں بھی حصہ دے دیں گے۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم لمبی قراءت کرتے تھے اور قراءت کرتے ہوئے آپ کے ہونٹ ملتے تھے ☼

4783 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِی شَيْبَةَ، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِی شَيْبَةَ قَالَا: ثنا وَكِيعٌ، عَنْ كَثِيرِ بْنِ زَيْدٍ، عَنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حَنْطَبٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، اَنَّهُ سُئِلَ عَنِ الْقِرَاءَةِ فِی الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ فَقَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُطِيلُ الْقِرَاءَةَ وَيُحَرِّكُ شَفَتَيْهِ

✧✧ حضرت مطلب بن عبداللہ بن حطب رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے، حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: ان سے ظہر اور عصر کی نمازوں میں قرأت کے بارے میں مسئلہ پوچھا گیا تو انہوں نے کہا: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم قرأت لمبی کرتے تھے اور اپنے ہونٹوں کو حرکت دیتے تھے۔

عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ

حضرت عبداللہ بن عبدالرحمن رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ قرآن کریم میں بحث کرنا کفر ہے ☼

4784 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا عَلِيُّ بْنُ مُسْلِمٍ الطُّوسِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَمَّالُ الْاَصْفَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنَخَّلِ النَّيْسَابُورِيُّ قَالَا: ثنا ابْنُ اَبِی فُدَيْكٍ، عَنِ ابْنِ مَوْهَبٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تُمَارُوا فِی الْقُرْآنِ فَاِنَّ الْمِرَاءَ فِيهِ كُفْرٌ

4782–المعجم الأوسط للطبراني - باب العين من اسمه: عبد الملك - حديث:4921مكارم الأخلاق للخرائطي - باب ما جاء في حفظ الجار وحسن مجاورته من الفضل حديث:208

4783–مصنف ابن أبي شيبة - كتاب صلاة التطوع والإمامة وأبواب متفرقة في القراءة في الظهر والعصر - حديث:8652مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار حديث زيد بن ثابت - حديث:21056

Marfat.com

✧✧ حضرت عبداللہ بن عبدالرحمٰن رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: قرآن میں بحث مت کرو، اس لئے کہ قرآن میں بحث کرنا کفر ہے۔

مُحَمَّدُ بْنُ عِكْرِمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ

محمد بن عکرمہ بن عبدالرحمٰن رحمۃ اللہ علیہ زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ آپس میں جھگڑے کی وجہ سے زرعی زمین اجرت پر دینا منع کر دیا گیا ☼

4785 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْخَلَّالُ الْمَكِّيُّ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عِكْرِمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، أَنَّهُ قَالَ: رَحِمَ اللَّهُ رَافِعَ بْنَ خَدِيجٍ وَهَلَ، إِنَّمَا جَاءَ رَجُلَانِ يَتَهَاتَرَانِ فِي شَأْنِ الْمَزَارِعِ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنْ كَانَ هَذَا شَأْنُكُمْ فَلَا تُكْرُوهَا

✧✧ حضرت محمد بن عکرمہ بن عبدالرحمٰن رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: اللہ تعالیٰ رافع بن خدیج پر رحم کرے وہ کمزور آدمی ہے۔ دو آدمی مزارعت (یعنی زمین کھیتی باڑی کے لئے کرایہ پر دینے) کے بارے میں بحث کرتے ہوئے آئے، رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: اگر تم نے ایسے ہی کرنا ہے تو پھر تم اس کو کرایہ پر مت دو۔

الْمُثَنَّى أَبُو جُبَيْرٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ

مثنیٰ ابو جبیر رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے مروی احادیث

☼ کھانا کھانے کے بعد انگلیاں چاٹنا باعث برکت ہے ☼

4786 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ، عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي فَرْوَةَ، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ الْمُثَنَّى، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: أَرْسَلَ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مَرْوَانَ إِلَى زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، فَسَأَلَهُ: كَيْفَ يَأْكُلُ وَيَشْرَبُ؟ قَالَ: أَشْرَبُ حَتَّى إِذَا انْقَطَعَ النَّفَسُ رَفَعْتُ الْإِنَاءَ عَنْ فَمِي، وَإِذَا أَكَلْتُ لَعِقْتُ أَصَابِعِي، فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِذَا أَكَلَ أَحَدُكُمْ فَلْيَلْعَقْ أَصَابِعَهُ، فَإِنَّهُ لَا يَدْرِي فِي أَيِّ طَعَامِهِ تَكُونُ الْبَرَكَةُ

✧✧ حضرت جبیر بن مثنیٰ رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں: حضرت عبدالملک بن مروان نے حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کی جانب پیغام بھیجا اور ان سے پوچھا کہ وہ کیسے کھاتے ہیں اور کیسے پیتے ہیں؟ انہوں نے کہا: میں پانی پیتا رہتا ہوں جب میرا سانس منقطع ہو جاتا ہے تو میں برتن اپنے منہ سے ہٹا لیتا ہوں اور جب میں کھانا کھاتا ہوں تو اپنی انگلیوں کو چاٹ لیتا ہوں کیونکہ میں نے رسول اکرم ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے'' جب تم میں سے کوئی شخص کھانا کھا کر فارغ ہو تو وہ اپنی انگلیوں کو

4785- سنن أبي داؤد - كتاب البيوع' باب في المزارعة - حديث: 2959' سنن ابن ماجه - كتاب الرهون' باب ما يكره من المزارعة - حديث: 2458

Marfat.com

چاٹ لیا کرے کیونکہ اس کو معلوم نہیں کہ کھانے کے کونسے حصے میں برکت ہے''۔

اَلْقَاسِمُ بْنُ حَسَّانَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ

حضرت قاسم بن حسان رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے مروی احادیث

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا صلاۃ الخوف پڑھانے کا طریقہ

4787 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنِ الرُّكَيْنِ بْنِ الرَّبِيعِ بْنِ عُمَيْلَةَ الْفَزَارِيِّ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ حَسَّانَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، قَالَ: سَأَلْتُهُ عَنْ صَلَاةِ الْخَوْفِ؟ فَقَالَ: قَامَ رَسُولُ اللّٰهِ فَصَلَّى بِهِمْ، فَقَامَ صَفٌّ خَلْفَهُ وَصَفٌّ مُوَازِ الْعَدُوِّ، فَصَلَّى بِهِمْ رَكْعَةً، ثُمَّ ذَهَبَ هَؤُلَاءِ إِلَى مَصَفِّ هَؤُلَاءِ، وَجَاءَ هَؤُلَاءِ فَصَلَّى بِهِمْ رَكْعَةً، ثُمَّ انْصَرَفَ

✧✧ حضرت قاسم بن حسان رحمۃ اللہ علیہ سے روایت ہے، حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے نمازِ خوف کے بارے میں پوچھا، آپ فرماتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوئے اور صحابہ کرام کو نماز پڑھائی ایک صف آپ کے پیچھے کھڑی ہوئی اور ایک صف دشمن کے مقابلے میں کھڑی رہی، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان لوگوں کو ایک رکعت پڑھائی پھر یہ لوگ دشمن کے مقابلے میں چلے گئے اور وہ لوگ آئے اور انہوں نے آکر بھی ایک رکعت پڑھی پھر یہ لوگ چلے گئے۔

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مرتبہ صلاۃ الخوف پڑھائی

4788 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَسَنِ التَّغْلِبِيُّ، قَالَا ثنا شَرِيكٌ، عَنِ الرُّكَيْنِ بْنِ الرَّبِيعِ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ حَسَّانَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ: صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةَ الْخَوْفِ مَرَّةً لَمْ يُصَلِّ بِنَا قَبْلَهَا وَلَا بَعْدَهَا

✧✧ حضرت قاسم بن حسان رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے، حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مرتبہ ہمیں نمازِ خوف پڑھائی۔ نہ اس سے پہلے کبھی پڑھائی، نہ اس کے بعد۔

کتاب اللہ اور اہل بیت ایک دوسرے سے جدا نہیں ہونگے، اکٹھے حوض کوثر پر جائیں گے

4789 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَسْعُودٍ الْمَقْدِسِيُّ، ثنا الْهَيْثَمُ بْنُ جَمِيلٍ، ح وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ بْنُ

4787- صحيح ابن حبان - باب الإمامة والجماعة باب صلاة الخوف - ذكر ذهاب الطائفة الأولى إلى مصاف إخوانهم حديث:2922 شرح معاني الآثار للطحاوي - باب صلاة الخوف , كيف هي ؟ حديث:1175

4788- صحيح ابن حبان - باب الإمامة والجماعة باب صلاة الخوف - ذكر ذهاب الطائفة الأولى إلى مصاف إخوانهم حديث:2922 شرح معاني الآثار للطحاوي - باب صلاة الخوف , كيف هي ؟ حديث:1175

4789- مصنف ابن أبي شيبة - كتاب الفضائل باب ما أعطى الله تعالى محمدا صلى الله عليه وسلم - حديث:31041 مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار حديث زيد بن ثابت - حديث:21054

Marfat.com

مُسَاوِرٍ الْجَوْهَرِيُّ، ثنا عِصْمَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْخَزَّازُ، ح وحَدَّثَنَا أَبُو حُصَيْنٍ الْقَاضِي، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، قَالُوا: ثنا شَرِيكٌ، عَنِ الرُّكَيْنِ بْنِ الرَّبِيعِ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ حَسَّانَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنِّي قَدْ تَرَكْتُ فِيكُمْ خَلِيفَتَيْنِ كِتَابَ اللّٰهِ وَأَهْلَ بَيْتِي، وَإِنَّهُمَا لَمْ يَفْتَرِقَا حَتَّى يَرِدَا عَلَيَّ الْحَوْضَ

✧✧ حضرت قاسم بن حسان رحمۃ اللہ علیہ سے روایت ہے حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میں اپنے پیچھے تمہارے اندر دو چیزیں چھوڑ کر جا رہا ہوں۔(۱) کتاب اللہ۔(۲) میرے اہل بیت۔ یہ دونوں ایک دوسرے سے جدا نہیں ہونگے یہاں تک کہ یہ دونوں اکٹھے حوضِ کوثر پر میرے پاس آئیں گے۔

☼ کتاب اللہ اور اہل بیت ایک دوسرے سے جدا نہیں ہونگے، اکٹھے حوض کوثر پر جائیں گے ☼

4790 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا شَرِيكٌ، عَنِ الرُّكَيْنِ بْنِ الرَّبِيعِ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ حَسَّانَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، يَرْفَعُهُ قَالَ: إِنِّي قَدْ تَرَكْتُ فِيكُمُ الْخَلِيفَتَيْنِ كِتَابَ اللّٰهِ وَعِتْرَتِي، وَإِنَّهُمَا لَنْ يَتَفَرَّقَا حَتَّى يَرِدَا عَلَيَّ الْحَوْضَ

✧✧ حضرت قاسم بن حسان رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ مرفوعاً بیان کرتے ہیں: حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میں تمہارے اندر دو چیزیں کتاب اللہ اور اپنی آل چھوڑ کر جا رہا ہوں یہ دونوں ایک دوسرے سے کبھی بھی جدا نہیں ہونگے یہاں تک کہ حوضِ کوثر پر میرے پاس اکٹھے آجائیں گے۔

☼ قرآن کریم اور اہل بیت قیامت تک ایک دوسرے سے جدا نہیں ہو سکتے ☼

4791 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا عُمَرُ بْنُ سَعْدٍ أَبُو دَاوُدَ الْحَفَرِيُّ، ثنا شَرِيكٌ، عَنِ الرُّكَيْنِ بْنِ الرَّبِيعِ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ حَسَّانَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "إِنِّي تَارِكٌ فِيكُمُ الثَّقَلَيْنِ مِنْ بَعْدِي: كِتَابَ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ وَعِتْرَتِي أَهْلَ بَيْتِي، وَإِنَّهُمَا لَنْ يَتَفَرَّقَا حَتَّى يَرِدَا عَلَيَّ الْحَوْضَ"

✧✧ حضرت قاسم بن حسان رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میں تمہارے اندر اپنے بعد دو چیزیں چھوڑ کر جا رہا ہوں۔(۱) کتاب اللہ۔(۲) میری آل اولاد میرے اہل بیت۔ یہ دونوں ایک دوسرے سے جدا نہیں ہونگے یہاں تک کہ حوضِ کوثر پر میرے پاس اکٹھے پہنچیں گے۔

4790- مصنف ابن أبي شيبة - كتاب الفضائل' باب ما أعطى الله تعالى محمدا صلى الله عليه وسلم - حديث:31041 مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' حديث زيد بن ثابت - حديث:21054

4791- مصنف ابن أبي شيبة - كتاب الفضائل' باب ما أعطى الله تعالى محمدا صلى الله عليه وسلم - حديث:31041 مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' حديث زيد بن ثابت - حديث:21054

Marfat.com

عَبَّادُ بْنُ شَيْبَانَ اَبُوْ يَحْيَى الْمَخْزُومِيُّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ

عباد بن شیبان ابو یحییٰ مخزومی رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے مروی احادیث

☼ حدیث شریف من وعن آگے پہنچانا ضروری ہے، ہوسکتا ہے سامنے والا زیادہ فقیہ ہو ☼

4792 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا اَبِی وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ، قَالَا ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ، ثنا لَيْثُ بْنُ اَبِی سُلَيْمٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبَّادٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: رَحِمَ اللّٰهُ امْرَاً سَمِعَ مَقَالَتِي فَبَلَّغَهَا، فَرُبَّ حَامِلِ فِقْهٍ غَيْرِ فَقِيهٍ، وَرَبَّ حَامِلِ فِقْهٍ اِلَى مَنْ هُوَ اَفْقَهُ مِنْهُ

✧✧ حضرت یحییٰ بن عباد رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ رحم کرے اس شخص پر جس نے میری گفتگو کو سنا اور اس کو آگے پہنچا دیا کیونکہ بعض اوقات دین کی کوئی بات اٹھانے والا خود عالم نہیں ہوتا اور جس کی جانب دین کی بات پہنچائی جاتی ہے وہ پہنچانے والے سے زیادہ عالم ہوتا ہے۔

وَهْبٌ اَبُوْ مُحَمَّدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ

حضرت وہب ابو محمد رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے مروی احادیث

☼ جس کی توجہ آخرت پر رہے، دنیا خود ذلیل ہو کر اس تک پہنچتی ہے ☼

4793 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ دَاوُدَ الصَّوَّافُ التُّسْتَرِيُّ، ثنا اَبُو الْاَشْعَثِ اَحْمَدُ بْنُ الْمِقْدَامِ، ثنا مَيْمُونُ بْنُ زَيْدٍ، ثنا لَيْثُ بْنُ اَبِی سُلَيْمٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ وَهْبٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نَضَّرَ اللّٰهُ عَبْدًا سَمِعَ مَقَالَتِي، فَحَمَلَهَا اِلَى غَيْرِهِ، فَرُبَّ حَامِلِ فِقْهٍ اِلَى مَنْ هُوَ اَفْقَهُ مِنْهُ، وَرَبَّ حَامِلِ فِقْهٍ لَيْسَ بِفَقِيهٍ

✧✧ حضرت محمد بن وہب رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ اس بندے کو خوش وخرم رکھے جس نے میری گفتگو کو سنا اور دوسروں تک پہنچا دیا کیونکہ بعض اوقات جس تک بات پہنچائی جاتی ہے وہ پہنچانے والے سے زیادہ عالم ہوتا ہے اور بعض اوقات دین کی بات محفوظ کرنے والا خود عالم نہیں ہوتا۔

4792- سنن أبی داؤد - كتاب العلم' باب فضل نشر العلم - حديث:3193سنن ابن ماجه - المقدمة' باب فی فضائل أصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب من بلغ علما' حديث:228

4793- سنن أبی داؤد - كتاب العلم' باب فضل نشر العلم - حديث:3193سنن ابن ماجه - المقدمة' باب فی فضائل أصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب من بلغ علما' حديث:228

Marfat.com

☼جس کی خواہش آخرت ہوتی ہے اللہ تعالیٰ اس کے دل میں بے نیازی ڈال دیتا ہے☼

☼اللہ کے لئے خالص عمل، حکمرانوں کو نصیحت اور جماعت کے ساتھ رہنے میں مسلم کا دل دھوکہ نہیں کھاتا☼

4794"ثَلاثٌ لا يَغُلُّ عَلَيْهِنَّ قَلْبُ مُسْلِمٍ: إِخْلاصُ الْعَمَلِ لِلَّهِ، وَالنَّصِيحَةُ لِلأَئِمَّةِ، وَلُزُومُ الْجَمَاعَةِ، فَإِنَّ دَعْوَتَهُمْ تُحِيطُ مِنْ وَرَائِهِمْ، وَمَنْ كَانَتِ الدُّنْيَا هَمَّهُ نَزَعَ اللَّهُ الْغِنَى مِنْ قَلْبِهِ، وَجَعَلَ فَقْرَهُ بَيْنَ عَيْنَيْهِ، وَشَتَّتَ اللَّهُ عَلَيْهِ ضَيْعَتَهُ، وَلَمْ يَأْتِهِ مِنَ الدُّنْيَا إِلَّا مَا رُزِقَ، وَمَنْ كَانَتِ الآخِرَةُ هَمَّهُ جَعَلَ اللَّهُ الْغِنَى فِي قَلْبِهِ، وَنَزَعَ فَقْرَهُ مِنْ بَيْنِ عَيْنَيْهِ، وَكَفَّ عَلَيْهِ ضَيْعَتَهُ، وَأَتَتْهُ الدُّنْيَا وَهِيَ رَاغِمَةٌ"

✧✧ تین چیزیں ایسی ہیں جن کے بارے میں بندۂ مسلم کا دل دھوکہ نہیں کھاتا۔

○اللہ کے لئے خالص عمل۔ ○اماموں کی خیر خواہی۔ ○جماعت کو لازم پکڑنا۔

کیونکہ ان کی دعوت بعد والوں تک بھی پہنچتی ہے۔ جس شخص کی خواہش دنیا ہوگی، اللہ تعالیٰ اس کے دل سے بے نیازی نکال دیتا ہے اور اس کی آنکھوں کے سامنے فقر رکھ دیتا ہے اور اس کے کام کاج بکھیر دیتا ہے اور دنیا صرف اتنی ہی اس کے پاس آتی ہے جتنی اللہ نے لکھ دی ہے اور جس کی فکر ہمیشہ آخرت کی رہتی ہے، اللہ تعالیٰ اس کے دل کے اندر بے نیازی ڈال دیتا ہے اور اس کی آنکھوں کے سامنے سے فقر کو نکال دیتا ہے اور اس کے کام کو سمیٹ کر ایک ہی جگہ پر رکھ دیتا ہے اور دنیا خود ذلیل و رسوا ہو کر اس تک پہنچتی ہے۔

عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي لَيْلَى، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ

عبدالرحمٰن ابن ابی لیلیٰ کی حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼معذوروں کو جہاد سے رخصت کا بیان☼

4795 ۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ سَهْلٍ الْعَسْكَرِيُّ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ الصَّبَّاحِ الأَصْبَهَانِيُّ، قَالا: ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ لُوَيْنٌ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ جَابِرٍ، عَنْ أَبِي فَرْوَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، قَالَ: " كُنْتُ أَكْتُبُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَإِنِّي لَوَاضِعٌ الْقَلَمَ عَلَى أُذُنِي إِذْ أُمِرَ بِالْقِتَالِ إِذْ جَاءَ أَعْمَى فَقَالَ: كَيْفَ بِي وَأَنَا ذَاهِبُ الْبَصَرِ؟ فَنَزَلَتْ (لَيْسَ عَلَى الأَعْمَى حَرَجٌ) (الفتح:17)"

✧✧ حضرت عبدالرحمٰن ابن ابی لیلیٰ رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے، حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے لکھائی کا کام کیا کرتا تھا، میں اپنے کان پر قلم رکھے ہوئے تھا، جب جہاد کا حکم دے دیا گیا تو نابینا شخص آیا اور انہوں نے آ کر کہا: میرے لئے کیا حکم ہے جبکہ میری تو بینائی نہیں ہے، تب یہ آیت نازل ہوئی:

4795-سنن الترمذی الجامع الصحیح - الذبائح' أبواب الاستئذان والآداب عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم - باب' حدیث:2708تفسیر ابن أبی حاتم - سورۃ التوبۃ' قولہ تعالی : لیس علی الضعفاء ولا علی المرضی - حدیث:10691

Marfat.com

لَيۡسَ عَلَى الۡاَعۡمٰى حَرَجٌ (الفتح:17)
''اندھے پر تنگی نہیں اور نہ لنگڑے پر مضائقہ اور نہ بیمار پر مواخذہ''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

ثَابِتُ بۡنُ عُبَيۡدٍ، عَنۡ زَيۡدِ بۡنِ ثَابِتٍ

حضرت ثابت بن عبید رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے مروی احادیث

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے کہنے پر حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ نے صرف ۱۷ دن میں سریانی زبان سیکھ لی ☼

4796 - حَدَّثَنَا عُبَيۡدُ بۡنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُوۡ بَكۡرِ بۡنُ اَبِي شَيۡبَةَ، ثنا يَحۡيَى بۡنُ عِيسَى، عَنِ الۡاَعۡمَشِ، عَنۡ ثَابِتِ بۡنِ عُبَيۡدٍ، عَنۡ زَيۡدِ بۡنِ ثَابِتٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوۡلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَسَلَّمَ: اِنَّهُ يَاۡتِينِي كُتُبٌ مِنَ النَّاسِ وَلَا اُحِبُّ اَنۡ يَقۡرَاَهَا كُلُّ اَحَدٍ، فَهَلۡ تَسۡتَطِيعُ اَنۡ تَتَعَلَّمَ كِتَابَ السُّرۡيَانِيَّةِ؟ قُلۡتُ: نَعَمۡ فَتَعَلَّمۡتُهَا فِيۡ سَبۡعَ عَشۡرَةَ

✧✧ حضرت ثابت بن عبید رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے، حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: لوگوں کے کافی خطوط آتے رہتے ہیں میں پسند نہیں کرتا کہ ان کو ہر کوئی پڑھے، کیا تم سریانی زبان سیکھ سکتے ہو؟ میں نے کہا: جی ہاں۔ میں نے صرف سترہ دن کے اندر سریانی زبان سیکھ لی۔

☼ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ نے صرف سترہ دن میں سریانی زبان سیکھی ☼

4797 - حَدَّثَنَا الۡعَبَّاسُ بۡنُ الۡفَضۡلِ الۡاَسۡفَاطِيُّ، ثنا اَبُو الۡوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ، ثنا جَرِيرُ بۡنُ عَبۡدِ الۡحَمِيدِ، ح وَحَدَّثَنَا الۡحُسَيۡنُ بۡنُ اِسۡحَاقَ التُّسۡتَرِيُّ، ثنا عُثۡمَانُ بۡنُ اَبِي شَيۡبَةَ، ثنا جَرِيرٌ، وَيَحۡيَى بۡنُ عِيسَى عَنِ، الۡاَعۡمَشِ، عَنۡ ثَابِتِ بۡنِ عُبَيۡدٍ، عَنۡ زَيۡدِ بۡنِ ثَابِتٍ قَالَ: قَالَ لِي رَسُوۡلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَسَلَّمَ: يَاۡتِينِي كُتُبٌ مِنَ النَّاسِ لَا اُحِبُّ اَنۡ يَقۡرَاَهَا كُلُّ اَحَدٍ، فَهَلۡ تَسۡتَطِيعُ اَنۡ تَتَعَلَّمَ كِتَابَ السُّرۡيَانِيَّةِ؟ قُلۡتُ: نَعَمۡ قَالَ: فَتَعَلَّمۡتُهَا فِيۡ سَبۡعَ عَشۡرَةَ

حَدَّثَنَا الۡعَبَّاسُ بۡنُ الۡفَضۡلِ الۡاَسۡفَاطِيُّ، ثنا اَبُو الۡوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ، ثنا اَبُوۡ مُعَاوِيَةَ مُحَمَّدُ بۡنُ خَازِمٍ، عَنِ الۡاَعۡمَشِ، عَنۡ ثَابِتِ بۡنِ عُبَيۡدٍ، عَنۡ زَيۡدِ بۡنِ ثَابِتٍ قَالَ: قَالَ لِي رَسُوۡلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَسَلَّمَ: اِنَّهُ يَاۡتِينِي كُتُبٌ فَذَكَرَ مِثۡلَهُ

✧✧ حضرت ثابت بن عبید رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے، حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے ارشاد فرمایا: میرے پاس کچھ لوگوں کے خطوط آتے ہیں اور مجھے یہ اچھا نہیں لگتا کہ ہر شخص اس کو پڑھ لے تو کیا تم یہ کر سکتے ہو کہ سریانی تحریر سیکھ لو؟ میں نے کہا: جی ہاں۔ آپ فرماتے ہیں، میں نے صرف سترہ دن کے اندر سریانی زبان سیکھ لی۔

4796- صحيح ابن حبان - كتاب إخباره صلى الله عليه وسلم عن مناقب الصحابة' ذكر زيد بن ثابت الأنصاري رضي الله عنه - حديث:7243' سنن أبي داود - كتاب العلم' باب رواية حديث أهل الكتاب - حديث:3178

4797- صحيح ابن حبان - كتاب إخباره صلى الله عليه وسلم عن مناقب الصحابة' ذكر زيد بن ثابت الأنصاري رضي الله عنه - حديث:7243' سنن أبي داود - كتاب العلم' باب رواية حديث أهل الكتاب - حديث:3178

Marfat.com

حضرت ثابت بن عبید رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے فرمایا: میرے پاس بہت سارے خطوط آتے ہیں، اس کے بعد گزشتہ حدیث کی مثل حدیث بیان کی۔

☼ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ نے صرف سترہ دن میں سریانی زبان سیکھ لی ☼

4798 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَسَنِ التَّغْلِبِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا أَبُو حُصَيْنٍ الْقَاضِي، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ قَالَا: ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ: قَالَ لِي النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّهُ يَرِدُ عَلَيَّ أَشْيَاءُ أَكْرَهُ أَنْ يَقْرَأَ أَفَتُطِيقُ أَنْ تَعَلَّمَ السُّرْيَانِيَّةَ؟ قُلْتُ: نَعَمْ فَتَعَلَّمْتُهَا فِي سَبْعَ عَشْرَةَ قَالَ أَبُو الْقَاسِمِ: هَكَذَا رَوَاهُ أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ، فَخَالَفَ أَصْحَابَ الْأَعْمَشِ فِي الْإِسْنَادِ، فَإِنْ كَانَ حَفِظَهُ فَهُوَ غَرِيبٌ مِنْ حَدِيثِ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ وَإِلَّا فَالْحَدِيثُ كَمَا رَوَاهُ النَّاسُ عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ ثَابِتِ بْنِ عُبَيْدٍ

✧✧ حضرت عدی بن ثابت رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے فرمایا: میرے پاس بہت ساری چیزیں (خطوط) آتی ہیں اور مجھے یہ اچھا نہیں لگتا کہ اس کو کوئی اور پڑھے۔ کیا تم یہ کر سکتے ہو کہ سریانی زبان سیکھ لو؟ میں نے کہا: جی ہاں۔ تو میں نے صرف سترہ دن کے اندر سریانی زبان سیکھ لی۔

حضرت ابوقاسم کہتے ہیں: اسی طرح اس حدیث کو ابوبکر بن عیاش نے عدی بن ثابت سے روایت کیا ہے اور اعمش کے اصحاب کے ساتھ اسناد کے اندر اختلاف کیا ہے، اگر انہوں نے اس حدیث کو محفوظ کیا ہے تو یہ عدی بن ثابت کی حدیث سے غریب ہے ورنہ حدیث وہ ہے جس کو دیگر محدثین نے اعمش کے واسطے سے حضرت ثابت بن عبید سے روایت کیا ہے۔

أَبُو عَبْدِ اللهِ الْجَدَلِيُّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ

حضرت ابوعبداللہ جدلی رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے مروی احادیث

☼ کمزور اور ضعیف جنتی اور زیادہ کھانے والے، موٹے پیٹ والے دوزخی ہیں ☼

4799 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ الْجَمَّالِ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا أَبُو يُوسُفَ الْعَلَوِيُّ، ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ غَالِبٍ الْعَبَّادَانِيُّ، ثنا هِشَامُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ مَعْبَدِ بْنِ خَالِدٍ الْخُزَاعِيِّ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللهِ الْجَدَلِيِّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِأَهْلِ الْجَنَّةِ؟ قَالُوا: بَلَى يَا رَسُولَ اللهِ، قَالَ: كُلُّ ضَعِيفٍ مُتَضَعِّفٌ لَوْ أَقْسَمَ عَلَى اللهِ لَأَبَرَّهُ، أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِأَهْلِ النَّارِ؟ قَالَ: كُلُّ عُتُلٍّ جَوَّاظٌ

✧✧ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کیا میں تمہیں جنتیوں کی خبر نہ دوں؟

4798- صحيح ابن حبان - كتاب إخباره صلى الله عليه وسلم عن مناقب الصحابة' ذكر زيد بن ثابت الأنصاري رضي الله عنه - حديث:7243' سنن أبي داود - كتاب العلم' باب رواية حديث أهل الكتاب - حديث:3178

Marfat.com

لوگوں نے کہا: جی ہاں، یارسول اللہ ﷺ۔ فرمایا: ہر ضعیف اور کمزور شخص، اگر وہ اللہ تعالیٰ کی ذات پر کوئی قسم ڈال دے تو اللہ تعالیٰ ان کی قسم کو پورا کرتا ہے۔ کیا میں تمہیں دوخیوں کی خبر نہ دوں؟ فرمایا: ہر زیادہ کھانے والا اور موٹے پیٹ والا۔

ضَمْرَةُ بْنُ حَبِيبٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ

حضرت ضمرہ بن حبیب رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼رسول اکرم ﷺ کی تعلیم دی ہوئی ایک رقت آمیز دعا☼

4800 - حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ الدِّمْيَاطِيُّ، ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ ضَمْرَةَ بْنِ حَبِيبٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَّمَهُ وَأَمَرَهُ أَنْ يَتَعَاهَدَ بِهِ أَهْلَهُ كُلَّ صَبَاحٍ: لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ وَسَعْدَيْكَ وَالْخَيْرُ فِي يَدَيْكَ وَمِنْكَ وَبِكَ وَإِلَيْكَ، اللَّهُمَّ مَا قُلْتُ مِنْ قَوْلٍ وَنَذَرْتُ مِنْ نَذْرٍ أَوْ حَلَفْتُ مِنْ حَلْفٍ فَمَشِيئَتُكَ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ، مَا شِئْتَ كَانَ وَمَا لَمْ تَشَأْ لَمْ يَكُنْ، وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ وَاللهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ، اللَّهُمَّ مَا صَلَّيْتُ مِنْ صَلَاةٍ فَعَلَى مَنْ صَلَّيْتُ، وَمَا لَعَنْتَ مِنْ لَعْنَةٍ فَعَلَى مَنْ لَعَنْتَ، أَنْتَ وَلِيِّي فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ، تَوَفَّنِي مُسْلِمًا وَأَلْحِقْنِي بِالصَّالِحِينَ، اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الرِّضَى بِالْقَدَرِ وَبَرْدَ الْعَيْشِ بَعْدَ الْمَوْتِ وَلَذَّةَ النَّظَرِ إِلَى وَجْهِكَ وَشَوْقًا إِلَى لِقَائِكَ مِنْ غَيْرِ ضَرَّاءَ مُضِرَّةٍ وَلَا فِتْنَةٍ مُضِلَّةٍ، أَعُوذُ بِكَ أَنْ أَظْلِمَ أَوْ أُظْلَمَ أَوْ أَعْتَدِي أَوْ يُعْتَدَى عَلَيَّ أَوْ أَكْتَسِبَ خَطِيئَةً مُخْطِئَةً أَوْ أُذْنِبَ ذَنْبًا، اللَّهُمَّ فَاطِرَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ، فَإِنِّي أَعْهَدُ إِلَيْكَ فِي هَذِهِ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَأُشْهِدُكَ وَكَفَى بِكَ شَهِيدًا، إِنِّي أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيكَ لَكَ، لَكَ الْمُلْكُ وَلَكَ الْحَمْدُ وَأَنْتَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُولُكَ وَأَشْهَدُ أَنَّ وَعْدَكَ حَقٌّ وَلِقَاءَكَ حَقٌّ وَأَنَّ السَّاعَةَ آتِيَةٌ لَا رَيْبَ فِيهَا، وَأَنَّكَ تَبْعَثُ مَنْ فِي الْقُبُورِ وَأَشْهَدُ أَنَّكَ إِنْ تَكِلْنِي إِلَى نَفْسِي تَكِلْنِي إِلَى ضِعْفٍ وَعَوْرَةٍ وَذَنْبٍ وَخَطِيئَةٍ، فَإِنِّي لَا أَثِقُ إِلَّا بِرَحْمَتِكَ، فَاغْفِرْ لِي ذَنْبِي، فَإِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذَّنْبَ إِلَّا أَنْتَ، وَتُبْ عَلَيَّ إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ

✧✧ حضرت ضمرہ بن حبیب رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں رسول اکرم ﷺ نے ان کو یہ دعا تعلیم دی اور حکم دیا کہ ہر روزانہ صبح اپنے گھر والوں کو یہ دعا پڑھایا کرو، وہ دعا یہ تھی:

''میں حاضر ہوں اے اللہ میں حاضر ہوں، اور تمام بھلائیاں تیرے ہاتھ میں ہیں اور تیری طرف سے ہیں اور تجھ ہی سے ہیں، اور تیری ہی طرف ہیں، اے اللہ! میں نے جو کچھ بات کہی یا میں نے کوئی نذر مانی یا میں نے کوئی قسم اٹھائی تو تیری مشیت سامنے ہے جو تو نے چاہا وہ ہوا اور جو تو نے نہیں چاہا وہ نہیں ہوا اور اللہ کے سوا کوئی طاقت اور ہمت نہیں ہے اور اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قادر ہے، اے اللہ! میں نے جو نماز پڑھی ہے، وہ وہی ہے جو میں نے پڑھی ہے اور میں نے جس پر لعنت کی ہے تو وہ وہی ہے جس پر

4800- مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' حديث زيد بن ثابت - حديث:21138 المستدرك على الصحيحين للحاكم - بسم الله الرحمن الرحيم أول كتاب المناسك' كتاب الدعاء - حديث:1839

Marfat.com

میں نے لعنت کی ہے تو دنیا اور آخرت میں میرا ولی ہے، تو مجھے مسلمان حالت میں اٹھا اور نیک لوگوں کے ساتھ مجھے شامل فرما، اے اللہ! میں تجھ سے تقدیر پر راضی ہونا مانگتا ہوں اور موت کے بعد اچھی زندگی مانگتا ہوں، تیرے چہرۂ انور کی زیارت کی لذت مانگتا ہوں، تیری ملاقات کا شوق مانگتا ہوں جس کے اندر نقصان کوئی نہ ہو اور نہ کوئی گمراہ کن فتنہ ہو، میں تیری پناہ مانگتا ہوں اس بات سے کہ میں ظلم کروں یا مجھ پر ظلم کیا جائے یا میں زیادتی کروں یا مجھ پر زیادتی کی جائے یا میں کسی خطا کا ارتکاب کروں یا میں کوئی گناہ کروں، اے اللہ! اے آسمانوں کو اور زمینوں کو نیا پیدا کرنے والے! اے غیب اور شہادت کو جاننے والے! اے بزرگی اور اکرام والے! میں اس دنیا کے اندر تجھ سے عہد کرتا ہوں اور تجھے گواہ بناتا ہوں اور تو ہی گواہ کافی ہے، میں گواہی دیتا ہوں کہ تیرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے، تو اکیلا ہے، تنہا ہے، تیرا کوئی شریک نہیں ہے، تیرے ہی لئے بادشاہی ہے، تیرے ہی لئے ہر طرح کی تعریفیں مخصوص ہیں اور تو ہر چیز پر قادر ہے اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد ﷺ تیرے بندے اور تیرے رسول ہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ تیرا وعدہ حق ہے اور تیری ملاقات حق ہے اور قیامت آنے ہی والی ہے اور اس میں کوئی شک نہیں ہے اور بے شک تو قبروں والوں کو اٹھائے گا اور میں گواہی دیتا ہوں کہ بے شک اگر تو نے مجھے میری ذات کے سپرد کر دیا تو تو مجھے ضعف کے سپرد کرے گا اور پوشیدگی کے سپرد کرے گا گناہ اور خطا کے سپرد کرے گا کیونکہ میں صرف تیری ذات پر بھروسہ رکھتا ہوں تو میرے گناہوں کو بخش دے کیونکہ گناہوں کو تیرے سوا کوئی بخشنے والا نہیں ہے اور میری توبہ قبول فرما بے شک تو توبہ قبول کرنے والا رحم کرنے والا ہے"۔

عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ شِمَاسَةَ الْمَهْرِيُّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ

عبدالرحمٰن بن شماسہ مہری کی حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے مروی احادیث

☼ شام کو مبارک ہو، رحمٰن کے فرشتے اس پر اپنے پر پھیلائے ہوئے ہیں ☼

4801 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ السَّيْلَحِينِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ شِمَاسَةَ، أَخْبَرَهُ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، قَالَ: بَيْنَمَا نَحْنُ حَوْلَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نُؤَلِّفُ الْقُرْآنَ مِنَ الرِّقَاعِ إِذَا قَالَ: طُوبَى لِلشَّامِ قِيلَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ وَلِمَ ذَاكَ؟ قَالَ: إِنَّ مَلَائِكَةَ الرَّحْمَنِ بَاسِطَةٌ أَجْنِحَتَهَا عَلَيْهِمْ

✧✧ حضرت عبدالرحمٰن بن شماسہ رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ایک دفعہ ہم رسول اکرم ﷺ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے اور مختلف رقعوں سے قرآن جمع کر رہے تھے، آپ نے فرمایا: شام کو مبارک ہو۔ عرض کیا: گیا یارسول اللہ ﷺ کس لئے؟ فرمایا: رحمٰن کے فرشتے ان کے اوپر اپنے پر پھیلائے ہوئے ہیں۔

4801- سنن الترمذي الجامع الصحيح - الذبائح' أبواب المناقب عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب' حديث:3970مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' حديث زيد بن ثابت - حديث:21081

Marfat.com

☼شام کومبارک ہو، فرشتے اس پر اپنے پر پھیلائے ہوئے ہیں☼

4802 - حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنْبَاعِ رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ، ثنا عَمْرُو بْنُ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي حَبِيبٍ اَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ شِمَاسَةَ، يُخْبِرُ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ: كُنَّا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَكْتُبُ الْوَحْيَ فَقَالَ: طُوبَى لِلشَّامِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، فَقُلْنَا: وَمَا ذَاكَ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ؟ فَقَالَ: اِنَّ الْمَلَائِكَةَ نَاشِرَةٌ اَجْنِحَتَهَا عَلَى الشَّامِ

✧✧ابن شماسہ رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں، حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ہم رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس موجود تھے وحی لکھ رہے تھے، آپ نے فرمایا: شام کے لئے خوشخبری ہو۔ تین مرتبہ یہ الفاظ دہرائے۔ ہم نے عرض کیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کس لئے؟ فرمایا: شام پر فرشتے اپنے پر پھیلائے ہوئے ہیں۔

☼رحمٰن نے اپنی رحمت شام پر پھیلائی ہوئی ہے☼

4803 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ الْمِصْرِيُّ، ثنا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى، ثنا ابْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي حَبِيبٍ، عَنِ ابْنِ شِمَاسَةَ، اَنَّهُ سَمِعَ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ، يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ عِنْدَهُ: طُوبَى لِلشَّامِ فَقُلْنَا: مَا بَالُهُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: اِنَّ الرَّحْمَنَ لَبَاسِطٌ رَحْمَتَهُ عَلَيْهِ

✧✧ابن شماسہ رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس موجود تھے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: شام کے لئے خوشخبری ہو۔ ہم نے عرض کیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کس لئے؟ فرمایا: بے شک رحمٰن نے اپنی رحمت ان کے اوپر پھیلائی ہوئی ہے۔

اَبُو نَضْرَةَ الْمُنْذِرُ بْنُ مَالِكٍ الْعَبْدِيُّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ

حضرت ابونضرہ منذر بن مالک عبدی کی حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے مروی احادیث

☼جماعت کے ساتھ نماز پڑھنا، اکیلے پڑھنے سے ۲۴، ۲۵ درجے افضل ہے☼

4804 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلْمٍ الرَّازِيُّ، ثنا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ، ثنا الرَّبِيعُ بْنُ بَدْرٍ، عَنِ الْجُرَيْرِيِّ، عَنْ اَبِي نَضْرَةَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: صَلَاةُ الْجَمِيعِ تَفْضُلُ عَلَى صَلَاةِ الرَّجُلِ وَحْدَهُ اَرْبَعًا وَعِشْرِينَ سَهْمًا اِلَى صَلَاتِهِ خَمْسًا وَعِشْرِينَ

4802-سنن الترمذی الجامع الصحیح - الذبائح' أبواب المناقب عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب' حديث:3970مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' حديث زيد بن ثابت - حديث:21081

4803-سنن الترمذی الجامع الصحیح - الذبائح' أبواب المناقب عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب' حديث:3970مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' حديث زيد بن ثابت - حديث:21081

4804-المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلاني - كتاب الصلاة' باب صلاة الجماعة - حديث:426مصنف عبد الرزاق الصنعاني - كتاب الصلاة' باب فضل الصلاة في جماعة - حديث:1954

Marfat.com

✧✧ حضرت ابونضرہ رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے، حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جماعت کے ساتھ نماز پڑھنا تنہا پڑھنے سے چوبیس سے پچیس درجے افضل ہے۔

حُمَيْدُ بْنُ هِلَالٍ الْعَدَوِيُّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ

حضرت حمید بن ہلال عدوی کی حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے مروی احادیث

☼ مدعی کے پاس گواہ نہ ہوں تو قسم مدعیٰ علیہ سے لی جائے گی ☼

4805 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ بَحْرٍ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَغْرَاءَ، ح وَحَدَّثَنَا، عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ قَالَا: ثنا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ، قَالَا: ثنا حَجَّاجُ الصَّوَّافُ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ طَلَبَ عِنْدَ أَخِيهِ طَلِبَةً بِغَيْرِ بَيِّنَةٍ فَالْمَطْلُوبُ أَوْلَى بِالْيَمِينِ وَاللَّفْظُ لِعَلِيِّ بْنِ بَحْرٍ

✧✧ حضرت حمید بن ہلال رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے، حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص اپنے بھائی سے بغیر گواہ کے کسی چیز کا مطالبہ کرتا ہے تو جس پر دعویٰ کیا گیا ہے قسم کا حق دار وہ ہے۔

اس حدیث کو نقل کرنے میں علی بن بحر کے الفاظ استعمال کیے گئے۔

ثَابِتُ بْنُ الْحَجَّاجِ الْجَزَرِيُّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ

حضرت ثابت بن حجاج جزری کی حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ زرعی زمین، اسی کی پیداوار کے کسی معین حصے پر اجرت پر دینا منع ہے ☼

4806 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، قَالَا ثنا عُمَرُ بْنُ أَيُّوبَ الْمَوْصِلِيُّ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ، عَنْ ثَابِتِ بْنِ الْحَجَّاجِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمُخَابَرَةِ قُلْتُ: وَمَا الْمُخَابَرَةُ؟ قَالَ: أَنْ تَأْخُذَ الْأَرْضَ بِنِصْفٍ أَوْ ثُلُثٍ أَوْ رُبُعٍ

✧✧ حضرت ثابت بن حجاج رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے، حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مخابرہ

4805- المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلاني - القضاء والشهادات' باب القضاء بالبينة واليمين مع الشاهد - حديث:2243 مصنف ابن أبي شيبة - كتاب البيوع والأقضية' في الرجلين يختصمان فيدعي أحدهما على الآخر الشيء - حديث:20389

4806- مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' حديث زيد بن ثابت - حديث:21104 سنن أبي داود - كتاب البيوع' باب في المخابرة - حديث:2975

Marfat.com

سے منع کیا ہے۔ میں نے کہا: مخابرہ کیا ہے؟ فرمایا: یہ کہ تو زمین آدھے حصے یا ایک تہائی یا ایک چوتھائی حصے کی مزدوری پر اجرت پر دے۔

بَدْرُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ

بدر بن خالد کی حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ وہ شخصیت ہیں، جن سے فرشتے بھی حیاء کرتے ہیں ☼

4807 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ دَاوُدَ الْمَكِّيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْوَسَاوِسِيُّ، ثنا ضَمْرَةُ بْنُ رَبِيعَةَ، عَنْ رَبِيعَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَوْذَبٍ، عَنْ أَبِي الْجُوَيْرِيَةِ، عَنْ بَدْرِ بْنِ خَالِدٍ قَالَ: وَقَفَ عَلَيْنَا زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ، يَوْمَ الدَّارِ، فَقَالَ: أَلَا تَسْتَحْيُونَ مِمَّنْ تَسْتَحْيِي مِنْهُ الْمَلَائِكَةُ؟ قُلْنَا: وَمَا ذَاكَ؟ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: "مَرَّ بِي عُثْمَانُ وَعِنْدِي مَلَكٌ مِنَ الْمَلَائِكَةِ، فَقَالَ: شَهِيدٌ يَقْتُلُهُ قَوْمُهُ، إِنَّا لَنَسْتَحْيِي مِنْهُ" قَالَ بَدْرٌ: فَانْصَرَفْنَا عَنْهُ عِصَابَةً مِنَ النَّاسِ

✧✧ حضرت بدر بن خالد رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ دار کے دن ہمارے پاس کھڑے ہوئے اور فرمایا: کیا تم اس سے حیاء نہیں کرتے ہو جس سے فرشتے بھی حیاء کرتے ہیں؟ ہم نے کہا: کیا مطلب؟ انہوں نے کہا: میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ میرے پاس سے عثمان گذرے، اس وقت میرے پاس ایک فرشتہ تھا، اس نے کہا ''یہ شہید ہے، اس کی قوم اس کو قتل کرے گی، ہم اس سے حیاء کرتے ہیں''۔ حضرت بدر رحمۃ اللہ فرماتے ہیں' یہ سن کر کافی سارے لوگ وہاں سے واپس چلے گئے۔

عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الدَّيْلَمِيُّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ

حضرت عبداللہ بن دیلمی کی حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ ایمان کا بنیادی رکن یہ ہے کہ مکمل تقدیر پر ایمان لائیں ☼

4808 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا إِسْحَاقُ بْنُ سُلَيْمَانَ الرَّازِيُّ، عَنْ أَبِي سِنَانٍ، عَنْ وَهْبِ بْنِ خَالِدٍ الْحِمْيَرِيِّ، عَنِ ابْنِ الدَّيْلَمِيِّ قَالَ: لَقِيتُ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ، فَسَأَلْتُهُ، فَقَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَوْ أَنَّ اللّٰهَ عَذَّبَ أَهْلَ سَمَاوَاتِهِ وَأَرْضِهِ لَعَذَّبَهُمْ وَهُوَ غَيْرُ ظَالِمٍ لَهُمْ، وَلَوْ رَحِمَهُمْ

4807–مسند الشاميين للطبراني - ما انتهى إلينا من مسند بشر بن العلاء أخي عبد الله' ما انتهى إلينا من مسند عبد الله بن شوذب وهو بصري - ابن شوذب عن أبي الجويرة الجرمي' حديث:1266

4808–السنن الكبرى للبيهقي - كتاب الشهادات' باب : ما ترد به شهادة أهل الأهواء - حديث:19416مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' حديث زيد بن ثابت - حديث:21086

Marfat.com

كَانَتْ رَحْمَتُهُ خَيْرًا لَهُمْ مِنْ اَعْمَالِهِمْ، وَلَوْ كَانَ جَبَلُ اُحُدٍ وَمِثْلُ اُحُدٍ ذَهَبًا تُنْفِقُهُ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ مَا تَقَبَّلَ اللّٰهُ مِنْكَ حَتّٰى تُؤْمِنَ بِالْقَدَرِ كُلِّهِ، وَتَعْلَمَ اَنَّ مَا اَصَابَكَ لَمْ يَكُنْ لِيُخْطِئَكَ وَاَنَّ مَا اَخْطَاَكَ لَمْ يَكُنْ لِيُصِيبَكَ وَاَنَّكَ اِنْ مُتَّ عَلٰى غَيْرِ هٰذَا دَخَلْتَ النَّارَ

✧✧ حضرت ابن دیلمی رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: میں زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے ملا، میں نے ان سے کچھ پوچھا تو انہوں نے فرمایا: میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے: اگر اللہ تعالیٰ تمام آسمان والوں اور تمام زمین والوں کو عذاب دے تو ان کو عذاب دینے میں اللہ تعالیٰ ظالم نہیں ہوگا اور اگر اللہ تعالیٰ ان سب پر رحم کرے تو اللہ تعالیٰ کی رحمت ان کے لئے ان کے اعمال سے بہتر ہوگی اور اگر تم احد پہاڑ کی مثل سونا اللہ کی راہ میں خرچ کرو، اللہ تعالیٰ تم سے وہ قبول نہیں کرے گا یہاں تک کہ تم تمام تقدیر پر ایمان لاؤ اور یہ جان لو کہ جو کچھ تیرے ساتھ ہوا ہے، وہ رک نہیں سکتا تھا اور جو تجھے ملا نہیں ہے، وہ تجھے مل نہیں سکتا تھا، اگر تو اس عقیدے کے خلاف تجھے موت آئی تو تو دوزخ میں داخل ہوگا۔

حُجْرُ الْمَدَرِيُّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ

حجر مدری رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے مروی حدیث

☼ عمریٰ (زندگی بھر کیلئے تحفے میں دی گئی چیز) وارث کے لئے ہے ☼

4809 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ: اَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ، اَنَّ طَاوُسًا، اَخْبَرَهُ اَنَّ حُجْرًا الْمَدَرِيَّ، اَخْبَرَهُ اَنَّهُ سَمِعَ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ، يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْعُمْرٰى لِلْوَارِثِ

حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنْ حُجْرٍ الْمَدَرِيِّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، مِثْلَ حَدِيثِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَمْرٍو

✧✧ حضرت حجر رحمۃ اللہ علیہ مدری سے مروی ہے' حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: عمریٰ (زندگی بھر کیلئے تحفے میں دی گئی چیز) وارث کے لئے ہے۔

ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا سابقہ فرمان منقول ہے۔

☼ عمریٰ (زندگی بھر کے لئے تحفے میں دی گئی چیز) دینے والے کی ملکیت ہوتی ہے ☼

4810 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا دَاوُدُ بْنُ عَمْرٍو الضَّبِّيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ الطَّائِفِيُّ، عَنْ عَمْرٍو

4809- سنن أبي داؤد - كتاب البيوع' أبواب الإجارة - باب في الرقبى' حديث:3106 سنن ابن ماجه - كتاب الهبات' باب العمرى - حديث:2378

4810- سنن أبي داؤد - كتاب البيوع' أبواب الإجارة - باب في الرقبى' حديث:3106 سنن ابن ماجه - كتاب الهبات' باب العمرى - حديث:2378

Marfat.com

بْنِ دِينَارٍ، قَالَ: سَمِعْتُ طَاوُسًا، يَقُوْلُ: حَدَّثَنِي حُجْرُ الْمَدَرِيُّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى فِي الْعُمْرٰى اَنَّهَا لِلْمُعَمَّرِ حَيَاتَهُ وَمَوْتَهُ

✧✧ حضرت حجر مدری رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے عمریٰ (زندگی بھر کے لئے تحفے میں دی گئی چیز) کے بارے میں یہ فیصلہ کیا کہ یہ تحفہ دینے والے کی ملکیت ہے اس کی حیات میں بھی اور اس کے مرنے کے بعد بھی۔

☼ عمریٰ (زندگی بھر کے لئے تحفے میں دی گئی چیز یا مکان) دینے والے کی ملکیت ہوتی ہے ☼

4811 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ النَّضْرِ الْعَسْكَرِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ حَفْصٍ النُّفَيْلِيُّ قَالَ قَرَاْنَا عَلٰى مَعْقِلِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنْ حُجْرِ الْمَدَرِيِّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ اَعْمَرَ شَيْئًا فَهُوَ لِمُعَمَّرِهِ مَحْيَاهُ وَمَمَاتَهُ، لَا تُرْقِبُوا شَيْئًا فَمَنْ اَرْقَبَ شَيْئًا فَهُوَ سَبِيْلُهُ

✧✧ حضرت حجر مدری رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے کوئی چیز کسی کو زندگی بھر کے لئے تحفے میں دی تو وہ اس شخص کے لئے ہے جس کو تحفے میں دی گئی، اس کی زندگی میں بھی اور اس کے مرنے کے بعد بھی۔ اور اگر کوئی کسی کو مکان زندگی بھر کے لئے دے تو وہ دینے والے کا ہے۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے عمریٰ (زندگی بھر کے لئے تحفے میں دی گئی چیز) کو وارث کے لئے قرار دیا ☼

4812 - حَدَّثَنَا اَبُوْ خَلِيفَةَ، ثنا اَبُو الْوَلِيدِ، ثنا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنْ حُجْرِ الْمَدَرِيِّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَعَلَ الْعُمْرٰى لِلْوَارِثِ

✧✧ حضرت حجر مدری رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے عمریٰ (زندگی بھر کے لئے تحفے میں دی گئی چیز) کو وارث کے لئے قرار دیا۔

☼ عمریٰ (زندگی بھر کے لئے تحفے میں دی گئی چیز) عطیہ ہے ☼

4813 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ وَاِبْرَاهِيمُ بْنُ هَاشِمٍ الْبَغَوِيُّ، قَالَا: ثنا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ، ثنا حَمَّادُ بْنُ الْجَعْدِ قَالَ: سُئِلَ قَتَادَةُ، وَاَنَا شَاهِدٌ عَنِ الْعُمْرٰى، فَقَالَ: ثنا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنْ حُجْرِ

4811- سنن أبي داؤد - كتاب البيوع' أبواب الإجارة - باب في الرقبى' حديث:3106 سنن ابن ماجه - كتاب الهبات' باب العمرى - حديث:2378

4812- سنن أبي داؤد - كتاب البيوع' أبواب الإجارة - باب في الرقبى' حديث:3106 سنن ابن ماجه - كتاب الهبات' باب العمرى - حديث:2378

4813- سنن أبي داؤد - كتاب البيوع' أبواب الإجارة - باب في الرقبى' حديث:3106 سنن ابن ماجه - كتاب الهبات' باب العمرى - حديث:2378

Marfat.com

الْمَدَ ىِّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى فِي الْعُمْرٰى اَنَّهَا جَائِزَةٌ

✧✧ حضرت حجر مدری رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے‘حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں‘رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے عمریٰ (زندگی بھر کے لئے تحفے میں دی گئی چیز) کے بارے میں فیصلہ دیا کہ وہ عطیہ ہے۔

☼ عمریٰ (زندگی بھر کے لئے تحفے میں دی گئی چیز) عطیہ ہے ☼

4814 ۔ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ صَالِحِ الْمَرْوَزِيُّ الْمِصْرِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ اَبِي الرَّبِيعِ السَّمَّانُ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْجُمَحِيُّ، عَنْ اَيُّوبَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنْ حُجْرِ الْمَدَرِيِّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْعُمْرٰى جَائِزَةٌ

✧✧ حضرت حجر مدری سے مروی ہے‘حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں‘رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: زندگی بھر کے لئے کسی کو کوئی چیز دینا) عطیہ ہے۔

☼ عمریٰ (زندگی بھر کے لئے تحفے میں دی گئی چیز) عطیہ ہے ☼

4815 ۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا اَبِي، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحَارِثِ الْمَخْزُومِيُّ، حَدَّثَنِي شِبْلُ بْنُ عَبَّادٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنْ حُجْرِ الْمَدَرِيِّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ اَعْمَرَ عُمْرٰى فَهِيَ لَهُ مَحْيَاهُ وَمَمَاتَهُ، لَا تُرْقِبُوا شَيْئًا، فَمَنْ اَرْقَبَ شَيْئًا فَهُوَ سَبِيلُ الْمِيرَاثِ

✧✧ حضرت حجر مدری سے مروی ہے‘حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں‘رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے کسی کو زندگی بھر کے لئے کوئی چیز تحفے میں دی تو وہ اس کی زندگی میں بھی اس کی ہے اور اس کے مرنے کے بعد بھی اس کی ہے کوئی مکان کسی کو زندگی بھر کے لئے تحفے میں نہ دو کیونکہ جو مکان زندگی بھر کے لئے کسی کو تحفے میں دیا اس میں وراثت کے احکام جاری ہونگے۔

☼ زندگی بھر کے لئے تحفے میں دیئے گئے مکان میں وراثت کے احکام نافذ ہونگے ☼

4816 ۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا اَبِي، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ رَبَاحِ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ حَبِيبٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنْ حُجْرِ الْمَدَرِيِّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى

4814–سنن أبی داؤد - کتاب البیوع' أبواب الإجارة - باب فی الرقبی' حدیث:3106سنن ابن ماجه - کتاب الهبات' باب العمری - حدیث:2378

4815–سنن أبی داؤد - کتاب البیوع' أبواب الإجارة - باب فی الرقبی' حدیث:3106سنن ابن ماجه - کتاب الهبات' باب العمری - حدیث:2378

4816–سنن أبی داؤد - کتاب البیوع' أبواب الإجارة - باب فی الرقبی' حدیث:3106سنن ابن ماجه - کتاب الهبات' باب العمری - حدیث:2378

Marfat.com

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تُرْقِبُوا فَمَنْ اَرْقَبَ شَيْئًا فَسَبِيْلُ الْمِيْرَاثِ

✧✧ حضرت حجر مدری رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: کسی کو زندگی بھر کے لئے مکان تحفے میں مت دو، جس نے کوئی مکان کسی کو زندگی بھر کے لئے دیا، اس میں میراث والے احکام نافذ ہونگے۔

☼ عمریٰ (زندگی بھر کے لئے کوئی چیز تحفے میں دینا) میں وراثت کے احکام جاری ہوتے ہیں ☼

4817 ۔ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، عَنْ رَوْحِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنْ حُجْرِ الْمَدَرِيِّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْعُمْرَى سَبِيلُهَا سَبِيلُ الْمِيرَاثِ

✧✧ حضرت حجر مدری رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: عمریٰ (زندگی بھر کے لئے کوئی چیز تحفے میں دینا) میں وراثت کے احکام جاری ہوتے ہیں۔

☼ عمریٰ (زندگی بھر کے لئے کوئی چیز تحفے میں دینا) میں وراثت کے احکام جاری ہوتے ہیں ☼

4818 ۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْمِصِّيصِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ الْجَوْهَرِيُّ، ثنا اَبُوْ عُبَيْدَةَ الْحَدَّادُ، ثنا سُلَيْمُ بْنُ حَيَّانَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنْ حُجْرِ الْمَدَرِيِّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْعُمْرَى وَالرُّقْبَى سَبِيلُهَا سَبِيلُ الْمِيرَاثِ

✧✧ حضرت حجر مدری رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: عمریٰ (زندگی بھر کے لئے کسی کو کوئی چیز تحفے میں دینا) اور زندگی بھر کے لئے کسی کو دیئے ہوئے مکان میں وراثت والے احکام جاری ہوتے ہیں۔

☼ عمریٰ (زندگی بھر کے لئے کوئی چیز تحفے میں دینا) میں وراثت کے احکام جاری ہوتے ہیں ☼

4819 ۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُقْبَةَ بْنِ عَلْقَمَةَ الْبَيْرُوتِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا الْاَوْزَاعِيُّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنْ حُجْرِ الْمَدَرِيِّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى

4817—سنن أبي داؤد - كتاب البيوع' أبواب الإجارة - باب في الرقبى' حديث:3106سنن ابن ماجه - كتاب الهبات' باب العمرى - حديث:2378

4818—سنن أبي داؤد - كتاب البيوع' أبواب الإجارة - باب في الرقبى' حديث:3106سنن ابن ماجه - كتاب الهبات' باب العمرى - حديث:2378

4819—سنن أبي داؤد - كتاب البيوع' أبواب الإجارة - باب في الرقبى' حديث:3106سنن ابن ماجه - كتاب الهبات' باب العمرى - حديث:2378

Marfat.com

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْعُمْرٰى سَبِيْلُهَا سَبِيْلُ الْمِيرَاثِ

✧✧ حضرت حجر مدری رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: عمریٰ (زندگی بھر کے لئے کسی کو کوئی چیز تحفے میں دینا) کے بارے میں حکم وراثت کا ہے۔

☼ عمریٰ (زندگی بھر کے لئے کوئی چیز تحفے میں دینا) میں وراثت کے احکام جاری ہوتے ہیں ☼

4820 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنُ مَنْدَهِ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا اَبُوْ كُرَيْبٍ، ثنا بَكْرُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، ثنا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ اَبِي بَكْرٍ هُوَ وَائِلُ بْنُ دَاوُدَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنْ حُجْرِ الْمَدَرِيِّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْعُمْرٰى مِيرَاثٌ

✧✧ حضرت حجر مدری رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: عمریٰ (زندگی بھر کے لئے تحفے میں دی گئی چیز) وراثت ہے۔

☼ عمریٰ (زندگی بھر کے لئے کوئی چیز تحفے میں دینا) میں وراثت کے احکام جاری ہوتے ہیں ☼

4821 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْاَخْرَمُ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ مُسْلِمٍ الطُّوسِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ عَلِيٍّ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ، قَالَا: ثنا اَبُوْ دَاوُدَ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنْ حُجْرِ الْمَدَرِيِّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْعُمْرٰى لِلْوَارِثِ، اَوْ قَالَ: سَبِيْلُهَا سَبِيْلُ الْمِيرَاثِ

✧✧ حضرت حجر مدری رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: عمریٰ (زندگی بھر کے لئے تحفے میں دی گئی چیز) وارث کے لئے ہے یا فرمایا: اس کا حکم وراثت والا حکم ہے۔

☼ عمریٰ (زندگی بھر کے لئے کوئی چیز تحفے میں دینا) میں وراثت کے احکام جاری ہوتے ہیں ☼

4822 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْمُؤَدِّبُ، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ، قَالَا: ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنْ حُجْرِ الْمَدَرِيِّ، اَنَّ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ، قَالَ: الْعُمْرٰى جَائِزَةٌ

4820- سنن أبي داؤد - كتاب البيوع' أبواب الإجارة - باب في الرقبى' حديث:3106 سنن ابن ماجه - كتاب الهبات' باب العمرى - حديث:2378

4821- سنن أبي داؤد - كتاب البيوع' أبواب الإجارة - باب في الرقبى' حديث:3106 سنن ابن ماجه - كتاب الهبات' باب العمرى - حديث:2378

4822- سنن أبي داؤد - كتاب البيوع' أبواب الإجارة - باب في الرقبى' حديث:3106 سنن ابن ماجه - كتاب الهبات' باب العمرى - حديث:2378

Marfat.com

✧✧ حضرت حجر مدری رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' عمریٰ (زندگی بھر کے لئے تحفے میں دی گئی چیز) عطیہ ہے۔

✿ عمریٰ (زندگی بھر کے لئے کوئی چیز تحفے میں دینا) میں وراثت کے احکام جاری ہوتے ہیں ✿

4823 - حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ، ثنا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنْ حُجْرٍ الْمَدَرِيِّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، أَنَّهُ سُئِلَ عَنِ الْعُمْرَى، فَقَالَ: سَبِيلُهَا سَبِيلُ الْمِيرَاثِ قَالَ أَبُو الْقَاسِمِ: وَقَفَهُ الْحَمَّادَانِ

✧✧ حضرت حجر مدری رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے عمریٰ (زندگی بھر کے لئے تحفے میں دی گئی چیز) کے بارے میں پوچھا گیا تو انہوں نے فرمایا: اس کے بارے میں حکم وراثت والا ہے۔

ابوالقاسم طبرانی کہتے ہیں: اس حدیث کو حمادان نے موقوف رکھا ہے۔

✿ عمریٰ (زندگی بھر کے لئے کوئی چیز تحفے میں دینا) میں وراثت کے احکام جاری ہوتے ہیں ✿

4824 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، ح وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنْ رَجُلٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَعَلَ الرُّقْبَى لِلَّذِي أَرْقَبَهَا وَالْعُمْرَى لِلَّذِي أَعْمَرَهَا

✧✧ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے عمر بھر کے لئے کسی کو دیئے گئے مکان اور عمریٰ (زندگی بھر لئے تحفے میں دی گئی چیز) کے لئے یہ فیصلہ کیا کہ وہ اُسی کی ہے جس نے وہ دی تھی۔

زَيْدُ بْنُ الْحَارِثِ الْأَنْصَارِيُّ بَدْرِيٌّ

حضرت زید بن حارث انصاری بدری رضی اللہ عنہ

✿ حضرت زید بن حارث انصاری نے غزوہ بدر میں شرکت کی ہے ✿

4825 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ، عَنْ

4823- سنن أبي داؤد - كتاب البيوع' أبواب الإجارة - باب في الرقبى' حديث:3106 سنن ابن ماجه - كتاب الهبات' باب العمرى - حديث:2378

4824- سنن أبي داؤد - كتاب البيوع' أبواب الإجارة - باب في الرقبى' حديث:3106 سنن ابن ماجه - كتاب الهبات' باب العمرى - حديث:2378

4825- المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضي الله عنهم' ذكر عم رسول الله صلى الله عليه وسلم وأخيه من الرضاعة - حديث:4826 معرفة الصحابة لأبي نعيم الأصبهاني - معرفة عبد الرحمن بن عوف الزهري ونسبته وكنيته وصفته وسنه ووفاته' حديث:433

Marfat.com

عُرْوَةَ، فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا مِنَ الْاَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي جُشَمِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ الْخَزْرَجِ، زَيْدُ بْنُ الْحَارِثِ بْنِ الْخَزْرَجِ

✧✧ حضرت عروہ رضی اللہ عنہ نے انصار کے قبیلہ بنی جشم بن حارث بن خزرج کی جانب سے غزوۂ بدر میں شرکت کرنے والوں میں حضرت زید بن حارث بن خزرج رضی اللہ عنہ کا ذکر کیا ہے۔

زَيْدُ بْنُ الْمَرِسِ الْاَنْصَارِيُّ بَدْرِيٌّ

زید بن مرس انصاری بدری رضی اللہ عنہ

☼ زید بن مرس انصاری رضی اللہ عنہ غزوہ بدر میں شریک ہوئے ہیں ☼

4826 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ، فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا مِنَ الْاَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي جَزْرَةَ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ الْخَزْرَجِ وَهُمْ بَنُو الْحُبْلِيِّ زَيْدُ بْنُ الْمَرِسِ

✧✧ حضرت عروہ رضی اللہ عنہ نے انصار کے قبیلہ بنی جزرہ بن حارث بن خزرج کی طرف سے غزوۂ بدر میں شرکت کرنے والوں میں حضرت زید بن مرس رضی اللہ عنہ کا ذکر کیا ہے ان کا قبیلہ بنوحبلی کا حلیف تھا۔

زَيْدُ بْنُ وَدِيعَةَ الْاَنْصَارِيُّ بَدْرِيٌّ

حضرت زید بن ودیعہ انصاری بدری رضی اللہ عنہ

☼ حضرت زید بن ودیعہ انصاری رضی اللہ عنہ نے غزوہ بدر میں شرکت کی ہے ☼

4827 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا اَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ، فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا مِنَ الْاَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي سَالِمِ بْنِ غَانِمِ بْنِ عَوْفِ بْنِ الْخَزْرَجِ، وَهُمْ بَنُو الْحُبْلِيِّ زَيْدُ بْنُ وَدِيعَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ قَيْسِ بْنِ جَزْءِ بْنِ عَدِيِّ بْنِ مَالِكِ بْنِ سَالِمِ بْنِ غَانِمِ بْنِ عَوْفِ بْنِ الْخَزْرَجِ

✧✧ حضرت عروہ رضی اللہ عنہ نے انصار کے قبیلہ بن سالم بن غانم بن عوف بن خزرج (جو کہ بنوحبلی ہیں) کی طرف سے غزوہ

4826-المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضي الله عنهم ذكر عم رسول الله صلى الله عليه وسلم وأخيه من الرضاعة - حديث: 4826 معرفة الصحابة لأبي نعيم الأصبهاني - معرفة عبد الرحمن بن عوف الزهري ونسبته وكنيته وصفته وسنه ووفاته حديث: 433

4827-المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضي الله عنهم ذكر عم رسول الله صلى الله عليه وسلم وأخيه من الرضاعة - حديث: 4826 معرفة الصحابة لأبي نعيم الأصبهاني - معرفة عبد الرحمن بن عوف الزهري ونسبته وكنيته وصفته وسنه ووفاته حديث: 433

Marfat.com

بدر میں شرکت کرنے والوں میں حضرت زید بن ودیعہ بن عمرو بن قیس بن جزء بن عدی بن مالک بن سالم بن غانم بن عوف بن خزرج کاذکر کیا ہے۔

زَيْدُ بْنُ اَرْقَمَ الْاَنْصَارِيُّ يُكْنَى اَبَا عَامِرٍ وَيُقَالُ اَبُوْ اُنَيْسَةَ وَيُقَالُ اَبُوْ سَعْدٍ

حضرت زید بن ارقم انصاری رضی اللہ عنہ

آپ کی کنیت ''ابوعامر'' ہے اور ایک قول کے مطابق ''ابوانیسہ'' ہے اوران کو''ابوسعد'' بھی کہا جاتا ہے

☼ حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ کی کنیت ''ابوعامر'' ہونے کی دلیل ☼

4828 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْمُنْذِرِ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ اَبِي ثَابِتٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ جَعْدَةَ، قَالَ: "قُلْتُ لِزَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ: يَا اَبَا عَامِرٍ"

✧✧ حضرت یحییٰ بن جعدہ رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ کو''اے ابوعامر'' کہہ کر آواز دی۔

☼ غزوہ بدر کے موقع پر جن کو کمسنی کی وجہ سے واپس کر دیا گیا تھا، ان میں زید بن ارقم بھی تھے ☼

4829 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ الْجُنَيْدِ، بِالرَّقَّةِ، ثنا اَبُوْ سَلَمَةَ الْخُزَاعِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زَيْدِ بْنِ جَارِيَةَ الْاَنْصَارِيُّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ زَيْدِ بْنِ حَارِثَةَ، حَدَّثَنِي اَبِي زَيْدِ بْنِ حَارِثَةَ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَصْغَرَ نَاسًا يَوْمَ اُحُدٍ مِنْهُمْ زَيْدُ بْنُ اَرْقَمَ

✧✧ حضرت عمرو بن زید بن حارثہ رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں کہ غزوۂ احد کے موقع پر جن لوگوں کو کم سن قرار دیا گیا تھا ان میں ''زید بن ارقم رضی اللہ عنہ'' بھی تھے۔

ابْنُ عَبَّاسٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کی حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ حدیث

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حالتِ احرام میں وہ گوشت نہ کھایا جو شکار کیے ہوئے جانور کا تھا ☼

4830 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، ثنا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، اَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ، اَخْبَرَنِي الْحَسَنُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ طَاوُسٍ، قَالَ: قَدِمَ زَيْدُ بْنُ اَرْقَمَ، وَكَانَ ابْنُ عَبَّاسٍ يَسْتَذْكِرُهُ: كَيْفَ اَخْبَرْتَنِي عَنْ لَحْمٍ اُهْدِيَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى

4828-معرفة الصحابة لأبي نعيم الأصبهاني - باب الزاي من اسمه زيد - زيد بن أرقم بن قيس بن النعمان بن مالك' حديث:2604

4829-المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب البيوع' وأما حديث معمر بن راشد - حديث:2290

4830-صحيح مسلم - كتاب الحج' باب تحريم الصيد للمحرم - حديث:2135'سنن أبي داود - كتاب المناسك' باب لحم الصيد للمحرم - حديث:1589

Marfat.com

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَرَامًا، فَقَالَ: نَعَمْ، أُهْدِىَ لَهُ عُضْوٌ مِنْ لَحْمِ صَيْدٍ فَرَدَّهُ عَلَيْهِ، وَقَالَ: إِنَّا لَا نَأْكُلُهُ إِنَّا حُرُمٌ

✧✧ حضرت طاؤس رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: زید بن ارقم آئے اور ابن عباس ان کا ذکر کیا کرتے تھے، آپ مجھے یہ بتائیے کہ وہ گوشت جو رسول اکرم ﷺ کو ہدیہ دیا گیا تھا وہ حرام کیسے تھا؟ انہوں نے کہا: جی ہاں حضور ﷺ کو شکار کے گوشت کا ایک حصہ ہدیہ دیا گیا تھا تو حضور ﷺ نے وہ واپس کر دیا تھا اور فرمایا تھا کہ ہم اس کو نہیں کھائیں گے کیونکہ ہم نے احرام باندھ رکھے ہیں۔

☼رسول اکرم ﷺ نے شکار کا گوشت حالتِ احرام میں نہیں کھایا☼

4831 ۔ حَدَّثَنَا أَبُوْ مُسْلِمِ الْكَشِّيُّ، ثنا أَبُوْ عَاصِمٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَدِمَ زَيْدُ بْنُ أَرْقَمَ فَسَأَلَهُ ابْنُ عَبَّاسٍ، عَنْ لَحْمِ صَيْدٍ أُهْدِىَ إِلَى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُحْرِمٌ فَرَدَّهُ، وَقَالَ: إِنَّا حُرُمٌ

✧✧ ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: زید بن ارقم رضی اللہ عنہ آئے اور ابن عباس رضی اللہ عنہما نے ان سے پوچھا: شکار کا گوشت جو رسول اکرم ﷺ کو پیش کیا گیا تھا جبکہ حضور ﷺ حالت احرام میں تھے حضور ﷺ نے وہ واپس کر دیا تھا اور فرمایا تھا کہ ہم حالتِ احرام میں ہیں۔

☼رسول اکرم ﷺ نے شکار کا گوشت حالتِ احرام میں نہیں کھایا☼

4832 ۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ح وَحَدَّثَنَا أَبُوْ خَلِيْفَةَ، ثنا أَبُو الْوَلِيْدِ، قَالَا: ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قُلْتُ لِزَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ: أَمَا عَلِمْتَ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُهْدِىَ لَهُ عُضْوُ صَيْدٍ وَهُوَ مُحْرِمٌ فَرَدَّهُ؟ قَالَ: نَعَمْ. قَالَ حَجَّاجٌ: فَلَمْ يَقْبَلْهُ. وَقَالَ: إِنَّا حُرُمٌ، قَالَ: نَعَمْ

✧✧ ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' میں نے زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے کہا: کیا آپ نہیں جانتے کہ رسول اکرم ﷺ کی بارگاہ میں شکار کیے ہوئے جانور کا ایک حصہ تحفہ دیا گیا، حضور ﷺ اس وقت حالتِ احرام میں تھے تو آپ ﷺ نے وہ گوشت واپس کر دیا تھا۔ انہوں نے کہا: جی ہاں۔ حجاج نے کہا: حضور ﷺ نے اس کو قبول نہیں کیا تھا اور فرمایا تھا: ہم حالتِ احرام میں ہیں۔ انہوں نے کہا: جی ہاں۔

4831- صحيح مسلم - كتاب الحج' باب تحريم الصيد للمحرم - حديث:2135 سنن أبي داؤد - كتاب المناسك باب لحم الصيد للمحرم - حديث:1589

4832- صحيح مسلم - كتاب الحج' باب تحريم الصيد للمحرم - حديث:2135 سنن أبي داؤد - كتاب المناسك' باب لحم الصيد للمحرم - حديث:1589

Marfat.com

☼رسول اکرم ﷺ نے حالت احرام میں شکار کئے ہوئے جانور کا گوشت قبول نہ کیا☼

4833 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ، عَنْ زُهَيْرِ بْنِ مُعَاوِيَةَ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ، قَالَ: أُهْدِيَ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رِجْلُ حِمَارٍ، فَقَالَ: اقْرَأْ عَلَيْهِ السَّلَامَ وَقُلْ لَوْلَا أَنَّا حُرُمٌ لَمْ نَرُدَّهُ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم ﷺ کو گدھے کی ران تحفہ دی گئی تو آپ نے فرمایا: اس (تحفہ بھیجنے والے) کو میرا اسلام کہنا اور کہہ دو کہ اگر ہم حالتِ احرام میں نہ ہوتے تو ہم یہ واپس نہ کرتے۔

مُعَاوِيَةُ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا

معاویہ رضی اللہ عنہ کی حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ حدیث

☼رسول اکرم ﷺ کی امت کے کچھ لوگ ہمیشہ حق پر لڑتے رہیں گے☼

4834 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ الْوَلِيدِ النَّرْسِيُّ، ثنا الْحُسَيْنُ بْنُ سَلَمَةَ بْنِ أَبِي كَبْشَةَ، ثنا أَبُو دَاوُدَ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللّٰهِ الشَّامِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ مُعَاوِيَةَ، يَخْطُبُ وَهُوَ يَقُولُ: يَا أَهْلَ الشَّامِ حَدَّثَنِي الْأَنْصَارِيُّ - قَالَ شُعْبَةُ: يَعْنِي زَيْدَ بْنَ أَرْقَمَ - أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَزَالُ نَاسٌ مِنْ أُمَّتِي يُقَاتِلُونَ عَلَى الْحَقِّ حَتَّى يَأْتِيَهُمُ الْأَمْرُ وَإِنِّي لَأَظُنُّكُمْ هُمْ يَا أَهْلَ الشَّامِ "

✧✧ حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: میری امت میں سے کچھ لوگ مسلسل حق پر لڑتے رہیں گے یہاں تک کہ ان کے پاس امر آجائے گا اور میں یہ گمان کرتا ہوں کہ وہ شام کے لوگ ہونگے۔

أَبُو الطُّفَيْلِ عَامِرُ بْنُ وَاثِلَةَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ

ابوطفیل عامر بن واثلہ کی حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ حدیث

☼فرمان مصطفیٰ ﷺ ہے ''جس کا میں ولی ہوں، اس کا علی ولی ہے☼

4835 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْعَبَّاسِ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا أَبُو مَسْعُودٍ أَحْمَدُ بْنُ الْفُرَاتِ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُصْعَبٍ، ثنا فِطْرُ بْنُ خَلِيفَةَ، عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

4833-صحيح مسلم - كتاب الحج' باب تحريم الصيد للمحرم - حديث:2135'سنن أبي داود - كتاب المناسك' باب لحم الصيد للمحرم - حديث:1589

4834-مسند أحمد بن حنبل - أول مسند الكوفيين' حديث زيد بن أرقم - حديث:18893'معرفة الصحابة لأبي نعيم الأصبهاني - باب الزاي' من اسمه زيد - زيد بن أرقم بن قيس بن النعمان بن مالك' حديث:2611

Marfat.com

قَالَ: مَنْ كُنْتُ وَلِيَّهُ فَعَلِيٌّ وَلِيُّهُ

✧✧ حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے مروی ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس کا میں ولی ہوں، اس کا علی ولی ہے

☼ جس کا میں مولیٰ ہوں، اس کا علی مولیٰ ہے ☼

4836 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَيَّانَ الْمَازِنِيُّ، حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ يَحْيَى، ثنا اَبُوْ كَثِيرِ بْنُ يَحْيَى، ثنا اَبُوْ عَوَانَةَ، وَسَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الْكَرِيمِ بْنِ سَلِيطٍ الْحَنَفِيُّ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ اَبِي ثَابِتٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ وَاثِلَةَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ، قَالَ: لَمَّا رَجَعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ حَجَّةِ الْوَدَاعِ، وَنَزَلَ غَدِيرَ خُمٍّ، اَمَرَ بِدَوْحَاتٍ فَقُمْتُ، ثُمَّ قَامَ فَقَالَ: كَاَنِّي قَدْ دُعِيتُ فَاَجَبْتُ، اِنِّي تَارِكٌ فِيكُمُ الثَّقَلَيْنِ اَحَدُهُمَا اَكْبَرُ مِنَ الْاٰخَرِ، كِتَابَ اللّٰهِ وَعِتْرَتِي اَهْلَ بَيْتِي، فَانْظُرُوا كَيْفَ تَخْلُفُونِي فِيهِمَا؟ فَاِنَّهُمَا لَنْ يَتَفَرَّقَا حَتّٰى يَرِدَا عَلَيَّ الْحَوْضَ ثُمَّ قَالَ: اِنَّ اللّٰهَ مَوْلَايَ، وَاَنَا وَلِيُّ كُلِّ مُؤْمِنٍ ثُمَّ اَخَذَ بِيَدِ عَلِيٍّ فَقَالَ: مَنْ كُنْتُ مَوْلَاهُ فَهٰذَا مَوْلَاهُ، اللّٰهُمَّ وَالِ مَنْ وَالَاهُ وَعَادِ مَنْ عَادَاهُ فَقُلْتُ لِزَيْدٍ: اَنْتَ سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ فَقَالَ: مَا كَانَ فِي الدَّوْحَاتِ اَحَدٌ اِلَّا قَدْ رَآهُ بِعَيْنَيْهِ وَسَمِعَهُ بِاُذُنَيْهِ

حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْقَطْرَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الطُّفَيْلِ، ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ حُصَيْنٍ الْقَاضِي، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، قَالَا: ثنا شَرِيكٌ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ اَبِي ثَابِتٍ، عَنْ اَبِي الطُّفَيْلِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

✧✧ حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب حجۃ الوداع سے واپس آئے تو ''غدیر خم'' پر پڑاؤ ڈالا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے درختوں کی چھاؤں میں ٹھہرنے کا حکم دیا، میں اٹھا، پھر وہ کھڑے ہوئے اور فرمایا: گویا کہ مجھے بلایا گیا ہے اور میں نے اس بلاوے کو قبول کرلیا ہے، میں تمہارے اندر دو چیزیں چھوڑ کر جارہا ہوں، ان میں سے ایک دوسری سے بڑی ہے ایک کتاب اللہ اور میری عترت میرے گھر والے۔ تم اس بات کا جائزہ لو کہ میرے بعد ان دونوں کے ساتھ کیا سلوک کروگے کیونکہ یہ دونوں ایک دوسرے سے ہرگز جدا نہیں ہونگے یہاں تک کہ حوضِ کوثر پر یہ دونوں اکٹھے میرے پاس آئیں گے۔ پھر فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ میرا مولیٰ ہے اور میں ہر مؤمن کا ولی ہوں پھر حضرت علی رضی اللہ عنہ کا ہاتھ تھام کر فرمایا: جس کا میں مولیٰ ہوں تو یہ بھی اس کا مولا ہے۔ اے اللہ اس سے دوستی فرما جس سے علی دوستی کرے اور اس سے دشمنی کر جس سے علی دشمنی کرے۔ میں نے حضرت زید رضی اللہ عنہ

4835—صحیح مسلم - کتاب فضائل الصحابة رضی الله تعالی عنهم' باب من فضائل علی بن أبی طالب رضی الله عنه - حدیث:4530 سنن ابن ماجه - المقدمة' باب فی فضائل أصحاب رسول الله صلی الله علیه وسلم - فضل علی بن أبی طالب رضی الله عنه' حدیث:115

4836—صحیح مسلم - کتاب فضائل الصحابة رضی الله تعالی عنهم' باب من فضائل علی بن أبی طالب رضی الله عنه - حدیث:4530 سنن ابن ماجه - المقدمة' باب فی فضائل أصحاب رسول الله صلی الله علیه وسلم - فضل علی بن أبی طالب رضی الله عنه' حدیث:115

Marfat.com

سے کہا: کیا آپ نے خود رسول اکرم ﷺ سے یہ بات سنی ہے؟ انہوں نے کہا درختوں میں اور کوئی نہیں تھا جو بھی تھا انہوں نے اپنی آنکھوں سے رسول اکرم ﷺ کو دیکھا اور اپنے کانوں سے سنا۔

ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی رسول اکرم ﷺ کا سابقہ فرمان منقول ہے۔

☼ اے اللہ اس سے دوستی رکھ جس سے علی کی دوستی ہو، اس سے دشمنی کر جس سے علی کی دشمنی ہو ☼

4837 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا جَعْفَرُ بْنُ حُمَيْدٍ، ح حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ سَعِيدٍ اَبُو صُهَيْبٍ، قَالَا: ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بُكَيْرٍ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ اَبِي الطُّفَيْلِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ، قَالَ: نَزَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْجُحْفَةِ، ثُمَّ اَقْبَلَ عَلَى النَّاسِ، فَحَمِدَ اللّٰهَ وَاَثْنَى عَلَيْهِ، ثُمَّ قَالَ: اِنِّي لَا اَجِدُ لِنَبِيٍّ اِلَّا نِصْفَ عُمُرِ الَّذِي قَبْلَهُ، وَاِنِّي اُوشِكُ اَنْ اُدْعَى فَاُجِيبُ، فَمَا اَنْتُمْ قَائِلُونَ؟ قَالُوا: نَصَحْتَ قَالَ: اَلَيْسَ تَشْهَدُونَ اَنَّ لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ وَاَنَّ الْجَنَّةَ حَقٌّ وَالنَّارُ حَقٌّ وَاَنَّ الْبَعْثَ بَعْدَ الْمَوْتِ حَقٌّ؟ قَالُوا: نَشْهَدُ، قَالَ: فَرَفَعَ يَدَيْهِ فَوَضَعَهُمَا عَلَى صَدْرِهِ، ثُمَّ قَالَ: وَاَنَا اَشْهَدُ مَعَكُمْ ثُمَّ قَالَ: اَلَا تَسْمَعُونَ؟ قَالُوا: نَعَمْ، قَالَ: فَاِنِّي فَرَطُكُمْ عَلَى الْحَوْضِ وَاَنْتُمْ وَارِدُونَ عَلَيَّ الْحَوْضَ، وَاِنَّ عُرْضَهُ اَبْعَدُ مَا بَيْنَ صَنْعَاءَ وَبُصْرَى، فِيهِ اَقْدَاحٌ عَدَدَ النُّجُومِ مِنْ فِضَّةٍ، فَانْظُرُوا كَيْفَ تَخْلُفُونِي فِي الثَّقَلَيْنِ؟ فَنَادَى مُنَادٍ: وَمَا الثَّقَلَانِ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: كِتَابُ اللّٰهِ طَرَفٌ بِيَدِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ وَطَرَفٌ بِاَيْدِيكُمْ فَاسْتَمْسِكُوا بِهِ لَا تَضِلُّوا، وَالْاٰخَرَ عِتْرَتِي، وَاِنَّ اللَّطِيفَ الْخَبِيرَ نَبَّاَنِي اَنَّهُمَا لَنْ يَتَفَرَّقَا حَتَّى يَرِدَا عَلَيَّ الْحَوْضَ، وَسَاَلْتُ ذٰلِكَ لَهُمَا رَبِّي، فَلَا تَقَدَّمُوهُمَا فَتَهْلَكُوا، وَلَا تَقْصُرُوا عَنْهُمَا فَتَهْلَكُوا، وَلَا تُعَلِّمُوهُمْ فَاِنَّهُمْ اَعْلَمُ مِنْكُمْ ثُمَّ اَخَذَ بِيَدِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فَقَالَ: مَنْ كُنْتُ اَوْلَى بِهِ مِنْ نَفْسِي فَعَلِيٌّ وَلِيُّهُ، اللّٰهُمَّ وَالِ مَنْ وَالَاهُ وَعَادِ مَنْ عَادَاهُ

✧✧ حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم ﷺ جحفہ کے دن سواریوں سے اترے لوگوں کی جانب متوجہ ہوئے، اللہ تعالیٰ کی حمد و ثناء کی، پھر فرمایا: بے شک میں ہر نبی کے لئے ان سے گزشتہ نبی کی عمر سے نصف عمر پاتا ہوں اور بے شک قریب ہے کہ مجھے بلایا جائے اور میں دعوت کو قبول کر لوں۔ تم کیا کہنے والے ہو؟ لوگوں نے کہا: آپ ہمیں نصیحت کریں۔ آپ نے فرمایا: کیا تم اس بات کی گواہی نہیں دیتے ہو کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے اور محمد ﷺ اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں؟ اور جنت حق ہے اور دوزخ حق ہے اور مرنے کے بعد اٹھنا حق ہے؟ لوگوں نے کہا: ہم گواہی دیتے ہیں، آپ ﷺ نے اپنے ہاتھوں کو اٹھایا اپنے سینے پر رکھا اور فرمایا: میں بھی تمہارے ساتھ یہ گواہی دیتا ہوں اور پھر فرمایا: کیا تم سنتے نہیں ہو؟ لوگوں نے کہا: جی ہاں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: میں حوضِ کوثر پر تمہارا انتظار کروں گا اور تم حوضِ کوثر پر میرے پاس آؤ گے، اس کی چوڑائی صنعاء

4837- صحيح مسلم - كتاب فضائل الصحابة رضى الله تعالى عنهم' باب من فضائل علي بن أبي طالب رضي الله عنه - حديث:4530 سنن ابن ماجه - المقدمة' باب في فضائل أصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم - فضل علي بن أبي طالب رضي الله عنه' حديث:115

Marfat.com

اور بصرہ کی درمیانی جگہ سے زیادہ ہے، اس کے اندر چاندی کے پیالے آسمان کے ستاروں کی تعداد سے زیادہ ہیں، تم اس بات کا جائزہ لے لو کہ میرے بعد دو چیزوں کے بارے میں کیا سلوک کرو گے؟ ایک منادی نے نداء دی، کہا: یارسول اللہ ﷺ وہ دو چیزیں کیا ہیں؟ فرمایا: اللہ کی کتاب، اس کا ایک حصہ اللہ کے ہاتھ میں ہے اور ایک حصہ تمہارے ہاتھ میں ہے، اس کو مضبوطی سے تھام لو، کبھی گمراہ نہیں ہو گے۔ اور دوسری میری عترت یعنی آل ہے اور بے شک لطف کرنے والے اور خبر رکھنے والے نے مجھے اس بات کی خبر دی ہے کہ یہ دونوں ایک دوسرے سے کبھی بھی جدا نہیں ہونگے یہاں تک کہ اکٹھے حوضِ کوثر پر میرے پاس آئیں گے۔ میں نے ان دونوں کے لئے اپنے رب سے دعا مانگی اس لئے تم ان سے آگے مت بڑھنا ورنہ ہلاک ہو جاؤ گے اور ان سے پیچھے نہ رہنا ورنہ ہلاک ہو جاؤ گے۔ تم ان کو کچھ سکھانے کی کوشش نہ کرنا کیونکہ وہ تم سے زیادہ جانتے ہیں۔ پھر حضرت علی رضی اللہ عنہ کا ہاتھ تھاما اور فرمایا: میں جس کی جان سے زیادہ قریب ہوں تو علی اس کا ولی ہے، اے اللہ اس سے دوستی رکھ جو علی سے دوستی رکھے اور اس سے دشمنی کر جس سے علی دشمنی کرے۔

اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کی حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ حدیث

☼ انصار کے لئے اور ان کی اولادوں کے لئے رسول اکرم ﷺ نے دعائے مغفرت فرمائی ☼

4838 - حَدَّثَنَا مَسْعَدَةُ بْنُ سَعْدٍ الْعَطَّارُ الْمَكِّيُّ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ بْنِ سُلَيْمَانَ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ، قَالَا: ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْفَضْلِ، اَنَّهُ سَمِعَ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ، يَقُولُ: كَتَبَ اِلَيَّ زَيْدُ بْنُ اَرْقَمَ، وَبَلَغَهُ حُزْنِي عَلٰى مَنْ اُصِيبَ بِالْحَرَّةِ مِنْ قَوْمِي اَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِلْاَنْصَارِ وَاَبْنَاءِ الْاَنْصَارِ وَشَكَّ ابْنُ الْفَضْلِ فِيْ اَبْنَاءِ اَبْنَاءِ الْاَنْصَارِ

✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ نے میری جانب ایک مکتوب لکھا، حرہ کے اندر میری قوم کی طرف سے مجھے جو تکلیف پہنچی تھی، میرے اس غم کا ان کو پتا چل گیا تھا، انہوں نے بتایا کہ انہوں نے رسول اکرم ﷺ کو یہ کہتے ہوئے سنا ہے:

اے اللہ انصار کی مغفرت فرما انصار کے بچوں کی مغفرت فرما۔

اس حدیث کو روایت کرنے میں ابن فضل کو شک ہے کہ صرف ''ابناء الانصار'' کہا یا ''ابناء ابناء الانصار'' بھی کہا۔

4838- صحيح مسلم - كتاب فضائل الصحابة رضى الله تعالى عنهم' باب من فضائل الأنصار رضى الله تعالى عنهم - حديث: 4666 سنن الترمذى الجامع الصحيح - الذبائح' أبواب المناقب عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب فى فضل الأنصار وقريش' حديث: 3919

Marfat.com

قُطْبَةُ بْنُ مَالِكٍ، عَنْ زَيْدِ اَرْقَمَ

قطبہ بن مالک رضی اللہ عنہ کی حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ حدیث

☼رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فوت شدگان کو برا کہنے سے منع فرمایا ہے☼

4839 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي اَبِي ح وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، قَالُوا، ثنا وَكِيعٌ، عَنْ مِسْعَرٍ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ، مَوْلَى بَنِي ثَعْلَبَةَ، عَنْ قُطْبَةَ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: سَبَّ اَمِيرٌ مِنَ الْاُمَرَاءِ عَلِيًّا، فَقَامَ اِلَيْهِ زَيْدُ بْنُ اَرْقَمَ، فَقَالَ: اَمَا لَقَدْ عَلِمْتُ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ سَبِّ الْمَوْتَى، فَلِمَ تَسُبُّ عَلِيًّا وَقَدْ مَاتَ؟

✧✧ حضرت قطبہ بن مالک رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: امراء میں سے ایک امیر نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو گالی دی، زید بن ارقم رضی اللہ عنہ اٹھ کر کھڑے ہوئے اور فرمایا: کیا تو نہیں جانتا کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فوت شدگان کو برا کہنے سے منع کیا ہے؟ تو علی کو کیوں برا کہہ رہا ہے وہ تو فوت ہو چکے ہیں۔

☼فوت شدگان کو برا کہنا منع ہے☼

4840 - حَدَّثَنَا اَبُو الشَّيْخِ مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الْاَصْبَهَانِيُّ، وَالْقَاسِمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زَكَرِيَّا، قَالَا: ثنا مُحَمَّدٌ السَّقَطِيُّ، ثنا عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِي رَزِينٍ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ مِسْعَرٍ، عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ، عَنْ عَمِّهِ، اَنَّ الْمُغِيرَةَ بْنَ شُعْبَةَ قَالَ: مَرَّ عَلَيَّ فَقَامَ اِلَيْهِ زَيْدُ بْنُ اَرْقَمَ، فَقَالَ: يَا مُغِيرَةُ، اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ سَبِّ الْاَمْوَاتِ؟ فَلِمَ تَسُبُّ عَلِيًّا وَقَدْ مَاتَ؟

✧✧ حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میرے پاس سے حضرت علی گزرے، زید بن ارقم رضی اللہ عنہ ان کی جانب کھڑے ہوئے اور بولے: اے مغیرہ! کیا تم نہیں جانتے ہو کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مردوں کو برا بھلا کہنے سے منع کیا ہے تو تم علی کو کیوں برا کہہ رہے؟ ہو وہ تو وفات پا چکے ہیں۔

☼رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فوت شدگان کو برا بھلا کہنے سے منع فرمایا ہے☼

4841 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ، ح وَحَدَّثَنَا اَبُو حُصَيْنٍ

4839- المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب الجنائز حديث: 1355 مسند أحمد بن حنبل - أول مسند الكوفيين حديث زيد بن أرقم - حديث: 18891

4840- المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب الجنائز حديث: 1355 مسند أحمد بن حنبل - أول مسند الكوفيين حديث زيد بن أرقم - حديث: 18891

4841- المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب الجنائز حديث: 1355 مسند أحمد بن حنبل - أول مسند الكوفيين حديث زيد بن أرقم - حديث: 18891

Marfat.com

الْقَاضِي، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا ابْنُ الْمُبَارَكِ، قَالَا: ثنا مِسْعَرٌ، عَنِ الْحَجَّاجِ، مَوْلَى بَنِي ثَعْلَبَةَ، عَنْ قُطْبَةَ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ، قَالَ: نَالَ رَجُلٌ مِنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، فَقَالَ لَهُ زَيْدُ بْنُ أَرْقَمَ: أَمَا إِنَّكَ قَدْ عَلِمْتَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَنْهَى عَنْ سَبِّ الْمَوْتَى

✧✧ حضرت زیاد بن علاقہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک آدمی حضرت علی ابن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے رنجیدہ تھا، حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ نے اس سے کہا: کیا تم جانتے نہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فوت شدگان کو برا کہنے سے منع کیا ہے۔

عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي لَيْلَى، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ

عبدالرحمٰن بن ابی لیلیٰ کی حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ حدیث

☼ حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ کسی جنازے میں چار اور کسی میں پانچ تکبیریں پڑھتے تھے ☼

4842 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، ثنا شُعْبَةُ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى، قَالَ: صَلَّيْتُ خَلْفَ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ، عَلَى جَنَازَةٍ فَكَبَّرَ عَلَيْهَا أَرْبَعًا، ثُمَّ صَلَّيْتُ خَلْفَهُ عَلَى أُخْرَى فَكَبَّرَ عَلَيْهَا خَمْسًا، فَسَأَلْتُهُ، فَقَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكَبِّرُهَا

✧✧ حضرت ابن ابی لیلیٰ رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں، میں نے حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ کے پیچھے ایک نماز جنازہ پڑھی، انہوں نے اس پر چار تکبیریں پڑھیں، پھر میں دوسری مرتبہ ایک اور جنازہ پڑھنے کے لئے ان کے پیچھے کھڑا ہوا تو انہوں نے پانچ تکبیریں کہیں، میں نے ان سے اس کی وجہ پوچھی تو انہوں نے فرمایا: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اسی طرح تکبیریں پڑھا کرتے تھے۔

☼ زید بن ارقم نے عرض کی "دعا فرمائیے، اللہ تعالیٰ ہمارا رہنما ہم میں سے کوئی بنا دے ☼

4843 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ الضَّبِّيُّ، ثنا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ، أنا شُعْبَةُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ أَبِي حَمْزَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ زَيْدَ بْنَ أَرْقَمَ، يَقُولُ: قُلْنَا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنَّ لِكُلِّ قَوْمٍ تَبَعًا وَإِنَّا قَدِ اتَّبَعْنَاكَ فَادْعُ اللّٰهَ أَنْ يَجْعَلَ أَتْبَاعَنَا مِنَّا، فَدَعَا فَقَالَ عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ: فَنَمَّيْتُ ذٰلِكَ إِلَى ابْنِ أَبِي لَيْلَى، فَقَالَ: قَدْ زَعَمَ ذٰلِكَ زَيْدُ بْنُ أَرْقَمَ

✧✧ حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم نے عرض کیا: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! ہر قوم کا کوئی راہنما ہوتا ہے ہم نے آپ کی پیروی اختیار کر لی ہے، آپ اللہ تعالیٰ سے دعا مانگئے کہ ہمارے راہنما ہم میں سے ہی بنا دے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دعا فرمادی۔

حضرت عمرو بن مرہ رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں: میں نے اس بات کا تذکرہ ابن ابی لیلیٰ رحمۃ اللہ علیہ سے کیا تو انہوں نے کہا: زید بن ارقم کا یہی

4842-صحيح مسلم - كتاب الجنائز' باب الصلاة على القبر - حديث: 1640 حديث منسوخ سنن أبي داؤد - كتاب الجنائز' باب التكبير على الجنازة - حديث: 2798 حديث منسوخ

4843-صحيح البخاري - كتاب المناقب' باب أتباع الأنصار - حديث: 3599 المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضي الله عنهم' ذكر فضائل القبائل - باب: في ذكر فضائل التابعين' حديث: 7053

Marfat.com

گمان ہے۔

☼حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ بڑھاپے میں احادیث بیان کرنے میں بہت احتیاط کرتے تھے☼

4844 ۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا اَبُو الْوَلِيدِ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِي لَيْلَى، قَالَ: كُنَّا اِذَا قُلْنَا لِزَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ: حَدِّثْنَا، قَالَ: كَبِرْنَا وَنَسِينَا، وَالْحَدِيثُ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَدِيدٌ

✧✧ حضرت عبدالرحمٰن ابن ابی لیلیٰ رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: جب ہم زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے کہتے کہ آپ ہمیں کوئی حدیث سناؤ تو آپ رضی اللہ عنہ فرماتے: اب ہم بوڑھے ہوگئے ہیں، اب ہم بھول گئے ہیں، جب کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی احادیث کا معاملہ تو بہت سخت ہے۔

☼سورۃ المنافقون کی آیت نمبر ۷ کا شانِ نزول☼

4845 ۔ حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ، ثنا اَسَدُ بْنُ مُوسَى، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مَسْرُوقُ بْنُ الْمَرْزُبَانِ، قَالَا: ثنا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ اَبِي زَائِدَةَ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِي لَيْلَى، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ، قَالَ: "لَمَّا قَالَ ابْنُ اُبَيٍّ مَا قَالَ اَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاَخْبَرْتُهُ فَجَاءَ فَحَلَفَ مَا قَالَ، فَجَعَلَ نَاسٌ يَقُولُونَ: جَاءَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْكَذِبِ، حَتّٰى جَلَسْتُ فِي الْبَيْتِ مَخَافَةَ اِذَا رَاَوْنِي قَالُوا: هٰذَا الَّذِي يَكْذِبُ حَتّٰى اَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ (هُمُ الَّذِينَ يَقُولُونَ) (المنافقون:7)"

✧✧ حضرت عبدالرحمٰن ابن ابی لیلیٰ رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے: حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: جب ابن ابی (منافق) نے جو کچھ کہنا تھا، کہا، تو میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آیا اور اس کی حرکتیں بتائیں وہ آیا اور اس نے آکر اپنے کہے ہوئے کے بارے میں قسم کھالی۔ لوگ کہنے لگے: یہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جھوٹ لے کر آیا، میں اس خدشے کی بنا پر گھر میں بیٹھ گیا کہ لوگ جب مجھے دیکھیں گے تو کہیں گے کہ یہ وہی شخص ہے جس نے جھوٹ بولا تھا۔ تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمادی:

هُمُ الَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ لَا تُنْفِقُوْا عَلٰى مَنْ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ حَتّٰى يَنْفَضُّوْا وَ لِلّٰهِ خَزَآئِنُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ لٰكِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ لَا يَفْقَهُوْنَ

''وہی ہیں جو کہتے ہیں اُن پر خرچ نہ کرو جو رسول اللہ کے پاس ہیں یہاں تک کہ پریشان ہو جائیں اور اللہ ہی کے لئے ہیں

4844- سنن ابن ماجه - المقدمة' باب التوقي في الحديث عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - حديث:25 مسند أحمد بن حنبل - أول مسند الكوفيين' حديث زيد بن أرقم - حديث:18906

4845- جامع البيان في تفسير القرآن للطبري - سورة المنافقون' القول في تأويل قوله تعالى: هم الذين يقولون لا تنفقوا - وقوله: ولله خزائن السموات والأرض' حديث:31608

Marfat.com

آسمانوں اور زمین کے خزانے مگر منافقوں کو سمجھ نہیں''۔(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ)

اَبُو الضُّحَى مُسْلِمُ بْنُ صُبَيْحٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ

حضرت ابوضحیٰ مسلم بن صبیح کی حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ حدیث

☼ اللہ کی کتاب اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اہل بیت کبھی بھی ایک دوسرے سے جدا نہیں ہونگے ☼

4846 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ الْوَاسِطِيُّ، ثنا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنْ اَبِي الضُّحَى، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنِّي تَارِكٌ فِيكُمُ الثَّقَلَيْنِ كِتَابَ اللّٰهِ وَعِتْرَتِي اَهْلَ بَيْتِي، وَاِنَّهُمَا لَنْ يَتَفَرَّقَا حَتّٰى يَرِدَا عَلَيَّ الْحَوْضَ

✧✧ حضرت ابوضحیٰ رحمۃ اللہ سے مروی ہے' حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میں تمہارے اندر دو چیزیں چھوڑ کر جا رہا ہوں، (۱) اللہ کی کتاب اور (۲) میری عترت میرے اہل بیت۔ یہ دونوں ایک دوسرے سے ہرگز جدا نہیں ہونگے یہاں تک کہ حوضِ کوثر پر اکٹھے میرے پاس آئیں گے۔

☼ کتاب اللہ اور اہل بیت حوض کوثر تک ایک ساتھ پہنچیں گے ☼

4847 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ، ثنا جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنْ اَبِي الضُّحَى، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنِّي تَارِكٌ فِيكُمُ الثَّقَلَيْنِ كِتَابَ اللّٰهِ وَعِتْرَتِي اَهْلَ بَيْتِي، وَاِنَّهُمَا لَنْ يَتَفَرَّقَا حَتّٰى يَرِدَا عَلَيَّ الْحَوْضَ

حَدَّثَنَا اَبُو حُصَيْنٍ الْقَاضِي، ثنا الْحِمَّانِيُّ، ثنا جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنْ اَبِي الضُّحَى، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

✧✧ حضرت ابوضحیٰ رحمۃ اللہ سے مروی ہے' حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میں تمہارے اندر دو چیزیں چھوڑ کر جا رہا ہوں اللہ کی کتاب اور میری عترت میرے اہل بیت یہ دونوں ایک دوسرے سے ہرگز جدا نہیں ہونگے یہاں تک کہ حوضِ کوثر پر اکٹھے میرے پاس آئیں گے۔

ایک اور اسناد کے ہمراہ حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے رسول اکرم کا سابقہ فرمان منقول ہے۔

4846-صحیح مسلم - کتاب فضائل الصحابة رضی اللہ تعالی عنہم' باب من فضائل علی بن أبی طالب رضی اللہ عنہ - حدیث:4530سنن ابن ماجه - المقدمة' باب فی فضائل أصحاب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم - فضل علی بن أبی طالب رضی اللہ عنہ' حدیث:115

4847-صحیح مسلم - کتاب فضائل الصحابة رضی اللہ تعالی عنہم' باب من فضائل علی بن أبی طالب رضی اللہ عنہ - حدیث:4530سنن ابن ماجه - المقدمة' باب فی فضائل أصحاب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم - فضل علی بن أبی طالب رضی اللہ عنہ' حدیث:115

Marfat.com

☼ جس کا میں مولیٰ ہوں، اس کا علی مولیٰ ہے ☼

4848 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ مُوْسَى السُّدِّيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ عَابِسٍ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنْ اَبِي الضُّحَى، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ يَوْمَ غَدِيرِ خُمٍّ: مَنْ كُنْتُ مَوْلَاهُ فَعَلِيٌّ مَوْلَاهُ اللّٰهُمَّ وَالِ مَنْ وَالَاهُ وَعَادِ مَنْ عَادَاهُ

✧ حضرت ابوالضحیٰ رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے، حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ''غدیر خم'' والے دن ارشاد فرمایا: جس کا میں مولیٰ ہوں، اس کا علی مولیٰ ہے، اے اللہ! اس سے دوستی کر جس سے علی دوستی کرے اور اس سے دشمنی کر جس سے علی دشمنی کرے۔

☼ دعا کے دوران رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہاتھ اتنے بلند فرمائے کہ بغلوں کی سفیدی دکھائی دی ☼

4849 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا ضِرَارُ بْنُ صُرَدٍ، ثنا عَلِيُّ بْنُ عَابِسٍ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنْ اَبِي الضُّحَى، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ، قَالَ: رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعَا فَرَفَعَ يَدَيْهِ حَتّٰى رَاَيْتُ بَيَاضَ اِبْطَيْهِ

✧ حضرت ابوالضحیٰ رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے، حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ آپ نے دعا کی پھر اپنے ہاتھوں کو بلند کیا یہاں تک کہ میں نے آپ کی بغلوں کی سفیدی کو دیکھ لیا۔

زَيْدُ بْنُ وَهْبٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ

زید بن وہب کی حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ حدیث

☼ جس نے حضرت علی کے بارے گواہی کو چھپایا، اس کی بینائی زائل ہوگئی ☼

4850 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ نَائِلَةَ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَمْرٍو الْبَجَلِيُّ، ثنا اَبُوْ اِسْرَائِيلَ الْمُلَائِيُّ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ اَبِي سُلَيْمَانَ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ، قَالَ: نَاشَدَ عَلِيٌّ النَّاسَ فِي الرَّحَبَةِ مَنْ سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ الَّذِي قَالَ لَهُ فَقَامَ سِتَّةَ عَشَرَ رَجُلًا فَشَهِدُوا اَنَّهُمْ سَمِعُوا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: اللّٰهُمَّ مَنْ كُنْتُ مَوْلَاهُ فَعَلِيٌّ مَوْلَاهُ، اللّٰهُمَّ وَالِ مَنْ وَالَاهُ وَعَادِ مَنْ عَادَاهُ قَالَ زَيْدٌ

4848- صحيح مسلم - كتاب فضائل الصحابة رضى الله تعالى عنهم' باب من فضائل على بن أبى طالب رضى الله عنه - حديث:4530' سنن ابن ماجه - المقدمة' باب فى فضائل أصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم - فضل على بن أبى طالب رضى الله عنه' حديث:115

4850- صحيح مسلم - كتاب فضائل الصحابة رضى الله تعالى عنهم' باب من فضائل على بن أبى طالب رضى الله عنه - حديث:4530' سنن ابن ماجه - المقدمة' باب فى فضائل أصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم - فضل على بن أبى طالب رضى الله عنه' حديث:115

Marfat.com

بْنُ اَرْقَمَ: فَكُنْتُ فِيمَنْ كَتَمَ فَذَهَبَ بَصَرِي، وَكَانَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ دَعَا عَلٰى مَنْ كَتَمَ

✧✧ حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: حضرت علی نے کھلی جگہ میں لوگوں کو آواز دی کہ جس نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ کہتے ہوئے سنا ہو (وہ اٹھ کر کھڑا ہو)۔ ۶ آدمی اٹھ کر کھڑے ہوئے اور انہوں نے گواہی دی کہ انہوں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے ''اے اللہ جس کا میں مولیٰ ہوں اس کا علی مولیٰ ہے، اے اللہ اس سے دوستی فرما جس سے علی دوستی کرے اور اس سے دشمنی کر جس سے علی دشمنی کرے۔

زید بن ارقم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں ان لوگوں میں سے تھا جنہوں نے اس بات کو چھپایا تو میری بینائی زائل ہوگئی حضرت علی رضی اللہ عنہ نے یہ گواہی چھپانے والوں کے خلاف بددعا کی تھی۔

يَحْيَى بْنُ جَعْدَةَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ

حضرت یحییٰ بن جعدہ کی حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ حدیث

☼جس کا میں مولیٰ ہوں اس کا علی مولیٰ ہے☼

4851 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ، ثنا كَامِلُ اَبُو الْعَلَاءِ، قَالَ: سَمِعْتُ حَبِيبَ بْنَ اَبِي ثَابِتٍ، يُحَدِّثُ، عَنْ يَحْيَى بْنِ جَعْدَةَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ، قَالَ: خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى انْتَهَيْنَا اِلَى غَدِيرِ خُمٍّ اَمَرَ بِدُوحٍ فَكُسِحَ فِي يَوْمٍ مَا اَتَى عَلَيْنَا يَوْمٌ كَانَ اَشَدَّ حَرًّا مِنْهُ، فَحَمِدَ اللّٰهَ وَاَثْنَى عَلَيْهِ وَقَالَ: يَا اَيُّهَا النَّاسُ اِنَّهُ لَمْ يُبْعَثْ نَبِيٌّ قَطُّ اِلَّا عَاشَ نِصْفَ مَا عَاشَ الَّذِي كَانَ قَبْلَهُ، وَاِنِّي اُوشِكُ اَنْ اُدْعَى فَاُجِيبَ، وَاِنِّي تَارِكٌ فِيكُمْ مَا لَنْ تَضِلُّوا بَعْدَهُ كِتَابَ اللّٰهِ ثُمَّ قَامَ وَاَخَذَ بِيَدِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فَقَالَ: يَا اَيُّهَا النَّاسُ مَنْ اَوْلَى بِكُمْ مِنْ اَنْفُسِكُمْ؟ قَالُوا: اللّٰهُ وَرَسُولُهُ اَعْلَمُ، قَالَ: مَنْ كُنْتُ مَوْلَاهُ فَعَلِيٌّ مَوْلَاهُ

✧✧ حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ نکلے، جب ہم ''غدیر خم'' کے مقام پر پہنچے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے درختوں کے سائے میں ٹھہرنے کا حکم دیا، اسی دن سخت آندھی آئی اور اس دن سے زیادہ گرم دن، ہم نے کبھی نہیں دیکھا، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اللہ کی حمد وثناء کی اور فرمایا: اے لوگو! جو نبی بھی مبعوث ہوا ہے وہ اپنے سے سابقہ نبی سے آدھی زندگی دنیا میں رہا ہے اور قریب ہے کہ مجھے بلالیا جائے اور میں بلاوے کو قبول کرلوں، میں تمہارے اندر ایسی چیز چھوڑ کر جا رہا ہوں جس کے بعد تم کبھی گمراہ نہیں ہوسکتے، وہ ہے ''کتاب اللہ''۔ پھر آپ کھڑے ہوئے اور حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ہاتھ کو تھاما اور فرمایا: اے لوگو! میں تم میں سے کس کس کی جان سے زیادہ قریب ہوں؟ لوگوں نے کہا: اللہ اور اس کا رسول زیادہ بہتر جانتے ہیں۔ فرمایا: جس کا میں مولیٰ ہوں اس کا علی مولیٰ ہے۔

4851- صحيح مسلم - كتاب فضائل الصحابة رضي الله تعالى عنهم' باب من فضائل علي بن أبي طالب رضي الله عنه - حديث: 4530' سنن ابن ماجه - المقدمة' باب في فضائل أصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم - فضل علي بن أبي طالب رضي الله عنه' حديث: 115

Marfat.com

عَبْدُ خَيْرِ الْحَضْرَمِيُّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ

عبد خیر حضرمی کی حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ حدیث

☼ حضرت علی کا اس بچے کے بارے فیصلہ جس کی ماں سے ایک طہر میں تین مردوں نے وطی کی تھی ☼

4852 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ صَالِحٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ عَبْدِ خَيْرٍ الْحَضْرَمِيِّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ، قَالَ: "كَانَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ بِالْيَمَنِ فَاُتِيَ بِامْرَاَةٍ وَطِئَهَا ثَلَاثَةٌ فِي طُهْرٍ وَاحِدٍ، فَسَاَلَ اثْنَيْنِ: اَتُقِرَّانِ لِهٰذَا الْوَلِيدِ؟ فَلَمْ يُقِرَّا، ثُمَّ سَاَلَ اثْنَيْنِ: اَتُقِرَّانِ لِهٰذَا بِالْوَلِيدِ؟ ثُمَّ سَاَلَ اثْنَيْنِ، حَتّٰى فَرَغَ، فَسَاَلَ اثْنَيْنِ عَنْ وَاحِدٍ، فَلَمْ يُقِرُّوا فَاَقْرَعَ بَيْنَهُمْ فَاَلْزَمَ الْوَلَدَ الَّذِي خَرَجَتْ عَلَيْهِ الْقُرْعَةُ، وَجَعَلَ عَلَيْهِ ثُلُثَيِ الدِّيَةِ، فَرُفِعَ ذٰلِكَ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَضَحِكَ حَتّٰى بَدَتْ نَوَاجِذُهُ"

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْعَبَّاسِ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا اَبُو مَسْعُودٍ اَحْمَدُ بْنُ الْفُرَاتِ، اَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنِ الْاَجْلَحِ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ عَبْدِ خَيْرٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ، مِثْلَهُ

✧✧ حضرت عبد خیر حضرمی رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: حضرت علی رضی اللہ عنہ یمن میں تھے آپ کے پاس ایک خاتون کو لایا گیا، جس کے ساتھ ایک طہر کے اندر تین مرتبہ وطی کی گئی تھی، آپ نے دو آدمیوں سے پوچھا: کیا تم اس بچے کا اقرار کرتے ہو؟ انہوں نے اقرار نہ کیا۔ پھر آپ نے (دوسرے) دو سے پوچھا: کیا تم اس بچے کا اقرار کرتے ہو؟ (انہوں نے بھی تسلیم نہ کیا) پھر آپ نے (دوسرے) دو سے پوچھا (انہوں نے بھی انکار کر دیا) یہاں تک کہ آپ فارغ ہو گئے۔ پھر آپ نے ان سے الگ الگ پوچھا، تب بھی انہوں نے اقرار نہیں کیا تو ان کے درمیان قرعہ اندازی کی، وہ بچہ اس آدمی کو دے دیا گیا جس کے نام قرعہ نکلا، اور اس پر ایک دیت کا ایک تہائی حصہ لازم کیا، اس بات کی اطلاع رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تک پہنچی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم اتنا ہنسے کہ آپ کے دندانِ مبارک ظاہر ہونے لگ گئے۔

ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا سابقہ فرمان منقول ہے۔

☼ حضرت علی کا اس بچے کے بارے فیصلہ جس کی ماں سے ایک طہر میں تین مردوں نے وطی کی تھی ☼

4853 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنّٰى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا خَالِدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الشَّيْبَانِيُّ، عَنْ عَامِرٍ، عَنْ رَجُلٍ، مِنْ حَضْرَمَوْتَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ، اَنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ كَانَ بِالْيَمَنِ فَاَتَاهُ ثَلَاثَةٌ يَتَنَازَعُونَ فِي وَلَدٍ كُلُّهُمْ يَزْعُمُ اَنَّهُ ابْنُهُ، فَخَلَا بِاثْنَيْنِ، فَقَالَ: اَتَطِيبَانِ نَفْسًا لِهٰذَا بِالْوَلَدِ؟ قَالَا: لَا، ثُمَّ خَلَا بِاثْنَيْنِ، فَقَالَ لَهُمَا مِثْلَ ذٰلِكَ،

4852–سنن أبي داؤد - كتاب الطلاق' أبواب تفريع أبواب الطلاق - باب من قال بالقرعة إذا تنازعوا في الولد' حديث:1945سنن ابن ماجه - كتاب الأحكام' باب القضاء بالقرعة - حديث:2345

4853–سنن أبي داؤد - كتاب الطلاق' أبواب تفريع أبواب الطلاق - باب من قال بالقرعة إذا تنازعوا في الولد' حديث:1945سنن ابن ماجه - كتاب الأحكام' باب القضاء بالقرعة - حديث:2345

Marfat.com

فَقَالَا: لَا، فَقَالَ: اَرَاكُمْ شُرَكَاءَ مُتَشَاكِسُونَ، وَاَنَا مُقْرِعٌ بَيْنَكُمْ فَاَقْرَعَ بَيْنَهُمْ فَجَعَلَ الْوَلَدَ لِلَّذِي اَصَابَتْهُ الْقُرْعَةُ، وَغَرَّمَهُ ثُلُثَيِ الدِّيَةِ لِلْبَاقِينَ

✧✧ حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے مروی ہے: حضرت علی رضی اللہ عنہ یمن میں تھے تو تین آدمی آپ کے پاس آئے وہ ایک بچے کے بارے میں جھگڑ رہے تھے ہر کوئی یہ کہہ رہا تھا کہ یہ اس کا بیٹا ہے۔ آپ نے دو کو الگ کیا اور ان سے پوچھا: کیا تم اس بچے پر مطمئن ہو کہ یہ تمہارا ہے؟ انہوں نے کہا: جی نہیں۔ پھر آپ نے دو کو الگ کیا اور ان سے بھی اسی طرح کی بات کی وہ بھی نہ مانے آپ نے فرمایا: میں تمہیں یہ دیکھتا ہوں کہ تم ایسے شریک ہو جو ایک دوسرے سے جھگڑ رہے ہو اور میں تمہارے درمیان اب قرعہ اندازی کروں گا، پھر آپ نے ان کے درمیان قرعہ اندازی کی، بچہ اس کو دے دیا جس کے نام قرعہ نکلا اور اس کو ایک دیت کی دو تہائی دوسروں کو دینے کا حکم دیا۔

عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْخَلِيلِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ

عبداللہ بن خلیل کی حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ حدیث

☼ ایک عورت کے ساتھ تین مردوں نے وطی کر لی، بچہ پیدا ہو گیا، حضرت علی کا فیصلہ ☼

4854 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا الْحُمَيْدِيُّ، ثنا سُفْيَانُ، عَنِ الْاَجْلَحِ، ح وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ، عَنِ الْاَجْلَحِ، ح وَحَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى بْنُ مُعَاذِ بْنِ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا خَالِدٌ، عَنِ الْاَجْلَحِ، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ، ح وَحَدَّثَنَا اَبُو حُصَيْنٍ الْقَاضِي، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا جُبَارَةُ بْنُ الْمُغَلِّسِ، قَالَا: ثنا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنِ الْاَجْلَحِ، ح وَحَدَّثَنَا اَبُو حُصَيْنٍ الْقَاضِي، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنِ الْاَجْلَحِ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْخَلِيلِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ، قَالَ: "بَعَثَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلِيًّا اِلَى الْيَمَنِ، فَاُتِيَ فِي ثَلَاثَةِ نَفَرٍ وَقَعُوا عَلَى امْرَاَةٍ فِي طُهْرٍ وَاحِدٍ، فَجَاءَتْ بِوَلَدٍ، فَجَعَلَ يَقُولُ لِوَاحِدٍ وَاحِدٍ: اَتَرْضَى اَنْ يَكُونَ الْوَلَدُ لِهٰذَا؟ اَنْتُمْ شُرَكَاءُ مُتَشَاكِسُونَ، فَاَقْرَعَ بَيْنَهُمْ، فَجَعَلَ الْوَلَدَ لِلَّذِي اَصَابَتْهُ الْقُرْعَةُ، وَجَعَلَ عَلَيْهِ ثُلُثَيِ الدِّيَةِ لِلْآخَرَيْنِ، فَبَلَغَ ذٰلِكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَضَحِكَ حَتّٰى بَدَتْ اَضْرَاسُهُ"

✧✧ حضرت عبداللہ بن خلیل رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے، حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علی کو یمن کی جانب بھیجا، ان کے پاس ایک تین آدمی آئے جنہوں نے ایک ہی طہر کے اندر ایک عورت کے ساتھ ہمبستری کر لی تھی، اس کا بچہ پیدا ہو گیا تھا۔ آپ نے ایک ایک سے پوچھا کہ کیا تو اس بات پر راضی ہے کہ یہ بچہ اس کا ہو؟ تم ایسے شرکاء ہو جو جھگڑ

4854- سنن أبي داؤد - كتاب الطلاق' أبواب تفريع أبواب الطلاق - باب من قال بالقرعة إذا تنازعوا في الولد' حديث:1945، سنن ابن ماجه - كتاب الأحكام' باب القضاء بالقرعة - حديث:2345

Marfat.com

رہے ہیں، پھر آپ نے ان کے درمیان قرعہ اندازی کی اور بچہ اس کو دے دیا جس کے نام قرعہ نکلا تھا اور اس کے ذمے یہ لازم کیا کہ ایک دیت کا دوتہائی دونوں کو دے۔ اس بات کی اطلاع رسول اکرم ﷺ تک پہنچی تو آپ اتنا ہنسے کہ آپ کی داڑھیں مبارک نظر آنے لگیں۔

عَلِيُّ بْنُ دُرِّيٍّ الْحَضْرَمِيُّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ

علی بن دری حضرمی کی حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ حدیث

☼ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے کیے ہوئے فیصلے کی رسول اکرم ﷺ نے توثیق فرمائی ☼

4855 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا جَنْدَلُ بْنُ وَالِقٍ، ثنا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا جَرِيرٌ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَالِمٍ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ دُرِّيٍّ الْحَضْرَمِيِّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ، قَالَ: كُنْتُ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذْ جَاءَهُ كِتَابٌ مِنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فِيهِ اَنَّ ثَلَاثَةَ نَفَرٍ اَتَوْنِي يَخْتَصِمُونَ فِي غُلَامٍ وَطِئُوا اُمَّهُ فِي الْجَاهِلِيَّةِ فِي طُهْرٍ وَاحِدٍ، كُلُّهُمْ يَدَّعِيهِ اَنَّهُ ابْنُهُ، فَقَضَيْتُ بَيْنَهُمْ اَنْ اَقْرَعْتُ بَيْنَهُمْ، وَجَعَلْتُهُ لِلْقَارِعِ مِنْهُمْ عَلَى اَنْ يَغْرَمَ لِلْآخَرَيْنِ ثُلُثَيِ الدِّيَةِ، فَضَحِكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى بَدَا نَاجِذَاهُ، ثُمَّ قَالَ: لَا اَعْلَمُ فِيهَا اِلَّا مَا قَضَى عَلِيٌّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هِشَامٍ الْمُسْتَمْلِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَالِمٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ ذَرِيحٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ، قَالَ: كُنْتُ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ مِثْلَهُ

✧✧ حضرت عاصم بن علی بن دری حضرمی رحمہ اللہ سے مروی ہے حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں رسول اکرم ﷺ کی بارگاہ میں حاضر تھا، آپ کے پاس حضرت علی رضی اللہ عنہ کا یہ خط آیا، جس کے اندر یہ ذکر تھا کہ تین آدمی میرے پاس آئے وہ ایک بچے کے بارے میں جھگڑ رہے تھے، ان تینوں نے جاہلیت کے دور میں ایک طہر کے اندر اس بچے کی ماں سے وطی کی تھی اور ہر کوئی یہ دعویٰ کر رہا ہے کہ یہ اس کا بچہ ہے، میں نے ان کے درمیان یہ فیصلہ کیا ہے کہ ان کے درمیان قرعہ اندازی کروں اور جس کے نام قرعہ نکلے بچہ اس کو دے دوں اور وہ دوسرے دونوں کو ایک دیت کا دوتہائی دے، رسول اکرم ﷺ اتنا ہنسے کہ آپ کے دندان مبارک ظاہر ہوگئے، پھر فرمایا: اس مسئلے کے بارے میں تو میں وہی جانتا ہوں جو علی نے فیصلہ کر دیا ہے۔

ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی رسول اکرم ﷺ کا اسی جیسا فرمان منقول ہے۔

☼ زمینی خزانے کے بارے میں حضرت علی رضی اللہ عنہ کا فیصلہ اور رسول اکرم ﷺ کی توثیق ☼

4856 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ رَوَاحَةَ الرَّامَهُرْمُزِيُّ، ثنا اَبُو كُرَيْبٍ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِسْمَاعِيلَ الْاَزْدِيُّ،

4855- سنن أبي داؤد - كتاب الطلاق' أبواب تفريع أبواب الطلاق - باب من قال بالقرعة إذا تنازعوا في الولد' حديث:1945 سنن ابن ماجه - كتاب الأحكام' باب القضاء بالقرعة - حديث:2345

Marfat.com

عَنْ اَبِی اِسْحَاقَ الشَّیْبَانِیِّ، عَنِ الشَّعْبِیِّ، عَنْ رَجُلٍ، عَنْ زَیْدِ بْنِ اَرْقَمَ، قَالَ: بَعَثَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَلِیًّا عَامِلًا عَلَی الْیَمَنِ، فَاُتِیَ بِرِکَازٍ فَاَخَذَ مِنْهُ الْخُمُسَ، وَدَفَعَ بَقِیَّتَهُ اِلٰی صَاحِبِهٖ، فَبَلَغَ ذٰلِكَ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَاَعْجَبَهُ

✧✧ حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو گورنر بنا کر بھیجا، ان کے پاس رکاز (زمینی خزانے) لائے گئے تو آپ نے اس میں سے پانچواں حصہ لیا اور جو باقی تھا وہ اس کے مالک کی جانب بھیج دیا، اس بات کی اطلاع رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تک پہنچی تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس فیصلے کو پسند کیا۔

اَبُوْ سَلْمَانَ الْمُؤَذِّنُ، عَنْ زَیْدِ بْنِ اَرْقَمَ

ابوسلمان موذن کی حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ حدیث

☼ حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ نے جنازے میں پانچ تکبیریں پڑھیں ☼

4857 - حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِیْزِ، ثنا اَبُوْ نُعَیْمٍ، ثنا الْعَلَاءُ بْنُ صَالِحٍ، ثنا اَبُوْ سَلْمَانَ، اَنَّهُ صَلّٰی مَعَ زَیْدِ بْنِ اَرْقَمَ، عَلٰی جَنَازَةٍ فَکَبَّرَ عَلَیْهَا خَمْسَ تَکْبِیْرَاتٍ، فَقُلْتُ: اَوَهِمْتَ اَمْ عَمْدًا؟ فَقَالَ: بَلْ عَمْدًا، اِنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ کَانَ یُصَلِّیْهَا

✧✧ حضرت ابوسلمان رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے: انہوں نے حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ کے پیچھے ایک جنازہ پڑھا، انہوں نے اس جنازے میں پانچ تکبیریں کہیں۔ میں نے کہا: آپ نے جان بوجھ کر ایسا کیا ہے یا آپ بھول گئے تھے؟ انہوں نے کہا: جان بوجھ کر ایسا کیا ہے، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پانچ تکبیریں پڑھا کرتے تھے۔

☼ حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ نے ابوسریحہ غفاری رضی اللہ عنہ کے جنازے میں چار تکبیریں پڑھیں ☼

4858 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْاَسْفَاطِیُّ، ثنا اَبُو الْوَلِیْدِ الطَّیَالِسِیُّ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ السَّقَطِیُّ، ثنا سَعِیْدُ بْنُ سُلَیْمَانَ، قَالَا: ثنا شَرِیْكٌ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ اَبِی زُرْعَةَ، عَنْ اَبِی سَلْمَانَ الْمُؤَذِّنِ، قَالَ: تُوُفِّیَ اَبُوْ سَرِیْحَةَ الْغِفَارِیُّ فَصَلّٰی عَلَیْهِ زَیْدُ بْنُ اَرْقَمَ، فَکَبَّرَ عَلَیْهِ اَرْبَعًا، وَقَالَ: هٰکَذَا رَاَیْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یُصَلِّیْ

4856- سنن أبي داؤد - كتاب الطلاق' أبواب تفريع أبواب الطلاق - باب من قال بالقرعة إذا تنازعوا في الولد' حديث:1945 سنن ابن ماجه - كتاب الأحكام' باب القضاء بالقرعة - حديث:2345

4857- صحيح مسلم - كتاب الجنائز' باب الصلاة على القبر - حديث: 1640 حديث منسوخ سنن أبي داؤد - كتاب الجنائز' باب التكبير على الجنازة - حديث:2798 حديث منسوخ

4858- صحيح مسلم - كتاب الجنائز' باب الصلاة على القبر - حديث: 1640 حديث منسوخ سنن أبي داؤد - كتاب الجنائز' باب التكبير على الجنازة - حديث:2798 حديث منسوخ

Marfat.com

✧✧ حضرت ابوسلمان رحمۃ اللہ علیہ مؤذن کہتے ہیں: ابوسریحہ غفاری رضی اللہ عنہ کا انتقال ہوگیا، حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ نے ان کی نمازِ جنازہ پڑھائی اور چار تکبیریں پڑھیں اور فرمایا: میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو ایسے نمازِ جنازہ پڑھاتے ہوئے دیکھا ہے۔

☼ اس کی بینائی زائل ہوگئی جس نے حضرت علی کے حق میں گواہی نہیں دی ☼

4859 - حَدَّثَنَا اَبُوْ حُصَيْنٍ الْقَاضِي، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا اَبُوْ اِسْرَائِيلَ الْمُلَائِيُّ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ اَبِي سَلْمَانَ الْمُؤَذِّنِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ، قَالَ: نَشَدَ عَلِيٌّ، النَّاسَ، اَنْشُدُ اللّٰهَ رَجُلًا سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: مَنْ كُنْتُ مَوْلَاهُ فَعَلِيٌّ مَوْلَاهُ اللّٰهُمَّ وَالِ مَنْ وَالَاهُ وَعَادِ مَنْ عَادَاهُ، فَقَامَ اثْنَا عَشَرَ بَدْرِيًّا فَشَهِدُوا بِذٰلِكَ قَالَ زَيْدٌ: وَكُنْتُ اَنَا فِيمَنْ كَتَمَ فَذَهَبَ بَصَرِي

✧✧ حضرت سلمان رحمۃ اللہ علیہ مؤذن سے مروی ہے: حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ نے فرمایا: حضرت علی رضی اللہ عنہ نے لوگوں کو قسم دے کر پوچھا: میں تمہیں اللہ کی قسم دیتا ہوں کہ کس کس شخص نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے "جس کا میں مولیٰ ہوں اس کا علی مولیٰ ہے، اے اللہ اس سے دوستی کر جس سے علی دوستی کرے اور اس سے دشمنی کر جس سے علی دشمنی کرے"۔ دس بدری صحابی اٹھ کر کھڑے ہوئے اور انہوں نے اس بات کی گواہی دی۔ حضرت زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جن لوگوں نے اس دن وہ بات اٹھ کر بیان نہیں کی تھی ان میں میں بھی تھا، بعد میں میری بینائی ختم ہوگئی۔

طَلْحَةُ بْنُ يَزِيدَ اَبُوْ حَمْزَةَ مَوْلَى قَرَظَةَ الْاَنْصَارِيُّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ

طلحہ بن یزید ابوحمزہ قرظہ انصاری کے آزاد کردہ کی حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ حدیث

☼ حوضِ کوثر پر آنے والے امتیوں کی کثرت کا بیان ☼

4860 - حَدَّثَنَا اَبُوْ مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا اَبُو الْوَلِيدِ، وَسُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ، ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ خَلِيفَةَ، ثنا اَبُوْ عُمَرَ الْحَوْضِيُّ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا حَمْزَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ زَيْدَ بْنَ اَرْقَمَ، يَقُوْلُ: كُنَّا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: اَنْتُمْ جُزْءٌ مِنْ مِائَةِ اَلْفِ جُزْءٍ مِمَّنْ يَرِدُ عَلَيَّ الْحَوْضَ قُلْتُ: كَمْ كُنْتُمْ يَوْمَئِذٍ؟ قَالَ: سَبْعُمِائَةِ رَجُلٍ اَوْ ثَمَانِمِائَةِ رَجُلٍ

✧✧ حضرت ابوحمزہ رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ہم رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ تھے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو لوگ میرے پاس حوضِ کوثر پر آئیں گے تم لوگ ان کے لاکھ میں سے ایک حصہ ہو، میں نے کہا: اس دن تم لوگ

4859– المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضي الله عنهم' ذكر مناقب طلحة بن عبيد الله التيمي رضي الله عنه - حديث:5573 مسند أحمد بن حنبل - مسند العشرة المبشرين بالجنة' مسند الخلفاء الراشدين - مسند علي بن أبي طالب رضي الله عنه' حديث:631

4860– سنن أبي داود - كتاب السنة' باب في الحوض - حديث:4142 مسند أحمد بن حنبل - أول مسند الكوفيين' حديث زيد بن أرقم - حديث:18874

Marfat.com

کتنے تھے؟ انہوں نے کہا: ۷۰۰ یا ۸۰۰ لوگ تھے۔

☼ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی تعداد حوض کوثر پر آنے والوں میں لاکھواں حصہ ہے ☼

4861 ۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ رَاهَوَيْهِ، ثنا اَبِي ح، وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا اَبِي ح، وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، قَالَا: ثنا جَرِيرٌ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ يَزِيدَ الْاَنْصَارِيِّ، قَالَ: قَالَ زَيْدُ بْنُ اَرْقَمَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَنْتُمْ جُزْءٌ مِنْ مِائَةِ اَلْفِ جُزْءٍ مِمَّنْ يَرِدُ عَلَيَّ الْحَوْضَ قُلْتُ: كَمْ كُنْتُمْ اَنْتُمْ يَوْمَئِذٍ؟ قَالَ: سِتِّمِائَةٍ اَوْ سَبْعِمِائَةٍ

✧✧ حضرت طلحہ بن یزید انصاری رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ نے فرمایا: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم لوگ میرے پاس حوضِ کوثر پر آنے والوں میں ایک لاکھ میں سے ایک حصہ ہو۔ میں نے کہا: اس دن تم لوگ کتنے تھے؟ انہوں نے کہا: ۶۰۰ یا ۷۰۰ تھے۔

☼ حوض کوثر پر آنے والے امتیوں کی کثرت کا ایک اندازہ ☼

4862 ۔ حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَاسِطِيُّ، ثنا اَبُو الشَّعْثَاءِ، ثنا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ طَلْحَةَ، مَوْلَى قَرَظَةَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ، قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ فِي غَزَاةٍ، فَقَالَ: مَا اَنْتُمْ جُزْءٌ مِنْ مِائَةِ اَلْفِ جُزْءٍ مِمَّنْ يَرِدُ عَلَيَّ الْحَوْضَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالُوا لِزَيْدٍ: كَمْ اَنْتُمْ يَوْمَئِذٍ؟ قَالَ: مَا بَيْنَ الثَّمَانِ مِائَةٍ اِلَى السَّبْعِمِائَةٍ

✧✧ حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم ایک جنگی سفر میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ تھے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو لوگ قیامت کے دن میرے پاس حوضِ کوثر پر آئیں گے، تم لوگ ان میں سے ایک لاکھ میں سے ایک حصہ ہو۔ انہوں نے حضرت زید رضی اللہ عنہ سے پوچھا: اس دن تم لوگ کتنے تھے؟ انہوں نے کہا: ۸۰۰ یا ۷۰۰ اس کے درمیان تھے۔

☼ ۷۰۰ صحابہ کرام حوض کوثر پر آنے والوں کا لاکھواں حصہ بھی نہیں ہیں ☼

4863 ۔ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا اَبُو مُعَاوِيَةَ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ اَبِي مُعَاوِيَةَ، حَدَّثَنِي اَبِي ح، وَحَدَّثَنَا اَبُو حُصَيْنٍ الْقَاضِي، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا

4861- سنن أبي داؤد - كتاب السنة' باب في الحوض - حديث:4142مسند أحمد بن حنبل - أول مسند الكوفيين' حديث زيد بن أرقم - حديث:18874

4862- سنن أبي داؤد - كتاب السنة' باب في الحوض - حديث:4142مسند أحمد بن حنبل - أول مسند الكوفيين' حديث زيد بن أرقم - حديث:18874

4863- سنن أبي داؤد - كتاب السنة' باب في الحوض - حديث:4142مسند أحمد بن حنبل - أول مسند الكوفيين' حديث زيد بن أرقم - حديث:18874

Marfat.com

اَبُوْ مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ، قَالَ: قَالَ لَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا اَنْتُمْ جُزْءٌ مِنْ مِائَةِ اَلْفِ جُزْءٍ مِمَّنْ يَرِدُ عَلَيَّ الْحَوْضَ قُلْنَا لِزَيْدٍ: كَمْ اَنْتُمْ يَوْمَئِذٍ؟ قَالَ: مَا بَيْنَ السِّتِّ مِائَةٍ اِلَى السَّبْعِمِائَةِ

✧✧ حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو لوگ حوضِ کوثر پر میرے پاس آئیں گے تم ان میں ایک لاکھ میں سے ایک حصہ بھی نہیں ہو۔ ہم نے حضرت زید رضی اللہ عنہ سے کہا: اس دن آپ لوگ کتنے تھے؟ انہوں نے فرمایا: ۶۰۰ سے ۷۰۰ تک ہونگے۔

۷۰۰ صحابہ کرام حوضِ کوثر پر آنے والوں کا لاکھواں حصہ بھی نہیں ہیں

4864 ۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَبُوْ كُرَيْبٍ، ثنا وَكِيعٌ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا اَنْتُمُ الْيَوْمَ بِجُزْءٍ مِنْ مِائَةِ اَلْفِ جُزْءٍ مِمَّنْ يَرِدُ عَلَيَّ الْحَوْضَ قُلْتُ: كَمْ كُنْتُمْ يَوْمَئِذٍ؟ قَالَ: سَبْعَمِائَةٍ، اَوْ ثَمَانِمِائَةٍ

✧✧ حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم جتنے لوگ حوضِ کوثر پر میرے پاس آؤ گے، اس کے مقابلے میں آج تمہاری تعداد لاکھویں حصے کے برابر بھی نہیں ہے۔ میں نے کہا: تم اس دن کتنے تھے؟ حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ نے بتایا: ہماری تعداد اس وقت ۷۰۰ یا ۸۰۰ تھی۔

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ سب سے پہلے نماز پڑھنے والی شخصیت، حضرت علی یا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہما

4865 ۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا اَبُو الْوَلِيدِ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا حَمْزَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ زَيْدَ بْنَ اَرْقَمَ، يَقُوْلُ: اَوَّلُ مَنْ صَلَّى مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلِيٌّ فَحَدَّثْتُ بِذٰلِكَ اِبْرَاهِيمَ، فَاَنْكَرَ ذٰلِكَ، وَقَالَ: اَوَّلُ مَنْ صَلَّى اَبُوْ بَكْرٍ

✧✧ حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ سب سے پہلے جس نے نماز پڑھی، وہ حضرت علی رضی اللہ عنہ ہیں۔ پھر میں نے یہ بات حضرت ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ کو بتائی تو انہوں نے اس بات کا انکار کیا، انہوں نے کہا: سب سے پہلے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ نماز حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے پڑھی۔

منافقین کا پردہ چاک کرنے کے لئے سورۃ المنافقون کی آیات کا نزول

4866 ۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ، ثنا اَبِي، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ

4864- سنن أبي داؤد - كتاب السنة' باب في الحوض - حديث:4142 مسند أحمد بن حنبل - أول مسند الكوفيين' حديث زيد بن أرقم - حديث:18874

4865- سنن الترمذي الجامع الصحيح - الذبائح' أبواب المناقب عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب' حديث:3752 مسند أحمد بن حنبل - أول مسند الكوفيين' حديث زيد بن أرقم - حديث:18884

Marfat.com

مُرَّةَ، عَنْ اَبِی حَمْزَةَ، عَنْ زَیْدِ بْنِ اَرْقَمَ، قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ اُبَیِّ ابْنِ سَلُولَ، یَقُولُ: لَا تُنْفِقُوا عَلٰی مَنْ عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ حَتّٰی یَنْفَضُّوا، فَاَتَیْتُ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَاَخْبَرْتُهُ وَاَتَاهُ ابْنُ اُبَیٍّ فَحَلَفَ لَهُ اَنَّهُ لَمْ یَقُلْ ذٰلِكَ، وَاَتَانِی اَصْحَابُ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَلَامُونِی، فَاَتَیْتُ مَنْزِلِی فَنِمْتُ قَالَ: كَاَنَّهُ كَئِیبٌ، فَاَرْسَلَ اِلَیَّ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَاَتَیْتُهُ، اَوْ قَالَ: فَاَتَیْتُ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: اِنَّ اللّٰهَ قَدْ صَدَّقَكَ وَعَذَرَكَ وَتَلَا هَاتَیْنِ الْاٰیَتَیْنِ (هُمُ الَّذِیْنَ یَقُوْلُوْنَ لَا تُنْفِقُوْا عَلٰی مَنْ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ) (المنافقون:7) حَتّٰی خَتَمَ الْاٰیَتَیْنِ

✧ حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے عبداللہ ابن ابی ابن سلول (منافق) کو یہ کہتے ہوئے سنا ''جو لوگ رسول اللہ کے ہمراہ ہیں تم ان پر خرچہ مت کرو تاکہ وہ لوگ بھاگ جائیں'' میں رسول اکرم ﷺ کی بارگاہ میں آیا اور آ کر حضور ﷺ کو اس کی یہ بات بتائی۔ ابن ابی منافق بھی رسول اکرم ﷺ کے پاس آ گیا اور اس نے آ کر قسم کھا کر کہہ دیا کہ اس نے کوئی بات نہیں کی۔ پھر رسول اکرم ﷺ کے صحابہ میرے پاس آئے اور مجھے سب نے ملامت کی۔ میں اپنے گھر میں آیا اور آ کر سو گیا اور بہت غمزدہ تھا۔ رسول اکرم ﷺ نے مجھے بلوایا، میں آپ کی بارگاہ میں حاضر ہوا، تو آپ ﷺ نے فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ نے آپ کو سچا قرار دیا ہے اور آپ کا عذر بیان کیا ہے، اس کے بعد رسول اکرم ﷺ نے یہ دونوں آیتیں پڑھیں:

هُمُ الَّذِیْنَ یَقُوْلُوْنَ لَا تُنْفِقُوْا عَلٰی مَنْ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ حَتّٰی یَنْفَضُّوْا وَ لِلّٰهِ خَزَآئِنُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ لٰكِنَّ الْمُنٰفِقِیْنَ لَا یَفْقَهُوْنَ یَقُوْلُوْنَ لَئِنْ رَّجَعْنَاۤ اِلَى الْمَدِیْنَةِ لَیُخْرِجَنَّ الْاَعَزُّ مِنْهَا الْاَذَلَّ وَ لِلّٰهِ الْعِزَّةُ وَ لِرَسُوْلِهٖ وَ لِلْمُؤْمِنِیْنَ وَ لٰكِنَّ الْمُنٰفِقِیْنَ لَا یَعْلَمُوْنَ

''وہی ہیں جو کہتے ہیں ان پر خرچ نہ کرو جو رسول اللہ کے پاس ہیں یہاں تک کہ پریشان ہو جائیں اور اللہ ہی کے لئے ہیں آسمانوں اور زمین کے خزانے مگر منافقوں کو سمجھ نہیں، کہتے ہیں ہم مدینہ پھر کر گئے تو ضرور جو بڑی عزّت والا ہے وہ اس میں سے نکال دے گا اسے جو نہایت ذلّت والا ہے اور عزّت تو اللہ اور اس کے رسول اور مسلمانوں ہی کے لئے ہے مگر منافقوں کو خبر نہیں''۔

(ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

ثُمَامَةُ بْنُ عُقْبَةَ الْمُحَلِّمِیُّ، عَنْ زَیْدِ بْنِ اَرْقَمَ

ثمامہ بن عقبہ محلمی رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ جنتیوں کو ایک خوشبودار پسینہ آئے گا اور اس سے سب کچھ ہضم ہو جائے گا ☼

4867 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِیُّ، ثنا مِنْجَابُ بْنُ الْحَارِثِ، ثنا عَلِیُّ بْنُ مُسْهِرٍ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ ثُمَامَةَ بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ زَیْدِ بْنِ اَرْقَمَ، قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ مِنْ اَهْلِ الْكِتَابِ اِلٰی رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

4866-صحیح البخاری - کتاب تفسیر القرآن' سورة البقرة - باب قوله : إذا جاءك المنافقون قالوا : نشهد إنك لرسول' حدیث:4620صحیح مسلم - کتاب صفات المنافقین وأحکامهم' حدیث:5083

Marfat.com

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا اَبَا الْقَاسِمِ، تَزْعُمُ اَنَّ اَهْلَ الْجَنَّةِ يَاْكُلُونَ وَيَشْرَبُونَ، فَاِنَّ الَّذِي يَاْكُلُ وَيَشْرَبُ تَكُونُ لَهُ الْحَاجَةُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: حَاجَةُ اَحَدِهِمْ عَرَقٌ يُفِيضُ مِنْ جِلْدِهِ، فَاِذَا بَطْنُهُ قَدْ ضَمُرَ

✧✧ حضرت ثمامہ بن عقبہ رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک کتابی شخص رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آیا اور اس نے آ کر عرض کی: اے ابوالقاسم! آپ یہ سمجھتے ہیں کہ جنتی لوگ کھائیں گے بھی اور پئیں گے بھی۔ تو جو شخص کھاتا اور پیتا ہے اس کو تو قضائے حاجت کی بھی ضرورت ہوتی ہے، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جنتیوں کی قضائے حاجت یہ ہوگی کہ ان کے جسم سے ایک پسینہ نکلے گا تو ان کا پیٹ ہلکا پھلکا ہو جائے گا۔

☼ایک جنتی کو ۱۰۰ امردوں کے برابر کھانے اور جماع کی طاقت ملے گی☼

4868 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا اَبِي، ثنا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ ثُمَامَةَ بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ، قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: اِنَّكُمْ تَزْعُمُونَ اَنَّ اَهْلَ الْجَنَّةِ يَاْكُلُونَ وَيَشْرَبُونَ، فَقَالَ: اِيْ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ اِنَّ الرَّجُلَ مِنْهُمْ لَيُؤْتَى قُوَّةَ مِائَةِ رَجُلٍ فِي الْاَكْلِ وَالشُّرْبِ وَالْجِمَاعِ وَالشَّهْوَةِ، فَقَالَ: اِنَّ الَّذِي يَاْكُلُ وَيَشْرَبُ تَكُونُ لَهُ الْحَاجَةُ، فَقَالَ: عَرَقٌ، فَاِذَا كَانَ كَذٰلِكَ ضَمُرَ لَهُ بَطْنُهُ

✧✧ حضرت ثمامہ بن عقبہ رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک آدمی رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آیا اور اس نے عرض کی: آپ یہ سمجھتے ہیں کہ جنتی لوگ کھائیں گے بھی اور پئیں گے بھی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جی ہاں، اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے، جنتی شخص کو کھانے، پینے، ہمبستری کرنے اور شہوت کرنے کے حوالے سے ۱۰۰ امردوں کے برابر طاقت دی جائے گی۔ اس نے کہا: جو شخص کھاتا اور پیتا ہے تو اس کو قضائے حاجت کی بھی ضرورت ہوتی ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ایک پسینہ آئے گا جس کی وجہ سے اس کا پیٹ ہلکا پھلکا ہو جائے۔

☼جنتیوں کو خوشبودار پسینہ آئے گا، اس کی وجہ سے ان کا کھایا، پیا ہضم ہو جائے گا☼

4869 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا وَكِيعٌ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ ثُمَامَةَ بْنِ عُقْبَةَ الْمُحَلِّمِيِّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ الرَّجُلَ مِنْ اَهْلِ الْجَنَّةِ لَيُعْطَى قُوَّةَ مِائَةِ رَجُلٍ فِي الْاَكْلِ وَالشُّرْبِ وَالشَّهْوَةِ وَالْجِمَاعِ، فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْيَهُودِ: فَاِنَّ الَّذِي يَاْكُلُ

4867—مسند أحمد بن حنبل - أول مسند الكوفيين' حديث زيد بن أرقم - حديث: 18875 المعجم الأوسط للطبراني - باب الألف' من اسمه أحمد - حديث: 1745

4868—مسند أحمد بن حنبل - أول مسند الكوفيين' حديث زيد بن أرقم - حديث: 18875 المعجم الأوسط للطبراني - باب الألف' من اسمه أحمد - حديث: 1745

4869—مسند أحمد بن حنبل - أول مسند الكوفيين' حديث زيد بن أرقم - حديث: 18875 المعجم الأوسط للطبراني - باب الألف' من اسمه أحمد - حديث: 1745

Marfat.com

وَيَشْرَبُ تَكُونُ لَهُ الْحَاجَةُ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: حَاجَةُ اَحَدِهِمْ عَرَقٌ يُفِيضُ مِنْ جِلْدِهِ فَإِذَا بَطْنُهُ قَدْ ضَمُرَ

حَدَّثَنَا اَبُوْ حُصَيْنٍ الْقَاضِي، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ ثُمَامَةَ بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

✧✧ حضرت ثمامہ بن عقبہ رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا'' جنتی شخص کو کھانے، پینے، شہوت اور ہمبستری کرنے کے حوالے سے ۱۰۰ امردوں کے برابر طاقت دی جائے گی''۔ ایک یہودی شخص نے کہا: جو شخص کھاتا اور پیتا ہے اس کو حاجت بھی ہوتی ہے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ان کی حاجت یہ ہوگی کہ ان کے جسم سے ایک (خوشبودار) پسینہ نکلے گا جس کی وجہ سے ان کا پیٹ ہلکا ہو جائے گا۔

ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان منقول ہے۔

☼ جنتی لوگ کھائیں گے، پئیں گے، ہمبستری کریں گے ☼

4870 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ شُعَيْبٍ النَّسَائِيُّ، اَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ النَّيْسَابُورِيُّ، ثنا مُصْعَبُ بْنُ الْمِقْدَامِ، عَنْ دَاوُدَ الطَّائِيِّ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ ثُمَامَةَ بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ، قَالَ: قَالَ رَجُلٌ مِنْ اَهْلِ الْكِتَابِ: يَا اَبَا الْقَاسِمِ، تَزْعُمُ اَنَّ اَهْلَ الْجَنَّةِ يَاْكُلُونَ وَيَشْرَبُونَ، قَالَ: نَعَمْ، وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ اِنَّ اَحَدَهُمْ لَيُعْطَى قُوَّةَ مِائَةِ رَجُلٍ فِي الْاَكْلِ وَالشُّرْبِ وَالْجِمَاعِ وَالشَّهْوَةِ قَالَ: فَاِنَّ الَّذِي يَاْكُلُ تَكُونُ لَهُ الْحَاجَةُ، قَالَ: حَاجَةُ اَحَدِهِمْ عَرَقٌ كَرِيحِ الْمِسْكِ فَيَضْمُرُ بَطْنُهُ

✧✧ حضرت ثمامہ بن عقبہ رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک کتابی شخص نے کہا: اے ابوالقاسم! آپ یہ سمجھتے ہیں کہ جنتی لوگ کھائیں گے بھی اور پئیں گے بھی؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جی ہاں، اس ذات کی قسم جس کے دستِ قدرت میں میری جان ہے جنتی لوگوں کو کھانے، پینے، ہمبستری کرنے اور شہوت کرنے کے حوالے سے ۱۰۰ امردوں کے برابر طاقت دی جائے گی۔ اس نے کہا: جو شخص کھاتا پیتا ہے اس کو حاجت بھی ہوتی ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جنتیوں کی حاجت یوں ہوگی کہ مشک کی طرح خوشبودار پسینہ آئے گا جس سے ان کا پیٹ ہلکا پھلکا ہو جائے گا۔

☼ ایک جنتی میں کھانے، پینے اور ہمبستری کرنے کی ۱۰۰ امردوں جتنی طاقت ہوگی ☼

4871 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ بِشْرٍ الْمَقَارِيضِيُّ الصَّنْعَانِيُّ، ثنا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ حُوتِيٍّ الصَّنْعَانِيُّ، ثنا

4870- مسند أحمد بن حنبل - أول مسند الكوفيين' حديث زيد بن أرقم - حديث: 18875 المعجم الأوسط للطبراني - باب الألف' من اسمه أحمد - حديث: 1745

4871- مسند أحمد بن حنبل - أول مسند الكوفيين' حديث زيد بن أرقم - حديث: 18875 المعجم الأوسط للطبراني - باب الألف' من اسمه أحمد - حديث: 1745

Marfat.com

سَعِيدُ بْنُ سَالِمٍ، ثنا عَلِيُّ بْنُ صَالِحِ الْمَكِّيُّ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ ثُمَامَةَ بْنِ عُقْبَةَ الْمُحَلِّمِيِّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ، قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ مِنْ اَهْلِ الْكِتَابِ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا اَبَا الْقَاسِمِ، تَزْعُمُ اَنَّ اَهْلَ الْجَنَّةِ يَاْكُلُونَ وَيَشْرَبُونَ، قَالَ: نَعَمْ، وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ اِنَّ الرَّجُلَ لَيُعْطَى قُوَّةَ مِائَةِ رَجُلٍ فِي الْاَكْلِ وَالشُّرْبِ وَالْجِمَاعِ وَالشَّهْوَةِ

✧✧ حضرت ثمامہ بن عقبہ رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک آدمی رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آیا اور کہنے لگا: اے ابوالقاسم! آپ یہ گمان کرتے ہیں کہ جنتی لوگ کھائیں گے بھی اور پئیں گے بھی؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جی ہاں اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے کھانے پینے ہمبستری کرنے اور شہوت کے حوالے سے ایک جنتی مرد کو ۱۰۰ مردوں کے برابر طاقت دی جائے گی۔

☼ جنتیوں کی جنابت اس طرح ختم ہوجائے گی کہ ان کے سر سے خوشبودار پسینہ نکلے گا ☼

4872 - حَدَّثَنَا اَسْلَمُ بْنُ سَهْلٍ الْوَاسِطِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْقَطَّانُ، ثنا يَحْيَى بْنُ رَاشِدٍ، ثنا عَبْدُ النُّورِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سِنَانٍ، عَنْ هَارُونَ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ ثُمَامَةَ بْنِ عُقْبَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ زَيْدَ بْنَ اَرْقَمَ، قَالَ: كُنْتُ جَالِسًا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ مِنَ الْيَهُودِ: اَتَزْعُمُ اَنَّ فِي الْجَنَّةِ طَعَامًا وَشَرَابًا وَاَزْوَاجًا؟ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نَعَمْ فَقَالَ الْيَهُودِيُّ: اِنَّا نَجِدُهَا طَيِّبَةً مُطَيَّبَةً، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَتُؤْمِنُ بِشَجَرَةِ الْمِسْكِ وَتَجِدُهَا فِي كِتَابِكُمْ؟ قَالَ: نَعَمْ، قَالَ: فَاِنَّ الْبَوْلَ وَالْجَنَابَةَ عَرَقٌ يَسِيلُ مِنْ ذَوَائِبِهِمْ اِلَى اَقْدَامِهِمْ كَالْمِسْكِ

✧✧ حضرت ثمامہ بن عقبہ رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھا ہوا تھا۔ ایک یہودی شخص نے آپ سے کہا: آپ یہ سمجھتے ہیں کہ جنت کے اندر کھانا بھی ہوگا پینا بھی ہوگا، بیویاں بھی ہوں گی؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جی ہاں۔ اس یہودی نے کہا: ہم تو جنت کو بہت عمدہ اور پاکیزہ جگہ سمجھتے ہیں۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو فرمایا: کیا تم اپنی کتاب میں مشک کے درخت کو پاتے ہو اور اس پر تمہارا ایمان ہے؟ اس نے کہا: جی ہاں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پیشاب اور جنابت یہ ایک پسینہ ہوگا جو ان کے سر کے بالوں کی جڑوں سے ان کے قدموں کی طرف بہہ جائے گا اور اس سے مشک کی سی خوشبو آ رہی ہوگی۔

☼ حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر جس نے جادو کیا تھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو کبھی ملامت نہ کی ☼

4873 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ رَاهَوَيْهِ، ثنا اَبِي، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا اَبِي، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ح وَحَدَّثَنَا اَبُو خَلِيفَةَ، ثنا عَلِيُّ بْنُ

4872- مسند أحمد بن حنبل - أول مسند الكوفيين' حديث زيد بن أرقم - حديث: 18875 المعجم الأوسط للطبراني - باب الألف' من اسمه أحمد - حديث: 1745

Marfat.com

الْمَدِينِيُّ، قَالُوا: ثنا جَرِيرٌ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ ثُمَامَةَ بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ، قَالَ: "كَانَ رَجُلٌ يَدْخُلُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَعَقَدَ لَهُ عُقَدًا فَوَضَعَهُ فِي بِئْرِ رَجُلٍ مِنَ الْأَنْصَارِ، فَأَتَاهُ مَلَكَانِ يَعُودَانِهِ، فَقَعَدَ أَحَدُهُمَا عِنْدَ رَأْسِهِ وَالْآخَرُ عِنْدَ رِجْلَيْهِ، فَقَالَ أَحَدُهُمَا: أَتَدْرِي مَا وَجَعُهُ؟ قَالَ: فُلَانٌ الَّذِي يَدْخُلُ عَلَيْهِ عَقَدَ لَهُ عُقَدًا فَأَلْقَاهُ فِي بِئْرِ فُلَانٍ الْأَنْصَارِيِّ، فَلَوْ أَرْسَلَ رَجُلٌ، وَأَخَذَ الْعُقَدَ لَوَجَدَ الْمَاءَ قَدِ اصْفَرَّ "، قَالَ: فَبَعَثَ رَجُلًا فَأَخَذَ الْعُقَدَ فَحَلَّهَا فَبَرَأَ، وَكَانَ الرَّجُلُ بَعْدَ ذَلِكَ يَدْخُلُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يَذْكُرْ لَهُ شَيْئًا مِنْهُ وَلَمْ يُعَاتِبْهُ عَلَيْهِ السَّلَامُ

حَدَّثَنَا أَبُو خَلِيفَةَ، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ، ثنا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى، ثنا شَيْبَانُ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ ثُمَامَةَ بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ، كَمَا قَالَ جَرِيرٌ،

حَدَّثَنَا أَبُو خَلِيفَةَ، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ، ثنا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ حَيَّانَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ، بِنَحْوِهِ خَالَفَ جَرِيرٌ شَيْبَانَ فِي إِسْنَادِهِ

✧✧ حضرت ثمامہ بن عقبہ رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک آدمی رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا، اس نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے کچھ گرہیں لگائیں (یعنی جادو کیا) اور ایک انصاری شخص کے کنویں میں ڈال دیں (حضور صلی اللہ علیہ وسلم بیمار ہو گئے)، پھر دو فرشتے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی عیادت کے لئے آئے، ان میں سے ایک حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے سر مبارک کے پاس کھڑا ہو گیا اور دوسرا قدموں کی طرف کھڑا ہو گیا، ان میں سے ایک نے کہا: کیا تم جانتے ہو کہ ان کی بیماری کی وجہ کیا ہے؟ اس نے کہا: فلاں شخص ہے جو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا کرتا تھا، اس نے جادو کر کے فلاں انصاری کے کنوئیں کے اندر ڈالا ہے، اگر کسی آدمی کو بھیجا جائے اور وہ گرہیں نکال لی جائیں (تو یہ ٹھیک ہو جائیں گے، اس جادو کی وجہ سے) پانی زرد ہو چکا ہوگا۔ راوی کہتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک آدمی کو بھیجا، اس نے وہ گرہیں نکال کر کھول دیں تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی طبیعت ٹھیک ہو گئی۔ وہ آدمی اس کے بعد بھی رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا کرتا تھا لیکن حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس حوالے سے کبھی اس کے ساتھ ذکر نہیں کیا اور نہ ہی اس کو ملامت کی، نہ ہی اس پر سزا دی۔

ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا سابقہ فرمان منقول ہے۔

اس اسناد کے ہمراہ بھی سابقہ حدیث مروی ہے لیکن اس میں جریر نے شیبان کی مخالفت کی ہے۔

☼ غیر مسلم سلام کرے تو جواب میں اس کو "وعلیکم" کہنا چاہیے ☼

4874 - حَدَّثَنَا أَسْلَمُ بْنُ سَهْلٍ الْوَاسِطِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْقَطَّانُ، ثنا يَحْيَى بْنُ رَاشِدٍ، ثنا عَبْدُ النُّورِ

4873- المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب الحدود' حديث: 8145 مسند أحمد بن حنبل - أول مسند الكوفيين' حديث زيد بن أرقم - حديث: 18873

4874- مسند أحمد بن حنبل - أول مسند الكوفيين' حديث زيد بن أرقم - حديث: 18875 المعجم الأوسط للطبراني - باب الألف' من اسمه أحمد - حديث: 1745

Marfat.com

بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ هَارُونَ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ ثُمَامَةَ بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ، قَالَ: بَيْنَا اَنَا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذْ اَقْبَلَ رَجُلٌ مِنَ الْيَهُودِ يُقَالُ لَهُ: ثَعْلَبَةُ بْنُ الْحَارِثِ فَقَالَ: السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مُحَمَّدُ، فَقَالَ: وَعَلَيْكُمْ

✧✧ حضرت ثمامہ بن عقبہ رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں موجود تھا، ایک یہودی شخص آیا جس کا نام ''ثعلبہ بن حارث'' تھا، اس نے کہا ''السلام علیك یامحمد'' حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ''وعلیکم'' کہہ کر اس کو جواب دیا۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نماز کا سلام پھیرتے تو صحابہ کرام ''وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ کہہ کر جواب دیتے ☼

4875 ۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنُ مَنْدَهِ الْاَصْبَهَانِيُّ، وَجَعْفَرُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ سِنَانِ الْوَاسِطِيُّ، قَالَا: ثنا مُحَمَّدُ بْنُ حُمَيْدٍ الرَّازِيُّ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُخْتَارِ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ هَارُونَ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ ثُمَامَةَ بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ، قَالَ: "كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا سَلَّمَ عَلَيْنَا مِنَ الصَّلَاةِ قُلْنَا: وَعَلَيْكُمُ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ"

✧✧ حضرت ثمامہ بن عقبہ رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز کا سلام پھیرتے تو ہم سلام کا جواب بھی دیا کرتے تھے اور یہ کہتے تھے ''وعلیکم السلام ورحمة الله وبرکاته''۔

يَزِيدُ بْنُ حَيَّانَ التَّيْمِيُّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ

حضرت یزید بن حیان تیمی رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ ایک یہودی نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر جادو کردیا تھا ☼

4876 ۔ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا اَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ حَيَّانَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ، قَالَ: "سَحَرَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ مِنَ الْيَهُودِ فَاشْتَكَى لِذٰلِكَ اَيَّامًا، فَاَتَاهُ جِبْرِيلُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: اِنَّ رَجُلًا مِنَ الْيَهُودِ سَحَرَكَ عَقَدَ لَكَ عُقَدًا، فَاَرْسَلَ اِلَيْهِ رَسُولُ اللّٰهِ عَلِيًّا رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، فَاسْتَخْرَجَهَا فَجَاءَ بِهَا فَجَعَلَ كُلَّمَا حَلَّ عُقْدَةً وَجَدَ لِذٰلِكَ خِفَّةً، فَقَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَاَنَّمَا نَشِطَ مِنْ عِقَالٍ، فَمَا ذَكَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذٰلِكَ الْيَهُودِيَّ وَلَا رَآهُ فِي وَجْهِهِ قَطُّ"

✧✧ حضرت یزید بن حیان رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک یہودی شخص نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر جادو کردیا، جس کی وجہ سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کئی دن بیمار رہے، پھر جبرئیل امین علیہ السلام حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آئے اور عرض

4875–شعب الإيمان للبيهقي - التاسع والثلاثون من شعب الإيمان' فصل في كيفية السلام - حديث:8579

4876–المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب الحدود' حديث: 8145 مسند أحمد بن حنبل - أول مسند الكوفيين' حديث زيد بن أرقم - حديث:18873

Marfat.com

کی: ایک یہودی شخص نے آپ پر جادو کیا ہے، اس نے آپ کے لئے گرہیں لگائی ہوئی ہیں۔ حضور ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو بھیجا اور اس کو نکلوایا۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ لے کر آئے تو جیسے جیسے گرہیں کھل رہی تھیں، حضور ﷺ کی طبیعت ٹھیک ہو رہی تھی۔ (جب تمام گرہیں کھل گئیں تو رسول اکرم ﷺ یوں کھڑے ہو گئے جس طرح کہ ابھی رسیوں سے کھلے ہوں۔ (اس کے بعد بھی وہ یہودی حضور ﷺ کے پاس آتا رہا لیکن) حضور ﷺ نے اس یہودی کے سامنے نہ کبھی اس بات کا تذکرہ کیا اور نہ ہی حضور ﷺ کے چہرۂ اطہر پر اس کا کوئی اثر دکھائی دیا۔

☼ جس نے رسول اکرم ﷺ کے بارے میں جان بوجھ کر جھوٹ بولا وہ اپنا ٹھکانہ جہنم بنا لے ☼

4877 ۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا ابْنُ الْاَصْبَهَانِيِّ، ثنا عَمْرُو بْنُ ثَابِتٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ حَيَّانَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّاْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ

✧ حضرت یزید بن حیان رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس نے میرے بارے میں جان بوجھ کر جھوٹ بولا وہ اپنا ٹھکانہ جہنم بنا لے۔

☼ جس نے میرے بارے میں جان بوجھ کر جھوٹ بولا وہ اپنا ٹھکانہ جہنم بنا لے ☼

4878 ۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ اَبِي حَيَّانَ التَّيْمِيِّ، حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ حَيَّانَ التَّيْمِيُّ، قَالَ: انْطَلَقْتُ اَنَا وَحُصَيْنُ بْنُ سَبْرَةَ وَعَمْرُو بْنُ مُسْلِمٍ اِلَى زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ، فَقَالَ: اِنِّي سَمِعَتْ اُذُنَايَ وَوَعَاهُ قَلْبِي مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّاْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ

✧ حضرت ابوحیان تیمی رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں اور حصین بن سبرہ اور عمرو بن مسلم حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ کے پاس گئے، انہوں نے کہا: میرے کانوں نے سنا ہے اور میرے دل نے اس بات کو محفوظ کیا ہے کہ رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس نے میرے بارے میں جان بوجھ کر جھوٹ بولا وہ اپنا ٹھکانہ جہنم بنا لے۔

☼ جس نے میرے بارے میں جان بوجھ کر جھوٹ بولا وہ اپنا ٹھکانہ جہنم بنا لے ☼

4879 ۔ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، وَاَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، قَالَا: ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ اَبِي حَيَّانَ

4877- صحيح مسلم - كتاب فضائل الصحابة رضى الله تعالى عنهم' باب من فضائل على بن أبى طالب رضى الله عنه - حديث:4530 سنن ابن ماجه - المقدمة' باب فى فضائل أصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم - فضل على بن أبى طالب رضى الله عنه' حديث:115

4878- صحيح مسلم - كتاب فضائل الصحابة رضى الله تعالى عنهم' باب من فضائل على بن أبى طالب رضى الله عنه - حديث:4530 سنن ابن ماجه - المقدمة' باب فى فضائل أصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم - فضل على بن أبى طالب رضى الله عنه' حديث:115

Marfat.com

التَّيمِيِّ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ حَيَّانَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ، قَالَ: سَمِعَتْ اُذُنَایَ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّاْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ

✧✧ حضرت یزید بن حیان رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میرے کانوں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی یہ بات سن کر یاد رکھی ہے ''جس نے میرے بارے میں جان بوجھ کر جھوٹ بولا وہ اپنا ٹھکانہ جہنم بنالے''۔

☼ جس نے میرے بارے میں جان بوجھ کر جھوٹ بولا وہ اپنا ٹھکانہ جہنم بنالے ☼

4880 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ، عَنْ اَبِي حَيَّانَ التَّيْمِيِّ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ حَيَّانَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّاْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ

✧✧ حضرت یزید بن حیان رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے میرے بارے میں جان بوجھ کر جھوٹ بولا وہ اپنا ٹھکانہ جہنم بنالے۔

☼ جس نے میرے بارے میں جان بوجھ کر جھوٹ بولا وہ اپنا ٹھکانہ جہنم بنالے ☼

4881 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا جَرِيرٌ، عَنْ اَبِي حَيَّانَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ حَيَّانَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ، قَالَ: اَرْسَلَ اِلَيَّ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ زِيَادٍ، فَاَتَيْتُهُ، فَقَالَ: مَا اَحَادِيثُ تَبْلُغُنَا عَنْكَ، تَرْوِيهَا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا نَجِدُهَا فِي كِتَابِ اللّٰهِ؟ تَرْوِي اَنَّ لِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَوْضًا؟ قَالَ: قُلْتُ: قَدْ حَدَّثَنَا ذٰلِكَ وَوَعَدَنَاهُ، قَالَ: كَذَبْتَ، وَلٰكِنَّكَ شَيْخٌ قَدْ خَرِفْتَ، قَالَ: قُلْتُ: اَمَا اِنِّي قَدْ سَمِعَتْهُ اُذُنَایَ وَوَعَاهُ قَلْبِي يَقُوْلُ: مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّاْ مَقْعَدَهُ مِنْ جَهَنَّمَ فَمَا كَذَبْتُ عَلَيْهِ

✧✧ حضرت یزید بن حیان رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: عبیداللہ بن زیاد نے مجھے بلوایا، میں اس کے پاس گیا تو اس نے کہا: وہ کونسی احادیث ہیں؟ ہمیں تمہارے بارے میں پتا چلا ہے کہ تم رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے

4879- صحيح مسلم - كتاب فضائل الصحابة رضى الله تعالى عنهم باب من فضائل على بن أبى طالب رضى الله عنه - حديث:4530 سنن ابن ماجه - المقدمة' باب فى فضائل أصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم - فضل على بن أبى طالب رضى الله عنه' حديث:115

4880- صحيح مسلم - كتاب فضائل الصحابة رضى الله تعالى عنهم' باب من فضائل على بن أبى طالب رضى الله عنه - حديث:4530 سنن ابن ماجه - المقدمة' باب فى فضائل أصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم - فضل على بن أبى طالب رضى الله عنه' حديث:115

4881- صحيح مسلم - كتاب فضائل الصحابة رضى الله تعالى عنهم' باب من فضائل على بن أبى طالب رضى الله عنه - حديث:4530 سنن ابن ماجه - المقدمة' باب فى فضائل أصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم - فضل على بن أبى طالب رضى الله عنه' حديث:115

Marfat.com

سے وہ بیان کرتے ہو، ہمیں وہ کتاب اللہ میں نہیں ملتیں۔ تم یہ روایت کرتے ہو کہ محمد ﷺ کا کوئی حوض ہے؟ انہوں نے کہا: جی ہاں، میں نے یہ حدیث بیان بھی کی ہے اور اس کا وعدہ بھی کیا ہے۔ اس نے کہا: تم جھوٹ بول رہے ہو، لیکن تم بوڑھے ہو، اس لئے تمہارا دماغ خراب ہو چکا ہے۔ آپ فرماتے ہیں: میں نے کہا کہ میں نے اپنے کانوں سے سنا ہے اور میرے دل نے یہ بات یاد رکھی ہے کہ رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ''جس نے میرے بارے میں جان بوجھ کر جھوٹ بولا وہ اپنا ٹھکانہ جہنم بنالے'' اس لئے میں نے رسول اکرم ﷺ پر کوئی جھوٹ نہیں بولا ہے۔

☼ رسول اکرم ﷺ کا حوض کوثر بھی ہے اور آپ ﷺ نے امت سے اس کا وعدہ بھی کیا ہے ☼

4882 ۔ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا يَحْيَى، عَنْ أَبِي حَيَّانَ التَّيْمِيِّ، حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ حَيَّانَ التَّيْمِيُّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ، قَالَ: بَعَثَ إِلَيَّ عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ زِيَادٍ: "مَا أَحَادِيثُ تَبْلُغُنَا عَنْكَ تُحَدِّثُ بِهَا فَتَرْوِيهَا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ تَزْعُمُ أَنَّ لَهُ حَوْضًا فِي الْجَنَّةِ؟ قُلْتُ: قَدْ حَدَّثَنَا ذَلِكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَوَعَدَنَاهُ"، قَالَ: كَذَبْتَ وَلَكِنَّكَ شَيْخٌ قَدْ خَرِفْتَ

✧✧ حضرت یزید بن حیان رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: عبیداللہ بن زیاد نے مجھے بلوایا اور اس نے پوچھا: وہ کونسی احادیث ہیں جو ہمیں پتا چلا ہے تم بیان کرتے ہو؟ اور تم یہ سمجھتے ہو کہ جنت کے اندر حضور ﷺ کا کوئی حوض بھی ہے؟ میں نے کہا: رسول اکرم ﷺ نے ہمیں وہ بیان بھی کیا ہے اور ہم سے وعدہ بھی کیا ہے۔ اس نے کہا: تم جھوٹ بول رہے ہو۔ تم بوڑھے ہو گئے ہو جس کی وجہ سے تمہارا دماغ درست کام نہیں کر رہا۔

☼ حضرت علی، حضرت عقیل، حضرت جعفر اور حضرت عباس رضی اللہ عنہم کی اولادیں آلِ رسول ہیں ☼

4883 ۔ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ حَيَّانَ التَّيْمِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ زَيْدَ بْنَ أَرْقَمَ، وَقِيلَ لَهُ: مَنْ آلُ مُحَمَّدٍ؟ قَالَ: مَنْ تَحْرُمُ عَلَيْهِ الصَّدَقَةُ؟ قِيلَ: مَنْ هُمْ؟ قَالَ: آلُ عَلِيٍّ وَآلُ عَقِيلٍ وَآلُ جَعْفَرٍ وَآلُ الْعَبَّاسِ

✧✧ حضرت یزید بن حیان تیمی رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے پوچھا گیا: آلِ محمد کون ہے؟ انہوں نے کہا: وہ جس کے اوپر صدقہ حرام ہے۔ پوچھا گیا: وہ کون ہیں؟ فرمایا: حضرت علی رضی اللہ عنہ کی اولاد، حضرت عقیل رضی اللہ عنہ کی اولاد، حضرت جعفر رضی اللہ عنہ اور حضرت عباس رضی اللہ عنہ کی اولاد۔

4882- سنن الترمذی الجامع الصحیح - الذبائح' أبواب المناقب عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب مناقب أهل بيت النبي صلى الله عليه وسلم' حديث: 3804 المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضي الله عنهم' ذكر زيد بن الأرقم الأنصاري رضي الله عنه - حديث: 6296

4883- صحيح مسلم - كتاب فضائل الصحابة رضي الله تعالى عنهم' باب من فضائل علي بن أبي طالب رضي الله عنه - حديث: 4530 سنن ابن ماجه - المقدمة' باب في فضائل أصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم - فضل علي بن أبي طالب رضي الله عنه' حديث: 115

Marfat.com

☼ حضرت علی، حضرت عباس، حضرت جعفر اور حضرت عقیل رضی اللہ عنہم کی اولادیں آلِ رسول ہیں ☼

4884 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ السَّقَطِيُّ، ثنا فُضَيْلُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ، ثنا شَرِيكٌ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ حَيَّانَ، قَالَ: سَأَلْتُ زَيْدَ بْنَ أَرْقَمَ، مَنْ آلُ مُحَمَّدٍ؟ قَالَ: هُمْ آلُ عَلِيٍّ وَآلُ الْعَبَّاسِ وَآلُ جَعْفَرٍ وَآلُ عَقِيلٍ

✧✧ یزید بن حیان رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے بیان کرتے ہیں میں نے حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے پوچھا: آل محمد کون ہیں؟ انہوں نے کہا: حضرت علی، حضرت عباس، حضرت جعفر اور حضرت عقیل رضی اللہ عنہم کی اولادیں۔

☼ حضرت علی، حضرت عباس، حضرت جعفر اور حضرت عقیل رضی اللہ عنہم کی اولادیں آلِ رسول ہیں ☼

4885 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَيَّانَ الْمَازِنِيُّ، ثنا كَثِيرُ بْنُ يَحْيَى، ثنا أَبُو عَوَانَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ حَيَّانَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنِّي تَارِكٌ فِيكُمُ الثَّقَلَيْنِ، كِتَابَ اللهِ وَعِتْرَتِي، فَانْظُرُوا كَيْفَ تَخْلُفُونِي فِيهِمَا قُلْنَا: وَمَنْ أَهْلُ بَيْتِهِ؟ قَالَ: آلُ عَلِيٍّ وَآلُ جَعْفَرٍ وَآلُ عَقِيلٍ وَآلُ الْعَبَّاسِ

✧✧ حضرت یزید بن حیان رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میں تمہارے اندر دو چیزیں (۱) کتاب اللہ اور (۲) اپنی آل چھوڑ کر جا رہا ہوں۔ تم جائزہ لیتے رہنا کہ تم میرے بعد ان کے ساتھ کیا سلوک کرتے ہو۔ ہم نے پوچھا: آپ کے اہل بیت کون ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: علی، جعفر، عقیل اور عباس رضی اللہ عنہم کی اولادیں۔

☼ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے اہل بیت آپ کے وہ رشتہ دار ہیں جن پر صدقہ حرام ہے ☼

4886 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَيَّانَ الْمَازِنِيُّ، ثنا كَثِيرُ بْنُ يَحْيَى، ثنا حَسَّانُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، ثنا سَعِيدُ بْنُ مَسْرُوقٍ، أَوْ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ حَيَّانَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ، قَالَ: دَخَلْنَا عَلَيْهِ، فَقُلْنَا: لَقَدْ رَأَيْتَ خَيْرًا،

4884—صحيح مسلم - كتاب فضائل الصحابة رضي الله تعالى عنهم' باب من فضائل علي بن أبي طالب رضي الله عنه - حديث:4530'سنن ابن ماجه - المقدمة باب في فضائل أصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم - فضل علي بن أبي طالب رضي الله عنه' حديث:115

4885—صحيح مسلم - كتاب فضائل الصحابة رضي الله تعالى عنهم' باب من فضائل علي بن أبي طالب رضي الله عنه - حديث:4530'سنن ابن ماجه - المقدمة' باب في فضائل أصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم - فضل علي بن أبي طالب رضي الله عنه' حديث:115

4886—صحيح مسلم - كتاب فضائل الصحابة رضي الله تعالى عنهم' باب من فضائل علي بن أبي طالب رضي الله عنه - حديث:4530'سنن ابن ماجه - المقدمة' باب في فضائل أصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم - فضل علي بن أبي طالب رضي الله عنه' حديث:115

Marfat.com

اَصَحِبْتَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَصَلَّيْتَ خَلْفَهُ، قَالَ: لَقَدْ رَاَيْتُ خَيْرًا، وَخَشِيْتُ اَنْ اَكُوْنَ اِنَّمَا اُخِّرْتُ لِشَرٍّ، مَا حَدَّثْتُكُمْ فَاقْبَلُوا، وَمَا سَكَتُّ عَنْهُ فَدَعُوهُ، قَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِوَادٍ بَيْنَ مَكَّةَ وَالْمَدِيْنَةِ، فَخَطَبَنَا، ثُمَّ قَالَ: اَنَا بَشَرٌ يُوشِكُ اَنْ اُدْعَى فَاُجِيبَ، وَاِنِّي تَارِكٌ فِيكُمُ اثْنَيْنِ اَحَدُهُمَا كِتَابُ اللّٰهِ فِيهِ حَبْلُ اللّٰهِ، مَنِ اتَّبَعَهُ كَانَ عَلَى الْهُدَى، وَمَنْ تَرَكَهُ كَانَ عَلٰى ضَلَالَةٍ، وَاَهْلُ بَيْتِي؟ اُذَكِّرُكُمُ اللّٰهَ فِي اَهْلِ بَيْتِي ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، فَقُلْنَا: مَنْ اَهْلُ بَيْتِهِ نِسَاؤُهُ؟ قَالَ: لَا، اِنَّ الْمَرْاَةَ قَدْ يَكُونُ يَتَزَوَّجُ بِهَا الرَّجُلُ الْعَصْرَ مِنَ الدَّهْرِ، ثُمَّ يُطَلِّقُهَا فَتَرْجِعُ اِلٰى اَبِيهَا وَاُمِّهَا، اَهْلُ بَيْتِهِ اَهْلُهُ وَعَصَبَتُهُ الَّذِينَ حُرِمُوا الصَّدَقَةَ بَعْدَهُ، آلُ عَلِيٍّ وَآلُ الْعَبَّاسِ وَآلُ جَعْفَرٍ وَآلُ عَقِيلٍ

✧✧ حضرت یزید بن حیان رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ہم ان کے پاس گئے اور ہم نے کہا: ہم نے آپ کو اچھا دیکھا ہے، کیا آپ کو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابی ہونے کا شرف حاصل ہے؟ آپ نے ان کے پیچھے نمازیں پڑھیں ہیں؟۔ انہوں نے کہا: میں نے بھلائی ہی دیکھی ہے اور مجھے یہ ڈر ہے کہ میں کسی شر کی وجہ سے منہ کے بل نہ گر جاؤں، جو کچھ انہوں نے تمہیں بیان کیا ہے تم اسے قبول کرو اور جس بات سے منع کیا ہے اس کو چھوڑ دو۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مکہ اور مدینہ کے درمیان ایک وادی میں کھڑے ہوئے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں خطبہ دیا اور فرمایا: میں ایک انسان ہوں اور ہو سکتا ہے کہ عنقریب مجھے بلا لیا جائے اور میں (اس بلاوے کو) قبول کرلوں۔ میں تمہارے اندر دو چیزیں چھوڑ کر جا رہا ہوں، ان میں سے ایک کتاب اللہ ہے، کتاب اللہ کی ایک رسی ہے جس نے اس کی اتباع کی وہ ہدایت پا گیا اور جس نے اس کو چھوڑ دیا وہ گمراہ ہو گیا اور میرے اہل بیت ہیں۔ میں اپنے اہل بیت کے حوالے سے تمہیں اللہ کی یاد دلاتا ہوں۔ تین مرتبہ یہی ارشاد فرمایا۔ ہم نے کہا: آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے اہل بیت کون ہیں؟ کیا آپ کی ازواج مطہرات؟ فرمایا: نہیں، عورت تو شوہر اس کے ساتھ زمانے میں ایک وقت تک کے لئے شادی کرتا ہے پھر اس کو جب وہ طلاق دیتا ہے تو وہ لوٹ کر اپنے باپ یا اپنی ماں کے پاس چلی جاتی ہے۔ آپ کے اہل بیت آپ کے گھر والے اور آپ کے وہ رشتے دار ہیں آپ کے بعد جن پر صدقہ حرام ہے وہ علی، عباس، جعفر اور عقیل رضی اللہ عنہم کی اولادیں۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اہل بیت آپ کے وہ رشتہ دار ہیں جن پر صدقہ حرام ہے ☼

4887 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَبُوْ كُرَيْبٍ، ثنا وَكِيعٌ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ حَيَّانَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَنْشُدُكُمُ اللّٰهَ فِي اَهْلِ بَيْتِي قُلْنَا لِزَيْدٍ: وَمَنْ اَهْلُ بَيْتِهِ؟ قَالَ: الَّذِينَ يُحْرَمُونَ الصَّدَقَةَ، آلُ عَلِيٍّ وَآلُ الْعَبَّاسِ وَآلُ عَقِيلٍ وَآلُ جَعْفَرٍ

4887- صحيح مسلم - كتاب فضائل الصحابة رضى الله تعالى عنهم' باب من فضائل على بن أبى طالب رضى الله عنه - حديث:4530 سنن ابن ماجه - المقدمة' باب فى فضائل أصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم - فضل على بن أبى طالب رضى الله عنه' حديث:115

Marfat.com

✧✧ حضرت یزید بن حیان رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' زید بن ارقم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میں اپنے اہل بیت کے حوالے سے تمہیں اللہ کا واسطہ دیتا ہوں۔ ہم نے حضرت زید رضی اللہ عنہ سے کہا: آپ کے اہل بیت کون ہیں؟ انہوں نے کہا: وہ لوگ جن کے اوپر صدقہ حرام ہے۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ کی اولاد، حضرت عقیل رضی اللہ عنہ کی اولاد، حضرت جعفر رضی اللہ عنہ اور حضرت عباس رضی اللہ عنہ کی اولاد۔

✿ حضرت علی، حضرت عباس، حضرت جعفر اور حضرت عقیل رضی اللہ عنہم کی اولادیں آلِ رسول ہیں ✿

4888 ـ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ حُصَيْنٍ الْقَاضِي، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، قَالَا: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، جَمِيعًا، عَنْ اَبِي حَيَّانَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ حَيَّانَ، قَالَ: انْطَلَقْتُ اَنَا وَحُصَيْنُ بْنُ سَبْرَةَ وَعُمَرُ بْنُ مُسْلِمٍ اِلَى زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ، فَلَمَّا جَلَسْنَا اِلَيْهِ قَالَ لَهُ حُصَيْنُ بْنُ سَبْرَةَ: يَا زَيْدُ، رَاَيْتَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَمِعْتَ حَدِيثَهُ وَغَزَوْتَ مَعَهُ، لَقَدْ اَصَبْتَ يَا زَيْدُ خَيْرًا كَثِيرًا، حَدِّثْنَا يَا زَيْدُ مَا شَهِدْتَ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَا سَمِعْتَ، قَالَ: يَا ابْنَ اَخِي، وَاللّٰهِ لَقَدْ كَبِرَتْ سِنِّي وَقَدُمَ عَهْدِي، وَنَسِيتُ بَعْضَ الَّذِي كُنْتُ اَعِي مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَمَا اُحَدِّثُكُمْ فَاقْبَلُوْهُ وَمَا لَمْ اُحَدِّثْكُمُوْهُ فَلَا تُكَلِّفُونِيهِ، ثُمَّ قَالَ: قَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا فِينَا خَطِيبًا بِمَاءٍ يُدْعَى: خُمٌّ بَيْنَ مَكَّةَ وَالْمَدِينَةِ، فَحَمِدَ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ وَاَثْنَى عَلَيْهِ وَوَعَظَ وَذَكَّرَ ثُمَّ قَالَ: اَمَّا بَعْدُ اَيُّهَا النَّاسُ اِنَّمَا اَنَا بَشَرٌ يُوشِكُ اَنْ يَاْتِيَنِي رَسُوْلُ رَبِّي فَاُجِيبَهُ، وَاِنِّي تَارِكٌ فِيكُمُ الثَّقَلَيْنِ اَحَدُهُمَا كِتَابُ اللّٰهِ فِيهِ الْهُدَى وَالنُّوْرُ فَخُذُوا بِكِتَابِ اللّٰهِ وَاسْتَمْسِكُوا بِهِ فَحَثَّ عَلَى كِتَابِ اللّٰهِ وَرَغَّبَ فِيهِ ثُمَّ قَالَ: اَهْلُ بَيْتِي اُذَكِّرُكُمُ اللّٰهَ فِي اَهْلِ بَيْتِي قَالَهَا ثَلَاثًا قَالَ لَهُ حُصَيْنٌ: مَنْ اَهْلُ بَيْتِهِ يَا زَيْدُ، اَلَيْسَ نِسَاؤُهُ مِنْ اَهْلِ بَيْتِهِ؟ قَالَ: اِنَّ نِسَاءَهُ مِنْ اَهْلِ بَيْتِهِ، وَلَكِنَّ اَهْلَ بَيْتِهِ مَنْ حُرِمَ الصَّدَقَةَ بَعْدَهُ، قَالَ: وَمَنْ هُمْ؟ قَالَ: هُمْ آلُ عَلِيٍّ وَآلُ جَعْفَرٍ وَآلُ الْعَبَّاسِ وَآلُ عَقِيلٍ قِيلَ: كُلُّ هَؤُلَاءِ حَرَّمَ الصَّدَقَةَ، قَالَ: نَعَمْ

✧✧ حضرت یزید بن حیان رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' میں اور حضرت حصین بن سبرہ رحمۃ اللہ علیہ اور عمر بن مسلم رحمۃ اللہ علیہ حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ کے پاس گئے، جب ہم ان کے پاس بیٹھ گئے تو حضرت حصین بن سبرہ رحمۃ اللہ علیہ نے کہا: اے زید! آپ نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا ہے، آپ نے ان کی حدیثیں سنی ہیں، آپ نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ غزوات میں شرکت کی ہے، اے زید! آپ نے بہت خیرِ کثیر جمع کیا ہے، اے زید! آپ نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے جو کچھ دیکھا اور جو کچھ سنا ہے آپ ہمیں بیان کیجئے۔ انہوں نے کہا:

4888- صحيح مسلم - كتاب فضائل الصحابة رضى الله تعالى عنهم باب من فضائل على بن أبى طالب رضى الله عنه - حديث: 4530 سنن ابن ماجه - المقدمة' باب فى فضائل أصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم - فضل على بن أبى طالب رضى الله عنه' حديث: 115

Marfat.com

اے میرے بھتیجے! اللہ کی قسم اب میری عمر بہت زیادہ ہو چکی ہے اور میں بوڑھا ہو چکا ہوں اور بعض وہ چیزیں بھول بھی گیا ہوں جو میں نے رسول اکرم ﷺ سے سنی تھیں، اس لئے میں جو چیز تمہیں بیان کروں تم اسے قبول کر لو اور جو میں بیان نہ کروں تم مجھے اس کے بیان کرنے پر مجبور مت کرو۔ پھر انہوں نے کہا: رسول اکرم ﷺ ایک دن ہمارے درمیان خطبہ دینے کے لئے کھڑے ہوئے، اس پانی کے پاس جس کو خم کیا جاتا ہے یہ مکہ اور مدینہ کے درمیان ایک جگہ کا نام ہے، حضور ﷺ نے اللہ تعالیٰ کی حمد و ثناء کی اور بہت وعظ و نصیحت کی اور پھر فرمایا: حمد و صلوٰۃ کے بعد، اے لوگو! میں ایک انسان ہوں، ہوسکتا ہے کہ میرے رب کی طرف سے بلانے والا آجائے اور میں اس کی دعوت کو قبول کر لوں، میں تمہارے اندر دو چیزیں چھوڑ کر جا رہا ہوں، ان میں سے ایک اللہ کی کتاب ہے، یہ ہدایت بھی ہے اور نور بھی ہے، اللہ کی کتاب کو مضبوطی سے تھامو اور اس پر عمل کرو، پھر حضور ﷺ نے کتاب اللہ پر عمل کرنے پر بہت ابھارا اور ترغیب دلائی، پھر فرمایا: میرے اہل بیت ہیں، میں اپنے اہل بیت کے حوالے سے بھی تمہیں اللہ کی یاد دلاتا ہوں۔ تین مرتبہ یہ ارشاد فرمایا۔ حضرت حصین نے ان سے کہا: اے زید آپ ﷺ کے اہل بیت کون ہیں؟ کیا حضور ﷺ کی ازواجِ مطہرات آپ کی اہلِ بیت میں سے نہیں ہیں؟ فرمایا: حضور ﷺ کی ازواجِ مطہرات آپ کے اہل بیت میں سے ہیں لیکن جن لوگوں کی اب بات ہو رہی ہے یہ وہ لوگ ہیں کہ حضور ﷺ کے بعد جن پر صدقہ حرام ہے۔ انہوں نے پوچھا: وہ کون ہیں؟ فرمایا: وہ علی، جعفر، عباس اور عقیل رضی اللہ عنہم کی اولادیں ہیں۔ پوچھا گیا: ان سب پر صدقہ حرام ہے؟ انہوں نے کہا: جی ہاں۔

☼ حضرت علی، حضرت عباس، حضرت جعفر اور حضرت عقیل رضی اللہ عنہم کی اولادیں آلِ رسول ہیں ☼

4889 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ حَيَّانَ، قَالَ: سَأَلْتُ زَيْدَ بْنَ أَرْقَمَ، مَنْ آلُ مُحَمَّدٍ؟ قَالَ: آلُ عَلِيٍّ وَآلُ الْعَبَّاسِ وَآلُ عَقِيلٍ وَآلُ جَعْفَرٍ

✧✧ حضرت یزید بن حیان رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے بیان کرتے ہیں میں نے حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے پوچھا: آلِ محمد کون ہیں؟ انہوں نے کہا: حضرت علی رضی اللہ عنہ کی اولاد، حضرت عقیل رضی اللہ عنہ کی اولاد، حضرت جعفر رضی اللہ عنہ اور حضرت عباس رضی اللہ عنہ کی اولاد۔

صُبَيْحٌ مَوْلَى أُمِّ سَلَمَةَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ

حضرت صبیح ام سلمہ رحمۃ اللہ علیہا کے آزاد کردہ کی حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے مروی احادیث

☼ رسول اکرم ﷺ کی صلح اور جنگ پنجتن پاک کی صلح اور جنگ پر موقوف ہے ☼

4889—صحيح مسلم - كتاب فضائل الصحابة رضي الله تعالى عنهم' باب من فضائل علي بن أبي طالب رضي الله عنه - حديث:4530سنن ابن ماجه - المقدمة' باب في فضائل أصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم - فضل علي بن أبي طالب رضي الله عنه' حديث:115

4890—سنن ابن ماجه - المقدمة' باب في فضائل أصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم - فضل الحسن والحسين ابني علي بن أبي طالب رضي الله عنهم' حديث:144سنن الترمذي الجامع الصحيح - الذبائح' أبواب المناقب عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء في فضل فاطمة رضي الله عنها' حديث:3885

Marfat.com

4890 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، وَمُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، قَالَا: ثنا أَبُو غَسَّانَ مَالِكُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، ثنا أَسْبَاطُ بْنُ نَصْرٍ الْهَمْدَانِيُّ، عَنِ السُّدِّيِّ، عَنْ صُبَيْحٍ، مَوْلَى أُمِّ سَلَمَةَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِعَلِيٍّ وَفَاطِمَةَ وَحَسَنٍ وَحُسَيْنٍ: أَنَا سِلْمٌ لِمَنْ سَالَمْتُمْ وَحَرْبٌ لِمَنْ حَارَبْتُمْ

✧✧ حضرت صبیح ام سلمہ رحمۃ اللہ علیہا کے آزاد کردہ روایت کرتے ہیں' حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علی، سیدہ فاطمہ، حضرت حسن اور حسین رضی اللہ عنہم سے فرمایا: جن سے تمہاری صلح ہے میری ان سے صلح ہے اور جن کے ساتھ تمہاری جنگ ہے میری ان کے ساتھ جنگ ہے۔

☼ اہل بیت کا دشمن رسول اللہ کا دشمن، اُن کا دوست رسول اللہ کا دوست ہے ☼

4891 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَاشِدٍ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ الْجَوْهَرِيُّ، ثنا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ قَرْمٍ، عَنْ أَبِي الْجَحَّافِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ صُبَيْحٍ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ، قَالَ: مَرَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى بَيْتٍ فِيهِ فَاطِمَةُ وَعَلِيٌّ وَحَسَنٌ وَحُسَيْنٌ فَقَالَ: أَنَا حَرْبٌ لِمَنْ حَارَبَهُمْ وَسِلْمٌ لِمَنْ سَالَمَهُمْ

✧✧ حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم حجرۂ پاک کے پاس سے گزرے تو اس میں حضرت فاطمہ، حضرت علی، حضرت حسن اور حسین رضی اللہ عنہم تھے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو ان سے لڑے گا میری اس سے لڑائی ہے اور جو ان سے صلح رکھے گا میری اس سے صلح ہے۔

حَبِيبُ بْنُ يَسَارٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ

حضرت حبیب بن یسار رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ انسان کو مال کی دو وادیاں مل جائیں تو یہ تیسری کی تمنا کرے گا ☼

4892 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا يُوسُفُ بْنُ صُهَيْبٍ، ثنا حَبِيبُ بْنُ يَسَارٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ، قَالَ: كُنَّا نَقْرَأُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْ كَانَ لِابْنِ آدَمَ وَادِيَانِ مِنْ ذَهَبٍ أَوْ فِضَّةٍ لَتَمَنَّى الثَّالِثَ، وَلَا يَمْلَأُ بَطْنَ ابْنِ آدَمَ إِلَّا التُّرَابُ وَيَتُوبُ اللّٰهُ عَلَى مَنْ تَابَ

✧✧ حضرت حبیب بن یسار رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ

4891- سنن ابن ماجه - المقدمة' باب فی فضائل أصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم - فضل الحسن والحسين ابني علي بن أبي طالب رضي الله عنهم' حديث: 144سنن الترمذي الجامع الصحيح - الذبائح' أبواب المناقب عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء في فضل فاطمة رضي الله عنها' حديث: 3885

4892- مسند أحمد بن حنبل - أول مسند الكوفيين' حديث زيد بن أرقم - حديث: 18883معرفة الصحابة لأبي نعيم الأصبهاني - باب الزاي' من اسمه زيد - زيد بن أرقم بن قيس بن النعمان بن مالك' حديث: 2622

Marfat.com

اطہر میں یہ پڑھا کرتے تھے ''اگر ابن آدم کو سونے اور چاندی کی دو وادیاں مل جائیں تو یہ تیسری کی تمنا کرے گا، ابن آدم کا پیٹ مٹی کے سوا کوئی چیز نہیں بھر سکتی، اور جو توبہ کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کی توبہ کو قبول فرماتا ہے''۔

جس نے مونچھیں نہیں کٹوائیں وہ ہم میں سے نہیں ہے

4893 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا يُوسُفُ بْنُ صُهَيْبٍ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ لَمْ يَأْخُذْ مِنْ شَارِبِهِ فَلَيْسَ مِنَّا

✧✧ حضرت حبیب بن یسار رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے مونچھیں نہیں کٹوائیں وہ ہم میں سے نہیں ہے۔

مونچھیں نہ کٹوانے والا ہم میں سے نہیں ہے

4894 - حَدَّثَنَا أَبُو حُصَيْنٍ الْقَاضِي، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا مِنْدَلُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ يُوسُفَ بْنِ صُهَيْبٍ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ لَمْ يَأْخُذْ مِنْ شَارِبِهِ فَلَيْسَ مِنَّا

✧✧ حضرت حبیب بن یسار رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے مونچھیں نہیں کٹوائیں وہ ہم میں سے نہیں ہے۔

جس نے مونچھیں پست نہ کروائیں وہ ہم میں سے نہیں ہے

4895 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ ضُرَيْسٍ، ثنا مُصْعَبُ بْنُ سَلَّامٍ، ثنا الزِّبْرِقَانُ السَّرَّاجُ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ لَمْ يَأْخُذْ مِنْ شَارِبِهِ فَلَيْسَ مِنَّا

✧✧ حضرت حبیب بن یسار رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے مونچھیں نہ کٹوائیں وہ ہم میں سے نہیں ہے۔

4893- سنن الترمذی الجامع الصحیح - الذبائح' أبواب الأدب عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء فی قص الشارب' حدیث:2756مسند أحمد بن حنبل - أول مسند الكوفيين' حديث زيد بن أرقم - حديث:18868

4894- سنن الترمذی الجامع الصحیح - الذبائح' أبواب الأدب عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء فی قص الشارب' حدیث:2756مسند أحمد بن حنبل - أول مسند الكوفيين' حديث زيد بن أرقم - حديث:18868

4895- سنن الترمذی الجامع الصحیح - الذبائح' أبواب الأدب عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء فی قص الشارب' حدیث:2756مسند أحمد بن حنبل - أول مسند الكوفيين' حديث زيد بن أرقم - حديث:18868

Marfat.com

☼جو مونچھیں نہیں کٹواتا، وہ ہم میں سے نہیں ہے☼

4896 - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَرْوَزِيُّ، ثنا جَمِيلُ بْنُ يَزِيدَ الْمَرْوَزِيُّ، ثنا الْمُسَيَّبُ بْنُ شَرِيكٍ، عَنْ حَمْزَةَ الزَّيَّاتِ، عَنْ يُوسُفَ بْنِ صُهَيْبٍ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَيْسَ مِنَّا مَنْ لَمْ يَأْخُذْ مِنْ شَارِبِهِ

✧✧ حضرت حبیب بن یسار رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے مونچھیں نہ کٹوائیں وہ ہم میں سے نہیں ہے۔

☼رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے امام حسن، امام حسین رضی اللہ عنہما اور تمام مومنین کو اللہ کی امان میں دیا تھا☼

4897 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَسِيدٍ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ بَزِيغٍ الْجَزَّارُ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ حُمَيْدٍ الْأَصَاغِيُّ، ثنا يُوسُفُ بْنُ صُهَيْبٍ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ يَسَارٍ، قَالَ: لَمَّا أُصِيبَ الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَامَ زَيْدُ بْنُ أَرْقَمَ، إِلَى بَابِ الْمَسْجِدِ، فَقَالَ: أَفَعَلْتُمُوهَا أَشْهَدُ أَنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اللَّهُمَّ أَسْتَوْدِعُكَهُمَا وَصَالِحَ الْمُؤْمِنِينَ فَقِيلَ لِعُبَيْدِ اللهِ بْنِ زِيَادٍ: إِنَّ زَيْدَ بْنَ أَرْقَمَ قَالَ كَذَا وَكَذَا، فَقَالَ: ذَلِكَ شَيْخٌ قَدْ ذَهَبَ عَقْلُهُ "

✧✧ حضرت حبیب بن یسار رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے: جب حسین بن علی رضی اللہ عنہ کی شہادت ہوگئی تو حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ مسجد کے دروازے کے پاس کھڑے ہوئے اور فرمایا: کیا تم نے واقعی ایسا کر دیا؟ میں گواہی دیتا ہوں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ ارشاد فرمایا ''اے اللہ! میں ان دونوں (حسن اور حسین) کو اور تمام صالح مؤمنوں کو تیری امان میں دیتا ہوں''۔ عبیداللہ بن زیاد سے کہا گیا: زید بن ارقم رضی اللہ عنہ نے یہ فرمایا ہے۔ عبیداللہ بن زیاد بولا: وہ بوڑھا ہے اس کی عقل ختم ہو چکی ہے۔

أَبُو الْمِنْهَالِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ

حضرت ابومنہال رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼سونے کو چاندی کے بدلے ادھار کے طور پر بیچنے سے منع فرمایا ہے☼

4898 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا عَفَّانُ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا الْمِنْهَالِ، قَالَ: سَأَلْتُ الْبَرَاءَ بْنَ عَازِبٍ وَزَيْدَ بْنَ أَرْقَمَ، عَنِ الصَّرْفِ، فَهَذَا يَقُولُ: سَلْ هَذَا، وَهَذَا يَقُولُ: سَلْ

4896-سنن الترمذی الجامع الصحیح - الذبائح' أبواب الأدب عن رسول الله صلی الله علیه وسلم - باب ما جاء فی قص الشارب' حدیث:2756 مسند أحمد بن حنبل - أول مسند الكوفیین' حدیث زید بن أرقم - حدیث:18868

4898-صحیح البخاری - كتاب البیوع' باب التجارة فی البر - حدیث:1970 صحیح مسلم - كتاب المساقاة' باب النهی عن بیع الورق بالذهب دینا - حدیث:3060

Marfat.com

هٰذَا، فَإِنَّهُ خَيْرٌ مِنِّي وَأَعْلَمُ، كِلَاهُمَا يَقُولُ ذٰلِكَ، فَسَأَلْتُهُمَا فَقَالَا: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الْوَرِقِ بِالذَّهَبِ دَيْنًا

✧✧ حضرت ابوالمنہال رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں، میں نے حضرت براء بن عازب اور زید بن ارقم رضی اللہ عنہما سے بیع صرف کے بارے میں پوچھا۔ ایک نے کہا: اس سے پوچھ لے، دوسرے نے کہا: اس سے پوچھ لو، کیونکہ وہ مجھ سے زیادہ بہتر ہے اور مجھ سے زیادہ عالم ہے۔ (ابوالمنہال) کہتے ہیں: میں نے ان دونوں ہی سے پوچھ لیا۔ انہوں کہا: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سونے کو چاندی کے بدلے ادھار کے طور پر بیچنے سے منع فرمایا ہے۔

☼ سونے کو چاندی کے بدلے ادھار بیچنا منع ہے ☼

4899 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا يَحْيَى، عَنْ شُعْبَةَ، ثنا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ، عَنْ أَبِي الْمِنْهَالِ، عَنِ الْبَرَاءِ، وَزَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ، قَالَا: قَدِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَنَحْنُ نَصْرِفُ فَقَالَ: لَا بَأْسَ بِهِ يَدًا بِيَدٍ وَتُكْرَهُ النَّسِيئَةُ

✧✧ حضرت ابومنہال رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے، حضرت براء بن عازب اور حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے، ہم اس زمانے میں بیع صرف کیا کرتے تھے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر نقد سودا ہو تو حرج نہیں ہے ادھار ہو تو مکروہ ہے۔

عَلِيُّ بْنُ رَبِيعَةَ الْوَالِبِيُّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ

حضرت علی بن ربیعہ والبی رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ کتاب اللہ اور اہل بیت کا دامن مضبوطی سے تھامنے کے بارے میں ایک اور حدیث کا حوالہ ☼

4900 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو غَسَّانَ مَالِكُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، ثنا إِسْرَائِيلُ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الْمُغِيرَةِ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ رَبِيعَةَ، قَالَ: لَقِيتُ زَيْدَ بْنَ أَرْقَمَ، دَاخِلًا عَلَى الْمُخْتَارِ، أَوْ خَارِجًا، قَالَ: قُلْتُ: حَدِيثًا بَلَغَنِي عَنْكَ سَمِعْتَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنِّي تَارِكٌ فِيكُمُ الثَّقَلَيْنِ كِتَابَ اللّٰهِ وَعِتْرَتِي؟ قَالَ: نَعَمْ

✧✧ حضرت علی بن ربیعہ رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں، میں حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے ملا، جب ہم مختار کے پاس جا رہے تھے، یا وہاں سے نکل رہے تھے، میں نے کہا: مجھے پتا چلا ہے کہ آپ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے یہ حدیث بیان کرتے ہیں ''میں تمہارے اندر دو چیزیں کتاب اللہ اور اپنی آل چھوڑ کر جا رہا ہوں'' انہوں نے کہا: جی ہاں۔ (میں نے یہ حدیث بیان کی ہے۔)

4900- صحیح مسلم - کتاب فضائل الصحابة رضی اللہ تعالی عنہم' باب من فضائل علی بن أبی طالب رضی اللہ عنہ - حدیث: 4530' سنن ابن ماجه - المقدمة' باب فی فضائل أصحاب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم - فضل علی بن أبی طالب رضی اللہ عنہ' حدیث: 115

Marfat.com

اَبُوْ سَعْدِ الْاَزْدِيُّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ

حضرت ابوسعد ازدی رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼اہل ایمان کی شان میں منافقین کی ہرزہ سرائی اور سورۃ المنافقون کا نزول☼

4901 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ خَلِيفَةَ، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ، قَالَا: ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسَى، ثنا اِسْرَائِيلُ، عَنِ السُّدِّيِّ، عَنْ اَبِي سَعْدِ الْاَزْدِيِّ، ثنا زَيْدُ بْنُ اَرْقَمَ، قَالَ: غَزَوْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَكَانَ مَعَنَا اُنَاسٌ مِنَ الْاَعْرَابِ يَسْبِقُوْنَا، فَسَبَقَ الْاَعْرَابِيُّ اَصْحَابَهُ يَمْلَاُ الْحَوْضَ، وَيَجْعَلُ حَوْلَهُ حِجَارَةً، وَيَجْعَلُ النِّطَعَ عَلَيْهِ حَتّٰى يَجِيءَ اَصْحَابُهُ، وَاَتَى رَجُلٌ مِنَ الْاَنْصَارِ اَعْرَابِيًّا، فَاَرْخَى زِمَامَ نَاقَتِهِ لِتَشْرَبَ، فَاَبَى اَنْ يَدَعَهُ، فَانْتَزَعَ حَجَرًا فَفَاضَ الْمَاءُ وَمَعَ الْاَعْرَابِيِّ خَشَبَةٌ، فَضَرَبَ بِهَا رَاْسَ الْاَنْصَارِيِّ فَشَجَّهُ، فَاَتَى عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ اُبَيٍّ رَاْسَ الْمُنَافِقِينَ فَاَخْبَرَهُ، وَكَانَ مِنْ اَصْحَابِهِ فَغَضِبَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اُبَيٍّ، ثُمَّ قَالَ: (لَا تُنْفِقُوا عَلٰى مَنْ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ حَتّٰى يَنْفَضُّوا مِنْ حَوْلِهِ) يَعْنِي الْاَعْرَابَ، وَكَانُوا يَحْضُرُونَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ الطَّعَامِ، فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ لِاَصْحَابِهِ: اِذَا انْفَضُّوا مِنْ عِنْدِ مُحَمَّدٍ ائْتُوا مُحَمَّدًا بِالطَّعَامِ، فَلْيَاْكُلْ هُوَ وَمَنْ عِنْدَهُ، ثُمَّ قَالَ لِاَصْحَابِهِ: اِذَا رَجَعْتُمْ اِلَى الْمَدِينَةِ فَلْيُخْرِجِ الْاَعَزُّ مِنْكُمُ الْاَذَلَّ، قَالَ زَيْدٌ: وَاَنَا رَدِيفُ عَمِّي رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: فَسَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ اُبَيٍّ، وَكُنَّا اَخْوَالَهُ، فَاَخْبَرْتُ عَمِّي، فَانْطَلَقَ فَاَخْبَرَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاَرْسَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَحَلَفَ وَجَحَدَ، فَصَدَّقَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَكَذَّبَنِي، فَجَاءَ عَمِّي، فَقَالَ: مَا اَرَدْتَ اِلَّا اَنْ مَقَتَكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَذَّبَكَ الْمُسْلِمُونَ، فَوَقَعَ عَلَيَّ مِنَ الْهَمِّ مَا لَمْ يَقَعْ عَلٰى اَحَدٍ قَطُّ، فَبَيْنَا اَنَا اَسِيرُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ قَدْ خَفَقْتُ بِرَاْسِي مِنَ الْهَمِّ وَاِذَا اَنَا بِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَعَرَكَ اُذُنِي وَضَحِكَ فِي وَجْهِي، فَمَا كَانَ يَسُرُّنِي اَنَّ لِي بِهَا الْخُلْدَ فِي الدُّنْيَا، ثُمَّ اِنَّ اَبَا بَكْرٍ لَحِقَنِي، فَقَالَ: مَا قَالَ لَكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ فَقُلْتُ: مَا قَالَ لِي شَيْئًا اِلَّا اَنْ عَرَكَ اُذُنِي وَضَحِكَ فِي وَجْهِي، قَالَ: اَبْشِرْ، ثُمَّ لَحِقَنِي عُمَرُ، فَقُلْتُ لَهُ مِثْلَ قَوْلِي لِاَبِي بَكْرٍ، فَلَمَّا اَصْبَحْنَا قَرَاَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُورَةَ الْمُنَافِقِينَ

✧✧ حضرت ابوسعد ازدی رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں زید بن ارقم رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، آپ فرماتے ہیں: ہم نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ غزوہ میں شرکت کی، ہمارے ہمراہ کچھ دیہاتی لوگ بھی تھے جو ہم سے آگے نکل گئے تھے، ایک دیہاتی اپنے ساتھیوں سے آگے گیا اور اس نے جا کر حوض کو بھر دیا اور اس کے اردگرد پتھر رکھ دیئے اور اس کے اوپر ایک چٹائی ڈال دی، یہاں تک کہ اس کے

4901- صحیح البخاری - کتاب تفسیر القرآن' سورة البقرة - باب قوله : إذا جاءك المنافقون قالوا : نشهد إنك لرسول' حدیث:4620صحیح مسلم - کتاب صفات المنافقین وأحكامهم' حدیث:5083

Marfat.com

ساتھی بھی اس کے پاس پہنچ گئے، ایک انصاری شخص اس اعرابی کے پاس آیا، اس نے اپنی اونٹنی کو پانی پلانے کے لئے اس کی لگام ڈھیلی کی تو دیہاتی نے اس کو چھوڑنے سے انکار کر دیا، اس نے ایک پتھر کھینچ دیا جس کی وجہ سے پانی بہ پڑا، دیہاتی کے پاس لکڑی تھی، اس نے انصاری کے سر میں مار کر اس کا سر پھوڑ دیا، پھر عبداللہ ابن ابی (منافقوں کا سردار) آیا، اس نے اس کو بتایا، یہ بھی اسی کا ساتھی تھا، عبداللہ ابن ابی بہت غصے میں آیا اور اس نے کہا ''جو لوگ رسول اللہ کے ہمراہ ہیں تم ان پر خرچہ نہ کرو تاکہ یہ (دیہاتی) لوگ اس کے اردگرد سے بھاگ جائیں'' یہ لوگ رسول اکرم ﷺ کے پاس کھانے کے وقت آجاتے تھے، عبداللہ نے اپنے ساتھیوں سے کہا: جب وہ لوگ محمد کے پاس سے چلے جائیں گے تو تم محمد کے پاس کھانا لے آنا تاکہ وہ کھائیں اور جو لوگ ان کے اردگرد ہیں وہ بھی کھالیں پھر اس نے اپنے ساتھیوں سے کہا: جب تم لوٹ کر مدینہ کی طرف جاؤ گے تو تم میں سے عزت والے لوگ ذلیلوں کو نکال دیں گے۔ حضرت زید کہتے ہیں: میں اپنے چچا کے پیچھے سوار تھا، میں نے عبداللہ ابن ابی کی یہ بات سن لی، وہ ہمارے ننھیال سے تعلق رکھتے تھے، میں نے اپنے چچا کو بتایا: وہ وہاں سے گئے اور رسول اکرم ﷺ کو بتایا، رسول اکرم ﷺ نے عبداللہ بن ابی کو بلایا تو اس نے آکر حلفیہ طور انکار کر دیا، رسول اکرم ﷺ نے اس کی بات کو سچا قرار دے دیا اور مجھے جھوٹا قرار دیا۔ پھر میرا چچا آیا اور کہا: تو نے جو ارادہ کیا تھا رسول اکرم ﷺ نے تو تجھے بری طرح جھڑک دیا اور مسلمانوں نے تجھے جھٹلا دیا، تو مجھ پر غم کے وہ پہاڑ ٹوٹے کہ کبھی کسی کے اوپر اتنا غم نہیں آیا ہوگا۔ میں رسول اکرم ﷺ کے ہمراہ سفر میں چل رہا تھا اور غم کی وجہ سے میرا سر بوجھل ہو رہا تھا، میں نے رسول اکرم ﷺ کو دیکھا آپ ﷺ نے میرے کان کو مسلا اور میرے سامنے مسکرائے، اس وقت جو مجھے خوشی ہوئی اس کے بدلے دنیا میں ہمیشہ رہنا بھی مل جائے تو وہ مجھے اچھا نہ لگے۔ پھر حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ مجھ سے ملے انہوں نے کہا: رسول اکرم ﷺ نے تم سے کیا کہا؟ میں نے کہا: مجھے کچھ بھی نہیں کہا۔ آپ ﷺ نے صرف میرے کان کو کھجلایا ہے اور میرے سامنے مسکرائے ہیں۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا تم خوش ہو جاؤ، پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ مجھ سے ملے تو انہوں نے بھی حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی طرح مجھ سے بات کی جب صبح ہوئی تو رسول اکرم ﷺ نے سورۂ منافقون کی قرأت فرمائی۔

اَبُوْ اِسْحَاقَ السَّبِيعِيُّ، عَنْ زَيْدٍ

حضرت ابو اسحاق سبیعی رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت زید رضی اللہ عنہ سے مروی حدیث

☼رسول اکرم ﷺ نے ۱۷ غزوات میں شرکت کی☼

4902 ۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ، ح وَحَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ الضَّبِّيُّ، ثنا اَبُو الْوَلِيدِ، ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ خَلِيفَةَ، ثنا اَبُو الْوَلِيدِ، وَمُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ، قَالُوا: ثنا شُعْبَةُ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، قَالَ: خَرَجَ النَّاسُ يَسْتَسْقُوْنَ وَخَرَجَ فِيهِمْ زَيْدُ بْنُ اَرْقَمَ، فَدَنَوْتُ اِلَيْهِ، فَقُلْتُ: كَمْ غَزَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: تِسْعَ عَشْرَةَ غَزْوَةً، قُلْتُ: كَمْ غَزَوْتَ مَعَهُ؟ قَالَ: سَبْعَ عَشْرَةَ غَزْوَةً، قَالَ: وَصَلَّى بِالنَّاسِ

4902-صحيح البخاري - كتاب المغازي باب غزوة العشيرة أو العسيرة - حديث:3753صحيح مسلم - كتاب الحج باب بيان عدد عمر النبي صلى الله عليه وسلم وزمانهن - حديث:2273

Marfat.com

رَكْعَتَيْنِ . زَادَ اَبُو الْوَلِيدِ فِيْ حَدِيثِهِ . قُلْتُ: مَا اَوَّلُ مَا غَزَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: ذَا الْعَشِيْرَةِ اَوْ ذَا الْعُسَيْرَةِ

✧✧ حضرت ابواسحاق رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' لوگ نمازِ استسقاء پڑھنے کے لئے نکلے، ان کے اندر حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ بھی تھے، میں ان کے قریب ہوا اور ان سے پوچھا: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کتنے غزوات میں شرکت کی ہے؟ انہوں نے کہا: ۱۷ غزوات میں۔ میں نے کہا: آپ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمرا کتنے غزوات میں شریک ہوئے؟ انہوں نے کہا: ۱۷ غزوات میں۔ انہوں نے کہا: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کو دو رکعتیں پڑھائیں۔ ابوالولید نے اپنی حدیث میں یہ بھی اضافہ کیا ہے'' میں نے کہا: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا سب سے پہلا غزوہ کونسا تھا؟ انہوں نے کہا: عشیرہ یا عسیرہ والا''۔

✿ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ۱۷ غزوات میں شرکت فرمائی ✿

4903 . حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا زُهَيْرٌ، ثنا اَبُوْ اِسْحَاقَ، حَدَّثَنِي زَيْدُ بْنُ اَرْقَمَ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَزَا تِسْعَ عَشْرَةَ

✧✧ حضرت ابواسحٰق رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ نے فرمایا: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سترہ غزوات میں شرکت کی ہے۔

✿ حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ سترہ غزوات میں شرکت کی ہے ✿

4904 . حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَبُوْ كُرَيْبٍ، وَالْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِيُّ، قَالَا: ثنا خَلَّادُ بْنُ يَزِيدَ الْاَرْقَطُ الْبَاهِلِيُّ، ثنا يُوْنُسُ بْنُ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ، قَالَ: غَزَوْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبْعَ عَشْرَةَ غَزْوَةً

✧✧ حضرت ابواسحاق رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ سترہ غزوات میں شرکت کی ہے۔

✿ حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ سترہ غزوات میں شرکت کی ہے ✿

4905 . حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْاَصْبَهَانِيُّ الْخُزَاعِيُّ، ثنا سَهْلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَسْكَرِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ

4903—صحيح البخاري - كتاب المغازي' باب غزوة العشيرة أو العسيرة - حديث:3753صحيح مسلم - كتاب الحج' باب بيان عدد عمر النبي صلى الله عليه وسلم وزمانهن - حديث:2273

4904—صحيح البخاري - كتاب المغازي' باب غزوة العشيرة أو العسيرة - حديث:3753صحيح مسلم - كتاب الحج' باب بيان عدد عمر النبي صلى الله عليه وسلم وزمانهن - حديث:2273

4905—صحيح البخاري - كتاب المغازي' باب غزوة العشيرة أو العسيرة - حديث:3753صحيح مسلم - كتاب الحج' باب بيان عدد عمر النبي صلى الله عليه وسلم وزمانهن - حديث:2273

Marfat.com

حُصَيْنٍ الْقَاضِي، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، قَالَا: ثنا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ، قَالَ: غَزَوْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبْعَ عَشْرَةَ غَزْوَةً فَاتَتْنِي ثِنْتَانِ

✧✧ حضرت ابواسحاق رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ ۱۷غزوات میں شرکت کی ہے۔ دوغزوات میں، میں شریک نہیں ہوسکا۔

☼رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کل ۱۹غزوات میں شرکت کی☼

4906 ۔ حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ نَجْدَةَ الْحَوْطِيُّ، اَنَا اَحْمَدُ بْنُ خَالِدٍ الْوَهْبِيُّ، ثنا اِسْرَائِيلُ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ، قَالَ: غَزَوْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبْعَ عَشْرَةَ غَزْوَةً قُلْتُ: كَمْ غَزَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: تِسْعَ عَشْرَةَ غَزْوَةً

✧✧ حضرت ابواسحاق رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ ۱۷غزوات میں شرکت کی ہے۔ میں نے پوچھا: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کل غزوات کتنے لڑے ہیں؟ انہوں نے کہا: ۱۹۔

☼حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ سترہ غزوات میں شرکت کی ہے☼

4907 ۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ، ثنا وَكِيعٌ، عَنْ اِسْرَائِيلَ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ، قَالَ: غَزَوْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبْعَ عَشْرَةَ غَزْوَةً سَبَقَنِي بِغَزَاتَيْنِ

✧✧ حضرت ابواسحاق رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ سترہ غزوات میں شرکت کی ہے۔ دوغزوات میں، میں شریک نہ ہوسکا۔

☼حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ سترہ غزوات میں شرکت کی ہے☼

4908 ۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ، ثنا وَكِيعٌ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ، قَالَ: غَزَوْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبْعَ عَشْرَةَ غَزْوَةً سَبَقَنِي بِغَزَاتَيْنِ

4906-صحيح البخاري - كتاب المغازي باب غزوة العشيرة أو العسيرة - حديث:3753صحيح مسلم - كتاب الحج باب بيان عدد عمر النبي صلى الله عليه وسلم وزمانهن - حديث:2273

4907-صحيح البخاري - كتاب المغازي باب غزوة العشيرة أو العسيرة - حديث:3753صحيح مسلم - كتاب الحج باب بيان عدد عمر النبي صلى الله عليه وسلم وزمانهن - حديث:2273

4908-صحيح البخاري - كتاب المغازي باب غزوة العشيرة أو العسيرة - حديث:3753صحيح مسلم - كتاب الحج باب بيان عدد عمر النبي صلى الله عليه وسلم وزمانهن - حديث:2273

Marfat.com

✧✧ حضرت ابواسحاق رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ سترہ غزوات میں شرکت کی ہے۔ میں دو غزوات میں نہیں جاسکا۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہجرت کے بعد صرف ایک حج کیا ☼

4909 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا زُهَيْرٌ، ثنا اَبُوْ اِسْحَاقَ، حَدَّثَنِي زَيْدُ بْنُ اَرْقَمَ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَجَّ بَعْدَ مَا هَاجَرَ حَجَّةً وَاحِدَةً لَمْ يَحُجَّ بَعْدَهَا حَجَّةَ الْوَدَاعِ

✧✧ حضرت ابواسحاق رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہجرت کے بعد صرف ایک حج کیا ہے اس کے بعد صرف حجۃ الوداع کیا ہے۔

☼ منافقین کی ہرزہ سرائی اور سورۃ المنافقون کا نزول ☼

4910 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ وَاقِدٍ الْحَرَّانِيُّ، ح حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي قَالَا: ثنا زُهَيْرٌ، ثنا اَبُوْ اِسْحَاقَ، اَنَّهُ سَمِعَ زَيْدَ بْنَ اَرْقَمَ، يَقُوْلُ: كُنَّا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ اَصَابَ النَّاسَ فِيهِ شِدَّةٌ، فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اُبَيٍّ لِاَصْحَابِهِ: (لَا تُنْفِقُوا عَلٰى مَنْ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ حَتّٰى يَنْفَضُّوا) (المنافقون:7) مِنْ حَوْلِهِ، وَقَالَ: (لَئِنْ رَجَعْنَا اِلَى الْمَدِينَةِ لَيُخْرِجَنَّ الْاَعَزُّ مِنْهَا الْاَذَلَّ) (المنافقون:8) فَاَتَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاَخْبَرْتُهُ فَاَرْسَلَ اِلٰى عَبْدِ اللّٰهِ فَسَاَلَهُ فَاجْتَهَدَ بِيَمِينِهِ، فَقَالَ: كَذَبَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، فَوَقَعَ فِي نَفْسِي مِمَّا قَالُوْا شِدَّةٌ، حَتّٰى اَنْزَلَ اللّٰهُ تَصْدِيقِي فِي (اِذَا جَاءَكَ الْمُنَافِقُوْنَ) (المنافقون:1) فَدَعَاهُمُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيَسْتَغْفِرَ لَهُمْ فَلَوَّوْا رُءُوسَهُمْ وَقَوْلُهُ: (كَاَنَّهُمْ خُشُبٌ مُسَنَّدَةٌ) (المنافقون:4) قَالَ: كَانُوا رِجَالًا اَجْمَلَ شَيْءٍ

✧✧ حضرت ابواسحاق رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ ایک سفر میں موجود تھے، لوگوں کو بہت زیادہ تکلیف کا سامنا تھا، عبداللہ ابن ابی (منافق) نے اپنے ساتھیوں سے کہا ''جو لوگ رسول اللہ کے ہمراہ ہیں ان کے اوپر خرچہ مت کرو تاکہ یہ لوگ بھاگ جائیں'' اور اس نے کہا ''اگر ہم مدینہ کی طرف لوٹ کر گئے تو جو عزت والے لوگ ہیں وہ ذلیلوں کو مدینے سے نکال دیں گے''۔ میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آیا اور آ کر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ بات بتائی تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے عبداللہ ابن ابی کو بلوایا اور اس سے پوچھا تو اس نے قسم کھا کر کہا: یارسول اللہ اس آدمی نے جھوٹ بولا ہے۔ میرے دل میں اس کی اس بات کی وجہ سے بڑی تکلیف ہوئی حتیٰ کہ اللہ تعالیٰ نے میری تصدیق میں یہ آیت نازل فرمادی:

4909- صحیح البخاری - کتاب المغازی' باب غزوۃ العشیرۃ أو العسیرۃ - حدیث:3753 صحیح مسلم - کتاب الحج' باب بیان عدد عمر النبی صلی اللہ علیہ وسلم وزمانهن - حدیث:2273

4910- صحیح البخاری - کتاب تفسیر القرآن' سورۃ البقرۃ - باب قوله : إذا جاءك المنافقون قالوا : نشهد إنك لرسول' حدیث:4620 صحیح مسلم - کتاب صفات المنافقین وأحکامهم' حدیث:5083

Marfat.com

اِذَا جَاءَ كَ الْمُنَافِقُوْنَ (المنافقون:1)

''جب منافق تمہارے حضور حاضر ہوتے ہیں''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو بلایا تا کہ آپ ان کے لئے مغفرت کی دعا کریں تو انہوں نے اپنے منہ پھیر لیے اور اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا:

كَاَنَّهُمْ خُشُبٌ مُسَنَّدَةٌ (المنافقون:4)

''گویا وہ کڑیاں ہیں دیوار سے ٹکائی ہوئی''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

فرمایا: یہ ایسے مرد تھے کہ ہر چیز سے زیادہ خوبصورت تھے۔

☼منافقین کی ہرزہ سرائی اور سورۃ المنافقون کا نزول☼

4911 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ نَجْدَةَ الْحَوْطِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ خَالِدٍ الْوَهْبِيُّ، ثنا اِسْرَائِيلُ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ، قَالَ: كُنْتُ مَعَ عَمِّي فِي غَزْوَةٍ فَسَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ اُبَيٍّ يَقُوْلُ: (لَا تُنْفِقُوا عَلٰى مَنْ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ حَتّٰى يَنْفَضُّوا) (المنافقون:7) مِنْ حَوْلِهِ (لَئِنْ رَجَعْنَا اِلَى الْمَدِينَةِ لَيُخْرِجَنَّ الْاَعَزُّ مِنْهَا الْاَذَلَّ) (المنافقون:8) فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لِعَمِّي، فَذَكَرَ ذٰلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَدَعَانِي النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاَرْسَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلٰى عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اُبَيٍّ ابْنِ سَلُولَ وَاَصْحَابِهِ، فَحَلَفُوا مَا قَالُوا، فَكَذَّبَنِي رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَصَدَّقَهُ وَاَصَابَنِي هَمٌّ لَمْ يُصِبْنِي مِثْلُهُ قَطُّ، فَجَلَسْتُ فِي الْبَيْتِ، فَقَالَ لِي عَمِّي: مَا اَرَدْتَ اِلَّا اَنْ كَذَّبَكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَقَتَكَ، فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ (اِذَا جَاءَ كَ الْمُنَافِقُوْنَ) (المنافقون:1) فَبَعَثَ اِلَيَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَرَاَهَا ثُمَّ قَالَ: اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ قَدْ صَدَّقَكَ

✧✧ حضرت زید بن بیان رضی اللہ عنہ کرتے ہیں: میں اپنے چچا کے ہمراہ ایک غزوہ میں تھا، میں نے عبداللہ ابن ابی ابن سلول کو یہ کہتے ہوئے سنا ''جو لوگ رسول اللہ کے ہمراہ ہیں ان پر خرچہ نہ کرو تا کہ وہ لوگ بھاگ جائیں'' اور اس نے یہ بھی کہا ''اگر ہم مدینہ کی طرف لوٹ کر گئے تو عزت والے لوگ ان ذلیلوں کو وہاں سے نکال دیں گے''۔ میں نے اس بات تذکرہ اپنے چچا سے کیا تو انہوں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو بتادیا، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے بلوایا اور عبداللہ ابن ابی ابن سلول اور اس کے ساتھیوں کو بلوایا، انہوں نے آکر قسمیہ طور پر انکار کر دیا۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے جھوٹا قرار دیا اور اس کو سچا قرار دے دیا، مجھے اس قدر غم لاحق ہوا کہ اس سے پہلے میں کبھی اتنا غمگین نہیں ہوا تھا، میں اپنے گھر کے اندر آکر بیٹھ گیا، میرے چچا نے مجھے کہا: میں تو یہ سمجھتا ہوں کہ تم گھر میں صرف اس لئے بیٹھ گئے ہو کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے تجھے جھوٹا قرار دیا ہے اور تجھے رسوا کیا ہے تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمادی:

4911- صحيح البخاري - كتاب تفسير القرآن' سورة البقرة - باب قوله : إذا جاءك المنافقون قالوا : نشهد إنك لرسول' حديث:4620 صحيح مسلم - كتاب صفات المنافقين وأحكامهم' حديث:5083

Marfat.com

اِذَا جَاءَكَ الْمُنَافِقُوْنَ (المنافقون:1)

''جب منافق تمہارے حضور حاضر ہوتے ہیں''۔(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

رسول اکرم ﷺ نے مجھے بلوایا اور مجھے یہ آیت پڑھ کر سنائی، (اور فرمایا) بے شک اللہ تعالیٰ نے تمہیں سچا قرار دے دیا ہے۔

☼ جس کی بینائی زائل ہو جائے اور وہ اس پر صبر کرے اس کے لئے کم از کم ثواب جنت ہے ☼

4912 ۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمَّارُ الْبَصْرِيُّ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْمُبَارَكِ الْعَيْشِيُّ، ثنا سَالِمُ بْنُ قُتَيْبَةَ، ثنا يُونُسُ بْنُ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، قَالَ: سَمِعْتُ زَيْدَ بْنَ اَرْقَمَ، يَقُولُ: رَمِدَتْ عَيْنَايَ، فَعَادَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الرَّمَدِ، فَقَالَ: يَا زَيْدُ، لَوْ اَنَّ عَيْنَيْكَ لِمَا بِهِمَا كَيْفَ كُنْتَ تَصْنَعُ؟ قَالَ: كُنْتُ اَصْبِرُ وَاَحْتَسِبُ، قَالَ: يَا زَيْدُ، لَوْ اَنَّ عَيْنَيْكَ لِمَا بِهِمَا فَصَبَرْتَ وَاحْتَسَبْتَ لَمْ يَكُنْ لَكَ ثَوَابٌ دُونَ الْجَنَّةِ

✧✧ حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: مجھے آنکھوں کی تکلیف ہوگئی، رسول اکرم ﷺ میری عیادت کے لئے تشریف لائے، آپ ﷺ نے فرمایا: اے زید! اگر تیری آنکھوں میں یہ تکلیف مسلسل رہی تو تم کیا کرو گے؟ انہوں نے کہا: میں صبر کروں گا اور ثواب کی نیت رکھوں گا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اے زید! اگر تیری آنکھیں ٹھیک نہ ہوئیں اور تو نے صبر اختیار کیا اور ثواب کی نیت رکھی تو تیرے لئے جنت کے سوا کوئی ثواب نہیں ہوگا۔

☼ جہاد میں معذوروں کی رخصت کا بیان ☼

4913 ۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَبُو كُرَيْبٍ، ثنا اِسْحَاقُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ اَبِي سِنَانٍ الشَّيْبَانِيِّ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ، قَالَ: لَمَّا نَزَلَتْ (لَا يَسْتَوِي الْقَاعِدُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ) (النساء:95) (وَالْمُجَاهِدُونَ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ) (النساء:95) جَاءَ ابْنُ اُمِّ مَكْتُومٍ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ اَمَا لِي رُخْصَةٌ؟ قَالَ: لَا قَالَ ابْنُ اُمِّ مَكْتُومٍ: اللَّهُمَّ اِنِّي ضَرِيرٌ فَرَخِّصْ لِي فَاَنْزَلَ اللّٰهُ (غَيْرُ اُولِي الضَّرَرِ) (النساء:95) فَاَمَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِكِتَابَتِهَا

✧✧ حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: جب یہ آیت نازل ہوئی:

لَا يَسْتَوِي الْقَاعِدُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ (النساء:95) وَالْمُجَاهِدُونَ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ (النساء:95)

''برابر نہیں وہ مسلمان کہ جہاد سے بیٹھ رہیں اور وہ کہ راہ خدا میں اپنے مالوں اور جانوں سے جہاد کرتے ہیں''

(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

4912- سنن أبي داؤد - كتاب الجنائز' باب في العيادة من الرمد - حديث: 2712 مسند أحمد بن حنبل - أول مسند الكوفيين' حديث زيد بن أرقم - حديث: 18948

4913- جامع البيان في تفسير القرآن للطبري - سورة النساء' وأما قوله: وأن تجمعوا بين الأختين - القول في تأويل قوله تعالى: لا يستوي القاعدون من المؤمنين' حديث: 9344

Marfat.com

تو حضرت عبداللہ ابن ام مکتوم آئے، عرض کی: یارسول اللہ ﷺ! کیا میرے لئے رخصت ہے؟ فرمایا: نہیں۔ ابن ام مکتوم نے کہا: یارسول اللہ ﷺ میں تو نابینا ہوں تو میرے لئے کوئی گنجائش نکالئے۔ تب اللہ تعالیٰ نے یہ آیات نازل فرمادیں:

غَيْرُ أُولِي الضَّرَرِ (النساء: 95)

رسول اکرم ﷺ نے اس کو لکھنے کا حکم دیا۔

☼ میں نبی ہوں اس میں کوئی شک نہیں ہے، میں عبدالمطلب کا بیٹا ہوں ☼

4914 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ شَقِيقٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، أَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ وَاقِدٍ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ، قَالَ: انْهَزَمَ النَّاسُ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ حُنَيْنٍ فَقَالَ: أَنَا النَّبِيُّ لَا كَذِبْ أَنَا ابْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبْ

✧✧ حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: لوگ غزوہ حنین کے موقع پر رسول اکرم ﷺ کے پاس سے تتر بتر ہوگئے، آپ ﷺ نے فرمایا: میں نبی ہوں اس میں کوئی جھوٹ نہیں ہے، میں عبدالمطلب کا بیٹا ہوں۔

☼ جس نے میرے بارے میں جان بوجھ کر جھوٹ بولا وہ اپنا ٹھکانہ جہنم بنالے ☼

4915 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ ضِرَارُ بْنُ صُرَدٍ، ثنا مُوسَى بْنُ عُثْمَانَ الْحَضْرَمِيُّ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ

✧✧ حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس نے میرے بارے میں جان بوجھ کر جھوٹ بولا وہ اپنا ٹھکانہ جہنم بنالے۔

☼ تمہارے خون اور تمہارے مال ایک دوسرے پر حرام ہیں ☼

4916 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مَيْمُونٍ، ثنا مُوسَى بْنُ عُثْمَانَ الْحَضْرَمِيُّ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الْبَرَاءِ، وَزَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ، قَالَا: سَمِعْنَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّ دِمَاءَكُمْ وَأَمْوَالَكُمْ عَلَيْكُمْ حَرَامٌ كَحُرْمَةِ يَوْمِكُمْ هٰذَا فِي بَلَدِكُمْ هٰذَا

✧✧ حضرت براء اور زید بن ارقم رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں، رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: بے شک تمہارے خون اور

4915- صحيح مسلم - كتاب فضائل الصحابة رضي الله تعالى عنهم' باب من فضائل علي بن أبي طالب رضي الله عنه - حديث:4530سنن ابن ماجه - المقدمة' باب في فضائل أصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم - فضل علي بن أبي طالب رضي الله عنه' حديث:115

4916- المعجم الأوسط للطبراني - باب العين' باب الميم من اسمه : محمد - حديث:5592حلية الأولياء - عمرو بن عبد الله السبيعي' حديث:6130

Marfat.com

تمہارے مال تم پر اسی طرح حرمت والے ہیں جس طرح آج کے دن تمہارے اس شہر کے اندر آج کے دن کی حرمت ہے۔

☼اس پر اللہ تعالیٰ کی لعنت ہے جو خود کو اپنے والد کے غیر کی جانب منسوب کرتا ہے☼

4917 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا ضِرَارُ بْنُ صُرَدٍ، ح وَحَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ الْبَغَوِيُّ، قَالَا: ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ صَالِحٍ الْاَزْدِيُّ، قَالَا: ثنا مُوسَى بْنُ عُثْمَانَ الْحَضْرَمِيُّ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنِ الْبَرَاءِ، وَزَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ، قَالَا: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ غَدِيرِ خُمٍّ، وَنَحْنُ نَرْفَعُ غُصْنَ الشَّجَرَةِ عَنْ رَاْسِهِ فَقَالَ: اِنَّ الصَّدَقَةَ لَا تَحِلُّ لِي وَلَا لِاَهْلِ بَيْتِي، لَعَنَ اللّٰهُ مَنِ ادَّعَى اِلَى غَيْرِ اَبِيهِ، وَلَعَنَ اللّٰهُ مَنْ تَوَلَّى غَيْرَ مَوَالِيهِ، اَلْوَلَدُ لِصَاحِبِ الْفِرَاشِ وَلِلْعَاهِرِ الْحَجَرُ، لَيْسَ لِوَارِثٍ وَصِيَّةٌ

✧✧ حضرت براء اور زید بن ارقم رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' ہم رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ غدیر خم کے دن موجود تھے، ہم رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے سر مبارک سے درخت کی ٹہنیاں اوپر اٹھائے ہوئے تھے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: صدقہ میرے لئے حلال نہیں ہے اور میرے گھر والوں کے لئے بھی حلال نہیں ہے، اللہ تعالیٰ اس شخص پر لعنت فرمائے جو اپنے باپ کے غیر کی جانب خود کو منسوب کرتا ہے، اور اللہ تعالیٰ اس شخص پر بھی لعنت کرے جو اپنے آقاؤں کے غیر کی جانب خود کو منسوب کرتا ہے، بچہ بستر والے کا ہے اور زنا کار کے لئے پتھر ہے وارث کے لئے وصیت کرنا جائز نہیں ہے۔

☼جس کا میں ولی ہوں اس کا علی ولی ہے☼

4918 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ نَائِلَةَ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَمْرٍو الْبَجَلِيُّ، ثنا عَمْرُو بْنُ ثَابِتٍ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ هُبَيْرَةَ بْنِ يَرِيمَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ وَهْبٍ، وَحَبَّةَ الْعُرَنِيِّ، وَزَيْدُ بْنُ اَرْقَمَ، اَنَّ عَلِيًّا، رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ نَاشَدَ النَّاسَ مَنْ سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ كُنْتُ وَلِيَّهُ فَعَلِيٌّ وَلِيُّهُ فَقَامَ بَضْعَةَ عَشَرَ فَشَهِدُوا اَنَّهُمْ سَمِعُوا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ كُنْتُ وَلِيَّهُ فَعَلِيٌّ وَلِيُّهُ

✧✧ حضرت سعید بن وہب رحمۃ اللہ علیہ حضرت حبہ عرنی رحمۃ اللہ علیہ اور حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے: حضرت علی رضی اللہ عنہ نے لوگوں کو قسم دے کر پوچھا: کس کس نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے "جس کا میں ولی ہوں اس کا علی ولی ہے"؟ تو دس سے زیادہ لوگ اٹھ کر کھڑے ہوئے اور انہوں نے یہ گواہی دی کہ انہوں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے

4917- صحيح مسلم - كتاب فضائل الصحابة رضي الله تعالى عنهم' باب من فضائل علي بن أبي طالب رضي الله عنه - حديث:4530' سنن ابن ماجه - المقدمة' باب في فضائل أصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم - فضل علي بن أبي طالب رضي الله عنه' حديث:115

4918- المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضي الله عنهم' ذكر مناقب طلحة بن عبيد الله التيمي رضي الله عنه - حديث:5573' مسند أحمد بن حنبل - مسند العشرة المبشرين بالجنة' مسند الخلفاء الراشدين - مسند علي بن أبي طالب رضي الله عنه' حديث:631

Marfat.com

''میں جس کا ولی ہوں علی بھی اس کا ولی ہے''۔

☼اے اللہ علی کے دشمنوں سے دشمنی کر، اس کے دوستوں سے دوستی کر☼

4919 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ حَرْبٍ الْجُنْدِيسَابُورِيُّ، ثنا اِسْحَاقُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ حَيَوَيْهِ، ثنا حَبِيبُ بْنُ حَبِيبٍ، اَخُو حَمْزَةَ الزَّيَّاتُ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ ذِي مُرٍّ، وَزَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ، قَالَا: خَطَبَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ غَدِيرِ خُمٍّ، فَقَالَ: مَنْ كُنْتُ مَوْلَاهُ فَعَلِيٌّ مَوْلَاهُ، اللّٰهُمَّ وَالِ مَنْ وَالَاهُ وَعَادِ مَنْ عَادَاهُ وَانْصُرْ مَنْ نَصَرَهُ وَاَعِنْ مَنْ اَعَانَهُ

✧✧ حضرت زید بن ارقم اور عمرو بن ذی مر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے غدیر خم کے دن خطبہ دیا اور فرمایا ''جس کا میں مولا ہوں اس کا علی مولیٰ ہے، اے اللہ! جو علی سے دوستی کرے اس سے دوستی کر اور جو علی سے دشمنی کرے تو اس سے دشمنی کر، جو علی کی مدد کرے تو اس کی مدد کر اور جو علی کی معاونت کرے تو اس کی معاونت فرما''۔

☼ایسی دعا جس کے مانگنے والے کے ریت کے ذرات جتنے گناہ بھی بخش دیئے جاتے ہیں☼

4920 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ حَرْبٍ الْجُنْدِيسَابُورِيُّ، ثنا اِسْحَاقُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ حَيَوَيْهِ، ثنا حَبِيبُ بْنُ حَبِيبٍ، اَخُو حَمْزَةَ الزَّيَّاتُ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ السَّبِيعِيِّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ ذِي مُرٍّ وَزَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَا عَلِيُّ، اَلَا اُعَلِّمُكَ دُعَاءً تَدْعُو بِهِ لَوْ كَانَ عَلَيْكَ مِثْلُ عَدَدِ الذَّرِّ ذُنُوبًا لَغُفِرَتْ لَكَ مَعَ اَنَّهُ مَغْفُورٌ لَكَ؟ قُلِ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْحَكِيمُ الْكَرِيمُ تَبَارَكْتَ سُبْحَانَكَ رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ

✧✧ حضرت عمرو بن ذی مر اور حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہما سے مروی ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اے علی! کیا میں تمہیں ایسی دعا نہ سکھا دوں کہ اگر تو وہ دعا پڑھ لے تو اگر تمہارے اوپر ریت کے ذرات جتنے بھی گناہ ہونگے تو وہ بخش دیئے جائیں گے حالانکہ تم تو پہلے بخشے بخشائے ہو، یوں پڑھا کرو:

اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْحَكِيمُ الْكَرِيمُ تَبَارَكْتَ سُبْحَانَكَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ

''اے اللہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں ہے، تو ہی حکمت والا ہے، تو ہی کرامت والا ہے، تو ہی برکت والا ہے، تیری ذات پاک ہے، اے عرشِ عظیم کے مالک''۔

4919- صحيح مسلم - كتاب فضائل الصحابة رضى الله تعالى عنهم' باب من فضائل على بن أبى طالب رضى الله عنه - حديث: 4530 سنن ابن ماجه - المقدمة' باب فى فضائل أصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم - فضل على بن أبى طالب رضى الله عنه' حديث: 115

Marfat.com

الشَّعْبِيُّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ

حضرت شعبی رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ اے عثمان! اللہ تعالیٰ تمہیں ایک قمیص پہنائے گا، منافقین اتروانا چاہیں تو مت اتارنا ☼

4921 ۔ حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ ثَعْلَبَةَ، ثنا اَبُوْ يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا عَبْدُ الْاَعْلٰى بْنُ اَبِي الْمُسَاوِرِ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ، قَالَ: اَرْسَلَنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلٰى اَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فَبَشَّرْتُهُ بِالْجَنَّةِ، ثُمَّ اَرْسَلَنِي اِلٰى عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فَبَشَّرْتُهُ بِالْجَنَّةِ، ثُمَّ اَرْسَلَنِي اِلٰى عُثْمَانَ فَبَشَّرْتُهُ بِالْجَنَّةِ عَلٰى بَلْوٰى تُصِيبُهُ، فَاَخَذَ عُثْمَانُ بِيَدِي فَانْطَلَقَ اَوْ ذَهَبَ بِي حَتّٰى اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا هٰذِهِ الْبَلْوٰى الَّتِي تُصِيبُنِي؟ فَوَاللّٰهِ مَا تَغَنَّيْتُ وَلَا تَمَنَّيْتُ وَلَا مَسَسْتُ فَرْجِي بِيَمِينِي مُنْذُ اَسْلَمْتُ اَوْ مُنْذُ بَايَعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا زَنَيْتُ فِي جَاهِلِيَّةٍ وَلَا اِسْلَامٍ، فَقَالَ لَهُ: اِنَّ اللّٰهَ مُقَمِّصُكَ قَمِيصًا فَاِنْ اَرَادَكَ الْمُنَافِقُوْنَ عَلٰى خَلْعِهِ فَلَا تَخْلَعْهُ

✧✧ حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی جانب بھیجا، میں نے ان کو جنت کی خوشخبری دی، پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی جانب بھیجا، میں نے ان کو جنت کی خوشخبری دی، پھر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے حضرت عثمان کی جانب بھیجا، میں نے ان کو جنت کی خوشخبری دی اور ساتھ ہی ان کو آنے والی آزمائشوں کا بتایا۔ پھر حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے میرا ہاتھ پکڑ لیا اور چل پڑے اور مجھے لیکر چلتے رہے یہاں تک میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں پہنچ گیا۔ انہوں نے عرض کیا: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! وہ کونسی آزمائشیں ہیں جو مجھے پہنچیں گی، اللہ کی قسم! نہ میں نے کبھی کسی پر تہمت لگائی ہے اور نہ میں نے کبھی غلط بات کی۔ اور جب سے میں اسلام لایا ہوں یا میں نے جب سے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بیعت کی ہے میں نے کبھی اپنی شرمگاہ کو ہاتھ نہیں لگایا۔ اسلام اور زمانہ جاہلیت میں کبھی زنا کا ارتکاب نہیں کیا۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ تمہیں ایک قمیص پہنائے گا، اگر منافقین آپ کو اس کے اتارنے پر مجبور کریں تو آپ مت اتارنا۔

اَبُوْ عَمْرٍو الشَّيْبَانِيُّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ

حضرت عمرو شیبانی رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے مروی احادیث

☼ پہلے پہل لوگ نماز کے دوران بات چیت کر لیتے تھے، بعد میں منع کر دیا گیا ☼

4922 ۔ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنّٰى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا يَحْيٰى، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِي خَالِدٍ، حَدَّثَنِي الْحَارِثُ بْنُ شُبَيْلٍ، عَنْ اَبِي عَمْرٍو الشَّيْبَانِيِّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ، قَالَ: " كُنَّا نَتَكَلَّمُ فِي الصَّلَاةِ يُكَلِّمُ اَحَدُنَا اَخَاهُ فِي حَاجَتِهِ،

4921- المعجم الأوسط للطبراني - باب الألف من اسمه أحمد - حديث: 875 الشريعة للآجري - كتاب ذكر فضائل أمير المؤمنين عثمان بن عفان رضي الله عنه باب إخبار النبي صلى الله عليه وسلم لعثمان رضي الله عنه - حديث: 1381

Marfat.com

حَتّٰی نَزَلَتِ الْاٰیَۃُ (حَافِظُوا عَلَی الصَّلَوَاتِ وَالصَّلَاۃِ الْوُسْطٰی وَقُومُوا لِلّٰہِ قَانِتِینَ) (البقرۃ:238) فَاُمِرْنَا بِالسُّکُوتِ "

✧✧ حضرت ابوعمرو شیبانی رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم نماز کے دوران کلام کیا کرتے تھے، کوئی شخص اپنے بھائی سے اپنے کام کی بات کر لیتا تھا، پھر یہ آیت نازل ہوگئی:

حَافِظُوا عَلَی الصَّلَوَاتِ وَالصَّلَاۃِ الْوُسْطٰی وَقُومُوا لِلّٰہِ قَانِتِینَ (البقرۃ:238)

''نگہبانی کرو سب نمازوں کی اور بیچ کی نماز کی اور کھڑے ہو اللہ کے حضور ادب سے''۔ (ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

تو ہمیں نماز میں خاموش رہنے کا حکم دے دیا گیا۔

☼ پہلے پہل لوگ نماز کے دوران بات چیت کر لیتے تھے، بعد میں منع کر دیا گیا ☼

4923 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِیمُ بْنُ دُحَیْمٍ الدِّمَشْقِیُّ، ثنا اَبِی، ثنا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِیَۃَ، عَنْ اِسْمَاعِیلَ بْنِ اَبِی خَالِدٍ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ شُبَیْلٍ، عَنْ اَبِی عَمْرٍو الشَّیْبَانِیِّ، عَنْ زَیْدِ بْنِ اَرْقَمَ، قَالَ: "کُنَّا عَلٰی عَهْدِ رَسُولِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ نَتَکَلَّمُ فِی الصَّلَاۃِ یُکَلِّمُ اَحَدُنَا صَاحِبَہُ فِی الْحَاجَۃِ فِیمَا بَیْنَہُ وَبَیْنَہُ حَتّٰی نَزَلَتْ (حَافِظُوا عَلَی الصَّلَوَاتِ وَالصَّلَاۃِ الْوُسْطٰی وَقُومُوا لِلّٰہِ قَانِتِینَ) (البقرۃ:238) فَاُمِرْنَا حِینَئِذٍ بِالسُّکُوتِ "

✧✧ حضرت ابوعمرو شیبانی رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں ہم نماز کے دوران گفتگو کر لیا کرتے تھے، ہم میں سے کوئی آدمی اپنی ضرورت کے مطابق اپنے ساتھی سے کلام کر لیتا تھا، پھر یہ آیت نازل ہوگئی:

حَافِظُوا عَلَی الصَّلَوَاتِ وَالصَّلَاۃِ الْوُسْطٰی وَقُومُوا لِلّٰہِ قَانِتِینَ (البقرۃ:238)

''نگہبانی کرو سب نمازوں کی اور بیچ کی نماز کی اور کھڑے ہو اللہ کے حضور ادب سے''۔

(ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

تو پھر ہمیں حکم دے دیا گیا کہ نماز میں کلام سے خاموشی اختیار کر لیں۔

☼ سورۃ البقرۃ کی آیت نمبر ۲۳۸ کا شان نزول ☼

4924 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰہِ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا اَبِی، ثنا یَعْلَی بْنُ عُبَیْدٍ، عَنْ اِسْمَاعِیلَ بْنِ اَبِی خَالِدٍ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ شُبَیْلٍ، عَنْ اَبِی عَمْرٍو الشَّیْبَانِیِّ، عَنْ زَیْدِ بْنِ اَرْقَمَ، قَالَ: "کُنَّا فِی عَهْدِ رَسُولِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ،

4922- صحیح البخاری - کتاب الجمعۃ' أبواب العمل فی الصلاۃ - باب ما ینهی عنه من الکلام فی الصلاۃ' حدیث:1157' صحیح مسلم - کتاب المساجد ومواضع الصلاۃ' باب تحریم الکلام فی الصلاۃ - حدیث:870

4923- صحیح البخاری - کتاب الجمعۃ' أبواب العمل فی الصلاۃ - باب ما ینهی عنه من الکلام فی الصلاۃ' حدیث:1157' صحیح مسلم - کتاب المساجد ومواضع الصلاۃ' باب تحریم الکلام فی الصلاۃ - حدیث:870

Marfat.com

اِذَا کُنَّا فِی الصَّلَاةِ، فَاَرَادَ رَجُلٌ مِنَّا حَاجَةً کَلَّمَهُ وَسَارَهُ فِیمَا بَیْنَهُ وَبَیْنَهُ حَتّٰی نَزَلَتْ هٰذِهِ الْاٰیَةُ (وَقُومُوا لِلّٰهِ قَانِتِینَ) (البقرة:238) فَاُمِرْنَا بِالسُّکُوتِ"

✧✧ حضرت ابوعمرو شیبانی رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں جب نماز میں ہوتے اور ہم میں سے کسی شخص کو کوئی ضرورت ہوتی تو وہ اپنے ساتھ والے سے کلام کر لیتا اور اپنا مسئلہ سرگوشی کے انداز میں بیان کر دیتا، پھر یہ آیت نازل ہوگی:

وَقُومُوا لِلّٰهِ قَانِتِینَ (البقرة:238)

''کھڑے ہو اللہ کے حضور ادب سے''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

تو ہمیں خاموشی کا حکم دے دیا گیا۔

اَبُو عَبْدِ اللّٰهِ الشَّیْبَانِیُّ، عَنْ زَیْدِ بْنِ اَرْقَمَ

حضرت ابوعبداللہ شیبانی رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ جس کا میں مولیٰ ہوں، اس کا علی مولیٰ ہے ☼

4925 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِیمُ بْنُ نَائِلَةَ الْاَصْبَهَانِیُّ، ثنا اِسْمَاعِیلُ بْنُ عَمْرٍو الْبَجَلِیُّ، ثنا یَحْیَی بْنُ سَلَمَةَ بْنِ کُهَیْلٍ، عَنْ اَبِیهِ، عَنْ اَبِی عَبْدِ اللّٰهِ الشَّیْبَانِیِّ، قَالَ: کُنْتُ جَالِسًا فِی مَجْلِسِ بَنِی الْاَرْقَمِ، فَاَقْبَلَ رَجُلٌ مِنْ مُرَادٍ یَسِیرُ عَلٰی دَابَّتِهِ حَتّٰی وَقَفَ عَلَی الْمَجْلِسِ فَسَلَّمَ، فَقَالَ: اَفِی الْقَوْمِ زَیْدٌ؟ قَالُوا: نَعَمْ، هٰذَا زَیْدٌ، فَقَالَ: اَنْشُدُكَ بِاللّٰهِ الَّذِی لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ یَا زَیْدُ، اَسَمِعْتَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُولُ لِعَلِیٍّ: مَنْ کُنْتُ مَوْلَاهُ فَعَلِیٌّ مَوْلَاهُ، اللّٰهُمَّ وَالِ مَنْ وَالَاهُ وَعَادِ مَنْ عَادَاهُ؟ قَالَ: نَعَمْ، فَانْصَرَفَ عَنْهُ الرَّجُلُ

✧✧ حضرت ابوعبداللہ شیبانی رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: میں بنی ارقم کی مجالس میں سے ایک مجلس میں بیٹھا ہوا تھا، ایک آدمی مراد قبیلے سے آیا جو اپنی سواری پر سوار تھا اور آ کر اس مجلس کے پاس کھڑا ہو گیا، سلام کیا اور کہا: کیا قوم کے اندر زید موجود ہے؟ لوگوں نے کہا: جی ہاں، یہ زید ہیں۔ انہوں نے کہا: میں اس ذات کی قسم دے کر آپ سے پوچھتا ہوں جس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے، اے زید! کیا آپ نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو حضرت علی رضی اللہ عنہ کے بارے میں یہ فرماتے ہوئے سنا ہے ''جس کا میں مولیٰ ہوں اس کا علی مولیٰ ہے، اے اللہ! اس سے دوستی فرما جس سے علی کی دوستی ہو اور اس سے دشمنی فرما جس سے علی کی دشمنی ہو''؟ انہوں

4924- صحیح البخاری - کتاب الجمعة' أبواب العمل فی الصلاة - باب ما ینهی عنه من الکلام فی الصلاة' حدیث:1157 صحیح مسلم - کتاب المساجد ومواضع الصلاة' باب تحریم الکلام فی الصلاة - حدیث:870

4925- صحیح مسلم - کتاب فضائل الصحابة رضی الله تعالی عنهم' باب من فضائل علی بن أبی طالب رضی الله عنه - حدیث:4530 سنن ابن ماجه - المقدمة' باب فی فضائل أصحاب رسول الله صلی الله علیه وسلم - فضل علی بن أبی طالب رضی الله عنه' حدیث:115

Marfat.com

نے فرمایا: جی ہاں۔ یہ بات سن کر وہ آدمی لوٹ کر چلا گیا۔

ثُوَيْرُ بْنُ اَبِي فَاخِتَةَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ

حضرت ثویر ابن ابی فاختہ رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼اے اللہ! علی کے دشمنوں سے دشمنی اور اس کے دوستوں سے دوستی فرما☼

4926 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ الْعُمَرِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الْبَاهِلِيُّ، ثنا اَبُو الْجَوَّابِ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ قَرْمٍ، عَنْ هَارُونَ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ ثُوَيْرِ بْنِ اَبِي فَاخِتَةَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ، قَالَ: خَطَبَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْغَدِيرِ، فَقَالَ: اَلَسْتُ اَوْلَى بِالْمُؤْمِنِينَ مِنْ اَنْفُسِهِمْ؟ قَالُوا: بَلَى، فَاَخَذَ بِيَدِ عَلِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، فَقَالَ: مَنْ كُنْتُ مَوْلَاهُ فَعَلِيٌّ مَوْلَاهُ، اللّٰهُمَّ وَالِ مَنْ وَالَاهُ وَعَادِ مَنْ عَادَاهُ

✧✧ حضرت ثویر بن ابو فاختہ رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے، حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے غدیر خم والے دن ہمیں خطبہ دیا اور ہمیں فرمایا: کیا میں مؤمنین کی جانوں سے زیادہ قریب نہیں ہوں؟ لوگوں نے کہا: جی ہاں۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کا ہاتھ پکڑا اور فرمایا ''جس کا میں مولیٰ ہوں اس کا علی مولیٰ ہے، اے اللہ! اس سے دوستی فرما جو علی سے دوستی رکھے اور اس سے دشمنی فرما جو علی سے دشمنی کرے''۔

زِيَادُ بْنُ مُطَرِّفٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ

حضرت زیاد بن مطرف رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼علی ابن ابی طالب، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ہدایت سے کسی کو نہیں نکالیں گے☼

4927 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ عِيسَى التَّنُوخِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ يَعْلَى الْاَسْلَمِيُّ، ثنا عَمَّارُ بْنُ رُزَيْقٍ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ زِيَادِ بْنِ مُطَرِّفٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ - وَرُبَّمَا لَمْ يَذْكُرْ زَيْدَ بْنَ اَرْقَمَ - قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ اَحَبَّ اَنْ يَحْيَى حَيَاتِي وَيَمُوتَ مَوْتَتِي وَيَسْكُنَ جَنَّةَ الْخُلْدِ الَّتِي وَعَدَنِي رَبِّي، فَاِنَّ رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ غَرَسَ قَصَبَاتِهَا بِيَدِهِ فَلْيَتَوَلَّ عَلِيَّ بْنَ اَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، فَاِنَّهُ لَنْ يُخْرِجَكُمْ مِنْ هُدًى وَلَنْ يُدْخِلَكُمْ فِي ضَلَالَةٍ

4926- صحيح مسلم - كتاب فضائل الصحابة رضى الله تعالى عنهم' باب من فضائل على بن أبى طالب رضى الله عنه - حديث:4530سنن ابن ماجه - المقدمة' باب فى فضائل أصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم - فضل على بن أبى طالب رضى الله عنه' حديث:115

4927- المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضى الله عنهم' وأما قصة اعتزال محمد بن مسلمة الأنصارى عن البيعة - حديث:4591الشريعة للآجرى - كتاب فضائل أمير المؤمنين على بن أبى طالب رضى الله عنه' باب ذكر جوامع فضل على بن أبى طالب رضى الله عنه - حديث:1545

Marfat.com

✧✧ حضرت زیاد بن مطرف رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ (بیان کرتے ہیں' کچھ روایات میں انہوں نے حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ کا ذکر نہیں کیا) فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص میری زندگی کے مطابق زندگی گزارنا چاہتا ہو اور میری موت کے مطابق موت چاہتا ہو اور اس جنت خلد میں رہنا چاہتا ہو جس کا اللہ تعالیٰ نے مجھ سے وعدہ کیا ہے، اللہ تعالیٰ نے اس میں اپنے ہاتھ سے درخت اگائے ہیں، اس نے حضرت علی ابن ابی طالب کو ذمہ دار بنایا ہے کیونکہ وہ تمہیں میری ہدایت سے ہرگز نہیں نکالے گا اور تمہیں گمراہی میں داخل نہیں کرے گا۔

اَبُوْ لَيْلَى الْحَضْرَمِيُّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ

حضرت ابولیلیٰ حضرمی رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے مروی احادیث

☼ جس کا میں مولیٰ ہوں، اس کا علی مولیٰ ہے ☼

4928 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْعَبَّاسِ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا اَبُوْ مَسْعُوْدٍ اَحْمَدُ بْنُ الْفُرَاتِ، ثنا عَاصِمُ بْنُ مَهْجَعٍ، ثنا يُوْنُسُ بْنُ اَرْقَمَ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِي لَيْلَى الْحَضْرَمِيِّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ، قَالَ: خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: اَلَسْتُ اَوْلَى بِكُمْ مِنْ اَنْفُسِكُمْ، قَالُوا: بَلَى، قَالَ: فَمَنْ كُنْتُ مَوْلَاهُ فَعَلِيٌّ مَوْلَاهُ

✧✧ حضرت ابولیلیٰ حضرمی رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے اور فرمایا: کیا میں تمہاری جانوں سے زیادہ قریب نہیں ہوں؟ ہم نے عرض کی: جی ہاں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس کا میں مولیٰ ہوں اس کا علی مولیٰ ہے۔

عَطِيَّةُ الْعَوْفِيُّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ

حضرت عطیہ عوفی رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے مروی حدیث

☼ اے اللہ! اس سے دوستی کر جس سے علی دوستی کرے ☼

4929 - حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى السَّاجِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مُوْسَى الْحَرَشِيُّ، ثنا عَثَّامُ بْنُ عَلِيٍّ، ثنا عَبْدُ

4928-صحيح مسلم - كتاب فضائل الصحابة رضى الله تعالى عنهم' باب من فضائل على بن أبى طالب رضى الله عنه - حديث:4530سنن ابن ماجه - المقدمة' باب فى فضائل أصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم - فضل على بن أبى طالب رضى الله عنه' حديث:115

4929-سنن الترمذى الجامع الصحيح - الذبائح' أبواب المناقب عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب مناقب أهل بيت النبى صلى الله عليه وسلم' حديث:3804المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضى الله عنهم' ذكر زيد بن الأرقم الأنصارى رضى الله عنه - حديث:6296

Marfat.com

الْمَلِكِ بْنِ اَبِي سُلَيْمَانَ، عَنْ عَطِيَّةَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ كُنْتُ مَوْلَاهُ فَعَلِيٌّ مَوْلَاهُ، اللّٰهُمَّ وَالِ مَنْ وَالَاهُ وَعَادِ مَنْ عَادَاهُ فَاَخَذْتُ اَسْتَزِيْدُهُ، فَقَالَ: اِنَّمَا انْتَهٰى حَيْثُ انْتَهٰى بِي

✧✧ حضرت عطیہ رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''جس کا میں مولیٰ ہوں اس کا علی مولیٰ ہے، اے اللہ! جو علی سے دوستی کرے تو اس سے دوستی کر، جو اس سے دشمنی کرے تو اس سے دشمنی کر''۔ میں نے اور بھی سننا چاہا تو فرمایا: میں نے اتنا ہی بیان کیا ہے جتنا مجھے بیان کیا گیا۔

☼ جس کا میں مولیٰ ہوں، اس کا علی مولیٰ ہے ☼

4930 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا عَمَّارُ بْنُ خَالِدٍ، ثنا اِسْحَاقُ بْنُ الْاَزْرَقِ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ اَبِي سُلَيْمَانَ، عَنْ عَطِيَّةَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ، قَالَ: خَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْجُحْفَةِ يَوْمَ غَدِيرِ خُمٍّ، وَهُوَ آخِذٌ بِعَضُدِ عَلِيٍّ، فَقَالَ: يَا اَيُّهَا النَّاسُ اَلَسْتُمْ تَعْلَمُونَ اَنِّي اَوْلٰى بِالْمُؤْمِنِينَ مِنْ اَنْفُسِهِمْ؟ قَالُوا: بَلٰى يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، قَالَ: فَمَنْ كُنْتُ مَوْلَاهُ فَهٰذَا مَوْلَاهُ

✧✧ حضرت عطیہ رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم غدیر خم کے موقع پر جحفہ میں تشریف لائے، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کا بازو تھاما ہوا تھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے لوگو! کیا تم نہیں جانتے ہو کہ میں مؤمنین کی جانوں سے زیادہ قریب ہوں؟ عرض کیا: جی ہاں یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم۔ فرمایا: جس کا میں مولی ہوں اس کا علی مولیٰ ہے۔

☼ جس کا میں مولیٰ ہوں اس کا علی مولیٰ ہے ☼

4931 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَبُوْ كُرَيْبٍ، ثنا مُصْعَبُ بْنُ الْمِقْدَامِ، عَنْ فُضَيْلِ بْنِ مَرْزُوقٍ، عَنْ عَطِيَّةَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ، اَنَّهُ سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: مَنْ كُنْتُ مَوْلَاهُ فَعَلِيٌّ مَوْلَاهُ

✧✧ حضرت عطیہ رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس کا میں مولا ہوں اس کا علی مولا ہے۔

4930- صحيح مسلم - كتاب فضائل الصحابة رضى الله تعالى عنهم' باب من فضائل على بن أبى طالب رضى الله عنه - حديث:4530 سنن ابن ماجه - المقدمة' باب فى فضائل أصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم - فضل على بن أبى طالب رضى الله عنه' حديث:115

4931- صحيح مسلم - كتاب فضائل الصحابة رضى الله تعالى عنهم' باب من فضائل على بن أبى طالب رضى الله عنه - حديث:4530 سنن ابن ماجه - المقدمة' باب فى فضائل أصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم - فضل على بن أبى طالب رضى الله عنه' حديث:115

Marfat.com

☼رسول اکرم ﷺ نے حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ پڑھنے کی ترغیب دلائی☼

4932 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرِ بْنِ حُمَيْدٍ الْبَزَّازُ الْبَغْدَادِيُّ، ثنا دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ رَبِيعَةَ، ثنا خَالِدُ بْنُ طَهْمَانَ أَبُو الْعَلَاءِ الْخَفَّافُ، عَنْ عَطِيَّةَ الْعَوْفِيِّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كَيْفَ أَنْعَمُ وَصَاحِبُ الْقَرْنِ قَدِ الْتَقَمَ الْقَرْنَ يَنْتَظِرُ مَتَى يُؤْمَرُ فَيَنْفُخُ فِيهِ؟ قَالُوا: فَمَا نَقُولُ؟ قَالَ: قُولُوا حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ

✧✧ حضرت عطیہ عوفی رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: میں نعمت میں خوش کیسے ہو جاؤں جبکہ فرشتہ اپنے منہ میں صور لئے ہوئے ہے اور انتظار کر رہا ہے کہ اس کو کب حکم دیا جائے اور وہ اس میں پھونک مارے۔ لوگوں نے عرض کیا: یارسول اللہ ﷺ! ہم کیا کہیں؟ فرمایا: کہا کرو:
حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ

خَلِيفَةُ بْنُ حُصَيْنٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ

حضرت خلیفہ بن حصین رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ حدیث

☼منافقین کی اہل ایمان کے بارے ہرزہ سرائی اور سورۃ المنافقون کا نزول☼

4933 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ الْفِرْيَابِيُّ، ثنا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا أَبُو كُرَيْبٍ، ثنا حَسَنُ بْنُ عَطِيَّةَ، عَنْ قَيْسِ بْنِ الرَّبِيعِ، عَنِ الْأَغَرِّ بْنِ الصَّبَّاحِ، عَنْ خَلِيفَةَ بْنِ حُصَيْنٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ، قَالَ: "كُنْتُ جَالِسًا مَعَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أُبَيٍّ فَمَرَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي أُنَاسٍ مِنْ أَصْحَابِهِ، فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أُبَيٍّ: (لَئِنْ رَجَعْنَا إِلَى الْمَدِينَةِ لَيُخْرِجَنَّ الْأَعَزُّ مِنْهَا الْأَذَلَّ) (المنافقون:8)، فَأَتَيْتُ سَعْدَ بْنَ عُبَادَةَ فَأَخْبَرْتُهُ، فَأَتَى رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ ذٰلِكَ لَهُ، فَأَرْسَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أُبَيٍّ، فَحَلَفَ لَهُ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أُبَيٍّ بِاللّٰهِ مَا تَكَلَّمَ بِهٰذَا، فَنَظَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنَّمَا أَخْبَرَنِيهِ الْغُلَامُ زَيْدُ بْنُ أَرْقَمَ، فَجَاءَ سَعْدٌ فَأَخَذَ بِيَدِي فَانْطَلَقَ بِي، فَقَالَ: هٰذَا حَدَّثَنِي، قَالَ: فَانْتَهَرَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أُبَيٍّ، فَانْتَهَيْتُ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ وَبَكَيْتُ، وَقُلْتُ: إِي وَالَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ النُّورَ وَالنُّبُوَّةَ لَقَدْ قَالَهُ، قَالَ: وَانْصَرَفَ عَنْهُ نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ (إِذَا جَاءَكَ الْمُنَافِقُونَ) (المنافقون:1) "إِلَى

4932- مسند أحمد بن حنبل - أول مسند الكوفيين' حديث زيد بن أرقم - حديث:18946 السنن الواردة في الفتن للداني - باب ما جاء في النفخ في الصور' حديث:721

4933- صحيح البخاري - كتاب تفسير القرآن' سورة البقرة - باب قوله : إذا جاءك المنافقون قالوا : نشهد إنك لرسول' حديث:4620 صحيح مسلم - كتاب صفات المنافقين وأحكامهم' حديث:5083

Marfat.com

آخِرِ السُّوْرَةِ

✧✧ حضرت خلیفہ بن حصین رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے، حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں عبداللہ ابن ابی کے پاس بیٹھا ہوا تھا، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اپنے صحابہ کے ہمراہ گزرے، عبداللہ ابن ابی نے کہا:

لَئِنْ رَّجَعْنَا اِلَى الْمَدِيْنَةِ لَيُخْرِجَنَّ الْاَعَزُّ مِنْهَا الْاَذَلَّ (المنافقون:8)

''کہتے ہیں ہم مدینہ پھر کر گئے تو ضرور جو بڑی عزت والا ہے وہ اس میں سے نکال دے گا اسے جو نہایت ذلت والا ہے''

(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

میں حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور ان کو یہ بات بتائی۔ وہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس گئے اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ بات عرض کی۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے عبداللہ ابن ابی کو طلب فرمایا۔ اس نے آ کر اللہ کی قسم کھا کر کہہ دیا کہ اس نے یہ بات نہیں کی۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت سعد بن عبادہ کی جانب دیکھا۔ انہوں نے کہا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مجھے زید بن ارقم نے یہ بات بتائی ہے۔ پھر حضرت سعد آئے اور میرا ہاتھ پکڑا اور مجھے ساتھ لے کر چلے گئے اور جا کر کہا: اس نے مجھے بتایا ہے۔ آپ فرماتے ہیں: عبداللہ ابن ابی نے مجھے ڈانٹا۔ میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں پہنچا اور رو پڑا اور میں نے کہا: اس ذات کی قسم جس نے آپ پر نور اور نبوت اتاری ہے، اس نے یہ بات کہی ہے۔ آپ فرماتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے اعراض فرمالیا، اللہ تعالیٰ نے یہ آیات نازل فرمادیں:

اِذَا جَآءَكَ الْمُنٰفِقُوْنَ (المنافقون:1)

''جب منافق تمہارے حضور حاضر ہوتے ہیں''۔ (کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

نُفَيْعٌ اَبُوْ دَاوُدَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ

حضرت نفیع ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ حدیث

☼ ''جس نے خلوص دل سے کلمہ پڑھا وہ جنتی ہے'' کا حقیقی مفہوم ☼

4934 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ، ثنا مُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، ثنا الْهَيْثَمُ بْنُ جَمَّازٍ، ثنا اَبُوْ دَاوُدَ الدَّارِمِيُّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "مَنْ قَالَ: لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُخْلِصًا دَخَلَ الْجَنَّةَ" قَالَ: وَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِخْلَاصُهُ اَنْ يَحْجِزَهُ عَمَّا حَرَّمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ

✧✧ حضرت ابوداؤد دارمی رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے، حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے خلوصِ دل کے ساتھ ''لا الہ الا اللہ'' پڑھا وہ جنت میں جائے گا۔ آپ فرماتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ''خلوصِ دل کا مطلب یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اس پر جو چیزیں حرام کی ہیں وہ ان سے بچے''۔

4934- المعجم الأوسط للطبراني - باب الألف من اسمه أحمد - حديث:1246 الدعاء للطبراني - باب فضل قول : لا إله إلا الله حديث:1372

Marfat.com

☼ قربانی کے جانور کے ہر بال کے بدلے نیکی ملتی ہے ☼

4935 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ دَاوُدَ الْمَكِّيُّ، ثنا الْقَاسِمُ بْنُ سَلَّامِ بْنِ مِسْكِينٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ، ثنا سَلَّامُ بْنُ مِسْكِينٍ، عَنْ عَائِذِ اللّٰهِ، عَنْ اَبِي دَاوُدَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ، قَالَ: قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَا هَذِهِ الْاَضَاحِيُّ؟ قَالَ: سُنَّةُ اَبِيكُمْ اِبْرَاهِيمَ قَالُوا: فَمَا لَنَا فِيهَا مِنَ الْاَجْرِ؟ قَالَ: بِكُلِّ شَعْرَةٍ حَسَنَةٌ قَالُوا: فَالصُّوفُ، قَالَ: بِكُلِّ شَعْرَةٍ حَسَنَةٌ

✧✧ حضرت ابو داؤد دارمی رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں لوگوں نے عرض کیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! یہ قربانی کیا ہے؟ فرمایا: یہ تمہارے باپ ابراہیم علیہ السلام کی سنت ہے۔ لوگوں نے کہا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! ہمیں اس میں ثواب کیا ملتا ہے؟ فرمایا: ہر بال کے بدلے میں نیکی ہے۔ لوگوں نے کہا: اور اون کا کیا حکم ہے؟ فرمایا: ہر بال کے بدلے نیکی ملتی ہے۔

☼ یقینی طور پر کسی کو بھی جنتی یا دوزخی نہیں کہا جا سکتا ☼

4936 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَبُو كُرَيْبٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْلَى زُنْبُورٌ، ثنا عُمَرُ بْنُ الصُّبْحِ، عَنْ خَالِدِ بْنِ مَيْمُونٍ، عَنْ نُفَيْعِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تُنْزِلُوا عِبَادِي الْعَارِفِينَ الْمُوَحِّدِينَ مِنَ الْمُذْنِبِينَ الْجَنَّةَ وَلَا النَّارَ حَتَّى اَكُونَ اَنَا الَّذِي اُنْزِلُهُمْ بِعِلْمِي فِيهِمْ وَلَا تَكَلَّفُوا مِنْ ذٰلِكَ مَا لَمْ تُكَلَّفُوا وَلَا تُحَاسِبُوا الْعِبَادَ دُونَ رَبِّهِمْ

✧✧ حضرت نفیع بن حارث رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: گنہ گاروں میں سے میرے عارفین موحدین بندوں کو جنت یا دوزخ کا (یقینی طور پر) اہل قرار نہ دو، مجھے ان کے بارے میں علم ہے اور میں اپنے علم کے مطابق خود ان کو جہاں چاہوں گا رکھوں گا۔ اور تم اس چیز کا تکلف نہ کرو جس کا انہوں نے تکلف نہیں کیا اور تم اپنے رب سے پہلے اس کے بندوں کا حساب نہ لو۔

☼ قاضی جان بوجھ کر ظلم نہ کرے تو اللہ تعالیٰ کی مدد اس کے شامل حال رہتی ہے ☼

4937 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ حَمْدَانَ الْحَنَفِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ سِنَانٍ الْوَاسِطِيُّ، ثنا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنْ نُفَيْعٍ اَوْ اَنْفَعَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ مَعَ الْقَاضِي مَا لَمْ يَحِفْ عَمْدًا، يُسَدِّدُهُ لِلْخَيْرِ مَا لَمْ يُرِدْ غَيْرَهُ

✧✧ حضرت نفیع یا انفع رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ قاضی کے ساتھ ہوتا ہے جب تک وہ جان بوجھ کر ظلم نہ کرے، وہ بھلائی کے لیے اس کی مدد کرتا رہتا ہے جب تک کہ

4935- سنن ابن ماجه - كتاب الأضاحي باب ثواب الأضحية - حديث:3125 مسند أحمد بن حنبل - أول مسند الكوفيين حديث زيد بن أرقم - حديث:18886

4936- الفوائد المنتقاة عن الشيوخ العوالي لعلي بن عمر الحربي حديث:17

Marfat.com

بھلائی کے غیر (یعنی ناانصافی) کا ارادہ نہ کرے۔

زَيْدُ الْقِصَارِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ

حضرت زید القصار رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے مروی احادیث

☼ مختلف لوگوں کو مختلف قراءتوں میں قرآن سکھایا گیا ☼

4938 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَبُوْ كُرَيْبٍ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوْسَى، عَنْ عِيسَى بْنِ قِرْطَاسٍ، عَنْ زَيْدِ الْقِصَارِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ، قَالَ: كُنَّا مَعَهُ فِي الْمَسْجِدِ فَحَدَّثَنَا سَاعَةً ثُمَّ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ اِلَى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: اَقْرَاَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُوْدٍ سُوْرَةً وَاَقْرَاَنِيهَا زَيْدٌ وَاَقْرَاَنِيهَا اُبَيٌّ، فَاخْتَلَفَتْ قِرَاءَ تُهُمْ فَقِرَاءَ ةُ اَيِّهِمْ آخُذُ؟ فَسَكَتَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلِيٌّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اِلَى جَنْبِهِ، فَقَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: لِيَقْرَاْ كُلُّ اِنْسَانٍ كَمَا عُلِّمَ، كُلٌّ حَسَنٌ جَمِيلٌ

✧✧ حضرت زید القصار رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم مسجد کے اندر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ تھے، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے کچھ لمحات گفتگو کی۔ ایک آدمی رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور اس نے کہا: عبداللہ بن مسعود نے مجھے ایک سورۃ پڑھائی ہے اور زید نے بھی مجھے وہی سورۃ پڑھائی ہے اور حضرت ابی ابن کعب نے بھی وہ سورۃ مجھے پڑھائی ہے لیکن سب کی قرأت مختلف ہے، میں ان میں سے کس کی قرأت کو اختیار کروں؟ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم خاموش رہے۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھے ہوئے تھے تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے کہا: ہر انسان کو جو سکھایا گیا ہے وہ اسی طرح پڑھے۔ تو سب اچھائی ہی ہوگی، خوبصورتی ہی ہوگی۔

حَوْطٌ الْعَبْدِيُّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ

حضرت حوط عبدی رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے مروی احادیث

☼ حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ کا موقف ہے کہ لیلۃ القدر ۱۷ کی رات ہوتی ہے ☼

4939 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا سَلْمُ بْنُ جُنَادَةَ، ثنا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ، ثنا الْمَسْعُوْدِيُّ، حَدَّثَنِي حَوْطٌ الْعَبْدِيُّ، قَالَ: سَاَلْتُ زَيْدَ بْنَ اَرْقَمَ، عَنْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ، فَقَالَ: مَا اَشُكُّ وَمَا أمترى اَنَّهَا لَيْلَةُ سَبْعَ عَشْرَةَ، لَيْلَةَ نُزُوْلِ الْقُرْآنِ، وَيَوْمَ الْتَقَى الْجَمْعَانِ

✧✧ حضرت حوط عبدی رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے لیلۃ القدر کے بارے میں پوچھا تو

4938- جامع البیان فی تفسیر القرآن للطبری - القول فی اللغة التی نزل بها القرآن من لغات العرب' حدیث: 12

4839- المطالب العالیة للحافظ ابن حجر العسقلانی - کتاب السحور' باب لیلة القدر - حدیث: 1171 مصنف ابن أبی شیبة - کتاب الصیام' ما قالوا فی لیلة القدر واختلافهم فیها - حدیث: 9378

Marfat.com

انہوں نے فرمایا: مجھے اس چیز کے بارے میں شک نہیں ہے کہ وہ ۱۷ رمضان المبارک کی رات ہے جو نزول قرآن کی رات ہے اور دولشکروں کے ٹکرانے کی رات ہے۔

اَبُو الْوَقَّاصِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ

حضرت ابوالوقاص رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ کسی مجبوری کی بناء پر وعدہ خلافی ہوجائے تو گناہ نہیں ہے ☼

4940 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْحَضْرَمِيُّ، وَزَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى السَّاجِيُّ، قَالَا: ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا اَبُوْ عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنْ عَبْدِ الْاَعْلَى، عَنْ اَبِي النُّعْمَانِ، عَنْ اَبِي وَقَّاصٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا وَعَدَ الرَّجُلُ اَخَاهُ وَمِنْ نِيَّتِهِ اَنْ يَفِيَ لَهُ وَلَمْ يَجِءْ لِلْمِيعَادِ فَلَا اِثْمَ عَلَيْهِ

✧✧ حضرت ابووقاص رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب کوئی بندہ اپنے بھائی سے وعدہ کرتا ہے اور اس کی نیت وعدہ پورا کرنے کی ہوتی ہے، لیکن وہ (کسی مجبوری کی بناء پر) وقتِ مقررہ پر وعدہ پورا نہیں کرسکتا تو اس کو گناہ نہیں ہے۔

مُرَقَّعٌ التَّمِيمِيُّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ

حضرت مرقع تمیمی رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے مروی حدیث

☼ نماز جنازہ میں پانچ تکبیریں پڑھنے کے بارے ایک روایت ☼

4941 - حَدَّثَنَا اَبُوْ حُصَيْنٍ الْقَاضِي، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا مِنْدَلُ بْنُ عَلِيٍّ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا جَرِيرٌ، عَنْ لَيْثِ بْنِ اَبِي سُلَيْمٍ، عَنْ مُرَقَّعٍ التَّمِيمِيِّ، قَالَ: صَلَّيْتُ مَعَ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ، عَلَى جَنَازَةٍ، فَكَبَّرَ خَمْسًا، ثُمَّ قَالَ: صَلَّيْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَكَبَّرَ خَمْسًا، فَلَا اَتْرُكُهُنَّ لِاَحَدٍ بَعْدَهُ

✧✧ حضرت مرقع تمیمی رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں میں نے حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ کے ہمراہ ایک جنازہ پڑھا، انہوں نے پانچ تکبیریں پڑھیں، پھر کہا: میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ نمازِ جنازہ پڑھی تھی، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے پانچ تکبیریں پڑھی تھیں، اس کے

4940- سنن أبي داؤد - كتاب الأدب' باب في العدة - حديث: 4364 سنن الترمذي الجامع الصحيح - الذبائح' أبواب الإيمان عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء في علامة المنافق' حديث: 2624

4941- صحيح مسلم - كتاب الجنائز' باب الصلاة على القبر - حديث: 1640 حديث منسوخ سنن أبي داؤد - كتاب الجنائز' باب التكبير على الجنازة - حديث: 2798 حديث منسوخ

Marfat.com

بعد میں نے کسی جنازے پر ان پانچ تکبیروں کو نہیں چھوڑا۔

مُحَمَّدُ بْنُ كَعْبِ الْقُرَظِيُّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ

حضرت محمد بن کعب قرظی رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے مروی حدیث

☼زید بن ارقم نے منافقین کی گستاخی ظاہر کی، اللہ تعالیٰ نے ان کی تائید میں قرآن نازل کردیا☼

4942 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، قَالَا: ثنا شُعْبَةُ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ الْقُرَظِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ زَيْدَ بْنَ اَرْقَمَ، يَقُوْلُ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ اُبَيِّ بْنِ سَلُوْلٍ، يَقُوْلُ: (لَا تُنْفِقُوا عَلٰى مَنْ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ حَتّٰى يَنْفَضُّوا) (المنافقون:7) فَاَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاَخْبَرْتُهُ وَاَتَاهُ ابْنُ اُبَيٍّ فَحَلَفَ لَهُ اَنَّهُ لَمْ يَقُلْ، قَالَ: فَاَتَانِي اَصْحَابُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَامُونِي، فَاَتَيْتُ مَنْزِلِي فَنِمْتُ، قَالَ: كَاَنَّهُ كَئِيبٌ، فَاَرْسَلَ اِلَيَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَتَيْتُهُ. اَوْ قَالَ: فَاَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. فَقَالَ: اِنَّ اللّٰهَ قَدْ صَدَّقَكَ وَعَذَرَكَ وَتَلَا هَاتَيْنِ الْاٰيَتَيْنِ (هُمُ الَّذِينَ يَقُوْلُوْنَ لَا تُنْفِقُوا عَلٰى مَنْ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ) (المنافقون:7) حَتّٰى خَتَمَ الْاٰيَتَيْنِ

✧✧ حضرت محمد بن کعب قرظی رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے عبداللہ ابن ابی ابن سلول کو یہ کہتے ہوئے سنا ہے:

لَا تُنْفِقُوا عَلٰى مَنْ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ حَتّٰى يَنْفَضُّوا (المنافقون:7)

''ان پر خرچ نہ کرو جو رسول اللہ کے پاس ہیں یہاں تک کہ پریشان ہو جائیں''۔ (ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہوا اور آپ کو اس کی بات بتائی۔ ابن ابی، حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور اس نے قسم کھا کر کہہ دیا کہ اس نے یہ بات نہیں کی۔ آپ فرماتے ہیں: میرے پاس رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب آئے اور مجھے ملامت کرنے لگے، پھر میں اپنے گھر آ گیا اور سو گیا، میں بہت زیادہ پریشان تھا، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے بلوایا، میں آپ کی بارگاہ میں حاضر ہوا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ نے آپ کو سچا قرار دے دیا ہے اور آپ کا عذر بیان کیا ہے اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ آیات تلاوت کی:

هُمُ الَّذِينَ يَقُوْلُوْنَ لَا تُنْفِقُوا عَلٰى مَنْ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ (المنافقون:7)

''وہی ہیں جو کہتے ہیں ان پر خرچ نہ کرو جو رسول اللہ کے پاس ہیں یہاں تک کہ پریشان ہو جائیں''۔

(ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

4942- صحيح البخاري - كتاب تفسير القرآن' سورة البقرة - باب قوله : إذا جاء ك المنافقون قالوا : نشهد إنك لرسول حديث:4620 صحيح مسلم - كتاب صفات المنافقين وأحكامهم' حديث:5083

Marfat.com

عَطَاءُ بْنُ اَبِی رَبَاحٍ، عَنْ زَیْدِ بْنِ اَرْقَمَ

حضرت ابن ابی رباح رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ حدیث

☼ماں باپ کی طرف سے کیا گیا حج، حج کرنے والے کی طرف سے بھی ہو گیا☼

4943 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِیُّ، ثنا هَارُونُ بْنُ اِسْحَاقَ الْهَمْدَانِیُّ، ثنا الْمُحَارِبِیُّ، عَنْ سَلَّامِ بْنِ مِسْكِینٍ، عَمَّنْ، حَدَّثَهُ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِی رَبَاحٍ، عَنْ زَیْدِ بْنِ اَرْقَمَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ حَجَّ عَنْ اَبِیهِ اَوْ عَنْ اُمِّهِ اَجْزَاَ ذٰلِكَ عَنْهُ وَعَنْهُمَا

✧✧ حضرت عطاء ابن ابی رباح رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے اپنے والد یا اپنی والدہ کی جانب سے حج کیا وہ اس کی طرف سے بھی اور اس کے ماں باپ کی طرف سے بھی کفایت کرے گا۔

عَمْرُو بْنُ دِینَارٍ الْمَكِّیُّ، عَنْ زَیْدِ بْنِ اَرْقَمَ

حضرت عمرو بن دینار مکی رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ حدیث

☼جو عورت شوہر کے حقوق پورے نہیں کرتی، اس کی عبادات کی کوئی حیثیت نہیں ہے☼

4944 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِیُّ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِی شَیْبَةَ، ثنا شَبَابَةُ، ثنا الْمُغِیرَةُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِینَارٍ، عَنْ زَیْدِ بْنِ اَرْقَمَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: الْمَرْاَةُ لَا تُؤَدِّی حَقَّ اللّٰهِ عَلَیْهَا حَتّٰی تُؤَدِّیَ حَقَّ زَوْجِهَا حَتّٰی لَوْ سَاَلَهَا وَهِیَ عَلٰی ظَهْرِ قَتَبٍ لَمْ تَمْنَعْهُ نَفْسَهَا

✧✧ حضرت عمرو بن دینار رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے" حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: عورت اگر اپنے شوہر کے حق کو ادا نہیں کرتی تو اس کے حقوق اللہ ادا کرنا کچھ حیثیت نہیں رکھتا حتیٰ کہ وہ اگر اونٹ کے اوپر بچھائی جانے والی چٹائی پر ہو اور اسی کیفیت میں شوہر خواہش کا اظہار کر دے، تب بھی وہ شوہر کو خود سے نہ روکے۔

عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحَارِثِ بْنِ نَوْفَلٍ، وَاَبُو عُثْمَانَ النَّهْدِیُّ، عَنْ زَیْدِ بْنِ اَرْقَمَ

☼عبداللہ بن حارث بن نوفل اور ابو عثمان نہدی رحمۃ اللہ علیہما کی زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے مروی احادیث

4943- سنن الدارقطنی - کتاب الحج' باب المواقیت - حدیث:2284 الترغیب فی فضائل الأعمال وثواب ذلك لابن شاهین - باب مختصر من کتابی کتاب بر الوالدین وما فیه من الفضل' حدیث:293

4944- المعجم الأوسط للطبرانی - باب العین' باب المیم من اسمه : محمد - حدیث:7574 النفقة علی العیال لابن أبی الدنیا - باب حق الرجل علی زوجته' حدیث:532

Marfat.com

رسول اکرم ﷺ کی ایک پسندیدہ دعا

4945 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ حُصَيْنٍ الْقَاضِي، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، قَالُوا: ثنا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ اَبِي عُثْمَانَ، وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحَارِثِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ، قَالَ: لَا اَقُوْلُ لَكُمْ اِلَّا مَا كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَنَا: اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَالْبُخْلِ وَالْجُبْنِ وَالْهَرَمِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ اللّٰهُمَّ آتِ نَفْسِي تَقْوَاهَا اَنْتَ خَيْرُ مَنْ زَكَّاهَا اَنْتَ وَلِيُّهَا وَمَوْلَاهَا اللّٰهُمَّ اِنِّي اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عِلْمٍ لَا يَنْفَعُ وَنَفْسٍ لَا تَشْبَعُ وَقَلْبٍ لَا يَخْشَعُ وَدَعْوَةٍ لَا يُسْتَجَابُ لَهَا

✧✧ حضرت ابوعثمان رحمۃ اللہ علیہ اور حضرت عبداللہ بن حارث رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں تمہیں صرف وہی کچھ کہتا ہوں جو رسول اکرم ﷺ ہمیں کہا کرتے تھے (حضور ﷺ یہ دعا مانگا کرتے تھے)

اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَالْبُخْلِ وَالْجُبْنِ وَالْهَرَمِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ اللّٰهُمَّ آتِ نَفْسِي تَقْوَاهَا اَنْتَ خَيْرُ مَنْ زَكَّاهَا اَنْتَ وَلِيُّهَا وَمَوْلَاهَا اللّٰهُمَّ اِنِّي اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عِلْمٍ لَا يَنْفَعُ وَنَفْسٍ لَا تَشْبَعُ وَقَلْبٍ لَا يَخْشَعُ وَدَعْوَةٍ لَا يُسْتَجَابُ لَهَا

''اے اللہ! میں تجھ سے عجز سے اور سستی سے اور بخل اور بزدلی اور بڑھاپے اور قبر کے عذاب سے تیری پناہ مانگتا ہوں، اے اللہ! تو میرے نفس کو اس کا تقویٰ عطا فرما، بے شک جس نے اس کا تزکیہ کیا ہے تو اس سب سے بہتر ہے تو اس کا ولی ہے اور اسی کا مولیٰ ہے، اے اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں ایسے علم سے جس کا نفع نہ ہو اور ایسے نفس سے جو سیر نہ ہوتا ہو اور ایسے دل سے جس کے اندر تیرا خوف نہ ہو اور ایسی دعاء سے جو قبول نہ کی جائے''۔

ایک دعا جو رسول اکرم ﷺ اکثر مانگا کرتے تھے

4946 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ حَمْدَانَ الْحَنَفِيُّ، وَاَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ، قَالَا: ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ كَرَامَةَ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوْسَى، ثنا حَسَنُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُوْلُ: اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَالْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَالْهَرَمِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ، اللّٰهُمَّ آتِ نَفْسِي تَقْوَاهَا اَنْتَ خَيْرُ مَنْ زَكَّاهَا اَنْتَ وَلِيُّهَا وَمَوْلَاهَا، اللّٰهُمَّ اِنِّي اَعُوْذُ بِكَ مِنْ قَلْبٍ

4945- صحيح مسلم - كتاب الذكر والدعاء والتوبة والاستغفار' باب التعوذ من شر ما عمل ومن شر ما لم يعمل - حديث:5006 سنن الترمذي الجامع الصحيح - الذبائح' أبواب الدعوات عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب في انتظار الفرج وغير ذلك' حديث:3580

4946- صحيح مسلم - كتاب الذكر والدعاء والتوبة والاستغفار' باب التعوذ من شر ما عمل ومن شر ما لم يعمل - حديث:5006 سنن الترمذي الجامع الصحيح - الذبائح' أبواب الدعوات عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب في انتظار الفرج وغير ذلك' حديث:3580

Marfat.com

لَا يَخْشَعُ وَنَفْسٍ لَا تَشْبَعُ وَصَلَاةٍ لَا تَنفَعُ وَدَعْوَةٍ لَا يُسْتَجَابُ لَهَا

✧✧ حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے مروی ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا مانگا کرتے تھے:

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَالْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَالْهَرَمِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ، اللَّهُمَّ آتِ نَفْسِي تَقْوَاهَا أَنْتَ خَيْرُ مَنْ زَكَّاهَا أَنْتَ وَلِيُّهَا وَمَوْلَاهَا، اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ قَلْبٍ لَا يَخْشَعُ وَنَفْسٍ لَا تَشْبَعُ وَصَلَاةٍ لَا تَنفَعُ وَدَعْوَةٍ لَا يُسْتَجَابُ لَهَا

حَدَّثَنَا أَبُو حُصَيْنٍ الْقَاضِي، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ، عَنْ عَاصِمٍ الْأَحْوَلِ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ، عَنْ زَيْدٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

''اے اللہ! میں تجھ سے عجز اور سستی سے اور بخل اور بزدلی اور بڑھاپے اور قبر کے عذاب سے تیری پناہ مانگتا ہوں، اے اللہ! تو میرے نفس کو اس کا تقویٰ عطا فرما، بے شک جس نے اس کا تزکیہ کیا ہے تو اس سب سے بہتر ہے تو اس کا ولی ہے اور اسی کا مولیٰ ہے، اے اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں ایسے دل سے جس میں خوف نہ ہو ایسی جان سے جو سیر نہ ہو اور ایسی نماز سے جس کا نفع نہ ہو ایسی دعاء سے جو قبول نہ کی جائے''۔

یہی حدیث ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی مروی ہے۔

☼ مختلف چیزوں سے پناہ پر مشتمل رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک جامع دعا ☼

4947 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا أَبُو كُرَيْبٍ، ثنا أَبُو أُسَامَةَ، عَنِ الْمُثَنَّى بْنِ سَعْدٍ أَبِي غِفَارٍ الطَّائِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْحَارِثِ، قَالَ: قُلْنَا لِزَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ: حَدِّثْنَا بِشَيْءٍ، سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَالْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَالْهَرَمِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ وَفِتْنَةِ الدَّجَّالِ، اللَّهُمَّ آتِ نَفْسِي تَقْوَاهَا أَنْتَ خَيْرُ مَنْ زَكَّاهَا أَنْتَ وَلِيُّهَا وَمَوْلَاهَا، رَبِّ أَعُوذُ بِكَ مِنْ قَلْبٍ لَا يَخْشَعُ وَعِلْمٍ لَا يَنفَعُ، وَدُعَاءٍ لَا يُسْمَعُ أَوْ قَالَ: دَعْوَةٍ لَا تُسْتَجَابُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن حارث رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: ہم نے زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے گزارش کی کہ آپ ہمیں کوئی ایسی بات سنائیں جو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنی ہو۔ انہوں نے کہا: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم عموماً یہ دعا مانگا کرتے تھے:

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَالْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَالْهَرَمِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ وَفِتْنَةِ الدَّجَّالِ، اللَّهُمَّ آتِ نَفْسِي تَقْوَاهَا أَنْتَ خَيْرُ مَنْ زَكَّاهَا أَنْتَ وَلِيُّهَا وَمَوْلَاهَا، رَبِّ أَعُوذُ بِكَ مِنْ قَلْبٍ لَا يَخْشَعُ وَعِلْمٍ لَا يَنفَعُ، وَدُعَاءٍ لَا يُسْمَعُ أَوْ قَالَ: دَعْوَةٍ لَا تُسْتَجَابُ

''اے اللہ میری تیری پناہ مانگتا ہوں عاجزی سے، سستی سے، بزدلی سے، بڑھاپے سے، عذابِ قبر سے اور دجال کے فتنہ سے، اے اللہ میرے نفس کو اس کا تقویٰ عطا فرما، بے شک تو ان سب سے افضل ہے جنہوں نے اس کا تزکیہ کیا، بے شک تو اس کا ولی ہے تو اس کا مولیٰ ہے، اے اللہ میں تیری پناہ مانگتا ہوں ایسے دل سے جس میں خوف نہ

Marfat.com

ہو، ایسے علم سے جس کا نفع نہ ہو، ایسی دعا سے جو سنی نہ جائے یا (یہ فرمایا) ایسی دعا سے جو قبول نہ ہو''۔

صَالِحٌ اَبُو الْخَلِيلِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ

حضرت صالح ابوخلیل رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے مروی حدیث

☼ عرفہ کے دن کا روزہ، اُس سال اور اس کے بعد والے سال کے گناہوں کا کفارہ ہے ☼

4948 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ الْمِصْرِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ عُمَرَ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ اَبِي الْخَلِيلِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ سُئِلَ عَنْ صِيَامِ عَرَفَةَ؟ قَالَ: يُكَفِّرُ السَّنَةَ الَّتِي اَنْتَ فِيهَا وَالسَّنَةَ الَّتِي بَعْدَهَا

✧✧ حضرت ابوخلیل رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے عرفہ کے دن کے روزے کے بارے میں پوچھا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عرفہ کے دن کا روزہ اس سال اور اس کے بعد والے سال کے گناہوں کا کفارہ ہے۔

مَيْمُونٌ اَبُو عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ

حضرت میمون ابوعبداللہ رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے مروی حدیث

☼ ذات الجنب بیماری کا علاج ''قسط البحری'' اور روغن زیتون سے کیا جائے ☼

4949 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا مُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ، عَنْ مَيْمُونٍ اَبِي عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَدَاوُوا مِنْ ذَاتِ الْجَنْبِ بِالْقُسْطِ الْبَحْرِيِّ وَالزَّيْتِ

حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ، ثنا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ مَيْمُونٍ اَبِي عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

✧✧ حضرت میمون ابوعبداللہ رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ذات الجنب بیماری کا علاج ''قسط البحری'' اور زیتون کے تیل سے کیا کرو۔

یہی حدیث ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے مروی ہے۔

4949- سنن ابن ماجه - كتاب الطب' باب دواء ذات الجنب - حديث:3465 سنن الترمذي الجامع الصحيح - الذبائح' أبواب الطب عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء في دواء ذات الجنب' حديث:2055

Marfat.com

☼اے اللہ!اس سے دوستی کر جس کی علی سے دوستی ہو،اس سے دشمنی کر جس کی علی سے دشمنی ہو☼

4950 - حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ حَمْدَوَيْهِ الْبَغْدَادِيُّ، ثنا عَفَّانُ، ثنا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ، عَنْ مَيْمُونٍ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: قَالَ زَيْدُ بْنُ أَرْقَمَ، وَأَنَا أَسْمَعُ: نَزَلْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِوَادٍ يُقَالُ لَهُ وَادِي خُمٍّ، فَأَمَرَ بِالصَّلَاةِ فَصَلَّاهَا بِالْهَجِيرِ، فَخَطَبَنَا وَظُلِّلَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِثَوْبٍ عَلَى شَجَرَةٍ مِنَ الشَّمْسِ فَقَالَ: أَلَسْتُمْ تَعْلَمُونَ أَنِّي أَوْلَى بِكُلِّ مُؤْمِنٍ وَمُؤْمِنَةٍ مِنْ نَفْسِهِ؟ قَالُوا: بَلَى، قَالَ: فَمَنْ كُنْتُ مَوْلَاهُ، فَإِنَّ عَلِيًّا مَوْلَاهُ، اللَّهُمَّ وَالِ مَنْ وَالَاهُ وَعَادِ مَنْ عَادَاهُ

✧✧ حضرت میمون ابوعبداللہ رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں سن رہا تھا کہ ہم رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ ایک وادی کے اندر نازل ہوئے جس کو وادی خم کہا جاتا ہے،حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز کا حکم دیا تو دوپہر کے وقت نماز پڑھائی پھر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں خطبہ دیا اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کیلئے درخت کے اوپر ایک کپڑا ڈال کر دھوپ سے بچاؤ کے لئے سائبان بنایا گیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا تم نہیں جانتے ہو کہ بے شک میں ہر مؤمن اور مومنہ کی جان سے بھی زیادہ قریب ہوں ؟لوگوں نے کہا: جی ہاں۔آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس کا میں مولیٰ ہوں علی بھی اس کا مولیٰ ہے،اے اللہ جو علی سے دوستی کرے تو اس سے دوستی کر اور جو علی سے دشمنی کرے تو اس سے دشمنی فرما۔

☼رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی والدہ محترمہ کا اسم گرامی ''آمنہ بنت وہب علیہا السلام'' ہے☼

4951 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ الصَّيْرَفِيُّ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ إِسْحَاقَ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَيْمُونٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، قَالَ: سَأَلْتُ زَيْدَ بْنَ أَرْقَمَ، مَا كَانَ اسْمُ أُمِّ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ فَقَالَ: آمِنَةُ بِنْتُ وَهْبٍ

✧✧ حضرت عبدالرحمٰن بن میمون رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد کا بیان نقل کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں' میں نے زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے پوچھا: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی والدہ محترمہ کا اسمِ گرامی کیا تھا؟ انہوں نے فرمایا: سیدہ آمنہ بنتِ وہب۔

☼رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک غزوہ کے موقع پر مکہ میں حضرت علی کو اپنا نائب بنایا☼

4952 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْمُؤَدِّبُ، ثنا هَوْذَةُ بْنُ خَلِيفَةَ، ثنا عَوْفٌ، ح وَحَدَّثَنَا أَسْلَمُ بْنُ سَهْلٍ الْوَاسِطِيُّ، ثنا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ، أنا خَالِدٌ، عَنْ عَوْفٍ، عَنْ مَيْمُونٍ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ، وَزَيْدِ بْنِ

4950-صحيح مسلم - كتاب فضائل الصحابة رضى الله تعالى عنهم' باب من فضائل علي بن أبي طالب رضى الله عنه - حديث:4530'سنن ابن ماجه - المقدمة' باب في فضائل أصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم - فضل علي بن أبي طالب رضى الله عنه' حديث:115

4952-مصنف ابن أبي شيبة - كتاب الفضائل' فضائل علي بن أبي طالب رضى الله عنه - حديث:31439'مسند الروياني - ميمون عن البراء' حديث:405

Marfat.com

اَرْقَمَ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِعَلِيٍّ حِيْنَ اَرَادَ اَنْ يَغْزُوَ: اِنَّهُ لَابُدَّ مِنْ اَنْ تُقِيمَ اَوْ اُقِيمَ فَخَلَفَهُ، فَقَالَ نَاسٌ: مَا خَلَفَهُ اِلَّا لِشَيْءٍ كَرِهَهُ، فَبَلَغَ ذٰلِكَ عَلِيًّا، فَاَتَى رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاَخْبَرَهُ فَتَضَاحَكَ ثُمَّ قَالَ: يَا عَلِيُّ اَمَا تَرْضَى اَنْ تَكُوْنَ مِنِّي بِمَنْزِلَةِ هَارُوْنَ مِنْ مُوْسَى اِلَّا اَنَّهُ لَيْسَ نَبِيٌّ بَعْدِي

✧✧ حضرت براء بن عازب اور حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب غزوہ کے لئے روانہ ہونے لگے تو حضرت علی رضی اللہ عنہ سے فرمایا: تمہارا یہاں ٹھہرنا ضروری ہے (یہ کہہ کر) ان کو وہاں پر روک دیا اور کچھ لوگ بھی ان کے ہمراہ تھے، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو ایسی چیز کی وجہ سے روکا تھا جو آپ کو ناپسند تھی، اس بات کی اطلاع حضرت علی رضی اللہ عنہ تک پہنچی تو وہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آئے، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو بتایا تو وہ دونوں آپس میں مسکرائے اور فرمایا: اے علی کیا تم اس بات پر راضی نہیں ہو کہ تمہارا میرے ساتھ وہی تعلق ہو جو ہارون علیہ السلام کا موسیٰ علیہ السلام کے ساتھ تھا، تاہم یہ فرق تو رہے گا کہ میرے بعد کوئی نبی نہیں ہے۔

☼ علی رضی اللہ عنہ کا تعلق رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ وہی ہے جو ہارون علیہ السلام کا موسیٰ علیہ السلام کے ساتھ تھا ☼

4953 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَالِمٍ الْقَزَّازُ الْكُوفِيُّ، قَالَ: وَجَدْتُ فِي كِتَابِ اَبِي، ثنا يَحْيَى بْنُ يَعْلَى، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ قَرْمٍ، عَنْ هَارُوْنَ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ مَيْمُوْنٍ اَبِي عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ، وَالْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِعَلِيٍّ: اَلَا تَرْضَى اَنْ تَكُوْنَ مِنِّي بِمَنْزِلَةِ هَارُوْنَ مِنْ مُوْسَى؟

✧✧ حضرت میمون ابوعبداللہ رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت زید بن ارقم اور حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے فرمایا: کیا تم اس بات سے راضی نہیں ہو کہ تمہارا تعلق میرے ساتھ اسی طرح ہو جو ہارون علیہ السلام کا موسیٰ علیہ السلام کے ساتھ تھا۔

اَبُوْ هَارُوْنَ الْعَبْدِيُّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ

حضرت ابوہارون عبدی رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے مروی حدیث

☼ جس کا میں مولیٰ ہوں، اس کا علی مولیٰ ہے ☼

4954 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا جُمْهُوْرُ بْنُ مَنْصُوْرٍ، ثنا خَلَفُ بْنُ خَلِيْفَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا هَارُوْنَ، يَذْكُرُ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَوْمَ غَدِيْرِ خُمٍّ: مَنْ كُنْتُ مَوْلَاهُ

4953- مصنف ابن أبي شيبة - كتاب الفضائل' فضائل علي بن أبي طالب رضي الله عنه - حديث:31439 مسند الروياني - ميمون عن البراء' حديث:405

4954- صحيح مسلم - كتاب فضائل الصحابة رضي الله تعالى عنهم' باب من فضائل علي بن أبي طالب رضي الله عنه - حديث:4530 سنن ابن ماجه - المقدمة' باب في فضائل أصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم - فضل علي بن أبي طالب رضي الله عنه' حديث:115

Marfat.com

فَعَلِيٌّ مَوْلَاهُ

✧✧ حضرت ابوہارون رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے غدیر خم کے موقع پر فرمایا: جس کا میں مولیٰ ہوں، اس کا علی مولیٰ ہے۔

☼ اے اللہ! جو علی سے دوستی رکھے، تو اس کے ساتھ دوستی رکھ ☼

4955 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا اَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ، ثنا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، ثنا اَبُو هَارُونَ الْعَبْدِيُّ، عَنْ رَجُلٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِعَلِيٍّ يَوْمَ غَدِيرِ خُمٍّ: اللّٰهُمَّ مَنْ كُنْتُ مَوْلَاهُ فَعَلِيٌّ مَوْلَاهُ، اللّٰهُمَّ وَالِ مَنْ وَالَاهُ وَعَادِ مَنْ عَادَاهُ

✧✧ حضرت ہارون عبدی رحمۃ اللہ علیہ ایک آدمی کے واسطے سے روایت کرتے ہیں' حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے غدیر خم کے دن حضرت علی رضی اللہ عنہ سے فرمایا: اے اللہ! جس کا میں مولیٰ ہوں یہ علی بھی اس کا مولیٰ ہے، اے اللہ! جو علی سے دوستی رکھے تو اس سے دوستی رکھ اور جو اس سے دشمنی کرے تو اس سے دشمنی فرما''۔

خَيْثَمَةُ اَبُو نَصْرٍ الْبَصْرِيُّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ

حضرت خیثمہ ابونصر بصری رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے مروی حدیث

☼ جس کی بینائی جاتی رہے اور وہ اللہ کی رضا کے لئے صبر کرے، اس کے گناہ بخش دیئے جاتے ہیں ☼

4956 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسَى، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَبُو كُرَيْبٍ، قَالَا: ثنا وَكِيعٌ، كِلَاهُمَا، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ خَيْثَمَةَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ، قَالَ: اشْتَكَيْتُ عَيْنِي، فَعَادَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا زَيْدُ اِنْ كَانَتْ عَيْنَاكَ لِمَا بِهِمَا كَيْفَ اَنْتَ صَانِعٌ؟ قُلْتُ: اِذَنْ اَحْتَسِبُ وَاَصْبِرُ، قَالَ: اِذَنْ تَلْقَى اللّٰهَ بِغَيْرِ ذَنْبٍ

✧✧ حضرت خیثمہ رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میری آنکھوں میں تکلیف ہوگئی، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم میری عیادت کے لئے تشریف لائے اور فرمایا: اے زید! اگر تیری بینائی جاتی رہے تو، تو کیا کرے گا؟ میں نے عرض کیا: میں ثواب کے ارادے سے صبر کروں گا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تب تو اللہ تعالیٰ سے ملے گا تو تیرے ذمے کوئی گناہ نہیں ہوگا۔

4955-صحيح مسلم - كتاب فضائل الصحابة رضى الله تعالى عنهم' باب من فضائل على بن أبى طالب رضى الله عنه - حديث:4580سنن ابن ماجه - المقدمة' باب فى فضائل أصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم - فضل على بن أبى طالب رضى الله عنه' حديث:115

4956-المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلانى - كتاب الفتوح' باب صفة الجنة - حديث: 4732دلائل النبوة للبيهقى - جماع أبواب غزوة تبوك' جماع أبواب إخبار النبى صلى الله عليه وسلم بالكوائن بعده - باب ما جاء فى إخباره بأن زيد بن أرقم يبرأ من' حديث:2815

Marfat.com

النَّضْرُ بْنُ اَنَسٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ

حضرت نضر بن انس رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے مروی حدیث

☼بیت الخلاء میں جانے کی دعا☼

4957 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمَّارُ، وَعُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ الضَّبِّيُّ، قَالَا: ثنا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ، انا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ النَّضْرِ بْنِ اَنَسٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "اِنَّ هٰذِهِ الْحُشُوشَ مُحْتَضَرَةٌ، فَاِذَا دَخَلَ اَحَدُكُمُ الْغَائِطَ فَلْيَقُلْ: اَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الرِّجْسِ النَّجِسِ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ"

✧✧ حضرت نضر بن انس رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے، حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بیشک یہاں حشرات الارض موجود رہتے ہیں، جب تم میں سے کوئی شخص قضائے حاجت کے لئے جائے تو وہ پہلے یہ پڑھ لے:

اَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الرِّجْسِ النَّجِسِ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ

''میں ناپاکی، نجاست اور شیطان مردود سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگتا ہوں''۔

☼بیت الخلاء میں جانے کی دعا☼

4958 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ح وَحَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْبَزَّارُ، ثنا مُؤَمَّلُ بْنُ هِشَامٍ، قَالَا: ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، ثنا سَعِيدُ بْنُ اَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ النَّضْرِ بْنِ اَنَسٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "اِنَّ هٰذِهِ الْحُشُوشَ مُحْتَضَرَةٌ، فَاِذَا اَرَادَ اَحَدُكُمْ اَنْ يَدْخُلَ فَلْيَقُلْ: اَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ"

✧✧ حضرت نضر بن انس رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے، حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بیشک یہاں حشرات الارض موجود رہتے ہیں جب تم میں سے کوئی شخص بیت الخلاء میں داخل ہونا چاہے تو وہ یہ پڑھے:

اَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ

''میں سرکش جنات اور جنیوں سے اللہ کی پناہ مانگتا ہوں''۔

☼انصار اور انصار کی اولادوں کی مغفرت کے لئے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی دعا☼

4959 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ الضَّبِّيُّ، وَاَحْمَدُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ الْعَدَوِيُّ الْبَصْرِيُّ، قَالَا: ثنا عَمْرُو بْنُ

4957- سنن أبي داؤد - كتاب الطهارة' باب ما يقول الرجل إذا دخل الخلاء - حديث: 5سنن ابن ماجه - كتاب الطهارة وسننها' باب ما يقول الرجل إذا دخل الخلاء - حديث:294

4958- سنن أبي داؤد - كتاب الطهارة' باب ما يقول الرجل إذا دخل الخلاء - حديث: 5سنن ابن ماجه - كتاب الطهارة وسننها' باب ما يقول الرجل إذا دخل الخلاء - حديث:294

Marfat.com

مَرْزُوقٍ، انا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ النَّضْرِ بْنِ اَنَسٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِلْاَنْصَارِ وَلِاَبْنَاءِ الْاَنْصَارِ

✧✧ حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اے اللہ! انصار کی مغفرت فرما اور انصار کی اولادوں کی مغفرت فرما۔

☼رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انصار کے لئے ،ان کی اولادوں اور اولادوں کی اولادوں کے لئے دعا فرمائی☼

4960 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ، ح وَحَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ اَحْمَدَ الشَّامِيُّ الْكُوفِيُّ، ثنا عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ الْحَجَّاجِ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ النَّضْرِ بْنِ اَنَسٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِلْاَنْصَارِ، وَلِاَبْنَاءِ الْاَنْصَارِ، وَلِاَبْنَاءِ اَبْنَاءِ الْاَنْصَارِ

✧✧ حضرت نضر بن انس رحمہ اللہ سے مروی ہے حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یوں دعا مانگی ''اے اللہ! انصار کی مغفرت فرما انصار کی اولادوں کی مغفرت فرما اور انصار کی اولادوں کی اولادوں مغفرت فرما''۔

☼انصار، ان کی اولاد اور ان کی اولاد کی اولاد کی مغفرت کی دعا☼

4961 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا شُجَاعُ بْنُ مَخْلَدٍ، ثنا هُشَيْمٌ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، ثنا النَّضْرُ بْنُ اَنَسٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِلْاَنْصَارِ، وَلِذَرَارِيِّ الْاَنْصَارِ، وَلِذَرَارِيِّ ذَرَارِيِّهِمْ

✧✧ حضرت نضر بن انس رحمہ اللہ سے مروی ہے حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یوں دعا مانگی ''اے اللہ انصار کی مغفرت فرما، انصار کی اولادوں کی مغفرت فرما اور ان کی اولادوں کی اولادوں کی مغفرت فرما''۔

4959-صحیح مسلم - کتاب فضائل الصحابة رضی اللہ تعالی عنہم' باب من فضائل الأنصار رضی اللہ تعالی عنہم - حدیث:4666سنن الترمذی الجامع الصحیح - الذبائح' أبواب المناقب عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم - باب فی فضل الأنصار وقریش' حدیث:3919

4960-صحیح مسلم - کتاب فضائل الصحابة رضی اللہ تعالی عنہم' باب من فضائل الأنصار رضی اللہ تعالی عنہم - حدیث:4666سنن الترمذی الجامع الصحیح - الذبائح' أبواب المناقب عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم - باب فی فضل الأنصار وقریش' حدیث:3919

4961-صحیح مسلم - کتاب فضائل الصحابة رضی اللہ تعالی عنہم' باب من فضائل الأنصار رضی اللہ تعالی عنہم - حدیث:4666سنن الترمذی الجامع الصحیح - الذبائح' أبواب المناقب عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم - باب فی فضل الأنصار وقریش' حدیث:3919

Marfat.com

اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَنَسٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ

حضرت ابوبکر بن انس رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼انصار کے لئے، ان کے بیٹوں اور بہوؤں کے لئے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی دعا☼

4962 ۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، اَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ اَبِي بَكْرِ بْنِ اَنَسٍ، قَالَ: كَتَبَ زَيْدُ بْنُ اَرْقَمَ، اِلٰى اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ يُعَزِّيهِ بِوَلَدِهِ وَاَهْلِهِ الَّذِينَ اُصِيبُوا بِالْحَرَّةِ، فَكَتَبَ فِي كِتَابِهِ: وَاِنِّي مُبَشِّرُكَ بِبُشْرٰى مِنَ اللّٰهِ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِلْاَنْصَارِ، وَلِاَبْنَاءِ الْاَنْصَارِ، وَلِاَبْنَاءِ اَبْنَاءِ الْاَنْصَارِ، وَلِنِسَاءِ الْاَنْصَارِ، وَلِنِسَاءِ اَبْنَاءِ الْاَنْصَارِ، وَلِنِسَاءِ اَبْنَاءِ اَبْنَاءِ الْاَنْصَارِ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، اَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ اَبِي بَكْرِ بْنِ اَنَسٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ

✧✧ حضرت ابوبکر بن انس رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کی جانب ایک خط لکھا جس کے اندر واقعہ حرہ کے اندر ان کے بیٹے اور ان کے اہل وعیال کی شہادت پر تعزیت کی تھی، انہوں نے اپنے خط میں لکھا تھا "میں تمہیں وہ خوشخبری سناتا ہوں جو میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنی تھی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یوں دعا مانگی تھی "اے اللہ انصار کی مغفرت فرما، انصار کے بیٹوں کی مغفرت فرما، انصار کے بیٹوں کے بیٹوں کی مغفرت فرما، انصار کی عورتوں کی مغفرت فرما، انصار کے بیٹوں کی عورتوں کی مغفرت فرما، انصار کے بیٹوں کے بیٹوں کی عورتوں کی مغفرت فرما"۔

یہی حدیث ایک اور اسناد کے ہمراہ حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے مروی ہے۔

☼انصار کے لئے، ان کے بیٹوں اور بہوؤں کے لئے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی دعا☼

4963 ۔ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ بْنِ الصَّبَّاحِ الرَّقِّيُّ، ثنا فَهْدُ بْنُ عَوْفٍ اَبُوْ رَبِيعَةَ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ اَبِي بَكْرِ بْنِ اَنَسٍ، قَالَ: كَتَبَ زَيْدُ بْنُ اَرْقَمَ اِلٰى اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ يُعَزِّيهِ فِيمَنْ اُصِيبَ مِنْ قَوْمِهِ وَاَهْلِهِ يَوْمَ الْحَرَّةِ، فَكَتَبَ: اِنِّي مُبَشِّرُكَ بِبُشْرٰى مِنَ اللّٰهِ اِنِّي سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ:

4962—صحيح مسلم - كتاب فضائل الصحابة رضى الله تعالى عنهم' باب من فضائل الأنصار رضى الله تعالى عنهم - حديث:4666'سنن الترمذى الجامع الصحيح - الذبائح' أبواب المناقب عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب فى فضل الأنصار وقريش' حديث:3919

4963—صحيح مسلم - كتاب فضائل الصحابة رضى الله تعالى عنهم' باب من فضائل الأنصار رضى الله تعالى عنهم - حديث:4666'سنن الترمذى الجامع الصحيح - الذبائح' أبواب المناقب عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب فى فضل الأنصار وقريش' حديث:3919

Marfat.com

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِلْاَنْصَارِ، وَلِاَبْنَاءِ الْاَنْصَارِ، وَلِاَبْنَاءِ اَبْنَاءِ الْاَنْصَارِ، وَلِنِسَاءِ الْاَنْصَارِ، وَلِنِسَاءِ اَبْنَاءِ الْاَنْصَارِ، وَلِنِسَاءِ اَبْنَاءِ اَبْنَاءِ الْاَنْصَارِ

✧✧ حضرت ابوبکر بن انس رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کی جانب ایک تعزیتی خط لکھا جس کے اندر ان کی قوم اور ان کے گھر والوں میں سے واقعہ حرہ میں شہید ہونے والوں کی تعزیت کی گئی تھی، انہوں نے یہ بھی لکھا تھا' میں تمہیں اللہ کی جانب سے خوشخبری دیتا ہوں، میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے''اے اللہ انصار کی مغفرت فرما، انصار کے بیٹوں کی مغفرت فرما، انصار کے بیٹوں کے بیٹوں کی مغفرت فرما، اور انصار کی عورتوں کی مغفرت فرما اور انصار کے بیٹوں کی عورتوں کی مغفرت فرما اور انصار کے بیٹوں کے بیٹوں کی عورتوں کی مغفرت فرما''۔

ثَابِتُ بْنُ مِرْدَاسٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ

حضرت ثابت بن مرداس رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے مروی احادیث

☼ امام حسین کے سر مبارک کے ساتھ ابن زیاد کا گستاخانہ سلوک ☼

4964 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَمَّادِ بْنِ زُغْبَةَ، ثنا سَعِيدُ بْنُ عُفَيْرٍ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ، عَنْ حَرَامِ بْنِ عُثْمَانَ، عَنْ اَبِي عَتِيقٍ، عَنْ ثَابِتِ بْنِ مِرْدَاسٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ، لَمَّا اُتِيَ ابْنُ زِيَادٍ بِرَاْسِ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا فَجَعَلَ يَنْقُرُ بِقَضِيبٍ فِي يَدِهِ فِي عَيْنِهِ وَاَنْفِهِ، قَالَ لَهُ زَيْدٌ: ارْفَعِ الْقَضِيبَ فَلَقَدْ رَاَيْتُ فَمَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَوْضِعِهِ

✧✧ ثابت بن مرداس رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: جب ابن زیاد کے پاس امام حسین رضی اللہ عنہ کا سر لایا گیا تو وہ اپنے ہاتھوں میں پکڑی ہوئی چھڑی آپ کی مبارک آنکھوں اور ناک پر مارنے لگ گیا تو حضرت زید نے فرمایا: چھڑی کو اٹھالو میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہاں کے بوسے لیتے ہوئے دیکھا ہے۔

الْقَاسِمُ بْنُ عَوْفٍ الشَّيْبَانِيُّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ

قاسم بن عوف شیبانی رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے مروی احادیث

☼ نماز اوابین اس وقت پڑھی جائے جب دھوپ کی تپش کی وجہ سے اونٹوں کے بچوں کے پاؤں جلیں ☼

4965 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ، ثنا خَالِدُ بْنُ نِزَارٍ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ الْحَجَّاجِ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَوْفٍ الشَّيْبَانِيِّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

4964- حدیث الزهری' حدیث:118

4965- صحیح مسلم - کتاب صلاة المسافرین وقصرها باب صلاة الأوابین حین ترمض الفصال - حدیث: 1277 مسند أحمد بن حنبل - أول مسند الکوفیین' حدیث زید بن أرقم - حدیث:18869

Marfat.com

صَلَاةُ الْاَوَّابِينَ اِذَا رَمِضَتِ الْفِصَالُ

✧✧ حضرت قاسم بن عوف شیبانی رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اوابین کی نماز اس وقت نماز پڑھی جائے جب (دھوپ کی تپش کی وجہ سے) اونٹوں کے بچوں کے پاؤں جلنے لگ جائیں۔

☼ چاشت کی نماز سورج کافی بلند ہونے اور دھوپ گرم ہونے پر پڑھی جائے ☼

4966 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ كَرَامَةَ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسَى، ثنا اَبُو مَرْزُوقٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَوْفٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ، قَالَ: مَرَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى مَسْجِدِ قُبَاءَ وَهُمْ يُصَلُّونَ رَكْعَتَيْنِ فَقَالَ: مَا هٰذِهِ الصَّلَاةُ؟ قَالُوا: تَسْبِيحٌ، قَالَ: اِنَّ صَلَاةَ الْاَوَّابِينَ اِذَا رَمِضَتِ الْفِصَالُ

✧✧ حضرت قاسم بن عوف رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مسجد قبا کے پاس سے گزرے، لوگ اس وقت نوافل پڑھ رہے تھے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا: یہ کونسے نوافل پڑھ رہے ہو؟ انہوں نے کہا: یہ ''صلوٰۃ التسبیح'' پڑھ رہے ہیں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: صلوٰۃ الاوابین اس وقت پڑھی جاتی ہے جب (دھوپ کی تپش کی وجہ سے) اونٹوں کے بچوں کے پاؤں جلنے لگ جائیں۔

☼ اوابین کے نوافل پڑھنے کا وقت ☼

4967 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ، ثنا خَالِدُ بْنُ نِزَارٍ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ الْحَجَّاجِ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَوْفٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِهِمْ وَهُمْ يُصَلُّونَ الضُّحَى حِينَ اَشْرَقَتِ الشَّمْسُ فَقَالَ: صَلَاةُ الْاَوَّابِينَ اِذَا رَمِضَتِ الْفِصَالُ

✧✧ حضرت قاسم بن عوف رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ان کے پاس سے گزرے، وہ لوگ اس وقت چاشت کی نماز پڑھ رہے تھے، جب سورج خوب چمک دار ہوگیا تھا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اوابین کے نوافل اس وقت پڑھے جاتے ہیں جب (دھوپ کی تپش کی وجہ سے) اونٹ کے بچوں کے پاؤں جلنے لگ جائیں۔

☼ اوابین کی نماز پڑھنے کا وقت ☼

4968 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ خَالَوَيْهِ الْوَاسِطِيُّ، ثنا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ النَّرْسِيُّ، ثنا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، ثنا سَعِيدُ

4966-صحيح مسلم - كتاب صلاة المسافرين وقصرها باب صلاة الأوابين حين ترمض الفصال - حديث: 1277 مسند أحمد بن حنبل - أول مسند الكوفيين حديث زيد بن أرقم - حديث: 18869

4967-صحيح مسلم - كتاب صلاة المسافرين وقصرها باب صلاة الأوابين حين ترمض الفصال - حديث: 1277 مسند أحمد بن حنبل - أول مسند الكوفيين حديث زيد بن أرقم - حديث: 18869

Marfat.com

بْنُ اَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَوْفٍ الشَّيْبَانِيِّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ، اَنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ مَسْجِدَ قُبَاءَ وَهُمْ يُصَلُّونَ حِينَ اَشْرَقَتِ الشَّمْسُ، فَقَالَ نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ صَلَاةَ الْاَوَّابِينَ كَانُوا يُصَلُّونَهَا اِذَا رَمِضَتِ الْفِصَالُ

✧✧ حضرت قاسم بن عوف شیبانی رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: رسول اکرم ﷺ مسجد قبا میں تشریف لائے، سورج خوب چمک رہا تھا اور لوگ نوافل پڑھ رہے تھے، رسول اکرم ﷺ فرمایا: اوابین کی نماز اس وقت پڑھی جاتی ہے جب (دھوپ اتنی تیز ہو جائے کہ اس کی تپش کی وجہ سے) اونٹ کے بچوں کے پاؤں جلنے لگ جائیں۔

☼ لوگ چاشت کی نماز کو صلوٰۃ الاوابین کہتے تھے ☼

4969 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ النَّاقِدُ الْبَصْرِيُّ، ثنا مُوسَى بْنُ هَارُونَ الْمُسْتَمْلِي، ثنا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ الضَّبِّيُّ، ثنا حُسَامُ بْنُ مِصَكٍّ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْقَاسِمِ الشَّيْبَانِيِّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ، قَالَ: دَخَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَسْجِدَ قُبَاءَ فَرَآهُمْ يُصَلُّونَ الضُّحَى فَقَالَ: هٰذِهِ صَلَاةُ الْاَوَّابِينَ

✧✧ حضرت قاسم شیبانی رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم ﷺ مسجد قبا میں تشریف لائے اور ان لوگوں کو چاشت کی نماز پڑھتے ہوئے دیکھا (تو پوچھا کہ یہ کونسی نماز پڑھ رہے ہیں؟) لوگوں نے بتایا کہ یہ "صلوٰۃ الوابین" پڑھ رہے ہیں۔

☼ صلوٰۃ الاوابین اس وقت پڑھی جائے جب دھوپ خوب گرم ہو جائے ☼

4970 - حَدَّثَنَا اَبُو حُصَيْنٍ الْقَاضِي، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا وَكِيعٌ، عَنْ هِشَامٍ الدَّسْتُوَائِيِّ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْقَاسِمِ الشَّيْبَانِيِّ، عَنْ زَيْدٍ، قَالَ: خَرَجَ عَلَى اَهْلِ قُبَاءَ وَهُمْ يُصَلُّونَ صَلَاةَ الضُّحَى فَقَالَ: صَلَاةُ الْاَوَّابِينَ اِذَا رَمِضَتِ الْفِصَالُ وَلَمْ يَرْفَعْهُ

✧✧ حضرت قاسم شیبانی رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت زید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم ﷺ قباء والوں کے پاس تشریف لائے، وہ اس وقت چاشت کی نماز پڑھ رہے تھے، آپ ﷺ نے فرمایا: اوابین کی نماز اس وقت پڑھی جائے جب دھوپ کی تپش کی وجہ سے) اونٹ کے بچوں کے پاؤں جلنے لگ جائیں۔

4968-صحیح مسلم - کتاب صلاۃ المسافرین وقصرها' باب صلاۃ الأوابین حین ترمض الفصال - حدیث:1277 مسند أحمد بن حنبل - أول مسند الکوفیین' حدیث زید بن أرقم - حدیث:18869

4969-صحیح مسلم - کتاب صلاۃ المسافرین وقصرها' باب صلاۃ الأوابین حین ترمض الفصال - حدیث:1277 مسند أحمد بن حنبل - أول مسند الکوفیین' حدیث زید بن أرقم - حدیث:18869

4970-صحیح مسلم - کتاب صلاۃ المسافرین وقصرها' باب صلاۃ الأوابین حین ترمض الفصال - حدیث:1277 مسند أحمد بن حنبل - أول مسند الکوفیین' حدیث زید بن أرقم - حدیث:18869

Marfat.com

اس حدیث کو حضرت زید رضی اللہ عنہ نے مرفوعاً بیان نہیں کیا۔

☼ بیت الخلاء میں داخل ہونے کی دعا ☼

4971 ـ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ جَرِيرٍ الصُّورِيُّ، ثنا اَبُو الْجُمَاهِرِ مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ التَّنُوخِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَوْفٍ الشَّيْبَانِيِّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ هٰذِهِ الْحُشُوشَ مُحْتَضَرَةٌ، فَاِذَا دَخَلَهَا اَحَدُكُمْ فَلْيَقُلِ اللّٰهُمَّ اِنِّي اَعُوذُ بِكَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ

✧✧ حضرت قاسم بن عوف شیبانی رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: یہ حشرات الارض ہر جگہ موجود ہوتے ہیں، جب کوئی شخص بیت الخلاء میں داخل ہو تو وہ یہ دعا پڑھ لے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَعُوذُ بِكَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ

''اے اللہ! میں سرکش جنات اور جنیوں سے اور ہر تکلیف دہ چیز سے تیری پناہ مانگتا ہوں''۔

☼ بیت الخلاء میں جانے کی دعا ☼

4972 ـ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ح وَحَدَّثَنَا اَبُو حُصَيْنٍ الْقَاضِي، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، قَالَا: ثنا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ، ح وَحَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ السُّلَمِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ح وَحَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ خَالَوَيْهِ الْوَاسِطِيُّ، ثنا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ النَّرْسِيُّ، قَالَا: ثنا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، قَالَا: ثنا سَعِيدُ بْنُ اَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَوْفٍ الشَّيْبَانِيِّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ، اَنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ هٰذِهِ الْحُشُوشَ مُحْتَضَرَةٌ، فَاِذَا اَرَادَ اَحَدُكُمْ اَنْ يَدْخُلَ فَلْيَقُلْ اَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ

✧✧ حضرت قاسم بن عوف شیبانی رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بے شک یہ حشرات الارض ہر جگہ موجود ہوتے ہیں، جب تم بیت الخلاء میں جانے لگو تو یہ دعا پڑھ لیا کرو:

اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَعُوذُ بِكَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ

''میں تکلیف دہ چیزوں سے اور سرکش جنات اور جنیوں سے اللہ کی پناہ مانگتا ہوں''۔

☼ اگر خدا کے سوا کسی کو سجدہ جائز ہوتا تو اللہ تعالیٰ عورتوں کو حکم دیتا کہ اپنے شوہر کو سجدے کریں ☼

4973 ـ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ حَفْصٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنْ

4971- سنن أبي داود - كتاب الطهارة' باب ما يقول الرجل إذا دخل الخلاء - حديث: 5سنن ابن ماجه - كتاب الطهارة وسننها' باب ما يقول الرجل إذا دخل الخلاء - حديث:294

4972- سنن أبي داود - كتاب الطهارة' باب ما يقول الرجل إذا دخل الخلاء - حديث: 5سنن ابن ماجه - كتاب الطهارة وسننها' باب ما يقول الرجل إذا دخل الخلاء - حديث:294

Marfat.com

الْحَجَّاجِ بْنِ الْحَجَّاجِ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْقَاسِمِ الشَّيْبَانِيِّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ، اَنَّ مُعَاذًا قَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اَرَاَيْتَ اَهْلَ الْكِتَابِ يَسْجُدُوْنَ لِاَسَاقِفَتِهِمْ وَبَطَارِقَتِهِمْ؟ اَفَلَا نَسْجُدُ لَكَ؟ قَالَ: لَوْ كُنْتُ آمِرًا اَحَدًا اَنْ يَسْجُدَ لِاَحَدٍ لَاَمَرْتُ الْمَرْاَةَ اَنْ تَسْجُدَ لِزَوْجِهَا، وَلَا تُؤَدِّي الْمَرْاَةُ حَقَّ زَوْجِهَا حَتّٰى لَوْ سَاَلَهَا نَفْسَهَا عَلٰى قَتَبٍ لَاَعْطَتْهُ

✧✧ حضرت قاسم شیبانی رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: حضرت معاذ رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ کا کیا خیال ہے کہ اہلِ کتاب اپنے علماء اور فوجی جرنیلوں کو سجدے کرتے ہیں، کیا ہم بھی آپ کو سجدہ نہ کریں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر میں کسی شخص کو اس بات کی اجازت دیتا کہ وہ کسی اور کو سجدہ کرے تو میں عورت کو حکم دیتا کہ وہ اپنے شوہر کو سجدہ کرے اور عورت اپنے شوہر کا حق ادا نہیں کرسکتی یہاں تک کہ اگر اس کا شوہر اسے طلب کرے اور اونٹ پر بچھائے جانے والی چٹائی پر بیٹھی ہو (تب بھی اس کی اطاعت کرے) اور وہ عورت اپنے آپ کو اس کے لئے پیش کردے۔

☼ شوہر کے حقوق میں سے ہے کہ اس کو جب بھی خواہش ہو، عورت انکار نہ کرے ☼

4974 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مَسْعُوْدٍ، ثنا عَمْرُو بْنُ اَبِي سَلَمَةَ، ح وَحَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيْمِ الْبَرْقِيُّ، قَالَ: ثنا عَمْرُو بْنُ اَبِي سَلَمَةَ، ثنا صَدَقَةُ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِي عَرُوْبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَوْفٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ، قَالَ: بَعَثَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُعَاذًا اِلَى الشَّامِ، فَلَمَّا قَدِمَ قَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اِنِّي رَاَيْتُ اَهْلَ الْكِتَابِ يَسْجُدُوْنَ لِاَسَاقِفَتِهِمْ وَبَطَارِقَتِهِمْ، اَلَا نَسْجُدُ لَكَ؟ قَالَ: لَوْ كُنْتُ آمِرًا اَحَدًا اَنْ يَسْجُدَ لِاَحَدٍ لَاَمَرْتُ الْمَرْاَةَ اَنْ تَسْجُدَ لِزَوْجِهَا، وَلَا تُؤَدِّي الْمَرْاَةُ حَقَّ زَوْجِهَا حَتّٰى لَوْ سَاَلَهَا نَفْسَهَا عَلٰى ظَهْرِ قَتَبٍ اَعْطَتْهُ

✧✧ حضرت قاسم بن عوف رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت معاذ کو شام کی جانب بھیجا، جب وہ واپس آئے تو عرض کیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں نے اہلِ کتاب کو دیکھا کہ وہ اپنے علماء اور فوجی جرنیلوں کو سجدے کرتے ہیں، کیا ہم بھی آپ کو سجدے نہ کریں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر میں کسی کو حکم دیتا کہ وہ کسی کو سجدہ کرے تو عورت کو حکم دیتا کہ وہ اپنے شوہر کو سجدہ کرے۔ اور عورت اپنے شوہر کے حقوق ادا نہیں کرپاتی جب تک کہ وہ اپنے آپ کو ہمیشہ اس کے سپرد نہ رکھے یہاں تک کہ اگر شوہر اس کو بلائے اور وہ اونٹ پر بچھانے والی چٹائی پر ہو تب بھی وہ اپنے آپ کو پیش کردے۔

☼ اذان دینے والوں کی گردنیں قیامت کے دن سب سے بلند ہونگی ☼

4975 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ هَاشِمٍ الْبَغَوِيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الشَّاذَكُوْنِيُّ، ثنا سَهْلُ بْنُ حُسَامِ بْنِ

4973- المعجم الأوسط للطبراني - باب العين باب الميم من اسمه: محمد - حديث: 7574 النفقة على العيال لابن أبي الدنيا - باب حق الرجل على زوجته حديث: 532

4974- المعجم الأوسط للطبراني - باب العين باب الميم من اسمه: محمد - حديث: 7574 النفقة على العيال لابن أبي الدنيا - باب حق الرجل على زوجته حديث: 532

Marfat.com

مِصَكٍّ، حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَوْفٍ الشَّيْبَانِيِّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ، قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نِعْمَ الرَّجُلُ بِلَالٌ وَالْمُؤَذِّنُونَ اَطْوَلُ النَّاسِ اَعْنَاقًا

✧✧ حضرت قاسم بن عوف شیبانی رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بلال کتنا اچھا آدمی ہے، اور اذان دینے والوں کی گردنیں سب سے زیادہ بلند ہوں گی۔

اَلْقَاسِمُ بْنُ رَبِيعَةَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ

حضرت قاسم بن ربیعہ رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے مروی احادیث

☼ بلال کی پیروی صرف مومن کرے گا، موذنوں کی گردنیں قیامت کے دن سب سے اونچی ہوں گی ☼

4976 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، وَالْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ، قَالَا: ثنا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِيُّ، ثنا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، اَنَا حُسَامُ بْنُ مِصَكٍّ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ رَبِيعَةَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نِعْمَ الْمَرْءُ بِلَالٌ وَلَا يَتْبَعُهُ اِلَّا مُؤْمِنٌ، وَهُوَ سَيِّدُ الْمُؤَذِّنِينَ، وَالْمُؤَذِّنُونَ اَطْوَلُ النَّاسِ اَعْنَاقًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ

✧✧ حضرت قاسم بن ربیعہ رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بلال کتنا اچھا آدمی ہے اور اس کی پیروی صرف مؤمن کرے گا اور یہ مؤذنوں کا سردار ہے اور قیامت کے دن مؤذنوں کی گردنیں سب سے زیادہ بلند ہوں گی۔

اِيَاسُ بْنُ اَبِي رَمْلَةَ الشَّامِيُّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ

حضرت ایاس بن ابی رملہ شامی رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے مروی حدیث

☼ جمعہ کے دن عید ہوئی، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے عید پڑھا دی، جمعہ کی رخصت دے دی ☼

4977 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْخُزَاعِيُّ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ، ثنا اِسْرَائِيلُ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الْمُغِيرَةِ، عَنْ اِيَاسِ بْنِ اَبِي رَمْلَةَ الشَّامِيِّ، قَالَ: شَهِدْتُ مُعَاوِيَةَ بْنَ اَبِي سُفْيَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ وَهُوَ يَسْاَلُ زَيْدَ

4975- المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضي الله عنهم ذكر بلال بن رباح مؤذن رسول الله صلى الله عليه وسلم - حديث:5209المعجم الأوسط للطبراني - باب الألف باب من اسمه إبراهيم - حديث:2911

4976- المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضي الله عنهم ذكر بلال بن رباح مؤذن رسول الله صلى الله عليه وسلم - حديث:5209المعجم الأوسط للطبراني - باب الألف باب من اسمه إبراهيم - حديث:2911

4977- سنن أبي داود - كتاب الصلاة تفريع أبواب الجمعة - باب إذا وافق يوم الجمعة يوم عيد حديث: 917سنن ابن ماجه - كتاب إقامة الصلاة باب ما جاء فيما إذا اجتمع العيدان في يوم - حديث:1306

Marfat.com

بْنَ اَرْقَمَ، قَالَ: هَلْ شَهِدْتَ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِيدَيْنِ اجْتَمَعَا فِيْ يَوْمٍ؟ قَالَ: نَعَمْ، قَالَ: فَكَيْفَ صَنَعَ؟ قَالَ: صَلَّى الْعِيدَ ثُمَّ رَخَّصَ فِي الْجُمُعَةِ، فَقَالَ: مَنْ شَاءَ فَلْيُصَلِّ

✧✧ حضرت ایاس ابن ابی رملہ شامی رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: میں حضرت معاویہ بن ابوسفیان رضی اللہ عنہ کے پاس موجود تھا، وہ حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے پوچھ رہے تھے کہ کیا آپ نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ دو عیدیں پڑھی ہیں، جب عید جمعہ کے دن تھی؟ انہوں نے کہا: جی ہاں۔ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے پوچھا: حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا کیا تھا؟ انہوں نے کہا: حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے عید کی نماز پڑھائی اور جمعہ کی اجازت دے دی اور فرمایا: جو جمعہ پڑھنا چاہے وہ پڑھ لے۔

ثَابِتُ بْنُ مِرْدَاسٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ

حضرت ثابت بن مرداس رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے مروی حدیث

☼ جس دہن مبارک کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم چومتے تھے، ابن زیاد نے اس پر چھڑیاں ماریں ☼

4978 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعُمَرِيُّ الْقَاضِي، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْاُوَيْسِيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ، عَنْ حَرَامِ بْنِ عُثْمَانَ، عَنْ ثَابِتِ بْنِ مِرْدَاسٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ، قَالَ: اُتِيَ ابْنُ زِيَادٍ بِرَاْسِ الْحُسَيْنِ، فَجَعَلَ يَجْعَلُ قَضِيبًا فِيْ يَدِهِ فِيْ عَيْنِهِ وَاَنْفِهِ، فَقَالَ زَيْدُ بْنُ اَرْقَمَ: ارْفَعِ الْقَضِيبَ، فَقَالَ: لِمَ؟ فَقَالَ: رَاَيْتُ فَمَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ مَوْضِعِهِ

✧✧ حضرت ثابت بن مرداس رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ابن زیاد کے پاس امام حسین رضی اللہ عنہ کا سر مبارک لایا گیا، اس کے پاس ایک چھڑی تھی، وہ آپ کی آنکھوں اور ناک پر مارنے لگ گیا تو حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ نے فرمایا: چھڑی کو اٹھاؤ۔ اس نے کہا: کیوں؟ آپ نے فرمایا: میں نے اس جگہ پر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا دہن مبارک لگا دیکھا ہے۔

اَبُوْ مُسْلِمٍ الْبَجَلِيُّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ

ابومسلم بجلی رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے مروی حدیث

☼ نماز کے بعد مانگی جانے والی ایک دعائے ماثورہ ☼

4979 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُوْنَ، ثنا اِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوَيْهِ، اَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، ثنا دَاوُدُ الطُّفَاوِيُّ، يَقُوْلُ حَدَّثَنِي اَبُوْ مُسْلِمٍ الْبَجَلِيُّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُوْلُ فِيْ دُبُرِ الصَّلَاةِ: اللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبُّنَا وَرَبُّ كُلِّ شَيْءٍ اَنَا شَهِيدٌ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ، اللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبُّنَا وَرَبُّ كُلِّ

4978- حديث الزهري' حديث:118

4979- سنن أبي داود - كتاب الصلاة' باب تفريع أبواب الوتر - باب ما يقول الرجل إذا سلم' حديث: 1302 مسند أحمد بن حنبل - أول مسند الكوفيين' حديث زيد بن أرقم - حديث:18896

Marfat.com

شَيْءٍ اَنَا شَهِيدٌ اَنَّ الْعِبَادَ كُلَّهُمْ اِخْوَةٌ، اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبُّنَا وَرَبُّ كُلِّ شَيْءٍ اجْعَلْنِي مُخْلِصًا لَكَ وَاَهْلِي فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ اسْمَعْ وَاسْتَجِبْ، اَللّٰهُ الْاَكْبَرُ الْاَكْبَرُ، اَللّٰهُمَّ اَنْتَ نُورُ السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضِ اَللّٰهُ الْاَكْبَرُ الْاَكْبَرُ، حَسْبِيَ اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ اَللّٰهُ الْاَكْبَرُ الْاَكْبَرُ

✧✧ حضرت ابومسلم بجلی رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نماز کے بعد یہ دعا مانگا کرتے تھے:

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبُّنَا وَرَبُّ كُلِّ شَيْءٍ اَنَا شَهِيدٌ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُولُكَ، اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبُّنَا وَرَبُّ كُلِّ شَيْءٍ اَنَا شَهِيدٌ اَنَّ الْعِبَادَ كُلَّهُمْ اِخْوَةٌ، اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبُّنَا وَرَبُّ كُلِّ شَيْءٍ اجْعَلْنِي مُخْلِصًا لَكَ وَاَهْلِي فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ اسْمَعْ وَاسْتَجِبْ، اَللّٰهُ الْاَكْبَرُ الْاَكْبَرُ، اَللّٰهُمَّ اَنْتَ نُورُ السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضِ اَللّٰهُ الْاَكْبَرُ الْاَكْبَرُ، حَسْبِيَ اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ اَللّٰهُ الْاَكْبَرُ الْاَكْبَرُ

''اے اللہ! تو میرا رب ہے اور ہر چیز کا رب ہے، میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ بے شک محمد آپ کے بندے اور آپ کے رسول ہیں، اے اللہ! تو ہمارا رب ہے اور ہر چیز کا رب ہے، میں اس بات کا گواہ ہوں کہ بندے سب کے سب آپس میں بھائی بھائی ہیں، اے اللہ! تو ہمارا رب ہے اور ہر چیز کا رب ہے، تو مجھے اپنی ذات کے لئے مخلص بنا دے اور میرے گھر والوں کو دنیا اور آخرت میں اپنے لئے مخلص بنا دے، اے جلال والے اور عزت، احترام والے! تو ہماری گفتگو کو سن اور اس کو قبول فرما! اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، اے اللہ! تو آسمانوں اور زمینوں کا نور ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، میرے لئے اللہ ہی کافی ہے اور وہی بہتر کارساز ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، سب سے بڑا ہے''۔

☼ جو لوگ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو حجرے کے باہر سے آوازیں دے رہے تھے وہ بے وقوف ہیں ☼

4980 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا اِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوَيْهِ، اَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، قَالَ: سَمِعْتُ دَاوُدَ الطُّفَاوِيَّ، يَقُولُ: حَدَّثَنِي اَبُو مُسْلِمٍ الْبَجَلِيُّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ، قَالَ: جَاءَ نَاسٌ مِنَ الْعَرَبِ، فَقَالُوا: انْطَلِقُوا بِنَا اِلَى هٰذَا الرَّجُلِ، فَاِنْ يَكُ نَبِيًّا فَنَحْنُ اَسْعَدُ النَّاسِ بِهِ، وَاِنْ كَانَ مَلِكًا عِشْنَا فِي جَنَاحِهِ، فَانْطَلَقْتُ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَخْبَرْتُهُ بِمَا قَالُوا، ثُمَّ جَاءُوا اِلَى حُجَرِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَجَعَلُوا يُنَادُونَ: يَا مُحَمَّدُ يَا مُحَمَّدُ، قَالَ: فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ (اِنَّ الَّذِينَ يُنَادُونَكَ مِنْ وَرَاءِ الْحُجُرَاتِ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُونَ) (الحجرات:4) وَاَخَذَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاُذُنِي وَقَالَ: لَقَدْ صَدَقَ اللّٰهُ قَوْلَكَ يَا زَيْدُ

✧✧ حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: کچھ دیہاتی لوگ آئے اور انہوں نے کہا: ہمارے ساتھ اس آدمی کے پاس

4980- المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلاني - كتاب التفسير' باب سورة الحجرات - حديث:3803 جامع البيان في تفسير القرآن للطبري - سورة الحجرات' القول في تأويل قوله تعالى: إن الذين ينادونك من وراء - وقوله: أكثرهم لا يعقلون' حديث:29218

Marfat.com

چلو، اگر وہ نبی ہوگا تو ہم لوگوں میں سب سے زیادہ نیک بخت ہونگے اور اگر وہ فرشتہ ہوگا تو ہم اس کے پروں کے سائے میں زندگی گزاریں گے۔ میں رسول اکرم ﷺ کی بارگاہ میں گیا اور جو بات انہوں نے کہی تھی حضور ﷺ کو بتائی، پھر وہ لوگ حضور ﷺ کے حجرۂ مبارک کے پاس آئے اور "یا محمد، یا محمد" کہہ کر آوازیں دینے لگ گئے۔ آپ فرماتے ہیں: تب اللہ تعالیٰ نے یہ آیات نازل فرمادیں:

اِنَّ الَّذِينَ يُنَادُونَكَ مِنْ وَرَاءِ الْحُجُرَاتِ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُونَ (الحجرات:4)

"بیشک وہ جو تمہیں حجروں کے باہر سے پکارتے ہیں ان میں اکثر بے عقل ہیں"۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

رسول اکرم ﷺ نے میرا کان پکڑا اور فرمایا: اے زید! اللہ تعالیٰ نے تیری بات کو سچا کر دیا ہے۔

عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ، عَنْ اَبِيهِ

حضرت عبداللہ بن زید بن ارقم رحمۃ اللہ علیہ کی اپنے والد سے روایت کردہ احادیث

☼ نماز کے بعد تین مرتبہ یہ دعا مانگنے سے پورا ابورا بھر کر ثواب ملتا ہے ☼

4981 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ الْمِصْرِيُّ، ثنا عَبْدُ الْمُنْعِمِ بْنُ بَشِيرٍ الْاَنْصَارِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْاَنَسِيُّ، مِنْ وَلَدِ اَنَسٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: "مَنْ قَالَ فِي دُبُرِ كُلِّ صَلَاةٍ: سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُونَ وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِينَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ فَقَدِ اكْتَالَ بِالْجَرِيبِ الْاَوْفَى مِنَ الْاَجْرِ"

✧✧ حضرت عبداللہ بن زید بن ارقم رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں، رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس نے ہر نماز کے بعد تین مرتبہ یہ پڑھا:

سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُونَ وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِينَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِين

"پاکی ہے تمہارے رب کو، عزت والے رب کو، ان کی باتوں سے اور سلام ہے پیغمبروں پر اور سب خوبیاں اللہ کو جو سارے جہان کا رب ہے"۔

اس نے اجر و ثواب کا پورا ابورا بھر کر لے لیا۔

اُنَيْسَةُ بِنْتُ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ، عَنْ اَبِيهَا

انیسہ بنت زید بن ارقم کی اپنے والد سے روایت کردہ احادیث

☼ سونا اور ریشم عورتوں کے لئے حلال اور مردوں پر حرام ہے ☼

4981- معرفة الصحابة لأبي نعيم الأصبهاني - باب الزاي من اسمه زيد - زيد بن أرقم بن قيس بن النعمان بن مالك، حديث:2625

Marfat.com

4982 ۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ السَّقَطِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، ح وَحَدَّثَنَا اَبُو حُصَيْنٍ الْقَاضِي، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، قَالَا: ثنا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي عَرُوبَةَ، اَخْبَرَنِي ثَابِتُ بْنُ زَيْدِ بْنِ ثَابِتِ بْنِ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ، حَدَّثَتْنِي عَمَّتِي اُنَيْسَةُ بِنْتُ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ، عَنْ اَبِيهَا زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَلذَّهَبُ وَالْحَرِيرُ حِلٌّ لِاِنَاثِ اُمَّتِي وَحَرَامٌ عَلٰى ذُكُورِهَا

✧✧ سیدہ انیسہ بنت زید بن ارقم رضی اللہ عنہا اپنے والد حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت کرتی ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: سونا اور ریشم میری امت کی عورتوں کے لئے حلال ہے اور مردوں کے لئے حرام ہے۔

☼ حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ کی بینائی زائل ہوگئی تھی 'لیکن پھر واپس آ گئی تھی ☼

4983 ۔ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، وَاِبْرَاهِيمُ بْنُ هَاشِمٍ الْبَغَوِيُّ، قَالَا: ثنا اُمَيَّةُ بْنُ بِسْطَامٍ، ثنا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، حَدَّثَتْنَا نُبَاتَةُ بِنْتُ بَرِيرٍ، عَنْ حَمَادَةَ، عَنْ اُنَيْسَةَ بِنْتِ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ، عَنْ اَبِيهَا، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلٰى زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ يَعُودُهُ مِنْ مَرَضٍ كَانَ بِهِ قَالَ: لَيْسَ عَلَيْكَ مِنْ مَرَضِكَ هٰذَا بَاْسٌ، وَلٰكِنْ كَيْفَ بِكَ اِذَا عُمِّرْتَ بَعْدِي فَعَمِيتَ؟ قَالَ: اِذَنْ اَحْتَسِبُ وَاَصْبِرُ، قَالَ: اِذَنْ تَدْخُلُ الْجَنَّةَ بِغَيْرِ حِسَابٍ قَالَ: فَعَمِيَ بَعْدَمَا مَاتَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ رَدَّ اللّٰهُ عَلَيْهِ بَصَرَهُ، ثُمَّ مَاتَ رَحِمَهُ اللّٰهُ

✧✧ سیدہ انیسہ بنت زید بن ارقم رضی اللہ عنہا اپنے والد حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت کرتی ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم حضرت زید بن ارقم کی عیادت کے لئے تشریف لائے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس مرض میں تجھے کوئی نقصان نہیں ہوگا 'لیکن تیرا اب کیا حال ہوگا جب میرے بعد تجھے لمبی عمر ملے گی اور تو نابینا ہو جائے گا؟ انہوں نے کہا: میں ثواب کی نیت سے صبر اختیار کروں گا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تب تو بلاحساب جنت میں جائے گا۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے وصال کے بعد حضرت زید کی بینائی زائل ہوگئی تھی 'لیکن آپ کی بینائی دوبارہ واپس آ گئی تھی، اس کے بعد ان کا انتقال ہوگیا۔ اللہ تعالیٰ ان پر رحمت فرمائے۔

☼ زید بن ارقم رضی اللہ عنہ کا مختار کے پاس جانا اور حق گوئی کی شاندار مثال قائم کرنا ☼

4984 ۔ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا اُمَيَّةُ بْنُ بِسْطَامٍ، ثنا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، اَنَا ثَابِتُ بْنُ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ، عَنْ اُنَيْسَةَ بِنْتِ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ، اَنَّ زَيْدًا، دَخَلَ عَلَى الْمُخْتَارِ فَقَالَ: يَا اَبَا عَامِرٍ لَوْ سَبَقْتَ رَاَيْتَ جِبْرِيلَ وَمِيكَائِيلَ، قَالَ: حَقَرْتَ وَنَقَرْتَ اَنْتَ اَهْوَنُ عَلَى اللّٰهِ مِنِّي ذَاكَ كَذَّابٌ مُفْتَرٍ عَلَى اللّٰهِ وَعَلٰى رَسُولِهِ

4982- المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلاني - كتاب اللباس والزينة' باب تحريم الحرير على الرجال وإباحته للنساء - حديث:2296 الضعفاء الكبير للعقيلي - باب الثاء' ثابت بن زيد بن ثابت بن زيد بن أرقم - حديث:297

4983- المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلاني - كتاب الفتوح' باب صفة الجنة - حديث: 4732 دلائل النبوة للبيهقي - جماع أبواب غزوة تبوك' جماع أبواب إخبار النبي صلى الله عليه وسلم بالكوائن بعده - باب ما جاء في إخباره بأن زيد بن أرقم يبرأ من' حديث:2815

Marfat.com

✧✧ سیدہ انیسہ بنت زید بن ارقم رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ حضرت زید رضی اللہ عنہ مختار کے پاس گئے، اس نے کہا: اے ابو عامر! اگر تم جلدی آجاتے تو تم جبریل اور میکائیل علیہما السلام کو دیکھ لیتے۔ انہوں نے کہا: تو نے گڑھا کھودا ہے اور تو نے سوراخ کیا ہے، تو اللہ کی بارگاہ میں مجھ سے زیادہ ہلکا ہے۔ تو اللہ اور اس کے رسول پر جھوٹ باندھ رہا ہے۔

☼رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے قیامت تک ہونے والے تمام امور بیان کردیئے☼

4985 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا يُوسُفُ بْنُ مُوسَى الْقَطَّانُ، ثنا سَلَمَةُ بْنُ الْفَضْلِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ زَيْدِ بْنِ خَلَّادٍ الْأَنْصَارِيِّ، عَنْ أُنَيْسَةَ بِنْتِ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ، عَنْ أَبِيهَا، قَالَ: أَمَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالشَّجَرَاتِ فَقُمَّ مَا تَحْتَهَا وَرُشَّ، ثُمَّ خَطَبَنَا، فَوَاللّٰهِ مَا مِنْ شَيْءٍ يَكُونُ إِلَى أَنْ تَقُومَ السَّاعَةُ إِلَّا وَقَدْ أَخْبَرَنَا بِهِ يَوْمَئِذٍ، ثُمَّ قَالَ: يَا أَيُّهَا النَّاسُ مَنْ أَوْلَى بِكُمْ مِنْ أَنْفُسِكُمْ؟ قُلْنَا: اللّٰهُ وَرَسُولُهُ أَوْلَى بِنَا مِنْ أَنْفُسِنَا، قَالَ: فَمَنْ كُنْتُ مَوْلَاهُ فَهٰذَا مَوْلَاهُ يَعْنِي عَلِيًّا رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، ثُمَّ أَخَذَ بِيَدِهِ فَكَشَطَهَا، ثُمَّ قَالَ: اللّٰهُمَّ وَالِ مَنْ وَالَاهُ وَعَادِ مَنْ عَادَاهُ

✧✧ سیدہ انیسہ بنت زید بن ارقم رضی اللہ عنہا اپنے والد حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ کا بیان نقل کرتی ہیں (وہ فرماتے ہیں) رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا تو درختوں کے نیچے صفائی کر کے پانی چھڑک دیا گیا، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں خطبہ دیا، اللہ کی قسم! اس دن آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں قیامت تک ہونے والے تمام امور بیان کردیئے، پھر فرمایا: اے لوگو! میں تم میں سے کس کی جان سے زیادہ قریب ہوں؟ ہم نے کہا: اللہ اور اس کا رسول ہماری جانوں سے زیادہ قریب ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس کا میں مولیٰ ہوں اس کا یہ (یعنی حضرت علی رضی اللہ عنہ) مولیٰ ہے۔ پھر اُن کا ہاتھ پکڑ کر بلند کیا اور کہا: اے اللہ! اس سے دوستی فرما، جس سے یہ دوستی کرے اور اس سے دشمنی فرما، جس سے یہ دشمنی کرے۔

أُمُّ مَعْبَدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ

سیدہ ام معبد رضی اللہ عنہا کی حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼شراب کے لئے استعمال ہونے والے دباء، مزفت اور نقیر نامی برتنوں کے استعمال پر پابندی☼

4986 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ، أَنَا خَالِدٌ، ح وَحَدَّثَنَا أَبُو حُصَيْنٍ الْقَاضِي، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا مُوسَى بْنُ مُحَمَّدٍ الْأَنْصَارِيُّ، كِلَاهُمَا، عَنْ يَحْيَى الْجَابِرِ، عَنْ أُمِّ مَعْبَدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ، وَقَرَظَةَ بْنِ كَعْبٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الدُّبَّاءِ وَالْمُزَفَّتِ وَالنَّقِيرِ

4985-صحيح مسلم - كتاب فضائل الصحابة رضي الله تعالى عنهم' باب من فضائل علي بن أبي طالب رضي الله عنه - حديث:4530' سنن ابن ماجه - المقدمة' باب في فضائل أصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم - فضل علي بن أبي طالب رضي الله عنه' حديث:115

Marfat.com

✧✧ سیدہ ام معبد رضی اللہ عنہا سے مروی ہے حضرت زید بن ارقم اور قرظہ بن کعب رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں: رسول اکرم ﷺ نے دباء (کدو کو اندر سے کرید کر خشک کرلیا جاتا ہے جب خشک ہوجائے تو اس کو شراب پینے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے)، مزفت (شراب کے لئے استعمال ہونے والا ایسا برتن جس میں رال کا روغن کیا جاتا ہے) اور نقیر (لکڑی کی موٹی جڑ جس کو درمیان سے کھود کر پیالہ نما برتن بناتے اور اس میں شراب تیار کی جاتی ہے) سے منع فرمایا ہے۔

رَجُلٌ لَمْ يُسَمَّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ

ایک نامعلوم شخص کی حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے مروی حدیث

☼ تلاوت قرآن کے وقت، جنگ کے وقت، جنازہ کے وقت کی خاموشی اللہ تعالیٰ کو پسند ہے ☼

4987 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ هَاشِمٍ الْبَغَوِيُّ، ثنا اُمَيَّةُ بْنُ بِسْطَامٍ، ثنا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، ثنا ثَابِتُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ رَجُلٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ يُحِبُّ الصَّمْتَ عِنْدَ ثَلَاثٍ، عِنْدَ تِلَاوَةِ الْقُرْآنِ وَعِنْدَ الزَّحْفِ وَعِنْدَ الْجِنَازَةِ

✧✧ حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے مروی ہے رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ تین موقع پر خاموشی کو پسند کرتا ہے۔ تلاوت قرآن کے وقت، جنگ کے وقت، جنازہ کے وقت۔

زَيْدُ بْنُ الصَّامِتِ اَبُوْ عَيَّاشٍ الزُّرَقِيُّ

وَيُقَالُ عُبَيْدُ بْنُ مُعَاوِيَةَ بْنِ الصَّامِتِ كَانَ يَنْزِلُ الْمَدِينَةَ وَيُقَالُ زَيْدُ بْنُ النُّعْمَانِ وَيُقَالُ الْفُضَيْلُ بْنُ مُعَاذِ بْنِ الصَّامِتِ

حضرت زید بن صامت ابو عیاش زرقی رضی اللہ عنہ

ایک قول کے مطابق (ان کا نام) عبید بن معاویہ بن صامت ہے، آپ مدینہ میں رہائش پذیر رہے یہ بھی کہا گیا ہے کہ ان کا نام "زید بن نعمان" ہے اور ایک قول ہے کہ ان کا نام "فضیل بن معاذ بن صامت" ہے۔

☼ ابو عباس زرقی کا نام "زید بن نعمان" ہے ☼

4988 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ، يَقُولُ: اَبُوْ عَيَّاشٍ الزُّرَقِيُّ زَيْدُ بْنُ النُّعْمَانِ

✧✧ حضرت محمد بن عبداللہ بن نمیر رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں کہ ان کا نام "ابو عیاش زرقی زید بن نعمان ہے"۔

4987- المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلاني - كتاب الجنائز' باب المشي مع الجنازة والقيام معها إلى أن تدفن - حديث:857

Marfat.com

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دو مرتبہ صلوٰۃ الخوف پڑھائی ہے

4989 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ أَبِي عَيَّاشٍ الزُّرَقِيِّ، قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعُسْفَانَ، فَاسْتَقْبَلَنَا الْمُشْرِكُونَ عَلَيْهِمْ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ وَهُمْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ الْقِبْلَةِ، فَصَلَّى بِنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الظُّهْرَ، فَقَالُوا: قَدْ كَانُوا عَلَى حَالٍ لَوْ أَصَبْنَا غِرَّتَهُمْ، فَقَالُوا: يَأْتِي عَلَيْهِمُ الْآنَ صَلَاةٌ هِيَ أَحَبُّ إِلَيْهِمْ مِنْ أَبْنَائِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ، قَالَ: فَنَزَلَ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ بِهٰذِهِ الْآيَاتِ بَيْنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ (وَإِذَا كُنْتَ فِيهِمْ فَأَقَمْتَ لَهُمُ الصَّلَاةَ) (النساء: 102)، قَالَ: فَحَضَرَتِ الصَّلَاةُ، فَأَمَرَهُمْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَخَذُوا السِّلَاحَ، فَصَفَفْنَا خَلْفَهُ صَفَّيْنِ، ثُمَّ رَكَعَ فَرَكَعْنَا جَمِيعًا، ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ فَرَفَعْنَا جَمِيعًا، ثُمَّ سَجَدَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالصَّفِّ الَّذِي يَلِيهِ، وَالْآخَرُونَ قِيَامٌ يَحْرُسُونَهُمْ، فَلَمَّا سَجَدُوا وَقَامُوا، جَلَسَ الْآخَرُونَ، فَسَجَدُوا فِي مَكَانِهِمْ، ثُمَّ تَقَدَّمَ هٰؤُلَاءِ إِلَى مَصَافِّ هٰؤُلَاءِ، وَجَاءَ هٰؤُلَاءِ إِلَى مَصَافِّ هٰؤُلَاءِ، فَرَكَعُوا جَمِيعًا، ثُمَّ رَفَعَ فَرَفَعُوا جَمِيعًا، ثُمَّ سَجَدَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالصَّفِّ الَّذِي يَلِيهِ وَالْآخَرُونَ قِيَامٌ يَحْرُسُونَهُمْ، فَلَمَّا جَلَسُوا جَلَسَ الْآخَرُونَ فَسَجَدُوا، ثُمَّ سَلَّمَ عَلَيْهِمْ، ثُمَّ انْصَرَفَ، فَصَلَّاهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّتَيْنِ مَرَّةً بِعُسْفَانَ وَمَرَّةً فِي أَرْضِ بَنِي سُلَيْمٍ

✧✧ ابوعیاش زرقی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ عسفان میں تھے، وہاں پر ہمارا مشرکوں سے سامنا ہوگیا، ان کے کمانڈر خالد بن ولید تھے، وہ ہمارے اور قبلہ کے درمیان تھے، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں ظہر کی نماز پڑھائی، ان لوگوں نے کہا: یہ (نماز کے دوران) ایسے حال پر تھے کہ اگر ہم ان پر اچانک حملہ کر دیں تو (یہ ہمارا کچھ بھی نہیں بگاڑ سکتے) پھر انہوں نے آپس میں مشورہ کیا کہ اب ان کے اوپر ایک ایسی نماز کا وقت آنے والا ہے جو ان کے نزدیک ان کی اولادوں اور ان کی جانوں سے بھی زیادہ عزیز ہے۔ حضرت ابوعیاش رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ظہر اور عصر کے درمیان جبرئیل امین علیہ السلام یہ آیتیں لے کر حاضر ہوگئے:

وَإِذَا كُنْتَ فِيهِمْ فَأَقَمْتَ لَهُمُ الصَّلَاةَ (النساء 102)

''اور اے محبوب جب تم ان میں تشریف فرما ہو پھر نماز میں ان کی امامت کرو''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

حضرت ابوعیاش رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: نماز عصر کا وقت ہوگیا تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو حکم دیا، سب نے اسلحہ پکڑ لیا اور ہم نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے دو صفیں بنالیں پھر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے رکوع کیا، ہم سب نے بھی رکوع کر لیا پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے رکوع سے سر اٹھایا، ہم سب نے بھی سر اٹھالیا پھر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سجدہ کیا تو آپ کے ساتھ متصل پہلی صف نے سجدہ کر لیا اور پچھلے لوگ ان کی حفاظت کے لئے کھڑے رہے، جب یہ لوگ سجدہ کر کے کھڑے ہوگئے تو پچھلی صف والے بیٹھ گئے، انہوں نے ان کی جگہ پر

4989- مسند أحمد بن حنبل - مسند المدنيين' حديث أبي عياش الزرقي - حديث:16286' سنن أبي داؤد - كتاب الصلاة' تفريع صلاة السفر - باب صلاة الخوف' حديث:1060

Marfat.com

سجدہ کیا پھر یہ لوگ دوسرے لوگوں کی صف کی جگہ پر آ گئے اور وہ لوگ ان کی صف کی جگہ پر آ گئے پھر سب نے اکٹھے رکوع کیا پھر حضور ﷺ نے رکوع سے سر اٹھایا تو سب نے اکٹھے سر اٹھایا پھر حضور ﷺ نے سجدہ کیا اور آپ کے ساتھ متصل اگلی صف والوں نے بھی سجدہ کیا اور پچھلی صف والے کھڑے ان کی حفاظت کرتے رہے، جب یہ لوگ بیٹھ گئے تو پچھلی صف والے لوگ بھی بیٹھ گئے پھر انہوں نے سجدہ کیا اور پھر سلام پھیرا، پھر نماز سے فارغ ہو گئے۔ رسول اکرم ﷺ نے یہ نماز دو مرتبہ ادا کی ہے ایک مرتبہ عسفان میں اور ایک مرتبہ بنی سلیم کے علاقے میں۔

☼ مشرکین عصر کی نماز میں حملہ کرنا چاہتے تھے جبریل امین پہلے ہی صلوٰۃ الخوف کا حکم لے آئے ☼

4990 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ أَبِي عَيَّاشٍ الزُّرَقِيِّ، قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعُسْفَانَ، فَاسْتَقْبَلَنَا الْمُشْرِكُونَ عَلَيْهِمْ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ، وَهُمْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ الْقِبْلَةِ، فَصَلَّى بِنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الظُّهْرَ فَقَالُوا: قَدْ كَانُوا عَلَى حَالٍ لَوْ أَصَبْنَا غِرَّتَهُمْ، فَقَالُوا: يَأْتِي عَلَيْهِمُ الْآنَ صَلَاةٌ هِيَ أَحَبُّ إِلَيْهِمْ مِنْ أَبْنَائِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ، قَالَ: فَنَزَلَ جِبْرِيلُ بِهَذِهِ الْآيَاتِ بَيْنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ (وَإِذَا كُنْتَ فِيهِمْ فَأَقَمْتَ لَهُمُ الصَّلَاةَ (النساء: 102)، قَالَ: فَحَضَرَتِ الصَّلَاةُ فَأَمَرَهُمْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَخَذُوا السِّلَاحَ فَصَفَفْنَا خَلْفَهُ صَفَّيْنِ، ثُمَّ رَكَعَ فَرَكَعْنَا جَمِيعًا، ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ فَرَفَعْنَا جَمِيعًا، ثُمَّ سَجَدَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالصَّفِّ الَّذِي يَلِيهِ، وَالْآخَرُونَ قِيَامٌ يَحْرُسُونَهُمْ، فَلَمَّا سَجَدُوا وَقَامُوا جَلَسَ الْآخَرُونَ فَسَجَدُوا، ثُمَّ سَلَّمَ عَلَيْهِمْ، ثُمَّ انْصَرَفَ فَصَلَّاهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّتَيْنِ مَرَّةً بِعُسْفَانَ وَمَرَّةً فِي أَرْضِ بَنِي سُلَيْمٍ

✧ حضرت ابو عیاش زرقی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم رسول اکرم ﷺ کے ہمراہ عسفان میں تھے، ہمارا مشرکوں سے سامنا ہو گیا، خالد بن ولید ان کے کمانڈر تھے، وہ ہمارے قبلہ کی جانب تھے، رسول اکرم ﷺ نے ہمیں ظہر کی نماز پڑھائی۔ ان لوگوں نے کہا: یہ لوگ ایسے حال پر تھے کہ اگر ہم ان پر حملہ کر دیتے (تو ہمیں کامیابی ہو جاتی) انہوں نے کہا: اب ان کے اوپر ایسی نماز آئے گی جو ان کی نگاہ میں ان کی اولادوں اور ان کی جانوں سے بھی زیادہ عزیز ہے۔ حضرت ابو عیاش رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ظہر اور عصر کے درمیان جبرئیل امین علیہ السلام یہ آیات لے کر نازل ہو گئے:

وَإِذَا كُنْتَ فِيهِمْ فَأَقَمْتَ لَهُمُ الصَّلَاةَ (النساء 102)

''اور اے محبوب جب تم ان میں تشریف فرما ہو پھر نماز میں ان کی امامت کرو''۔ (ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

حضرت ابو عیاش رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: نماز عصر کا وقت ہو گیا، رسول اکرم ﷺ نے ان کو حکم دیا تو سب نے ہتھیار تھام لیے۔ ہم نے حضور ﷺ کے پیچھے دو صفیں بنائیں پھر حضور ﷺ نے رکوع کیا تو ہم سب نے رکوع کر لیا، حضور ﷺ نے رکوع سے سر

4990- سنن أبي داؤد - كتاب الصلاة' تفريع صلاة السفر - باب صلاة الخوف' حديث: 1060' مسند أحمد بن حنبل - مسند المدنيين' حديث أبي عياش الزرقي - حديث: 16286

Marfat.com

اٹھایا، ہم سب نے رکوع سے سر اٹھالیا پھر رسول اکرم ﷺ نے اس صف کے ہمراہ سجدہ کرلیا جو آپ کے ساتھ متصل تھی اور پچھلے لوگ کھڑے ہو کر ان کی حفاظت کرتے رہے، جب ان لوگوں نے سجدہ کرلیا اور اٹھ کر کھڑے ہو گئے تو پچھلی صف والے بیٹھ گئے اور انہوں نے سجدہ کیا پھر حضور ﷺ نے سلام پھیر دیا پھر نماز سے فارغ ہو گئے۔ یہ نماز رسول اکرم ﷺ نے دو مرتبہ پڑھی ہے ایک مرتبہ عسفان میں اور ایک مرتبہ بنی سلیم کے علاقے میں۔

☼ صلوٰۃ الخوف کے حکم نے مشرکین کے عزائم خاک میں ملا دیئے ☼

4991 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، ح وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا غُنْدَرٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ أَبِي عَيَّاشٍ الزُّرَقِيِّ، "أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ مَصَافَّ الْعَدُوِّ بِعُسْفَانَ وَعَلَى الْمُشْرِكِينَ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ، فَصَلَّى بِهِمُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الظُّهْرَ، ثُمَّ قَالَ الْمُشْرِكُونَ: إِنَّ لَهُمْ صَلَاةً هِيَ أَحَبُّ إِلَيْهِمْ مِنْ أَمْوَالِهِمْ وَأَبْنَائِهِمْ، فَصَلَّى بِهِمْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَفَّهُمْ صَفَّيْنِ خَلْفَهُ، فَرَكَعَ بِهِمْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَمِيعًا، فَلَمَّا رَفَعُوا رُءُوسَهُمْ سَجَدَ الصَّفُّ الَّذِي يَلِيهِ وَقَامَ الْآخَرُونَ، فَلَمَّا رَفَعُوا رُءُوسَهُمْ مِنَ السُّجُودِ سَجَدَ الصَّفُّ الْمُؤَخَّرُ لِرُكُوعِهِمْ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ تَأَخَّرَ الصَّفُّ الْمُقَدَّمُ وَتَقَدَّمَ الصَّفُّ الْمُؤَخَّرُ، فَقَامَ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا فِي مَقَامِ صَاحِبِهِ، ثُمَّ رَكَعَ وَقَامَ الْآخَرُونَ، فَلَمَّا فَرَغُوا مِنْ سُجُودِهِمْ سَجَدَ الْآخَرُونَ، ثُمَّ سَلَّمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِمْ"

✧✧ حضرت ابوعیاش زرقی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم ﷺ عسفان میں دشمنوں کی صف کے مقابلے میں تھے اور مشرکوں کی کمانڈ خالد بن ولید کر رہے تھے۔ رسول اکرم ﷺ نے اپنے صحابہ کو ظہر کی نماز پڑھائی۔ مشرکوں نے ایک دوسرے سے کہا: ان کے لئے ایک ایسی نماز ہے جو ان کے مال اور ان کی اولادوں سے بھی زیادہ عزیز ہے۔ رسول اکرم ﷺ نے وہ نماز ان کو اس طرح پڑھائی کہ حضور ﷺ نے صحابہ کرام کو اپنے پیچھے دو صفوں میں کھڑا کرلیا، حضور ﷺ نے ان سب کو رکوع کروایا، جب انہوں نے رکوع سے اپنے سروں کو اٹھایا تو اگلی صف والوں نے سجدہ کرلیا اور پچھلی صف والے کھڑے رہے، جب ان لوگوں نے سجدے سے سر اٹھایا تو پچھلی صف والوں نے سجدہ کیا جنہوں نے رسول اکرم ﷺ کے ساتھ رکوع کیا تھا، پھر آگے والی صف پیچھے ہوگئی اور پیچھے والی صف آگے آگئی، ان میں سے ہر ایک اپنے ساتھی کی جگہ پر کھڑا ہوگیا، پھر اس صف نے سجدہ کیا اور دوسرے لوگ کھڑے رہے جب یہ اپنے سجدے سے فارغ ہو گئے تو دوسروں نے سجدہ کیا، پھر رسول اکرم ﷺ نے سلام پھیرا اور انہوں نے بھی سلام پھیر دیا۔

4991- سنن أبي داؤد - كتاب الصلاة' تفريع صلاة السفر - باب صلاة الخوف' حديث: 1060 مسند أحمد بن حنبل - مسند المدنيين' حديث أبي عياش الزرقي - حديث: 16286

Marfat.com

☼صلوٰۃ الخوف کا حکم آیا اور مشرکین اپنے ناپاک عزائم میں رسوا ہو گئے☼

4992 - حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ الدِّمْيَاطِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ، ثنا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ عِيسَى الْكُوفِيِّ، ثنا مَنْصُورُ بْنُ الْمُعْتَمِرِ، حَدَّثَنِي مُجَاهِدُ بْنُ جَبْرٍ الْمَكِّيُّ، ثنا اَبُوْ عَيَّاشٍ الزُّرَقِيُّ، قَالَ: غَزَوْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَقِيَهُ الْمُشْرِكُونَ بِعُسْفَانَ وَعَلَى خَيْلِهِمْ يَوْمَئِذٍ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ، فَحَضَرَتْنَا صَلَاةُ الظُّهْرِ، فَاَذَّنَ الْمُؤَذِّنُ فَاَقَامَ الصَّلَاةَ، فَهَمَّ الْمُشْرِكُونَ اَنْ يَحْمِلُوا عَلَيْنَا، فَقَالَ بَعْضُهُمْ: اِنَّهَا سَتَحْضُرُهُمْ صَلَاةٌ هِيَ اَحَبُّ اِلَيْهِمْ مِنْ اَوْلَادِهِمْ، يَعْنُونَ صَلَاةَ الْعَصْرِ، فَاَتَاهُ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ بِالْاٰيَاتِ الَّتِي فِيهَا صَلَاةُ الْخَوْفِ، فَلَمَّا حَضَرَتِ الصَّلَاةُ اَذَّنَ الْمُؤَذِّنُ وَاَقَامَ، فَتَقَدَّمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَصَفَفْنَا خَلْفَهُ صَفَّيْنِ، وَالْمُشْرِكُونَ يَوْمَئِذٍ مِمَّا يَلِي الْقِبْلَةَ، فَرَكَعَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَكَعْنَا، ثُمَّ سَجَدَ وَسَجَدَ الصَّفُّ الَّذِي يَلِيهِ، وَقَامَ الْمُؤَخَّرُ، فَلَمَّا فَرَغُوا مِنْ سُجُودِهِمْ سَجَدَ الصَّفُّ الْمُؤَخَّرُ، فَتَلَاوَمَ الْمُشْرِكُونَ بَيْنَهُمْ قَالَ اَبُوْ عَيَّاشٍ: فَصَلَّى بِنَا فِي اَرْضِ بَنِي سُلَيْمٍ اَيْضًا مِثْلَهَا

✧✧ حضرت ابوعیاش زرقی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک غزوہ میں تھے، عسفان کے مقام پر مشرکوں کیساتھ ہمارا سامنا ہو گیا، اس وقت مشرکوں کی کمانڈ خالد بن ولید کر رہے تھے۔ ظہر کی نماز کا وقت ہوا تو مؤذن نے اذان دی اور پھر نماز کھڑی ہو گئی۔ مشرکوں نے ہمارے اوپر حملہ کرنے کا ارادہ کیا تو ان میں سے بعض نے یہ کہا: ان کے اوپر اب ایک ایسی نماز کا وقت آنے والا ہے جو ان کو ان کی اولاد اور ان کی جان سے بھی زیادہ عزیز ہے یعنی نماز عصر (ہم اس نماز کے وقت ان پر حملہ کریں گے) تو جبرئیل امین علیہ السلام صلوٰۃ الخوف کے بارے میں آیات لے کر نازل ہو گئے۔ جب نماز عصر کا وقت ہوا تو مؤذن نے اذان دی اور اقامت کہی۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم آگے ہوئے اور ہم نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے دو صفیں بنا لیں اور مشرک اس وقت ہمارے قبلہ کی جانب تھے، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے رکوع کیا اور ہم نے بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ رکوع کیا، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سجدہ کیا تو آگے والی صف نے سجدہ کر لیا اور پیچھے والی صف کھڑی رہی پھر وہ اپنے سجدے سے فارغ ہو گئے تو پچھلی صف نے بھی سجدہ کیا۔ (مشرکین اپنے ناپاک عزائم میں ناکام ہو گئے اور وہ) ایک دوسرے کو ملامت کرنے لگ گئے۔

ابوعیاش رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں بنی سلیم کے علاقے میں بھی اسی طرح کی نماز پڑھائی تھی۔

☼نمازِ خوف کا طریقہ اور اس کا حکم نازل ہونے کا موقع☼

4993 - حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ صَدَقَةَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ خَلِيٍّ الْحِمْصِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا سَلَمَةُ بْنُ

4992- سنن أبي داؤد - كتاب الصلاة' تفريع صلاة السفر - باب صلاة الخوف' حديث:1060 مسند أحمد بن حنبل - مسند المدنيين' حديث أبي عياش الزرقي - حديث:16286

4993- سنن أبي داؤد - كتاب الصلاة' تفريع صلاة السفر - باب صلاة الخوف' حديث:1060 مسند أحمد بن حنبل - مسند المدنيين' حديث أبي عياش الزرقي - حديث:16286

Marfat.com

عَبْدِ الْمَلِكِ الْعَوْصِيُّ، ثنا اَبُو الْحَسَنِ الْهَمْدَانِيُّ يَعْنِي عَلِيَّ بْنَ صَالِحٍ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ اَبِي عَيَّاشٍ الزُّرَقِيِّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي صَلَاةِ الْخَوْفِ اَنَّهُ صَلَّى بِالنَّاسِ فَرَكَعُوا جَمِيعًا، ثُمَّ رَفَعُوا جَمِيعًا فَسَجَدَ بَعْضُهُمْ مَعَهُ وَقَامَ الْآخَرُونَ، فَلَمَّا رَفَعُوا رُءُ وسَهُمْ تَاَخَّرُوا وَجَاءَ الْآخَرُونَ، فَسَجَدُوا بَعْضُهُمْ مَعَهُ، وَقَامَ الْآخَرُونُ فَلَمَّا رَفَعُوا رُءُ وسَهُمْ تَاَخَّرُوا وَجَاءَ الْآخَرُونَ فَسَجَدُوا مَكَانَهُمْ، ثُمَّ صَلَّى الثَّانِيَةَ مِثْلَ الْاُولَى، ثُمَّ جَلَسَ وَجَلَسَ مَنْ يَلِيهِ وَالْآخَرُونَ قِيَامٌ، ثُمَّ سَلَّمَ وَسَلَّمَ مَنْ يَلِيهِ ثُمَّ قَامُوا وَجَاءَ اُولَئِكَ فَسَجَدُوا مَكَانَهُمْ ثُمَّ سَلَّمُوا

✧✧ حضرت ابو عیاش زرقی رضی اللہ عنہ رسول اکرم ﷺ کی ''صلوۃ الخوف'' کے بارے میں روایت کرتے ہیں: رسول اکرم ﷺ نے لوگوں کو نماز پڑھائی، تمام لوگوں نے آپ ﷺ کے ساتھ رکوع کیا، پھر سارے لوگ کھڑے ہوگئے پھر ان میں سے کچھ لوگوں نے سجدہ کیا اور دوسرے کھڑے رہے، پھر جب ان لوگوں نے سر اٹھائے تو یہ پیچھے چلے گئے اور دوسرے لوگ آگے آگئے پھر کچھ لوگوں نے ان کے ساتھ سجدہ کیا اور دوسرے لوگ کھڑے رہے، پھر جب ان لوگوں نے اپنے سر اٹھائے تو یہ پیچھے چلے گئے اور دوسرے ان کی جگہ پر آگئے، پھر آپ ﷺ نے دوسری رکعت بھی پہلی کی طرح پڑھائی، پھر آپ ﷺ بیٹھ گئے تو آپ کے ساتھ وہ لوگ بیٹھے رہے جو آپ کے ساتھ ملے ہوئے تھے، اور دوسرے کھڑے رہے، پھر آپ ﷺ نے سلام پھیرا تو جو لوگ آپ کے ساتھ ملے ہوئے تھے، انہوں بھی سلام پھیر دیا اور کھڑے ہوگئے اور دوسرے لوگ آگئے اور انہوں نے ان لوگوں کی جگہ پر سجدہ کیا اور سلام پھیرا۔

☼ صلوۃ الخوف میں سب مجاہدین یکبارگی سجدہ نہیں کرتے تھے ☼

4994 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ سِنَانٍ الْوَاسِطِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، اَنَا جَعْفَرُ بْنُ الْحَارِثِ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ اَبِي عَيَّاشٍ الزُّرَقِيِّ، قَالَ: صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةَ الظُّهْرِ بِعُسْفَانَ، وَعَلَى الْمُشْرِكِينَ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ، فَقَالَ الْمُشْرِكُونَ: قَدْ كَانُوا عَلَى حَالٍ لَوْ اَصَبْنَا غِرَّتَهُمْ، فَقَالُوا: يَاْتِي عَلَيْهِمُ الْآنَ صَلَاةٌ هِيَ اَحَبُّ اِلَيْهِمْ مِنْ اَوْلَادِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ، فَنَزَلَ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ بِالْآيَاتِ الَّتِي فِيهَا صَلَاةُ الْخَوْفِ، فَصَفَّ اَصْحَابَهُ خَلْفَهُ صَفَّيْنِ، فَكَبَّرَ وَكَبَّرْنَا جَمِيعًا، وَرَكَعَ وَرَكَعْنَا جَمِيعًا، وَسَجَدَ وَسَجَدَ الصَّفُّ الَّذِي يَلِيهِ، فَلَمَّا قَامَ تَاَخَّرَ الصَّفُّ الَّذِي يَلِيهِ، فَقَامُوا مَقَامَ الصَّفِّ الْمُؤَخَّرِ، وَتَقَدَّمَ الصَّفُّ الْمُؤَخَّرُ، فَقَامَ مَقَامَهُمْ، فَرَكَعَ وَرَكَعْنَا جَمِيعًا، وَرَفَعَ وَرَفَعْنَا جَمِيعًا، وَسَجَدَ الصَّفُّ الَّذِي يَلِيهِ، فَلَمَّا جَلَسَ سَجَدَ الصَّفُّ الْمُؤَخَّرُ

✧✧ حضرت ابو عیاش زرقی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم رسول اکرم ﷺ کے ہمراہ عسفان میں تھے، نماز ظہر کا وقت

4994- سنن أبي داؤد - كتاب الصلاة تفريع صلاة السفر - باب صلاة الخوف حديث: 1060 مسند أحمد بن حنبل - مسند المدنيين حديث أبي عياش الزرقي - حديث: 16286

Marfat.com

ہو گیا، مشرکوں کی کمانڈ خالد بن ولید کر رہے تھے، رسول اکرم ﷺ نے اپنے صحابہ کو ظہر کی نماز پڑھائی۔ مشرکوں نے کہا: اس کے بعد ان کی ایسی نماز کا وقت آ رہا ہے جو ان کے نزدیک ان کی اولادوں، جانوں اور مالوں سے بھی زیادہ عزیز ہے، پھر جبریل امین علیہ السلام (عصر سے پہلے ہی) وہ آیات لے کر نازل ہوئے جن کے اندر صلوٰۃ الخوف کا حکم موجود تھا، پھر رسول اکرم ﷺ نے اپنے صحابہ کی دو صفیں بنائیں اور آپ ﷺ نے تکبیر کہی ہم سب نے بھی تکبیر کہی، پھر آپ ﷺ نے رکوع کیا ہم سب نے بھی رکوع کیا، پھر رسول اکرم ﷺ نے سجدہ کیا اور اس صف نے سجدہ کیا جو آپ سے متصل تھی، جب رسول اکرم ﷺ کھڑے ہوئے تو یہ صف پیچھے چلی گئی جو آپ کے ساتھ ملی ہوئی تھی اور وہ صف جو پیچھے تھی، آگے آ گئی اور ان کی جگہ کھڑے ہو گئی، رسول اکرم ﷺ نے رکوع کیا تو ہم سب نے آپ کے ساتھ رکوع کیا پھر آپ کھڑے ہوئے تو ہم سب آپ کے ساتھ کھڑے ہو گئے، پھر اس صف نے سجدہ کیا جو آپ ﷺ کے ساتھ ملی ہوئی تھی، پھر جب وہ بیٹھ گئے تو پیچھے والی صف نے سجدہ کیا۔

☼نماز خوف ایک مرتبہ عسفان میں پڑھی گئی اور ایک مرتبہ بنی سلیم کے علاقے میں☼

4995 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُسَيْدٍ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ، ثنا أَبُو دَاوُدَ، ثنا وَرْقَاءُ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ أَبِي عَيَّاشٍ الزُّرَقِيِّ، قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعُسْفَانَ، فَحَضَرَتِ الصَّلَاةُ صَلَاةُ الظُّهْرِ، وَعَلَى خَيْلِ الْمُشْرِكِينَ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ، فَصَلَّى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأَصْحَابِهِ الظُّهْرَ، فَقَالَ الْمُشْرِكُونَ: إِنَّ لَهُمْ صَلَاةً بَعْدَ هَذِهِ أَحَبُّ إِلَيْهِمْ مِنْ أَبْنَائِهِمْ وَأَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ يَعْنُونَ صَلَاةَ الْعَصْرِ، فَنَزَلَ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ عَلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ، فَأَخْبَرَهُ وَنَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ (وَإِذَا كُنْتَ فِيهِمْ فَأَقَمْتَ لَهُمُ الصَّلَاةَ) (النساء: 102) إِلَى آخِرِهَا، فَحَضَرَتِ الصَّلَاةُ، فَصَفَّ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَصْحَابَهُ صَفَّيْنِ، وَعَلَيْهِمُ السِّلَاحُ، وَالْعَدُوُّ بَيْنَ يَدَيِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَكَبَّرُوا جَمِيعًا وَرَكَعُوا جَمِيعًا، ثُمَّ سَجَدَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَالصَّفُّ الَّذِي يَلِيهِ، وَالْآخَرُونَ قِيَامٌ يَحْرُسُونَهُمْ، فَلَمَّا فَرَغَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَامَ إِلَى الرَّكْعَةِ الثَّانِيَةِ، وَسَجَدَ الْآخَرُونَ، ثُمَّ تَقَدَّمَ هَؤُلَاءِ إِلَى مَصَافِّ هَؤُلَاءِ، وَتَأَخَّرَ هَؤُلَاءِ إِلَى مَصَافِّ هَؤُلَاءِ، فَصَلَّى بِهِمُ الرَّكْعَةَ الْأُخْرَى، فَرَكَعُوا جَمِيعًا، ثُمَّ سَجَدَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالصَّفُّ الَّذِي يَلِيهِ وَالْآخَرُونَ قِيَامٌ يَحْرُسُونَهُمْ، فَلَمَّا فَرَغُوا سَجَدَ هَؤُلَاءِ، ثُمَّ سَلَّمَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَبُو عَيَّاشٍ: فَصَلَّى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذِهِ الصَّلَاةَ مَرَّتَيْنِ مَرَّةً بِعُسْفَانَ وَمَرَّةً بِأَرْضِ بَنِي سُلَيْمٍ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ كَرَامَةَ، ثنا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُوسَى، ثنا إِسْرَائِيلُ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ أَبِي عَيَّاشٍ الزُّرَقِيِّ، قَالَ: صَلَّى بِنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعُسْفَانَ صَلَاةَ

4995- سنن أبي داود - كتاب الصلاة' تفريع صلاة السفر - باب صلاة الخوف' حديث: 1060 مسند أحمد بن حنبل - مسند المدنيين' حديث أبي عياش الزرقي - حديث: 16286

Marfat.com

الظُّهرِ، فَلَمَّا فَرَغَ قَالَ الْمُشْرِكُونَ وَعَلَيهِمْ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ: لَقَدْ كَانُوا عَلَى حَالٍ لَوْ اَرَدْنَا لَاَصَبْنَا مِنهُمْ غَفْلَةً، وَلَاَصَبْنَا مِنهُمْ غِرَّةً، فَنَزَلَتْ هٰذِهِ الْاٰيَةُ بَيْنَ الظُّهرِ وَالْعَصرِ فِي شَانِ الصَّلَاةِ، فَذَكَرَ نَحْوَهُ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ الصَّائِغُ، ثنا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، ثنا جَرِيرٌ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ اَبِي عَيَّاشٍ الزُّرَقِيِّ، قَالَ: صَلّٰى بِنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. فَذَكَرَ مِثْلَهُ

✧✧ حضرت ابو عیاش زرقی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ہم رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ عسفان میں تھے، نمازِ ظہر کا وقت ہوگیا، مشرکوں کی کمانڈ خالد بن ولید کررہے تھے، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے صحابہ کو ظہر کی نماز پڑھائی۔ مشرکوں نے کہا: اس کے بعد ان کی ایسی نماز کا وقت آرہا ہے جو ان کے نزدیک ان کی اولادوں، جانوں اور مالوں سے بھی زیادہ عزیز ہے یعنی عصر کی نماز۔ جبرئیل امین علیہ السلام ظہر اور عصر کے درمیان حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہوگئے اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو ان کے منصوبوں کے بارے میں اطلاع دے دی اور یہ آیات نازل فرمائیں:

وَاِذَا كُنْتَ فِيهِمْ فَاَقَمْتَ لَهُمُ الصَّلَاةَ (النساء 102)

''اور اے محبوب جب تم ان میں تشریف فرما ہو پھر نماز میں ان کی امامت کرو''۔ (ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

پھر نماز کا وقت ہوگیا، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے صحابہ کی دو صفیں بنائیں، سب نے ہتھیار پہن کر رکھے، حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے دشمن تھے، سب لوگوں نے تکبیر کہی، سب نے رکوع کیا، پھر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سجدہ کیا اور اس صف نے سجدہ کیا جو آپ سے متصل تھی، پچھلی صف والے کھڑے ان کی حفاظت کرتے رہے، جب رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم دوسری رکعت کے لئے کھڑے ہوگئے تو دوسروں نے سجدہ کیا، پھر یہ لوگ اگلی صف میں آگئے اور اگلی صف والے پیچھے چلے گئے، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو دوسری رکعت پڑھائی، سب نے اکٹھے رکوع کیا، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سجدہ کیا اور آپ کے ہمراہ اس صف نے سجدہ کیا جو آپ کے ساتھ متصل تھی اور پچھلی صف والے کھڑے ہو کر ان کی حفاظت کرتے رہے، جب یہ لوگ فارغ ہوئے تو ان لوگوں نے سجدہ کرلیا، اس کے بعد رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سلام پھیرا۔ ابو عیاش رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ نماز دو مرتبہ پڑھائی ہے، ایک مرتبہ عسفان میں اور ایک مرتبہ بنی سلیم کی سرزمین میں۔

حضرت ابو عیاش زرقی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے عسفان میں ہمیں ظہر کی نماز پڑھائی، جب آپ نماز سے فارغ ہوگئے تو (مشرکوں کی کمانڈ خالد بن ولید کررہے تھے) مشرکوں نے کہا: یہ ایسی حالت پر تھے کہ اگر ہم چاہتے تو غفلت کی حالت میں ان پر اچانک حملہ کرسکتے تھے، تو ظہر اور عصر کے درمیان نمازِ خوف کے بارے میں یہ آیات نازل ہوگئیں اور اس کے بعد پوری حدیث بیان کی۔

یہی حدیث ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی حضرت ابو عیاش زرقی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے۔

☆ جس نے چوتھا کلمہ پڑھا، اس کو ایک غلام آزاد کرنے کا ثواب ملتا ہے ☆

4996 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، وَاَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، قَالَا: ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ

Marfat.com

سَلَمَةَ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ اَبِی صَالِحٍ، عَنْ اَبِیهِ، عَنْ اَبِی عَیَّاشٍ الزُّرَقِیِّ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ قَالَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِیكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیرٌ، كَانَتْ لَهُ كَعِتْقِ رَقَبَةٍ مِنْ وَلَدِ اِسْمَاعِیلَ، وَكُتِبَ لَهُ عَشْرُ حَسَنَاتٍ، وَحُطَّ عَنْهُ عَشْرُ سَیِّئَاتٍ، وَرُفِعَ لَهُ عَشْرُ دَرَجَاتٍ، وَكَانَ فِی حِرْزٍ مِنَ الشَّیْطَانِ حَتّٰی یُمْسِیَ، فَاِنْ قَالَهَا اِذَا اَمْسٰی كَانَ لَهُ مِثْلُ ذٰلِكَ قَالَ: فَرَاٰی رَجُلٌ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فِیمَا یَرَی النَّائِمُ، فَقَالَ: یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ اَبَا عَیَّاشٍ الزُّرَقِیَّ اَخْبَرَنَا عَنْكَ بِكَذَا وَكَذَا، فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: صَدَقَ اَبُوْ عَیَّاشٍ

✧✧ حضرت ابوعیاش زرقی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے:

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِیكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیر

''اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے وہ وحدہ لاشریک ہے اسی کے لئے بادشاہی ہے اور اسی کے لئے تمام تعریفیں ہیں اور وہ ہر چیز پر قادر ہے''۔

اس کو حضرت اسماعیل علیہ السلام کی اولاد میں سے ایک غلام آزاد کرنے کا ثواب ملے گا، اس کے لئے دس نیکیاں لکھی جائیں گی اور اس کے دس گناہ معاف کئے جائیں گے، اس کے دس درجات بلند کئے جائیں گے، وہ شیطان سے محفوظ رہے گا یہاں تک کہ شام ہو جائے اور اگر شام کے وقت دوبارہ وہی پڑھ لے تو تب بھی اس کو وہی ثواب ملے گا۔ حضرت ابوعیاش بیان کرتے ہیں: ایک آدمی نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھا اور عرض کیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! ابوعیاش نے آپ کے حوالے سے ہمیں فلاں بات بیان کی ہے، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ابوعیاش نے سچ کہا ہے۔

زَیْدُ بْنُ خَارِجَةَ الْاَنْصَارِیُّ

مِنْ بَنِی حَارِثَةَ بْنِ الْخَزْرَجِ بَدْرِیٌّ، كَانَ یَنْزِلُ الْمَدِینَةَ، تُوُفِّیَ فِی خِلَافَةِ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت زید بن خارجہ انصاری رضی اللہ عنہ

یہ بنی حارثہ بن خزرج سے تعلق رکھتے ہیں اور یہ بدری ہیں، مدینہ منورہ میں رہائش پذیر رہے، حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کے دورِ حکومت میں ان کا وصال ہوا۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت نجاشی رضی اللہ عنہ کی نماز جنازہ پڑھائی ☼

4997 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا اَبِی، ثنا مُعَاوِیَةُ بْنُ هِشَامٍ، ثنا سُفْیَانُ، عَنْ حُمْرَانَ بْنِ

4996- سنن أبي داؤد - كتاب الأدب' أبواب النوم - باب ما يقول إذا أصبح' حديث: 4436 سنن ابن ماجه - كتاب الدعاء' باب ما يدعو به الرجل إذا أصبح وإذا أمسى - حديث: 3865

4997- سنن ابن ماجه - كتاب الجنائز' باب ما جاء في الصلاة على النجاشي - حديث: 1531 مسند أحمد بن حنبل - مسند المدنيين' حديث شيخ أدرك النبي صلى الله عليه وسلم - حديث: 16312

Marfat.com

اَعْيَنَ، عَنْ اَبِی الطُّفَیْلِ، عَنِ ابْنِ خَارِجَةَ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِیُّ، ثنا سَعِیدُ بْنُ عَمْرٍو الْاَشْعَثِیُّ، ثنا عَبْثَرُ بْنُ الْقَاسِمِ، عَنْ حُمْرَانَ بْنِ اَعْیَنَ، عَنْ اَبِی الطُّفَیْلِ، عَنِ ابْنِ خَارِجَةَ، قَالَ: لَمَّا بَلَغَ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَفَاةُ النَّجَاشِیِّ، قَالَ: اِنَّ اَخَاكُمْ قَدْ تُوُفِّیَ.فَخَرَجَ فَصَفَفْنَا خَلْفَهُ، فَصَلَّیْنَا وَمَا نَرٰی شَیْئًا

✧✧ حضرت ابوطفیل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے'ابن خارجہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: جب رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تک نجاشی کی وفات کی اطلاع پہنچی تو فرمایا: تمہارا بھائی انتقال کرگیا ہے، پھرحضور صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے، ہم نے آپ کے پیچھے صفیں بنائیں،آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز جنازہ پڑھی،ہمیں کوئی چیز (یعنی میت) نظرنہیں آرہی تھی۔

☼ جو سلام پڑھ چکے ہیں، ان کے لئے درود ابراہیمی ہے ☼

4998 ۔ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْاَسْفَاطِیُّ، ثنا مُوسَی بْنُ اِسْمَاعِیلَ، ثنا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِیَادٍ، ح وَحَدَّثَنَا اَبُو خَلِیفَةَ، ثنا عَلِیُّ بْنُ الْمَدِینِیُّ، ثنا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِیَةَ الْفَزَارِیُّ، قَالَا: ثنا عُثْمَانُ بْنُ حَکِیمٍ، عَنْ خَالِدِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ مُوسَی بْنِ طَلْحَةَ، عَنْ زَیْدِ بْنِ خَارِجَةَ الْاَنْصَارِیِّ، قَالَ: قُلْنَا: یَا رَسُولَ اللّٰهِ قَدْ عَرَفْنَا کَیْفَ نُسَلِّمُ عَلَیْكَ، فَکَیْفَ نُصَلِّی عَلَیْكَ؟ قَالَ: قُولُوا اللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاهِیمَ وَآلِ اِبْرَاهِیمَ، اِنَّكَ حَمِیدٌ مَجِیدٌ

✧✧ حضرت زید بن خارجہ انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں'ہم نے عرض کیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں یہ تو پتا چل گیا ہے کہ آپ پر سلام کس طرح پڑھیں، یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں یہ بتائیے کہ آپ پر درود کس طرح پڑھیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یوں کہا کرو:

اللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاهِیمَ وَآلِ اِبْرَاهِیمَ، اِنَّكَ حَمِیدٌ مَجِیدٌ

☼ حضرت زید بن خارجہ رضی اللہ عنہ کی بعد از انتقال گفتگو ☼

4999 ۔ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُجَاشِعِیُّ الْاَصْبَهَانِیُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِی یَعْقُوبَ الْکِرْمَانِیُّ، ثنا الضَّحَّاكُ بْنُ مَیْمُونٍ الثَّقَفِیُّ، ثنا دَاوُدُ بْنُ اَبِی هِنْدٍ، عَنْ زَیْدٍ، اَوْ یَزِیدَ بْنِ نَافِعٍ، عَنْ حَبِیبِ بْنِ سَالِمٍ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِیرٍ، قَالَ: "بَیْنَمَا زَیْدُ بْنُ خَارِجَةَ، یَمْشِی فِی بَعْضِ طُرُقِ الْمَدِینَةِ اِذْ خَرَّ مَیِّتًا بَیْنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ، فَنُقِلَ اِلَی اَهْلِهِ وَسُجِّیَ بَیْنَ بُرْدَتَیْنِ وَکِسَاءٍ، فَلَمَّا کَانَ بَیْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ، اجْتَمَعَ نِسْوَةٌ مِنَ الْاَنْصَارِ یَصْرُخْنَ حَوْلَهُ، اِذْ سَمِعُوا صَوْتًا مِنْ تَحْتِ الْکِسَاءِ یَقُولُ: اَنْصِتُوا اَیُّهَا النَّاسُ مَرَّتَیْنِ، فَحَسَرُوا عَنْ وَجْهِهِ وَصَدْرِهِ،

4998–الآحاد والمثانی لابن أبی عاصم - زید بن خارجة أخ لبنی حارثة بن الخزرج' حدیث:1762مسند أحمد بن حنبل - مسند العشرة المبشرین بالجنة' مسند باقی العشرة المبشرین بالجنة - حدیث زید بن خارجة رضی الله عنه' حدیث:1667

4999–المعجم الأوسط للطبرانی - باب العین' باب المیم من اسمه : محمد - حدیث:7830تاریخ المدینة لابن شبة - ما جاء فی کف عثمان رضی الله عنه عن القتال وأنه' حدیث:1788

Marfat.com

فَقَالَ: مُحَمَّدٌ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّبِيُّ الْأُمِّيُّ خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ، كَانَ ذٰلِكَ فِي الْكِتَابِ الْأَوَّلِ، ثُمَّ قِيلَ عَلٰى لِسَانِهِ: صَدَقَ أَبُوْ بَكْرٍ الصِّدِّيقُ خَلِيفَةُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْقَوِيُّ الْأَمِيْنُ كَانَ ضَعِيفًا فِيْ بَدَنِهِ قَوِيًّا فِيْ أَمْرِ اللّٰهِ كَانَ ذٰلِكَ فِي الْكِتَابِ الْأَوَّلِ، ثُمَّ قِيلَ عَلٰى لِسَانِهِ: صَدَقَ صَدَقَ ثَلَاثًا، وَالْأَوْسَطُ عَبْدُ اللّٰهِ عُمَرُ أَمِيْرُ الْمُؤْمِنِيْنَ الَّذِيْ كَانَ لَا يَخَافُ فِي اللّٰهِ لَوْمَةَ لَائِمٍ، وَكَانَ يَمْنَعُ النَّاسَ أَنْ يَأْكُلَ قَوِيُّهُمْ ضَعِيفَهُمْ، كَانَ ذٰلِكَ فِي الْكِتَابِ الْأَوَّلِ، ثُمَّ قِيلَ عَلٰى لِسَانِهِ: صَدَقَ صَدَقَ صَدَقَ، ثُمَّ قَالَ: عُثْمَانُ أَمِيْرُ الْمُؤْمِنِيْنَ رَحِيْمٌ بِالْمُؤْمِنِيْنَ، خَلَتِ اثْنَتَانِ وَبَقِيَ أَرْبَعٌ، ثُمَّ اخْتَلَفَ النَّاسُ وَلَا نِظَامَ لَهُمْ وَأُبِيحَتِ الْأَحْمَاءُ . يَعْنِي تُنْتَهَكُ الْمَحَارِمُ . وَدَنَتِ السَّاعَةُ، وَأَكَلَ النَّاسُ بَعْضُهُمْ بَعْضًا"

✧✧ حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ حضرت زید بن خارجہ رضی اللہ عنہ مدینہ منورہ کے کسی راستے سے گزر رہے تھے، ظہر اور عصر کے درمیان ان کا انتقال ہو گیا، ان کو ان کے گھر کی جانب منتقل کیا گیا اور ان کو دو چادروں اور ایک بڑی چادر میں لپیٹ دیا گیا، مغرب اور عشا کے درمیانی وقت میں انصار کی بہت ساری عورتیں آپ کے اردگرد جمع ہو کر چیخنے لگ گئیں۔ جب لوگوں نے چادر کے نیچے سے آوازیں سنیں تو دو مرتبہ فرمایا: اے لوگو! خاموش ہو جاؤ، تو انہوں نے ان کے چہرے اور سینے سے کپڑا ہٹا دیا، تو انہوں نے کہا: محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وہ نبی ہیں، امی ہیں، خاتم النبیین ہیں یہ پہلی کتاب میں تھا، پھر ان کی زبان پر یہ کہا گیا: ابوبکر صدیق نے سچ کہا، وہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے قوی اور امین خلیفہ ہیں، وہ بدن کے لحاظ سے ضعیف تھے لیکن اللہ تعالیٰ کے احکام کے معاملے میں بڑے طاقتور تھے، یہ بھی پہلی کتاب میں موجود ہے، پھر ان کی زبان پر یہ کہا گیا: سچ کہا، سچ کہا، یہ الفاظ تین مرتبہ سنے گئے (پھر انہوں نے فرمایا) اور جو درمیان والے ہیں، وہ اللہ کے بندے عمر ہیں، وہ امیر المؤمنین ہیں، جو اللہ کے معاملے میں کسی ملامت گر کی ملامت کی پرواہ نہیں کرتے، وہ لوگوں کو اس بات سے منع کرتے تھے کہ ان میں سے کوئی طاقتور ضعیف کا حق کھائے، یہ بھی پہلی کتاب میں موجود تھا، پھر آپ کی زبان پر کہا گیا: سچ کہا، سچ کہا، سچ کہا، پھر کہا: عثمان امیر المؤمنین ہونگے یہ مؤمنوں پر رحم کرنے والے ہیں، دو گزر چکے ہیں، چار باقی ہیں۔ پھر لوگوں میں اختلاف ہو جائے گا اور ان کا کوئی نظام نہیں رہے گا اور احماء جائز سمجھ لیا جائے گا یعنی محارم کی توہین کی جائے گی اور قیامت قریب آ جائے گی اور لوگ ایک دوسرے کو کھائیں گے۔

☼ بعد از انتقال حضرت زید بن خارجہ رضی اللہ عنہ کی گفتگو ☼

5000 - حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ مُحَمَّدٍ السِّمْسَارُ الْوَاسِطِيُّ، ثنا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ بَيَانٍ، ثنا إِسْحَاقُ الْأَزْرَقُ، عَنْ شَرِيكٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ سَالِمٍ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ، قَالَ: لَمَّا تُوُفِّيَ زَيْدُ بْنُ خَارِجَةَ، انْتُظِرَ بِهِ خُرُوجُ عُثْمَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، فَقُلْتُ: يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ فَكَشَفَ الثَّوْبَ عَنْ وَجْهِهِ، وَقَالَ:

5000- الآحاد والمثاني لابن أبي عاصم - ذكر الصديق رضي الله عنه حديث:10 تاريخ المدينة لابن شبة - ما جاء في كف عثمان رضي الله عنه عن القتال وأنه حديث:1790

Marfat.com

السَّلامُ عَلَيْكُمْ، السَّلامُ عَلَيْكُمْ، قَالَ: وَاَهْلُ الْبَيْتِ يَتَكَلَّمُونَ، قَالَ: فَقُلْتُ وَاَنَا فِي الصَّلاةِ: سُبْحَانَ اللّٰهِ سُبْحَانَ اللّٰهِ، فَقَالَ: اَنْصِتُوا اَنْصِتُوا مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللّٰهِ كَانَ ذٰلِكَ فِي الْكِتَابِ الْاَوَّلِ، صَدَقَ صَدَقَ صَدَقَ، اَبُو بَكْرٍ الصِّدِّيقُ ضَعِيفٌ فِي جَسَدِهِ قَوِيٌّ فِي اَمْرِ اللّٰهِ كَانَ ذٰلِكَ فِي الْكِتَابِ الْاَوَّلِ، صَدَقَ صَدَقَ صَدَقَ، عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ قَوِيٌّ فِي جَسَدِهِ قَوِيٌّ فِي اَمْرِ اللّٰهِ كَانَ ذٰلِكَ فِي الْكِتَابِ الْاَوَّلِ، صَدَقَ صَدَقَ صَدَقَ، عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ مَضَتِ اثْنَتَانِ وَبَقِيَ اَرْبَعٌ وَاُبِيحَتِ الْاَحْمَاءُ، بِئْرُ اَرِيسٍ وَمَا بِئْرُ اَرِيسٍ، السَّلامُ عَلَيْكَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ رَوَاحَةَ هَلْ اَحْسَسْتَ بِي خَارِجَةَ وَسَعْدًا؟ "قَالَ شَرِيكٌ: هُمَا اَبُوهُ وَاَخُوهُ

✧✧ حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: جب حضرت زید بن خارجہ رضی اللہ عنہ کا انتقال ہوا تو حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے تشریف لانے کا انتظار کیا گیا، میں نے کہا: دو رکعتیں پڑھ لی جائیں اور ان کے چہرے سے کپڑا ہٹا دیا جائے اور کہا: السلام علیکم السلام علیکم، اور گھر والے آپس میں باتیں کر رہے تھے، آپ فرماتے ہیں کہ میں نماز میں تھا اور میں نے نماز کے دوران کہا سبحان اللہ، سبحان اللہ، انہوں نے کہا: خاموش ہو جاؤ، خاموش ہو جاؤ، محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم، یہ پہلی کتاب میں تھا، سچ کہا، سچ کہا، سچ کہا، ابوبکر صدیق ضعیف ہیں جسم کے لحاظ سے اللہ کے معاملے میں مضبوط ہیں، یہ پہلی کتاب میں تھا، سچ کہا سچ کہا، سچ کہا، عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ جسم میں طاقتور ہیں اللہ کے معاملے میں بھی طاقتور ہیں، یہ بھی پہلی کتاب میں تھا، سچ کہا سچ کہا سچ کہا۔ عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ (کے دورِ حکومت کے) دو (حصے) گزر گئے اور چار باقی رہ گئے اور اللہ کی محارم کی توہین کی جائے گی اور بئر اریس ہوگا اور بئر اریس کیا ہے؟ اے عبداللہ بن رواحہ تجھ پر سلامتی ہو کیا تو نے میرے ساتھ خارجہ اور سعد کو محسوس کیا ہے؟ شریک کہتے ہیں: وہ دونوں ان کے بھائی اور ان کے والد تھے۔

زَيْدُ بْنُ اَبِي اَوْفَى الْاَسْلَمِيُّ كَانَ يَنْزِلُ الْبَصْرَةَ

حضرت زید بن ابی اوفی اسلمی رضی اللہ عنہ جو بصرہ کے اندر رہائش پذیر رہے۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مختلف صحابہ کرام کو ایک دوسرے کا بھائی بھائی بنایا ☼

5001 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ، ثنا عَبْدُ الْمُؤْمِنِ هُوَ عَبَّادُ بْنُ عَمْرٍو الْعَبْدِيُّ، ثنا يَزِيدُ بْنُ مَعْنٍ، حَدَّثَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ شُرَحْبِيلَ، عَنْ رَجُلٍ، مِنْ قُرَيْشٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَبِي اَوْفَى، قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَسْجِدِ الْمَدِينَةِ، فَجَعَلَ يَقُولُ: اَيْنَ فُلَانُ بْنُ فُلَانٍ فَلَمْ يَزَلْ يَتَفَقَّدُهُمْ وَيَبْعَثُ اِلَيْهِمْ حَتَّى اجْتَمَعُوا عِنْدَهُ، فَقَالَ: اِنِّي مُحَدِّثُكُمْ بِحَدِيثٍ فَاحْفَظُوهُ وَعُوهُ وَحَدِّثُوا بِهِ مَنْ بَعْدَكُمْ، اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفَى مِنْ خَلْقِهِ خَلْقًا ثُمَّ تَلا هٰذِهِ الْاٰيَةَ (اللّٰهُ يَصْطَفِي مِنَ الْمَلَائِكَةِ رُسُلًا وَمِنَ النَّاسِ) (الحج: 75) خَلْقًا يُدْخِلُهُمُ الْجَنَّةَ، وَاِنِّي مُصْطَفٍ مِنْكُمْ مَنْ اَحَبَّ اَنْ اَصْطَفِيَهُ وَمُؤَاخٍ بَيْنَكُمْ كَمَا آخَى اللّٰهُ

5001- الآحاد والمثاني لابن أبي عاصم - زيد بن أبي أوفى حديث: 2380 الشريعة للآجري - كتاب فضائل أمير المؤمنين علي بن أبي طالب رضي الله عنه باب ذكر منزلة علي رضي الله عنه من رسول الله صلى - حديث: 1468

Marfat.com

بَيْنَ الْمَلَائِكَةِ، قُمْ يَا اَبَا بَكْرٍ فَقَامَ فَجَثَا بَيْنَ يَدَيْهِ، فَقَالَ: اِنَّ لَكَ عِنْدِى يَدًا، اِنَّ اللّٰهَ يَجْزِيكَ بِهَا، فَلَوْ كُنْتُ مُتَّخِذًا خَلِيلًا لَاتَّخَذْتُكَ خَلِيلًا، فَاَنْتَ مِنِّى بِمَنْزِلَةِ قَمِيصِى مِنْ جَسَدِى وَحَرَّكَ قَمِيصَهُ بِيَدِهِ، ثُمَّ قَالَ: اُدْنُ يَا عُمَرُ، فَدَنَا فَقَالَ: قَدْ كُنْتَ شَدِيدَ الشَّغْبِ عَلَيْنَا اَبَا حَفْصٍ فَدَعَوْتُ اللّٰهَ اَنْ يُعِزَّ الدِّينَ بِكَ اَوْ بِاَبِى جَهْلٍ، فَفَعَلَ اللّٰهُ ذٰلِكَ بِكَ، وَكُنْتَ اَحَبَّهُمَا اِلَيَّ، فَاَنْتَ مَعِى فِى الْجَنَّةِ ثَالِثُ ثَلَاثَةٍ مِنْ هٰذِهِ الْاُمَّةِ ثُمَّ تَنَحَّى وآخا بَيْنَهُ وَبَيْنَ اَبِى بَكْرٍ، ثُمَّ دَعَا عُثْمَانَ، فَقَالَ: اُدْنُ يَا عُثْمَانُ، اُدْنُ يَا عُثْمَانُ فَلَمْ يَزَلْ يَدْنُو مِنْهُ حَتّٰى اَلْصَقَ رُكْبَتِهِ بِرُكْبَةِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ نَظَرَ اِلَيْهِ، ثُمَّ نَظَرَ اِلَى السَّمَاءِ، فَقَالَ: سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيمِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، ثُمَّ نَظَرَ اِلَى عُثْمَانَ، فَاِذَا اَزْرَارُهُ مَحْلُولَةٌ، فَزَرَّرَهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِهِ، ثُمَّ قَالَ: "اجْمَعْ عِطْفَىْ رِدَائِكَ عَلٰى نَحْرِكَ، فَاِنَّ لَكَ شَاْنًا فِى اَهْلِ السَّمَاءِ، اَنْتَ مِمَّنْ يَرِدُ عَلَيَّ الْحَوْضَ وَاَوْدَاجُهُ تَشْخَبُ دَمًا، فَاَقُولُ: مَنْ فَعَلَ هٰذَا بِكَ؟ فَتَقُولُ فُلَانٌ وَفُلَانٌ، وَذٰلِكَ كَلَامُ جِبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَذٰلِكَ اِذْ هَتَفَ مِنَ السَّمَاءِ اَلَا اِنَّ عُثْمَانَ اَمِينٌ عَلٰى كُلِّ خَاذِلٍ "ثُمَّ دَعَا عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ عَوْفٍ، فَقَالَ: اُدْنُ يَا اَمِينَ اللّٰهِ وَالْاَمِينُ فِى السَّمَاءِ يُسَلِّطُكَ اللّٰهُ عَلٰى مَالِكَ بِالْحَقِّ، اَمَا اِنَّ لَكَ عِنْدِى دَعْوَةً وَقَدْ اَخَّرْتُهَا قَالَ: خِرْ لِى يَا رَسُولَ اللّٰهِ، قَالَ: حَمَّلْتَنِى يَا عَبْدَ الرَّحْمٰنِ اَمَانَةً اَكْثَرَ اللّٰهُ مَالَكَ، قَالَ: وَجَعَلَ يُحَرِّكُ يَدَهُ، ثُمَّ تَنَحَّى وَآخَى بَيْنَهُ وَبَيْنَ عُثْمَانَ، ثُمَّ دَخَلَ طَلْحَةُ وَالزُّبَيْرُ، فَقَالَ: اُدْنُوَا مِنِّى فَدَنَوَا مِنْهُ فَقَالَ: اَنْتُمَا حَوَارِيَّ كَحَوَارِيِّي عِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ ثُمَّ آخَى بَيْنَهُمَا، ثُمَّ دَعَا سَعْدَ بْنَ اَبِى وَقَّاصٍ وَعَمَّارَ بْنَ يَاسِرٍ، فَقَالَ: يَا عَمَّارُ تَقْتُلُكَ الْفِئَةُ الْبَاغِيَةُ ثُمَّ آخَى بَيْنَهُمَا، ثُمَّ دَعَا عُوَيْمِرًا اَبَا الدَّرْدَاءِ وَسَلْمَانَ الْفَارِسِيَّ، فَقَالَ: يَا سَلْمَانُ اَنْتَ مِنَّا اَهْلَ الْبَيْتِ، وَقَدْ آتَاكَ اللّٰهُ الْعِلْمَ الْاَوَّلَ وَالْعِلْمَ الْاٰخِرَ وَالْكِتَابَ الْاَوَّلَ وَالْكِتَابَ الْاٰخِرَ ثُمَّ قَالَ: اَلَا اُرْشِدُكَ يَا اَبَا الدَّرْدَاءِ؟ قَالَ: بَلٰى بِاَبِى اَنْتَ وَاُمِّى يَا رَسُولَ اللّٰهِ، قَالَ: اَنْ تَنْقُدْ يُنْقِدُوكَ وَاِنْ تَتْرُكْهُمْ لَا يَتْرُكُوكَ، وَاِنْ تَهْرُبْ مِنْهُمْ يُدْرِكُوكَ فَاَقْرِضْهُمْ عِرْضَكَ لِيَوْمِ فَقْرِكَ فَآخَى بَيْنَهُمَا، ثُمَّ نَظَرَ فِى وُجُوهِ اَصْحَابِهِ، فَقَالَ: اَبْشِرُوا وَقَرُّوا عَيْنًا فَاَنْتُمْ اَوَّلُ مَنْ يَرِدُ عَلَيَّ الْحَوْضَ، وَاَنْتُمْ فِى اَعْلَى الْغُرَفِ ثُمَّ نَظَرَ اِلٰى عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، فَقَالَ: اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِى يَهْدِى مِنَ الضَّلَالَةِ فَقَالَ عَلِيٌّ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ ذَهَبَ رُوحِى وَانْقَطَعَ ظَهْرِى حِينَ رَاَيْتُكَ فَعَلْتَ مَا فَعَلْتَ بِاَصْحَابِكَ غَيْرِى، فَاِنْ كَانَ مِنْ سَخْطَةٍ عَلَيَّ فَلَكَ الْعُتْبٰى وَالْكَرَامَةُ، فَقَالَ: وَالَّذِى بَعَثَنِى بِالْحَقِّ مَا اَخَّرْتُكَ اِلَّا لِنَفْسِى، فَاَنْتَ عِنْدِى بِمَنْزِلَةِ هَارُونَ مِنْ مُوسٰى وَوَارِثِى فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَا اَرِثُ مِنْكَ؟ قَالَ: مَا اَوْرَثَتِ الْاَنْبِيَاءُ قَالَ: وَمَا اَوْرَثَتِ الْاَنْبِيَاءُ قَبْلَكَ؟ قَالَ: كِتَابَ اللّٰهِ وَسُنَّةَ نَبِيِّهِمْ، وَاَنْتَ مَعِى فِى قَصْرِى فِى الْجَنَّةِ مَعَ فَاطِمَةَ ابْنَتِى، وَرَفِيقِى ثُمَّ تَلَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْاٰيَةَ (اِخْوَانًا عَلٰى سُرُرٍ مُتَقَابِلِينَ) (الحجر:47) اَلْاَخِلَّاءُ فِى اللّٰهِ يَنْظُرُ بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضٍ

✧✧ حضرت زید بن ابن اوفی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں مسجد نبوی کے اندر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہوا، حضور

Marfat.com

ﷺ کہنے لگے: فلاں بن فلاں کہاں ہے؟ آپ مسلسل لوگوں کو مفقود پاتے اور ان کی جانب پیغام بھیجتے یہاں تک کہ لوگ آپ ﷺ کے گرد جمع ہو گئے، پھر آپ ﷺ نے فرمایا: میں تمہیں ایک حدیث سنا رہا ہوں اس کو یاد کر لو اور اس کو محفوظ کر لو اور اپنے بعد والوں کو بھی سنا دو، بے شک اللہ تعالیٰ نے اپنی تمام مخلوق میں سے ایک خلق کو چنا ہے، پھر یہ آیت پڑھی:

اَللّٰہُ یَصْطَفِیْ مِنَ الْمَلٰٓئِکَۃِ رُسُلًا وَّمِنَ النَّاسِ (الحج 75)

''اللہ چن لیتا ہے فرشتوں میں سے رسول اور آدمیوں میں سے''۔ (ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

ایسی مخلوق جس کو اللہ تعالیٰ جنت میں داخل فرمائے گا، اور بے شک میں تم میں سے چنا ہوا ہوں جو شخص یہ پسند کرتا ہو کہ میں اس کو چنوں اور میں تمہارے درمیان عقدِ مواخوات کرنے والا ہوں جس طرح اللہ تعالیٰ نے فرشتوں میں مواخاۃ کیا ہے، اے ابوبکر کھڑے ہو جاؤ۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ اچھل کر کھڑے ہو گئے، فرمایا: بے شک تیرے لئے میرے پاس ایک حق ہے بیشک اللہ تعالیٰ تجھے اس کا بدلہ دے گا، اگر میں کوئی خلیل بناتا تو تجھے خلیل بناتا تو میرے نزدیک اس طرح ہے جس طرح میرے جسم کے ساتھ میری قمیص کا تعلق ہے پھر آپ ﷺ نے اپنے ہاتھ کے ساتھ اپنی قمیص کو ہلایا، پھر فرمایا: اے عمر! قریب آجاؤ وہ قریب آگئے، فرمایا: اے ابوحفص! تم ہمارے بہت سخت مخالف تھے، میں نے اللہ تعالیٰ سے دعا مانگی کہ تمہاری بدولت اللہ تعالیٰ دین کو عزت دے یا ابوجہل کی بدولت۔ تو اللہ تعالیٰ نے وہ دعا تیرے حق میں قبول فرمائی ہے اور آپ ان دونوں میں سے مجھے زیادہ محبوب تھے، تو میرے ہمراہ جنت میں ہو گا اور اس امت کے تین لوگوں میں سے تیسرا ہو گا، پھر حضور ﷺ تھوڑا ایک طرف ہٹے اور ان کے اور ابوبکر رضی اللہ عنہما کے درمیان عقدِ مواخاۃ قائم کیا (یعنی ان کو بھائی بھائی بنایا) پھر حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کو بلایا اور فرمایا: اے عثمان! قریب آجاؤ، اے عثمان! قریب آجاؤ، حضرت عثمان رضی اللہ عنہ قریب آتے رہے یہاں تک کہ ان کے گھٹنے رسول اکرم ﷺ کے گھٹنوں سے مل گئے پھر رسول اکرم ﷺ نے ان کی جانب دیکھا پھر آسمان کی جانب دیکھا اور فرمایا ''سبحان اللہ العظیم'' تین مرتبہ یہ ارشاد فرمایا پھر حضرت عثمان کی جانب دیکھا تو ان کے سینے کے بٹن کھلے ہوئے تھے، رسول اکرم ﷺ نے اپنے دست مبارک سے ان کے بٹن باندھے اور فرمایا: اپنی چادر کے دونوں کناروں کو اپنے سینے پر جمع کر لو کیونکہ آسمان والوں میں تمہارا ایک مقام ہے، آپ وہ ہیں جو حوضِ کوثر پر میرے پاس آئیں گے اور آپ کی رگوں سے خون بہہ رہا ہو گا، میں کہوں گا: آپ کے ساتھ یہ کس نے کیا؟ آپ کہو گے: فلاں فلاں نے۔ اور یہ جبرئیل امین علیہ السلام کا کلام ہے اور یہ اس وقت ہوا جب آسمان سے ندا آئی تھی کہ خبردار! عثمان امین ہے، یہ ہر ذلیل پر امین ہے۔ پھر عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ کو بلایا اور فرمایا: اے اللہ کے امین اور اے آسمانوں کے امین! قریب آجاؤ، اللہ تعالیٰ تجھے تیرے مال پر حق کے ساتھ مسلط فرما دے، کیا تیرے لئے میرے پاس کوئی دعا ہے جس کو میں نے سنبھال کر رکھا ہے۔ انہوں نے کہا: یا رسول اللہ ﷺ میرے لئے اختیار فرمائیے۔ انہوں نے کہا: اے عبدالرحمٰن! تو نے مجھے امارت پر ابھارا ہے، اللہ تعالیٰ تیرے مال میں برکت عطا فرمائے پھر حضور ﷺ اپنے ہاتھ کو ہلانے لگ گئے پھر ایک طرف ہٹے اور ان کو اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہما کو بھائی بھائی بنایا پھر حضرت طلحہ اور زبیر رضی اللہ عنہما آئے، فرمایا: میرے قریب آجاؤ، وہ قریب آگئے، آپ ﷺ نے فرمایا: تم دونوں میرے حواری ہو جس طرح کے عیسیٰ ابن مریم علیہ السلام کے حواری تھے پھر ان دونوں کو بھائی بھائی بنا دیا پھر

Marfat.com

حضرت سعد ابن ابی وقاص اور حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہما کو بلایا اور فرمایا: اے عمار تجھے باغی گروہ قتل کرے گا پھر ان دونوں کو بھائی بھائی بنا دیا، پھر حضرت ابوعویمر ابودرداء اور سلیمان فارسی رضی اللہ عنہما کو بلایا اور فرمایا: اے سلیمان! تو میرے لئے اہلِ بیت کی طرح ہے اور اللہ تعالیٰ نے آپ کو پہلوں کا اور بعد والوں کا علم عطا فرمایا ہے اور پہلی کتابوں کا اور بعد والی کتابوں کا علم عطا فرمایا ہے، پھر فرمایا: اے ابودرداء! کیا میں تیری راہنمائی نہ کروں؟ انہوں نے عرض کیا: کیوں نہیں میرے ماں باپ آپ پر قربان ہو جائیں۔ انہوں نے فرمایا: اگر تو ان سے جھڑے گا تو وہ تجھ سے جھگڑیں گے اور اگر تو ان کو چھوڑ دے گا تو وہ تجھے نہیں چھوڑیں گے اگر تو ان سے بھاگے گا تو وہ تجھے پکڑ لیں گے، اس لئے اپنے فقر کے دن کے لئے ان کو اپنی عزت قرضے کے طور پر دے دو۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو بھی بھائی بھائی بنا دیا پھر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے دیگر صحابہ کے چہروں پر نظر دوڑائی اور فرمایا: خوش ہو جاؤ اور اپنی آنکھوں کو ٹھنڈا کر لو کیونکہ تم لوگ وہ پہلے شخص ہو گے جو حوضِ کوثر پر میرے پاس آؤ گے اور تم سب سے بلند کھڑکیوں میں ہو نگے پھر حضرت عبداللہ ابن عمر رضی اللہ عنہ کی جانب دیکھا اور فرمایا: تمام تعریفیں اس اللہ کے لئے ہیں جس نے گمراہی سے ہدایت دی۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میری روح چلی گئی اور میری پشت ٹوٹ گئی، جب مین نے آپ کو وہ کرتے ہوئے دیکھا، جو آپ نے اپنے صحابہ کے ساتھ کیا سوائے میرے، اگر وہ میرے اوپر ناراضگی کی وجہ سے تھا تو آپ کے لئے عقبہ اور کرامت ہے، انہوں نے کہا: اس ذات کی قسم! جس نے مجھے حق کے ساتھ بھیجا ہے، میں نے تجھے صرف اپنی ذات کے لئے مؤخر کیا تھا تم میرے نزدیک وہی حیثیت رکھتے ہو جو ہارون علیہ السلام موسیٰ علیہ السلام کے ساتھ رکھتے تھے اور تم میرے وارث ہو۔ انہوں نے عرض کیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مجھے آپ کی کیا وراثت ملے گی؟ فرمایا: جو انبیاء کی وراثت ہوتی ہے انہوں نے پوچھا: آپ سے پہلے انبیاء کی کونسی وراثت تھی؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ کی کتاب اور ان کے انبیاء کی سنت اور تو میری بیٹی فاطمہ کے ہمراہ جنت کے اندر میرے محل میں ہوگا پھر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ آیت پڑھی:

اِخْوَانًا عَلٰی سُرُرٍ مُّتَقَابِلِیْنَ (الحجر:47)

''آپس میں بھائی ہیں تختوں پر روبرو بیٹھے''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

یہ وہ لوگ ہیں جو اللہ کی رضا کے لئے ایک دوسرے کے دوست رہے، سب ایک دوسرے کی جانب دیکھیں گے۔

زَيْدُ بْنُ سَعْنَةَ تُوُفِّيَ فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ

حضرت زید بن سعنہ رضی اللہ عنہ، غزوۂ تبوک میں ان کا انتقال ہوا

حضرت زید بن سعنہ رضی اللہ عنہ کے قبول اسلام کا واقعہ

5002 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ نَجْدَةَ الْحَوْطِيُّ، ثنا اَبِي، ح وَحَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْاَبَّارُ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي السَّرِيِّ الْعَسْقَلَانِيُّ، ثنا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ حَمْزَةَ بْنِ يُوسُفَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَلَامٍ،

5002- المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب البيوع وأما حديث إسماعيل بن جعفر بن أبي كثير - حديث:2178 سنن ابن ماجه - كتاب التجارات باب السلف في كيل معلوم - حديث:2278

Marfat.com

عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَلَامٍ، قَالَ: اِنَّ اللّٰهَ لَمَّا اَرَادَ هُدَى زَيْدِ بْنِ سَعْنَةَ، قَالَ زَيْدُ بْنُ سَعْنَةَ: مَا مِنْ عَلَامَاتِ النُّبُوَّةِ شَيْءٌ اِلَّا وَقَدْ عَرَفْتُهَا فِي وَجْهِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ نَظَرْتُ اِلَيْهِ اِلَّا اثْنَتَيْنِ لَمْ اَخْبُرْهُمَا مِنْهُ، يَسْبِقُ حِلْمُهُ جَهْلَهُ وَلَا تَزِيدُ شِدَّةُ الْجَهْلِ عَلَيْهِ اِلَّا حِلْمًا، فَكُنْتُ اَلْطُفُ لَهُ لِاَنْ اُخَالِطَهُ، فَاَعْرِفَ حِلْمَهُ مِنْ جَهْلِهِ .قَالَ زَيْدُ بْنُ سَعْنَةَ: فَخَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا مِنَ الْحُجُرَاتِ وَمَعَهُ عَلِيُّ بْنُ اَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، فَاَتَاهُ رَجُلٌ عَلٰى رَاحِلَتِهِ كَالْبَدَوِيِّ، فَقَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اِنَّ بُصْرٰى قَرْيَةَ بَنِي فُلَانٍ قَدْ اَسْلَمُوا، وَدَخَلُوْا فِي الْاِسْلَامِ، وَكُنْتُ حَدَّثْتُهُمْ اِنْ اَسْلَمُوا اَتَاهُمُ الرِّزْقُ رَغَدًا، وَقَدْ اَصَابَتْهُمْ سَنَةٌ وَشِدَّةٌ وَقُحُوطٌ مِنَ الْغَيْثِ، فَاَنَا اَخْشَى يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَنْ يَخْرُجُوا مِنَ الْاِسْلَامِ طَمَعًا كَمَا دَخَلُوْا فِيهِ طَمَعًا، فَاِنْ رَاَيْتَ اَنْ تُرْسِلَ اِلَيْهِمْ بِشَيْءٍ تُعِينُهُمْ بِهِ فَعَلْتَ، فَنَظَرَ اِلٰى رَجُلٍ اِلٰى جَانِبِهِ اُرَاهُ عَلِيًّا رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، فَقَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، مَا بَقِيَ مِنْهُ شَيْءٌ، قَالَ زَيْدُ بْنُ سَعْنَةَ: فَدَنَوْتُ اِلَيْهِ، فَقُلْتُ: يَا مُحَمَّدُ، هَلْ لَكَ اَنْ تَبِيعَنِي تَمْرًا مَعْلُومًا مِنْ حَائِطِ بَنِي فُلَانٍ اِلٰى اَجَلِ كَذَا وَكَذَا؟ فَقَالَ: لَا يَا يَهُودِيُّ، وَلٰكِنِّي اَبِيعُكَ تَمْرًا مَعْلُومًا اِلٰى اَجَلِ كَذَا وَكَذَا، وَلَا تُسَمِّي حَائِطَ بَنِي فُلَانٍ قُلْتُ: بَلَى، فَبَايَعَنِي فَاَطْلَقْتُ هِمْيَانِي، فَاَعْطَيْتُهُ ثَمَانِينَ (ص:223) مِثْقَالًا مِنْ ذَهَبٍ فِي تَمْرٍ مَعْلُومٍ اِلٰى اَجَلِ كَذَا وَكَذَا، فَاَعْطَاهَا الرَّجُلَ، فَقَالَ: اغْدُ عَلَيْهِمْ فَاَعِنْهُمْ بِهَا فَقَالَ زَيْدُ بْنُ سَعْنَةَ: فَلَمَّا كَانَ قَبْلَ مَحَلِّ الْاَجَلِ بِيَوْمَيْنِ اَوْ ثَلَاثٍ، اَتَيْتُهُ فَاَخَذْتُ بِمَجَامِعِ قَمِيصِهِ وَرِدَائِهِ، وَنَظَرْتُ اِلَيْهِ بِوَجْهٍ غَلِيظٍ، فَقُلْتُ لَهُ: اَلَا تَقْضِيَنِي يَا مُحَمَّدُ حَقِّي؟ فَوَاللّٰهِ مَا عَلِمْتُكُمْ بَنِي عَبْدِ الْمُطَّلِبِ لَمَطْلٌ، وَلَقَدْ كَانَ لِي بِمُخَالَطَتِكُمْ عِلْمٌ، وَنَظَرْتُ اِلٰى عُمَرَ، وَاِذَا عَيْنَاهُ تَدُورَانِ فِي وَجْهِهِ كَالْفَلَكِ الْمُسْتَدِيرِ، ثُمَّ رَمَانِي بِبَصَرِهِ، فَقَالَ: يَا عَدُوَّ اللّٰهِ اَتَقُوْلُ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا اَسْمَعُ، وَتَصْنَعُ بِهِ مَا اَرٰى، فَوَالَّذِي بَعَثَهُ بِالْحَقِّ لَوْلَا مَا اُحَاذِرُ فَوْتَهُ لَضَرَبْتُ بِسَيْفِي رَاْسَكَ، وَرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْظُرُ اِلٰى عُمَرَ فِي سُكُونٍ وَتُؤَدَةٍ، ثُمَّ قَالَ: يَا عُمَرُ، اَنَا وَهُوَ كُنَّا اَحْوَجَ اِلٰى غَيْرِ هٰذَا، اَنْ تَاْمُرَنِي بِحُسْنِ الْاَدَاءِ، وَتَاْمُرَهُ بِحُسْنِ التِّبَاعَةِ، اذْهَبْ بِهِ يَا عُمَرُ وَاَعْطِهِ حَقَّهُ وَزِدْهُ عِشْرِينَ صَاعًا مِنْ تَمْرٍ مَكَانَ مَا رَوَّعْتَهُ قَالَ زَيْدٌ: فَذَهَبَ بِي عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، فَاَعْطَانِي حَقِّي، وَزَادَنِي عِشْرِينَ صَاعًا مِنْ تَمْرٍ، فَقُلْتُ: مَا هٰذِهِ الزِّيَادَةُ يَا عُمَرُ؟ فَقَالَ: اَمَرَنِي رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ اَزِيدَكَ مَكَانَ مَا رَوَّعْتُكَ، قُلْتُ: وَتَعْرِفُنِي يَا عُمَرُ؟ قَالَ: لَا، مَنْ اَنْتَ؟ قُلْتُ: اَنَا زَيْدُ بْنُ سَعْنَةَ، قَالَ: الْحَبْرُ، قُلْتُ: الْحَبْرُ، قَالَ: فَمَا دَعَاكَ اَنْ فَعَلْتَ بِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا فَعَلْتَ وَقُلْتَ لَهُ مَا قُلْتَ؟ قُلْتُ: يَا عُمَرُ، لَمْ تَكُنْ مِنْ عَلَامَاتِ النُّبُوَّةِ شَيْءٌ اِلَّا وَقَدْ عَرَفْتُهُ فِي وَجْهِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ نَظَرْتُ اِلَيْهِ اِلَّا اثْنَتَيْنِ لَمْ اَخْبُرْهُمَا مِنْهُ، يَسْبِقُ حِلْمُهُ جَهْلَهُ، وَلَا يَزِيدُهُ الْجَهْلُ عَلَيْهِ اِلَّا حِلْمًا، فَقَدْ اَخْبَرْتُهُمَا، فَاُشْهِدُكَ يَا عُمَرُ اَنِّي قَدْ رَضِيتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَبِالْاِسْلَامِ دِينًا وَبِمُحَمَّدٍ نَبِيًّا، وَاُشْهِدُكَ اَنَّ شَطْرَ مَالِي - وَاِنِّي اَكْثَرُهَا مَالًا - صَدَقَةٌ عَلٰى اُمَّةِ مُحَمَّدٍ .فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: اَوْ عَلٰى بَعْضِهِمْ، فَاِنَّكَ

Marfat.com

لَا تَسَعُهُمْ .قُلْتُ: اَوْ عَلٰى بَعْضِهِمْ، فَرَجَعَ عُمَرُ وَزَيْدٌ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ زَيْدٌ: اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ .وَآمَنَ بِهٖ وَصَدَّقَهٗ وَبَايَعَهٗ وَشَهِدَ مَعَهٗ مَشَاهِدَ كَثِيْرَةً، ثُمَّ تُوُفِّيَ زَيْدٌ فِيْ غَزْوَةِ تَبُوْكَ مُقْبِلًا غَيْرَ مُدْبِرٍ، رَحِمَ اللّٰهُ زَيْدًا

✧✧ حضرت عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: جب اللہ تعالیٰ نے زید بن سعنہ کو ہدایت دینے کا ارادہ فرمایا، زید بن سعنہ نے کہا: نبوت کی جتنی علامات ہیں، میں نے سب محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھتے ہی ان کے چہرے پر پہچان لی تھیں، صرف دو علامات ایسی ہیں جن کے بارے میں مجھے خبر نہیں دی گئی

○ نبی کا حلم اس کے جہل پر سبقت کر جاتا ہے۔

○ نبی کے ساتھ جس قدر شدت کے ساتھ جہالت کا برتاؤ کیا جائے اسی شدت کیساتھ اس کے حلم میں اضافہ ہوتا ہے۔

میں ان کے لئے بہت نرم گوشہ رکھتا تھا، تاکہ ان کے ساتھ مل جل جاؤں اور ان کے حلم کو جانو، زید بن سعنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ایک دن حجروں سے باہر تشریف لائے، ان کے ہمراہ حضرت علی رضی اللہ عنہ تھے، ایک آدمی دیہاتی کی صورت میں اپنی سواری پر آیا، اس نے کہا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! بنی فلاں کا قبیلہ جو بصریٰ ہے، وہ اسلام لے آیا ہے اور اسلام میں داخل ہو چکے ہیں، میں ان کو یہ بتایا کرتا تھا کہ اگر وہ اسلام لے آئیں تو اللہ تعالیٰ ان کو بہت زیادہ رزق دے گا، اب ان کو قحط سالی اور شدت کا سامنا ہے اور بارشیں رک گئی ہیں، یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مجھے یہ ڈر ہے کہ جس طرح یہ لالچ میں آ کر اسلام لائے تھے، اسی طرح لالچ میں آ کر کہیں اسلام سے نکل نہ جائیں، اگر آپ مناسب سمجھیں تو ان کی امداد کے لئے کچھ اشیاء ان کی جانب بھیج دیں۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے قریب کھڑے ایک آدمی کی جانب دیکھا، میرا خیال ہے کہ وہ حضرت علی تھے، انہوں نے عرض کیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس میں سے تو کچھ بھی باقی نہیں بچا، حضرت زید بن سعنہ بیان کرتے ہیں: میں ان کے قریب ہوا اور کہا: اے محمد! آپ فلاں قبیلے کے کھجوروں کے باغات سے ایک معین مدت تک کے لئے کھجوریں خرید لیں۔ آپ نے فرمایا: اے یہودی! نہیں، میں تجھے معین کھجوریں ایک محدود مدت تک کے لئے ادھار بیچتا ہوں، تم باغ کی شرط مت رکھو۔ میں نے کہا: ٹھیک ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے معاہدہ کیا اور میں نے اپنی ہمیانی کھول دی اور مخصص مدت کے لئے ۸۰ مثقال سونا ایک مخصوص وزن کی کھجوروں کے بدلے میں دیا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ ایک آدمی کو دیں اور فرمایا: کل ان کے پاس چلے جاؤ اور ان کی مدد کرو۔ حضرت زید بن سعنہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: جو مقررہ دن تھا، اس سے ایک دو یا تین دن پہلے میں ان کے پاس آیا، میں نے ان کی قمیص اور چادر کے کناروں کو پکڑا اور بڑے غصیلے انداز میں ان کی جانب دیکھا، میں نے ان سے کہا: اے محمد! کیا آپ مجھے میرا حق ادا نہیں کریں گے؟ اللہ کی قسم! اے بنی عبدالمطلب تم تو ہو ہی ٹال مٹول کرنے والے اور مجھے تمہارے ساتھ میل جول سے تمہارا اچھی طرح علم ہو چکا ہے، میں نے حضرت عمر کی جانب دیکھا، ان کی چہرے میں آنکھیں یوں گھوم رہی تھیں جس طرح آسمان گول ہوتا ہے پھر انہوں نے میری جانب دیکھا اور فرمایا: اے اللہ کے دشمن! تم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے جو باتیں کر رہے ہو وہ میں نے سن لی ہیں اور تم جو سلوک کر رہے ہو وہ میں دیکھ رہا ہوں، اس ذات کی قسم! جس نے ان کو حق کے ساتھ بھیجا ہے اگر وہ بات نہ ہوتی جس کے ضائع ہونے کا

Marfat.com

مجھے خدشہ ہے تو میں اپنی تلوار کے ساتھ تیرا سر اڑا دیتا۔ رسول اکرم ﷺ بڑے اطمینان اور سکون کے ساتھ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی جانب دیکھتے رہے پھر فرمایا: اے عمر! میں اور وہ شخص اس سلوک کے علاوہ اور کسی سلوک کے قابل تھے، وہ یہ کہ تم مجھے کہتے کہ اچھے طریقے سے ادائیگی کر دو اور اس کو کہتے کہ تم اچھے طریقے سے مطالبہ کرو۔ اے عمر! اس کو لے جاؤ اور اس کو اس کا حق دے دو اور جو تو نے اس کو خوف زدہ کیا ہے اس کے بدلے میں اس کو ۲۰ صاع مزید دے دو۔ حضرت زید فرماتے ہیں: حضرت عمر رضی اللہ عنہ مجھے ساتھ لے گئے مجھے میرا حق پورا دیا اور ۲۰ صاع کھجوریں مزید عطا کیں۔ میں نے کہا: اے عمر! یہ اضافہ کس لئے ہے؟ انہوں نے کہا: مجھے رسول اکرم ﷺ نے حکم دیا ہے کہ جو میں نے تجھ پر رعب ڈالا تھا اس کے بدلے تجھے اضافی کھجوریں دوں۔ میں نے کہا: اے عمر! تم مجھے پہچانتے ہو؟ انہوں نے کہا: جی نہیں، آپ کون ہیں؟ میں نے کہا: میں زید بن سعنہ ہوں۔ انہوں نے کہا: حبر؟ میں نے کہا: جی ہاں حبر (عالم)۔ انہوں نے کہا: آپ نے رسول اکرم ﷺ کے ساتھ جو کیا ہے اس پر آپ کو کس چیز نے ابھارا اور آپ نے جو گفتگو کی ہے وہ کیوں کی؟ میں نے کہا: اے عمر! نبوت کی جتنی بھی علامات تھیں میں نے رسول اکرم ﷺ کو دیکھتے ہی ان کے چہرۂ اطہر میں پہچان لی تھیں، دو چیزیں رہ گئیں تھیں جو حضور ﷺ کے حوالے سے میں پہچان نہیں پایا تھا:

○ ان کا حلم جہالت پر غالب آتا ہے۔

○ جتنا جہالت کا برتاؤ ان کے ساتھ زیادہ کیا جائے ان کے حلم میں اضافہ ہوتا ہے۔

اب مجھے ان دونوں کے بارے میں بھی پتا چل گیا ہے۔ اے عمر! میں تمہیں گواہ بنا کر کہتا ہوں کہ میں اللہ کے رب ہونے پر، اسلام کے دین ہونے پر اور محمد ﷺ کے نبی ہونے پر راضی ہوں اور میں تجھے گواہ بناتا ہوں کہ میرے مال کا آدھا حصہ (جبکہ میرا مال بہت زیادہ ہے) محمد ﷺ کی امت کے لئے صدقہ ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ساری امت پر یا ان میں سے بعض لوگوں پر؟ تم بعض لوگوں پر کہو اس لئے کہ وہ مال ان سب کو پورا نہیں آسکتا۔ میں نے کہا: ٹھیک ہے بعض پر۔ حضرت عمر اور زید رضی اللہ عنہما رسول اکرم ﷺ کی بارگاہ میں لوٹ کر آ گئے۔ حضرت زید رضی اللہ عنہ نے آ کر کہا: میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد ﷺ اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔ حضور ﷺ پر ایمان لائے، ان کی تصدیق کی، ان کی بیعت کی، بہت سارے غزوات میں حضور ﷺ کے ہمراہ رہے، پھر غزوۂ تبوک میں پیٹھ پھیر کر نہیں بلکہ مدِ مقابل لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔ اللہ تعالیٰ حضرت زید رضی اللہ عنہ پر رحم فرمائے۔

زَيْدُ بْنُ جَارِيَةَ الْاَنْصَارِيُّ مِنْ اَخْبَارِهٖ

حضرت زید بن جاریہ انصاری رضی اللہ عنہ کی روایت کردہ کچھ احادیث

☼ ان پانچ صحابہ کا ذکر جو سونے کی انگوٹھی پہنتے تھے ☼

5003 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ الْكَلْبِيُّ، ثنا صَيْفِيُّ بْنُ رِبْعِيٍّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنْ جَمِيلِ بْنِ زَيْدٍ، قَالَ: رَاَيْتُ خَمْسَةً مِنْ اَصْحَابِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

Marfat.com

يَلْبَسُونَ خَوَاتِيمَ الذَّهَبِ، مِنهُمْ زَيْدُ بْنُ جَارِيَةَ، وَزَيْدُ بْنُ اَرْقَمَ، وَالْبَرَاءُ بْنُ عَازِبٍ، وَاَنَسُ بْنُ مَالِكٍ، وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَزِيدَ

✦✦ حضرت جمیل بن زید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پانچ صحابہ کو دیکھا جو سونے کی انگوٹھی پہنتے تھے، ان میں سے، حضرت زید بن جاریہ رضی اللہ عنہ ہیں، حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ ہیں، حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ ہیں، انس بن مالک رضی اللہ عنہ ہیں، اور حضرت عبداللہ بن یزید رضی اللہ عنہ ہیں۔

☼ حضرت زید بن جاریہ رضی اللہ عنہ نے ایک لاکھ دراہم چھوڑے لیکن اُن دراہم نے ان کو نہیں چھوڑا ☼

5004 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَبُوْ كُرَيْبٍ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُحَارِبِيُّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونِ بْنِ مِهْرَانَ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: قِيلَ لِابْنِ عُمَرَ، اِنَّ زَيْدَ بْنَ جَارِيَةَ قَدْ مَاتَ، فَقَالَ: رَحِمَهُ اللّٰهُ فَقِيلَ: يَا اَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ اِنَّهُ تَرَكَ مِائَةَ اَلْفٍ، قَالَ: وَلَكِنَّهَا لَمْ تَتْرُكْهُ

✦✦ حضرت عمرو بن میمون بن مہران رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کو بتایا گیا: حضرت زید بن جاریہ رضی اللہ عنہ فوت ہوگئے۔ انہوں نے کہا: اللہ تعالیٰ ان پر رحم کرے۔ اُن کو بتایا گیا: اے ابوعبدالرحمٰن! انہوں نے ایک لاکھ (دراہم) چھوڑے ہیں۔ انہوں نے فرمایا: لیکن ان دراہم نے ان کو نہیں چھوڑا۔

☼ کمسنی کی بناء پر جن صحابہ کو غزوہ احد پر جانے سے روک دیا گیا، ان کے نام ☼

5005 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي عَتَّابٍ اَبُوْ بَكْرٍ الْاَعْيَنُ، ثنا مَنْصُورُ بْنُ سَلَمَةَ اَبُوْ سَلَمَةَ الْخُزَاعِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنُ زَيْدِ بْنِ جَارِيَةَ، حَدَّثَنِي اَبِي عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ زَيْدٍ، حَدَّثَنِي اَبِي زَيْدُ بْنُ جَارِيَةَ، قَالَ: اسْتَصْغَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَاسًا يَوْمَ اُحُدٍ، مِنهُمْ زَيْدُ بْنُ جَارِيَةَ - يَعْنِي نَفْسَهُ - وَالْبَرَاءُ بْنُ عَازِبٍ، وَسَعْدُ بْنُ خَيْثَمَةَ، وَاَبُوْ سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ، وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، وَجَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ

✦✦ حضرت ابوعبیداللہ بن زید رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے، میرے والد حضرت زید بن جاریہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: غزوۂ احد کے موقع پر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کچھ لوگوں کو کمسنی کی بناء پر غزوہ میں شرکت سے منع فرمادیا تھا، ان میں حضرت زید بن جاریہ رضی اللہ عنہ یعنی وہ خود بھی تھے، حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ تھے، سعد بن خیثمہ رضی اللہ عنہ تھے، ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ تھے، عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما تھے اور حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ تھے۔

5004- شعب الإيمان للبيهقي - التاسع والثلاثون من شعب الإيمان' فصل فيما يقول العاطس في جواب التشميت - فصل فيما بلغنا عن الصحابة رضي الله عنهم "في معنى' حديث: 10244 الزهد لهناد بن السري - باب من كره جمع المال' حديث: 609

5005- معرفة الصحابة لأبي نعيم الأصبهاني - باب الزاء' من اسمه زيد - زيد بن جارية الأنصاري الأوسي' حديث: 2635

Marfat.com

زَيْدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْاَنْصَارِیُّ كَانَ يَنْزِلُ مِصْرَ

حضرت زید بن اسحاق انصاری رضی اللہ عنہ آپ مصر میں رہائش پذیر رہے۔

☼لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ جنت کے خزانوں میں سے ایک خزانہ ہے☼

5006 ۔ حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ الْمِصْرِیُّ، ثنا عَمْرُو بْنُ خَالِدِ الْحَرَّانِیُّ، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اِسْحَاقَ الْاَنْصَارِیِّ، قَالَ: اَدْرَكَنِی نَبِیُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى بَابِ الْمَسْجِدِ، فَقَالَ: اَلَا اَدُلُّكَ عَلٰى كَنْزٍ مِنْ كُنُوزِ الْجَنَّةِ؟ قُلْتُ: بَلٰى يَا نَبِیَّ اللّٰهِ، قَالَ: لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

✧✧ حضرت زید بن اسحاق انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے مسجد کے دروازے پر پایا، فرمایا: کیا میں تجھے جنت کے خزانوں میں سے ایک خزانے کی راہنمائی نہ کروں؟ میں نے کہا: کیوں نہیں یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

(یہ جنت کے خزانوں میں سے ایک خزانہ ہے)۔

زَيْدُ بْنُ اَسْلَمَ بْنِ ثَعْلَبَةَ بْنِ عَدِیِّ بْنِ الْعَجْلَانَ الْاَنْصَارِیُّ بَدْرِیٌّ

حضرت زید بن اسلم بن ثعلبہ بن عدی بن عجلان انصاری بدری رضی اللہ عنہ

☼حضرت زید بن اسلم بن ثعلبہ بن عدی بن عجلان انصاری رضی اللہ عنہ نے غزوہ بدر میں شرکت کی☼

5007 ۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدِ الْحَرَّانِیُّ، حَدَّثَنِی اَبِی، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِی الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ، فِی تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا مِنَ الْاَنْصَارِ، زَيْدُ بْنُ اَسْلَمَ بْنِ ثَعْلَبَةَ بْنِ عَدِیِّ بْنِ الْعَجْلَانِ

✧✧ حضرت عروہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے انصار کی جانب سے غزوۂ بدر میں شرکت کرنے والوں میں حضرت زید بن اسلم بن ثعلبہ بن عدی بن عجلان رضی اللہ عنہ شامل ہیں۔

☼حضرت زید بن اسلم بن ثعلبہ رضی اللہ عنہ نے غزوہ بدر میں شرکت کی ہے☼

5008 ۔ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ بْنِ سُلَيْمَانَ الْاَصْبَهَانِیُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِیُّ، ثنا مُحَمَّدُ

5007- المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضي الله عنهم' ذكر عم رسول الله صلى الله عليه وسلم وأخيه من الرضاعة - حديث:4826 معرفة الصحابة لأبي نعيم الأصبهاني - معرفة عبد الرحمن بن عوف الزهري ونسبته وكنيته وصفته وسنه ووفاته' حديث:433

5008- الآحاد والمثاني لابن أبي عاصم - ذكر أهل بدر وفضائلهم وعددهم' حديث:306 معرفة الصحابة لأبي نعيم الأصبهاني - معرفة محمد بن مسلمة بن خالد بن مجدعة بن حارثة بن' حديث:580

Marfat.com

بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا مِنَ الْاَنْصَارِ، ثُمَّ مِنَ الْاَوْسِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي الْعَجْلَانِ، زَيْدُ بْنُ اَسْلَمَ بْنُ ثَعْلَبَةَ

✧✧ حضرت ابن شہاب رحمۃ اللہ علیہ نے انصار کے قبیلہ اوس کی شاخ بنی عجلان کی طرف سے غزوۂ بدر میں شرکت کرنے والوں میں حضرت زید بن اسلم بن ثعلبہ رضی اللہ عنہ کا ذکر کیا ہے۔

☼ حضرت زید بن اسلم بن ثعلبہ رضی اللہ عنہ نے غزوہ بدر میں شرکت کی ہے ☼

5009 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا ضِرَارُ بْنُ صُرَدٍ، ثنا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي رَافِعٍ، عَنْ اَبِيهِ، فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ مَعَ عَلِيٍّ، زَيْدُ بْنُ اَسْلَمَ مِنَ الْاَنْصَارِ بَدْرِيٌّ

✧✧ محمد بن عبید اللہ بن ابی رافع اپنے والد سے روایت کرتے ہیں: جو لوگ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ہمراہ جنگ میں شریک تھے ان میں زید بن اسلم انصاری بدری رضی اللہ عنہ بھی تھے۔

زَيْدُ بْنُ رَبِيعَةَ الْقُرَشِيُّ مِنْ بَنِي اَسَدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ

حضرت زید بن ربیعہ قرشی رضی اللہ عنہ جن کا تعلق بنی اسد بن عبدالرحمٰن سے ہے۔

☼ حضرت زید بن ربیعہ رضی اللہ عنہ جنگ حنین میں شہید ہوئے ☼

5010 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ، قَالَ: وَقُتِلَ يَوْمَ حُنَيْنٍ مِنَ الْمُسْلِمِينَ مِنْ قُرَيْشٍ، ثُمَّ مِنْ بَنِي اَسَدِ بْنِ عَبْدِ الْعُزَّى، زَيْدُ بْنُ رَبِيعَةَ

✧✧ حضرت عروہ رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: جنگِ حنین کے موقع پر قریش کے قبیلہ بنی اسد بن عبدالعزیٰ کے مسلمانوں میں شہید ہونے والوں میں حضرت زید بن ربیعہ رضی اللہ عنہ بھی شامل ہیں۔

زَيْدُ بْنُ رُقَيْشٍ

حَلِيفُ بَنِي اُمَيَّةَ بْنِ عَبْدِ شَمْسِ بْنِ عَبْدِ مَنَافٍ اسْتُشْهِدَ يَوْمَ الْيَمَامَةِ

حضرت زید بن رقیش رضی اللہ عنہ

آپ بنی امیہ بن عبد شمس بن عبد مناف کے حلیف تھے جنگ یمامہ میں شہید ہوئے۔

5009-معرفة الصحابة لأبي نعيم الأصبهاني - باب الزاي' من اسمه زيد - زيد بن أسلم بن ثعلبة بن عدي بن العجلان' حديث:2593

5010-المعجم الكبير للطبراني - باب الياء' من اسمه يزيد - يزيد بن زمعة القرشي الأسدي' حديث:18502 معرفة الصحابة لأبي نعيم الأصبهاني - باب الزاي' من اسمه زيد - زيد بن ربيعة' حديث:2643

Marfat.com

☼ حضرت زید بن رقیش جنگ یمامہ میں شہید ہوئے ☼

5011 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ، فِي تَسْمِيَةِ مَنْ قُتِلَ يَوْمَ الْيَمَامَةِ مِنَ الْمُسْلِمِينَ، زَيْدُ بْنُ رُقَيْشٍ حَلِيفُ بَنِي أُمَيَّةَ

✧ حضرت عروہ رضی اللہ عنہ نے بنی امیہ کے حلیف زید بن رقیش رضی اللہ عنہ کے بارے میں ذکر کیا ہے کہ آپ جنگِ یمامہ شہید ہوئے۔

زَيْدُ بْنُ سُرَاقَةَ بْنِ كَعْبٍ الْأَنْصَارِيُّ

قُتِلَ يَوْمَ الْجِسْرِ مَعَ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ سَنَةَ خَمْسَ عَشْرَةَ

حضرت زید بن سراقہ بن کعب انصاری رضی اللہ عنہ

پل پر ہونے والی جنگ میں سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کے ہمراہ لڑتے ہوئے شہید ہوئے یہ سن ۱۵ ہجری کی بات ہے۔

☼ حضرت زید بن سراقہ بن کعب رضی اللہ عنہ پل پر ہونے والی جنگ میں شہید ہوئے ☼

5012 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ، فِي تَسْمِيَةِ مَنْ قُتِلَ يَوْمَ الْجِسْرِ جِسْرِ الْمَدَائِنِ مَعَ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ مِنَ الْأَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي النَّجَّارِ، زَيْدُ بْنُ سُرَاقَةَ بْنِ كَعْبٍ

✧ حضرت عروہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے: مدائن کے پل پر حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کی کمانڈ میں ہونے والی جنگ میں انصار کے قبیلہ بنی نجار کی طرف سے شرکت کر کے شہید ہونے والوں میں حضرت زید بن سراقہ بن کعب رضی اللہ عنہ ہیں۔

زَيْدُ بْنُ الْمُزَيِّنِ الْأَنْصَارِيُّ بَدْرِيٌّ

حضرت زید بن مزین انصاری بدری رضی اللہ عنہ

☼ حضرت زید بن مزین رضی اللہ عنہ نے غزوہ بدر میں شرکت کی ہے ☼

5013 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ بْنِ سُلَيْمَانَ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا مِنَ الْأَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي الْحَارِثِ بْنِ الْخَزْرَجِ زَيْدُ بْنُ الْمُزَيِّنِ

5011- معرفة الصحابة لأبي نعيم الأصبهاني - باب الباء باب التاء - ثابت بن خالد بن النعمان حديث: 1253

5012- معرفة الصحابة لأبي نعيم الأصبهاني - باب الباء باب التاء - ثابت بن عتيك الأنصاري حديث: 1282

5013- الآحاد والمثاني لابن أبي عاصم - ذكر أهل بدر وفضائلهم وعددهم حديث: 306 معرفة الصحابة لأبي نعيم الأصبهاني - معرفة محمد بن مسلمة بن خالد بن مجدعة بن حارثة بن حديث: 580

Marfat.com

✧✧ حضرت ابن شہاب رحمۃ اللہ علیہ نے ذکر کیا ہے: انصار کے قبیلہ بنی حارث بن خزرج کی طرف سے غزوۂ بدر میں شریک ہونے والوں میں حضرت زید بن مزین رضی اللہ عنہ ہیں۔

زَيْدُ بْنُ وَدِيعَةَ بْنِ عَمْرٍو الْاَنْصَارِيُّ بَدْرِيٌّ

حضرت زید بن ودیعہ بن عمرو انصاری بدری رضی اللہ عنہ

☼ حضرت زید بن ودیعہ بن عمرو انصاری رضی اللہ عنہ نے جنگ بدر میں شرکت کی ہے ☼

5014 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ بْنِ سُلَيْمَانَ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا مِنَ الْاَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي عَوْفِ بْنِ الْخَزْرَجِ مِنْ بَلْحبلى، زَيْدُ بْنُ وَدِيعَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ قَيْسٍ

✧✧ حضرت ابن شہاب رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے انصار کے قبیلہ بنی عوف بن خزرج کی شاخ بلحبلی کی طرف سے غزوۂ بدر میں شرکت کرنے والوں میں زید بن ودیعہ بن عمرو بن قیس رضی اللہ عنہ ہیں۔

زَيْدُ بْنُ اُسَيْدِ بْنِ جَارِيَةَ الزُّهْرِيُّ اسْتُشْهِدَ يَوْمَ الْيَمَامَةِ

حضرت زید بن اسید جاریہ زہری رضی اللہ عنہ

جنگِ یمامہ میں شہید ہوئے۔

☼ حضرت زید بن اسید جاریہ زہری رضی اللہ عنہ جنگ یمامہ میں شہید ہوئے ☼

5015 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ بْنِ سُلَيْمَانَ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، فِي تَسْمِيَةِ مَنِ اسْتُشْهِدَ يَوْمَ الْيَمَامَةِ مِنْ قُرَيْشٍ، ثُمَّ مِنْ بَنِي زُهْرَةَ، زَيْدُ بْنُ اُسَيْدِ بْنُ جَارِيَةَ

✧✧ حضرت ابن شہاب رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے جو لوگ بنی قریش کے قبیلہ بنی زہرہ سے جنگِ یمامہ میں شریک ہوئے اور جامِ شہادت نوش کیا ان میں زید بن اسید بن جاریہ رضی اللہ عنہ بھی ہیں۔

5014-الآحاد والمثانی لابن أبی عاصم - ذکر أهل بدر وفضائلهم وعددهم' حدیث:306معرفة الصحابة لأبی نعیم الأصبهانی - معرفة محمد بن مسلمة بن خالد بن مجدعة بن حارثة بن' حدیث:580

5015-معرفة الصحابة لأبی نعیم الأصبهانی - حرف الألف' من اسمه أسید - أسید بن یربوع الأنصاری' حدیث:843المعجم الکبیر للطبرانی - من اسمه سماك' سماك بن خرشة أبو دجانة الأنصاری بدری استشهد یوم الیمامة - حدیث:6373

Marfat.com

زَيْدُ بْنُ لَبِيدٍ الْاَنْصَارِيُّ عَقَبِيٌّ

حضرت زید بن لبید انصاری عقبی رضی اللہ عنہ

☼ حضرت زید بن لبید انصاری رضی اللہ عنہ بیعت عقبہ میں شریک ہوئے ☼

5016 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ، فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ الْعَقَبَةَ مِنَ الْاَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي بَيَاضَةَ زَيْدُ بْنُ لَبِيدٍ

✧✧ حضرت عروہ رضی اللہ عنہ نے انصار کے قبیلہ بنی بیاضہ کی طرف سے بیعتِ عقبہ میں شرکت کرنے والوں میں حضرت زید بن لبید رضی اللہ عنہ کا ذکر کیا ہے۔

زَيْدُ بْنُ خَالِدٍ الْجُهَنِيُّ

يُكْنَى اَبَا طَلْحَةَ وَيُقَالُ اَبُوْ مُحَمَّدٍ وَيُقَالُ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ كَانَ يَنْزِلُ الْمَدِينَةَ وَبِهَا مَاتَ

حضرت زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہ

آپ کی کنیت ''ابوطلحہ'' ہے اور ایک قول کے مطابق آپ کی کنیت ''ابومحمد'' ہے اور یہ بھی کہا جاتا ہے کہ آپ کی کنیت ''ابو عبدالرحمٰن'' ہے۔ آپ مدینہ منورہ میں رہائش پذیر رہے اور یہیں پر آپ کا وصال ہوا۔

☼ زید بن خالد رضی اللہ عنہ کی کنیت ابوعبدالرحمٰن ہے ☼

5017 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ، يَقُوْلُ: زَيْدُ بْنُ خَالِدٍ يُكْنَى اَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ

✧✧ حضرت محمد بن عبداللہ بن نمیر رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: زید بن خالد رضی اللہ عنہ کی کنیت ابوعبدالرحمٰن ہے۔

☼ حضرت زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہ ۸۵ برس کی عمر میں سن ۷۸ ہجری کو فوت ہوئے ☼

5018 - حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنْبَاعِ رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ، ثنا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ، قَالَ: تُوُفِّيَ زَيْدُ بْنُ خَالِدٍ الْجُهَنِيُّ سَنَةَ ثَمَانٍ وَسَبْعِينَ وَيُكْنَى اَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَسِنُّهُ خَمْسٌ وَثَمَانُونَ

✧✧ حضرت یحییٰ بن بکیر رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: حضرت زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہ کا انتقال سن ۷۸ ہجری میں ہوا، آپ کی کنیت ''ابوعبدالرحمٰن'' ہے، آپ کی عمر ۸۵ برس تھی۔

5016- المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضي الله عنهم' ذكر عم رسول الله صلى الله عليه وسلم وأخيه من الرضاعة - حديث: 4826 معرفة الصحابة لأبي نعيم الأصبهاني - معرفة عبد الرحمن بن عوف الزهري ونسبته وكنيته وصفته وسنه ووفاته' حديث: 433

5018- معرفة الصحابة لأبي نعيم الأصبهاني - باب الزاي' من اسمه زيد - زيد بن خالد الجهني' حديث: 2648

Marfat.com

☼حضرت زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہ کی کنیت ''ابومحمد'' ہے، ان کا وصال ۷۸ ہجری کو ہوا☼

5019 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، قَالَا: ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ، قَالَ: مَاتَ زَيْدُ بْنُ خَالِدٍ الْجُهَنِيُّ وَيُكْنَى اَبَا مُحَمَّدٍ سَنَةَ ثَمَانٍ وَسَبْعِينَ

✧✧ حضرت محمد بن عبداللہ بن نمیر رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہ کی کنیت ''ابومحمد'' ہے اور آپ کا وصال سن ۷۸ ہجری میں ہوا۔

☼ایک قول یہ ہے کہ حضرت زید بن خالد کی کنیت ''ابوطلحہ'' ہے☼

5020 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْمَدِينِيُّ، قَالَ: كَانَ يُقَالُ كُنْيَةُ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ اَبُو طَلْحَةَ

✧✧ محمد بن علی بن مدینی رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: یہ کہا جاتا تھا کہ حضرت زید بن خالد رضی اللہ عنہ کی کنیت ''ابوطلحہ'' ہے۔

السَّائِبُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ

حضرت سائب بن یزید رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت زید بن خالد رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼حضرت زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہ عصر کے بعد دو نوافل پڑھتے تھے☼

5021 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ الْمَعْمَرِيُّ، ثنا عَمْرُو بْنُ اَبِي عَاصِمٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْاَعْمَى، عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ، اَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ رَآهُ يُصَلِّي بَعْدَ الْعَصْرِ، فَضَرَبَهُ بِالدِّرَّةِ وَهُوَ يُصَلِّي كَمَا هُوَ، فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ: وَاللّٰهِ يَا اَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ لَا اَدَعُهَا بَعْدَ اِذْ رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّيهَا

✧✧ حضرت سائب بن یزید رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے ان کو عصر کے بعد نوافل پڑھتے ہوئے دیکھا تو ان کو نماز کے دوران ہی درے کے ساتھ مارا، جب وہ نماز سے فارغ ہوئے تو کہنے لگے: اللہ کی قسم، اے امیر المؤمنین! میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ نماز پڑھتے ہوئے دیکھا ہے اور جب میں نے دیکھا ہے تو اب میں کبھی بھی یہ رکعتیں نہیں چھوڑوں گا۔

☼زید بن خالد رضی اللہ عنہ کا قول ہے ''میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو عصر کے بعد دو رکعتیں پڑھتے دیکھا ہے''☼

5022 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْاَعْمَى، عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ، اَنَّهُ قَالَ لِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ فِي الرَّكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْعَصْرِ: لَا اَدَعُهُمَا

5019- معرفة الصحابة لأبي نعيم الأصبهاني - باب الزاي من اسمه زيد - زيد بن خالد الجهني حديث:2649

5021- شرح معاني الآثار للطحاوي - باب الركعتين بعد العصر حديث:1141 مسند أحمد بن حنبل - مسند الشاميين بقية حديث زيد بن خالد الجهني - حديث:16733

Marfat.com

بَعْدَ مَا رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّيهِمَا

✧✧ حضرت سائب بن یزید رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: انہوں نے عصر کے بعد دو رکعتیں پڑھنے کے حوالے سے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے کہا: میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ دو رکعتیں پڑھتے ہوئے دیکھا ہے اس لئے میں یہ دو رکعتیں کبھی بھی نہیں چھوڑوں گا۔

السَّائِبُ بْنُ خَلَّادٍ الْاَنْصَارِيُّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ

حضرت سائب بن خلاد انصاری رضی اللہ عنہ کی حضرت زید بن خالد رضی اللہ عنہ سے مروی احادیث

☼ تلبیہ حج کے اشعار میں سے ہے، یہ بلند آواز میں پڑھنا چاہئے ☼

5023 - حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الرَّقِّيُّ، ثنا قَبِيصَةُ بْنُ عُقْبَةَ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي لَبِيدٍ، عَنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حَنْطَبٍ، عَنْ خَلَّادِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: "جَاءَنِي جِبْرِيلُ، فَقَالَ لِي: يَا مُحَمَّدُ، مُرْ اَصْحَابَكَ فَلْيَرْفَعُوا اَصْوَاتَهُمْ بِالتَّلْبِيَةِ، فَاِنَّهَا مِنْ شِعَارِ الْحَجِّ"

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَعْمَرِيُّ، ثنا شُعَيْبُ بْنُ اَيُّوبَ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي لَبِيدٍ، عَنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حَنْطَبٍ، عَنْ خَلَّادِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ

✧✧ حضرت خلاد بن سائب رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' حضرت زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میرے پاس جبرئیل امین علیہ السلام آئے، انہوں نے مجھے کہا: اے محمد! اپنے اصحاب کو حکم دیجئے کہ وہ بلند آواز سے تلبیہ پڑھا کریں کیونکہ یہ حج کے شعار میں سے ہے۔

یہی حدیث ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی مروی ہے۔

☼ تلبیہ حج کے اشعار میں سے ہے، یہ بلند آواز میں پڑھنا چاہئے ☼

5024 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ح وَحَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَعْمَرِيُّ، ثنا زُهَيْرُ

5022- شرح معانی الآثار للطحاوی - باب الرکعتین بعد العصر' حدیث:1141مسند أحمد بن حنبل - مسند الشامیین' بقیة حدیث زید بن خالد الجهنی - حدیث:16733

5023- سنن ابن ماجه - کتاب المناسك' باب رفع الصوت - حدیث:2921مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' حدیث زید بن خالد الجهنی - حدیث:21149

5024- سنن ابن ماجه - کتاب المناسك' باب رفع الصوت - حدیث:2921مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' حدیث زید بن خالد الجهنی - حدیث:21149

Marfat.com

بْنُ حَرْبٍ، وَخَلَفُ بْنُ سَالِمٍ، وَعُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، قَالُوا: ثنا وَكِيعٌ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي لَبِيدٍ، عَنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حَنْطَبٍ، عَنْ خَلَّادِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: "جَاءَنِي جِبْرِيلُ فَقَالَ: مُرْ اَصْحَابَكَ فَلْيَرْفَعُوا اَصْوَاتَهُمْ بِالتَّلْبِيَةِ، فَاِنَّهَا مِنْ شِعَارِ الْحَجِّ"

✧✧ حضرت خلاد بن سائب رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: میرے پاس جبرئیل امین علیہ السلام آئے اور انہوں نے کہا: اپنے اصحاب کو حکم دیجئے کہ وہ تلبیہ پڑھتے وقت اپنی آواز اونچی کیا کریں کیونکہ یہ حج کے شعار میں سے ہے۔

☼ تلبیہ پڑھتے وقت آواز اونچی رکھنی چاہئے کیونکہ یہ حج کے اشعار میں سے ہے ☼

5025 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ، ثنا زُهَيْرٌ، ثنا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ، اَخْبَرَنِي اَبُو الْمُغِيرَةِ، مِنْ بَنِي زُهْرَةَ، عَنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حَنْطَبٍ، عَنْ خَلَّادِ بْنِ السَّائِبِ الْاَنْصَارِيِّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ، صَاحِبِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ: "اَتَانِي جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَقَالَ: ارْفَعْ بِالْاِهْلَالِ، فَاِنَّهُ مِنْ شِعَارِ الْحَجِّ"

✧✧ حضرت خلاد بن سائب انصاری رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہ (جو کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابی ہیں) روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: میرے پاس جبریل امین علیہ السلام تشریف لائے اور انہوں نے کہا: تلبیہ پڑھتے وقت آواز بلند رکھا کرو کیونکہ یہ حج کے شعار میں سے ہے۔

☼ تلبیہ پڑھتے وقت آواز بلند رکھیں، کیونکہ یہ حج کے شعار میں سے ہے ☼

5026 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ كَيْسَانَ الْمِصِّيصِيُّ، ثنا حَبَّانُ بْنُ هِلَالٍ، وَيَعْلَى بْنُ اَسَدٍ الْعَمِّيُّ، قَالَا: ثنا وُهَيْبٌ، ثنا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ، اَخْبَرَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِي لَبِيدٍ، عَنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ خَلَّادِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: "اَتَانِي جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ، فَقَالَ: اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُكَ اَنْ تَاْمُرَ اَصْحَابَكَ اَنْ يَرْفَعُوا اَصْوَاتَهُمْ بِالتَّلْبِيَةِ، فَاِنَّهَا مِنْ شِعَارِ الْحَجِّ"

✧✧ حضرت خلاد بن سائب رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: میرے پاس جبرئیل امین علیہ السلام تشریف لائے اور انہوں نے فرمایا: بیشک اللہ تعالیٰ آپ کو حکم دیتا ہے کہ آپ اپنے اصحاب کو حکم دیں کہ وہ تلبیہ پڑھتے وقت اپنی آوازوں کو بلند کیا کریں کیونکہ یہ حج کے شعار میں سے ہے۔

5025- سنن ابن ماجه - كتاب المناسك' باب رفع الصوت - حديث: 2921 مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' حديث زيد بن خالد الجهني - حديث: 21149

5026- سنن ابن ماجه - كتاب المناسك' باب رفع الصوت - حديث: 2921 مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' حديث زيد بن خالد الجهني - حديث: 21149

Marfat.com

☼ تلبیہ بلند آواز سے پڑھنا حج کا شعار ہے ☼

5027 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ، عَنْ خَلَّادِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: " أَتَانِي جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ، فَقَالَ: مُرْ أَصْحَابَكَ أَنْ يَجْهَرُوا بِالتَّلْبِيَةِ، فَإِنَّهَا مِنْ شِعَارِ الْحَجِّ "وَلَمْ يَذْكُرْ زَيْدَ بْنَ خَالِدٍ

✧✧ حضرت خلاد بن سائب رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میرے پاس جبرئیل امین علیہ السلام تشریف لائے اور انہوں نے کہا: اپنے اصحاب کو حکم دیجئے کہ تلبیہ بلند آواز سے پڑھیں کیونکہ یہ حج کے شعار میں سے ہے۔انہوں نے روایت کرتے ہوئے زید بن خالد رضی اللہ عنہ کا ذکر نہیں کیا۔

أَبُو عَمْرَةَ مَوْلَى الْأَنْصَارِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ

حضرت ابوعمرہ رحمۃ اللہ علیہ (انصار کے آزاد کردہ) کی حضرت زید بن خالد رضی اللہ عنہ سے مروی احادیث۔

☼ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک جنازہ کے لئے بلایا گیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تمہارے ساتھی نے خیانت کی ہے ☼

5028 - حَدَّثَنَا إِدْرِيسُ بْنُ جَعْفَرٍ الْعَطَّارُ، ثنا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، أنا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ، عَنْ أَبِي عَمْرَةَ، مَوْلَى زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ، قَالَ: دُعِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِجِنَازَةٍ يُصَلِّي عَلَيْهَا فَقَالَ: إِنَّ صَاحِبَكُمْ غَلَّ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ

✧✧ حضرت ابوعمرہ رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم کو ایک جنازہ پڑھانے کے لئے بلایا گیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تمہارے ساتھی نے اللہ کی راہ میں خیانت کی ہے۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کا جنازہ نہیں پڑھایا جس کے ہاں دو درہم کی خیانت ثابت ہوئی ☼

5029 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، أَخْبَرَنِي يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ، أَخْبَرَهُ أَنَّ أَبَا عَمْرَةَ مَوْلَى الْأَنْصَارِ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ، سَمِعَ زَيْدَ بْنَ خَالِدٍ الْجُهَنِيَّ، يَقُولُ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِخَيْبَرَ، فَمَاتَ رَجُلٌ مِنْ أَشْجَعَ، فَلَمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى

5027- موطأ مالك - كتاب الحج' باب رفع الصوت بالإهلال - حديث: 734 سنن أبي داؤد - كتاب المناسك' باب كيف التلبية - حديث: 1561

5028- موطأ مالك - كتاب الجهاد' باب ما جاء في الغلول - حديث: 981 سنن أبي داؤد - كتاب الجهاد' باب في تعظيم الغلول - حديث: 2349

5029- موطأ مالك - كتاب الجهاد' باب ما جاء في الغلول - حديث: 981 سنن أبي داؤد - كتاب الجهاد' باب في تعظيم الغلول - حديث: 2349

Marfat.com

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَذَهَبُوا يَنْظُرُونَ فِي مَتَاعِهِ، فَوَجَدُوا فِيهِ خَرَزَاتٍ مِنْ خَرَزِ يَهُودٍ يُسَاوِي دِرْهَمَيْنِ

✧✧ حضرت ابوعمرہ رحمۃ اللہ سے مروی ہے حضرت زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم خیبر کے موقع پر رسول اکرم ﷺ کے ہمراہ تھے، قبیلہ اشجع کا ایک آدمی فوت ہوگیا، رسول اکرم ﷺ نے اس کی نمازِ جنازہ نہ پڑھی۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم گئے اور اس کے سامان کی تلاشی لی تو اس کے اندر یہودیوں کے موتیوں کے کچھ ہار موجود تھے، ان کی قیمت دو درہم جتنی ہوگی۔

☼ رسول اکرم ﷺ نے اس شخص کا جنازہ نہیں پڑھایا جس کے پاس دو درہم کی خیانت پکڑی گئی ☼

5030 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا الْقَعْنَبِيُّ، عَنْ مَالِكٍ، ح وَحَدَّثَنَا أَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحَكَمِ، ح وَحَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ، قَالُوا: أَنَا مَالِكٌ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ، عَنْ أَبِي عَمْرَةَ الْأَنْصَارِيِّ، أَنَّ زَيْدَ بْنَ خَالِدٍ الْجُهَنِيَّ، أَخْبَرَهُ أَنَّ رَجُلًا تُوُفِّيَ يَوْمَ خَيْبَرَ، وَأَنَّهُمْ ذَكَرُوهُ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَزَعَمَ زَيْدٌ أَنَّهُ قَالَ: صَلُّوا عَلَى صَاحِبِكُمْ قَالَ: فَتَغَيَّرَتْ وُجُوهُ الْقَوْمِ لِذَلِكَ، فَزَعَمَ زَيْدٌ أَنَّهُ قَالَ: إِنَّ صَاحِبَكُمْ قَدْ غَلَّ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ قَالَ: فَفَتَحْنَا مَتَاعَهُ فَوَجَدْنَا خَرَزَاتٍ مِنْ خَرَزِ يَهُودٍ يُسَاوِينَ دِرْهَمَيْنِ

☼ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ، ثنا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ، عَنْ أَبِي عَمْرَةَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِهِ

✧✧ حضرت ابوعمرہ رحمۃ اللہ سے مروی ہے حضرت زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: غزوۂ خیبر کے موقع پر ایک شخص کا انتقال ہوگیا۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے رسول اکرم ﷺ کی بارگاہ میں اس کا ذکر کیا، حضرت زید رضی اللہ عنہ کا گمان یہ ہے کہ حضور ﷺ نے یہ فرمادیا تھا ''اپنے ساتھی کی نمازِ جنازہ تم لوگ خود پڑھ لو''۔ راوی کہتے ہیں: اس کی وجہ سے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے چہرے متغیر ہوگئے، حضرت زید رضی اللہ عنہ کا یہ گمان ہے کہ حضور ﷺ نے یہ فرمایا تھا ''تمہارے ساتھی نے اللہ کی راہ میں دھوکہ کیا ہے''۔ راوی فرماتے ہیں: ہم نے ان کا سامان کھولا تو ہمیں یہودیوں کے دو ہار ملے جن کی قیمت دو درہموں کے برابر تھی۔

ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی حضرت زید بن خالد رضی اللہ عنہ کے حوالے سے رسول اکرم ﷺ کا اسی جیسا فرمان منقول ہے۔

☼ رسول اکرم ﷺ نے دو درہم کی کرپشن کرنے والے کا جنازہ پڑھانے سے انکار کر دیا ☼

5031 - حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ حَمْزَةَ الزُّبَيْرِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي، ثنا أَبُو ضَمْرَةَ أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ، عَنِ ابْنِ أَبِي عَمْرَةَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ، أَنَّ رَجُلًا مِنْ

5030- موطأ مالك - كتاب الجهاد' باب ما جاء في الغلول - حديث: 981 سنن أبي داود - كتاب الجهاد' باب في تعظيم الغلول - حديث: 2349

5031- موطأ مالك - كتاب الجهاد' باب ما جاء في الغلول - حديث: 981 سنن أبي داود - كتاب الجهاد' باب في تعظيم الغلول - حديث: 2349

Marfat.com

اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ اَشْجَعَ تُوُفِّيَ، وَاَنَّهُمْ ذَكَرُوهُ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: صَلُّوا عَلٰى صَاحِبِكُمْ فَتَغَيَّرَتْ وُجُوهُ الْقَوْمِ لِذٰلِكَ، فَلَمَّا رَاَى الَّذِي بِهِمْ، قَالَ: اِنَّ صَاحِبَكُمْ غَلَّ فِي سَبِيْلِ اللّٰهِ فَفَتَّشْنَا مَتَاعَهُ فَوَجَدْنَا خَرَزًا مِنْ خَرَزِ الْيَهُوْدِ مَا يُسَاوِي دِرْهَمَيْنِ

✧✧ حضرت ابوعمرہ رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: قبیلہ اشجع کا ایک آدمی وفات پا گیا، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں اس کا تذکرہ کیا، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اپنے ساتھی کا جنازہ تم لوگ خود پڑھ لو۔ یہ بات سن کر صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے چہرے متغیر ہوگئے (یعنی سب پریشان ہوگئے) جب رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی یہ کیفیت دیکھی تو فرمایا "تمہارے اس ساتھی نے اللہ کی راہ میں دھوکہ کیا تھا"۔ ہم نے اس کے سامان کو چیک کیا تو ہمیں یہودیوں کے دو ہار ملے جن کی قیمت دو درہموں کے برابر تھی۔

☼ایک شخص نے صرف دو درہم کی کرپشن کی، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کا جنازہ پڑھانے سے انکار کردیا☼

5032 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ النَّوْفَلِيُّ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ، ثنا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ، عَنِ ابْنِ اَبِي عَمْرَةَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ، قَالَ: تُوُفِّيَ رَجُلٌ مِنْ اَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ اَشْجَعَ، فَذَكَرُوهُ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: صَلُّوا عَلٰى صَاحِبِكُمْ، فَاِنَّهُ قَدْ غَلَّ فِي سَبِيْلِ اللّٰهِ فَفَتَّشُوا مَتَاعَهُ فَوَجَدُوا فِيهِ خَرَزًا مِنْ خَرَزِ يَهُوْدٍ مَا يُسَاوِي دِرْهَمَيْنِ

✧✧ حضرت ابوعمرہ رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: قبیلہ اشجع سے تعلق رکھنے والے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک صحابی کا انتقال ہوگیا، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں اس کا ذکر کیا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اپنے ساتھی کی نمازِ جنازہ پڑھادو، اس لئے کہ اس نے اللہ کی راہ میں دھوکہ کیا تھا۔ ان لوگوں نے اس کا سامان کھولا تو اس کے اندر یہودیوں کے دو ہار ملے، ان کی قیمت (زیادہ سے زیادہ) دو درہموں کے برابر تھی۔

☼دو درہم کی مالیت کے ہار کی کرپشن کی سزا☼

5033 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ، عَنْ اَبِي عَمْرَةَ، اَنَّهُ سَمِعَ زَيْدَ بْنَ خَالِدٍ، يُحَدِّثُ اَنَّ رَجُلًا مِنَ الْمُسْلِمِينَ تُوُفِّيَ بِخَيْبَرَ، فَذَكَرَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: صَلُّوا عَلٰى صَاحِبِكُمْ فَتَغَيَّرَتْ وُجُوهُ الْقَوْمِ لِذٰلِكَ،

5032- موطأ مالك - كتاب الجهاد' باب ما جاء في الغلول - حديث: 981سنن أبي داؤد - كتاب الجهاد' باب في تعظيم الغلول - حديث:2349

5033- موطأ مالك - كتاب الجهاد' باب ما جاء في الغلول - حديث: 981سنن أبي داؤد - كتاب الجهاد' باب في تعظيم الغلول - حديث:2349

Marfat.com

فَلَمَّا رَأَى الَّذِي بِهِمْ، قَالَ: إِنَّ صَاحِبَكُمْ غَلَّ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَفَتَّشْنَا مَتَاعَهُ فَوَجَدْنَا خَرَزًا مِنْ خَرَزِ الْيَهُودِ مَا يُسَاوِي دِرْهَمَيْنِ

✦✦ حضرت ابوعمرہ سے مروی ہے حضرت زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک مسلمان شخص خیبر کے موقع پر وفات پا گیا، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں اس کا ذکر کیا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اپنے ساتھی کی نمازِ جنازہ پڑھ لو۔ یہ سن کر لوگوں کے چہرے متغیر ہو گئے، جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی یہ کیفیت دیکھی تو فرمایا "تمہارے اس ساتھی نے اللہ کی راہ میں دھوکہ کیا ہے"۔ ہم نے اس کا سامان کھولا تو اس کے اندر یہودیوں کے دو ہار ملے جن کی قیمت دو درہموں کے برابر تھی

☼ دو درہم کی مالیت کے ہار کی خیانت پر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جنازہ پڑھانے سے انکار فرما دیا ☼

5034 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا جَرِيرٌ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ هَارُونَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ، عَنْ أَبِي عَمْرَةَ، قَالَ: يَزِيدُ، مَوْلَى زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ، قَالَ: مَاتَ رَجُلٌ يَوْمَ خَيْبَرَ، فَذَكَرَ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: صَلُّوا عَلَى صَاحِبِكُمْ فَاشْتَدَّ ذَلِكَ عَلَى النَّاسِ وَتَغَيَّرَتْ وُجُوهُهُمْ، فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ صَاحِبَكُمْ قَدْ غَلَّ فِي سَبِيلِ اللهِ فَنَظَرَ فِي مَتَاعِهِ فَوَجَدَ خَرَزًا مِنْ خَرَزِ يَهُودٍ قَدْ غَلَّهُ، وَاللهِ مَا أَظُنُّهُ يُسَاوِي دِرْهَمَيْنِ

✦✦ حضرت یزید رحمۃ اللہ علیہ (جو حضرت زید بن خالد رضی اللہ عنہ کے آزاد کردہ ہیں یہ) روایت کرتے ہیں حضرت زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ایک آدمی خیبر کے موقع پر وفات پا گیا، اس کا ذکر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں کیا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اپنے ساتھی کی نمازِ جنازہ پڑھ لو۔ لوگوں پر یہ بات بہت شاق گزری اور ان کے چہرے متغیر ہو گئے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "تمہارے ساتھی نے اللہ کی راہ میں دھوکہ کیا تھا"۔ لوگوں نے اس کا سامان دیکھا تو اس کے اندر یہودیوں کے دو ہار مل گئے جو اس نے چھپائے تھے، اللہ کی قسم میرا یہ گمان ہے کہ ان کی قیمت دو درہم سے زیادہ نہیں ہو گی۔

عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي عَمْرَةَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ

حضرت عبدالرحمٰن بن ابوعمرہ رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت زید بن خالد رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ سب سے اچھا گواہ وہ ہے جو مطالبے کا انتظار کیے بغیر گواہی دے دے ☼

5035 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا الْقَعْنَبِيُّ، عَنْ مَالِكٍ، ح وَحَدَّثَنَا أَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ الْحَكَمِ، ح وَحَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ، ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ، قَالَا: أَنَا مَالِكٌ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي

5034- موطأ مالك - كتاب الجهاد' باب ما جاء في الغلول - حديث: 981 سنن أبي داود - كتاب الجهاد' باب في تعظيم الغلول - حديث: 2349

5035- صحيح مسلم - كتاب الأقضية' باب بيان خير الشهود - حديث: 3330 موطأ مالك - كتاب الأقضية' باب ما جاء في الشهادات - حديث: 1397

Marfat.com

بَكْرٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ، عَنِ ابْنِ اَبِي عَمْرَةَ الْاَنْصَارِيِّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَلَا اُخْبِرُكُمْ بِخَيْرِ الشُّهَدَاءِ؟ الَّذِي يَاْتِي بِشَهَادَتِهِ قَبْلَ اَنْ يُسْاَلَهَا اَوْ يُخْبِرُ بِشَهَادَتِهِ قَبْلَ اَنْ يُسْاَلَهَا

✦✦ حضرت ابن ابی عمرہ انصاری رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: کیا میں تمہیں سب سے اچھے گواہ کے بارے میں نہ بتاؤں جو اپنی گواہی، مطالبے سے پہلے پیش کر دیتا ہے یا وہ اپنی گواہی کی خبر، پوچھے جانے سے پہلے ہی دے دیتا ہے۔

☼ سب سے اچھا گواہ وہ ہے جو مطالبہ سے قبل گواہی دے ☼

5036 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، قَالَا: ثنا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ، حَدَّثَنِي اُبَيُّ بْنُ عَبَّاسِ بْنِ سَهْلٍ السَّاعِدِيُّ، اَخْبَرَنِي اَبُو بَكْرِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ، اَخْبَرَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ، اَخْبَرَنِي خَارِجَةُ بْنُ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، اَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ اَبِي عَمْرَةَ الْاَنْصَارِيُّ، اَخْبَرَنِي زَيْدُ بْنُ خَالِدٍ الْجُهَنِيُّ، اَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: خَيْرُ الشُّهُودِ مَنْ اَدَّى شَهَادَتَهُ قَبْلَ اَنْ يُسْاَلَ عَنْهَا

✦✦ حضرت زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: گواہوں میں سے سب سے اچھا گواہ وہ ہے جو مطالبہ سے پہلے ہی گواہی دے گے۔

☼ بہترین گواہی وہ ہے جو بلا مطالبہ دی جائے ☼

5037 - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَاسِطِيُّ، ثنا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ، انا خَالِدٌ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِي بَكْرٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خَيْرُ الشَّهَادَةِ مَا شَهِدَ بِهَا صَاحِبُهَا قَبْلَ اَنْ يُسْاَلَهَا

✦✦ حضرت زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: بہترین گواہی وہ ہے جو گواہ مطالبہ سے پہلے گواہی دے دے۔

☼ سب سے اچھا گواہ وہ ہے جو مطالبہ سے پہلے گواہی دے ☼

5038 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ

5036- صحيح مسلم - كتاب الأقضية' باب بيان خير الشهود - حديث:3330 موطأ مالك - كتاب الأقضية' باب ما جاء في الشهادات - حديث:1397

5037- صحيح مسلم - كتاب الأقضية' باب بيان خير الشهود - حديث:3330 موطأ مالك - كتاب الأقضية' باب ما جاء في الشهادات - حديث:1397

Marfat.com

اَبِي شَيْبَةَ، قَالَا: ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِدْرِيسَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُمَارَةَ، عَنْ اَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَلَا اُنَبِّئُكُمْ بِخَيْرِ الشُّهَدَاءِ؟ الَّذِينَ يَبْدَءُ وْنَ بِشَهَادَتِهِمْ قَبْلَ اَنْ يُسْاَلُوهَا

✧✧ حضرت زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کیا میں تمہیں سب سے اچھے گواہ کے بارے میں نہ بتاؤں؟ یہ وہ لوگ ہوتے ہیں جو مطالبے سے پہلے گواہی دے دیتے ہیں۔

☼ مہمان نوازی تین دن تک ہوتی ہے، اس کے بعد جتنی خدمت ہے، وہ صدقہ ہے ☼

5039 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْحَكَمِ، ثنا بَكْرُ بْنُ مُضَرٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْهَادِ، عَنْ اَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ، عَنِ ابْنِ اَبِي عَمْرَةَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الضِّيَافَةُ ثَلَاثَةُ اَيَّامٍ فَمَا زَادَ فَهُوَ صَدَقَةٌ

✧✧ حضرت زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ضیافت تین دن تک ہوتی ہے اس سے آگے صدقہ ہے۔

☼ اللہ اور آخرت پر ایمان والا، اچھی بات کرے یا خاموش رہے، پڑوسی اور مہمان کا احترام کرے ☼

5040 - حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ حَمْزَةَ الزُّبَيْرِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْهَادِ، عَنْ اَبِي بَكْرِ بْنِ حَزْمٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ، عَنِ ابْنِ اَبِي عَمْرَةَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ، اَنَّهُ سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ فَلْيَقُلْ خَيْرًا اَوْ لِيَسْكُتْ، وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ فَلْيُكْرِمْ جَارَهُ، وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ فَلْيُكْرِمْ ضَيْفَهُ، وَالضِّيَافَةُ ثَلَاثُ لَيَالٍ، فَمَا كَانَ وَرَاءَ ذٰلِكَ فَهُوَ صَدَقَةٌ

✧✧ حضرت زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو اللہ تعالیٰ پر اور آخرت پر ایمان رکھتا ہے وہ اچھی بات کرے یا خاموش رہے اور جو اللہ تعالیٰ پر اور آخرت پر ایمان رکھتا ہے وہ اپنے پڑوسی کا احترام کرے اور جو اللہ تعالیٰ پر اور آخرت پر ایمان رکھتا ہے وہ اپنے مہمان کی عزت کرے اور مہمان نوازی تین دن تک ہوتی ہے اس کے بعد صدقہ ہے۔

5038- صحيح مسلم - كتاب الأقضية' باب بيان خير الشهود - حديث:3330 موطأ مالك - كتاب الأقضية' باب ما جاء في الشهادات - حديث:1397

5039- البحر الزخار مسند البزار - ما أسند زيد بن خالد الجهني' حديث:3190 مكارم الأخلاق للطبراني - باب ما جاء في قول النبي صلى الله عليه وسلم' حديث:212

5040- البحر الزخار مسند البزار - ما أسند زيد بن خالد الجهني' حديث:3190 مكارم الأخلاق للطبراني - باب ما جاء في قول النبي صلى الله عليه وسلم' حديث:212

Marfat.com

عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ

حضرت عبید اللہ بن عبداللہ بن عتبہ رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼خوف خدا رکھنے والی خاتون نے اعتراف جرم کیا اور رجم کی سزا قبول کی☼

5041 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، اَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، اَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ، اَخْبَرَنِي ابْنُ شِهَابٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، وَزَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ، اَنَّ رَجُلًا مِنَ الْاَعْرَابِ اَتَى رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ اَنْشُدُكَ اللّٰهَ اِلَّا قَضَيْتَ لِي بِكِتَابِ اللّٰهِ، فَقَالَ الْخَصْمُ الْآخَرُ وَهُوَ اَفْقَهُ مِنْهُ: نَعَمْ فَاقْضِ بَيْنَنَا بِكِتَابِ اللّٰهِ وَاْذَنْ لِي، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قُلْ قَالَ: اِنَّ ابْنِي كَانَ عَسِيفًا عَلٰى هٰذَا، فَزَنٰى بِامْرَاَتِهِ، فَاَخْبَرُونِي اَنَّ عَلٰى ابْنِي الرَّجْمَ، فَافْتَدَيْتُ مِنْهُ بِمِئَةِ شَاةٍ وَوَلِيدَةٍ، ثُمَّ سَاَلْتُ اَهْلَ الْعِلْمِ فَاَخْبَرُونَا اِنَّمَا عَلٰى ابْنِي جَلْدُ مِائَةٍ وَتَغْرِيبُ عَامٍ وَاَنَّ عَلٰى امْرَاَتِهِ الرَّجْمَ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَاَقْضِيَنَّ بَيْنَكُمَا بِكِتَابِ اللّٰهِ، الْغَنَمُ وَالْوَلِيدَةُ رَدٌّ وَعَلٰى ابْنِكَ جَلْدُ مِائَةٍ وَتَغْرِيبُ عَامٍ وَاحِدٍ، وَاغْدُ يَا اُنَيْسُ - لِرَجُلٍ مِنْ اَسْلَمَ - عَلٰى امْرَاَةِ هٰذَا، فَاِنِ اعْتَرَفَتْ فَارْجُمْهَا فَغَدَا عَلَيْهَا، فَاعْتَرَفَتْ فَاَمَرَ بِهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرُجِمَتْ

✧ حضرت عبید اللہ بن عبداللہ بن عتبہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ابو ہریرہ اور حضرت زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں: دیہاتیوں میں سے ایک شخص رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آیا اور اس نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں آپ کو اللہ کا واسطہ دیتا ہوں، آپ میرے لئے اللہ کی کتاب کے موافق فیصلہ فرمائیے۔ دوسرے شخص نے کہا: (جو اس سے زیادہ فقیہ تھا) جی ہاں ہمارے درمیان اللہ کی کتاب کے مطابق فیصلہ فرمائیے اور مجھے اجازت دیجئے (کہ میں اپنا موقف پیش کروں)۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم اپنی بات بیان کرو۔ اس نے کہا: میرا بیٹا اس شخص کا اجیر تھا (مزدوری پر کام کرنے والا) اس نے اُس کی بیوی کے ساتھ زنا کیا ہے۔ کچھ لوگوں نے مجھے بتایا: میرے بیٹے پر رجم کی سزا بنتی ہے، میں نے ۱۰۰ بکریاں اور ایک کنیز اس کا فدیہ دیا ہے پھر میں نے اہل علم سے پوچھا تو انہوں نے مجھے بتایا کہ میرے بیٹے کی سزا ۱۰۰ کوڑے اور ایک سال کی جلاوطنی بنتی ہے۔ اور اس کی بیوی کی سزا رجم ہے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے میں تمہارے درمیان اللہ کی کتاب کے مطابق فیصلہ کروں گا، بکریاں اور وہ کنیز لوٹائی جائے گی اور تیرے بیٹے کو ۱۰۰ کوڑے مارے جائیں گے اور ایک سال جلاوطن کیا جائے گا (انیس، بنی اسلم کا ایک شخص تھا، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے) اس کو فرمایا: اے انیس کل اس عورت کے پاس جاؤ اگر وہ اپنے زنا کا اعتراف کرلے تو اس کو رجم کردو۔ وہ اگلے دن اس کے پاس گئے، اس نے اعتراف کرلیا تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا تو اس عورت کو رجم کردیا گیا۔

5041- صحيح البخاري - كتاب الوكالة باب الوكالة في الحدود - حديث: 2211 سنن أبي داود - كتاب الحدود باب المرأة التي أمر النبي صلى الله عليه وسلم برجمها من - حديث: 3876

Marfat.com

☼ اقبالِ جرم کر کے نیک بخت خاتون نے خود کو رجم کے لئے پیش کر دیا ☼

5042 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، وَزَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ، أَنَّ رَجُلًا جَاءَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنَّ ابْنِي كَانَ عَسِيفًا عَلَى هٰذَا، فَزَنَى بِامْرَأَتِهِ، فَأَخْبَرُونَا أَنَّ عَلَى ابْنِي الرَّجْمَ، فَافْتَدَيْتُ مِنْهُ بِوَلِيدَةٍ وَمِائَةِ شَاةٍ، ثُمَّ أَخْبَرَنِي أَهْلُ الْعِلْمِ أَنَّ عَلَى ابْنِي جَلْدَ مِائَةٍ وَتَغْرِيبَ عَامٍ وَعَلَى امْرَأَةِ هٰذَا الرَّجْمَ - حَسِبْتُهُ - قَالَ: فَاقْضِ بَيْنَنَا بِكِتَابِ اللّٰهِ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَأَقْضِيَنَّ بَيْنَكُمَا بِكِتَابِ اللّٰهِ، أَمَّا الْغَنَمُ وَالْوَلِيدَةُ فَرَدٌّ عَلَيْكَ، وَأَمَّا ابْنُكَ فَإِنَّ عَلَيْهِ جَلْدَ مِائَةٍ وَتَغْرِيبَ عَامٍ وَقَالَ لِرَجُلٍ مِنْ أَسْلَمَ يُقَالُ لَهُ أُنَيْسٌ: قُمْ يَا أُنَيْسُ فَاسْأَلِ امْرَأَةَ هٰذَا فَإِنِ اعْتَرَفَتْ فَارْجُمْهَا

✦✦ حضرت عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت ابو ہریرہ اور حضرت زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: ایک آدمی رسول اکرم ﷺ کی بارگاہ میں آیا اور اس نے آ کر کہا: یارسول اللہ ﷺ میرا بیٹا اس شخص کے پاس مزدوری پر کام کرتا تھا، اس نے اس کی بیوی کے ساتھ زنا کر لیا ہے، ان لوگوں نے آ کر مجھے بتایا ہے کہ میرے بیٹے پر رجم کی سزا بنتی ہے تو میں نے اس کے فدیے کے طور پر ایک کنیز اور ۱۰۰ بکریاں دی ہیں، پھر مجھے اہل علم نے بتایا کہ میرے بیٹے کی سزا تو ۱۰۰ کوڑے اور ایک سال کی جلاوطنی ہے اور اس شخص کی بیوی کی سزا رجم ہے۔ میں نے اس کو روک لیا ہے، اس نے کہا: یارسول اللہ ﷺ آپ اللہ کی کتاب کے مطابق ہمارے درمیان فیصلہ فرمایئے۔ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے دستِ قدرت میں میری جان ہے میں تمہارے درمیان اللہ کی کتاب کے مطابق فیصلہ کروں گا، بکریاں اور کنیز تجھے واپس دی جائے گی اور تیرے بیٹے کو ۱۰۰ کوڑے مارے جائیں گے اور ایک سال کے لئے جلاوطن کیا جائے گا۔ قبیلہ اسلم کا ایک انیس نامی شخص وہاں پر موجود تھا اس سے رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: اے انیس! اٹھو اور جا کر اس عورت سے تفتیش کرو، اگر وہ اقبالِ جرم کر لے تو اس کو رجم کر دو۔

☼ کتنی نیک بخت تھی وہ خاتون جس نے اقبالِ جرم کر کے خود کو رجم کے لئے پیش کر دیا ☼

5043 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا الْقَعْنَبِيُّ، عَنْ مَالِكٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، وَزَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ، أَنَّهُمَا أَخْبَرَاهُ أَنَّ رَجُلَيْنِ اخْتَصَمَا إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ أَحَدُهُمَا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ اقْضِ بَيْنَنَا بِكِتَابِ اللّٰهِ، وَقَالَ الْآخَرُ وَكَانَ أَفْقَهَهُمَا: أَجَلْ يَا رَسُولَ اللّٰهِ فَاقْضِ بَيْنَنَا بِكِتَابِ اللّٰهِ، وَأْذَنْ لِي بِأَنْ أَتَكَلَّمَ، أَوِ ائْذَنْ لِي فِي أَنْ أَتَكَلَّمَ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

5042- صحیح البخاری - کتاب الوکالة' باب الوکالة فی الحدود - حدیث:2211سنن أبی داؤد - کتاب الحدود' باب المرأة التی أمر النبی صلی الله علیه وسلم برجمها من - حدیث:3876

5043- صحیح البخاری - کتاب الوکالة' باب الوکالة فی الحدود - حدیث:2211سنن أبی داؤد - کتاب الحدود' باب المرأة التی أمر النبی صلی الله علیه وسلم برجمها من - حدیث:3876

Marfat.com

وَسَلَّمَ: تَكَلَّمْ فَقَالَ: إِنَّ ابْنِي كَانَ عَسِيفًا عَلَى هٰذَا . وَالْعَسِيفُ الْأَجِيرُ . فَزَنٰى بِامْرَأَتِهِ فَأَخْبَرُونِي أَنَّ عَلَى ابْنِي الرَّجْمَ، فَافْتَدَيْتُ مِنْهُ بِمِئَةِ شَاةٍ وَجَارِيَةٍ لِي، ثُمَّ إِنِّي سَأَلْتُ أَهْلَ الْعِلْمِ فَأَخْبَرُونِي أَنَّ عَلَى ابْنِي جَلْدَ مِائَةٍ وَتَغْرِيبَ عَامٍ، وَإِنَّمَا الرَّجْمُ عَلَى امْرَأَتِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَمَا وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَأَقْضِيَنَّ بَيْنَكُمَا بِكِتَابِ اللّٰهِ، أَمَّا غَنَمُكَ وَجَارِيَتُكَ فَرَدٌّ إِلَيْكَ وَجَلَدَ ابْنَهُ مِائَةً وَغَرَّبَهُ عَامًا وَأَمَرَ أُنَيْسًا الْأَسْلَمِيَّ أَنْ يَأْتِيَ امْرَأَةَ الْآخَرِ، فَإِنِ اعْتَرَفَتْ رَجَمَهَا، فَاعْتَرَفَتْ فَرَجَمَهَا

✧✧ حضرت عبیداللہ بن عبداللہ بن عتبہ رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت ابوہریرہ اور حضرت زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: دو آدمی رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں اپنا جھگڑا لے کر حاضر ہوئے، ان میں سے ایک نے کہا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! ہمارے درمیان اللہ کی کتاب کے مطابق فیصلہ فرمائیے، دوسرے نے کہا: (یہ ان دونوں سے زیادہ سمجھ دار تھا) جی ہاں یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے درمیان کتاب اللہ کے مطابق فیصلہ فرمادیجئے اور مجھے کچھ گفتگو کرنے کی اجازت بھی عطا فرمادیجئے، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو بولنے کی اجازت دی تو اس نے کہا: میرا بیٹا اس کے پاس اجرت پر کام کرتا تھا، اس نے اس کی بیوی کے ساتھ زنا کرلیا۔ لوگوں نے مجھے بتایا کہ میرے بیٹے کے ذمہ رجم کی سزا ہے تو میں نے ۱۰۰ بکریاں اور ایک کنیز فدیئے کے طور پر دے دی۔ پھر میں نے اہل علم سے پوچھا تو انہوں نے بتایا کہ میرے بیٹے کی سزا ۱۰۰ کوڑے اور ایک سال کی جلاوطنی ہے رجم تو اس آدمی کی بیوی کی سزا ہے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے دستِ قدرت میں میری جان ہے، میں تمہارے درمیان اللہ کی کتاب کے مطابق فیصلہ کروں گا تیری بکریاں اور تیری کنیز تجھے واپس کی جائے گی اور تیرے بیٹے کو ۱۰۰ کوڑے مارے جائیں گے اور ایک سال جلاوطن کیا جائے گا اور حضرت انیس اسلمی کو فرمایا کہ اس کی بیوی کے پاس جائے اور اس سے تفتیش کرے، اگر وہ زنا کا اعتراف کرلے تو اس کو رجم کردے۔ وہ گئے اور انہوں نے جاکر تفتیش کی، ان کی بیوی نے زنا کا اعتراف کرلیا تو اس کو رجم کردیا۔

☼ ملازم نے مالک کی بیوی سے زنا کیا، مالکہ کو رجم اور ملازم کو ۱۰۰ کوڑوں اور جلاوطنی کی سزا دی گئی ☼

5044 - حَدَّثَنَا أَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْحَكَمِ، أنا مَالِكٌ، وَاللَّيْثُ، وَسُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، وَبَعْضُهُمْ يَزِيدُ عَلَى بَعْضٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُودٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، وَزَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ . قَالَ سُفْيَانُ: وَشِبْلٍ، إِنَّ رَجُلَيْنِ اخْتَصَمَا إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ أَحَدُهُمَا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اقْضِ بَيْنَنَا بِكِتَابِ اللّٰهِ، وَقَالَ الْآخَرُ وَهُوَ أَفْقَهُهُمْ: أَجَلْ يَا رَسُولَ اللّٰهِ فَاقْضِ بَيْنَنَا بِكِتَابِ اللّٰهِ، وَأْذَنْ لِي فِي أَنْ أَتَكَلَّمَ، قَالَ: تَكَلَّمْ قَالَ: إِنَّ ابْنِي كَانَ عَسِيفًا عَلَى هٰذَا . قَالَ: وَالْعَسِيفُ الْأَجِيرُ . فَزَنٰى بِامْرَأَتِهِ، فَأَخْبَرُونِي أَنَّ عَلَى ابْنِي الرَّجْمَ، فَافْتَدَيْتُ مِنْهُ بِمِئَةِ شَاةٍ وَبِجَارِيَةٍ لِي، ثُمَّ إِنِّي سَأَلْتُ أَهْلَ الْعِلْمِ، فَأُخْبِرْتُ أَنَّمَا عَلَى ابْنِي جَلْدُ مِائَةٍ وَتَغْرِيبُ عَامٍ، وَأَنَّ الرَّجْمَ عَلَى امْرَأَتِهِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ

5044- صحيح البخاري - كتاب الوكالة' باب الوكالة في الحدود - حديث:2211سنن أبي داؤد - كتاب الحدود' باب المرأة التي أمر النبي صلى الله عليه وسلم برجمها من - حديث:3876

Marfat.com

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَمَا وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَاَقْضِيَنَّ بَيْنَكُمَا بِكِتَابِ اللّٰهِ، اَمَّا جَارِيَتُكَ وَغَنَمُكَ فَرَدٌّ اِلَيْكَ وَجَلَدَ ابْنَهُ مِائَةً وَغَرَّبَهُ عَامًا وَاَمَرَ اُنَيْسًا الْاَسْلَمِيَّ اَنْ يَاْتِيَ امْرَاَةَ الْاٰخَرِ، فَاِنِ اعْتَرَفَتْ رَجَمَهَا، فَاعْتَرَفَتْ فَرَجَمَهَا

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، وَزَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ، وَشِبْلٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

حَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ الْاَزْدِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، وَزَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ، اَنَّ رَجُلًا مِنَ الْاَعْرَابِ اَتَى رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَذَكَرَ نَحْوَهُ

✧✧ حضرت عبیداللہ بن عبداللہ بن عتبہ بن مسعود رحمۃ اللہ علیہ' حضرت ابو ہریرہ اور حضرت زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں' سفیان کہتے ہیں: (اس کے راویوں میں ''شبل'' بھی تھے) دو آدمی رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں اپنا جھگڑا لے کر حاضر ہوئے، ان میں سے ایک نے کہا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! ہمارے درمیان اللہ کی کتاب کے مطابق فیصلہ فرمائیے، دوسرا زیادہ فقیہ تھا، اس نے کہا: جی ہاں یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے درمیان کتاب اللہ کے مطابق فیصلہ فرمادیجئے اور مجھے کچھ گفتگو کرنے کی اجازت بھی عطا فرمادیجئے، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو بولنے کی اجازت دی تو اس نے کہا: میرا بیٹا اس کے پاس ملازم تھا (راوی کہتے ہیں کہ عسیف ملازم کو کہتے ہیں)، اس نے اس کی بیوی کے ساتھ زنا کر لیا۔ لوگوں نے مجھے بتایا کہ میرے بیٹے کے ذمہ رجم کی سزا ہے تو میں نے ۱۰۰ بکریاں اور ایک کنیز فدیئے کے طور پر دی، پھر میں نے اہل علم سے پوچھا تو انہوں نے بتایا کہ میرے بیٹے کی سزا ۱۰۰ کوڑے اور ایک سال کی جلاوطنی ہے، اور رجم کی سزا تو اس کی بیوی کو دی جائے گی۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے دستِ قدرت میں میری جان ہے، میں تمہارے درمیان اللہ کی کتاب کے مطابق فیصلہ کروں گا تیری بکریاں اور تیری کنیز تجھے واپس کی جائے گی اور تیرے بیٹے کو ۱۰۰ کوڑے مارے جائیں گے اور ایک سال جلاوطن کیا جائے گا اور حضرت انیس اسلمی کو فرمایا کہ اس کی بیوی کے پاس جائے اور اس سے تفتیش کرے، اگر وہ زنا کا اعتراف کرلے تو اس کو رجم کردے۔ وہ گئے اور انہوں نے جا کر تفتیش کی، ان کی بیوی نے زنا کا اعتراف کرلیا تو اس کو رجم کردیا۔

یہی حدیث دو دیگر اسانید کے ہمراہ بھی مروی ہے۔

☼ غیر شادی شدہ زنا کرے، اس کو ۱۰۰ کوڑے مارے جائیں اور ایک سال جلاوطن کیا جائے ☼

5045 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِرْقٍ الْحِمْصِيُّ، ثنا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ الضَّحَّاكِ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ اَبِي وَهْبٍ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُبَيْدٍ الْكَلَاعِيِّ، عَنْ مَعْرُوفٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ

5045-صحيح البخاري - كتاب الوكالة' باب الوكالة في الحدود - حديث:2211سنن أبي داود - كتاب الحدود' باب المرأة التي أمر النبي صلى الله عليه وسلم برجمها من - حديث:3876

Marfat.com

عُتْبَةَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِيمَنْ لَمْ يُحْصِنْ: إِذَا زَنٰى جُلِدَ مِائَةً وَتَغْرِيبُ عَامٍ

✧✧ حضرت عبیداللہ بن عبداللہ بن عتبہ رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شادی شدہ نہ ہو وہ زنا کا مرتکب ہو تو اس کو ۱۰۰ کوڑے مارے جائیں اور ایک سال کے لئے جلاوطن کر دیا جائے۔

☼شادی شدہ عورت نے اعتراف زنا کر کے خود کو رجم کے لئے پیش کر دیا☼

5046 - حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ الْحَسَنِ الْخَفَّافُ الْمِصْرِيُّ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ، ثنا ابْنُ وَهْبٍ، قَالَ: سَمِعْتُ مَالِكًا، وَيُونُسَ بْنَ يَزِيدَ، وَغَيْرَهُمَا، أَنَّ ابْنَ شِهَابٍ، أَخْبَرَهُمْ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ، وَأَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَجُلَيْنِ، أَتَيَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْتَصِمَانِ إِلَيْهِ، فَقَالَ أَحَدُهُمَا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اقْضِ بَيْنَنَا بِكِتَابِ اللّٰهِ، وَقَالَ الْآخَرُ وَكَانَ أَفْقَهَهُمَا: أَجَلْ فَاقْضِ بَيْنَنَا بِكِتَابِ اللّٰهِ، وَأْذَنْ لِي فِي أَنْ أَتَكَلَّمَ، قَالَ: تَكَلَّمْ قَالَ: إِنَّ ابْنِي كَانَ عَسِيفًا عَلٰى هٰذَا، وَإِنَّهُ زَنٰى بِامْرَأَتِهِ، فَأُخْبِرْتُ أَنَّ عَلٰى ابْنِي الرَّجْمَ، فَافْتَدَيْتُ مِنْهُ بِمِئَةِ شَاةٍ وَجَارِيَةٍ لِي، ثُمَّ إِنِّي سَأَلْتُ أَهْلَ الْعِلْمِ فَأَخْبَرُونِي أَنَّمَا عَلٰى ابْنِي جَلْدُ مِائَةٍ وَتَغْرِيبُ عَامٍ، وَإِنَّمَا الرَّجْمُ عَلٰى امْرَأَتِهِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَمَا وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَأَقْضِيَنَّ بَيْنَكُمَا بِكِتَابِ اللّٰهِ، أَمَّا غَنَمُكَ وَجَارِيَتُكَ فَرَدٌّ إِلَيْكَ وَجَلَدَ ابْنَهُ مِائَةً وَغَرَّبَهُ عَامًا، وَأَمَرَ أُنَيْسًا الْأَسْلَمِيَّ أَنْ يَرْجُمَ امْرَأَةَ الْآخَرِ إِنِ اعْتَرَفَتْ، فَاعْتَرَفَتْ فَرَجَمَهَا

✧✧ حضرت عبیداللہ بن عبداللہ بن عتبہ رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت ابو ہریرہ اور حضرت زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: دو آدمی رسول اکرم ﷺ کی بارگاہ میں اپنا جھگڑا لے کر حاضر ہوئے، ان میں سے ایک نے کہا: یارسول اللہ ﷺ! ہمارے درمیان اللہ کی کتاب کے مطابق فیصلہ فرمادیں، دوسرا زیادہ سمجھدار تھا اس نے بھی کہا: جی ہاں یارسول اللہ ﷺ ہمارے درمیان کتاب اللہ کے مطابق فیصلہ فرمادیجئے اور مجھے کچھ گفتگو کرنے کی اجازت عطا فرمادیجئے، رسول اکرم ﷺ نے اس کو بولنے کی اجازت دی تو اس نے کہا: میرا بیٹا اس کے پاس اجرت پر کام کرتا تھا، اس نے اس کی بیوی کے ساتھ زنا کر لیا، لوگوں نے مجھے بتایا کہ میرے بیٹے کے ذمہ رجم کی سزا ہے تو میں نے ۱۰۰ بکریاں اور ایک کنیز فدیے کے طور پر دے دی۔ پھر میں نے اہل علم سے پوچھا تو انہوں نے بتایا کہ میرے بیٹے کی سزا ۱۰۰ کوڑے اور ایک سال کی جلاوطنی ہے، رجم تو اس آدمی کی بیوی کی سزا ہے۔ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے دستِ قدرت میں میری جان ہے، میں تمہارے درمیان اللہ کی کتاب کے مطابق فیصلہ کروں گا، تیری بکریاں اور تیری کنیز تجھے واپس کی جائے گی اور تیرے بیٹے کو ۱۰۰ کوڑے مارے جائیں گے اور ایک سال جلا

5046- صحیح البخاری - کتاب الوکالة' باب الوکالة فی الحدود - حدیث: 2211 سنن أبی داؤد - کتاب الحدود' باب المرأة التی أمر النبی صلی اللہ علیہ وسلم برجمها من - حدیث: 3876

Marfat.com

وطن کیا جائے گا پھر حضور ﷺ نے حضرت انیس اسلمی کو حکم دیا کہ اگر اس کی بیوی اعتراف جرم کرلے تو اس کو رجم کر دیا جائے (وہ گئے اور انہوں نے جا کر تفتیش کی تو) ان کی بیوی نے زنا کا اعتراف کرلیا تو اس کو رجم کر دیا۔

☼ شادی شدہ عورت نے زنا کا اعتراف کیا اور خود کو رجم کے لئے پیش کر دیا ☼

5047 ـ حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعْدٍ، ثنا عَمِّي، ثنا اَبِي، عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، اَنَّ عُبَيْدَ اللّٰهِ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ، اَخْبَرَهُ اَنَّ زَيْدَ بْنَ خَالِدٍ الْجُهَنِيَّ، وَاَبَا هُرَيْرَةَ، اَخْبَرَاهُ اَنَّ رَجُلَيْنِ اَتَيَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْتَصِمَانِ اِلَيْهِ فَقَالَ اَحَدُهُمَا: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اقْضِ بَيْنَنَا بِكِتَابِ اللّٰهِ، وَاْذَنْ لِي فِيْ اَنْ اَتَكَلَّمَ قَالَ: تَكَلَّمْ قَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ ابْنِي كَانَ عَسِيفًا عَلٰى هٰذَا، وَاِنَّهُ زَنٰى بِامْرَاَتِهِ، فَاُخْبِرْتُ اَنَّ عَلٰى ابْنِي الرَّجْمَ، فَافْتَدَيْتُ مِنْهُ بِمِئَةِ شَاةٍ وَجَارِيَةٍ، ثُمَّ اِنِّي سَاَلْتُ اَهْلَ الْعِلْمِ، فَاَخْبَرُوْنِي اَنَّ عَلٰى ابْنِي جَلْدَ مِائَةٍ وَتَغْرِيبَ عَامٍ، وَاَنَّ الرَّجْمَ عَلٰى امْرَاَتِهِ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَمَا وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَاَقْضِيَنَّ بَيْنَكُمَا بِكِتَابِ اللّٰهِ اَمَّا غَنَمُكَ وَجَارِيَتُكَ فَرَدٌّ اِلَيْكَ قَالَ: وَجَلَدَ ابْنَهُ مِائَةً وَغَرَّبَهُ عَامًا، وَاَمَرَ اُنَيْسًا الْاَسْلَمِيَّ اَنْ يُرْجَمَ امْرَاَةَ الْاٰخَرِ فَرَجَمَهَا

✧✧ حضرت عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت ابو ہریرہ اور حضرت زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: دو آدمی رسول اکرم ﷺ کی بارگاہ میں اپنا جھگڑا لے کر حاضر ہوئے، ان میں سے ایک نے کہا: یارسول اللہ ﷺ! ہمارے درمیان اللہ کی کتاب کے مطابق فیصلہ فرمائیے، اور مجھے کچھ گفتگو کرنے کی اجازت بھی عطا فرما دیجئے، رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: جو کچھ بولنا ہے بولو، اس نے کہا: یارسول اللہ ﷺ میرا بیٹا اس کے پاس ملازم ہے، اس نے اس کی بیوی کے ساتھ زنا کرلیا، لوگوں نے مجھے بتایا کہ میرے بیٹے کے ذمہ رجم کی سزا ہے تو میں نے ۱۰۰ بکریاں اور ایک کنیز فدیے کے طور پر دی تو پھر میں نے اہل علم سے پوچھا تو انہوں نے بتایا کہ میرے بیٹے کی سزا ۱۰۰ کوڑے اور ایک سال کی جلا وطنی ہے، رجم تو اس آدمی کی بیوی کی سزا ہے۔ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے دستِ قدرت میں میری جان ہے، میں تمہارے درمیان اللہ کی کتاب کے عین مطابق فیصلہ کروں گا، تیری بکریاں اور تیری کنیز تجھے واپس کی جائے گی اور تیرے بیٹے کو ۱۰۰ کوڑے مارے جائیں گے اور ایک سال جلاوطن کیا جائے گا اور حضور ﷺ نے حضرت انیس اسلمی کو حکم دیا کہ اس کی بیوی کو رجم کر دیا جائے تو اس کو رجم کر دیا گیا۔

☼ غیر شادی شدہ زنا کا ارتکاب کرے تو اس کو ۱۰۰ کوڑے مارے جائیں ایک سال جلاوطن کیا جائے ☼

5048 ـ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنُ الْوَلِيدِ النَّرْسِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى، ثنا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ،

5047-صحيح البخاری - كتاب الوكالة' باب الوكالة فی الحدود - حديث:2211سنن أبی داؤد - كتاب الحدود' باب المرأة التی أمر النبی صلى الله عليه وسلم برجمها من - حديث:3876

5048-صحيح البخاری - كتاب الوكالة' باب الوكالة فی الحدود - حديث:2211سنن أبی داؤد - كتاب الحدود' باب المرأة التی أمر النبی صلى الله عليه وسلم برجمها من - حديث:3876

Marfat.com

ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ اَبِي سَلَمَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُ فِيمَنْ زَنَى وَلَمْ يُحْصِنْ بِجَلْدِ مِائَةٍ وَتَغْرِيبِ عَامٍ

✧✧ حضرت عبیداللہ بن عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: جوشادی شدہ نہ ہواور وہ زنا کا مرتکب ہوجائے اس کو ۱۰۰ کوڑے مارے جائیں اور ایک سال کے لئے جلاوطن کر دیا جائے۔

☼غیر شادی شدہ شخص زنا کرے تو اس کو ۱۰۰ کوڑے مارے جائیں، ایک سال جلاوطن کیا جائے☼

5049 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ الْوَلِيدِ النَّرْسِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا اَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ اَبِي سَلَمَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى فِيمَنْ زَنَى وَلَمْ يُحْصِنْ بِجَلْدِ مِائَةٍ وَتَغْرِيبِ عَامٍ

✧✧ حضرت عبیداللہ بن عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فیصلہ دیا کہ جو شخص شادی شدہ نہ ہو، وہ زنا کا مرتکب ہو تو اس کو ۱۰۰ کوڑے مارے جائیں اور ایک سال کے لئے جلاوطن کر دیا جائے۔

☼شادی شدہ عورت نے اقبال جرم کر کے خود کو رجم کے لئے پیش کر دیا☼

5050 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اُسَيْدٍ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ، ثنا اَبُو دَاوُدَ، ثنا ابْنُ اَبِي ذِئْبٍ، وَزَمْعَةُ بْنُ صَالِحٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ، وَعَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: اخْتَصَمَ رَجُلَانِ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ اَحَدُهُمَا: اَنْشُدُكَ اللّٰهَ لَمَا قَضَيْتَ بَيْنَنَا بِكِتَابِ اللّٰهِ، فَقَامَ خَصْمُهُ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنَّ ابْنِي كَانَ عَسِيفًا عَلَى هٰذَا - يَعْنِي اَجِيرَهُ - وَاَنَّهُ زَنَى بِامْرَاَتِهِ، فَافْتَدَيْتُ مِنْهُ بِمِئَةِ شَاةٍ وَخَادِمٍ، فَلَمَّا سَاَلْتُ اَهْلَ الْعِلْمِ اَخْبَرُونِي اَنَّمَا عَلَى ابْنِي جَلْدُ مِائَةٍ وَتَغْرِيبُ عَامٍ وَاَنَّ عَلَى امْرَاَةِ هٰذَا الرَّجْمَ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَاَقْضِيَنَّ بَيْنَكُمَا بِكِتَابِ اللّٰهِ، اَمَّا الْمِائَةُ شَاةٍ وَالْخَادِمُ فَرَدٌّ عَلَيْكَ، وَعَلَى ابْنِكَ جَلْدُ مِائَةٍ وَتَغْرِيبُ عَامٍ، وَاغْدُ يَا اُنَيْسُ عَلَى امْرَاَةِ هٰذَا، فَاِنِ اعْتَرَفَتْ فَارْجُمْهَا فَسَاَلَهَا فَاعْتَرَفَتْ فَرَجَمَهَا

✧✧ حضرت عبیداللہ بن عبداللہ بن عتبہ بن مسعود رحمۃ اللہ علیہ حضرت ابو ہریرہ اور حضرت زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہما سے روایت

5049-صحيح البخاري - كتاب الوكالة' باب الوكالة في الحدود - حديث:2211سنن أبي داؤد - كتاب الحدود' باب المرأة التي أمر النبي صلى الله عليه وسلم برجمها من - حديث:3876

5050-صحيح البخاري - كتاب الوكالة' باب الوكالة في الحدود - حديث:2211سنن أبي داؤد - كتاب الحدود' باب المرأة التي أمر النبي صلى الله عليه وسلم برجمها من - حديث:3876

Marfat.com

کرتے ہیں، دو آدمی رسول اکرم ﷺ کی بارگاہ میں اپنا جھگڑا لے کر حاضر ہوئے، ان میں سے ایک نے کہا: میں آپ کو اللہ کا واسطہ دیتا ہوں، آپ ہمارے درمیان اللہ کی کتاب کے مطابق فیصلہ فرمائیے، اس کا مدمقابل فریق اٹھ کر کھڑا ہوا اور کہا: میرا بیٹا اس کے پاس مزدوری پر کام کرتا تھا، اس نے اس کی بیوی کے ساتھ زنا کر لیا، میں نے ۱۰۰ بکریاں اور ایک کنیز فدیئے کے طور پر دے دیں، پھر میں نے اہلِ علم سے پوچھا تو انہوں نے بتایا کہ میرے بیٹے کی سزا ۱۰۰ کوڑے اور ایک سال کی جلاوطنی ہے رجم کی سزا تو اس کی بیوی کو دی جائے گی۔ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے دستِ قدرت میں میری جان ہے، میں تمہارے درمیان اللہ کی کتاب کے مطابق فیصلہ کروں گا، تیری بکریاں اور تیری کنیز تجھے واپس کی جائے گی اور تیرے بیٹے کو ایک سو کوڑے مارے جائیں گے اور ایک سال جلاوطن کیا جائے گا اور اے انیس اس شخص کی بیوی کے پاس جاؤ (جا کر اس سے تفتیش کرو) اگر وہ زنا کا اعتراف کرلے تو اس کو رجم کردے۔ وہ گئے اور انہوں نے جا کر تفتیش کی، ان کی بیوی نے زنا کا اعتراف کرلیا تو اس کو رجم کر دیا۔

☼وہ نیک بخت خاتون تھی جس نے اقبالِ جرم کر کے خود کو رجم کے لئے پیش کر دیا☼

5051 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ عَنْبَرٍ الْبَصْرِيُّ، وَمُحَمَّدُ بْنُ الرَّبِيعِ بْنِ شَاهِينٍ، قَالَا: ثنا اَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ كَثِيرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ، اَنَّ رَجُلَيْنِ جَاءَا اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ اَحَدُهُمَا: اَنْشُدُكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ اِلَّا قَضَيْتَ بَيْنِي وَبَيْنَ هٰذَا بِكِتَابِ اللّٰهِ وَاْذَنْ لِي، فَقَالَ: اِنَّ ابْنِي كَانَ عَسِيفًا عَلٰى هٰذَا، وَاِنَّهُ زَنٰى بِامْرَاَتِهِ، فَاُخْبِرْتُ اَنَّ عَلٰى ابْنِي الرَّجْمَ، فَفَدَيْتُهُ بِمِئَةِ شَاةٍ وَوَلِيدَةٍ، فَسَاَلْتُ اَهْلَ الْعِلْمِ، فَاَخْبَرُونِي اَنَّ عَلٰى ابْنِي جَلْدَ مِائَةٍ وَتَغْرِيبَ عَامٍ، وَاَنَّ الرَّجْمَ عَلٰى امْرَاَةِ هٰذَا، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَاَقْضِيَنَّ بَيْنَكُمَا بِكِتَابِ اللّٰهِ، اَمَا الْجَارِيَةُ وَالْغَنَمُ فَرَدٌّ عَلَيْكَ، وَعَلٰى ابْنِكَ جَلْدُ مِائَةٍ وَتَغْرِيبُ عَامٍ وَقَالَ: اغْدُ يَا اُنَيْسُ عَلٰى امْرَاَةِ هٰذَا، فَاِنِ اعْتَرَفَتْ فَارْجُمْهَا فَغَدَا اِلَيْهَا فَاعْتَرَفَتْ، فَرَجَمَهَا

✧✧ حضرت عبیداللہ بن عبداللہ بن عتبہ بن مسعود رحمۃ اللہ علیہ، حضرت ابوہریرہ اور حضرت زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں، دو آدمی رسول اکرم ﷺ کی بارگاہ میں اپنا جھگڑا لے کر حاضر ہوئے، ان میں سے ایک نے کہا: میں آپ کو اللہ کا واسطہ دیتا ہوں، آپ ہمارے درمیان اللہ کی کتاب کے مطابق فیصلہ فرمائیے، مجھے اجازت دیجئے (کہ میں کچھ عرض کروں) (رسول اکرم ﷺ نے اس کو اپنا موقف پیش کرنے کی اجازت دی تو اس نے) کہا: میرا بیٹا اس کے پاس مزدوری پر کام کرتا تھا، اس نے اس کی بیوی کے ساتھ زنا کر لیا، مجھے بتایا گیا کہ میرے بیٹے کی سزا رجم ہے تو میں نے ۱۰۰ بکریاں اور ایک کنیز فدیئے کے طور پر دی تو پھر میں نے اہلِ علم سے پوچھا تو انہوں نے بتایا کہ میرے بیٹے کی سزا ۱۰۰ کوڑا اور ایک سال کی جلاوطنی ہے رجم کی سزا تو اس کی

5051- صحیح البخاری - کتاب الوکالۃ' باب الوکالۃ فی الحدود - حدیث:2211 سنن أبی داؤد - کتاب الحدود' باب المرأۃ التی أمر النبی صلی اللہ علیہ وسلم برجمہا من - حدیث:3876

Marfat.com

بیوی کو دی جائے گی۔ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے دستِ قدرت میں میری جان ہے، میں تمہارے درمیان اللہ کی کتاب کے مطابق فیصلہ کروں گا تیری بکریاں اور تیری کنیز تجھے واپس کی جائے گی اور تیرے بیٹے کو ۱۰۰ کوڑے مارے جائیں گے اور ایک سال جلاوطن کیا جائے گا اور اے انیس اس شخص کی بیوی کے پاس جاؤ (جا کر اس سے تفتیش کرو) اگر وہ زنا کا اعتراف کرلے تو اس کو رجم کردو۔ وہ گئے (اور انہوں نے جا کر تفتیش کی) ان کی بیوی نے زنا کا اعتراف کرلیا تو اس کو رجم کر دیا۔

☼ زنا کی عادی کنیز کو بیچ ڈالو اگرچہ اس کے دام صرف ایک رسی ملیں ☼

5052 ۔ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، وَزَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ، قَالَا: سُئِلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْأَمَةِ الَّتِي لَمْ تُحْصَنْ، فَقَالَ: إِذَا زَنَتْ فَاجْلِدُوهَا، ثُمَّ إِذَا زَنَتْ فِي الثَّالِثَةِ أَوْ فِي الرَّابِعَةِ ۔ شَكَّ الزُّهْرِيُّ ۔ فَبِيعُوهَا وَلَوْ بِضَفِيرٍ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ اور حضرت زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اکرم ﷺ سے ایسی لونڈی کے بارے میں پوچھا گیا، جس کی شادی نہ ہوئی ہو، تو آپ ﷺ نے فرمایا: جب وہ زنا کی مرتکب ہو تو اس کو کوڑے مارو اور اگر پھر زنا کی مرتکب ہو تو دوسری مرتبہ یا تیسری مرتبہ امام زہری کو شک ہے فرمایا کہ اس کو بیچ دو اگرچہ ایک رسی کے بدلے ہی بیچ دو۔

☼ زنا کی عادی کنیز کو بیچ ڈالو اگرچہ اس کے دام صرف ایک رسی ملیں ☼

5053 ۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا الْقَعْنَبِيُّ، عَنْ مَالِكٍ، ح وَحَدَّثَنَا أَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْحَكَمِ، ح وَحَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ، قَالَا أَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُودٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، وَعَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنِ الْأَمَةِ إِذَا زَنَتْ وَلَمْ تُحْصَنْ؟ فَقَالَ: إِذَا زَنَتْ فَاجْلِدُوهَا، ثُمَّ إِنْ زَنَتْ فَاجْلِدُوهَا، ثُمَّ إِنْ زَنَتْ فَاجْلِدُوهَا، ثُمَّ بِيعُوهَا وَلَوْ بِضَفِيرٍ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ: وَلَا أَدْرِي بَعْدَ الثَّالِثَةِ أَوِ الرَّابِعَةِ، وَالضَّفِيرُ هُوَ الْحَبْلُ

✧✧ حضرت ابوہریرہ اور حضرت زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں، رسول اکرم ﷺ سے پوچھا گیا کہ ایک لونڈی جس کی شادی نہیں ہوئی وہ اگر زنا کرے (تو اس کی سزا کیا ہے؟) آپ ﷺ نے فرمایا: جب وہ زنا کرے تو اس کو کوڑے مارو، اگر پھر

5052۔صحیح مسلم - کتاب الحدود' باب رجم الیہود أهل الذمة فی الزنی - حدیث: 3301صحیح البخاری - کتاب البیوع' باب بیع العبد الزانی - حدیث:2063

5053۔صحیح البخاری - کتاب البیوع' باب بیع العبد الزانی - حدیث: 2063صحیح مسلم - کتاب الحدود' باب رجم الیہود أهل الذمة فی الزنی - حدیث:3301

Marfat.com

زنا کرے تو پھر کوڑے مارو، اگر پھر زنا کرے تو پھر کوڑے مارو، پھر اس کو بیچ دو اگرچہ بالوں کی بٹی ہوئی ایک رسی کے بدلے بیچو۔

حضرت ''ابن شہاب رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں: مجھے یاد نہیں ہے کہ تیسری مرتبہ کے بعد فرمایا یا چوتھی مرتبہ کے بعد (اس کے بیچنے کا حکم دیا) اور ''ضفیر'' رسی کو کہتے ہیں۔

زنا کی عادی کنیز کو بیچ ڈالو اگرچہ اس کے دام صرف ایک رسی ملیں

5054 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا الْحُمَيْدِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، قَالَا، ثنا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، وَزَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ، وَشِبْلٍ، قَالُوا: كُنَّا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَهُ رَجُلٌ عَنِ الْأَمَةِ تَزْنِي قَبْلَ أَنْ تُحْصَنَ؟ فَقَالَ: اجْلِدْهَا قَالَ: فَإِنْ زَنَتْ؟ قَالَ: اجْلِدْهَا ثُمَّ قَالَ فِي الثَّالِثَةِ أَوْ فِي الرَّابِعَةِ: بِعْهَا وَلَوْ بِضَفِيرٍ وَالضَّفِيرُ حَبْلٌ مِنْ شَعَرٍ

✧✧ حضرت ابوہریرہ اور حضرت زید بن خالد جہنی اور حضرت شبل رضی اللہ عنہم بیان کرتے ہیں، ہم رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں موجود تھے، ایک آدمی نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا: ایک لونڈی شادی شدہ نہیں اور وہ زنا کی مرتکب ہو؟ (اس کا کیا کیا جائے؟) فرمایا: اس کو کوڑے مارو۔ اس نے کہا: اگر وہ پھر زنا کی مرتکب ہو تو؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس کو پھر کوڑے مارو۔ پھر تیسری یا چوتھی مرتبہ فرمایا: اس کو بیچ ڈالو اگرچہ ضفیر کے بدلے ہو اور ضفیر بالوں کی بٹی ہوئی رسی کو کہتے ہیں۔

کنیز کو زنا کی عادت ہو جائے تو بیچ ڈالو، خواہ ایک رسی قیمت ملے

5055 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْمُؤَدِّبُ، ثنا عُبَيْدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْعَطَّارُ، ثنا أَبُو مَرْيَمَ عَبْدُ الْغَفَّارِ بْنُ الْقَاسِمِ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ كَثِيرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، أَنَّ عُبَيْدَ اللهِ بْنَ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُتْبَةَ، حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ، وَزَيْدَ بْنَ خَالِدٍ، أَنَّهُمَا شَهِدَا رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنِ الْأَمَةِ إِذَا زَنَتْ؟ قَالَ: اجْلِدُوهَا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، ثُمَّ بِيعُوهَا وَلَوْ بِعِقَالٍ

✧✧ حضرت ابوہریرہ اور حضرت زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: یہ دونوں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اس وقت موجود تھے جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے لونڈی کے بارے میں پوچھا گیا: جب وہ زنا کرے (تو اس کو کیا سزا دی جائے؟)۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے تین مرتبہ فرمایا: اس کو کوڑا مارو، پھر فرمایا: اس کو بیچ دو اگرچہ رسی کے بدلے میں بیچو۔

کنیز کو زنا کی عادت ہو جائے تو بیچ ڈالو، خواہ ایک رسی قیمت ملے

5056 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُسَيْدٍ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا يُوسُفُ بْنُ حَبِيبٍ، ثنا أَبُو دَاوُدَ، ثنا زَمْعَةُ

5054-صحيح البخاري - كتاب البيوع' باب بيع العبد الزاني - حديث:2063صحيح مسلم - كتاب الحدود' باب رجم اليهود أهل الذمة في الزنى - حديث:3301

5055-صحيح البخاري - كتاب البيوع' باب بيع العبد الزاني - حديث:2063صحيح مسلم - كتاب الحدود' باب رجم اليهود أهل الذمة في الزنى - حديث:3301

Marfat.com

بْنُ صَالِحٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ، وَعَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَا: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا زَنَتْ اَمَةُ اَحَدِكُمْ فَلْيَجْلِدْهَا، فَاِنْ عَادَتْ فَلْيَجْلِدْهَا، فَاِنْ عَادَتْ فَلْيَجْلِدْهَا، فَاِنْ عَادَتِ الرَّابِعَةَ فَلْيَبِعْهَا وَلَوْ بِضَفِيرِ شَعَرٍ

✧ حضرت ابوہریرہ اور حضرت زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب تم میں سے کسی کی لونڈی زنا کی مرتکب ہو تو اس کو کوڑے مارو، اگر وہ دوبارہ زنا کی مرتکب ہو تو پھر کوڑے مارو، اگر پھر زنا کروائے تو پھر کوڑے مارو، اگر چوتھی مرتبہ زنا کروائے تو اس کو بیچ دو، اگرچہ بالوں کی بٹی ہوئی رسی کے بدلے ہی بیچو۔

☼ کنیز کو زنا کی عادت ہو جائے تو بیچ ڈالو، خواہ ایک رسی قیمت ملے ☼

5057 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعْدٍ، ثنا عَمِّي، ثنا اَبِي، عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ، اَنَّ عُبَيْدَ اللّٰهِ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ، اَخْبَرَهُ، اَنَّ اَبَا هُرَيْرَةَ، وَزَيْدَ بْنَ خَالِدٍ الْجُهَنِيَّ، اَخْبَرَاهُ اَنَّهُمَا سَمِعَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُسْاَلُ عَنِ الْاَمَةِ تَزْنِي وَلَمْ تُحْصَنْ؟ قَالَ: اجْلِدُوهَا اِنْ زَنَتْ، ثُمَّ اِنْ زَنَتْ فَاجْلِدُوهَا، ثُمَّ بِيعُوهَا وَلَوْ بِضَفِيرٍ فِي الثَّالِثَةِ اَوْ فِي الرَّابِعَةِ

✧ حضرت ابوہریرہ اور حضرت زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' انہوں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا گیا: غیر شادی شدہ لونڈی اگر زنا کروائے تو (کیا کرنا چاہیے؟)۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اگر وہ زنا کرے تو تم اس کو کوڑے مارو، پھر زنا کرے تو پھر کوڑے مارو، اگر پھر زنا کرے تو اس کو بیچ دو اگرچہ ایک رسی کے بدلے میں بیچو یہ تیسری یا چوتھی مرتبہ میں فرمایا۔

☼ کنیز کو زنا کی عادت ہو جائے تو بیچ ڈالو، خواہ ایک رسی قیمت ملے ☼

5058 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي اَحْمَدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الْمَوْصِلِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرٍ، عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا زَنَتْ اَمَةُ اَحَدِكُمْ فَلْيَجْلِدْهَا، ثُمَّ اِنْ زَنَتْ فَلْيَجْلِدْهَا، ثُمَّ اِنْ زَنَتْ فَلْيَجْلِدْهَا، ثُمَّ اِنْ زَنَتْ فَلْيَبِعْهَا وَلَوْ بِضَفِيرٍ

✧ حضرت عبیداللہ بن عبداللہ بن عتبہ سے مروی ہے' حضرت زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم

5056- صحيح البخاري - كتاب البيوع' باب بيع العبد الزاني - حديث: 2063صحيح مسلم - كتاب الحدود' باب رجم اليهود أهل الذمة في الزنى - حديث:3301

5057- صحيح البخاري - كتاب البيوع' باب بيع العبد الزاني - حديث: 2063صحيح مسلم - كتاب الحدود' باب رجم اليهود أهل الذمة في الزنى - حديث:3301

5058- صحيح البخاري - كتاب البيوع' باب بيع العبد الزاني - حديث: 2063صحيح مسلم - كتاب الحدود' باب رجم اليهود أهل الذمة في الزنى - حديث:3301

Marfat.com

نے ارشاد فرمایا: جب کسی کی لونڈی زنا کروائے تو اس کو کوڑے مارو، اگر پھر زنا کروائے تو پھر کوڑے مارو، پھر زنا کروائے تو پھر کوڑے مارو، اگر پھر زنا کروائے تو اس کو بیچ دو اگرچہ ایک رسی کے بدلے بیچو۔

☼ مرغا نماز کی دعوت دیتا ہے ☼

5059 ۔ حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، اَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، اَنَا مَعْمَرٌ، عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ، قَالَ: لَعَنَ رَجُلٌ دِيكًا صَاحَ عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: لَا تَلْعَنْهُ فَاِنَّهُ يَدْعُو اِلَى الصَّلَاةِ

✧✧ حضرت زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک مرغا رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بولا، تو ایک آدمی نے اس پر لعنت کی۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس پر لعنت مت کرو اس لئے کہ یہ نماز کی دعوت دیتا ہے۔

☼ مرغے کو گالی مت دو، یہ نماز کے لئے اذان دیتا ہے ☼

5060 ۔ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ السَّدُوسِيُّ، ثنا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ، قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ سَبِّ الدِّيكِ وَقَالَ: اِنَّهُ يُؤَذِّنُ لِلصَّلَاةِ

✧✧ حضرت زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مرغے کو گالی دینے سے منع فرمایا ہے اور فرمایا: یہ نماز کے لئے اذان دیتا ہے۔

☼ مرغے کو گالی مت دو، یہ نماز کے لئے بیدار کرتا ہے ☼

5061 ۔ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سَيَّارٍ الْوَاسِطِيُّ، ثنا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ، اَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ، عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَسُبُّوا الدِّيكَ فَاِنَّهُ يُوقِظُ لِلصَّلَاةِ

✧✧ حضرت زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مرغے کو گالی مت دو اس لئے کہ یہ نماز کے لئے بیدار کرتا ہے۔

5059- سنن أبي داؤد - كتاب الأدب' أبواب النوم - باب ما جاء في الديك والبهائم' حديث: 4458 مسند أحمد بن حنبل - مسند الشاميين' بقية حديث زيد بن خالد الجهني - حديث: 16732

5060- سنن أبي داؤد - كتاب الأدب' أبواب النوم - باب ما جاء في الديك والبهائم' حديث: 4458 مسند أحمد بن حنبل - مسند الشاميين' بقية حديث زيد بن خالد الجهني - حديث: 16732

5061- سنن أبي داؤد - كتاب الأدب' أبواب النوم - باب ما جاء في الديك والبهائم' حديث: 4458 مسند أحمد بن حنبل - مسند الشاميين' بقية حديث زيد بن خالد الجهني - حديث: 16732

Marfat.com

☼ مرغے کو گالی مت دو کیونکہ یہ وقت پر اذان دیتا ہے ☼

5062 - حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سَيَّارٍ الْوَاسِطِيُّ، ثنا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ، أَنَا حَفْصُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَسُبُّوا الدِّيكَ فَإِنَّهُ يُؤَذِّنُ بِوَقْتٍ

✧ حضرت زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: مرغے کو گالی مت دو اس لئے کہ یہ وقت پر اذان دیتا ہے۔

☼ مرغے کو گالی دینا منع ہے ☼

5063 - حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ الدِّمْيَاطِيُّ، ثنا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ، أَنَا مَالِكٌ، عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَسُبُّوا الدِّيكَ

✧ حضرت زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: مرغے کو گالی مت دو۔

☼ اللہ تعالیٰ کی نعمتیں حاصل کر کے اُسی کا شکر ادا کرنا چاہئے ☼

5064 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَرْوَزِيُّ، ثنا إِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوَيْهِ، أَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ، قَالَ: صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْحُدَيْبِيَةِ عَلَى أَثَرِ سَمَاءٍ، فَلَمَّا فَرَغَ قَالَ: "أَلَمْ تَسْمَعُوا مَا قَالَ رَبُّكُمُ اللَّيْلَةَ؟ قَالَ: مَا أَنْعَمْتُ عَلَى عِبَادِي مِنْ نِعْمَةٍ إِلَّا أَصْبَحَ فَرِيقٌ مِنْهُمْ بِهَا كَافِرُونَ، فَأَمَّا مَنْ حَمِدَنِي عَلَى سُقْيَايَ وَأَثْنَى عَلَيَّ فَذَاكَ آمَنَ بِي وَكَفَرَ بِالْكَوْكَبِ، وَأَمَّا مَنْ قَالَ: مُطِرْنَا بِنَوْءِ كَذَا وَكَذَا فَذَاكَ الَّذِي آمَنَ بِالْكَوْكَبِ وَكَفَرَ بِنِعْمَتِي"

✧ حضرت زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے حدیبیہ کے مقام پر ہمیں کھلے آسمان میں نماز پڑھائی، جب آپ فارغ ہو گئے تو آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تم نے نہیں سنا کہ تمہارے رب نے گزشتہ رات کیا ارشاد فرمایا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ہے "میں اپنے بندوں پر جو نعمت کرتا ہوں، تو اس نعمت کی وجہ سے ان میں سے ایک

5062- سنن أبي داؤد - كتاب الأدب' أبواب النوم - باب ما جاء في الديك والبهائم' حديث: 4458 مسند أحمد بن حنبل - مسند الشاميين' بقية حديث زيد بن خالد الجهني - حديث: 16732

5063- سنن أبي داؤد - كتاب الأدب أبواب النوم - باب ما جاء في الديك والبهائم' حديث: 4458 مسند أحمد بن حنبل - مسند الشاميين' بقية حديث زيد بن خالد الجهني - حديث: 16732

5064- صحيح البخاري - كتاب الأذان' أبواب صفة الصلاة - باب يستقبل الإمام الناس إذا سلم' حديث: 823 صحيح مسلم - كتاب الإيمان' باب بيان كفر من قال : مطرنا بالنوء - حديث: 129

Marfat.com

گروہ کفر کی حالت میں صبح کرتا ہے، لیکن جس نے میرے سیراب کرنے پر میری حمد کی، میری ثناء کی اس کا مجھ پر ایمان ہے اور ستاروں کا وہ منکر ہے، جس نے کہا: ہمیں تو ستاروں کی فلاں فلاں منزل کی بدولت بارش ملی ہے۔ وہ ستاروں پر ایمان رکھتا ہے اور میری نعمتوں کا انکار کرتا ہے۔

☼ ستاروں کے موثر ہونے پر اعتقاد رکھنا کفر ہے ☼

5065 ۔ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ الضَّبِّيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ، اَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ، قَالَ: مُطِرْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْحُدَيْبِيَةِ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا اَصْبَحْنَا: اَتَدْرُوْنَ مَاذَا قَالَ رَبُّكُمْ؟ قُلْنَا: اللّٰهُ وَرَسُوْلُهُ اَعْلَمُ، قَالَهَا مَرَّتَيْنِ، ثُمَّ قَالَ: "اَصْبَحَ مِنْ عِبَادِي الْيَوْمَ مُؤْمِنٌ وَكَافِرٌ، فَاَمَّا الَّذِي يَقُوْلُ: مُطِرْنَا بِنَوْءِ كَذَا وَكَذَا، فَذَاكَ كَافِرٌ بِي مُؤْمِنٌ بِالْكَوْكَبِ، وَاَمَّا الَّذِي يَقُوْلُ: هٰذِهِ رَحْمَةٌ، وَهٰذَا رِزْقُ اللّٰهِ فَذَاكَ مُؤْمِنٌ بِي كَافِرٌ بِالْكَوْكَبِ

✧✧ حضرت زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ ہم حدیبیہ میں تھے کہ برسات ہوگئی، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے صبح کے وقت فرمایا: کیا تم جانتے ہو کہ تمہارے رب نے کیا ارشاد فرمایا ہے؟ ہم نے کہا: اللہ اور اس کا رسول بہتر جانتے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دومرتبہ یہ ارشاد فرمایا اور پھر فرمایا: (اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے) آج میرے بندوں میں سے کچھ لوگوں نے مؤمن کی حالت میں اور کچھ نے کافر کی حالت میں صبح کی ہے، جو شخص یہ کہتا ہے کہ ہمیں ستاروں کی فلاں فلاں منزل کی بدولت برسات ملی ہے وہ شخص میرا انکار کرتا ہے اور ستاروں پر ایمان رکھتا ہے، وہ شخص جو کہتا ہے کہ یہ رحمت ہے اور اللہ کا رزق ہے وہ مجھ پر ایمان رکھتا ہے اور ستاروں کا منکر ہے۔

☼ جس نے کہا: برسات ستاروں کی فلاں منزل کی وجہ سے ہوئی ہے، وہ کافر ہوگیا ☼

5066 ۔ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنّٰى، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِيْنِيِّ، ثنا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ، قَالَ: مُطِرْنَا عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمَّا اَصْبَحَ قَالَ: "هَلْ تَدْرُوْنَ مَاذَا قَالَ رَبُّكُمُ اللَّيْلَةَ؟ قَالَ: مَا اَنْعَمْتُ عَلٰى عِبَادِي مِنْ نِعْمَةٍ اِلَّا اَصْبَحَ فَرِيْقٌ مِنْهُمْ بِهَا كَافِرُوْنَ يَقُوْلُوْنَ: مُطِرْنَا بِنَوْءِ كَذَا وَكَذَا، وَاَمَّا مَنْ آمَنَ بِي وَحَمِدَنِي عَلٰى سُقْيَايَ فَذَاكَ الَّذِي آمَنَ بِي وَكَفَرَ بِالْكَوْكَبِ، وَاَمَّا مَنْ قَالَ: مُطِرْنَا بِنَوْءِ كَذَا وَكَذَا فَذَاكَ الَّذِي آمَنَ بِالْكَوْكَبِ وَكَفَرَ بِي "

5065- صحيح البخاري - كتاب الأذان' أبواب صفة الصلاة - باب يستقبل الإمام الناس إذا سلم' حديث:823 صحيح مسلم - كتاب الإيمان' باب بيان كفر من قال : مطرنا بالنوء - حديث:129

5066- صحيح البخاري - كتاب الأذان' أبواب صفة الصلاة - باب يستقبل الإمام الناس إذا سلم' حديث:823 صحيح مسلم - كتاب الإيمان' باب بيان كفر من قال : مطرنا بالنوء - حديث:129

Marfat.com

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ، عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدِ الْجُهَنِيِّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

✧✧ حضرت زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں ایک مرتبہ برسات ہوئی، جب صبح ہوئی تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا تم جانتے ہو کہ گزشتہ رات تمہارے رب نے کیا فرمایا ہے؟ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے: میں اپنے بندوں کو جو بھی نعمت عطا کرتا ہوں، تو ان میں سے اس نعمت کی وجہ سے کچھ لوگ کافر ہو جاتے ہیں۔ وہ کہتے ہیں کہ ہمیں ستاروں کی فلاں فلاں منزل کی وجہ سے بارش ملی ہے، جو شخص مجھ پر ایمان لاتا ہے اور میری برسات دینے پر تعریف کرتا ہے یہ وہ شخص ہے جو مجھ پر ایمان رکھتا ہے اور ستاروں کا انکار کرتا ہے۔ اور وہ شخص جو کہتا ہے کہ ہمیں ستاروں کی فلاں فلاں منزل کی وجہ سے برسات ملی ہے، وہ شخص ہے جو ستاروں پر ایمان رکھتا ہے اور میرا انکار کرتا ہے۔

حضرت زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے سابقہ فرمان جیسا فرمان مروی ہے۔

سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيِّبِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدِ الْجُهَنِيِّ

حضرت سعید بن مسیب رضی اللہ عنہ کی حضرت زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہ سے مروی احادیث

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت زید بن خالد کو ۶ ماہ کے جانور کی قربانی کی اجازت دی ☼

5067 - حَدَّثَنَا اَبُوْ زُرْعَةَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَمْرٍو الدِّمَشْقِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ خَالِدٍ الْوَهْبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ طُعْمَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدِ الْجُهَنِيِّ، قَالَ: قَسَمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى اَصْحَابِهِ غَنَمًا، فَاَعْطَانِي عَتُوْدًا جَذَعًا، فَقُلْتُ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اُضَحِّي بِهَا؟ فَاِنَّهَا جَذَعَةٌ مِنَ الْمَعَزِ، فَقَالَ: نَعَمْ فَضَحَّيْتُ بِهَا

✧✧ حضرت سعید بن مسیب رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: حضرت زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے صحابہ پر مالِ غنیمت تقسیم کیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے بکری کا ایک چھوٹا بچہ عطا فرمایا۔ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیا میں اس کی قربانی کروں؟ یہ تو بکری کی نوع سے تعلق رکھنے والا ۶ ماہ کا بچہ ہے۔ فرمایا: جی ہاں۔ تو میں نے اس کی قربانی دے دی۔

☼ حضرت زید بن خالد کو بکری کے ۶ ماہ کے بچے کی قربانی کی اجازت مل گئی ☼

5068 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ رِشْدِينَ الْمِصْرِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ يُوْنُسَ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ طُعْمَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدِ

5067- سنن أبي داؤد - كتاب الضحايا' باب ما يجوز من السن في الضحايا - حديث: 2431 مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' حديث زيد بن خالد الجهني - حديث: 21161

5068- سنن أبي داؤد - كتاب الضحايا' باب ما يجوز من السن في الضحايا - حديث: 2431 مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' حديث زيد بن خالد الجهني - حديث: 21161

Marfat.com

الْجُهَنِيِّ، أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَسَّمَ فِيْ أَصْحَابِهِ ضَحَايَا، فَأَعْطَانِي عَتُوْدًا، فَوَجَدْتُهُ جَذَعًا فَرَجَعْتُ إِلَيْهِ، فَقُلْتُ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ هُوَ جَذَعٌ، فَقَالَ: ضَحِّ بِهِ

✧✧ حضرت سعید بن میّب رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' حضرت زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے اپنے صحابہ پر مالِ غنیمت تقسیم کیا' آپ ﷺ نے مجھے بکری کا ایک چھوٹا بچہ عطا فرمایا۔(میں اس کو اپنے گھر لے گیا) لیکن وہ صرف ۶ ماہ کا بچہ تھا' میں نے عرض کی: یارسول اللہ ﷺ کیا میں اس کی قربانی کروں؟ یہ (تو بکری کی نوع سے تعلق رکھنے والا) ۶ ماہ کا بچہ ہے۔فرمایا: تم اسی کی قربانی کردو۔

☼ رسول اکرم ﷺ کی اجازت سے زید بن خالد رضی اللہ عنہ نے ۶ ماہ کے جانور کی قربانی کردی ☼

5069 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فَضَاءٍ الْجَوْهَرِيُّ الْبَصْرِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ خَلَفٍ أَبُوْ سَلَمَةَ الْجُوبَارِيُّ، ثنا عَبْدُ الْأَعْلَى، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ طُعْمَةَ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ، قَالَ: قَسَّمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ أَصْحَابِهِ غَنَمًا لِلضَّحَايَا فَأَعْطَانِي عَتُوْدًا جَذَعًا، فَرَجَعْتُ إِلَيْهِ فَقُلْتُ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، إِنَّهُ جَذَعٌ، فَقَالَ: ضَحِّ بِهِ فَضَحَّيْتُ بِهِ

✧✧ حضرت سعید بن میّب رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' حضرت زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے اپنے صحابہ پر مالِ غنیمت تقسیم کیا' آپ ﷺ نے مجھے بکری کا ایک چھوٹا بچہ عطا فرمایا۔(میں اس کو اپنے گھر لے گیا) لیکن وہ صرف ۶ ماہ کا بچہ تھا' میں نے عرض کی: یارسول اللہ ﷺ کیا میں اس کی قربانی کروں؟ یہ (تو بکری کی نوع سے تعلق رکھنے والا) ۶ ماہ کا بچہ ہے۔فرمایا: تم اسی کی قربانی کردو۔تو میں نے اس کی قربانی کردی۔

☼ رسول اکرم ﷺ کو قربانی کے جانور کی عمر میں کمی بیشی کا اختیار ہے ☼

5070 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُوْ بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ طُعْمَةَ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ، قَالَ: قَسَّمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ أَصْحَابِهِ ضَحَايَا، فَأَعْطَانِي عَتُوْدًا جَذَعًا مِنَ الْمَعْزِ، فَجِئْتُ بِهِ إِلَى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقُلْتُ: إِنَّهُ جَذَعٌ قَالَ: ضَحِّ بِهِ

✧✧ حضرت سعید بن میّب رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' حضرت زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے اپنے صحابہ پر مالِ غنیمت تقسیم کیا' آپ ﷺ نے مجھے بکری کا ایک چھوٹا بچہ عطا فرمایا۔(میں اس کو اپنے گھر لے گیا) لیکن وہ صرف

5069- سنن أبي داؤد - كتاب الضحايا' باب ما يجوز من السن في الضحايا - حديث: 2431 مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' حديث زيد بن خالد الجهني - حديث: 21161

5070- سنن أبي داؤد - كتاب الضحايا' باب ما يجوز من السن في الضحايا - حديث: 2431 مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' حديث زيد بن خالد الجهني - حديث: 21161

Marfat.com

۶ ماہ کا بچہ تھا، میں نے عرض کی: یارسول اللہ ﷺ کیا میں اس کی قربانی کروں؟ یہ (تو بکری کی نوع سے تعلق رکھنے والا) ۶ ماہ کا بچہ ہے۔ فرمایا: تم اسی کی قربانی کردو۔

عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ

حضرت عروہ بن زبیر کی حضرت زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہ سے مروی احادیث

☼ جس نے اپنی شرمگاہ کو ہاتھ لگالیا، وہ دوبارہ وضو کرے ☼

5071 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا عَبْدُ الْأَعْلَى، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ مَسَّ فَرْجَهُ فَلْيَتَوَضَّأْ

✧ حضرت زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس نے اپنی شرمگاہ کو ہاتھ لگالیا وہ دوبارہ وضو کرے۔

☼ شرمگاہ کو ہاتھ لگانے سے، وضو ٹوٹنے کے بارے ایک حدیث ☼

5072 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنُ سَعْدٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ مَسَّ فَرْجَهُ فَلْيَتَوَضَّأْ

✧ حضرت زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس نے اپنی شرمگاہ کو ہاتھ لگالیا وہ دوبارہ وضو کرے۔

أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ

حضرت ابوسلمہ بن عبدالرحمٰن رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہ سے مروی احادیث

☼ امت کی مشقت کا احساس نہ ہوتا، تو حضور ﷺ ہر نماز کے ساتھ مسواک لازم کردیتے ☼

5073 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ نَجْدَةَ الْحَوْطِيُّ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ خَالِدٍ الْوَهْبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ

5071- شرح معاني الآثار للطحاوي - باب مس الفرج هل يجب فيه الوضوء أم لا ؟ حديث: 284 مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار، حديث زيد بن خالد الجهني - حديث: 21160

5072- شرح معاني الآثار للطحاوي - باب مس الفرج هل يجب فيه الوضوء أم لا ؟ حديث: 284 مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار، حديث زيد بن خالد الجهني - حديث: 21160

5073- سنن أبي داود - كتاب الطهارة، باب السواك - حديث: 43 سنن الترمذي الجامع الصحيح - أبواب الطهارة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم، باب ما جاء في السواك - حديث: 25

Marfat.com

اِسْحَاقَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِيمَ بْنِ الْحَارِثِ التَّيْمِيِّ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَوْلَا اَنْ اَشُقَّ عَلٰى اُمَّتِي لَاَمَرْتُهُمْ بِالسِّوَاكِ عِنْدَ كُلِّ صَلَاةٍ

✧✧ حضرت زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اگر میں اپنی امت کے لئے مشقت نہ دیکھتا تو ہر نماز کے وقت انہیں مسواک کرنے کا حکم دے دیتا۔

☼ حضرت زید بن خالد رضی اللہ عنہ اپنی مسواک کان پر رکھا کرتے تھے ☼

5074 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ، وَيَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِيمَ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْلَا: لَوْلَا اَنْ اَشُقَّ عَلٰى اُمَّتِي لَاَمَرْتُهُمْ بِالسِّوَاكِ عِنْدَ كُلِّ صَلَاةٍ فَكَانَ زَيْدٌ يَضَعُ السِّوَاكَ مِنْهُ مَوْضِعَ الْقَلَمِ مِنْ اُذُنِ الْكَاتِبِ، كُلَّمَا قَامَ اِلَى الصَّلَاةِ اسْتَاكَ "

✧✧ حضرت زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اگر میں اپنی امت پر گراں نہ دیکھتا تو ہر نماز کے وقت مسواک کرنے کا انہیں حکم دے دیتا۔ حضرت زید رضی اللہ عنہ اپنی مسواک کان میں اس جگہ رکھا کرتے تھے جہاں پر کاتب اپنا قلم رکھتے ہیں۔ جب نماز کے لئے اٹھتے تو مسواک کرتے۔

بُسْرُ بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ

حضرت بسر بن سعید رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہ سے مروی احادیث۔

☼ مجاہد کی تیاری کروانا اور اس کے گھر بار کی دیکھ بھال کرنا بھی جہاد سے کم نہیں ہے ☼

5075 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْمُؤَدِّبُ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ لُوَيْنٌ، ح وَحَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْقَطْرَانِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ دُرُسْتَ، قَالَا: ثنا اَبُوْ اِسْمَاعِيلَ الْقَنَّادُ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ، عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ جَهَّزَ غَازِيًا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ فَقَدْ غَزَا، وَمَنْ خَلَفَ غَازِيًا فِي اَهْلِهِ بِخَيْرٍ فَقَدْ غَزَا

✧✧ حضرت بسر بن سعید رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے اللہ کی راہ میں کسی مجاہد کو تیار کیا، گویا کہ اس نے خود جہاد میں شرکت کی اور جو کسی مجاہد کے گھر والوں کی دیکھ بھال

5074- سنن أبي داؤد - كتاب الطهارة' باب السواك - حديث: 43سنن الترمذي الجامع الصحيح - أبواب الطهارة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم' باب ما جاء في السواك - حديث:25

5075- صحيح البخاري - كتاب الجهاد والسير' باب فضل من جهز غازيا أو خلفه بخير - حديث: 2708صحيح مسلم - كتاب الإمارة' باب فضل إعانة الغازي في سبيل الله بمركوب وغيره - حديث:3602

Marfat.com

کے لئے گھر میں رکا گویا کہ اس نے بھی جہاد میں شرکت کی۔

☼جس نے مجاہد کی تیاری کروائی اس کو بھی مجاہد جتنا ثواب ملتا ہے☼

5076 ۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ السَّرِيِّ بْنِ مِهْرَانَ الدَّقَّاقُ، ثنا عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ النَّاقِدُ، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، أَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ جَهَّزَ غَازِيًا فَقَدْ غَزَا، وَمَنْ خَلَفَهُ بِخَيْرٍ فَقَدْ غَزَا

✧✧ حضرت بسر بن سعید رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے کسی مجاہد کی تیاری کروائی، اس کو بھی جہاد کا ثواب ملتا ہے، جو اس کے پیچھے اس کے گھر والوں کی دیکھ بھال کرتا ہے اس کو بھی جہاد کا ثواب ملتا ہے۔

☼جس نے مجاہد کی تیاری کروائی یا اس کے گھر والوں کی دیکھ بھال کی، گویا کہ اس نے جہاد کیا☼

5077 ۔ حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَلَطِيُّ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ح وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُوسَى، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ، وَعُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُوسَى، قَالُوا، ثنا شَيْبَانُ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ جَهَّزَ غَازِيًا فِي سَبِيلِ اللهِ فَقَدْ غَزَا، وَمَنْ خَلَفَ غَازِيًا فِي أَهْلِهِ فَقَدْ غَزَا

✧✧ حضرت بسر بن سعید رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے اللہ کی راہ میں کسی مجاہد کی تیاری کروائی گویا کہ اس نے جہاد کیا اور جس نے مجاہد کے گھر والوں کی دیکھ بھال کی اس نے بھی گویا کہ جہاد کیا۔

☼مجاہد کی تیاری کروانا بھی جہاد میں شرکت کے مترادف ہے☼

5078 ۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْمُعَلَّى الدِّمَشْقِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، قَالَا: ثنا هِشَامُ بْنُ خَالِدٍ، ثنا عُقْبَةُ بْنُ عَلْقَمَةَ، ثنا الْأَوْزَاعِيُّ، حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ، حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ ثَوْبَانَ، وَأَبُو

5076-صحيح البخاري - كتاب الجهاد والسير' باب فضل من جهز غازيا أو خلفه بخير - حديث:2708صحيح مسلم - كتاب الإمارة' باب فضل إعانة الغازي في سبيل الله بمركوب وغيره - حديث:3602

5077-صحيح البخاري - كتاب الجهاد والسير' باب فضل من جهز غازيا أو خلفه بخير - حديث:2708صحيح مسلم - كتاب الإمارة' باب فضل إعانة الغازي في سبيل الله بمركوب وغيره - حديث:3602

5078-صحيح البخاري - كتاب الجهاد والسير' باب فضل من جهز غازيا أو خلفه بخير - حديث:2708صحيح مسلم - كتاب الإمارة' باب فضل إعانة الغازي في سبيل الله بمركوب وغيره - حديث:3602

Marfat.com

سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ، حَدَّثَنِي زَيْدُ بْنُ خَالِدٍ الْجُهَنِيُّ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ جَهَّزَ غَازِيًا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ فَقَدْ غَزَا، وَمَنْ خَلَفَ غَازِيًا فِي اَهْلِهِ فَقَدْ غَزَا

✧✧ حضرت بسر بن سعید رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے اللہ کی راہ میں کسی مجاہد کی تیاری کروائی گویا کہ اس نے خود جہاد میں شرکت کی اور جس نے کسی مجاہد کے گھر والوں کی دیکھ بھال کی اس کو بھی جہاد کا ثواب ملتا ہے۔

☼ جس نے مجاہد کی تیاری کروائی یا اس کے گھر والوں کی دیکھ بھال کی، گویا کہ اس نے خود جہاد کیا ☼

5079 ۔ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى السَّاجِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ، ثنا حَرْبُ بْنُ شَدَّادٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ جَهَّزَ غَازِيًا فَقَدْ غَزَا، وَمَنْ خَلَفَ غَازِيًا فِي اَهْلِهِ بِخَيْرٍ فَقَدْ غَزَا

✧✧ حضرت بسر بن سعید رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے کسی مجاہد کی تیاری کروائی اس نے جہاد کیا اور جس نے مجاہد کے گھر والوں کی دیکھ بھال کی اس نے بھی جہاد کیا۔

☼ جس نے مجاہد کی تیاری کروائی یا اس کے گھر والوں کی دیکھ بھال کی، گویا کہ اس نے خود جہاد کیا ☼

5080 ۔ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ بْنِ الصَّبَّاحِ، ثنا اَبُو مَعْمَرٍ الْمُقْعَدُ، ثنا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيدٍ، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيدٍ، وَيَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، كِلَاهُمَا، عَنْ حُسَيْنٍ الْمُعَلِّمِ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ جَهَّزَ غَازِيًا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ فَقَدْ غَزَا، وَمَنْ خَلَفَ غَازِيًا فِي اَهْلِهِ بِخَيْرٍ فَقَدْ غَزَا

✧✧ حضرت بسر بن سعید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' حضرت زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے اللہ کی راہ میں کسی مجاہد کی تیار کروائی گویا کہ اس نے خود جہاد میں شرکت کی اور جس نے کسی مجاہد کے گھر والوں کی دیکھ بھال کی گویا کہ اس نے بھی جہاد کیا۔

☼ جس نے مجاہد کی تیاری کروائی یا اس کے گھر والوں کی دیکھ بھال کی، گویا کہ اس نے خود جہاد کیا ☼

5081 ۔ حَدَّثَنَا مَسْعَدَةُ بْنُ سَعْدٍ الْعَطَّارُ الْمَكِّيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، ح وَحَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ

5079-صحيح البخاري - كتاب الجهاد والسير' باب فضل من جهز غازيا أو خلفه بخير - حديث:2708صحيح مسلم - كتاب الإمارة' باب فضل إعانة الغازي في سبيل الله بمركوب وغيره - حديث:3602

5080-صحيح البخاري - كتاب الجهاد والسير' باب فضل من جهز غازيا أو خلفه بخير - حديث:2708صحيح مسلم - كتاب الإمارة' باب فضل إعانة الغازي في سبيل الله بمركوب وغيره - حديث:3602

Marfat.com

الْمِصْرِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ، قَالَا: ثنا ابْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِی عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، اَنَّ بُكَيْرَ بْنَ الْاَشَجِّ، حَدَّثَهُ اَنَّ بُسْرَ بْنَ سَعِيدٍ حَدَّثَهُ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ، عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ جَهَّزَ غَازِيًا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَقَدْ غَزَا، وَمَنْ خَلَفَهُ فِیْ اَهْلِهِ بِخَيْرٍ فَقَدْ غَزَا

✧✧ حضرت بسر بن سعید رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے اللہ کی راہ میں کسی مجاہد کی تیاری کروائی اس نے خود جہاد کیا ہے اور جس نے مجاہد کے گھر والوں کی دیکھ بھال کی ہے اس نے بھی خود جہاد کیا ہے۔

☼ مجاہد کی تیاری کروانے والا، جہاد کرنے والے کی طرح ہے ☼

5082 - حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ حَمْزَةَ الزُّبَيْرِيُّ، ثنا اَبِی، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ اَبِی حَازِمٍ، ح وَحَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ النَّوْفَلِيُّ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ، كِلَاهُمَا، عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْاَشَجِّ، عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ جَهَّزَ غَازِيًا اَوْ خَلَفَهُ فِیْ اَهْلِهِ فَقَدْ غَزَا

✧✧ حضرت بسر بن سعید رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے کسی مجاہد کی تیاری کروائی یا اس کے گھر والوں کی دیکھ بھال کی اس نے بھی گویا کہ خود جہاد کیا۔

☼ جس نے مجاہد کی تیاری کروائی یا اس کے گھر والوں کی دیکھ بھال کی، اس کو جہاد کا ثواب ملتا ہے ☼

5083 - حَدَّثَنَا مُوْسَى بْنُ هَارُوْنَ، حَدَّثَنِی اَبِی، ح وَحَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ نَافِعٍ الطَّحَّانُ الْمِصْرِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ، قَالَا: ثنا ابْنُ اَبِی فُدَيْكٍ، اَخْبَرَنِی مُوْسَى بْنُ يَعْقُوْبَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سُرَاقَةَ، عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ، اَنَّ زَيْدَ بْنَ خَالِدٍ الْجُهَنِيَّ، اَخْبَرَهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ جَهَّزَ غَازِيًا فَلَهُ مِثْلُ اَجْرِهِ، وَمَنْ خَلَفَ غَازِيًا فِیْ اَهْلِهِ فَلَهُ مِثْلُ اَجْرِهِ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ: ثُمَّ اَخْبَرَنِيهَا بُسْرُ بْنُ سَعِيدٍ

✧✧ حضرت بسر بن سعید رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے کسی مجاہد کی تیاری کروائی اس کو اس (مجاہد) کے برابر اجر ملتا ہے اور جس نے مجاہد کے گھر والوں کی دیکھ بھال کی اس

5081- صحيح البخاری - كتاب الجهاد والسير' باب فضل من جهز غازيا أو خلفه بخير - حديث:2708 صحيح مسلم - كتاب الإمارة' باب فضل إعانة الغازی فی سبيل الله بمركوب وغيره - حديث:3602

5082- صحيح مسلم - كتاب الإمارة' باب فضل إعانة الغازی فی سبيل الله بمركوب وغيره - حديث:3602 صحيح البخاری - كتاب الجهاد والسير' باب فضل من جهز غازيا أو خلفه بخير - حديث:2708

5083- صحيح البخاری - كتاب الجهاد والسير' باب فضل من جهز غازيا أو خلفه بخير - حديث:2708 صحيح مسلم - كتاب الإمارة' باب فضل إعانة الغازی فی سبيل الله بمركوب وغيره - حديث:3602

Marfat.com

کو بھی مجاہد کے برابر ثواب ملتا ہے۔

ابن شہاب رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں: پھر مجھے اس حدیث کی خبر بسر بن سعید رحمۃ اللہ علیہ نے دی۔

☼ جس نے مجاہد کی تیاری کروائی یا اس کے گھر والوں کی دیکھ بھال کی، اس کو جہاد کا ثواب ملتا ہے ☼

5084 - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَاسِطِيُّ، ثنا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ، انا خَالِدٌ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ جَهَّزَ غَازِيًا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ فَلَهُ مِثْلُ اَجْرِهِ، وَمَنْ خَلَفَ غَازِيًا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ فِي اَهْلِهِ بِخَيْرٍ وَاَنْفَقَ فَلَهُ مِثْلُ اَجْرِهِ

✧✧ حضرت بسر بن سعید رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے اللہ کی راہ میں کسی مجاہد کی تیاری کروائی اس کو مجاہد کے برابر ثواب ملتا ہے اور جس نے اللہ کی راہ میں کسی مجاہد کے گھر والوں کی دیکھ بھال کی اور ان پر خرچہ کیا اس کو بھی مجاہد کے برابر ثواب ملتا ہے۔

☼ نمازی کے آگے سے گزرنے کی وعید ☼

5085 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، انا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، اَخْبَرَنِي الثَّوْرِيُّ، وَمَالِكٌ، عَنْ اَبِي النَّضْرِ، عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ، قَالَ: اَرْسَلَنِي اَبُو جُهَيْمٍ الْاَنْصَارِيُّ اِلَى زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ، اَسْاَلُهُ مَا سَمِعْتَ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الرَّجُلِ يَمُرُّ بَيْنَ يَدَيِ الْمُصَلِّي؟ قَالَ: سَمِعْتُهُ يَقُولُ: لَاَنْ يَقُومَ فِي مَقَامِهِ اَرْبَعِينَ خَيْرٌ مِنْ اَنْ يَمُرَّ بَيْنَ يَدَيِ الْمُصَلِّي قَالَ: فَلَا اَدْرِي اَقَالَ اَرْبَعِينَ سَنَةً اَوْ اَرْبَعِينَ شَهْرًا اَوْ اَرْبَعِينَ يَوْمًا

✧✧ حضرت بسر بن سعید رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں کہ مجھے ابو جہیم انصاری رحمۃ اللہ علیہ نے حضرت زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہ کی جانب بھیجا کہ میں ان سے یہ پوچھ کر آؤں کہ انہوں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے نمازی کے آگے سے گزرنے والے شخص کے بارے میں کونسا فرمان سن رکھا ہے؟ انہوں نے کہا: میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے ''وہ شخص اپنی جگہ پر چالیس تک کھڑا رہے، یہ اس کے لئے نمازی کے آگے سے گزرنے سے بہتر ہے''۔ وہ فرماتے ہیں: مجھے اب یہ یاد نہیں کہ چالیس سال کہا یا چالیس مہینے کہا یا چالیس دن۔

☼ نمازی کے آگے سے گزرنے والے کو سخت گناہ ملتا ہے ☼

5086 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ح وَثنا اَحْمَدُ بْنُ دَاوُدَ الْمَكِّيُّ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ

5084-صحيح البخاري - كتاب الجهاد والسير' باب فضل من جهز غازيا أو خلفه بخير - حديث:2708 صحيح مسلم - كتاب الإمارة' باب فضل إعانة الغازي في سبيل الله بمركوب وغيره - حديث:3602

5085-صحيح البخاري - كتاب الصلاة' أبواب سترة المصلي - باب إثم المار بين يدي المصلي' حديث: 497 صحيح مسلم - كتاب الصلاة' باب منع المار بين يدي المصلي - حديث:816

Marfat.com

بَشَّارٍ الرَّمَادِيُّ، قَالَا: ثنا سُفْيَانُ، ثنا سَالِمُ اَبُو النَّضْرِ، عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ، قَالَ: اَرْسَلَنِي اَبُو الْجُهَيْمِ ابْنُ اُخْتِ اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ اِلَى زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ، اَسْاَلُهُ مَا الَّذِي سَمِعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَارِّ بَيْنَ يَدَيِ الْمُصَلِّي؟ فَسَاَلْتُهُ، فَقَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَاَنْ يَقُومَ اَحَدُكُمْ اَرْبَعِينَ خَيْرٌ لَهُ مِنْ اَنْ يَمُرَّ بَيْنَ يَدَيِ الْمُصَلِّي لَا يَدْرِي اَرْبَعِينَ سَنَةً، اَوْ اَرْبَعِينَ شَهْرًا، اَوْ اَرْبَعِينَ يَوْمًا "

✧ حضرت بسر بن سعید رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' ابوجہیم رضی اللہ عنہ جو کہ ابی ابن کعب کے بھانجے ہیں انہوں نے مجھے حضرت زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہ کی جانب بھیجا کہ میں ان سے یہ پوچھ کر آؤں کہ انہوں نے نمازی کے آگے سے گزرنے والے شخص کے بارے میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا کونسا فرمان سن رکھا ہے؟ میں نے ان سے جا کر پوچھا تو انہوں نے بتایا: میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے' اگر تم میں سے کوئی شخص چالیس تک ٹھہرا رہے یہ اس کے لئے نمازی کے آگے سے گزرنے سے بہتر ہے''۔ وہ فرماتے ہیں: مجھے یہ یاد نہیں ہے کہ چالیس سال کہا یا چالیس مہینے یا چالیس دن۔

☼ گری پڑی چیز ملے تو اس کے بارے میں احتیاطوں کا بیان ☼

5087 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ النَّوْفَلِيُّ الْمَدَنِيُّ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ، ثنا ابْنُ اَبِي فُدَيْكٍ، عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ عُثْمَانَ، عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنِ اللُّقَطَةِ؟ قَالَ: عَرِّفْهَا سَنَةً، فَاِنْ جَاءَ صَاحِبُهَا، وَاِلَّا فَاعْرِفْ عِفَاصَهَا وَوِكَاءَ هَا وَعَدَدَهَا، ثُمَّ كُلْهَا، فَاِنْ جَاءَ صَاحِبُهَا فَرُدَّهَا اِلَيْهِ

✧ حضرت زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے لقطہ کے بارے میں پوچھا گیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ایک سال تک اس کا اعلان کرواؤ' اگر اس کا مالک آجائے تو ٹھیک ہے ورنہ اسکے عفاص (اس کی تھیلی یا بٹوہ وغیرہ جس میں وہ چیز موجود تھی) اور اس کے وکاء (وہ دھاگہ جس کے ساتھ تھیلی کا منہ بند کیا جاتا ہے) کا خیال رکھے اور اس کی تعداد کو اچھی طرح جان لے پھر اس کو استعمال کرلو' اگر اس کا مالک آجائے تو وہ اس کو لوٹاؤ۔

☼ کسی کی کوئی گری پڑی چیز ملے تو اس کی حفاظت ضروری ہے' مالک آجائے تو واپس کریں ☼

5088 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْاَخْرَمُ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا اَبُو حَفْصٍ عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ، ثنا اَبُو بَكْرٍ الْحَنَفِيُّ، ثنا الضَّحَّاكُ بْنُ عُثْمَانَ، حَدَّثَنِي اَبُو النَّضْرِ، عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ، اَنَّ رَسُولَ

5086-صحيح البخاري - كتاب الصلاة' أبواب سترة المصلي - باب إثم المار بين يدي المصلي' حديث: 497صحيح مسلم - كتاب الصلاة' باب منع المار بين يدي المصلي - حديث:816

5087-صحيح البخاري - كتاب العلم' باب الغضب في الموعظة والتعليم - حديث: 91صحيح مسلم - كتاب اللقطة' حديث:3333

5088-صحيح البخاري - كتاب العلم' باب الغضب في الموعظة والتعليم - حديث: 91صحيح مسلم - كتاب اللقطة' حديث:3333

Marfat.com

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنِ اللُّقَطَةِ؟ فَقَالَ: عَرِّفْهَا سَنَةً، فَإِنِ اعْتُرِفَتْ فَأَدِّهَا وَإِلَّا فَاعْرِفْ عِفَاصَهَا وَعَدَدَهَا، فَإِنْ جَاءَ صَاحِبُهَا فَأَدِّهَا

✧✧ حضرت زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے لقطہ کے بارے میں پوچھا گیا۔آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ایک سال تک اس کا اعلان کرواؤ، اگر کوئی اس کو پہچان لے تو اس کو دے دو ورنہ اس کے عفاص (یعنی اس کی تھیلی کو) اور اس کی تعداد کو اچھی طرح جان لو (پھر اس کو استعمال کر لو لیکن) جب بھی اس کا مالک آئے اس کو ادا کرو۔

☼ اللہ کی باندیوں کو مسجد میں آنے سے نہ روکو، یہ خوشبو لگائے بغیر مسجد میں آئیں ☼

5089 ۔ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ح وَحَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ عَمْرٍو الْعُكْبَرِيُّ، ثنا غَسَّانُ بْنُ الْمُفَضَّلِ الْغَلَابِيُّ، قَالَا، ثنا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ، عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَمْنَعُوا إِمَاءَ اللّٰهِ الْمَسَاجِدَ وَلْيَخْرُجْنَ تَفِلَاتٍ

✧✧ حضرت زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ کی لونڈیوں کو مسجدوں کی طرف آنے سے منع مت کرواور ان کو چاہئے کہ یہ خوشبو وغیرہ لگائے بغیر مسجد میں آئیں۔

☼ خواتین کو مسجد میں آنے سے نہ روکنے کے بارے ایک حدیث ☼

5090 ۔ حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَاسِطِيُّ، قَالَ: أَنَا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ، قَالَ: أَخْبَرَنَا خَالِدٌ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَمْنَعُوا إِمَاءَ اللّٰهِ الْمَسَاجِدَ وَلْيَخْرُجْنَ تَفِلَاتٍ

✧✧ حضرت زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ کی لونڈیوں کو مسجدوں میں سے آنے سے منع مت کیا کرو ان کو چاہئے کہ یہ خوشبو وغیرہ لگائے بغیر مسجد میں آئیں۔

☼ خوشامد کیے اور مانگے بغیر جو چیز ملے، اس سے انکار نہیں کرنا چاہئے ☼

5091 ۔ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنُ صَالِحٍ، وَالْمِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ الْمِصْرِيَّانِ، قَالَا: ثنا أَبُو الْأَسْوَدِ النَّضْرُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْأَشَجِّ، عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ،

5089-صحيح ابن حبان - باب الإمامة والجماعة' فصل في فضل الجماعة - ذكر الشرط الثاني الذي أبيح هذا الفعل به' حديث:2235مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' حديث زيد بن خالد الجهني - حديث:21145

5090-صحيح ابن حبان - باب الإمامة والجماعة' فصل في فضل الجماعة - ذكر الشرط الثاني الذي أبيح هذا الفعل به' حديث:2235مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' حديث زيد بن خالد الجهني - حديث:21145

5091-مسند الحارث - كتاب الزكاة' باب فيمن جاءه معروف من غير سؤال - حديث:306

Marfat.com

قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: مَنْ بَلَغَهُ مَعْرُوْفٌ مِنْ اَخِيْهِ مِنْ غَيْرِ مَسْاَلَةٍ وَلَا اِشْرَافٍ فَلْيَقْبَلْهُ وَلَا يَرُدَّهُ، فَاِنَّمَا هُوَ رِزْقٌ سَاقَهُ اللّٰهُ اِلَيْهِ

✧✧ حضرت زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس کو بن مانگے اور بغیر خوشامد کیے اس کے بھائی کی طرف سے کوئی بھلائی پہنچے تو وہ قبول کرلے اور اس کو نہ لوٹائے، کیونکہ یہ ایک ایسا رزق ہے جو اللہ تعالیٰ نے اس کے پاس بھیجا ہے۔

عَطَاءُ بْنُ يَسَارٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ

حضرت عطا بن یسار کی حضرت زید بن خالد رضی اللہ عنہ سے مروی احادیث

☼ تحیۃ الوضو پڑھنے والے کے سابقہ گناہ معاف کر دیے جاتے ہیں ☼

5092 - حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ، عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ: مَنْ تَوَضَّاَ فَاَحْسَنَ وُضُوءَهُ، ثُمَّ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ لَا يَسْهُوْ فِيْهِمَا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ، عَنْ هِشَامِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

✧✧ حضرت عطا بن یسار سے مروی ہے، حضرت زید بن خالد رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے وضو کیا اور اچھے طریقے سے وضو کیا اور دو رکعتیں پڑھیں اور اس کے اندر اس نے غلطی نہ کی ہو تو اس کے گزشتہ گناہ بخش دیے جاتے ہیں۔

✧✧ مذکورہ اسناد کے ہمراہ عطاء بن یسار رحمۃ اللہ علیہ کے واسطے سے حضرت زید بن خالد رضی اللہ عنہ سے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا سابقہ فرمان جیسا فرمان منقول ہے۔

☼ وضو کر کے تحیۃ الوضو پڑھنے والے کے گناہ بخش دیے جاتے ہیں ☼

5093 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَيَّانَ الْمَازِنِيُّ، ثنا اَبُو الْوَلِيْدِ الطَّيَالِسِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اَبَانَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ تَوَضَّاَ فَاَحْسَنَ الْوُضُوءَ، ثُمَّ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ لَا يَسْهُوْ فِيْهِمَا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ

5092- سنن أبي داؤد - كتاب الصلاة' باب تفريع أبواب الركوع والسجود - باب كراهية الوسوسة وحديث النفس في الصلاة' حديث:783' مسند أحمد بن حنبل - مسند الشاميين' بقية حديث زيد بن خالد الجهني - حديث:16755

5093- سنن أبي داؤد - كتاب الصلاة' باب تفريع أبواب الركوع والسجود - باب كراهية الوسوسة وحديث النفس في الصلاة' حديث:783' مسند أحمد بن حنبل - مسند الشاميين' بقية حديث زيد بن خالد الجهني - حديث:16755

Marfat.com

✧✧ حضرت عطا بن یسار سے مروی ہے، حضرت زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے وضو کیا اور اچھے طریقے سے وضو کیا، پھر دو رکعتیں پڑھیں اور اس کے اندر غلطی نہ کی اس کے سابقہ گناہوں کو بخش دیا جاتا ہے۔

عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ قَيْسِ بْنِ مَخْرَمَةَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ

حضرت عبداللہ بن قیس بن مخرمہ رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت زید بن خالد رضی اللہ عنہ سے مروی احادیث۔

☼رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی رات کی نماز کا طریقہ☼

5094 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، ح وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا الْقَعْنَبِيُّ، عَنْ مَالِكٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ قَيْسِ بْنِ مَخْرَمَةَ، أَخْبَرَهُ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ، أَنَّهُ قَالَ: لَأَرْمُقَنَّ صَلَاةَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّيْلَةَ، فَتَوَسَّدْتُّ عَتَبَتَهُ أَوْ فُسْطَاطَهُ، فَصَلَّى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ، ثُمَّ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ طَوِيلَتَيْنِ، ثُمَّ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ، وَهُمَا دُونَ اللَّتَيْنِ قَبْلَهُمَا، ثُمَّ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ دُونَ اللَّتَيْنِ قَبْلَهُمَا، ثُمَّ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ دُونَ اللَّتَيْنِ قَبْلَهُمَا، ثُمَّ أَوْتَرَ فَذٰلِكَ ثَلَاثَ عَشْرَةَ

حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ بْنِ الصَّبَّاحِ الرَّقِّيُّ، ثنا أَبُو حُذَيْفَةَ، ثنا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

✧✧ حضرت زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، آپ فرماتے ہیں: میں نے سوچا کہ میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی رات کی نماز کا مشاہدہ کرونگا، میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے خیمہ کے اندر ٹیک لگا کر بیٹھ گیا، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے دو مختصر رکعتیں پڑھیں، اس کے بعد دو بہت لمبی رکعتیں پڑھیں، پھر دو رکعتیں پڑھیں یہ دو رکعتیں پہلی دو رکعتوں سے کچھ مختصر تھیں، اس کے بعد حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے مزید دو رکعتیں پڑھیں، یہ پہلی دو رکعتوں سے کچھ مختصر تھیں، پھر دو رکعتیں پڑھیں یہ ان پچھلی دو رکعتوں سے مختصر تھیں۔ اس کے بعد آپ نے وتر پڑھ لئے یہ کل ۱۳ رکعتیں تھیں۔

✧✧ مذکورہ اسناد کے ہمراہ حضرت عبداللہ بن قیس رحمۃ اللہ علیہ کے واسطے سے حضرت زید بن خالد رضی اللہ عنہ سے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا سابقہ فرمان جیسا فرمان منقول ہے۔

5094-صحيح مسلم - كتاب صلاة المسافرين وقصرها' باب الدعاء في صلاة الليل وقيامه - حديث:1324'سنن أبي داود - كتاب الصلاة' أبواب قيام الليل - باب في صلاة الليل' حديث:1172

Marfat.com

اَبُو صَالِحِ السَّمَّانُ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ

حضرت ابوصالح سمان رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت زید بن خالد رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼قبیلہ جہینہ اور اشجع کے غلاموں کا مولیٰ اللہ اور اس کے رسول کے سوا کوئی نہیں☼

5095 - حَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ، ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ اَبِي صَالِحٍ السَّمَّانَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: قُرَيْشٌ وَالْاَنْصَارُ وَاَسْلَمُ وَغِفَارُ وَمُزَيْنَةُ، وَمَنْ كَانَ مِنْ جُهَيْنَةَ وَاَشْجَعَ مَوَالِي لَيْسَ لَهُمْ دُونَ اللّٰهِ وَرَسُولِهِ مَوْلَى

✧✧ حضرت ابوصالح سمان رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت زید بن خالد رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: قریش اور انصار، اسلم، غفار، مزینہ اور جو شخص جہینہ اور اشجع کے موالی میں سے ہے ان کا اللہ اور اس کے رسول کے سوا کوئی مولیٰ نہیں ہے۔

☼جو قبیلہ اشجع اور جہینہ کے غلاموں کا حلیف ہے، اب ان کے مولیٰ اللہ اور اس کا رسول ہیں☼

5096 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْاَسْفَاطِيُّ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اَبِي اُوَيْسٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ خَالِدٍ، عَنْ اَبِي صَالِحٍ السَّمَّانِ، قَالَ يَحْيَى: لَا اَعْلَمُهُ اِلَّا عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: قُرَيْشٌ وَالْاَنْصَارُ وَاَسْلَمُ وَغِفَارُ وَمَنْ كَانَ مِنْ اَشْجَعَ وَجُهَيْنَةَ حُلَفَاءُ مَوَالِي لَيْسَ لَهُمْ دُونَ اللّٰهِ وَرَسُولِهِ مَوْلًى

✧✧ حضرت یحییٰ رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں حضرت زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہ روایت ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: قریش، انصار، اسلم، غفار اور جو لوگ اشجع اور جہینہ کے موالی کے حلیف ہیں ان کا اللہ اور اس کے رسول کے سوا کوئی مولیٰ نہیں ہے۔

يَزِيدُ مَوْلَى الْمُنْبَعِثِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ

حضرت یزید منبعث کے آزاد کردہ رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت زید بن خالد رضی اللہ عنہ سے مروی احادیث

☼گری پڑی چیز، گمشدہ بکری اور گمشدہ اونٹ کے بارے میں احکام☼

5097 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ اَبِي عَبْدِ

5095- مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' حديث زيد بن خالد الجهني - حديث:21159مشيخة ابن طهمان حديث:134

5096- مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' حديث زيد بن خالد الجهني - حديث:21159مشيخة ابن طهمان حديث:134

Marfat.com

الرَّحْمَنِ، عَنْ يَزِيدَ، مَوْلَى الْمُنْبَعِثِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ، قَالَ: جَاءَ أَعْرَابِيٌّ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَهُ عَنِ اللُّقَطَةِ، فَقَالَ: "عَرِّفْهَا سَنَةً، ثُمَّ اعْرِفْ عِفَاصَهَا وَوِكَاءَهَا . أَوْ قَالَ: وِعَاءَهَا . فَإِنْ جَاءَ صَاحِبُهَا فَادْفَعْهَا إِلَيْهِ وَإِلَّا فَاسْتَنْفِقْهَا أَوِ اسْتَمْتِعْ بِهَا"

✧✧ حضرت منبعث کے آزاد کردہ، حضرت یزید رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کرتے ہیں' حضرت زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک دیہاتی رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آیا اور اس نے لقطہ کے بارے میں پوچھا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پورا ایک سال اس کا اعلان کرو، پھر اس کے تھیلے یا برتن وغیرہ کو محفوظ کرلو، اگر اس کا مالک آجائے تو اس کو دے دو ورنہ اس کو خرچ کرلو یا اپنے کام میں لے آؤ۔

☼ گمشدہ بکری کے بارے میں احکام ☼

5098 قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ ضَالَّةُ الْغَنَمِ؟ قَالَ: إِنَّمَا هِيَ لَكَ أَوْ لِأَخِيكَ أَوْ لِلذِّئْبِ

✧✧ انہوں نے کہا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! گمشدہ بکری کے بارے میں کیا حکم ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ یا تیری ہے یا تیرے بھائی کی ہے یا بھیڑیے کی ہے۔

☼ گمشدہ اونٹ کے بارے میں احکام ☼

5099 قَالَ: فَسَأَلَهُ عَنْ ضَالَّةِ الْإِبِلِ فَتَغَيَّرَ وَجْهُهُ، فَقَالَ: مَا لَكَ وَلَهَا؟ مَعَهَا حِذَاؤُهَا وَسِقَاؤُهَا، وَتَرِدُ الْمَاءَ وَتَأْكُلُ الشَّجَرَ، دَعْهَا حَتَّى يَلْقَاهَا رَبُّهَا

✧✧ اس نے گمشدہ اونٹ کے بارے میں پوچھا۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا چہرہ متغیر ہوگیا اور فرمایا: تیرا اس کے ساتھ کیا تعلق ہے؟ اس کے پاس اس کا پانی موجود ہوتا ہے، اس کے پاؤں میں موزے (کی مانند کھر) موجود ہوتے ہیں، وہ خود پانی کے مقام پر جاسکتا ہے، درخت کھاسکتا ہے تو اس کو چھوڑ دے تاکہ وہ اپنے مالک تک پہنچ جائے۔

☼ گری پڑی چیز، گمشدہ بکری اور گمشدہ اونٹ کے بارے میں احکام ☼

5100 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا الْقَعْنَبِيُّ، عَنْ مَالِكٍ، عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ يَزِيدَ، مَوْلَى الْمُنْبَعِثِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ، قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَهُ عَنِ اللُّقَطَةِ؟ فَقَالَ: اعْرِفْ عِفَاصَهَا وَوِكَاءَهَا، ثُمَّ عَرِّفْهَا سَنَةً، فَإِنْ جَاءَ صَاحِبُهَا، وَإِلَّا فَشَأْنُكَ بِهَا

✧✧ حضرت منبعث کے آزاد کردہ حضرت یزید رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک

5097- صحيح البخاري - كتاب العلم' باب الغضب في الموعظة والتعليم - حديث: 91 صحيح مسلم - كتاب اللقطة' حديث: 3333

5100- صحيح البخاري - كتاب العلم' باب الغضب في الموعظة والتعليم - حديث: 91 صحيح مسلم - كتاب اللقطة' حديث: 3333

Marfat.com

آدمی رسول اکرم ﷺ کی بارگاہ میں آیا اور حضور ﷺ سے لقطہ کے بارے میں پوچھا۔ حضور ﷺ نے فرمایا: اس کے برتن اور تھیلے وغیرہ کو محفوظ کر لو اور ایک سال تک اعلان کرو، اگر اس کا مالک آ جائے تو ٹھیک ہے ورنہ تمہاری مرضی۔

گمشدہ بکری کے بارے میں احکام

5101 قَالَ: فَضَالَّةُ الْغَنَمِ؟ قَالَ: لَكَ اَوْ لِاَخِيكَ اَوْ لِلذِّئْبِ

✧✧ اس نے گمشدہ بکری کے بارے میں پوچھا۔ فرمایا: وہ تیری ہے یا تیرے بھائی کی ہے یا بھیڑیے کی ہے۔

کسی کے گمشدہ اونٹ کو پکڑ کر باندھنے کی اجازت نہیں ہے

5102 قَالَ: فَضَالَّةُ الْاِبِلِ؟ قَالَ: مَا لَكَ وَلَهَا؟ مَعَهَا سِقَاؤُهَا وَحِذَاؤُهَا، تَرِدُ الْمَاءَ وَتَاْكُلُ الشَّجَرَ حَتّٰى يَلْقَاهَا رَبُّهَا

✧✧ ۔اس نے گمشدہ اونٹ کے بارے میں پوچھا۔ ارشاد فرمایا: تیرا اس کے ساتھ کیا تعلق ہے؟ اس کے ساتھ اس کا کھانا پینا اور اس کے جوتے موجود ہوتے ہیں، وہ پانی پر پہنچ سکتا ہے، درختوں کو کھا سکتا ہے اور اپنے مالک تک پہنچ سکتا ہے۔

گری پڑی چیز، گمشدہ بکری اور گمشدہ اونٹ کے بارے میں احکام

5103 ۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا الْحَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ح وَحَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا سَهْلُ بْنُ بَكَّارٍ، ح وَحَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ دَاوُدَ الْمَكِّيُّ، ثنا ابْنُ عَائِشَةَ، قَالُوا: ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، وَرَبِيعَةَ بْنِ اَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ يَزِيدَ، مَوْلَى الْمُنْبَعِثِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ، اَنَّ رَجُلًا سَاَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ضَالَّةِ الْاِبِلِ؟ فَقَالَ: مَا لَكَ وَلَهَا؟ مَعَهَا سِقَاؤُهَا وَحِذَاؤُهَا، تَاْكُلُ الشَّجَرَ وَتَرِدُ الْمَاءَ حَتّٰى يَاْتِيَهَا بَاغِيهَا

✧✧ حضرت منبعث کے آزاد کردہ حضرت یزید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' حضرت زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: ایک آدمی نے رسول اکرم ﷺ سے گمشدہ اونٹ کے بارے میں پوچھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تیرا اس کے ساتھ کیا تعلق ہے؟ اس کے ساتھ اس کا پانی اور جوتے موجود ہوتے ہیں، وہ درختوں کو کھاتا رہتا ہے، پانی پر پہنچتا رہتا ہے اور اپنے مالک تک پہنچ جاتا ہے۔

کسی کی گمشدہ بکری کے بارے میں احتیاط

5104 ۔ثُمَّ سَاَلَهُ عَنْ ضَالَّةِ الْغَنَمِ؟ فَقَالَ: هِيَ لَكَ اَوْ لِاَخِيكَ اَوْ لِلذِّئْبِ

✧✧ پھر اس نے گمشدہ بکری کے بارے میں پوچھا تو حضور ﷺ نے فرمایا: وہ تیری ہے یا تیرے بھائی کی ہے یا بھیڑیے کی ہے۔

گری پڑی چیز اٹھانے والا اس کو سنبھال کر رکھ، مالک آ جائے تو اسے دینا ضروری ہے

5105 ۔ ثُمَّ سَاَلَهُ عَنِ اللُّقَطَةِ؟ فَقَالَ: اعْرِفْ عِفَاصَهَا وَعَدَدَهَا، فَاِنْ جَاءَ صَاحِبُهَا فَعَرَفَهَا فَادْفَعْهَا اِلَيْهِ،

Marfat.com

وَإِلَّا فَهِيَ لَكَ

✧✧ پھر اس نے لقطہ کے بارے میں پوچھا تو آپ ﷺ نے فرمایا: اس کے برتن اور تھیلے وغیرہ کو سنبھال لو اور اس کی تعداد کو اچھی طرح سمجھ لو (یعنی اس کی گنتی کر لو) اگر اس کا مالک آجائے تو اس کو پہچان لے تو اس کو دے دو ورنہ وہ تیری ہے۔

☼ گری پڑی چیز، گمشدہ بکری اور گمشدہ اونٹ کے بارے میں احکام ☼

5106 - حَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبِ الْأَزْدِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، عَنْ أَيُّوبَ بْنِ مُوسَى، عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ يَزِيدَ، مَوْلَى الْمُنْبَعِثِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ، أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أَخْبِرْنِي عَنِ اللُّقَطَةِ؟ فَقَالَ: اعْرِفْ عِفَاصَهَا وَوِكَاءَهَا، ثُمَّ عَرِّفْهَا سَنَةً، فَإِنْ أَتَى بَاغِيهَا فَرُدَّهَا عَلَيْهِ، وَإِلَّا فَاسْتَنْفِقْهَا

✧✧ حضرت منبعث کے آزاد کردہ حضرت یزید رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک آدمی نے رسول اکرم ﷺ سے پوچھا: آپ مجھے لقطہ کے بارے میں بتائیے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اس کے برتن اور تھیلے وغیرہ کو سنبھال لو پھر اس کا ایک سال تک اعلان کرو، اگر اس کا مالک آجائے تو اس کو لوٹا دو ورنہ اپنے استعمال میں لے آؤ۔

☼ گمشدہ بکری کے بارے ایک روایت ☼

5107 - قَالَ: فَأَخْبِرْنِي عَنْ ضَالَّةِ الْغَنَمِ؟ قَالَ: خُذْهَا فَإِنَّمَا هِيَ لَكَ أَوْ لِأَخِيكَ أَوْ لِلذِّئْبِ

✧✧ اس نے کہا: مجھے گمشدہ بکری کے بارے میں بتائیے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اس کو پکڑ لو کیونکہ وہ یا تیری ہے یا تیرے بھائی ہے یا بھیڑیے کی ہے۔

☼ کسی کا گمشدہ اونٹ اپنے پاس باندھنے کی اجازت نہیں ہے ☼

5108 - قَالَ: فَأَخْبِرْنِي عَنْ ضَالَّةِ الْإِبِلِ؟ فَغَضِبَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى احْمَرَّتْ وَجْنَتَاهُ، ثُمَّ قَالَ: مَا لَكَ وَلَهَا؟ مَعَهَا حِذَاؤُهَا وَسِقَاؤُهَا، تَرِدُ الْمَاءَ وَتَأْكُلُ الشَّجَرَ، دَعْهَا حَتَّى يَلْقَاهَا صَاحِبُهَا

✧✧ اس نے کہا کہ مجھے گمشدہ اونٹ کے بارے میں بتائیے، رسول اکرم ﷺ کو غصہ آگیا اور آپ کے رخسار سرخ ہو گئے پھر آپ ﷺ نے فرمایا: تیرا اس کے ساتھ کیا تعلق ہے اس کے ساتھ پانی کا ذخیرہ ہوتا ہے اور جوتے موجود ہوتے ہیں، وہ پانی تک پہنچ سکتا ہے، درختوں کو کھا سکتا ہے اس کو چھوڑ دو تا کہ وہ اپنے مالک تک پہنچ جائے۔

5103-صحيح البخارى - كتاب العلم' باب الغضب فى الموعظة والتعليم - حديث: 91صحيح مسلم - كتاب اللقطة' حديث:3333

5106-صحيح البخارى - كتاب العلم' باب الغضب فى الموعظة والتعليم - حديث: 91صحيح مسلم - كتاب اللقطة' حديث:3333

Marfat.com

☼ گری پڑی چیز، گمشدہ بکری اور گمشدہ اونٹ کے بارے میں احکام ☼

5109 ۔ حَدَّثَنَا حَامِدُ بْنُ سَعْدَانَ بْنِ يَزِيدَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ، أَنَّ رَبِيعَةَ بْنَ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ، أَخْبَرَهُ، عَنْ يَزِيدَ، مَوْلَى الْمُنْبَعِثِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ، أَنَّهُ سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ضَالَّةِ الْغَنَمِ؟ فَقَالَ: هِيَ لَكَ أَوْ لِأَخِيكَ أَوْ لِلذِّئْبِ

✧✧ حضرت منبعث کے آزاد کردہ حضرت یزید رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: انہوں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے گمشدہ بکری کے بارے میں پوچھا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ تیری ہے یا تیرے بھائی کی ہے یا بھیڑیے کی ہے۔

☼ کسی کا گمشدہ اونٹ اپنے پاس باندھنے کی اجازت نہیں ہے ☼

5110 ۔ وَسَأَلَهُ عَنْ ضَالَّةِ الْإِبِلِ؟ فَقَالَ: مَا لَكَ وَلِضَالَّةِ الْإِبِلِ؟ مَعَهَا سِقَاؤُهَا وَحِذَاؤُهَا، تَرِدُ الْمَاءَ وَتَأْكُلُ الشَّجَرَ، اتْرُكْهَا حَتَّى يَلْقَاهَا رَبُّهَا

✧✧ انہوں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے گمشدہ اونٹ کے بارے میں پوچھا: فرمایا: تیرا اور گمشدہ اونٹ سے تعلق کیا ہے۔ اس کے ساتھ اس کا پانی کا ذخیرہ موجود ہوتا ہے، مضبوط کھر ہوتے ہیں، وہ پانی تک خود پہنچ سکتا ہے، درختوں کو کھا سکتا ہے تو اس کو چھوڑ کر رکھتا کہ وہ اپنے مالک تک پہنچ جائے۔

☼ گری پڑی چیز، گمشدہ بکری اور گمشدہ اونٹ کے بارے میں احکام ☼

5111 ۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ الْمِصْرِيُّ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ، ثنا ابْنُ وَهْبٍ، أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، أَنَّ رَبِيعَةَ بْنَ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ، حَدَّثَهُ، عَنْ يَزِيدَ، مَوْلَى الْمُنْبَعِثِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ، قَالَ: أَتَى رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا مَعَهُ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، اللُّقَطَةُ، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عَرِّفْهَا سَنَةً، فَإِنْ لَمْ يَأْتِ لَهَا طَالِبٌ فَاسْتَنْفِقْهَا

✧✧ حضرت منبعث کے آزاد کردہ حضرت یزید رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک آدمی رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آیا میں اس وقت حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس موجود تھا اس نے عرض کیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لقطہ کے بارے میں ارشاد فرمائیے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ایک سال تک اس کا اعلان کر، اگر اس کا مالک نہ آئے تو خود تو اپنے استعمال میں لے آ۔

5109—صحیح البخاری - کتاب العلم' باب الغضب فی الموعظة والتعلیم - حدیث: 91صحیح مسلم - کتاب اللقطة' حدیث:3333

5111—صحیح البخاری - کتاب العلم' باب الغضب فی الموعظة والتعلیم - حدیث: 91صحیح مسلم - کتاب اللقطة' حدیث:3333

Marfat.com

☼ کسی کی گمشدہ بکری کے بارے ایک روایت ☼

5112 ۔ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَكَيْفَ تَرٰى فِيْ ضَالَّةِ الْغَنَمِ؟ قَالَ: هِيَ لَكَ اَوْ لِاَخِيكَ اَوْ لِلذِّئْبِ

✧✧ اس نے کہا: یارسول اللہ ﷺ! گمشدہ بکری کے بارے میں آپ کا کیا خیال ہے؟ فرمایا: وہ تیری ہے یا تیرے بھائی کی ہے یا بھیڑیے کی ہے۔

☼ کسی کا گمشدہ اونٹ اپنے پاس باندھنے کی اجازت نہیں ہے ☼

5113 ۔ قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَكَيْفَ تَرٰى فِيْ ضَالَّةِ الْإِبِلِ؟ قَالَ: فَغَضِبَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى احْمَرَّ وَجْهُهُ، ثُمَّ قَالَ: مَا لَكَ وَلَهَا؟ مَعَهَا حِذَاؤُهَا وَسِقَاؤُهَا، وَتَرِدُ الْمَاءَ وَتَأْكُلُ الشَّجَرَ، حَتّٰى يَلْقَاهَا رَبُّهَا

✧✧ اس نے کہا: یارسول اللہ ﷺ آپ گمشدہ اونٹ کے بارے میں کیا فرماتے ہیں؟ راوی کہتے ہیں کہ حضور ﷺ کو غصہ آ گیا اور آپ کے رخسار سرخ ہوگئے اور فرمایا: تیرا اس کے ساتھ تعلق کیا ہے؟ اس کے ساتھ اس کے مضبوط کھر موجود ہوتے ہیں، اس کے پاس پانی کا ذخیرہ ہوتا ہے، وہ پانی پر پہنچ سکتا ہے، درختوں کو کھا سکتا ہے اور اپنے مالک تک وہ پہنچ سکتا ہے۔

☼ گری پڑی چیز، گمشدہ بکری اور گمشدہ اونٹ کے بارے میں احکام ☼

5114 ۔ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ السَّدُوسِيُّ، ثنا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ، اَخْبَرَنِي رَبِيعَةُ بْنُ اَبِي عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ يَزِيدَ، مَوْلَى الْمُنْبَعِثِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ، اَنَّ رَجُلًا سَاَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، عَنِ اللُّقَطَةِ؟ فَقَالَ: عَرِّفْهَا سَنَةً، ثُمَّ اعْرِفْ وِكَاءَهَا، ثُمَّ اسْتَنْفِقْ بِهَا، فَاِنْ جَاءَ رَبُّهَا فَاَدِّهَا اِلَيْهِ

✧✧ حضرت منبعث کے آزاد کردہ حضرت یزید رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک آدمی نے رسول اکرم ﷺ سے لقطہ کے بارے میں پوچھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ایک سال تک اس کا اعلان کرو، پھر اس تھیلے وغیرہ کو سنبھال لو (اس کی گنتی کرلو) پھر اس کو استعمال میں لے آ، اگر اس کا مالک آئے تو تو اس کو دینے کا پابند ہے۔

☼ کسی کی گمشدہ بکری کے بارے میں احکام ☼

5115 ۔ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَضَالَّةُ الْغَنَمِ؟ فَقَالَ: خُذْهَا فَاِنَّمَا هِيَ لَكَ اَوْ لِاَخِيكَ اَوْ لِلذِّئْبِ

✧✧ اس نے کہا: یارسول اللہ ﷺ گمشدہ بکری کے بارے میں کیا حکم ہے؟ فرمایا: اس کو پکڑ لو کیونکہ وہ تیری ہے یا تیرے بھائی کی ہے یا بھیڑیے کی ہے۔

5114- صحیح البخاری - کتاب العلم' باب الغضب فی الموعظة والتعلیم - حدیث: 91 صحیح مسلم - کتاب اللقطة' حدیث: 3333

Marfat.com

☼ کسی کا گمشدہ اونٹ اپنے پاس باندھنے کی اجازت نہیں ہے ☼

5116 ۔ قَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، فَضَالَّةُ الْإِبِلِ؟ فَغَضِبَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى احْمَرَّتْ وَجْنَتَاهُ اَوِ احْمَرَّ وَجْهُهُ، ثُمَّ قَالَ: مَا لَكَ وَلَهَا؟ مَعَهَا حِذَاؤُهَا وَسِقَاؤُهَا، حَتّٰى يَلْقَاهَا رَبُّهَا

✧✧ اس نے کہا: یارسول اللہ ﷺ گمشدہ اونٹ کے بارے میں کیا حکم ہے؟ آپ ﷺ کو غصہ آ گیا، آپ کا چہرہ مبارک سرخ ہوگیا پھر فرمایا: تیرا اس کے ساتھ تعلق کیا ہے؟ اس کے ساتھ اس کے مضبوط کھر ہوتے ہیں، اس کے پاس پانی ذخیرہ ہوتا ہے، وہ اپنے مالک تک پہنچ سکتا ہے۔

☼ گری پڑی چیز، گمشدہ بکری اور گمشدہ اونٹ کے بارے میں احکام ☼

5117 ۔ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنّٰى، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِيْنِيُّ، ثنا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ، وَرَبِيعَةَ بْنِ اَبِي عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، مَا تَقُوْلُ فِيْ ضَالَّةِ الْإِبِلِ؟ فَغَضِبَ وَاحْمَرَّتْ وَجْنَتَاهُ، قَالَ: مَا لَكَ وَلَهَا؟ مَعَهَا الْحِذَاءُ وَالسِّقَاءُ، تَاْكُلُ مِنَ الشَّجَرِ وَتَشْرَبُ مِنَ الْمَاءِ، حَتّٰى يَجِدَهَا رَبُّهَا

✧✧ حضرت ربیعہ بن ابوعبدالرحمٰن رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک آدمی رسول اکرم ﷺ کی بارگاہ میں آیا اور اس نے عرض کیا: یارسول اللہ ﷺ آپ گمشدہ اونٹ کے بارے میں کیا ارشاد فرماتے ہیں؟ رسول اکرم ﷺ کو غصہ آ گیا اور آپ ﷺ کے رخسار سرخ ہوگئے اور آپ ﷺ نے فرمایا: تیرا اس کے ساتھ تعلق کیا ہے؟ اس کے ساتھ اس کے مضبوط کھر ہوتے ہیں، اس کے پاس پانی ذخیرہ ہوتا ہے، وہ درختوں کے پتے کھاتا ہے اور پانی پیتا ہے اور اپنے مالک تک پہنچ جاتا ہے۔

☼ کسی کی گمشدہ بکری کے بارے حکم ☼

5118 ۔ قَالَ: فَضَالَّةُ الْغَنَمِ؟ قَالَ: لَكَ اَوْ لِاَخِيْكَ اَوْ لِلذِّئْبِ

✧✧ اس نے کہا: گمشدہ بکری کے بارے میں آپ کا کیا حکم ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: وہ تیری ہے یا تیرے بھائی کی ہے یا بھیڑیے کی ہے۔

☼ کسی کی گری پڑی چیز اٹھانے والا اس کو سنبھال کر رکھے، اس کا اعلان کروائے ☼

5119 ۔ قَالَ: فَاللُّقَطَةُ؟ قَالَ: اعْرِفْ عِفَاصَهَا وَوِكَاءَهَا، ثُمَّ عَرِّفْهَا، فَاِنْ لَمْ تَعْرِفْ فَاخْلِطْهَا بِمَالِكَ

حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ حَمْزَةَ الزُّبَيْرِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ رَبِيعَةَ، عَنْ يَزِيْدَ، مَوْلَى الْمُنْبَعِثِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ.

✧✧ اس نے کہا: لقطہ کے بارے میں کیا حکم ہے؟ فرمایا: اس کے تھیلے وغیرہ (جس میں وہ چیز موجود تھی) کو سنبھال لو اور پھر اس کا اعلان کرا گر اس کا مالک نہ آئے تو اسکو اپنے مال میں شامل کر لے۔

Marfat.com

حضرت منبعث کے آزاد کردہ حضرت یزید رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا مذکورہ فرمان جیسا فرمان نقل کیا ہے۔

☼ گری پڑی چیز، گمشدہ بکری اور گمشدہ اونٹ کے بارے میں احکام ☼

5120 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَلِيِّ الْجَارُودِيُّ النَّيسَابُورِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ حَفْصٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنْ عَبَّادِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ اَبِيهِ يَزِيدَ، مَوْلَى الْمُنْبَعِثِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ، قَالَ: سُئِلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ضَالَّةِ الْغَنَمِ؟ فَقَالَ: لَكَ اَوْ لِاَخِيكَ اَوْ لِلذِّئْبِ

✧✧ حضرت منبعث کے آزاد کردہ حضرت یزید رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے گمشدہ بکری کے بارے میں پوچھا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ تیری ہے یا تیرے بھائی کی ہے یا بھیڑیے کی ہے۔

☼ گمشدہ اونٹ اپنے پاس باندھ کر رکھنے کی اجازت نہیں ہے ☼

5121 - وَسُئِلَ عَنْ ضَالَّةِ الْبَعِيرِ؟ فَغَضِبَ وَاحْمَرَّ وَجْهُهُ، وَقَالَ: مَعَهُ حِذَاؤُهُ وِسِقَاؤُهُ، يَرِدُ الْمَاءَ وَيَرْعَى الشَّجَرَ

✧✧ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے گمشدہ اونٹ کے بارے میں پوچھا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم ناراض ہو گئے اور آپ کا چہرہ مبارک سرخ ہو گیا اور فرمایا: اس کے ساتھ اس کے مضبوط کھر ہوتے ہیں، اس کے پاس پانی کا ذخیرہ ہوتا ہے، وہ پانی تک خود پہنچ سکتا ہے درختوں کو کھا سکتا ہے۔

☼ گری پڑی چیز مل جائے تو اس کا اعلان کرو، مالک آ جائے تو واپس کرو ☼

5122 - وَسُئِلَ عَنِ اللُّقَطَةِ؟ فَقَالَ: عَرِّفْهَا حَوْلًا، فَاِنْ جَاءَ صَاحِبُهَا فَادْفَعْهَا اِلَيْهِ، وَاِلَّا فَاعْرِفْ وِكَاءَهَا اَوْ عِفَاصَهَا، ثُمَّ اجْعَلْهَا فِي مَالِكَ، فَاِنْ جَاءَ صَاحِبُهَا دَفَعْتَهَا اِلَيْهِ

✧✧ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے لقطہ کے بارے میں پوچھا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ایک سال تک اس کا اعلان کرو اگر اس کا مالک آئے تو اس کو دے دو ورنہ اس کے تھیلے اور برتن (جس میں وہ چیز موجود ہو) کو سنبھال لو پھر اس کو اپنے مال میں شامل کر لو، (لیکن) جب بھی اس کا مالک آئے گا تو تم اس کو دینے کے پابند ہو۔

صَالِحُ بْنُ نَبْهَانَ مَوْلَى التَّوْاَمَةِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ

حضرت صالح بن نبہان رحمۃ اللہ علیہ توامہ کے آزاد کردہ کی حضرت زید بن خالد رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ نماز مغرب کے وقت کا معیار ☼

5120- صحيح البخاری - كتاب العلم' باب الغضب في الموعظة والتعليم - حديث: 91 صحيح مسلم - كتاب اللقطة' حديث: 3333

Marfat.com

5123 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ دَاوُدَ الْمَكِّيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ قُتَيْبَةَ الرِّفَاعِيُّ، ثنا ابْنُ اَبِي ذِئْبٍ، عَنْ صَالِحٍ، مَوْلَى التَّوْاَمَةِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ، قَالَ: كُنَّا نُصَلِّي مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَغْرِبَ ثُمَّ نَنْصَرِفُ حَتّٰى نَاْتِيَ السُّوقَ وَاِنَّهُ لَيُرٰى مَوْقِعُ نَبْلِهٖ

✧✧ توامہ کے آزاد کردہ حضرت صالح رحمۃ اللہ علیہ روایت کرتے ہیں' حضرت زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ مغرب کی نماز پڑھ کر واپس آتے تھے اور ہم بازار پہنچتے تھے تو ابھی اتنی روشنی ہوتی تھی کہ تیروں کے گرنے کے مقامات دکھائی دیتے تھے۔

☼ صحابہ کرام مغرب پڑھ کر بازار جاتے، ابھی اتنی روشنی ہوتی کہ وہ پھینکا ہوا تیر گرتا دیکھ سکتے تھے ☼

5124 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي اَبِي رَحِمَهُ اللّٰهُ، ثنا ابْنُ الْاَشْجَعِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ صَالِحٍ، مَوْلَى التَّوْاَمَةِ قَالَ: سَمِعْتُ زَيْدَ بْنَ خَالِدٍ الْجُهَنِيَّ، يَقُوْلُ: كُنْتُ اُصَلِّي مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ اَخْرُجُ اِلَى السُّوقِ، فَلَوْ اَرْمِي لَاَبْصَرْتُ مَوَاقِعَ نَبْلِي

✧✧ توامہ کے آزاد کردہ حضرت صالح رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ نماز پڑھتا پھر میں بازار کی جانب نکل جاتا اگر میں تیر پھینکوں تو جہاں پر جا کر میرا تیر گرے میں اس جگہ کو دیکھ سکتا تھا۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہر نماز کے لئے مسواک کرتے تھے ☼

5125 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْعَبَّاسِ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ، ثنا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ اَبِي زَائِدَةَ، حَدَّثَنِي اَبُوْ اَيُّوبَ، عَنْ صَالِحٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ، قَالَ: مَا كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْرُجُ مِنْ شَيْءٍ لِشَيْءٍ مِنَ الصَّلَوَاتِ حَتّٰى يَسْتَاكَ

✧✧ حضرت زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نمازوں میں سے ایک سے دوسری کی جانب اس وقت تک نہیں منتقل ہوتے تھے جب تک مسواک نہیں کر لیتے تھے۔

اَبُوْ حَرْبِ بْنِ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيُّ، عَنْ اَبِيهِ

حضرت ابوحرب بن زید بن خالد جہنی رحمۃ اللہ علیہ کی اپنے والد سے روایت کردہ احادیث

5123-مصنف ابن أبي شيبة - كتاب الصلاة' من كان يرى أن يعجل المغرب - حديث:3294مسند أحمد بن حنبل - مسند الشاميين' بقية حديث زيد بن خالد الجهني - حديث:16727

5124-مصنف ابن أبي شيبة - كتاب الصلاة' من كان يرى أن يعجل المغرب - حديث:3294مسند أحمد بن حنبل - مسند الشاميين' بقية حديث زيد بن خالد الجهني - حديث:16727

Marfat.com

☼ جس نے "لا اله الا الله وحده لا شريك له" کی گواہی دی وہ جنتی ہے ☼

5126 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ نَافِعٍ الطَّحَّانُ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ، ح وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَا: ثنا قُدَامَةُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْاَشْجَعِيُّ، حَدَّثَنِي مَخْرَمَةُ بْنُ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْاَشَجِّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي حَرْبِ بْنِ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ، قَالَ: اَشْهَدُ عَلَى اَبِي زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ، اَنَّهُ قَالَ: " اَرْسَلَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُبَشِّرُ النَّاسَ: اَنَّهُ مَنْ شَهِدَ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ فَلَهُ الْجَنَّةُ "

✧✧ حضرت حرب بن زید بن خالد جہنی رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: میں اپنے والد حضرت زید بن جہنی رضی اللہ عنہ کے بارے میں گواہی دیتا ہوں کہ انہوں نے یہ فرمایا ہے: حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے بھیجا تاکہ میں لوگوں کو یہ خوشخبری دے دوں کہ جس نے "لا الہ الا اللہ وحدہ لاشریک لہ" کی گواہی دی وہ جنتی ہے۔

خَالِدُ بْنُ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيُّ، عَنْ اَبِيهِ

حضرت خالد بن زید بن خالد جہنی رحمۃ اللہ علیہ کی اپنے والد سے روایت کردہ احادیث

حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ، عَنْ خَالِدِ بْنِ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِحَدِيثِ اللُّقَطَةِ

✧✧ حضرت خالد بن زید بن خالد جہنی رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد سے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی لقطہ والی حدیث روایت کرتے ہیں۔

عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيُّ، عَنْ اَبِيهِ

حضرت عبدالرحمٰن بن زید بن خالد جہنی رحمۃ اللہ علیہ کی ان کے والد سے روایت کردہ احادیث

☼ اس جانور کو کھانا منع ہے جو درندے سے چھڑوایا گیا ہو اور وہ ذبح سے پہلے مر جائے ☼

5127 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ دَاوُدَ الْمَكِّيُّ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَرْعَرَةَ، ثنا مَعْنُ بْنُ عِيسَى، ثنا ابْنُ اَبِي ذِئْبٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْخُلْسَةِ وَالنُّهْبَةِ

✧✧ حضرت عبدالرحمٰن بن زید بن خالد جہنی رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے خلسہ (وہ

5126- السنن الکبری للنسائی - کتاب عمل الیوم واللیلة' ما یقول عند الموت - حدیث:10510' المعجم الأوسط للطبرانی - باب العین' باب المیم من اسمه : محمد - حدیث:6590

5127- شرح معانی الآثار للطحاوی - کتاب النکاح' باب انتهاب ما ینثر علی القوم مما یفعله الناس فی النکاح - حدیث:2858

Marfat.com

شکار جو درندے سے چھڑوایا جائے لیکن وہ ذبح سے پہلے مرجائے) اور نہبہ (ہر وہ مال جو کسی نے ظلماً حاصل کیا جائے) سے منع فرمایا ہے۔

☼ کسی کے مال کو جبراً لینا اور جسم کے اعضاء کاٹنا منع ہے ☼

5128 ۔ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِی شَيْبَةَ، ح وَثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِیُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِی شَيْبَةَ، قَالَا: ثنا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، اَنَا ابْنُ اَبِی ذِئْبٍ، عَنْ مَوْلَی جُهَيْنَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ نَهَی عَنِ النُّهْبَةِ وَالْمُثْلَةِ

✧✧ حضرت عبدالرحمٰن بن زید بن خالد جہنی رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے نہبہ (کسی کا مال ظلماً لینے) اور جسم کے اعضاء کاٹنے سے منع فرمایا ہے۔

اَيُّوبُ بْنُ خَالِدٍ الْاَنْصَارِیُّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ

☼ حضرت ایوب بن خالد انصاری کی حضرت زید بن خالد رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ نکاح متعہ حرام ہے ☼

5129 ۔ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيلٍ الْعَنَزِیُّ، ثنا اَبُوْ كُرَيْبٍ، ثنا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ، عَنْ مُوسَی بْنِ عُبَيْدَةَ الرَّبَذِیِّ، اَخْبَرَنِی اَيُّوبُ بْنُ خَالِدٍ الْاَنْصَارِیُّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِیِّ، قَالَ: كُنْتُ اَنَا وَصَاحِبٌ لِی يَوْمَ خَيْبَرَ فِی الْمُتْعَةِ نُمَاكِسُ امْرَاَةً فِی الْاَجَلِ وتَمَاكَسْنَا، فَاَتَانَا آتٍ فَاَخْبَرَنَا اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَرَّمَ نِكَاحَ الْمُتْعَةِ وَحَرَّمَ اَكْلَ كُلِّ ذِی نَابٍ مِنَ السِّبَاعِ وَالْحُمُرِ الْاِنْسِيَّةِ

✧✧ حضرت زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں اور میرا ایک ساتھی غزوۂ خیبر کے موقع پر متعہ کے معاملے میں عورتوں سے ان سے (نکاح کے مہر میں) کمی کروانے کے لئے جھگڑا کرتے تھے (یعنی وہ لوگ متعہ کرتے تھے پھر) آنے والا ہمارے پاس آیا اور اس نے ہمیں بتایا کہ رسول اکرم ﷺ نے متعہ (وقتی نکاح) کو حرام کیا ہے اور نوکیلے دانتوں سے شکار کرنے والے درندوں کا گوشت حرام کیا ہے اور پالتو گدھوں کا گوشت حرام کیا ہے۔

عَطَاءُ بْنُ اَبِی رَبَاحٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِیِّ

عطاء ابن ابی رباح کی حضرت زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہ سے مروی احادیث

☼ روزہ افطار کروانے، مجاہد اور حاجی کی تیاری کروانے اور ان کے اہل خانہ کا خیال رکھنے کا ثواب ☼

5128–مصنف ابن أبي شيبة - كتاب البيوع والأقضية' من كره النهبة ونهى عنها - حديث:21861 مسند أحمد بن حنبل - مسند الشاميين' بقية حديث زيد بن خالد الجهني - حديث:16753

5129–ناسخ الحديث ومنسوخه لابن شاهين - كتاب جامع' باب أول المتعة والأمر بها قبل النسخ لها - حديث:443

Marfat.com

5130 - حَدَّثَنَا يُوسُفُ الْقَاضِي، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ فَطَّرَ صَائِمًا فَلَهُ مِثْلُ أَجْرِهِ مِنْ غَيْرِ أَنْ يَنْقُصَ مِنْ أَجْرِهِ شَيْءٌ، وَمَنْ جَهَّزَ حَاجًّا أَوْ جَهَّزَ غَازِيًا أَوْ خَلَفَهُ فِي أَهْلِهِ، فَلَهُ مِثْلُ أَجْرِهِ مِنْ غَيْرِ أَنْ يَنْقُصَ مِنْ أَجْرِهِ شَيْءٌ

✧✧ حضرت زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے روزہ دار کا روزہ افطار کروایا اس کو اس کے برابر ثواب ملتا ہے اور روزہ دار کے اپنے ثواب میں بھی کوئی کمی نہیں کی جاتی، اور جس نے کسی حاجی کی تیاری کروائی یا کسی مجاہد کی تیار کروائی یا اس کے پیچھے اس کے گھر والو کا خیال رکھا، اس کو اس حاجی اور مجاہد کے برابر ثواب ملتا ہے اور ان کے اپنے ثواب میں بھی کوئی کمی نہیں کی جاتی۔

☼روزہ افطار کروانے، مجاہد اور حاجی کی تیاری کروانے پر اُن کے برابر ثواب ملتا ہے☼

5131 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، عَنْ رَوْحِ بْنِ الْقَاسِمِ، وَسُفْيَانُ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ فَطَّرَ صَائِمًا أَوْ جَهَّزَ غَازِيًا أَوْ جَهَّزَ حَاجًّا فَإِنَّ لَهُ مِثْلَ أُجُورِهِمْ مِنْ غَيْرِ أَنْ يَنْقُصَ مِنْ أُجُورِهِمْ شَيْءٌ

✧✧ حضرت زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے کسی روزہ دار کا روزہ افطار کروایا یا مجاہد کی تیاری کروائی یا حاجی کی تیاری کروائی اس کے لئے ان کے برابر ثواب ہے اور ان کے اپنے ثواب میں کوئی کمی نہیں کی جائے گی۔

☼افطاری کروانے والے کو روزہ دار کے برابر ثواب ملتا ہے☼

5132 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ سُلَيْمَانَ، عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ فَطَّرَ صَائِمًا أَطْعَمَهُ وَسَقَاهُ كَانَ لَهُ مِثْلُ أَجْرِهِ مِنْ غَيْرِ أَنْ يَنْقُصَ مِنْ أَجْرِهِ شَيْءٌ

✧✧ حضرت زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے کسی روزہ دار کا روزہ افطار کروایا، اس کو کھلایا اور پلایا، اس کو روزہ دار کے برابر ثواب ملتا ہے اور روزے دار کے اپنے ثواب میں بھی کوئی کمی نہیں کی جاتی۔

5130-صحيح البخارى - كتاب الجهاد والسير' باب فضل من جهز غازيا أو خلفه بخير - حديث: 2708صحيح مسلم - كتاب الإمارة' باب فضل إعانة الغازى فى سبيل الله بمركوب وغيره - حديث:3602

5131-صحيح البخارى - كتاب الجهاد والسير' باب فضل من جهز غازيا أو خلفه بخير - حديث: 2708صحيح مسلم - كتاب الإمارة' باب فضل إعانة الغازى فى سبيل الله بمركوب وغيره - حديث:3602

5132-صحيح البخارى - كتاب الجهاد والسير' باب فضل من جهز غازيا أو خلفه بخير - حديث: 2708صحيح مسلم - كتاب الإمارة' باب فضل إعانة الغازى فى سبيل الله بمركوب وغيره - حديث:3602

Marfat.com

☼افطاری کروانے، مجاہد یا حاجی کی تیاری کروانے، ان کے اہل خانہ کا خیال رکھنے کا ثواب☼

5133 ۔ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا اَبُوْ عَوَانَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِی رَبَاحٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ فَطَّرَ صَائِمًا اَوْ اَحَجَّ رَجُلًا اَوْ جَهَّزَ غَازِيًا اَوْ خَلَفَهُ فِیْ اَهْلِهٖ فَلَهٗ مِثْلُ اَجْرِهٖ

✧✧ حضرت زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: جس نے کسی کا روزہ افطار کروایا یا کسی کو حج کروایا یا کسی مجاہد کی تیاری کروائی یا اس کے پیچھے گھر والوں کا خیال رکھا تو اس کو ان کے برابر ثواب ملتا ہے۔

☼افطاری کروانے، مجاہد یا حاجی کی تیاری کروانے، ان کے اہل خانہ کا خیال رکھنے کا ثواب☼

5134 ۔ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ السَّدُوسِيُّ، ثنا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ، عَنِ ابْنِ اَبِی لَيْلَى، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ جَهَّزَ غَازِيًا اَوْ حَاجًّا اَوْ خَلَفَهُ فِیْ اَهْلِهٖ اَوْ فَطَّرَ صَائِمًا، كَانَ لَهٗ مِثْلُ اَجْرِهٖ مِنْ غَيْرِ اَنْ يَنْقُصَهُ ذٰلِكَ

✧✧ حضرت زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: جس نے کسی مجاہد کی تیاری کروائی یا حاجی کی تیاری کروائی یا ان کے پیچھے ان کے گھر والوں کا خیال رکھا یا روزہ دار کا روزہ افطار کروایا، اس کو ان کے برابر ثواب ملتا ہے اور ان کے اپنے ثواب میں بھی کوئی کمی نہیں کی جاتی۔

☼افطاری کروانے، مجاہد یا حاجی کی تیاری کروانے، ان کے اہل خانہ کا خیال رکھنے کا ثواب☼

5135 ۔ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ السَّدُوسِيُّ، ثنا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ، ثنا اِسْحَاقُ بْنُ يُوسُفَ الْاَزْرَقُ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ اَبِی سُلَيْمَانَ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ فَطَّرَ صَائِمًا كَانَ لَهٗ مِثْلُ اَجْرِ الصَّائِمِ، وَاَنَّهٗ لَا يَنْقُصُ مِنْ اَجْرِ الصَّائِمِ شَیْءٌ، وَمَنْ جَهَّزَ غَازِيًا فِیْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَوْ خَلَفَهُ فِیْ اَهْلِهٖ فَاِنَّ لَهٗ مِثْلَ اَجْرِ الْغَازِی فِیْ اَنَّهٗ لَا يَنْقُصُ مِنَ الْغَازِی شَیْءٌ

✧✧ حضرت زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: جس نے روزہ دار کا روزہ افطار کروایا، اس کو روزہ دار کے برابر ثواب ملتا ہے اور روزہ دار کے ثواب میں کسی چیز کی کمی بھی نہیں کی جاتی اور جس نے اللہ کی راہ میں

5133-صحيح البخاری - كتاب الجهاد والسير' باب فضل من جهز غازيا أو خلفه بخير - حديث:2708صحيح مسلم - كتاب الإمارة' باب فضل إعانة الغازی فی سبيل الله بمركوب وغيره - حديث:3602

5134-صحيح البخاری - كتاب الجهاد والسير' باب فضل من جهز غازيا أو خلفه بخير - حديث:2708صحيح مسلم - كتاب الإمارة' باب فضل إعانة الغازی فی سبيل الله بمركوب وغيره - حديث:3602

5135-صحيح البخاری - كتاب الجهاد والسير' باب فضل من جهز غازيا أو خلفه بخير - حديث:2708صحيح مسلم - كتاب الإمارة' باب فضل إعانة الغازی فی سبيل الله بمركوب وغيره - حديث:3602

Marfat.com

کسی مجاہد کی تیاری کروائی یا اس کے گھر والوں کا پیچھے سے خیال رکھا، اس کو مجاہد کے برابر ثواب ملتا ہے اور مجاہد کے اپنے ثواب میں بھی کوئی کمی نہیں کی جاتی۔

☼ افطاری کروانے اور مجاہد کی تیاری کروانے، ان کے اہل خانہ کا خیال رکھنے کا ثواب ☼

5136 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ دَاوُدَ الْمَكِّيُّ، ثنا ابْنُ عَائِشَةَ، وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اَسْمَاءَ، قَالَا: ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ فَطَّرَ صَائِمًا كُتِبَ لَهُ مِثْلُ اَجْرِهِ فِي اَنَّهُ لَا يَنْقُصُ مِنْ اَجْرِ الصَّائِمِ شَيْءٌ، وَمَنْ جَهَّزَ غَازِيًا اَوْ خَلَفَهُ فِي اَهْلِهِ كَانَ لَهُ مِثْلُ اَجْرِهِ فِي اَنَّهُ لَا يَنْقُصُ مِنْ اَجْرِ الْغَازِي شَيْءٌ

✧✧ حضرت زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے روزہ دار کا روزہ افطار کروایا، اس کو روزہ دار کے برابر ثواب ملتا ہے اور روزہ دار کے اپنے ثواب میں بھی کوئی کمی نہیں کی جاتی اور جس نے کسی مجاہد کی تیاری کروائی یا اس کے بعد اس کے گھر والوں کا خیال رکھا، اس کو بھی مجاہد کے برابر ثواب ملتا ہے اور مجاہد کے اپنے ثواب میں بھی کوئی کمی نہیں کی جاتی۔

☼ افطاری کروانے اور مجاہد کی تیاری کروانے، ان کے اہل خانہ کا خیال رکھنے کا ثواب ☼

5137 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا جَرِيرٌ، وَعَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ اَبِي سُلَيْمَانَ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ، قَالَ: قَالَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ فَطَّرَ صَائِمًا كُتِبَ لَهُ مِثْلُ اَجْرِهِ فِي اَنَّهُ لَا يَنْقُصُ مِنْ اَجْرِ الصَّائِمِ شَيْءٌ، وَمَنْ جَهَّزَ غَازِيًا اَوْ خَلَفَهُ فِي اَهْلِهِ كَانَ لَهُ مِثْلُ اَجْرِهِ فِي اَنَّهُ لَا يَنْقُصُ مِنْ اَجْرِ الْغَازِي شَيْءٌ

✧✧ حضرت زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے روزہ دار کا روزہ افطار کروایا اس کے ثواب کے برابر اجر لکھ دیا جاتا ہے اور روزہ دار کے اپنے ثواب میں بھی کوئی کمی نہیں کی جاتی اور جس نے کسی مجاہد کی تیاری کروائی یا اس کے بعد اس کے گھر والوں کا خیال رکھا اس کو بھی مجاہد کے برابر ثواب ملتا ہے اور مجاہد کے اپنے ثواب میں بھی کوئی کمی نہیں کی جاتی۔

☼ افطاری کروانے اور مجاہد کی تیاری کروانے، ان کے اہل خانہ کا خیال رکھنے کا ثواب ☼

5138 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ النَّضْرِ الْعَسْكَرِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ حَفْصٍ النُّفَيْلِيُّ، ثنا مَعْقِلُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنْ

5136-صحيح البخاري - كتاب الجهاد والسير' باب فضل من جهز غازيا أو خلفه بخير - حديث:2708 صحيح مسلم - كتاب الإمارة' باب فضل إعانة الغازي في سبيل الله بمركوب وغيره - حديث:3602

5137-صحيح البخاري - كتاب الجهاد والسير' باب فضل من جهز غازيا أو خلفه بخير - حديث:2708 صحيح مسلم - كتاب الإمارة' باب فضل إعانة الغازي في سبيل الله بمركوب وغيره - حديث:3602

Marfat.com

عَطَاءِ بْنِ اَبِي رَبَاحٍ، وَعِكْرِمَةَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ فَطَّرَ صَائِمًا كَانَ لَهُ مِثْلُ اَجْرِهِ وَلَا يَنْقُصُ مِنْ اَجْرِهِ شَيْءٌ، وَمَنْ جَهَّزَ غَازِيًا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ كَانَ لَهُ مِثْلُ اَجْرِهِ وَلَا يَنْقُصُ مِنْ اَجْرِهِ شَيْءٌ

✧✧ حضرت زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے روزہ دار کا روزہ افطار کروایا اس کو روزہ دار کے برابر ثواب ملتا ہے اور روزہ دار کے اپنے ثواب میں بھی کوئی کمی نہیں کی جاتی اور جس نے اللہ کی راہ میں کسی مجاہد کی تیاری کروائی اس کو بھی مجاہد کے برابر ثواب ملتا ہے اور مجاہد کے اپنے ثواب میں بھی کوئی کمی نہیں کی جاتی۔

☼ افطاری کروانے اور مجاہد کی تیاری کروانے، ان کے اہل خانہ کا خیال رکھنے کا ثواب ☼

5139 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، وَمُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْمُؤَدِّبُ، قَالَا: ثنا هَوْذَةُ بْنُ خَلِيفَةَ، ثنا عُمَرُ بْنُ قَيْسٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ جَهَّزَ غَازِيًا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ اَوْ خَلَفَهُ فِي اَهْلِهِ بِخَيْرٍ كَانَ لَهُ مِثْلُ اَجْرِ الْغَازِي مِنْ غَيْرِ اَنْ يَنْقُصَ مِنْ اَجْرِهِ شَيْءٌ، وَمَنْ فَطَّرَ صَائِمًا كَانَ لَهُ مِثْلُ اَجْرِهِ

✧✧ حضرت زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے اللہ کی راہ میں کسی مجاہد کی تیاری کروائی یا اس کے بعد اس کے گھر والوں کا خیال رکھا، اس کو بھی مجاہد کے برابر ثواب ملتا ہے اور مجاہد کے اپنے ثواب میں بھی کوئی کمی نہیں کی جاتی۔ جس نے روزہ دار کا روزہ افطار کروایا اس کو روزہ دار کے برابر ثواب ملتا ہے۔

☼ افطاری کروانے، مجاہد یا حاجی کی تیاری کروانے، ان کے اہل خانہ کا خیال رکھنے کا ثواب ☼

5140 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ، ثنا اَبُو اِسْمَاعِيلَ الْمُؤَدِّبُ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ عَطَاءٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ فَطَّرَ صَائِمًا اَوْ جَهَّزَ حَاجًّا اَوْ غَازِيًا كَانَ لَهُ مِثْلُ اُجُورِهِمْ مِنْ غَيْرِ اَنْ يَنْقُصَ مِنْ اُجُورِهِمْ شَيْءٌ

✧✧ حضرت زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے روزہ دار کا روزہ افطار کروایا یا حاجی کی تیاری کروائی یا مجاہد کی تیاری کروائی اس کو ان کے برابر ثواب ملتا ہے اور ان کے اپنے ثواب میں بھی کوئی کمی نہیں کی جاتی۔

5138-صحيح البخاري - كتاب الجهاد والسير' باب فضل من جهز غازيا أو خلفه بخير - حديث: 2708صحيح مسلم كتاب الإمارة' باب فضل إعانة الغازي في سبيل الله بمركوب وغيره - حديث: 3602

5139-صحيح البخاري - كتاب الجهاد والسير' باب فضل من جهز غازيا أو خلفه بخير - حديث: 2708صحيح مسلم كتاب الإمارة' باب فضل إعانة الغازي في سبيل الله بمركوب وغيره - حديث: 3602

5140-صحيح البخاري - كتاب الجهاد والسير' باب فضل من جهز غازيا أو خلفه بخير - حديث: 2708صحيح مسلم كتاب الإمارة' باب فضل إعانة الغازي في سبيل الله بمركوب وغيره - حديث: 3602

Marfat.com

نفلی نماز گھر میں پڑھنی چاہیے، گھروں کو قبرستان مت بننے دو

5141 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ دَاوُدَ الْمَكِّيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صَلُّوا فِي بُيُوتِكُمْ وَلَا تَتَّخِذُوهَا قُبُورًا

✧✧ حضرت زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اپنے گھروں کے اندر نماز پڑھا کرو ان کو قبرستان مت بناؤ۔

نفلی نماز گھر میں پڑھنی چاہیے، گھروں کو قبرستان مت بننے دو

5142 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، ثنا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ اَبِي سُلَيْمَانَ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ: صَلُّوا فِي بُيُوتِكُمْ وَلَا تَتَّخِذُوهَا قُبُورًا

✧✧ حضرت زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اپنے گھروں میں (نفلی) نماز پڑھا کرو، ان کو قبرستان مت بناؤ۔

نفلی نماز گھر میں پڑھنی چاہیے، گھروں کو قبرستان مت بننے دو

5143 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا جَرِيرٌ، وَعَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَتَّخِذُوا بُيُوتَكُمْ قُبُورًا وَصَلُّوا فِيهَا

✧✧ حضرت زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اپنے گھروں کو قبرستان مت بناؤ، ان میں (نفلی) نماز پڑھا کرو۔

اَبُو سَالِمٍ الْجَيْشَانِيُّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ

حضرت ابوسالم جیشانی رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت زید بن خالد رضی اللہ عنہ سے مروی احادیث

5141- مصنف ابن أبي شيبة - كتاب صلاة التطوع والإمامة وأبواب متفرقة' من أمر بالصلاة في البيوت - حديث:6361 مسند أحمد بن حنبل - مسند الشاميين' بقية حديث زيد بن خالد الجهني - حديث:16728

5142- مصنف ابن أبي شيبة - كتاب صلاة التطوع والإمامة وأبواب متفرقة' من أمر بالصلاة في البيوت - حديث:6361 مسند أحمد بن حنبل - مسند الشاميين' بقية حديث زيد بن خالد الجهني - حديث:16728

5143- مصنف ابن أبي شيبة - كتاب صلاة التطوع والإمامة وأبواب متفرقة' من أمر بالصلاة في البيوت - حديث:6361 مسند أحمد بن حنبل - مسند الشاميين' بقية حديث زيد بن خالد الجهني - حديث:16728

Marfat.com

☼جس نے گمشدہ چیز اپنے پاس رکھ لی، وہ گمشدہ ہی قرار پائے گی، جب تک وہ اعلان نہ کرے☼

5144 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ الْمِصْرِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ اَبِي مَرْيَمَ، اَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ، اَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، اَنَّ بَكْرَ بْنَ سَوَادَةَ، حَدَّثَهُ، عَنْ اَبِي سَالِمٍ الْجَيْشَانِيِّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ آوَى ضَالَّةً فَهُوَ ضَالٌّ مَا لَمْ يُعَرِّفْهَا

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ، ثنا ابْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، عَنْ بَكْرِ بْنِ سَوَادَةَ، عَنْ اَبِي سَالِمٍ الْجَيْشَانِيِّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

✧✧ حضرت ابوسالم جیشانی رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے گمشدہ چیز کو اپنے پاس روک لیا تو وہ گمراہ ہے جب تک کہ اس کا اعلان نہ کروائے۔

حضرت ابوسالم جیشانی رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت زید بن خالد رضی اللہ عنہ نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا سابقہ فرمان جیسا فرمان نقل کیا ہے۔

زَيْدُ بْنُ كَعْبٍ السُّلَمِيُّ ثُمَّ الْبَهْزِيُّ

حضرت زید بن کعب سلمی بہزی رضی اللہ عنہ

☼محرم ایسے جانور کا گوشت بھی نہ کھائے جس کو کسی اور نے شکار کیا ہے☼

5145 - حَدَّثَنَا اِدْرِيسُ بْنُ جَعْفَرٍ الْعَطَّارُ، ثنا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، اَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عِيسَى بْنِ طَلْحَةَ، عَنْ عُمَيْرِ بْنِ سَلَمَةَ الضَّمْرِيِّ، عَنِ الْبَهْزِيِّ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ يُرِيدُ مَكَّةَ حَتّٰى اِذَا كَانَ بِبَعْضِ وَادِي الرَّوْحَاءِ، وَجَدَ النَّاسُ حِمَارَ وَحْشٍ عَقِيرًا، فَذَكَرُوهُ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: اَقِرُّوهُ حَتّٰى يَاْتِيَ صَاحِبُهُ فَاَتَى الْبَهْزِيُّ وَكَانَ صَاحِبَهُ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ شَاْنُكُمْ بِهٰذَا الْحِمَارِ، فَاَمَرَ اَبَا بَكْرٍ اَنْ يَقْسِمَهُ فِي الرِّفَاقِ وَهُمْ مُحْرِمُونَ، ثُمَّ مَرَرْنَا حَتّٰى اِذَا كُنَّا بِالْاُثَايَةِ اِذَا ظَبْيٌ وَاقِفٌ فِي ظِلٍّ فِيهِ سَهْمٌ، فَاَمَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا اَنْ يَقِفَ عِنْدَهُ حَتّٰى يُخْبِرَ عَنْهُ النَّاسَ

✧✧ حضرت بہزی سے مروی ہے: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مکہ کا ارادہ کر کے روانہ ہوئے جب روحاء کی وادی میں پہنچے تو لوگوں نے کچھ جنگلی گدھوں کو دیکھا، ان کی رانیں جسم سے الگ کی ہوئی تھیں، انہوں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے ان کا ذکر کیا تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم

5144- صحیح مسلم - کتاب اللقطة' باب فی لقطة الحاج - حدیث: 3339 مسند أحمد بن حنبل - مسند الشامیین' بقیة حدیث زید بن خالد الجهنی - حدیث: 16756

5145- صحیح ابن حبان - کتاب الهبة' ذکر إباحة قبول الجماعة الهبة الواحدة المشاعة من الرجل الواحد وإذ حدیث: 5188 موطأ مالك - کتاب الحج' باب ما یجوز للمحرم أکله من الصید - حدیث: 779

Marfat.com

نے فرمایا: ابھی کچھ دیر ٹھہرو یہاں تک کہ اس کا مالک آ جائے۔ حضرت بہزی آ گئے، وہی ان کے مالک تھے، انہوں نے عرض کیا: یارسول اللہ ﷺ ان گدھوں کے بارے میں آپ جو چاہیں فیصلہ فرما دیں۔ حضور ﷺ نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کو حکم دیا کہ اپنے ساتھیوں میں ان کو تقسیم کر دیں، یہ سب لوگ اس وقت احرام میں تھے۔ پھر جب ہم ''اثایہ'' پہنچے تو سائے میں ایک ہرن کھڑا تھا، جس کو ایک تیر لگا ہوا تھا، رسول اکرم ﷺ نے ایک آدمی کو حکم دیا کہ اس کے پاس کھڑے ہو جاؤ اور اس کے بارے میں لوگوں کو بتاتے رہو (کہ یہ شکار شدہ ہرن ہے، اس کو کوئی نہ کھائے)۔

زَيْدُ بْنُ الدَّثِنَةِ الْاَنْصَارِيُّ ثُمَّ مِنْ بَنِي بَيَاضَةَ

حضرت زید بن دثنہ انصاری رضی اللہ عنہ جن کا تعلق بنی بیاضہ سے ہے۔

☼ حضرت خبیب بن عاصم، زید بن دثنہ اور حضرت عاصم بن ثابت کی شہادت کا المناک واقعہ ☼

5146 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ، قَالَ: "كَانَ مِنْ شَاْنِ خُبَيْبِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَنْصَارِيِّ، ثُمَّ مِنْ بَنِي عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ، وَعَاصِمِ بْنِ ثَابِتِ بْنِ الْاَفْلَحِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ، وَزَيْدِ بْنِ الدَّثِنَةِ الْاَنْصَارِيِّ، مِنْ بَنِي بَيَاضَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَهُمْ عُيُونًا بِمَكَّةَ لِيُخْبِرُوهُ خَبَرَ قُرَيْشٍ، فَسَلَكُوا عَلَى النَّجْدِيَّةِ حَتّٰى اِذَا كَانُوا بِالرَّجِيعِ مِنْ نَجْدٍ، اعْتَرَضَتْ لَهُمْ بَنُو لِحيَانَ مِنْ هُذَيْلٍ، فَاَمَّا عَاصِمُ بْنُ ثَابِتٍ فَضَارَبَ بِسَيْفِهِ حَتّٰى قُتِلَ، وَاَمَّا خُبَيْبٌ وَزَيْدُ بْنُ الدَّثِنَةِ فَاَصْعَدَا فِي الْجَبَلِ، فَلَمْ يَسْتَطِعْهُمَا الْقَوْمُ حَتّٰى جَعَلُوا لَهُمَا الْعُهُودَ وَالْمَوَاثِيقَ فَنَزَلَا اِلَيْهِمْ فَاَوْثَقُوهُمَا رِبَاطًا ثُمَّ اَقْبَلُوا بِهِمَا اِلَى مَكَّةَ فَبَاعُوهُمَا مِنْ قُرَيْشٍ فَاَمَّا خُبَيْبٌ فَاشْتَرَاهُ عُقْبَةُ بْنُ الْحَارِثِ بْنِ نَوْفَلٍ اَخُو حُسَيْنِ بْنِ الْحَارِثِ وَشَرِكَهُ فِي ابْتِيَاعِهِ مَعَهُ اَبُو اِهَابِ بْنُ عَزِيزِ بْنِ قَيْسِ بْنِ سُوَيْدِ بْنِ رَبِيعَةَ بْنِ عَدَسِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دَارِمٍ وَكَانَ قَيْسُ بْنُ سُوَيْدِ بْنِ رَبِيعَةَ اَخَا عَامِرِ بْنِ نَوْفَلٍ لِاُمِّهِ اُمُّهُمَا بِنْتُ نَهْشَلٍ التَّمِيمِيَّةُ وَعِكْرِمَةُ بْنُ اَبِي جَهْلٍ وَالْاَخْنَسُ بْنُ شُرَيْقٍ بْنِ عِلَاجِ بْنِ غُبَرَةَ الثَّقَفِيُّ وَعُبَيْدَةُ بْنُ حَكِيمٍ السُّلَمِيُّ ثُمَّ الذَّكْوَانِيُّ وَاُمَيَّةُ بْنُ عُتْبَةَ بْنِ هَمَّامِ بْنِ حَنْظَلَةَ مِنْ بَنِي دَارِمٍ، وَبَنِي الْحَضْرَمِيِّ وَسَعْيَةُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي قَيْسٍ مِنْ بَنِي عَامِرِ بْنِ لُؤَيٍّ، وَصَفْوَانُ بْنُ اُمَيَّةَ بْنِ خَلَفِ بْنِ وَهْبٍ الْجُمَحِيُّ، فَدَفَعُوهُ اِلَى عُقْبَةَ بْنِ الْحَارِثِ، فَسَجَنَهُ عِنْدَهُ فِي دَارٍ، فَمَكَثَ عِنْدَهُ مَا شَاءَ اللّٰهُ اَنْ يَمْكُثَ، وَكَانَتِ امْرَاَةٌ مِنْ آلِ عُقْبَةَ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ عَامِرٍ تَفْتَحُ عَنْهُ وَتُطْعِمُهُ، فَقَالَ لَهَا: اِذَا اَرَادَ الْقَوْمُ قَتْلِي فَاَذِنِينِي قَبْلَ ذٰلِكَ، فَلَمَّا اَرَادُوا قَتْلَهُ اَخْبَرَتْهُ، فَقَالَ لَهَا: ابْغِينِي حَدِيدَةً اَسْتَدِفُّ بِهَا - اَيْ اَحْلِقُ عَانَتِي - فَدَخَلَ ابْنُ الْمَرْاَةِ الَّتِي كَانَتْ تَنْجِدُهُ وَالْمُوسٰى فِي يَدِهِ، فَاَخَذَ بِيَدِ الْغُلَامِ، فَقَالَ: هَلْ اَمْكَنَ اللّٰهُ مِنْكُمْ؟ فَقَالَتْ: مَا هٰذَا ظَنِّي بِكَ، ثُمَّ نَاوَلَهَا الْمُوسٰى، فَقَالَ: اِنَّمَا كُنْتُ مَازِحًا، وَخَرَجَ بِهِ الْقَوْمُ الَّذِينَ شَرِكُوا فِيهِ

5146- دلائل النبوة لأبي نعيم الأصبهاني - ذكر غزوة الرجيع' حديث:424 معرفة الصحابة لأبي نعيم الأصبهاني - باب الزاي' من اسمه زيد - زيد بن الدثنة الأنصاري' حديث:2639

Marfat.com

وَخَرَجَ مَعَهُمْ اَهْلُ مَكَّةَ وَخَرَجُوا مَعَهُمْ بِخَشَبَةٍ حَتّٰى اِذَا كَانُوا بِالتَّنْعِيمِ نَصَبُوا تِلْكَ الْخَشَبَةَ فَصَلَبُوهُ عَلَيْهَا، وَكَانَ الَّذِي وَلِيَ قَتْلَهُ عُقْبَةُ بْنُ الْحَارِثِ وَكَانَ اَبُوْ حُسَيْنٍ صَغِيرًا وَكَانَ مَعَ الْقَوْمِ وَاِنَّمَا قَتَلُوهُ بِالْحَارِثِ بْنِ عَامِرٍ وَكَانَ قُتِلَ يَوْمَ بَدْرٍ كَافِرًا وَقَالَ لَهُمْ خُبَيْبٌ عِنْدَ قَتْلِهِ: اَطْلِقُوْنِي مِنَ الرِّبَاطِ حَتّٰى اَرْكَعَ رَكْعَتَيْنِ فَاَطْلَقُوهُ، فَرَكَعَ رَكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ، ثُمَّ انْصَرَفَ فَقَالَ: لَوْلَا اَنْ تَظُنُّوا اَنِّي جَزِعٌ مِنَ الْمَوْتِ لَطَوَّلْتُهُمَا فَلِذٰلِكَ خَفَّفْتُهُمَا، وَقَالَ: اللّٰهُمَّ اِنِّي لَا اَنْظُرُ اِلَّا فِي وَجْهِ عَدُوٍّ اللّٰهُمَّ اِنِّي لَا اَجِدُ رَسُوْلًا اِلٰى رَسُوْلِكَ، فَبَلِّغْهُ عَنِّي السَّلَامَ، فَجَاءَ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَخْبَرَهُ ذٰلِكَ، وَقَالَ خُبَيْبٌ وَهُمْ يَرْفَعُونَهُ عَلَى الْخَشَبَةِ اللّٰهُمَّ اَحْصِهِمْ عَدَدًا، وَاقْتُلْهُمْ بَدَدًا، وَلَا تُبْقِ مِنْهُمْ اَحَدًا، وَقَتَلَ خُبَيْبَ بْنَ عَدِيٍّ اَبْنَاءُ الْمُشْرِكِينَ الَّذِينَ قُتِلُوْا يَوْمَ بَدْرٍ، فَلَمَّا وَضَعُوا فِيهِ السِّلَاحَ وَهُوَ مَصْلُوبٌ نَادُوهُ وَنَاشَدُوهُ: اَتُحِبُّ مُحَمَّدًا مَكَانَكَ؟ فَقَالَ: لَا وَاللّٰهِ الْعَظِيمِ مَا اُحِبُّ اَنْ يُفْدِيَنِي بِشَوْكَةٍ يُشَاكُهَا فِي قَدَمِهِ، فَضَحِكُوا وَقَالَ خُبَيْبٌ حِينَ رَفَعُوهُ عَلَى الْخَشَبَةِ:

لَقَدْ جَمَعَ الْاَحْزَابُ حَوْلِي وَاَلَّبُوا ‏ ‏ قَبَائِلَهُمْ وَاسْتَجْمَعُوا كُلَّ مَجْمَعٍ
وَقَدْ جَمَعُوا اَبْنَاءَهُمْ وَنِسَاءَهُمْ ‏ ‏ وَقُرِّبْتُ مِنْ جِذْعٍ طَوِيلٍ مُمَنَّعٍ
اِلَى اللّٰهِ اَشْكُو غُرْبَتِي بَعْدَ كُرْبَتِي ‏ ‏ وَمَا اَرْصَدَ الْاَحْزَابُ بِي عِنْدَ مَصْرَعِي
فَذَا الْعَرْشِ صَبِّرْنِي عَلٰى مَا يُرَادُ بِي ‏ ‏ فَقَدْ بَضَّعُوا لَحْمِي وَقَدْ يَئِسَ مَطْمَعِي
وَذٰلِكَ فِي ذَاتِ الْاِلٰهِ وَاِنْ يَشَاْ ‏ ‏ يُبَارِكْ عَلٰى اَوْصَالِ شِلْوٍ مُمَزَّعِ
لَعَمْرِي مَا اَحْفَلُ اِذَا مِتُّ مُسْلِمًا ‏ ‏ عَلٰى اَيِّ حَالٍ كَانَ لِلّٰهِ مَضْجَعِي

وَاَمَّا زَيْدُ بْنُ الدَّثِنَةِ فَاشْتَرَاهُ صَفْوَانُ بْنُ اُمَيَّةَ بْنِ خَلَفٍ فَقَتَلَهُ بِاَبِيهِ اُمَيَّةَ بْنِ خَلَفٍ، قَتَلَهُ نِسْطَاسُ مَوْلٰى بَنِي جُمَحَ، وَقُتِلَا بِالتَّنْعِيمِ، فَدَفَنَ عَمْرُو بْنُ اُمَيَّةَ خُبَيْبًا، وَقَالَ حَسَّانُ بْنُ ثَابِتٍ فِي شَاْنِ خُبَيْبٍ:

لَيْتَ خُبَيْبًا لَمْ تَخُنْهُ دَمَامَةٌ ‏ ‏ وَلَيْتَ خُبَيْبًا كَانَ بِالْقَوْمِ عَالِمًا
شَرَاكُ زُهَيْرُ بْنُ الْاَغَرِّ وَجَامِعٌ ‏ ‏ وَكَانَا قَدِيمًا يَرْكَبَانِ الْمَحَارِمَا
اَجَرْتُمْ فَلَمَّا اَنْ اَجَرْتُمْ غَدَرْتُمْ ‏ ‏ وَكُنْتُمْ بِاَكْنَافِ الرَّجِيعِ اللَّهَازِمَا

✧✧ حضرت عروہ رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: حضرت خبیب بن عبداللہ انصاری رضی اللہ عنہ جن کا تعلق بنی عمرو بن عوف سے تھا اور حضرت عاصم بن ثابت رضی اللہ عنہ بن افلح بن عمرو بن عوف اور حضرت زید بن دشنہ انصاری ان کا تعلق بنی بیاضہ سے تھا، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو جاسوس بنا کر مکہ کی جانب بھیجا تا کہ قریش کی خبریں لے کر آئیں۔ یہ لوگ نجدیہ کے مقام سے روانہ ہوئے جب یہ نجد کے مقام رجیع میں پہنچے تو ہذیل کی جانب سے بنولحیان ان کے سامنے آ گئے۔ حضرت عاصم بن ثابت نے رضی اللہ عنہ اپنی تلوار کے ساتھ ان کا مقابلہ کیا لیکن ان کو شہید کر دیا گیا، جو حضرت خبیب اور زید بن دشنہ رضی اللہ عنہما تھے، یہ پہاڑ پر چڑھ گئے، لوگ ان تک نہ پہنچ سکے، لوگوں

Marfat.com

نے ان کے لئے عہد و پیمان کیئے اور ان کے ساتھ معاہدہ کیا، یہ دونوں اتر کران کے پاس آ گئے، جب یہ آ گئے تو انہوں نے ان کو گرفتار کرلیا اور ان کو لے کر مکہ کی جانب چل پڑے اور جا کر قریش کے ہاتھ ان کو بیچ دیا۔ حضرت خبیب رضی اللہ عنہ کو عقبہ بن حارث بن نوفل نے خریدا جو کہ حسین بن حارث کا بھائی تھا۔ اور ان کو خریدنے میں ان کے ساتھ ابواہاب بن عزیز بن قیس بن سوید بن ربیعہ بن عدس بن عبداللہ بن دارم بھی شریک ہوا۔ قیس بن سوید بن ربیعہ، عامر بن نوفل کا ماں شریک بھائی تھا، ان دونوں کی ماں نحشل کی بیٹی "تمیمیہ" تھی اور عکرمہ بن ابوجہل اور اخنس بن شرنون بن علاج بن غبرہ ثقفی اور عبیدہ بن حکیم سلمی ذکوانی اور امیہ بن عتبہ بن حمام بن حنظلہ جن کا تعلق بنی دارم سے تھا اور بنی حدرمی اور سعیہ بن عبداللہ ابن ابی قیس جس کا تعلق بنی عامر بن لوئی سے تھا اور صفوان بن امیہ بن خلف بن وہب جمحی۔ ان سب نے ان کو عقبہ بن حارث کی جانب بھیجا۔ اس نے اپنے گھر کے اندر ان کو قید کرلیا، جتنے دن اللہ کو منظور تھا، وہ ان کے گھر میں ٹھہرے۔ عقبہ بن حارث سے تعلق رکھنے والی ایک خاتون تھی جو اس کے پاس آتی اور اس کو کھانا وغیرہ دیا کرتی تھی، انہوں نے اس عورت سے کہا: جب یہ لوگ میرے قتل کرنے کا ارادہ کرلیں تو تو مجھے اس سے پہلے بتا دینا۔ جب ان لوگوں نے ان کے قتل کا ارادہ کیا تو اس عورت نے ان کو بتا دیا، انہوں نے اس عورت سے کہا کہ مجھے استرا دے دو، میں اس کے ذریعے زیر ناف بال صاف کرلوں۔ اس عورت کا بیٹا تھا جس کی وہ دیکھ بھال کرتی تھی، وہ لڑکا ان کے پاس آ گیا، اس وقت استرا ان کے ہاتھ میں موجود تھا، انہوں نے اپنے ہاتھ میں اس لڑکے کو پکڑا اور فرمایا: کیا تم میں سے کوئی شخص اب مجھے روک سکتا ہے؟ تمہارے ساتھ اب میرا گمان کیا ہے پھر اس عورت کو وہ استرا پکڑا دیا اور فرمایا: میں تم سے مذاق کر رہا تھا۔ جتنے لوگ ان کے شراکت دار تھے سب ان کو لے کر نکلے اور ان کے ہمراہ مکہ کے کئی اور لوگ بھی نکلے اور اپنے ہمراہ ایک لکڑی لے گئے، جب یہ مقام تنعیم میں پہنچے تو اس لکڑی کو گاڑ دیا اور اس کے اوپر ان کو سولی دے دی۔ ان کے قتل کا جو ولی ہوا وہ عقبہ بن حارث تھا۔ ابوحسین چھوٹے تھے اور قوم کے ساتھ تھے انہوں نے ان کو حارث بن عامر کے بدلے میں قتل کیا تھا یا یہ جنگِ بدر میں کفر کی حالت میں مارا گیا تھا۔ حضرت خبیب رضی اللہ عنہ نے اپنے قتل کے وقت ان سے کہا: میری رسیاں کھول دو، میں دو رکعت نوافل پڑھ لوں۔ انہوں نے دو رکعت مختصر پڑھیں پھر آپ واپس آئے اور فرمایا: جس طرح تم سمجھتے ہو کہ اگر مجھے موت کی گھبراہٹ ہوتی تو میں یہ رکعتیں لمبی پڑھتا لیکن میں نے ان کو بہت مختصر پڑھا ہے۔ پھر انہوں نے کہا: اے اللہ میں دشمن کے چہروں کی طرف دیکھ رہا ہوں میں تیرے رسول تک کوئی پیغام پہنچانے والا نہیں پاتا ہوں۔ یا اللہ! اپنے محبوب تک میری خبر پہنچا دے۔ جبریل امین علیہ السلام رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آئے اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو حضرت خبیب رضی اللہ عنہ کی شہادت کی خبر دی۔ جب وہ لوگ حضرت خبیب رضی اللہ عنہ کو پھانسی والی لکڑی کے اوپر چڑھا رہے تھے، اس وقت انہوں نے کہا: اے اللہ! ان کی تعداد کو شمار کرلے اور ان کو ایک ایک کر کے قتل فرما۔ اور ان میں سے کسی ایک کو بھی نہ چھوڑ۔ حضرت خبیب بن عدی رضی اللہ عنہ کو ان مشرکین کی اولاد نے قتل کیا جو جنگِ بدر میں مارے گئے تھے، جب انہوں نے ان کے ہتھیار اتار لئے اور ان کو سولی دے دی گئی تھی تو ان کو سولی دی جا رہی تھی تو لوگوں نے ندا دے کران سے کہا: کیا تم اس مقام پر پہنچ کر بھی محمد سے محبت کرتے ہو؟ انہوں نے کہا: اس عظمت والے اللہ کی قسم! اس کے بدلے میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے قدموں میں کانٹا بھی چبھے تو وہ مجھے اچھا نہیں لگے گا۔ لوگ ہنس پڑے جب ان کو سولی کے اوپر چڑھایا گیا تو حضرت خبیب رضی اللہ عنہ نے

Marfat.com

کہا:

میرے گرد جماعتیں جمع ہیں اور انہوں نے اپنے قبائل کو جمع کرلیا ہے اور انہوں ہر طرح کی اجتماعیت جمع کرلی ہے۔

انہوں نے اپنے بیٹوں اور بیویوں کو بھی جمع کرلیا ہے، اور مجھے کھجور کے ایک مضبوط لمبے تنے کے قریب کردیا گیا ہے۔

میں اپنی تکلیف اور غریب الوطنی اور میرے قتل کے وقت یہ لوگ میرا جو حشر کریں گے۔ اس سب کی شکایت اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں کرتا ہوں۔

اے عرش کے مالک میرے ساتھ جو بھی ارادہ کیا گیا ہے مجھے اس پر صبر کی توفیق دے کیونکہ انہوں نے میرے گوشت کو اپنا سرمایہ بنالیا ہے اور یہ مجھے کھانے سے مایوس ہیں۔

اور یہ سب معبود کی ذات میں ہے، اگر وہ چاہے تو متفرق کیے ہوئے اعضائے جسم کے جوڑوں میں برکت ڈال دے۔

مجھے میری عمر کی قسم ہے، جب میں اسلام کی حالت میں مرجاؤں تو مجھے کوئی پرواہ نہیں ہے، کیونکہ میں جس بھی حال میں مروں گا میرا مرنا اللہ کی رضا کے لئے ہوگا۔

جو حضرت زید بن دثنہ رضی اللہ عنہ تھے ان کو صفوان بن امیہ بن خلف نے خرید لیا تھا اور اپنے باپ امیہ بن خلف کے بدلے میں قتل کردیا تھا۔ اس کو بنی جمع کے آزاد کردہ نسطاس (نامی شخص) نے قتل کیا تھا، یہ دونوں تنعیم میں قتل کردیئے گے۔ عمرو بن امیہ نے حضرت خبیب رضی اللہ عنہ کو دفن کیا حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ نے حضرت خبیب رضی اللہ عنہ کی شان میں یہ اشعار کہے ہیں:

کاش کہ خبیب کے ساتھ دمامہ خیانت نہ کرتی، اور کاش کہ خبیب کو اس قوم کا پتہ ہوتا۔

تجھے زہیر بن اغر اور جامع نے خریدا ہے، یہ دونوں عادی زناکار ہیں۔

تم نے پناہ دی ہے جب تم نے پناہ دی ہے تو تم نے غداری کی ہے تم تو گوبر کے ڈھیروں کو کھودنے والے ہو

Marfat.com

مَنِ اسْمُهُ زِيَادٌ

ان صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کا تذکرہ جن کا اسم گرامی زیاد ہے۔

زَيْدُ بْنُ عَبْدِ رَبِّهِ الْاَنْصَارِيُّ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ الَّذِی اُرِیَ النِّدَاءَ

ابوعبداللہ حضرت زید بن عبدربہ انصاری (جن کو خواب میں اذان سکھائی گئی)

زِيَادُ بْنُ الْحَارِثِ الصُّدَائِيُّ كَانَ يَنْزِلُ مِصْرَ

حضرت زیاد بن حارث صدائی رضی اللہ عنہ آپ مصر میں رہائش پذیر رہے۔

☼رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی انگلیوں سے پانی کے چشمے پھوٹے☼

☼رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے دست مبارک کی برکت سے کنواں ہمیشہ کے لئے بھر گیا☼

5147 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا الْحُمَيْدِيُّ، ثنا اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُقْرِءُ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زِيَادِ بْنِ اَنْعَمَ، عَنْ زِيَادِ بْنِ نُعَيْمٍ، عَنْ زِيَادِ بْنِ الْحَارِثِ الصُّدَائِيِّ، قَالَ: اَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَايَعْتُهُ، فَبَلَغَنِي اَنَّهُ يُرِيدُ اَنْ يُرْسِلَ جَيْشًا اِلَى قَوْمِي، فَقُلْتُ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ رُدَّ الْجَيْشَ، فَاَنَا لَكَ بِاِسْلَامِهِمْ وَطَاعَتِهِمْ، قَالَ: افْعَلْ فَكَتَبَ اِلَيْهِمْ، فَاَتَى وَفْدٌ مِنْهُمُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاِسْلَامِهِمْ وَطَاعَتِهِمْ، فَقَالَ: يَا اَخَا صُدَاءَ اِنَّكَ لَمُطَاعٌ فِيْ قَوْمِكَ قُلْتُ: بَلْ هَدَاهُمُ اللّٰهُ وَاَحْسَنَ اِلَيْهِمْ قَالَ: اَفَلَا اُؤَمِّرُكَ عَلَيْهِمْ؟ قُلْتُ: بَلَى، فَاَمَّرَنِي عَلَيْهِمْ، فَكَتَبَ لِي بِذَلِكَ كِتَابًا، وَسَاَلْتُهُ مِنْ صَدَقَاتِهِمْ، فَفَعَلَ، وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَئِذٍ فِيْ بَعْضِ اَسْفَارِهِ، فَنَزَلَ مَنْزِلًا فَاَعْرَسْنَا مِنْ اَوَّلِ اللَّيْلِ، فَلَزِمْتُهُ وَجَعَلَ اَصْحَابُهُ يَنْقَطِعُونَ حَتَّى لَمْ يَبْقَ مَعَهُ رَجُلٌ مِنْهُمْ غَيْرِي، فَلَمَّا تَحَيَّنَ الصُّبْحُ اَمَرَنِي فَاَذَّنْتُ، ثُمَّ قَالَ لِي: يَا اَخَا صُدَاءَ مَعَكَ مَاءٌ؟ قُلْتُ: نَعَمْ قَلِيلٌ لَا يَكْفِيكَ قَالَ: صُبَّهُ فِي الْاِنَاءِ ثُمَّ ائْتِنِي بِهِ فَاَتَيْتُهُ، فَاَدْخَلَ يَدَهُ فِيهِ، فَرَاَيْتُ بَيْنَ كُلِّ اِصْبَعَيْنِ مِنْ اَصَابِعِهِ عَيْنًا تَفُورُ قَالَ: " يَا اَخَا صُدَاءَ لَوْلَا اَنِّي اَسْتَحْيِي مِنْ رَبِّي لَسُقِينَا وَاسْتَقَيْنَا، نَادِ فِي النَّاسِ: مَنْ كَانَ يُرِيدُ الْوُضُوءَ "قَالَ: فَاغْتَرَفَ مَنِ اغْتَرَفَ، وَجَاءَ بِلَالٌ لِيُقِيمَ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اَخَا صُدَاءَ اَذَّنَ، وَمَنْ اَذَّنَ فَهُوَ يُقِيمُ فَلَمَّا صَلَّى الْفَجْرَ اَتَى اَهْلُ الْمَنْزِلِ يَشْكُونَ عَامِلَهُمْ، وَيَقُولُونَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ حَدِّثْنَا بِمَا كَانَ بَيْنَنَا وَبَيْنَ

5147- سنن أبي داؤد - كتاب الصلاة' باب في الرجل يؤذن ويقيم آخر - حديث:436سنن ابن ماجه - كتاب الأذان' باب السنة في الأذان - حديث:715

Marfat.com

قَوْمِنَا فِي الْجَاهِلِيَّةِ، فَالْتَفَتَ اِلٰى اَصْحَابِهٖ وَاَنَا فِيهِمْ، فَقَالَ: لَا خَيْرَ فِي الْاِمَارَةِ لِرَجُلٍ مُؤْمِنٍ فَوَقَعَتْ فِي نَفْسِي وَاَتَاهُ سَائِلٌ فَسَأَلَهُ فَقَالَ: مَنْ سَأَلَ النَّاسَ عَنْ ظَهْرِ غِنًى فَصُدَاعٌ فِي الرَّأْسِ وَدَاءٌ فِي الْبَطْنِ قَالَ: فَاَعْطِنِي مِنَ الصَّدَقَاتِ فَقَالَ: اِنَّ اللّٰهَ لَمْ يَرْضَ فِي الصَّدَقَاتِ بِحُكْمِ نَبِيٍّ وَلَا غَيْرِهٖ حَتّٰى جَعَلَهَا ثَمَانِيَةَ اَجْزَاءٍ، فَاِنْ كُنْتَ مِنْهُمْ اَعْطَيْتُكَ حَقَّكَ "فَلَمَّا اَصْبَحْتُ قُلْتُ: يَا رَسُولَ اقْبَلْ اِمَارَتَكَ فَلَا حَاجَةَ لِي فِيهَا قَالَ: وَلِمَ؟ قُلْتُ: سَمِعْتُكَ تَقُولُ: لَا خَيْرَ فِي الْاِمَارَةِ لِرَجُلٍ مُؤْمِنٍ وَقَدْ آمَنْتُ وَسَمِعْتُكَ تَقُولُ: مَنْ سَأَلَ النَّاسَ عَنْ ظَهْرِ غِنًى فَصُدَاعٌ فِي الرَّأْسِ وَدَاءٌ فِي الْبَطْنِ فَقَدْ سَأَلْتُكَ وَاَنَا غَنِيٌّ قَالَ: هُوَ ذَاكَ، فَاِنْ شِئْتَ فَخُذْ، وَاِنْ شِئْتَ فَدَعْ قُلْتُ: بَلْ اَدَعُ قَالَ: فَدُلَّنِي عَلٰى رَجُلٍ اُوَلِّيهِ فَدَلَلْتُهُ عَلٰى رَجُلٍ مِنَ الْوَفْدِ فَوَلَّاهُ

✧✧ حضرت زیاد بن حارث صدائی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں رسول اکرم ﷺ کی بارگاہ میں حاضر ہوا، میں نے آپ کی بیعت کی، مجھے یہ اطلاع ملی کہ حضور ﷺ میری قوم کی جانب کوئی لشکر بھیجنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ میں نے عرض کیا: یارسول اللہ ﷺ اس لشکر کو واپس بلا لیا جائے کیونکہ ان کے اسلام اور ان کی اطاعت کی میں آپ کو ضمانت دیتا ہوں۔ حضور ﷺ نے فرمایا: اسی طرح کرو۔ پھر ان کی جانب ایک مکتوب لکھا، ایک وفد آیا، ان کا ایک وفد رسول اکرم ﷺ کی بارگاہ میں سب کے اسلام اور اطاعت کرنے کا پیغام لے کر آیا۔ حضور ﷺ نے فرمایا: اے صداء کے بھائی بے شک تو اپنی قوم کے اندر راہنما ہو گا تمہاری اطاعت کی جائے گی۔ میں نے کہا: بلکہ اللہ تعالیٰ نے ان کو ہدایت دی ہے اور ان کے ساتھ نیکی کی ہے ان پر احسان کیا ہے۔ حضور ﷺ نے فرمایا: کیا میں تمہیں ان کا امیر نہ بنادوں؟ میں نے کہا: کیوں نہیں۔ حضور ﷺ نے مجھے ان پر امیر بنا دیا اور اس حوالے سے مجھے ایک تحریر لکھ کر دے دی کہ میں ان سے ان کے صدقات لیا کروں۔ حضور ﷺ نے ایسا کر دیا۔ رسول اکرم ﷺ ان دنوں اپنے کسی سفر میں تھے۔ آپ نے ایک مقام پر پڑاؤ ڈالا، رات کے پہلے حصہ میں ہم نے آرام کیا، میں حضور ﷺ کے ساتھ ساتھ رہا، حضور ﷺ کے باقی صحابہ آپ سے الگ ہوتے رہے حتیٰ کے حضور ﷺ کے ہمراہ میرے سوا اور کوئی بھی باقی نہ بچا۔ جب صبح کا وقت ہوا تو حضور ﷺ نے مجھے حکم دیا، میں نے اذان دی پھر مجھے فرمایا: اے صداء! کیا تمہارے پاس پانی ہے؟ میں نے کہا: جی ہاں۔ تھوڑا سا ہے وہ آپ کو کفائت نہیں کرے گا، آپ فرماتے ہیں: تم اس کو برتن میں ڈالو پھر میرے پاس لے آؤ۔ میں حضور ﷺ کی بارگاہ میں وہ پانی لے کر حاضر ہو گیا، حضور ﷺ نے اپنا دستِ مبارک اس میں داخل کیا تو میں نے دیکھا، ہر دو انگلیوں کے درمیان سے ایک چشمہ پھوٹ رہا تھا، فرمایا: اے صداء کے بھائی اگر مجھے اپنے رب کا حیا نہ ہوتا تو ہم خود بھی سیراب ہوتے اور ہم دوسروں کو بھی سیراب کرتے لوگوں کو اعلان کر دو کہ جو شخص وضو کرنا چاہتا ہو وہ آ جائے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: جو چلو بھرنا چاہے وہ چلو بھر لے۔ حضرت بلال رضی اللہ عنہ اقامت کہنے کے لئے آئے تو حضور ﷺ نے فرمایا: صداء نے اذان دی ہے اور جو اذان دے، وہی اقامت کہے، جب فجر کی نماز پڑھا دی تو منزل والے لوگ اپنے عامل کی شکایت کرنے کے لئے آئے اور کہنے لگے: یارسول اللہ ﷺ آپ ہمیں وہ بات بتائیں جو زمانہ جاہلیت میں ہمارے اور ہماری قوم کے درمیان تھی۔ حضور ﷺ اپنے اصحاب کی جانب متوجہ ہوئے، میں بھی ان میں موجود تھا۔ فرمایا: بندۂ مؤمن کے لئے امارت میں کوئی بھلائی نہیں

Marfat.com

ہے، میرے دل کے اندر بات پیدا ہوئی، میں حضور ﷺ کے پاس آیا، حضور ﷺ کے پاس ایک سائل آیا، اس نے پوچھا، حضور ﷺ نے فرمایا: جوضرورت مند نہ ہونے کے باوجوددوسروں سے مانگتا ہے یہ اس کے سر کے اندر صداع (دردسر) ہے اور اس کے پیٹ کی بیماری ہے۔ اس نے کہا: مجھے اپنے صدقات دو۔ آپ نے فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ صدقات میں راضی نہیں ہوتا کسی نبی کے حکم سے اور نہ کسی غیر کے حکم سے یہاں تک کہ اس کے آٹھ اجزاء بنائے اگر تو ان میں سے ہے میں تمہیں تیرا حق دوں گا۔ جب صبح ہوئی تو میں نے عرض کیا: یارسول اللہ ﷺ اپنی امارت واپس لے لیجئے مجھے اس کی ضرورت نہیں ہے۔ فرمایا: کیوں؟ میں نے کہا: میں نے آپ کو یہ فرماتے سنا ہے کہ بندۂ مؤمن کے لئے امارت کے اندر کوئی بھلائی نہیں ہے۔ میں ایمان لایا ہوں اور میں آپ کی اطاعت اور فرمانبرداری کرتا ہوں۔ آپ نے فرمایا: جس نے ضرورت نہ ہونے کے باوجوددوسروں سے مانگا، یہ سر کے اندر صداع (دردسر) ہے اور پیٹ کی بیماری ہے میں نے تو آپ سے مانگا بھی ہے جبکہ میں تو غنی تھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: یہ بات تو ٹھیک ہے اب تمہاری مرضی ہے اگر چاہو تو لے لو اور چاہو تو چھوڑ دو۔ میں نے کہا: میں رکھتا نہیں ہو بلکہ میں چھوڑ رہا ہوں۔ آپ نے فرمایا: پھر مجھے تم کوئی ایسا شخص بتاؤ جس کو میں امیر بناؤں۔ میں نے وفد میں سے ایک آدمی کے بارے میں بتایا تو حضور ﷺ نے اس کو امیر مقرر فرمادیا۔

☼رسول اکرم ﷺ کی ڈالی ہوئی کنکریوں کی برکت سے کنویں کا پانی کبھی کم نہیں ہوا☼

5148 - قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ اِنَّ لَنَا بِئْرًا اِذَا كَانَ الشِّتَاءُ وَسِعَنَا مَاؤُهَا، فَاجْتَمَعْنَا عَلَيْهِ، وَاِذَا كَانَ الصَّيْفُ قَلَّ وَتَفَرَّقْنَا عَلٰى مِيَاهٍ حَوْلَنَا، وَاِنَّا لَا نَسْتَطِيعُ الْيَوْمَ اَنْ نَتَفَرَّقَ، كُلُّ مَنْ حَوْلَنَا عَدُوٌّ، فَادْعُ اللّٰهَ يَسَعُنَا مَاؤُهَا، فَدَعَا بِسَبْعِ حَصَيَاتٍ، فَنَقَدَهُنَّ فِي كَفِّهِ ثُمَّ قَالَ: اِذَنْ اسْتَمُوهَا فَاَلْقُوا وَاحِدَةً وَاحِدَةً وَاذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ فَمَا اسْتَطَاعُوا اَنْ يَنْظُرُوا اِلٰى قَعْرِهَا بَعْدُ

✧✧لوگوں نے کہا: یارسول اللہ ﷺ ہمارے پاس ایک کنواں ہے جب سردیاں آتی ہیں تو اس کا پانی بہت وسیع ہوجاتا ہے، ہم سب اس کے اوپر جمع ہوجاتے ہیں لیکن جب گرمیاں آتی ہیں تو اس کا پانی کم ہوجاتا ہے اور ہم اس پانی کو چھوڑ کر اردگرد دوسرے پانیوں تک جا پہنچتے ہیں۔ آج ہم یہاں سے جدا نہیں ہوسکتے ہیں، ہمارے اردگرد ہر طرف دشمن ہے۔ آپ اللہ تعالیٰ سے دعا فرمائیں کہ اس کا پانی وسیع ہوجائے، حضور ﷺ نے سات کنکریاں منگوائیں اپنے ہاتھ میں پکڑ کر فرمایا: اس کو کنویں کے پانی میں شامل کردو، اس کے بعد وہ کنواں اس قدر بھرا رہا کہ وہ کنویں کی تہہ کو نہیں دیکھ سکتے تھے۔

☼اقامت کہنا اُسی کا حق ہے جو اذان دے☼

5149 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ زِيَادٍ، عَنْ زِيَادِ بْنِ نُعَيْمٍ، عَنْ زِيَادِ بْنِ الْحَارِثِ الصُّدَائِيِّ، قَالَ: كُنْتُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَمَرَنِي

5149- سنن أبي داود - كتاب الصلاة' باب في الرجل يؤذن ويقيم آخر - حديث:436سنن ابن ماجه - كتاب الأذان' باب السنة في الأذان - حديث:715

Marfat.com

فَاَذَّنْتُ لِلْفَجْرِ، فَجَاءَ بِلَالٌ لِيُقِيمَ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا بِلَالُ اِنَّ اَخَا صُدَاءَ اَذَّنَ، وَمَنْ اَذَّنَ فَهُوَ يُقِيمُ

✧✧ حضرت زیاد بن حارث صدائی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ تھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے حکم دیا، میں نے فجر کی اذان دی، پھر حضرت بلال رضی اللہ عنہ آ گئے، وہ اقامت کہنا چاہتے تھے، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے بلال! یہ صداء کے بھائی نے اذان دی ہے اور جو اذان دے وہی اقامت کہے۔

☼ حضرت زیاد بن حارث صدائی رضی اللہ عنہ نے اپنے کجاوے میں بیٹھے ہوئے اذان دی ☼

5150 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ يَحْيَى بْنِ الْعَلَاءِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ زِيَادٍ، عَنْ زِيَادِ بْنِ نُعَيْمٍ، عَنْ زِيَادِ بْنِ الْحَارِثِ الصُّدَائِيِّ، قَالَ: كُنْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ، فَحَضَرَتْ صَلَاةُ الصُّبْحِ، فَقَالَ لِي: اَذِّنْ يَا اَخَا صُدَاءَ فَاَذَّنْتُ وَاَنَا عَلَى رَاحِلَتِي

✧✧ حضرت زیاد بن حارث صدائی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں ایک سفر میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ تھا، نماز فجر کا وقت ہو گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے فرمایا: اے صدائی! اذان دو۔ میں نے اذان دی، میں اس وقت اپنے کجاوے میں تھا۔

زِيَادُ بْنُ لَبِيدٍ الْاَنْصَارِيُّ بَدْرِيٌّ عَقَبِيٌّ كَانَ يَنْزِلُ الْكُوفَةَ يُكْنَى اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ

حضرت زیاد بن لبید انصاری بدری عقبی رضی اللہ عنہ آپ کوفہ میں رہائش پذیر رہے، کنیت ''ابوعبداللہ'' ہے۔

5151 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا اَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ، فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا مِنَ الْاَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي بَيَاضَةَ بْنِ عَامِرِ بْنِ زُرَيْقِ بْنِ عَبْدِ بْنِ حَارِثَةَ، زِيَادِ بْنِ لَبِيدِ بْنِ ثَعْلَبَةَ بْنِ سِنَانِ بْنِ عَامِرِ بْنِ عَدِيِّ بْنِ اُمَيَّةَ

✧✧ حضرت عروہ رحمۃ اللہ علیہ نے انصار کے قبیلہ بنی بیاضہ بن عامر بن زریق بن عبد بن حارثہ کی جانب سے غزوہ بدر میں شرکت کرنے والوں میں حضرت زیاد بن لبید بن ثعلبہ بن سنان بن عامر بن عدی بن امیہ رضی اللہ عنہ کا ذکر کیا ہے۔

☼ حضرت زیاد بن لبید رضی اللہ عنہ بیعت عقبہ اور غزوہ بدر میں شریک ہوئے تھے ☼

5152 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ بْنِ سُلَيْمَانَ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ الْعَقَبَةَ مِنَ الْاَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي بَيَاضَةَ،

5150- سنن أبي داؤد - كتاب الصلاة' باب في الرجل يؤذن ويقيم آخر - حديث:436 سنن ابن ماجه - كتاب الأذان' باب السنة في الأذان - حديث:715

5151- المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضي الله عنهم' ذكر عم رسول الله صلى الله عليه وسلم وأخيه من الرضاعة - حديث:4826 معرفة الصحابة لأبي نعيم الأصبهاني - معرفة عبد الرحمن بن عوف الزهري ونسبته وكنيته وصفته وسنه ووفاته' حديث:433

Marfat.com

زِيَادُ بْنُ لَبِيدٍ، وَقَدْ شَهِدَ بَدْرًا

✧✧ حضرت ابن شہاب رحمۃ اللہ علیہ نے انصار کے قبیلہ بنی بیاضہ کی جانب سے بیعت عقبہ میں شرکت کرنے والوں میں حضرت زیاد بن لبید رضی اللہ عنہ کا ذکر کیا ہے، آپ غزوہ بدر میں بھی شریک ہوئے۔

☼ قرآن کریم کی درس وتدریس کے باجود علم اٹھ جائے گا ☼

5153 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ السَّيْلَحِينِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمَّارُ الْبَصْرِيُّ، ثنا عِيسَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْبِرَكِيُّ، قَالَا، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُسْلِمٍ، ثنا الْأَعْمَشُ، عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ، عَنْ زِيَادِ بْنِ لَبِيدٍ الْأَنْصَارِيِّ، قَالَ: أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُحَدِّثُ أَصْحَابَهُ وَهُوَ يَقُولُ: كَيْفَ وَقَدْ ذَهَبَ أَوَانُ الْعِلْمِ قُلْتُ: بِأَبِي وَأُمِّي كَيْفَ يَذْهَبُ أَوَانُ الْعِلْمِ وَنَحْنُ نَقْرَأُ الْقُرْآنَ وَنُعَلِّمُهُ أَبْنَاءَنَا وَيُعَلِّمُهُ أَبْنَاؤُنَا أَبْنَاءَهُمْ إِلَى أَنْ تَقُومَ السَّاعَةُ؟ قَالَ: ثَكِلَتْكَ أُمُّكَ يَا ابْنَ لَبِيدٍ، إِنْ كُنْتُ لَأَرَاكَ مِنْ أَفْقَهِ أَهْلِ الْمَدِينَةِ أَوَلَيْسَ الْيَهُودُ وَالنَّصَارَى يَقْرَءُونَ التَّوْرَاةَ وَالْإِنْجِيلَ، ثُمَّ لَا يَنْتَفِعُونَ مِنْهَا بِشَيْءٍ؟

✧✧ حضرت زیاد بن لبید انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس وقت اپنے صحابہ کرام سے باہم محو گفتگو تھے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرما رہے تھے: اس وقت کیا حالات ہونگے جب علم اٹھ جائے گا۔ میں نے کہا: میرے ماں باپ آپ پر قربان ہو جائیں، علم کیسے اٹھ جائے گا؟ جب ہم قرآن کریم پڑھتے ہیں، اپنی اولادوں کو پڑھاتے ہیں اور ہماری اولادیں اپنی اولادوں کو سکھاتے رہیں گے اور یہ سلسلہ تا قیامت جاری رہے گا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے ابن لبید! تیری ماں تجھے روئے، میں تو تجھے مدینہ کا سب سے زیادہ سمجھدار شخص سمجھتا تھا، کیا یہودی اور نصاریٰ توراۃ اور انجیل نہیں پڑھتے تھے، لیکن ان سے کچھ بھی فائدہ حاصل نہیں کرتے تھے۔ (یعنی اس پر عمل نہیں کرتے تھے)

☼ جس دور میں علم پر عمل نہ ہو، وہ دور علم اٹھنے کا ہے ☼

5154 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا وَكِيعٌ، ثنا الْأَعْمَشُ، عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ، عَنْ زِيَادِ بْنِ لَبِيدٍ، قَالَ: ذَكَرَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا فَقَالَ: ذَلِكَ عِنْدَ أَوَانِ ذَهَابِ الْعِلْمِ

5152- حلية الأولياء - خالد بن زيد حديث: 1266 معرفة الصحابة لأبي نعيم الأصبهاني - حرف الألف باب من اسمه أوس - أوس بن ثابت بن المنذر بن حرام حديث: 917

5153- سنن ابن ماجه - كتاب الفتن باب ذهاب القرآن والعلم - حديث: 4046 مسند أحمد بن حنبل - مسند الشاميين حديث زياد بن لبيد - حديث: 17164

5154- سنن ابن ماجه - كتاب الفتن باب ذهاب القرآن والعلم - حديث: 4046 مسند أحمد بن حنبل - مسند الشاميين حديث زياد بن لبيد - حديث: 17164

Marfat.com

قُلْتُ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَكَيْفَ يَذْهَبُ الْعِلْمُ وَنَحْنُ نَقْرَأُ الْقُرْآنَ وَنُقْرِئُهُ اَبْنَاءَ نَا وَيُقْرِئُهُ اَبْنَاؤُنَا اَبْنَاءَ هُمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ؟ فَقَالَ: ثَكِلَتْكَ اُمُّكَ زِيَادُ، اِنْ كُنْتُ لَاَرَاكَ مِنْ اَفْقَهِ رَجُلٍ بِالْمَدِينَةِ اَوْ لَيْسَ هٰذِهِ الْيَهُوْدُ وَالنَّصَارٰى يَقْرَءُوْنَ التَّوْرَاةَ وَالْاِنْجِيلَ وَلَا يَعْمَلُوْنَ بِشَيْءٍ مِنْهَا؟

✧✧ حضرت زیاد بن لبید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم ﷺ نے کچھ ارشاد فرمایا پھر فرمایا: یہ علم کے جانے کا وقت ہے۔ میں نے کہا: یارسول اللہ ﷺ علم کیسے چلا جائے گا؟ جبکہ ہم قرآن پڑھتے ہیں اپنے بچوں کو پڑھاتے ہیں، ہمارے بچے اپنے بچوں کو پڑھاتے رہیں گے یہ سلسلہ قیامت تک چلتا رہے گا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تیری ماں تجھے روئے میں تو تجھے مدینہ میں سب سے زیادہ سمجھدار سمجھتا تھا کیا یہودی اور نصرانی تورات اور انجیل نہیں پڑھا کرتے تھے؟ لیکن وہ ان پر عمل نہیں کرتے تھے۔

☼ یہودیوں میں تورات اور عیسائیوں میں انجیل موجود تھی عمل نہ کرنے کے باعث وہ گمراہ ہوگئے ☼

5155 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، قَالَ: سَمِعْتُ سَالِمًا، يُحَدِّثُ عَنِ ابْنِ لَبِيدٍ الْاَنْصَارِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هٰذَا اَوَانُ ذَهَابِ الْعِلْمِ، قُلْتُ: وَكَيْفَ وَفِينَا كِتَابُ اللّٰهِ نُعَلِّمُهُ اَبْنَاءَ نَا وَيُعَلِّمُهُ اَبْنَاؤُنَا اَبْنَاءَ هُمْ؟ قَالَ: ثَكِلَتْكَ اُمُّكَ ابْنَ لَبِيدٍ مَا كُنْتُ اَحْسِبُكَ اِلَّا مِنْ اَعْقَلِ اَهْلِ الْمَدِينَةِ، اَلَيْسَ الْيَهُوْدُ وَالنَّصَارٰى فِيهِمْ كِتَابُ اللّٰهِ التَّوْرَاةُ وَالْاِنْجِيلُ وَلَمْ يَنْتَفِعُوا مِنْهُ بِشَيْءٍ؟

✧✧ حضرت ابن لبید انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: یہ علم کے جانے کا وقت ہے۔ میں نے کہا: یارسول اللہ ﷺ یہ کیسے ہوسکتا ہے جبکہ ہمارے اندر اللہ کی کتاب موجود ہے، ہم وہ اپنی اولادوں کو سکھاتے ہیں اور ہماری اولادیں اپنی اولادوں کو سکھاتی رہیں گی (یہ سلسلہ قیامت تک چلتا رہے گا)۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اے ابن لبید! تیری ماں تجھے روئے میں تو تجھے مدینہ میں سب سے زیادہ سمجھدار شخص سمجھتا تھا، کیا یہودیوں اور نصرانیوں میں اللہ کی کتاب تورات اور انجیل نہیں تھی لیکن ان لوگوں نے اس سے نفع نہیں اٹھایا۔

☼ علم بغیر عمل کے علم نہیں جہالت ہے ☼

5156 - حَدَّثَنَا مَحْمُوْدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَاسِطِيُّ، ثنا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ، اَنَا خَالِدٌ، عَنْ اَبِي طُوَالَةَ، عَنْ زِيَادِ بْنِ لَبِيدٍ الْاَنْصَارِيِّ، قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ كَيْفَ يُقْبَضُ الْعِلْمُ وَنَحْنُ نَقْرَأُ الْقُرْآنَ وَنُعَلِّمُهُ اَبْنَاءَ نَا وَنِسَاءَ نَا

5155- سنن ابن ماجه - كتاب الفتن' باب ذهاب القرآن والعلم - حديث:4046 مسند أحمد بن حنبل - مسند الشاميين' حديث زياد بن لبيد - حديث:17164

5156- سنن ابن ماجه - كتاب الفتن' باب ذهاب القرآن والعلم - حديث:4046 مسند أحمد بن حنبل - مسند الشاميين' حديث زياد بن لبيد - حديث:17164

Marfat.com

وَارِقَّاءَ نَا؟ قَالَ: وَاللّٰهِ اِنْ كُنْتُ لَاَحْسَبُكَ يَا زِيَادُ لَمِنْ فُقَهَاءِ الْمُسْلِمِينَ، اَلَسْتَ تَعْلَمُ اَنَّ التَّوْرَاةَ وَالْاِنْجِيلَ اُنْزِلَتْ عَلَى الْيَهُودِ وَالنَّصَارٰى فَمَا نَفَعَهُمْ اِذْ لَمْ يَعْمَلُوْا بِهِ؟

✧✧ حضرت زیاد بن لبید انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، میں نے عرض کیا: یارسول اللہ ﷺ علم کس طرح قبض کرلیا جائے گا؟ جبکہ ہم قرآن پڑھتے ہیں، ہم اپنے بچوں کو اپنی بیویوں کو اور عورتوں کو اپنے غلاموں کو سکھاتے ہیں۔ فرمایا: اللہ کی قسم! اے زیاد! میں تجھے سمجھدار مسلمانوں میں سمجھتا تھا، کیا تجھے علم نہیں ہے کہ تورات اور انجیل یہودیوں اور نصرانیوں پر نازل ہوئی تھی؟ لیکن جب انہوں نے اس پر عمل ہی نہیں کیا تو ان کتابوں نے ان کو کوئی نفع نہ دیا۔

زِيَادُ اَبُو الْاَغَرِّ النَّهْشَلِيُّ كَانَ يَنْزِلُ الْبَصْرَةَ

حضرت زیاد ابوالاغر نہشلی رضی اللہ عنہ آپ بصرہ کے اندر مقیم رہے۔

☼ گندم کے سوداگر کے لئے رسول اکرم ﷺ کے مشفقانہ جذبات ☼

5157 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، وَمُحَمَّدُ بْنُ نُوحِ بْنِ حَرْبٍ الْعَسْكَرِيُّ، قَالَا: ثنا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الصَّوَّافُ، ثنا اَبُو الْهَيْثَمِ الْقَصَّابُ، ثنا غَسَّانُ بْنُ الْاَغَرِّ النَّهْشَلِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّهُ قَدِمَ بِبَعِيرٍ لَهُ اِلَى الْمَدِينَةِ وَهُوَ مُحَمَّلٌ طَعَامًا، فَلَقِيَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا اَعْرَابِيُّ مَا تَحْمِلُ؟ قُلْتُ: اُجَهِّزُ قَمْحًا فَقَالَ لِي: مَا تُرِيدُ؟ قُلْتُ: اُرِيدُ بَيْعَهُ فَمَسَحَ رَاْسِي وَقَالَ: اَحْسِنُوا مُبَايَعَةَ الْاَعْرَابِيِّ

✧✧ حضرت غسان بن اغر نہشلی رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد سے، وہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں: وہ اپنا اونٹ لے کر مدینہ منورہ آئے، ان کے اوپر گندم لدی ہوئی تھی، رسول اکرم ﷺ سے ان کی ملاقات ہوئی، حضور ﷺ نے فرمایا: اے دیہاتی کیا اٹھائے ہوئے ہو؟ میں نے کہا: میں گندم تیار کر رہا ہوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تمہارا کیا ارادہ ہے؟ میں نے کہا: میں اس کو بیچنا چاہتا ہوں۔ حضور ﷺ نے میرے سر پر دستِ اقدس پھیرا اور فرمایا: اس دیہاتی کے ساتھ اچھا سودا کرو۔

زِيَادُ بْنُ عَمْرٍو الْجُهَنِيُّ حَلِيفُ الْاَنْصَارِ، ثُمَّ لِبَنِي سَاعِدَةَ بَدْرِيٌّ

☼ حضرت زیاد بن عمرو جہنی رضی اللہ عنہ انصار پھر بنی ساعدہ کے حلیف تھے، آپ بدری صحابی ہیں ☼

5158 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ بْنِ سُلَيْمَانَ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ

5157-المعجم الكبير للطبراني - من اسمه الحارث' حريث بن زيد بن ثعلبة الأنصاري - حصين بن يزيد الكلبي' حديث:3475

5158-الآحاد والمثاني لابن أبي عاصم - ذكر أهل بدر وفضائلهم وعددهم' حديث:306معرفة الصحابة لأبي نعيم الأصبهاني - معرفة محمد بن مسلمة بن خالد بن مجدعة بن حارثة بن' حديث:580

Marfat.com

بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا مِنَ الْأَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي سَاعِدَةَ بْنِ كَعْبِ بْنِ الْخَزْرَجِ، زِيَادُ بْنُ عَمْرٍو الْجُهَنِيُّ حَلِيفٌ لَهُمْ

✧✧ ابن شہاب رحمۃ اللہ علیہ نے انصار کے قبیلہ بنی ساعدہ بن کعب بن خزرج کی جانب سے غزوۂ بدر میں شرکت کرنے والوں میں زیاد بن عمرو جہنی رضی اللہ عنہ کا ذکر کیا ہے، یہ ان کے حلیف تھے۔

زِيَادُ بْنُ الْفَرْدِ

حضرت زیاد بن فرد رضی اللہ عنہ

☼اے عمار! تجھے باغی گروہ قتل کرے گا☼

5159 ۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا أَبُو كُرَيْبٍ، ثنا فِرْدَوسُ بْنُ الْأَشْعَرِيِّ، ثنا مَسْعُودُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ أَبِي الْيَسَرِ بْنِ عَمْرٍو، وَزِيَادِ بْنِ الْفَرْدِ، أَنَّهُمَا سَمِعَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لِعَمَّارٍ: تَقْتُلُكَ الْفِئَةُ الْبَاغِيَةُ

✧✧ ابن شہاب حضرت ابویسر بن عمرو اور زیاد بن فرد رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو حضرت عمار کے بارے میں یہ فرماتے ہوئے سنا ہے "تجھے باغی گروہ قتل کرے گا"۔

زِيَادُ بْنُ جَهْوَرٍ اللَّخْمِيُّ كَانَ يَنْزِلُ الشَّامَ

حضرت زیاد بن جہور لخمی رضی اللہ عنہ، آپ شام میں مقیم رہے۔

☼اسلام کے سوا کوئی بھی دین اپنانے کی اجازت نہیں ہے☼

5160 ۔ حَدَّثَنَا حُذَافِيُّ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ الْمُسْتَنِيرِ بْنِ الْمُسَاوِرِ بْنِ حُذَافِيِّ بْنِ عَامِرِ بْنِ عِيَاضِ بْنِ مُخَرِّقٍ الْعَمِّيُّ اللَّخْمِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي حُمَيْدُ بْنُ الْمُسْتَنِيرِ، عَنْ خَالِهِ أَخِي أُمِّهِ وَهُوَ خَالِدُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ جَدِّهِ زِيَادِ بْنِ جَهْوَرٍ قَالَ: وَرَدَ عَلَيَّ كِتَابٌ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهِ: بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمَنِ

5159-المسند للشاشي - ما روى أبو اليسر كعب بن عمرو الأنصاري عن النبي صلى رجل لم يسم عن أبي اليسر الأنصاري - حديث: 1446معرفة الصحابة لأبي نعيم الأصبهاني - باب الزاي باب من اسمه زياد - زياد بن الفرد حديث:2696

5160-المعجم الأوسط للطبراني - باب الحاء من اسمه حذافي - حديث: 3591المعجم الصغير للطبراني - باب من اسمه حذافي حديث:423

Marfat.com

الرَّحِيمِ مِنْ مُحَمَّدٍ رَسُولِ اللّٰهِ اِلٰى زِيَادِ بْنِ جَهْوَرٍ سَلِّمْ اَنْتَ فَاِنِّي اَحْمَدُ اِلَيْكَ اللّٰهَ الَّذِي لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ، اَمَا بَعْدُ فَاِنِّي اُذَكِّرُكَ اللّٰهَ وَالْيَوْمَ الْاٰخِرَ .اَمَا بَعْدُ فَلْيُوضَعَنَّ كُلُّ دِينٍ دَانَ بِهِ النَّاسُ اِلَّا الْاِسْلَامَ فَاعْلَمْ ذٰلِكَ

حضرت زیاد بن جہور رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میرے پاس رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا مکتوب آیا،اس کی تحریر یہ تھی: ''بسم اللہ الرحمٰن الرحیم، محمد رسول اللہ کی جانب سے زیاد بن جہور کی جانب، میں تیری جانب اس اللہ کی حمد کرتا ہوں جس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے، حمد وثناء کے بعد! میں تجھے اللہ تعالیٰ اور آخرت کی یاد دلاتا ہوں، اس کے بعد (یہ حکم ہے کہ) لوگوں نے اپنے طور پر جو دین اپنا رکھیں ہیں سب چھوڑ دیئے جائیں، سوائے دین اسلام کے۔اس بات کا اعلان کردو''۔

زُبَيْبُ بْنُ ثَعْلَبَةَ الْعَنْبَرِيُّ كَانَ يَنْزِلُ الْبَصْرَةَ

حضرت زبیب بن ثعلبہ عنبری رضی اللہ عنہ بصرہ میں رہائش پذیر رہے۔

جس نے بلعنبر کا کوئی آدمی آزاد کیا،
اس نے اولاد اسماعیل میں سے غلام آزاد کیا ہے

5161 ۔ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْاَسْفَاطِيُّ، ثنا مُوسَى بْنُ اِسْمَاعِيلَ، ثنا شُعَيْثُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ زُبَيْبِ بْنِ ثَعْلَبَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ كَانَ عَلَيْهِ رَقَبَةٌ مِنْ وَلَدِ اِسْمَاعِيلَ فَلْيَعْتِقْ مِنْ بَلْعَنْبَرِ

حضرت شعیث بن عبیداللہ بن زبیب بن ثعلبہ رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد سے، وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس کے ذمے اسماعیل علیہ السلام کی اولاد میں سے کوئی غلام آزاد کرنا لازم ہو چکا ہو وہ بلعنبر کا کوئی شخص آزد کردے۔

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت زبیب کے سر پردست مبارک پھیرا

5162 ۔ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْاَسْفَاطِيُّ، ثنا مُوسَى بْنُ اِسْمَاعِيلَ، ثنا شُعَيْثُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زُبَيْبٍ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيدِ النَّرْسِيُّ، ثنا سَعْدُ بْنُ عَمَّارِ بْنِ شُعَيْثِ بْنِ ثَعْلَبَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ زُبَيْبِ بْنِ ثَعْلَبَةَ

5161–مشكل الآثار للطحاوي - باب بيان مشكل ما روي عن رسول الله صلى الله عليه حديث: 3289 معرفة الصحابة لأبي نعيم الأصبهاني - باب الزاي باب من اسمه زياد - زبيب بن ثعلبة بن عمرو حديث: 2699

5162–سنن أبي داود - كتاب الأقضية باب القضاء باليمين والشاهد - حديث: 3150 الآحاد والمثاني لابن أبي عاصم - الزبيب العنبري حديث: 1089

Marfat.com

الْعَنبَرِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي عَمَّارٌ، حَدَّثَنِي جَدِّي شُعَيْثٌ، حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ زُبَيْبِ بْنِ ثَعْلَبَةَ الْعَنبَرِيُّ، اَنَّ اَبَاهُ زُبَيْبَ بْنَ ثَعْلَبَةَ حَدَّثَهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ صَحَابَتَهُ، فَاَخَذُوا سَبْيَ بَنِي الْعَنبَرِ وَهُمْ مُخَضْرَمُونَ، وَقَدْ اَسْلَمُوا، فَرَكِبَ زُبَيْبٌ نَاقَةً لَهُ ثُمَّ اسْتَقْدَمَ الْقَوْمَ، قَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ بِاَبِي اَنْتَ وَاُمِّي، اِنَّ صَحَابَتَكَ اَخَذُوا سَبْيَ بَنِي الْعَنبَرِ، وَهُمْ مُخَضْرَمُونَ، وَقَدْ اَسْلَمُوا قَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَلَكَ بَيِّنَةٌ يَا زُبَيْبُ؟ قَالَ: نَعَمْ، فَشَهِدَ سَمُرَةُ بْنُ عَمْرٍو وَحَلَفَ زُبَيْبٌ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: رُدُّوا عَلٰى بَنِي الْعَنبَرِ كُلَّ شَيْءٍ لَهُمْ فَرَدَّ عَلَيْهِمْ غَيْرَ زِرْبِيَّةِ اُمِّي . قَالَ سَعْدٌ: وَالزِّرْبِيَّةُ الْقَطِيفَةُ . فَاَتٰى زُبَيْبٌ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ بِاَبِي اَنْتَ وَاُمِّي قَدْ رُدَّ عَلٰى بَنِي الْعَنبَرِ كُلُّ شَيْءٍ لَهُمْ غَيْرَ زِرْبِيَّةِ اُمِّي، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَعْرِفُ مَنْ اَخَذَهَا؟ قَالَ: نَعَمْ، قَالَ: فَاِذَا حَضَرَ النَّاسُ الصَّلَاةَ فَاجْلِسْ عَلٰى بَابِ الْمَسْجِدِ، فَاِذَا بَصُرْتَ بِصَاحِبِكَ فَالْزَمْهُ حَتّٰى يَنْصَرِفَ مِنَ الصَّلَاةِ فَتَنْصَفُ بَيْنَكَ وَبَيْنَهُ فَفَعَلَ، فَلَمَّا انْصَرَفَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الصَّلَاةِ اَقْبَلَ عَلَيْهِ فَقَالَ: يَا زُبَيْبُ يَا اَخِي بَنِي الْعَنبَرِ مَا تُرِيدُ بِاَسِيرِكَ؟ وَاَجْهَشَ زُبَيْبٌ بَاكِيًا وَخَلِّيَ عَنِ الرَّجُلِ، فَقَالَ: خَيْرًا نُرِيدُ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهُ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلرَّجُلِ: اَمَعَكَ زِرْبِيَّةُ اُمِّ زُبَيْبٍ؟ قَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ خَرَجَتْ مِنْ يَدِي، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اخْلَعْ لَهُ سَيْفَكَ وَزِدْهُ آصُعًا مِنْ طَعَامٍ فَفَعَلَ وَدَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ زُبَيْبٍ، فَمَسَحَ يَدَهُ عَلٰى رَاْسِهِ حَتّٰى اَجْرَاهَا عَلٰى صِرَّتِهِ، قَالَ زُبَيْبٌ: حَتّٰى وَجَدْتُ بَرْدَ كَفِّ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى صِرَّتِي، ثُمَّ قَالَ: اَللّٰهُمَّ ارْزُقْهُ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ ثُمَّ انْصَرَفَ زُبَيْبٌ بِالسَّيْفِ، فَبَاعَهُ بِبَكْرَتَيْنِ مِنْ صَدَقَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَتَوَالَدَتَا عِنْدَ زُبَيْبٍ حَتّٰى بَلَغَتَا مِائَةً وَنَيِّفًا

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ الضَّبِّيُّ، ثنا عَمَّارُ بْنُ شُعَيْثٍ، بِاِسْنَادِهِ مِثْلَهُ

✧✧ حضرت زبیب بن ثعلبہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے کچھ صحابہ کو بھیجا، انہوں نے بنی العنبر کے قیدیوں کو پکڑ لیا، یہ لوگ مخضرمین تھے (مخضرم اس کو کہتے ہیں جس نے جاہلیت کا زمانہ بھی پایا ہو اور اسلام کا زمانہ بھی پایا ہو) اسلام لے آئے تھے، حضرت زبیب اپنی اونٹنی پر سوار ہوئے اور قوم کے پاس آئے اور کہا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میرے ماں باپ آپ پر قربان ہو جائیں آپ کے صحابہ نے بنی العنبر کے قیدیوں کو گرفتار کر لیا ہے، جبکہ وہ لوگ تو مخضرمین ہیں اور اسلام لے آئے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے زبیب! کیا تمہارے پاس کوئی گواہی ہے؟ انہوں نے کہا: جی ہاں۔ حضرت سمرہ بن عمرو رضی اللہ عنہ نے گواہی دی اور حضرت زبیب رضی اللہ عنہ نے قسم اٹھائی۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بنی العنبر کی جو چیز بھی ہے سب واپس کر دو۔ ان کا سب کچھ واپس کر دیا گیا سوائے میری والدہ کی ایک چٹائی کے۔ حضرت سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: زربیہ چٹائی کو کہتے ہیں۔ حضرت زبیب رضی اللہ عنہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے اور عرض کیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میرے ماں باپ آپ پر قربان ہو جائیں

Marfat.com

بنی العنبر کی ہر چیز واپس کر دی گئی ہے، میری والدہ کی چٹائی واپس نہیں کی گئی۔ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: کیا تمہیں معلوم ہے کہ وہ کس نے لی ہے؟ عرض کیا: جی ہاں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: جب لوگ نماز کے لئے آئیں گے تو مسجد کے دروازے کے پاس بیٹھ جانا جب تو اس آدمی کو دیکھے تو اس کو پکڑ لینا۔ اس کے ساتھ ساتھ رہنا، جب وہ نماز سے فارغ ہو تو تمہارے اور اس کے درمیان انصاف کر دیا جائے گا۔ انہوں نے اسی طرح کیا۔ جب رسول اکرم ﷺ نماز سے فارغ ہوئے تو اس کی جانب متوجہ ہوئے اور فرمایا: اے زبیب اے بنی علنبر کے بھائی! تو اپنے قیدی کے ساتھ کیا کرنا چاہتا ہے؟ حضرت زبیب رضی اللہ عنہ دھاڑیں مار کر رونے لگ گئے اور اس آدمی کو چھوڑ دیا۔ اور کہا: میں اللہ اور اس کے رسول سے بھلائی چاہتا ہوں۔ رسول اکرم ﷺ نے اس آدمی سے کہا: کیا تیرے پاس زبیب کی والدہ کی چٹائی موجود ہے؟ اس نے کہا: یارسول اللہ ﷺ میرے ہاتھ سے وہ نکل چکی ہے۔ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: اپنی تلوار اتار کر اس کو دے دو اور اس کے ساتھ کچھ صاع گندم بھی دو۔ اس نے اسی طرح کیا۔ رسول اکرم ﷺ حضرت زبیب رضی اللہ عنہ کے پاس آئے اپنا دستِ مبارک ان کے سر پر پھیرا یہاں تک کہ ان کی ناف تک پھیر دیا۔ حضرت زبیب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے حضور ﷺ کے دستِ مبارک کی ٹھنڈک اپنی ناف تک محسوس کی پھر فرمایا: اے اللہ! اس کو عفو اور عافیت عطا فرما پھر حضرت زبیب رضی اللہ عنہ تلوار لے کر چلے گئے اور اس کو رسول اکرم ﷺ کے صدقہ کی دو گائے کے بدلے بیچ دیا۔ وہ حضرت زبیب رضی اللہ عنہ کے پاس مسلسل رہیں اور ان کی نسل بڑھتی رہی یہاں تک کہ ان کی تعداد ۱۰۰ تک پہنچ گئی۔

مذکورہ اسناد کے ہمراہ بھی رسول اکرم ﷺ کا سابقہ فرمان جیسا فرمان منقول ہے۔

زِنْبَاعُ اَبُو رَوْحٍ الْجُذَامِيُّ كَانَ يَنْزِلُ الشَّامَ

حضرت ابوروح جذامی رضی اللہ عنہ، آپ شام میں رہائش پذیر رہے

☼ حضرت ابوروح جذامی نے اپنی لونڈی کے ساتھ بدکاری کرنے والے غلام کا ذکر کاٹ دیا ☼

5163 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، وَابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو، اَنَّ زِنْبَاعًا اَبَا رَوْحٍ وَجَدَ غُلَامًا لَهُ مَعَ جَارِيَتِهِ، فَقَطَعَ ذَكَرَهُ وَجَدَعَ اَنْفَهُ، فَاَتَى الْعَبْدُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَذَكَرَ ذٰلِكَ لَهُ، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا حَمَلَكَ عَلٰى مَا فَعَلْتَ؟ قَالَ: فَعَلَ كَذَا وَكَذَا، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْعَبْدِ: اذْهَبْ فَاَنْتَ حُرٌّ

✧✧ حضرت عمرو بن شعیب رحمۃ اللہ علیہ نے اپنے والد کے واسطے سے اپنے دادا سے روایت کیا ہے کہ حضرت ابوروح زنباع نے اپنے غلام کو اپنی لونڈی کے ساتھ (برے فعل میں) ملوث پایا، اس نے غلام کا آلہ تناسل کاٹ دیا اور اس کی ناک کاٹ دی، وہ غلام

5163- مصنف عبد الرزاق الصنعانی - كتاب العقول باب ما ينال الرجل من مملوكه - حديث: 17296

Marfat.com

رسول اکرم ﷺ کی بارگاہ میں آ گیا،اور ظلم کی روئیداد سنائی۔رسول اکرم ﷺ نے (ابوروح زنباع) سے پوچھا،تو نے ایسا کیوں کیا:اس نے وجہ بیان کردی۔رسول اکرم ﷺ نے (غلام سے) فرمایا:تو جا،تو آزاد ہے۔

☼ حضرت ابوروح کے غلام کا مثلہ ہونے کی وجہ سے اس کو آزادی مل گئی ☼

5164 ۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، اَنَا اَبُوْ نُعَيْمٍ. ح وَحَدَّثَنَا الْحَضْرَمِيُّ، نا اِسْمَاعِيلُ بْنُ مُوْسَى السُّدِّيُّ، قَالَا، ثنا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ، عَنْ اِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِى فَرْوَةَ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ رَوْحِ بْنِ زِنْبَاعٍ، اَنَّ جَدَّهُ اَخصَّ عَبْدًا لَهُ، فَقَدِمَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَعْتَقَهُ لِلْمُثْلَةِ

✧✧ حضرت سلمہ بن روح بن زنباح رضی اللہ عنہ سے مروی ہے:ان کے دادا نے اپنے غلام کو خصی کردیا تھا،وہ رسول اکرم ﷺ کی بارگاہ میں آئے تو حضور ﷺ نے اس کو مثلہ (شکل بگاڑے جانے) کی وجہ سے آزاد کردیا۔

Marfat.com

مَنِ اسْمُهُ زُهَيْرٌ

ان صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کا تذکرہ جن کا اسم گرامی ''زہیر'' ہے۔

زُهَيْرُ بْنُ صُرَدٍ الْجُشَمِيُّ كَانَ يَنْزِلُ الشَّامَ

حضرت زہیر بن صرد جشمی رضی اللہ عنہ یہ شام میں رہائش پذیر رہے

☼غزوہ حنین کے موقع پر حضرت زہیر بن صرد جشمی رضی اللہ عنہ کے اشعار☼

5165 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ رَمَاحِيِّ الْجُشَمِيُّ، ثنا أَبُو عَمْرٍو زِيَادُ بْنُ طَارِقٍ، - وَكَانَ قَدْ لَبِثَ عَلَيْهِ عِشْرُونَ وَمِائَةُ سَنَةٍ - قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا جَرْوَلٍ زُهَيْرَ بْنَ صُرَدٍ الْجُشَمِيَّ، يَقُولُ: لَمَّا أَسَرَنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ حُنَيْنٍ يَوْمَ هَوَازِنَ، وَذَهَبَ يُفَرِّقُ الشُّبَّانَ وَالسَّبْيَ أَنْشَدْتُهُ هَذَا الشِّعْرَ:

امْنُنْ عَلَيْنَا رَسُولَ اللهِ فِي كَرَمٍ ... فَإِنَّكَ الْمَرْءُ نَرْجُوهُ وَنَنْتَظِرُ
امْنُنْ عَلَى بَيْضَةٍ قَدْ عَاقَهَا قَدَرٌ ... مُفَرَّقًا شَمْلُهَا فِي دَهْرِهَا غِيَرُ
أَبْقَتْ لَنَا الدَّهْرَ هَتَّافًا عَلَى حُزْنٍ ... عَلَى قُلُوبِهِمُ الْغَمَّاءُ وَالْغُمَرُ
إِنْ لَمْ تَدَارَكْهُمُ نَعْمَاءُ تَنْشُرُهَا ... يَا أَرْجَحَ النَّاسِ حِلْمًا حِينَ يُخْتَبَرُ
امْنُنْ عَلَى نِسْوَةٍ قَدْ كُنْتَ تَرْضَعُهَا ... وَإِذْ يَزِينُكَ مَا تَأْتِي وَمَا تَذَرُ
لَا تَجْعَلَنَّا كَمَنْ شَالَتْ نَعَامَتُهُ ... فَاسْتَبْقِ مِنَّا فَإِنَّا مَعْشَرٌ زُهُرُ
إِنَّا لَنَشْكُرُ لِلنَّعْمَاءِ إِذْ كُفِرَتْ ... وَعِنْدَنَا بَعْدَ هَذَا الْيَوْمِ مُدَّخَرُ
فَأَلْبِسِ الْعَفْوَ مَنْ قَدْ كُنْتَ تَرْضَعُهُ ... مِنْ أُمَّهَاتِكَ إِنَّ الْعَفْوَ مُشْتَهَرُ
يَا خَيْرَ مَنْ مَرَحَتْ كُمْتُ الْجِيَادِ بِهِ ... عِنْدَ الْهِيَاجِ إِذَا مَا اسْتَوْقَدَ الشَّرَرُ
إِنَّا نُؤَمِّلُ عَفْوًا مِنْكَ نَلْبَسُهُ ... هَادِي الْبَرِيَّةِ إِذْ تَعْفُو وَتَنْتَصِرُ
فَاعْفُ عَفَا اللهُ عَمَّا أَنْتَ رَاهِبُهُ ... يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِذْ يُهْدَى لَكَ الظَّفَرُ

فَلَمَّا سَمِعَ هَذَا الشِّعْرَ قَالَ: مَا كَانَ لِي وَلِبَنِي عَبْدِ الْمُطَّلِبِ فَهُوَ لَكُمْ وَقَالَتْ قُرَيْشٌ: مَا كَانَ لَنَا فَهُوَ لِلَّهِ وَلِرَسُولِهِ، وَقَالَتِ الْأَنْصَارُ: مَا كَانَ لَنَا فَهُوَ لِلَّهِ وَلِرَسُولِهِ

5165- المعجم الأوسط للطبراني - باب العين من اسمه : عبيد الله - حديث:4732 المعجم الصغير للطبراني - من اسمه عبيد الله حديث:662

Marfat.com

✦✦حضرت ابوجرول زہیر بن صرد جشمی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جنگِ حنین یعنی جنگ ہوازن کے موقع پر ہمیں قیدی بنالیا اور آپ لگ الگ کرنے کے لئے چلے گئے اور قیدیوں کو اور نازک بدن لڑکوں کو الگ الگ کرنے لگے تو میں نے یہ اشعار پڑھے:

یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہم پر کرم فرمایئے، ہم پر احسان کیجیے۔ کیونکہ آپ ایسی شخصیت ہیں جن سے ہمیں (احسان کی) امیدیں ہیں اور ہم اسی چیز کا ان سے انتظار کر رہے ہیں۔

○یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! اس جماعت پر احسان کیجیے جس کو تقدیر نے (اپنے رشتہ داروں سے الگ کر دیا ہے۔ زمانے میں جن کی جمعیت منتشر ہو چکی ہے۔

○زمانے نے ہمارے لئے شدید پریشان دلوں پر افسردگی کے ساتھ رونا اور چلانا چھوڑا ہے۔

○اگر اس جماعت کو نعمتیں نہ ملیں تو یہ بکھر جائیں گے۔ اے وہ ذات جو آزمائشوں میں سب سے زیادہ حوصلہ رکھنے والی ہے

○یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ اُن خواتین پر احسان فرمایئے جن کا آپ دودھ پیتے رہے ہیں، جب آپ کا منہ ان کے خالص دودھ سے بھرتا تھا۔

○آپ ہمیں اُن جیسا نہ بنائیں جن کی عزت جاتی رہی اور آپ ہم سے درگزر فرمایئے، ہم حاجت مند لوگ ہیں۔

○جب لوگ نعمتوں کی ناشکری کرتے ہیں، ہم اس وقت بھی شکر ادا کرتے ہیں، اور آج کے بعد آپ کا یہ احسان ہمارے پاس ذخیرہ رہے گا۔

○آپ اپنی جن ماؤں کا دودھ پیتے رہے ہیں، آپ ان کو معاف فرما دیجئے، کیونکہ آپ کی معافی تو بہت مشہور ہے۔

○اے ان سب سے اچھے جو اس وقت بھی ناز سے چلتے ہیں جب وہ عین لڑائی میں اپنے عمدہ گھوڑوں پر ہوتے ہیں اور جنگ کے شعلے بھڑک رہے ہوتے ہیں۔

○ہم آپ سے معافی کی امید رکھتے ہیں کہ جب آپ معاف کر دیتے ہیں اور مدد فرما دیتے ہیں تو مخلوق آپ کی دی ہوئی معافی پہن لیتی ہے۔

○آپ ہمیں معاف فرما دیجیے! اللہ تعالیٰ آپ کو وہ چیز معاف فرمائے جس کا قیامت کے دن (اس کی ذات میں) آپ کو خوف ہے۔ جس وقت کامیابی بڑھ کر آپ کے قدم چومے گی۔

○جب رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ اشعار سنے تو فرمایا ''جو کچھ میرا اور بنو عبدالمطلب کا ہے وہ سب تمہارا ہے'' قریش نے کہا: جو ہمارا ہے وہ سب اللہ اور اس کے رسول کے لئے ہے اور انصار نے کہا: جو ہمارا ہے وہ بھی اللہ اور اس کے رسول کا ہے۔

☼ہوازن کے وفد کی بارگاہ مصطفیٰ میں رحم کی اپیل اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ان سے مشفقانہ سلوک☼

5166 - حَدَّثَنَا أَبُو شُعَيْبٍ عَبْدُ اللهِ بْنُ الْحَسَنِ الْحَرَّانِيُّ، ثنا أَبُو جَعْفَرٍ النُّفَيْلِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، أَنَّ وَفْدَ هَوَازِنَ لَمَّا أَتَوْا رَسُولَ اللهِ صَلَّى

Marfat.com

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْجِعْرَانَةِ، وَقَدْ اَسْلَمُوا، قَالُوا: اِنَّا اَصْلٌ وَعَشِيرَةٌ وَقَدْ اَصَابَنَا مِنَ الْبَلَاءِ مَا لَا يَخْفَى عَلَيْكَ، فَامْنُنْ عَلَيْنَا مَنَّ اللّٰهُ عَلَيْكَ، وَقَامَ رَجُلٌ مِنْ هَوَازِنَ، ثُمَّ اَحَدُ بَنِي سَعْدِ بْنِ بَكْرٍ يُقَالُ لَهُ زُهَيْرٌ يُكْنَى بِاَبِي صُرَدٍ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ نِسَاؤُنَا عَمَّاتُكَ وَخَالَاتُكَ وَحَوَاضِنُكَ اللَّاتِي كَفَلْنَكَ، وَلَوْ اَنَّا لَحِقْنَا الْحَارِثَ بْنَ اَبِي شِمْرٍ وَالنُّعْمَانَ بْنَ الْمُنْذِرِ، ثُمَّ نَزَلَ بِنَا مِنْهُ الَّذِي اَنْزَلْتَ بِنَا لَرَجَوْنَا عَطْفَهُ وَعَائِدَتَهُ عَلَيْنَا، وَاَنْتَ خَيْرُ الْمَكْفُولِينَ، ثُمَّ اَنْشَدَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شِعْرًا قَالَهُ وَذَكَرَ فِيهِ قَرَابَتَهُمْ وَمَا كَفَلُوا مِنْهُ فَقَالَ:

اُمْنُنْ عَلَيْنَا رَسُولَ اللّٰهِ فِي كَرَمٍ — فَاِنَّكَ الْمَرْءُ نَرْجُوهُ وَنَدَّخِرُ
اُمْنُنْ عَلَى بَيْضَةٍ قَدْ عَاقَهَا قَدَرٌ — مُفَرَّقٌ شَمْلُهَا فِي دَهْرِهَا غِيَرُ
اَبْقَتْ لَنَا الْحَرْبُ هَتَّافًا عَلَى حَزَنٍ — عَلَى قُلُوبِهِمُ الْغَمَّاءُ وَالْغُمَرُ
اِنْ لَمْ تَدَارَكْهُمْ نَعْمَاءُ تَنْشُرُهَا — يَا اَعْظَمَ النَّاسِ حِلْمًا حِينَ يُخْتَبَرُ
اُمْنُنْ عَلَى نِسْوَةٍ مَنْ كُنْتَ تَرْضِعُهَا — اِذْ فُوكَ يَمْلَاهُ مِنْ مَحْضِهَا دُرَرُ
اِذْ كُنْتَ طِفْلًا صَغِيرًا كُنْتَ تَرْصَفُهَا — وَاِذْ يَزِينُكَ مَا تَاْتِي وَمَا تَذَرُ
لَا تَجْعَلَنَّا كَمَنْ شَالَتْ نَعَامَتُهُ — وَاسْتَبْقِ مِنْهُ فَاِنَّا مَعْشَرٌ زُهَرُ

فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَبْنَاؤُكُمْ وَنِسَاؤُكُمْ اَحَبُّ اِلَيْكُمْ اَوْ اَمْوَالُكُمْ؟ قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ خَيَّرْتَنَا بَيْنَ اَمْوَالِنَا وَنِسَائِنَا، بَلْ تَرُدُّ عَلَيْنَا اَمْوَالَنَا وَنِسَاءَ نَا .فَقَالَ: اَمَّا مَا كَانَ لِي وَلِبَنِي عَبْدِ الْمُطَّلِبِ فَهُوَ لَكُمْ فَاِذَا صَلَّيْتُ الظُّهْرَ بِالنَّاسِ فَقُومُوا فَقُولُوا اِنَّا نَسْتَشْفِعُ بِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى الْمُسْلِمِينَ وَبِالْمُسْلِمِينَ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي اَبْنَائِنَا وَنِسَائِنَا فَسَاُعْطِيكُمْ عِنْدَ ذٰلِكَ وَاَسْاَلُ لَكُمْ فَلَمَّا صَلَّى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالنَّاسِ الظُّهْرَ، قَامُوا فَكَلَّمُوهُ بِمَا اَمَرَهُمْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَمَّا مَا كَانَ لِي وَلِبَنِي عَبْدِ الْمُطَّلِبِ فَهُوَ لَكُمْ وَقَالَ الْمُهَاجِرُونَ: مَا كَانَ لَنَا فَهُوَ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَقَالَتِ الْاَنْصَارُ مِثْلَ ذٰلِكَ، وَقَالَ الْاَقْرَعُ بْنُ حَابِسٍ: اَمَّا اَنَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ وَبَنُو تَمِيمٍ فَلَا، وَقَالَ عُيَيْنَةُ مِثْلَ ذٰلِكَ، فَقَالَ عَبَّاسُ بْنُ مِرْدَاسٍ: اَمَّا اَنَا وَبَنُو سُلَيْمٍ فَلَا، وَقَالَتْ بَنُو سُلَيْمٍ: اَمَّا مَا كَانَ لَنَا فَهُوَ لِرَسُولِ اللّٰهِ، قَالَ: يَقُولُ الْعَبَّاسُ لِبَنِي سُلَيْمٍ: وَهَّنْتُمُونِي، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَمَّا مَنْ تَمَسَّكَ مِنْكُمْ بِحَقِّهِ مِنْ هٰذَا السَّبْيِ فَلَهُ سِتُّ قَلَائِصَ مِنْ اَوَّلِ فَيْءٍ نُصِيبُهُ فَرَدُّوا اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَبْنَاءَ هُمْ وَنِسَاءَ هُمْ

✧✧ حضرت عمرو بن شعیب رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد سے، وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں: ہوازن کا وفد جب جعرانہ کے

5166- سنن أبي داؤد - كتاب الجهاد' باب في فداء الأسير بالمال - حديث:2333 مسند أحمد بن حنبل - ومن مسند بني هاشم' مسند عبد الله بن عمرو بن العاص رضي الله عنهما - حديث:6564

Marfat.com

مقام پر رسول اکرم ﷺ کی بارگاہ میں حاضر ہوا، یہ لوگ اسلام لا چکے تھے اور انہوں نے کہا: بے شک ہم لوگ ایک خاندان اور قبیلہ کے لوگ ہیں اور ہمیں آزمائش پہنچی ہے۔ آپ کے اوپر مخفی بھی نہیں ہے اللہ تعالیٰ نے آپ پر یہ احسانات کئے ہیں، ان میں سے ہم پر بھی کچھ احسان فرمایئے۔ ہوازن کا ایک آدمی کھڑا ہوا پھر بنی سعد بن بکر زہیر نامی جن کی کنیت ابوصرد تھی انہوں نے کہا: یا رسول اللہ ﷺ! ہماری عورتیں آپ کی پھوپھیاں ہیں اور آپ کی خالائیں ہیں، اور آپ کی وہ دایہ ہیں جنہوں نے آپ کی کفالت کی ہے اگر ہم حارث بن ابوشمر اور نعمان بن منذر سے جا ملیں تو اچھا ہو۔ پھر حضور ﷺ نے ہمیں وہ مقام اور مرتبہ عطا فرمایا، پھر اس نے ہمارے ساتھ وہی سلوک کیا ہے جو آپ نے ہمارے ساتھ کیا، ہمیں امید ہے کہ وہ ہمارے اوپر مہربانی کریں گے اور ہمارے ساتھ اچھا سلوک کریں گے اور آپ سب سے اچھے کفالت کئے ہوئے ہیں۔ پھر آپ ﷺ نے وہ اشعار پڑھے جو انہوں نے کہے تھے اور ان کے اندر اپنی قرابت کا بھی ذکر کیا اور جوان لوگوں کو حضور ﷺ سے جو حسن سلوک ملا تھا اس کا بھی ذکر کیا۔ (وہ اشعار یہ ہیں)

○ یا رسول اللہ ﷺ ہم پر کرم فرمایئے، ہم پر احسان کیجیے۔ کیونکہ آپ ایسی شخصیت ہیں جن سے ہمیں (احسان کی) امید یں ہیں اور ہم اسی چیز کا ان سے انتظار کر رہے ہیں۔

○ یا رسول اللہ ﷺ! اس جماعت پر احسان کیجیے جس کو تقدیر نے (اپنے رشتہ داروں سے الگ کر دیا ہے۔ زمانے میں جن کی جمعیت منتشر ہو چکی ہے۔

○ زمانے نے ہمارے لئے شدید پریشان دلوں پر افسردگی کے ساتھ رونا اور چلانا چھوڑا ہے۔

○ اگر اس جماعت کو نعمتیں نہ ملیں تو یہ بکھر جائیں گے۔ اے وہ ذات جو آزمائشوں میں سب سے زیادہ حوصلہ رکھنے والی ہے

○ یا رسول اللہ ﷺ آپ اُن خواتین پر احسان فرمایئے جن کا آپ دودھ پیتے رہے ہیں، جب آپ کا منہ ان کے خالص دودھ سے بھرتا تھا۔

○ جب کہ آپ چھوٹے بچے تھے، آپ ان کا دودھ پیا کرتے تھے، جب کہ آپ کی ہر ادا ہی آپ پر بھاتی ہے۔

○ آپ ہمیں اُن جیسا نہ بنائیں جن کی عزت جاتی رہی اور آپ ہم سے درگزر فرمایئے، ہم حاجت مند لوگ ہیں۔

○ جب لوگ نعمتوں کی ناشکری کرتے ہیں، ہم اس وقت بھی شکر ادا کرتے ہیں، اور آج کے بعد آپ کا یہ احسان ہمارے پاس ذخیرہ رہے گا۔

○ آپ اپنی جن ماؤں کا دودھ پیتے رہے ہیں، آپ ان کو معاف فرما دیجئے، کیونکہ آپ کی معافی تو بہت مشہور ہے۔

○ اے ان سب سے اچھے جو اس وقت بھی ناز سے چلتے ہیں جب وہ عین لڑائی میں اپنے عمدہ گھوڑوں پر ہوتے ہیں اور جنگ کے شعلے بھڑک رہے ہوتے ہیں۔

○ ہم آپ سے معافی کی امید رکھتے ہیں کہ جب آپ معاف کر دیتے ہیں اور مدد فرما دیتے ہیں تو مخلوق آپ کی دی ہوئی معافی پہن لیتی ہے۔

○ آپ ہمیں معاف فرما دیجیے! اللہ تعالیٰ آپ کو وہ چیز معاف فرمائے جس کا قیامت کے دن (اس کی ذات میں) آپ کو

Marfat.com

خوف ہے۔جس وقت کامیابی بڑھ کر آپ کے قدم چومے گی۔

رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: تمہارے بیٹے اور تمہاری عورتیں تمہیں زیادہ پسند ہیں یا تمہارے مال؟ انہوں نے کہا: یارسول اللہ ﷺ آپ نے ہمیں ہمارے مال اور عورتوں کے درمیان اختیار دیا ہے بلکہ آپ ہمیں ہمارے مال بھی لوٹا دیجئے اور مال بھی لوٹا دیں۔آپ ﷺ نے فرمایا: جو میرے حصے میں آیا اور بنی عبدالمطلب کے حصے میں آیا وہ تمہارا ہے، میں لوگوں کو ظہر کی نماز پڑھالوں تو اٹھ کر کھڑے ہونا اور کہنا کہ ہم اپنے بیٹوں اور بیویوں کے بارے میں مسلمانوں کی جانب اللہ کے رسول کی شفاعت چاہتے ہیں اور مسلمانوں کی شفاعت اللہ کے رسول کی جانب چاہتے ہیں۔تب اس وقت میں تمہیں کچھ عطا کروں گا اور میں تمہارے لئے لوگوں سے بھی سوال کروں گا، جب رسول اکرم ﷺ نے لوگوں کو ظہر کی نماز پڑھادی تو وہ اٹھ کر کھڑے ہوگئے۔رسول اکرم ﷺ نے جس طرح ان کو کہا تھا اسی طرح انہوں نے کلام کیا، پھر رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: جو میرے لئے ہے اور بنی عبدالمطلب کے لئے ہے وہ تمہارا ہے، مہاجرین نے کہا: جو ہمارا ہے وہ رسول اکرم ﷺ کے لئے ہے اور اور انصار نے بھی اسی طرح کہا۔اقرع بن حابس نے کہا: یارسول اللہ ﷺ میں اور بنوتمیم ایسا نہیں کریں گے۔عینہ نے بھی اسی طرح کہا۔عباس بن مرداس نے کہا میں اور بنو سلیم بھی ایسا نہیں کریں گے اور بنوسلیم نے کہا کہ جو ہمارے لئے ہے وہ رسول اکرم ﷺ کا ہے۔راوی کہتے ہیں: حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے بنی سلیم سے کہا: تم نے مجھے رسوا کردیا ہے۔رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: تم میں سے جو شخص ان قیدیوں میں سے جو اپنا حق ثابت رکھے گا اس کو پہلا جو حصہ ملا ہے اس میں سے سات اونٹنیاں تھیں، انہوں نے رسول اکرم ﷺ کی جانب ان کے بیٹے اور عورتیں لوٹا دیں۔

زُهَيْرُ بْنُ عَمْرٍو الْهِلَالِيُّ كَانَ يَنْزِلُ الْبَصْرَةَ

حضرت زہیر بن عمر ہلالی رضی اللہ عنہ، آپ بصرہ میں رہائش پذیر رہے

☼سورۃ الشعراء کی آیت نمبر ۲۱۴ کی تشریح☼

5167 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ح وَحَدَّثَنَا يُوسُفُ الْقَاضِي، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْمِنْهَالِ، قَالَا: ثنا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، ثنا سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ، عَنْ اَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ، عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ مُخَارِقٍ الْهِلَالِيِّ، وَزُهَيْرِ بْنِ عَمْرٍو، قَالَا: لَمَّا نَزَلَتْ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذِهِ الْآيَةُ (وَاَنْذِرْ عَشِيرَتَكَ الْاَقْرَبِينَ) (الشعراء: **214**) انْطَلَقَ نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى رَضْمَةٍ مِنْ جَبَلٍ، فَعَلَا اَعْلَاهَا حَجَرًا ثُمَّ قَالَ: يَا بَنِي عَبْدِ مَنَافٍ اِنِّي نَذِيرٌ لَكُمْ، اِنَّمَا مَثَلِي وَمَثَلُكُمْ كَمَثَلِ رَجُلٍ رَاَى الْعَدُوَّ فَانْطَلَقَ يَصُدُّ اَهْلَهُ، فَخَشِيَ اَنْ يَسْبِقُوهُ اِلَى اَهْلِهِ، فَجَعَلَ يَهْتِفُ يَا صَبَاحَاهُ يَا صَبَاحَاهُ اُتِيتُمْ اُتِيتُمْ

✧✧ حضرت زہیر بن عمرو بیان کرتے ہیں: جب رسول اکرم ﷺ پر یہ آیت نازل ہوئی:

5167- صحیح مسلم - کتاب الإیمان باب فی قوله تعالی: وأنذر عشیرتك الأقربین - حدیث:332 مسند أحمد بن حنبل - مسند المکیین - [illegible] قبیصة بن مخارق - حدیث:15634

Marfat.com

وَاَنْذِرْ عَشِيرَتَكَ الْاَقْرَبِينَ (الشعراء:214)

''اور اے محبوب اپنے قریب تر رشتہ داروں کو ڈراؤ''۔(ترجمہ کنزالایمان،امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

رسول اکرم ﷺ پہاڑ کے بلند مقام پر پہنچے اور اس کی چوٹی پر جا کر ایک اونچے پتھر پر چڑھ گئے، پھر آپ ﷺ نے فرمایا: اے بنی عبد مناف! میں تمہیں ڈرسنانے والا ہوں، بے شک میری اور تمہاری مثال اس شخص کی طرح ہے جس نے دشمن کو دیکھ لیا ہو پھر وہ اپنے گھر والوں کو بچانے کے لئے چلے اور اس کو یہ خدشہ ہو کہ اگر اس کے گھر والوں تک وہ پہلے پہنچ گئے تو پھر یہ آوازیں لگانے لگ گیا ہو یا صباحاہ یاصباحاہ اتیتم اتیتم (اے صبح، اے صبح تم لوگ آ گئے، تم لوگ آ گئے)

زُهَيْرُ بْنُ عُثْمَانَ الثَّقَفِيُّ

حضرت زہیر بن عثمان ثقفی رضی اللہ عنہ

☼ ولیمہ پہلے دن، حق ہے، دوسرے دن معروف ہے اور تیسرے دن ریاء کاری ☼

5168 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ بْنِ عَبْدِ الْوَارِثِ، ثنا اَبِي، ثنا هَمَّامُ بْنُ يَحْيَى، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُثْمَانَ الثَّقَفِيِّ، عَنْ رَجُلٍ اَعْوَرَ مِنْ ثَقِيفٍ . قَالَ قَتَادَةُ: وَكَانَ يُقَالُ لَهُ مَعْرُوفٌ اِنْ لَمْ يَكُنِ اسْمُهُ زُهَيْرُ بْنُ عُثْمَانَ، فَلَا اَدْرِي مَا اسْمُهُ . اِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْوَلِيمَةُ اَوَّلُ يَوْمٍ حَقٌّ، وَالثَّانِي مَعْرُوفٌ، وَالثَّالِثُ سُمْعَةٌ وَرِيَاءٌ

✧✧ حضرت زہیر بن عثمان رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں، رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ولیمہ پہلے دن فرض ہے، دوسرے دن معروف، تیسرے دن ریاء کاری ہے۔

زُهَيْرُ بْنُ عَلْقَمَةَ الثَّقَفِيُّ كَانَ يَنْزِلُ الْكُوفَةَ وَيُقَالُ الْبَجَلِيُّ

حضرت زہیر بن علقمہ ثقفی رضی اللہ عنہ آپ کوفہ میں رہائش پذیر رہے، ان کو بجلی بھی کہا جاتا ہے

☼ جس عورت کے دو بچے فوت ہو گئے تھے حضور ﷺ نے اس سے فرمایا: تو دوزخ سے بچ گئی ☼

5169 - حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ السَّدُوسِيُّ، ثنا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ الْمَكِّيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، ح وَحَدَّثَنَا الْحَضْرَمِيُّ، ثنا جَعْفَرُ بْنُ حُمَيْدٍ، قَالُوا: ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ اِيَادِ بْنِ لَقِيطٍ، ثنا اِيَادٌ، عَنْ زُهَيْرِ بْنِ عَلْقَمَةَ، قَالَ: جَاءَتِ امْرَاَةٌ مِنَ الْاَنْصَارِ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ابْنٍ لَهَا مَاتَ، فَكَاَنَّ الْقَوْمَ عَنَّفُوهَا، فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، قَدْ مَاتَ لِي اثْنَانِ مُذْ دَخَلْتُ الْاِسْلَامَ سِوَى هٰذَا، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَاللّٰهِ لَقَدِ احْتَظَرْتِ مِنَ النَّارِ احْتِظَارًا شَدِيدًا

5168- سنن أبي داؤد - كتاب الأطعمة' باب في كم تستحب الوليمة - حديث: 3272 مسند أحمد بن حنبل - أول مسند البصريين' حديث زهير بن عثمان - حديث: 19854

Marfat.com

✧✧ حضرت زہیر بن علقمہ رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں: انصار کی ایک خاتون رسول اکرم ﷺ کی بارگاہ میں آئی، اس کا ایک بیٹا فوت ہو چکا تھا، لوگوں نے (اس کے رویے پر) اس کو جھڑکا اور ملامت کی، اس نے کہا: یا رسول اللہ ﷺ! میں جب سے اسلام لائی ہوں، میرے دو بیٹے فوت ہو چکے ہیں، اب صرف یہ ایک بچہ بچا ہے۔ رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اللہ کی قسم تو دوزخ سے اچھی طرح بچ گئی ہے۔

زُهَيْرُ بْنُ اَبِى عَلْقَمَةَ الضُّبَعِيُّ كَانَ يَنْزِلُ الْكُوفَةَ

حضرت زہیر بن ابو علقمہ ضبعی رضی اللہ عنہ آپ کوفہ میں رہائش پذیر رہے۔

☼ اللہ تعالیٰ نعمت عطا کرے تو اس کا اثر بھی انسان پر دکھائی دینا چاہئے ☼

5170 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا خَلَّادُ بْنُ يَحْيَى، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ اَسْلَمَ الْمِنْقَرِيِّ، عَنْ زُهَيْرِ بْنِ اَبِى عَلْقَمَةَ الضُّبَعِيِّ، قَالَ: اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ سَيِّءُ الْهَيْئَةِ، فَقَالَ: اَلَكَ مَالٌ؟ قَالَ: نَعَمْ مِنْ كُلِّ اَنْوَاعِ الْمَالِ، قَالَ: فَلْيُرَ عَلَيْكَ، فَاِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ يُحِبُّ اَنْ يَرٰى اَثَرَهُ عَلٰى عَبْدِهِ حَسَنًا وَلَا يُحِبُّ الْبُؤْسَ وَالتَّبَاؤُسَ زُهَيْرُ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْجُشَمِيُّ لَمْ يَخْرُجْ "

✧✧ حضرت زہیر بن ابو علقمہ ضبعی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اکرم ﷺ کی بارگاہ میں ایک شخص آیا، اس کی بہت پراگندہ حالت تھی۔ رسول اکرم ﷺ نے پوچھا: کیا تیرا کوئی مال ہے؟ اس نے کہا: جی ہاں۔ ہر طرح کا مال ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تیرا مال تیرے اوپر دکھائی بھی دینا چاہئے، اس لئے کہ اللہ تعالیٰ یہ بات پسند کرتا ہے کہ اس کے بندے کے اوپر اس کی نعمتوں کا اثر دکھائی دے۔ اللہ تعالیٰ پراگندہ حال اور جان بوجھ کر مفلس بنے رہنے کو پسند نہیں کرتا۔ زہیر بن معاویہ جشمی نے اس حدیث کو نقل نہیں کیا۔

زُهَيْرُ بْنُ اُمَيَّةَ الْهَاشِمِيُّ

حضرت زہیر بن امیہ ہاشمی رضی اللہ عنہ

☼ رسول اکرم ﷺ حضرت زہیر بن امیہ ہاشمی کو زمانہ جاہلیت سے جانتے ہیں ☼

5171 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيلٍ الْعَنَزِيُّ، وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، قَالَا: ثنا اَبُو كُرَيْبٍ، ثنا

5170- المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلاني - كتاب اللباس والزينة' باب استحباب إظهار النعمة إذا لم يكن بسرف أو مخيلة - حديث:2273 معرفة الصحابة لأبي نعيم الأصبهاني - باب الزاي' من اسمه زهير - زهير بن أبي علقمة الضبعي' حديث:2708

5171- سنن أبي داود - كتاب الأدب' باب في كراهية المراء - حديث:4217 سنن ابن ماجه - كتاب التجارات' باب الشركة والمضاربة - حديث:2284

Marfat.com

مُصْعَبُ بْنُ الْمِقْدَامِ، حَدَّثَنِي إِسْرَائِيلُ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ السَّائِبِ، قَالَ: جَاءَ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَزُهَيْرُ بْنُ أُمَيَّةَ، فَاسْتَأْذَنَا عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَثْنَيَا عَلَيَّ عِنْدَهُ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَنَا أَعْلَمُ بِهِ مِنْكُمَا، كَانَ شَرِيكِي فِي الْجَاهِلِيَّةِ

✧ حضرت سائب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ اور حضرت زہیر بن امیہ رضی اللہ عنہ آئے اور انہوں نے آ کر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے اجازت مانگی۔ انہوں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس انہوں نے میری تعریف کی۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں تم دونوں سے زیادہ اس کو جانتا ہوں، یہ زمانہ جاہلیت میں میرا شریک ہوا کرتا تھا۔

Marfat.com

مَنِ اسْمُهُ زَاهِرٌ

ان صحابہ کرام کا تذکرہ جن کا اسم گرامی ''زاہر'' ہے

زَاهِرُ بْنُ حَرَامٍ الْاَشْجَعِيُّ كَانَ يَنْزِلُ الْكُوفَةَ

حضرت ''زاہر بن حرام اشجعی رضی اللہ عنہ'' آپ کوفہ میں رہائش پذیر رہے

☼ بھرے بازار میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا زاہر بن حرام کے ساتھ بے تکلفانہ انداز ☼

5172 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا شَاذُّ بْنُ الْفَيَّاضِ، ثنا رَافِعُ بْنُ سَلَمَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبِي يُحَدِّثُ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ رَجُلٍ مِنْ اَشْجَعَ، يُقَالُ لَهُ زَاهِرُ بْنُ حَرَامٍ الْاَشْجَعِيُّ، قَالَ: وَكَانَ رَجُلًا بَدَوِيًّا لَا يَاْتِي النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَتَاهُ اِلَّا بِطُرْفَةٍ اَوْ هَدِيَّةٍ يُهْدِيهَا، فَرَآهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالسُّوقِ يَبِيعُ سِلْعَةً وَلَمْ يَكُنْ اَتَاهُ فَاحْتَضَنَهُ مِنْ وَرَائِهِ بِكَفَّيْهِ، فَالْتَفَتَ وَاَبْصَرَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَبَّلَ كَفَّيْهِ فَقَالَ: مَنْ يَشْتَرِي الْعَبْدَ؟ قَالَ: اِذَنْ تَجِدُنِي يَا رَسُولَ اللّٰهِ كَاسِدًا، قَالَ: وَلٰكِنَّكَ عِنْدَ اللّٰهِ رَبِيحٌ

✧✧ حضرت زاہر بن حرام اشجعی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں (یہ دیہاتی شخص تھے، زیادہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس نہیں آیا کرتے تھے، جب آتے تو کوئی نئی عمدہ چیز یا (اور) کوئی ہدیہ لے کر آتے اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو پیش کرتے تھے)۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو بازار میں دیکھ لیا کہ وہ کوئی سودا بیچ رہے تھے لیکن وہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس نہ آئے، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے پیچھے سے دونوں ہاتھوں کے ساتھ (آنکھوں کو بند کر کے) ان کو اپنے سینے سے لگا لیا اس نے توجہ کی اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے دستِ مبارک کا بوسہ لے لیا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: غلام کون خریدے گا؟ انہوں نے کہا: تب تو یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ مجھے کم قیمت پائیں گے جبکہ آپ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں منافع والے ہیں۔

زَاهِرُ بْنُ الْاَسْوَدِ اَبُو مَجْزَاَةَ الْاَسْلَمِيُّ كَانَ يَنْزِلُ الْكُوفَةَ

حضرت زاہر بن اسود ابو مجزاۃ اسلمی رضی اللہ عنہ آپ کوفہ میں رہائش پذیر رہے

☼ گدھے کا گوشت کھانا منع ہے ☼

5172- المنتقى من كتاب الطبقات لأبي عروبة الحراني - زاهر بن حرام الأشجعي حديث: 32 معرفة الصحابة لأبي نعيم الأصبهاني - باب الزاي من اسمه زاهر - زاهر بن حرام الأشجعي حديث: 2716

Marfat.com

5173 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ إِسْرَائِيلَ، عَنْ مَجْزَأَةَ بْنِ زَاهِرٍ، عَنْ أَبِيهِ، وَكَانَ أَبُوهُ مِمَّنْ شَهِدَ الشَّجَرَةَ قَالَ: إِنِّي لَأُوقِدُ تَحْتَ الْقُدُورِ - أَوْ قَالَ: عَنِ الْقُدُورِ - بِلُحُومِ الْحُمُرِ إِذْ نَادَى مُنَادِي رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ اللَّهَ يَنْهَاكُمْ عَنْ لُحُومِ الْحُمُرِ

✧✧ حضرت مجزاۃ بن زاہر رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں (ان کے والدان لوگوں میں سے ہیں جو بیعت رضوان میں شامل ہوئے تھے) وہ بیان کرتے ہیں: میں نے ہانڈیوں کے نیچے آگ جلائی اور ان میں گدھوں کا گوشت پکانے لگ گیا۔ رسول اکرم ﷺ کے منادی نے اعلان کر دیا کہ اللہ تعالیٰ تمہیں گدھے کا گوشت کھانے سے منع فرماتا ہے۔

☼ عاشوراء کے روزے کی اہمیت ☼

5174 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ بْنِ مُسَاوِرَ الْجَوْهَرِيُّ، ثنا عِصْمَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْخَزَّازُ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، قَالَا: ثنا شَرِيكٌ، عَنْ مَجْزَأَةَ بْنِ زَاهِرٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ بِصِيَامِ عَاشُورَاءَ فَقَالَ: مَنْ كَانَ صَائِمًا فَلْيُتِمَّ صَوْمَهُ، وَمَنْ لَمْ يَكُنْ صَائِمًا فَلْيُتِمَّ بَقِيَّةَ يَوْمِهِ

✧✧ حضرت مجزاۃ بن زاہر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے ان کے والد روایت کرتے ہیں رسول اکرم ﷺ نے عاشورہ کا روزہ رکھنے کا حکم دیا اور فرمایا: جو روزے سے ہے وہ اپنا روزہ پورا کرے اور جو روزے سے نہیں ہے وہ دن کا باقی حصہ روزے داروں کی طرح گزارے۔

زَارِعُ الْعَبْدِيُّ كَانَ يَنْزِلُ الْبَصْرَةَ

حضرت زارع عبدی رضی اللہ عنہ آپ بصرہ میں رہائش پذیر رہے۔

☼ حضرت زارع عبدی میں پیدائشی طور پر حوصلہ اور بردباری موجود ہے ☼

5175 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ خُلَيْدٍ الْحَلَبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى الطَّبَّاعُ، ثنا مَطَرُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْنَقُ، عَنْ أُمِّ أَبَانَ بِنْتِ الْوَازِعِ بْنِ زَارِعٍ، عَنْ جَدِّهَا الزَّارِعِ، وَكَانَ فِي وَفْدِ عَبْدِ الْقَيْسِ قَالَ: لَمَّا قَدِمْنَا الْمَدِينَةَ جَعَلْنَا نَتَحَادَرُ مِنْ رَوَاحِلِنَا، فَنُقَبِّلُ يَدَيِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرِجْلَيْهِ، وَانْتَظَرَ الْمُنْذِرُ الْأَشَجُّ حَتَّى أَتَى عَيْبَتَهُ

5173-صحيح البخاري - كتاب المغازي' باب غزوة الحديبية - حديث: 3954مصنف عبد الرزاق الصنعاني - كتاب المناسك' باب الحمار الأهلي - حديث:8458

5174-المعجم الأوسط للطبراني - باب الألف' من اسمه أحمد - حديث: 595معرفة الصحابة لأبي نعيم الأصبهاني - باب الزاي' من اسمه زهير - زاهر بن الأسود أبو مجزأة الأسلمي' حديث:2715

5175-سنن أبي داود - كتاب الأدب' أبواب النوم - باب في قبلة الرجل' حديث:4569المعجم الأوسط للطبراني - باب الألف' من اسمه أحمد - حديث:420

Marfat.com

فَلَبِسَ ثَوْبَهُ، ثُمَّ اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ فِيكَ لَخَلَّتَيْنِ يُحِبُّهُمَا اللّٰهُ الْحِلْمُ وَالْاَنَاةُ قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ اَنَا اَتَخَلَّقُ بِهِمَا اَمِ اللّٰهُ جَبَلَنِي عَلَيْهِمَا؟ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بَلِ اللّٰهُ جَبَلَكَ عَلَيْهِمَا فَقَالَ الْمُنْذِرُ: اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي جَبَلَنِي عَلٰى خَلَّتَيْنِ يُحِبُّهُمَا اللّٰهُ وَرَسُولُهُ وَيُقَالُ اسْمُ الْاَشَجِّ عَائِذُ بْنُ عَمْرٍو، ذَكَرَهُ اَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ، عَنْ مَطَرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، بِهٰذَا الْاِسْنَادِ حَدَّثَنَا الْحَضْرَمِيُّ، عَنْ مَحْمُودِ بْنِ عَبْدَةَ، عَنْ اَبِي دَاوُدَ

✦✦ حضرت زارع رضی اللہ عنہ وفدِ عبدالقیس میں موجود تھے، آپ فرماتے ہیں: جب ہم مدینہ منورہ میں آئے تو ہم نے اپنی سواریوں سے اترنے میں جلدی کی تاکہ ہم جاکر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ اور پاؤں کا بوسہ لیں اور منذر اشج انتظار کرتے رہے یہاں تک کہ وہ اپنی گٹھڑی کے پاس آئے، کپڑے پہنے اور پھر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہوئے، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تمہارے اندر دو عادتیں ہیں جن کو اللہ تعالیٰ بہت پسند فرماتا ہے۔ حوصلہ اور بردباری۔ انہوں نے عرض کیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! کیا یہ عادتیں میں نے خود اپنے اندر پیدا کی ہیں یا اللہ تعالیٰ نے پیدائشی طور پر میرے اندر رکھی ہیں؟ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے پیدائشی طور پر تیرے اندر یہ باتیں رکھی ہیں۔ حضرت منذر رضی اللہ عنہ نے کہا: اس اللہ کا شکر ہے جس نے میرے اندر وہ دو عادتیں رکھی ہیں جن کو اللہ اور اس کو رسول پسند کرتا ہے۔ ایک روایت کے مطابق حضرت اشج کا نام عائذ بن عمرو ہے۔ حضرت ابوداؤد طیالسی نے اس کا ذکر کیا ہے، مطر بن عبدالرحمٰن کے واسطے سے اسی اسناد کے ہمراہ وہ بیان کرتے ہیں کہ ہمیں حزمی نے محمود بن عبدہ کے واسطے سے ابوداؤد سے روایت کیا ہے۔

☼رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے آسیب زدہ شخص کا جن بھگادیا☼

5176 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْاَسْفَاطِيُّ، ثنا مُوسَى بْنُ اِسْمَاعِيلَ، ثنا مَطَرُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْاَعْنَقُ، حَدَّثَتْنِي اُمُّ اَبَانَ بِنْتُ الْوَازِعِ، عَنْ اَبِيهَا، اَنَّ جَدَّهَا الزَّارِعَ، انْطَلَقَ اِلٰى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَانْطَلَقَ مَعَهُ بِابْنٍ لَهُ مَجْنُونٍ اَوِ ابْنِ اُخْتٍ لَهُ، قَالَ جَدِّي: فَلَمَّا قَدِمْنَا عَلٰى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنَّ مَعِي ابْنًا لِي اَوِ ابْنَ اُخْتٍ لِي مَجْنُونٌ اَتَيْتُكَ بِهِ تَدْعُو اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ لَهُ، فَقَالَ: ائْتِنِي بِهِ فَانْطَلَقْتُ بِهِ اِلَيْهِ، وَهُوَ فِي الرِّكَابِ، فَاَطْلَقْتُ عَنْهُ وَاَلْقَيْتُ عَنْهُ ثِيَابَ السَّفَرِ وَاَلْبَسْتُهُ ثَوْبَيْنِ حَسَنَيْنِ، وَاَخَذْتُ بِيَدِهِ حَتّٰى انْتَهَيْتُ بِهِ اِلٰى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: اُدْنُهُ مِنِّي اجْعَلْ ظَهْرَهُ مِمَّا يَلِينِي قَالَ: فَاَخَذَ بِمَجَامِعِ ثَوْبِهِ مِنْ اَعْلَاهُ وَاَسْفَلِهِ، فَجَعَلَ يَضْرِبُ ظَهْرَهُ حَتّٰى رَاَيْتُ بَيَاضَ اِبْطَيْهِ وَهُوَ يَقُولُ: اُخْرُجْ عَدُوَّ اللّٰهِ اُخْرُجْ عَدُوَّ اللّٰهِ فَاَقْبَلَ يَنْظُرُ نَظَرَ الصَّحِيحِ لَيْسَ بِنَظَرِهِ الْاَوَّلِ، ثُمَّ اَقْعَدَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ يَدَيْهِ، فَدَعَا لَهُ بِمَاءٍ، فَمَسَحَ وَجْهَهُ وَدَعَا لَهُ، فَلَمْ يَكُنْ فِي الْوَفْدِ اَحَدٌ بَعْدَ دَعْوَةِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْضُلُ عَلَيْهِ

5176- معرفة الصحابة لأبي نعيم الأصبهاني - باب الزاى من اسمه زهير - زارع بن عامر العبدي حديث:2724

Marfat.com

✧✧ حضرت زارع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: وہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہوئے، وہ اپنے ہمراہ اپنے مجنون بیٹے یا بھانجے کو لے کر گئے، میرے دادا نے کہا: جب ہم رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں مدینہ منورہ پہنچے تو میں نے عرض کیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میرے پاس میرا بیٹا یا میرا بھانجا ہے جو کہ مجنون ہے، میں اس کو لے کر آپ کی بارگاہ میں حاضر ہوا ہوں تا کہ آپ اس کے لئے دعا فرمائیں۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس کو میرے پاس لے آؤ۔ میں اس کی طرف گیا، وہ رکاب کے اندر تھا میں نے اس کو اس سے چھڑایا اور سفر کے کپڑے اس سے اتار دیئے اور دو صاف ستھرے کپڑے اس کو پہنائے اور اس کا ہاتھ پکڑ کر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں پیش کر دیا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس کو میرے قریب کرو اور اس کی پشت میری طرف کر دو۔ راوی کہتے ہیں: حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے کپڑوں کے کنارے کو اوپر سے لیکر نیچے تک پکڑ لیا اور اس کی پشت پر مارتے رہے یہاں تک میں نے آپ کی بغلوں کی سفیدی دیکھی، حضور صلی اللہ علیہ وسلم یہ فرمار ہے تھے ''اے اللہ کے دشمن نکل جا، اے اللہ کے دشمن نکل جا'' تو پھر وہ درست نظروں سے دیکھنے لگ گیا، وہ پہلے اس طرح نہیں دیکھ رہا تھا۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو اپنے سامنے بٹھا لیا اور اس کے لئے پانی منگوایا اور اس کے چہرے پر پانی لگایا اور اس کے لئے دعا فرمائی تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی اس دعا کے بعد ہمارے پورے وفد میں ان سے اچھا آدمی کوئی نہیں تھا۔

Marfat.com

مَنِ اسْمُهُ زُرَارَةُ

ان صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کا تذکرہ جن کا اسم گرامی ''زرارہ'' ہے۔

زُرَارَةُ بْنُ كَرِبٍ السَّهْمِيُّ لَمْ يَخْرُجْ

حضرت زرارہ بن کرب سہمی رضی اللہ عنہ ان سے کوئی حدیث مروی نہیں ہے

زُرَارَةُ بْنُ جُزَيٍّ

حضرت زرارہ بن جزی رضی اللہ عنہ

☼ شوہر کی دیت میں سے بیوی کو بھی وراثت ملتی ہے ☼

5177 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، ثنا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثنا صَدَقَةُ بْنُ خَالِدٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الشُّعَيْثِيُّ، عَنْ زُفَرَ بْنِ وَثِيمَةَ، عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ، أَنَّ زُرَارَةَ بْنَ جُزَيٍّ، قَالَ لِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَتَبَ إِلَى الضَّحَّاكِ بْنِ سُفْيَانَ أَنْ يُوَرِّثَ امْرَأَةَ أَشْيَمَ الضِّبَابِيِّ مِنْ دِيَةِ زَوْجِهَا

✧✧ حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' حضرت زرارہ بن جزی رضی اللہ عنہ نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے کہا: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ضحاک بن سفیان کی جانب یہ خط لکھا کہ وہ اشیم ضبابی کی بیوی کو اس کے شوہر کی دیت میں سے وراثت کے طور پر حصہ دیں۔

زُرَارَةُ رَجُلٌ غَيْرُ مَنْسُوبٍ

حضرت زرارہ رضی اللہ عنہ یہ ایسے شخص ہیں جن کی کوئی نسبت بیان نہیں کی گئی ہے۔

☼ سورۃ القمر کی آیت نمبر ۴۹ کا شان نزول ☼

5178 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُسْتَمِرِّ الْعُرُوقِيُّ، ثنا قُرَّةُ بْنُ حَبِيبٍ، ثنا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ جَعْدَةَ الْمَخْزُومِيِّ، عَنِ ابْنِ زُرَارَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: (ذُوقُوا مَسَّ سَقَرَ إِنَّا كُلَّ شَيْءٍ خَلَقْنَاهُ بِقَدَرٍ) (القمر: 49)، قَالَ: نَزَلَتْ فِي أُنَاسٍ مِنْ أُمَّتِي فِي آخِرِ الزَّمَانِ

Marfat.com

يُكَذِّبُونَ بِقَدَرِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ

✧✧ حضرت زرارہ رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس آیت کے بارے میں ارشاد فرمایا:

ذُوقُوا مَسَّ سَقَرَ اِنَّا كُلَّ شَيْءٍ خَلَقْنَاهُ بِقَدَرٍ (القمر:49)

''بیشک ہم نے ہر چیز ایک اندازہ سے پیدا فرمائی''۔(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

فرمایا: آخری زمانے میں امت کے جولوگ آئیں گے وہ اللہ تعالیٰ کی تقدیر کو جھٹلائیں گے، ان کے بارے میں یہ آیت نازل ہوئی۔

زِبْرِقَانُ بْنُ بَدْرٍ كَانَ يَنْزِلُ فِيْ نَاحِيَةِ الْمَدِيْنَةِ

حضرت زبرقان بن بدر رضی اللہ عنہ (آپ مدینہ منورہ کے نواحی علاقے میں رہتے تھے)

مَا اَسْنَدَ الزِّبْرِقَانُ بْنُ بَدْرٍ

حضرت زبرقان بن بدر رضی اللہ عنہ کی روایت کردہ مسند احادیث

☼ صحابہ کرام کا تعمیل ارشاد کا روح پرور منظر ☼

5179 ۔ حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ دَاوُدَ الصَّوَّافُ التُّسْتَرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عَقِيلٍ، ثنا سَهْلُ بْنُ وَقَّاصٍ الْاَعْرَجِيُّ، حَدَّثَنِي جِرْوَةُ بْنُ جُرْثُومَةَ الْاَعْرَجِيُّ، حَدَّثَنِي كَهْدَلُ بْنُ وَقَّاصٍ، حَدَّثَنِي اَبِي وَقَّاصُ بْنُ سَرِيعٍ، اَنَّ اَبَاهُ سَرِيعَ بْنَ الْحَكَمِ، حَدَّثَهُ قَالَ: حَدَّثَنِي الزِّبْرِقَانُ بْنُ بَدْرٍ، اَنَّهُ قَدِمَ عَلٰى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ شَيْئًا، فَقَالَ الزِّبْرِقَانُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ نُشْهِرُ؟ فَقَالَ: لَا يَا زِبْرِقَانُ فَاسْمَعْ لِلّٰهِ وَلِرَسُولِهِ وَاَطِعْ قَالَ: سَمْعٌ وَطَاعَةٌ لِلّٰهِ وَلِرَسُولِهِ

✧✧ حضرت زبرقان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہوئے اور کسی چیز کا ذکر کیا۔ حضرت زبرقان رضی اللہ عنہ نے کہا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیا اس بات کو مشہور کر دیں؟ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نہیں تو اللہ اور اس کے رسول کی بات غور سے سن اور ان کی فرمانبرداری کر۔ انہوں نے کہا: میں نے اللہ اور اس کے رسول کی بات کو سنا اور فرمانبرداری بھی کی۔

Marfat.com

بَابُ السِّينِ

سَعْدُ بْنُ مُعَاذٍ الْاَنْصَارِيُّ ثُمَّ الْاَشْهَلِيُّ بَدْرِيٌّ اُحُدِيٌّ، يُكْنَى اَبَا عَمْرٍو اسْتُشْهِدَ يَوْمَ الْخَنْدَقِ

حضرت سعد بن معاذ انصاری اشہلی بدری احدی رضی اللہ عنہ

ان کی کنیت ابوعمرو ہے اور جنگ خندق میں شہید ہوئے۔

☼ حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ نے غزوہ بدر میں شرکت کی ہے ☼

5180 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا مِنَ الْاَنْصَارِ، سَعْدُ بْنُ مُعَاذِ بْنِ النُّعْمَانِ بْنِ امْرِءِ الْقَيْسِ بْنِ زَيْدِ بْنِ عَبْدِ الْاَشْهَلِ

✧✧ حضرت عروہ رحمۃ اللہ علیہ نے انصار کی طرف سے غزوۂ بدر میں شرکت کرنے والوں میں حضرت سعد بن معاذ بن نعمان بن امرء القیس بن زید بن عبدالاشہل رضی اللہ عنہ کا ذکر کیا ہے۔

☼ حضرت سعد بن معاذ بن نعمان رضی اللہ عنہ نے غزوہ بدر میں شرکت کی ہے ☼

5181 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ بْنِ سُلَيْمَانَ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْمُسَيِّبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا مِنَ الْاَنْصَارِ مِنَ النَّبِيتِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي عَبْدِ الْاَشْهَلِ، سَعْدُ بْنُ مُعَاذِ بْنِ النُّعْمَانِ بْنِ امْرِءِ الْقَيْسِ

✧✧ ابن شہاب رحمۃ اللہ علیہ نے انصار کے قبیلہ نبیت کی جانب سے غزوۂ بدر میں شرکت کرنے والوں میں حضرت سعد بن معاذ بن نعمان بن امرء القیس رضی اللہ عنہ کا ذکر کیا ہے۔ ان کا تعلق بن عبدالاشہل کے ساتھ تھا۔

☆☆☆☆☆

☼ حضرت سعد بن معاذ بن نعمان رضی اللہ عنہ نے غزوہ بدر میں شرکت کی ہے ☼

5182 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحِيمِ الْبَرْقِيُّ، ثنا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ هِشَامٍ السَّدُوسِيُّ، ثنا زِيَادُ

5180- المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضى الله عنهم' ذكر عم رسول الله صلى الله عليه وسلم وأخيه من الرضاعة - حديث:4826معرفة الصحابة لأبى نعيم الأصبهانى - معرفة عبد الرحمن بن عوف الزهرى ونسبته وكنيته وصفته وسنه ووفاته' حديث:433

5181- الآحاد والمثانى لابن أبى عاصم - ذكر أهل بدر وفضائلهم وعددهم' حديث:306معرفة الصحابة لأبى نعيم الأصبهانى - معرفة محمد بن مسلمة بن خالد بن مجدعة بن حارثة بن' حديث:580

Marfat.com

بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَكَّائِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا مِنَ الْاَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي عَبْدِ الْاَشْهَلِ، سَعْدُ بْنُ مُعَاذِ بْنِ النُّعْمَانِ بْنِ امْرِءِ الْقَيْسِ بْنِ زَيْدِ بْنِ عَبْدِ الْاَشْهَلِ بْنِ جُشَمَ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ الْخَزْرَجِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَوْفِ بْنِ مَالِكِ بْنِ الْاَوْسِ

✧✧ حضرت محمد بن اسحٰق رحمۃ اللہ علیہ نے انصار کے قبیلہ بنی عبدالاشہل کی جانب سے غزوۂ بدر میں شرکت کرنے والوں میں حضرت سعد بن معاذ بن نعمان بن امرءالقیس بن زید بن عبدالاشہل بن جشم بن حارث بن خزرج بن عمرو بن عوف بن مالک بن اوس رضی اللہ عنہ کا ذکر کیا ہے۔

✿ حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ کی تین خصوصیات ✿

5183 ۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ اَسَدٍ الْبَجَلِيُّ، ثنا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ، عَنِ الْمَاجِشُونِ، قَالَ: قَالَ سَعْدُ بْنُ مُعَاذٍ: "ثَلَاثٌ اَنَا عَمَّا سِوَاهُنَّ ضَعِيفٌ: مَا سَمِعْتُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا اِلَّا عَلِمْتُ اَنَّهُ حَقٌّ، وَلَا صَلَّيْتُ صَلَاةً فَحَدَّثْتُ نَفْسِي بِغَيْرِهَا حَتّٰى أَنْفَتِلَ عَنْهَا، وَلَا تَبِعْتُ جِنَازَةً فَحَدَّثْتُ نَفْسِي بِغَيْرِ مَا اِيَّاهُ قَائِلَةٌ وَمَقُولٌ لَهَا"

✧✧ حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: تین چیزیں ایسی ہیں کہ میں ان تین چیزوں کے ماسوا سے ضعیف ہوں

میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے جو بات بھی سنی ہے مجھے یہ ہمیشہ یقین رہا ہے کہ وہی برحق ہے۔

میں نے جب بھی کوئی نماز پڑھی ہے جب تک نماز سے فارغ نہ ہوگیا مجھے اس کے اندر کبھی کوئی اور خیال نہیں آیا۔

میں نے جب بھی کسی جنازہ میں شرکت کی ہے تو اس میت کے بارے میں میرے دل میں یہی خیالات آتے رہتے ہیں کہ اب اس سے کیا کیا سوالات ہونگے اور یہ کیا کیا جواب دے گا۔

✿ حضرت سعد بن معاذ کو نماز میں کسی قسم کا وسوسہ نہیں آتا تھا ✿

✿ جنازہ میں شرکت کے وقت میت سے ہونے والے سوالوں کا تصور ✿

5184 ۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا لَيْثُ بْنُ هَارُونَ الْعُكْلِيُّ، ثنا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُبَيْدَةَ، حَدَّثَنِي، مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، اَنَّ سَعْدَ بْنَ مُعَاذٍ قَالَ: "ثَلَاثُ خِصَالٍ فِيَّ: مَا حَدَّثَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِحَدِيثٍ اِلَّا صَدَّقْتُهُ وَعَلِمْتُ اَنَّهُ حَقٌّ، وَمَا حَضَرْتُ مَيِّتًا اِلَّا حَضَرْتُ

5182-المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضي الله عنهم' ذكر مناقب زيد الحب بن حارثة بن شراحيل بن عبد العزى - حديث: 4901 معرفة الصحابة لأبي نعيم الأصبهاني - معرفة سعيد بن زيد بن عمرو بن نفيل وكنيته' حديث: 529

5184-مصنف ابن أبي شيبة - كتاب الزهد' ما ذكر في زهد الأنبياء وكلامهم عليهم السلام - كلام الضحاك بن قيس' حديث: 34128 شعب الإيمان للبيهقي - تحسين الصلاة' حديث: 3008

Marfat.com

نَفْسِی بِمَا یَقُوْلُ وَمَا یُقَالُ لَهُ، وَلَا صَلَّیْتُ صَلَاةً فَحَدَّثْتُ نَفْسِی بِغَیْرِهَا حَتّٰی اَقْضِیَ صَلَاتِی "

✧✧ حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میرے اندر تین باتیں ہیں:

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جب بھی کوئی بات ارشاد فرمائی ہے میں نے اس کی تصدیق کی ہے اور مجھے یہ یقین رہا ہے کہ وہی برحق ہے۔

میں جب بھی کسی جنازے میں شرکت کے لئے گیا ہوں میرے دل کے اندر یہی خیالات رہتے ہیں کہ یہ کیا جواب دے گا اور اس سے کیا کیا سوالات ہونگے۔

میں نے جب بھی نماز پڑھی ہے تو نماز سے فارغ ہونے تک میرے دل کے اندر کبھی کوئی اور خیال نہیں آیا۔

☼ بنی قریظہ کے بارے میں حضرت سعد بن معاذ کا فیصلہ، اللہ کے فیصلے کے موافق تھا ☼

5185 - حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِیْزِ، ثنا مُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِیمَ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ یَحْیَی الْقَزَّازُ، ثنا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الْحَوْضِیُّ، قَالَا: ثنا شُعْبَةُ، عَنْ سَعْدِ بْنِ اِبْرَاهِیمَ، عَنْ اَبِی اُمَامَةَ بْنِ سَهْلٍ، عَنْ سَعْدٍ اَبِی سَعِیدٍ الْخُدْرِیِّ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ اِلٰی سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ فِی اَمْرِ بَنِی قُرَیْظَةَ، فَجَاءَ سَعْدٌ عَلٰی حِمَارٍ قَدْ کَادَتْ رِجْلَاهُ تَبْلُغَانِ الْاَرْضَ، فَلَمَّا رَآهُ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِاَصْحَابِهِ: قُومُوا اِلٰی سَیِّدِکُمْ، فَقَالَ لَهُ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ هٰؤُلَاءِ قَدْ رَضُوا بِحُکْمِكَ، فَاحْکُمْ فِیهِمْ، قَالَ: اَحْکُمُ فِیهِمْ اَنْ تُقْتَلَ مُقَاتِلَتُهُمْ، وَاَنْ تُسْبٰی ذَرَارِیُّهُمْ، فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: لَقَدْ حَکَمْتَ بِحُکْمِ اللّٰهِ وَحُکْمِ الْمَلِكِ

✧✧ حضرت سعد ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ کی جانب بنی قریظہ کے معاملے میں پیغام بھیجا۔ حضرت سعد رضی اللہ عنہ ایک گدھے پر سوار ہو کر آئے اور ان کے پاؤں زمین تک لگ رہے تھے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جب ان کو دیکھا تو اپنے اصحاب سے فرمایا: اپنے سردار کے لئے کھڑے ہو جاؤ۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے کہا: یہ لوگ آپ کے فیصلے پر راضی ہیں، اب آپ ان کے بارے میں کوئی فیصلہ فرمائیں۔ انہوں نے کہا: میں ان کے بارے میں یہ فیصلہ کرتا ہوں کہ ان کے لڑنے والوں کو قتل کر دیا جائے اور ان کی اولادوں کو گرفتار کر لیا جائے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم نے اللہ اور فرشتے کے فیصلے کے مطابق فیصلہ کیا ہے۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت سعد بن معاذ کو ''سردار'' قرار دیا ☼

5186 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْمُعَلَّی الدِّمَشْقِیُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ یَزِیدَ الْمُقْرِءُ الدِّمَشْقِیُّ، ثنا صَدَقَةُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ عِیَاضِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ سَعْدِ بْنِ اِبْرَاهِیمَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ، عَنْ اَبِیهِ، عَنْ جَدِّهِ قَالَ: "

5185- صحیح البخاری - کتاب الجهاد والسیر' باب إذا نزل العدو علی حکم رجل - حدیث: 2899 صحیح مسلم - کتاب الجهاد والسیر' باب جواز قتال من نقض العهد - حدیث: 3401

5186- البحر الزخار مسند البزار - باب ما روی سعد بن إبراهیم عن أبیه' حدیث: 908

Marfat.com

كُنَّا جُلُوسًا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَجَاءَ سَعْدُ بْنُ مُعَاذٍ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هٰذَا سَيِّدُكُمْ

✧ حضرت سعد بن ابراہیم بن عبدالرحمٰن بن عوف رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد سے، وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں: ہم رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر تھے کہ حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ آگئے تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ''یہ تمہارا سردار ہے''۔

☼ جنگ خندق میں حضرت سعد رضی اللہ عنہ کی ران میں تیر لگا، بعد میں ان کی وفات اُسی کی وجہ سے ہوئی ☼

5187 ۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ، وَاَبُوْ مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، قَالَا: ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ عَائِشَةَ: "اَنَّ سَعْدَ بْنَ مُعَاذٍ رُمِيَ فِيْ اَكْحَلِهِ يَوْمَ الْخَنْدَقِ، فَضَرَبَ لَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خِبَاءً فِي الْمَسْجِدِ لِيَعُوْدَهُ قَرِيْبًا، فَبَرَاَ حَتّٰى تَحَجَّرَ كَلْمُهُ لِلْبُرْءِ، فَقَالَ: اللّٰهُمَّ اِنَّكَ تَعْلَمُ اَنَّ اَحَبَّ النَّاسِ كَانَ اِلَيَّ قِتَالًا لَقَوْمٌ كَذَّبُوْا نَبِيَّكَ، وَاَخْرَجُوْهُ، وَقَاتَلُوْهُ، وَفَعَلُوْا، وَاِنِّيْ اَظُنُّ اَنَّكَ قَدْ وَضَعْتَ الْحَرْبَ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ، اللّٰهُمَّ اِنْ كُنْتَ اَبْقَيْتَ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ قِتَالًا فَاَبْقِنِيْ لِقِتَالِهِمْ، فَبَيْنَمَا هُوَ ذَاتَ لَيْلَةٍ اِذْ تَفَجَّرَ كَلْمُهُ فَسَالَ الدَّمُ مِنْ جُرْحِهِ، حَتّٰى دَخَلَ خِبَاءً اِلٰى جَنْبِهِ، فَقَالَ اَهْلُهُ اَهْلَ الْخِبَاءِ: يَا اَهْلَ الْخِبَاءِ، مَا هٰذَا الَّذِيْ يَاْتِيْنَا مِنْ قِبَلِكُمْ، فَنَظَرُوْا فَاِذَا سَعْدٌ قَدِ انْفَجَرَ كَلْمُهُ وَالدَّمُ لَهُ هَدِيْرٌ، فَمَاتَ "

✧ ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے' حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ کو جنگِ خندق میں ران میں تیر لگا، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مسجد میں ایک خیمہ لگوا دیا تاکہ قریب ہی ان کی عیادت کرتے رہیں۔ پھر ان کا زخم ٹھیک ہو گیا، یہاں تک کہ ٹھیک ہو کر ان کا زخم پتھر کی طرح ہو گیا۔ انہوں نے کہا: اے اللہ! بے شک تو جانتا ہے کہ لڑائی کے لحاظ سے مجھے لوگوں میں سے سب سے زیادہ محبوب وہ قوم تھی جنہوں نے تیرے نبی کو جھٹلایا، ان کو اپنے شہر سے نکالا، ان کے ساتھ جنگیں کیں اور بہت سارے ایذاء کے عمل کئے، میں یہ گمان رکھتا ہوں کہ بے شک اب تو نے ہمارے اور ان کے درمیان جنگ ختم کر دی ہے، اے اللہ! اگر تو ہمارے اور ان کے درمیان جنگ باقی رکھے تو ان کے ساتھ لڑنے کے لئے مجھے زندہ رکھ۔ ایک دفعہ رات کے وقت ان کا زخم پھوٹ پڑا اور ان کے زخم سے خون بہنے لگ گیا، یہاں تک کہ وہ خون اس خیمے کے اندر ایک کنارے سے داخل ہو گیا، انہوں نے کہا: اے خیمے والو! اے خیمے والو! یہ تمہاری طرف سے یہ کیا چیز ہمارے پاس آ رہی ہے؟ جب انہوں نے دیکھا تو حضرت سعد رضی اللہ عنہ کا زخم پھٹ گیا ہوا تھا اور اس میں سے خون بہہ رہا تھا، پھر ان کا انتقال ہو گیا۔

☼ زخم سے بہتے ہوئے خون کو روکنے کا ایک دیسی طریقہ ☼

☼ حضرت سعد بن معاذ کی ران میں تیر لگا اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کا علاج کیا ☼

5188 ۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيْدٍ الرَّازِيُّ، ثنا الْحُسَيْنُ بْنُ عِيْسَى بْنِ مَيْسَرَةَ الرَّازِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ

5187- صحيح البخاري - كتاب الصلاة' أبواب استقبال القبلة - باب الخيمة في المسجد للمرضى وغيرهم حديث:453 صحيح مسلم - كتاب الجهاد والسير' باب جواز قتال من نقض العهد - حديث:3402

Marfat.com

الْعَامِرِيُّ، ثنا عَبْدُ الْكَرِيمِ أَبُو أُمَيَّةَ، عَنِ الْحَسَنِ، وَعَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: " رُمِيَ سَعْدُ بْنُ مُعَاذٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَوْمَ قُرَيْظَةَ وَالنَّضِيرِ، فَقُطِعَ أَكْحَلُهُ، فَحَسَمَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَعَفَّرَ وَانْتَفَضَ، فَحَسَمَهُ الثَّانِيَةَ، فَقَالَ سَعْدٌ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: اللَّهُمَّ لَا تَنْزِعْ نَفْسِي حَتَّى تُقِرَّ عَيْنِي مِنْ قُرَيْظَةَ، وَالنَّضِيرِ "

✧✧ حضرت عطاء اور ابن عباس رضی اللہ عنہم بیان کرتے ہیں: قریظہ اور نضیر کی جنگ کے موقع پر حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ کو تیر لگا جس کی وجہ سے ان کی ران کے اندر ایک رگ کٹ گئی، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے خون کا بہاؤ روکنے کے لئے اس کو داغ لگایا پھر اس کو مٹی میں لتھیڑ دیا، لیکن خون پھر بھی بہتا رہا، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو دوسری مرتبہ پھر داغ دیا۔ حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے یوں دعا مانگی ''اے اللہ! میری روح قبض نہ کرنا یہاں تک کہ قرظہ اور نضیر کے حوالے سے میری آنکھیں ٹھنڈی ہو جائیں''۔

☼ بنی قریظہ کے بارے حضرت سعد رضی اللہ عنہ کا فیصلہ، اللہ اور اس کے رسول کے فیصلے کے مطابق تھا ☼

5189 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ أَنَّ سَعْدَ بْنَ مُعَاذٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ رُمِيَ يَوْمَ الْخَنْدَقِ رَمْيَةً، فَقَطَعَتِ الْأَكْحَلَ مِنْ عَضُدِهِ، فَزَعَمُوا أَنَّهُ رَمَاهُ حِبَّانُ بْنُ قَيْسٍ، أَحَدُ بَنِي عَامِرِ بْنِ لُؤَيٍّ، ثُمَّ أَخُو بَنِي الْعَرِقَةِ، وَيَقُولُ آخَرُونَ: رَمَاهُ أَبُو أُسَامَةَ الْجُشَمِيُّ. فَقَالَ سَعْدُ بْنُ مُعَاذٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: رَبِّ اشْفِنِي مِنْ بَنِي قُرَيْظَةَ قَبْلَ الْمَمَاتِ "، فَرَقَأَ الْكَلْمُ بَعْدَمَا قَدِ انْفَجَرَ. قَالَ: وَأَقَامَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى بَنِي قُرَيْظَةَ حَتَّى سَأَلُوهُ أَنْ يَجْعَلَ بَيْنَهُ وَبَيْنَهُمْ حَكَمًا يَنْزِلُونَ عَلَى حُكْمِهِ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اخْتَارُوا مِنْ أَصْحَابِي مَنْ أَرَدْتُمْ، فَلْنَسْتَمِعْ لِقَوْلِهِ، فَاخْتَارُوا سَعْدَ بْنَ مُعَاذٍ، فَرَضِيَ بِهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَسَلَّمُوا، وَأَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأَسْلِحَتِهِمْ، فَجُعِلَتْ فِي بَيْتٍ، وَأَمَرَ بِهِمْ فَكُتِّفُوا، وَأُوثِقُوا، فَجُعِلُوا فِي دَارِ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، وَبَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ، فَأَقْبَلَ عَلَى حِمَارٍ أَعْرَابِيٍّ، يَزْعُمُونَ أَنَّ وِطَاءَهُ بَرْذَعَةٌ مِنْ لِيفٍ، وَاتَّبَعَهُ رَجُلٌ مِنْ بَنِي عَبْدِ الْأَشْهَلِ، فَجَعَلَ يَمْشِي مَعَهُ يُعَظِّمُ حَقَّ بَنِي قُرَيْظَةَ، وَيَذْكُرُ حِلْفَهُمْ وَالَّذِي أَبْلَوْهُمْ يَوْمَ بُعَاثٍ، وَأَنَّهُمُ اخْتَارُوكَ عَلَى مَنْ سِوَاكَ رَجَاءَ عَطْفِكَ، وَتَحَنُّنِكَ عَلَيْهِمْ، فَاسْتَبْقِهِمْ، فَإِنَّهُمْ لَكَ جَمَالٌ وَعَدَدٌ، قَالَ: فَأَكْثَرَ ذَلِكَ الرَّجُلُ، وَلَمْ يَحِرْ إِلَيْهِ سَعْدٌ شَيْئًا، حَتَّى دَنَوْا، فَقَالَ لَهُ الرَّجُلُ: أَلَا تَرْجِعُ إِلَيَّ شَيْئًا، فَقَالَ سَعْدٌ: وَاللَّهِ لَا أُبَالِي فِي اللَّهِ لَوْمَةَ لَائِمٍ، فَفَارَقَهُ الرَّجُلُ، فَأَتَى إِلَى قَوْمِهِ، قَدْ يَئِسَ مِنْ أَنْ يَسْتَبْقِيَهُمْ، وَأَخْبَرَهُمْ بِالَّذِي كَلَّمَهُ بِهِ، وَالَّذِي رَجَعَ إِلَيْهِ، وَنَفَذَ سَعْدٌ، حَتَّى أَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا سَعْدُ، احْكُمْ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ، فَقَالَ سَعْدٌ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَحْكُمُ فِيهِمْ بِأَنْ تُقْتَلَ مُقَاتِلَتُهُمْ، وَيُغْنَمَ سَبْيُهُمْ، وَتُؤْخَذَ أَمْوَالُهُمْ، وَتُسْبَى

5188-أمالي المحاملي - مجلس آخر إملاء' حديث:26

5189-مسند عائشة لابن أبي داود - عبدة عن هشام' حديث:68جامع البيان في تفسير القرآن للطبري - سورة الأحزاب' القول في تأويل قوله تعالى إذ جاء وكم من فوقكم ومن أسفل - حديث:25995

Marfat.com

ذَرَارِيُّهُمْ وَنِسَاؤُهُمْ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: حَكَمَ فِيهِمْ سَعْدُ بْنُ مُعَاذٍ بِحُكْمِ اللّٰهِ، وَيَزْعُمُ نَاسٌ اَنَّهُمْ نَزَلُوا عَلٰى حُكْمِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَرَدَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحُكْمَ فِيهِمْ اِلٰى سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ، فَأُخْرِجُوا رَسَلًا رَسَلًا، فَضُرِبَتْ اَعْنَاقُهُمْ، وَاُخْرِجَ حُيَيُّ بْنُ اَخْطَبَ، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هَلْ اَخْزَاكَ اللّٰهُ، فَقَالَ: قَدْ ظَهَرْتَ عَلَيَّ، وَمَا اَلُومُ نَفْسِي فِيكَ، فَاَمَرَ بِهِ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأُخْرِجَ اِلٰى اَحْجَارِ الزَّيْتِ الَّتِي بِالسُّوقِ، فَضُرِبَتْ عُنُقُهُ، كُلُّ ذٰلِكَ بِعَيْنِ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ، وَزَعَمُوا اَنَّهُ كَانَ بَرِءَ كَلْمُ سَعْدٍ، وَتَحَجَّرَ بِالْبُرْءِ، ثُمَّ اِنَّهُ دَعَا فَقَالَ: اللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضِ، فَاِنَّهُ لَمْ يَكُنْ فِي الْاَرْضِ قَوْمٌ اَبْغَضَ اِلَيَّ مِنْ قَوْمٍ كَذَّبُوا رَسُولَكَ، وَاَخْرَجُوهُ، وَاِنِّي اَظُنُّ اَنْ قَدْ وَضَعْتَ الْحَرْبَ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ، فَاِنْ كَانَ بَقِيَ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ قِتَالٌ، فَاَبْقِنِي اُقَاتِلْهُمْ فِيكَ، وَاِنْ كُنْتَ قَدْ وَضَعْتَ الْحَرْبَ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ، فَافْجُرْ هٰذَا الْمَكَانَ، وَاجْعَلْ مَوْتِي فِيهِ، فَفَجَرَهُ اللّٰهُ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى، وَاِنَّهُ لَرَاقِدٌ بَيْنَ ظَهْرَيِ اللَّيْلِ، فَمَا دَرَوْا بِهِ حَتّٰى مَاتَ، وَمَا رَقَا الْكَلْمُ حَتّٰى مَاتَ رَحِمَهُ اللّٰهُ

✧✧ حضرت عروہ رحمۃ اللہ علیہ روایت کرتے ہیں' حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ کو جنگِ خندق کے موقع پر ایک تیر لگا جس کی وجہ سے ان کے بازو کی ایک رگ کٹ گئی۔ لوگ یہ سمجھے کہ ان کو''حبان بن قیس'' نے تیر مارا ہے جو کہ بنی عامر بن لوئی سے تعلق رکھنے والی ایک شاخ بنی عرقہ سے رکھتا ہے، کچھ لوگوں کا یہ خیال ہے کہ ابو اسامہ جشمی نے ان کو تیر مارا تھا۔ حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ نے کہا''اے میرے رب میری موت سے پہلے مجھے بنی قریظہ سے شفا دے دے۔ پہلے زخم سے خون بہتا رہا لیکن پھر وہ خشک ہو گیا۔ راوی کہتے ہیں: حضور صلی اللہ علیہ وسلم بنی قریظہ کے خلاف کھڑے رہے یہاں تک کہ ان لوگوں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے مطالبہ کیا کہ ان کے اور اپنے درمیان کوئی ایسا ثالث مقرر کر لیں کہ وہ سب لوگ اس کے فیصلے کو مان لیں۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میرے صحابہ میں سے جس کو چاہو تم چن لو ہم اس کی بات مان لیں گے۔ ان لوگوں نے حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ کو چن لیا۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بھی ان پر راضی ہو گئے اور انہوں نے اپنا معاملہ ان کے سپرد کر دیا۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے اسلحہ کے بارے میں حکم دیا تو وہ سارا ایک گھر کے اندر رکھ دیا گیا، اور ان کے بارے میں حکم دیا گیا تو ان کی مشکیں کس دی گئیں ان کو رسیوں سے باندھ کر ان کو حضرت زید بن اسامہ رضی اللہ عنہ کی حویلی کے اندر رکھا گیا۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ کی جانب پیغام بھیجا۔ حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ ایک اعرابی کے گدھے پر بیٹھ کر تشریف لائے اور لوگ یہ سمجھتے تھے کہ ان کے گدھے کے اوپر بچھانے والا بچھونا کھجور کی شال کا تھا۔ بنی عبد الاشہل کا ایک آدمی ان کے پیچھے پیچھے آ رہا تھا اور وہ ان کے ہمراہ چل رہا تھا تا کہ بنی قریظہ کے حق کو اجاگر کیا جا سکے۔ اور جنگ بعاث کے موقع جو حلف وغیرہ اٹھائے گئے تھے ان سب کا ذکر کیا۔ اور یہ بات کہہ رہا تھا کہ انہوں نے باقی سب کو چھوڑ کر صرف آپ کو اس لئے منتخب کیا ہے کہ آپ سے نرمی اور رحم کی امید ہے، اس لئے آپ ان کی طرف قدم بڑھایئے۔ وہاں آپ کو افرادی قوت کے ساتھ اونٹ بھی ملیں گے۔ راوی کہتے ہیں: اس آدمی نے بہت ساری باتیں کیں لیکن حضرت سعد رضی اللہ عنہ کو اس کی باتوں سے ذرا بھی حیرانگی نہیں ہوئی یہاں تک کہ یہ لوگ قریب ہو گئے۔ ایک آدمی نے کہا: کیا

Marfat.com

آپ ہمیں کچھ بھی جواب نہیں دیں گے؟ حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے کہا: اللہ کی قسم میں اللہ کے معاملے میں کسی ملامت گر کی ملامت کی پرواہ ہی نہیں کرتا ہوں، تو وہ آدمی چھوڑ کر چلا گیا۔ پھر اپنی قوم کی پاس آیا، وہ اس بات سے مایوس ہو چکا تھا کہ اب سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ ان کو باقی رکھیں گے اور جتنی گفتگو حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے ہوئی اس نے ساری اپنی قوم کو بتائی اور جس کیفیت میں وہ لوٹ کر آیا وہ بھی بتائی۔ حضرت سعد رضی اللہ عنہ وہاں سے چلتے رہے اور چلتے ہوئے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں پہنچ گئے، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے سعد ہمارے اور ان کے درمیان تم فیصلہ کردو۔ حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے کہا: میں ان کے بارے میں یہ فیصلہ کرتا ہوں کہ جو ان کے جنگجو ہیں ان کو قتل کردیا جائے اور ان کے قیدیوں کو مالِ غنیمت میں شامل کرلیا جائے ان کے مالوں پر قبضہ کرلیا جائے اور ان کے بچوں اور ان کی عورتوں کو قیدی بنالیا جائے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ان کے بارے میں سعد بن معاذ نے وہی فیصلہ کیا ہے جو اللہ کا فیصلہ ہے۔ کچھ لوگ یہ سمجھتے تھے کہ وہ لوگ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم پر اترے ہیں۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے بارے میں بھی حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ کے سپرد فیصلہ کردیا۔ ان لوگوں کو تھوڑے تھوڑے کرکے نکالا گیا اور ان کی گردنیں ماردی گئیں۔ پھر حیی بن اخطب کو نکالا گیا تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا تجھے اللہ نے ذلیل کردیا ہے؟ اس نے کہا: آج آپ مجھ پر غالب آگئے ہیں لیکن اس معاملے میں میں اپنے آپ کو ملامت نہیں کرتا ہوں۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے بارے میں حکم دیا اس کو بازار کے اندر احجار الزیت کے مقام پر لایا گیا اور اس کی گردن ماردی گئی۔ یہ سب کچھ حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ کے سامنے ہوا۔ لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ حضرت سعد رضی اللہ عنہ کا زخم بالکل ٹھیک ہوگیا تھا اور پتھر کی طرح درست ہوگیا تھا، پھر انہوں نے یہ دعا مانگی ''اے اللہ! اے آسمانوں اور زمین کے رب! روئے زمین پر کوئی قوم میرے نزدیک اس قوم سے زیادہ ناپسند نہیں تھی جنہوں نے تیرے رسول کو جھٹلایا، انہوں نے تیرے رسول کو اپنے شہر سے نکالا، میں یہ امید رکھتا ہوں کہ اب تو نے ہمارے اور ان کے درمیان جنگ ختم کردی ہے اگر ہمارے اور ان کے درمیان مزید جنگ ہونی ہے تو مجھے زندہ رکھ تاکہ میں تیری رضا کی خاطر ان کے ساتھ لڑتا رہوں اور اگر اب تو نے ہمارے اور ان کے درمیان جنگ ختم فرمادی ہے تو پھر اس زخم کو یہیں بہادے اور اسی میں میری وفات کردے۔ اللہ تبارک وتعالیٰ نے اس زخم کو جاری کردیا اور وہ رات کے کسی حصے میں آرام کررہے تھے لوگوں کو پتا ہی نہ چلا اور ان کا انتقال ہوگیا اور ان کے زخم کا خون نہ رکا، (مسلسل بہتا رہا) حتیٰ کہ ان کا انتقال ہوگیا۔

☼ حضرت سعد کی وفات پر ان کی والدہ کی گریہ زاری ☼

5190 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مَتُّوَيْهِ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ الْجَوْهَرِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْاُمَوِيُّ، عَنْ مُسْلِمِ بْنِ اَبِي مُسْلِمٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: جَعَلَتْ اُمُّ سَعْدٍ تَقُولُ:

وَيْلُ اُمِّكَ سَعْدًا حَزَامَةً وَجِدًّا

فَقَالَ لَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَزِيدِينَ عَلَى هٰذَا، وَكَانَ وَاللّٰهِ مَا عَلِمْتُ حَازِمًا فِي اَمْرِهٖ، قَوِيًّا فِي اَمْرِ اللّٰهِ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: حضرت سعد رضی اللہ عنہ کی والدہ کہنے لگیں:

Marfat.com

اے سعد! تیری ماں کے لئے ہلاکت ہو مستقل مزاجی اور محنت کے لئے۔
رسول اکرم ﷺ نے ان سے فرمایا: اس سے زیادہ کچھ مت کہنا، اللہ کی قسم میں جو جانتا ہوں وہ اللہ کے حکم کے معاملے میں مستقل مزاج ہے اور وہ اللہ کے معاملے میں قوی ہے۔

☼ حضرت سعد کے انتقال پر ام سعد کا روتے ہوئے کچھ اشعار پڑھنا ☼

5191 ـ حَدَّثَنَا اَبُوْ شُعَيْبٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا اَبُوْ جَعْفَرٍ النُّفَيْلِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، قَالَتْ اُمُّ سَعْدٍ حِيْنَ احْتُمِلَ نَعْشُهُ وَهِيَ تَبْكِيهِ:

(البحر الرجز)

وَيْلُ اُمِّ سَعْدٍ سَعْدًا
حَزَامَةً وَجِدًّا
وَسَيِّدًا سُدَّ بِهِ مَسَدًّا

فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كُلُّ بَاكِيَةٍ تَكْذِبُ اِلَّا بَاكِيَةَ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ

✧✧ محمد بن اسحاق رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: جب حضرت سعد رضی اللہ عنہ کی میت اٹھائی گئی تو ان کی والدہ نے روتے ہوئے یہ کہا: اے سعد! ام سعد کے لئے ہلاکت ہے اس کی مستقل مزاجی سے اور اس کی محنت سے وہ سید ہے جس کو اُس کے قائم مقام کر دیا گیا ہے۔
رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ہر رونے والی جھوٹ ہی بولتی ہے، سوائے سعد بن معاذ کی رونے والی کے۔

☼ حضرت سعد رضی اللہ عنہ کے وصال پر شیخین کریمین کی گریہ زاری ☼

5192 ـ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ، وَاَبُوْ مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، قَالَا: ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَلْقَمَةَ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ جَدِّهِ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: لَمَّا مَاتَ سَعْدُ بْنُ مُعَاذٍ، بَكَى اَبُوْ بَكْرٍ، وَبَكَى عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، حَتّٰى عُرِفَ بُكَاءُ اَبِيْ بَكْرٍ مِنْ بُكَاءِ عُمَرَ، وَبُكَاءُ عُمَرَ مِنْ بُكَاءِ اَبِيْ بَكْرٍ، فَقُلْتُ لِعَائِشَةَ: هَلْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَبْكِيْ؟ قَالَتْ: لَا، لٰكِنَّهُ كَانَ يَقْبِضُ عَلٰى لِحْيَتِهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ ام المؤمنین سیدہ عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: جب حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ کا انتقال ہوا تو حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ روئے، حضرت عمر رضی اللہ عنہ روئے، یہاں تک کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کا رونا حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے رونے سے الگ پہچانا جا

5191- معرفة الصحابة لأبي نعيم الأصبهاني - باب السين' أم سعد بن معاذ - حديث:7313
5192- صحيح البخاري - كتاب الصلاة' أبواب استقبال القبلة - باب الخيمة في المسجد للمرضى وغيرهم حديث:453 صحيح مسلم - كتاب الجهاد والسير' باب جواز قتال من نقض العهد - حديث:3402

Marfat.com

سکتا تھا اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا رونا حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے رونے سے الگ پہچانا جاسکتا تھا۔ میں نے سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے کہا: کیا رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بھی رو رہے تھے؟ انہوں نے کہا: نہیں، (آپ روتو نہیں رہے تھے لیکن پریشانی کے باعث) اپنی داڑھی مبارک کو مٹھی میں لئے ہوئے تھے۔

☼ حضرت سعد رضی اللہ عنہ کے وصال پر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بھی آبدیدہ ہوئے ☼

5193 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَبُوْ كُرَيْبٍ، ثنا، مُؤَمَّلُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الثَّقَفِيُّ، ثنا سَهْلٌ اَبُوْ حَرِيزٍ مَوْلَى الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: انْصَرَفَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ جَنَازَةِ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ، وَدُمُوعُهُ تَحَادَرُ عَلٰى لِحْيَتِهِ، وَيَدُهُ فِي لِحْيَتِهِ

✧✧ ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ کے جنازے سے واپس لوٹے تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے آنسو آپ کی داڑھی مبارک پر ٹپک رہے تھے اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی داڑھی مبارک اپنے ہاتھ میں لی ہوئی تھی۔

بَابُ: اهْتَزَّ الْعَرْشُ لِمَوْتِ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ

باب: اس بارے میں کہ حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ کی موت پر عرش جھوم اٹھا

☼ سعد بن معاذ کی وفات پر عرش کے پائے بھی لرز اٹھے ☼

5194 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، وَاَبُوْ مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، قَالَا: ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا اَبُوْ عُمَرَ الضَّرِيرُ، قَالَا: ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ عَلْقَمَةَ بْنِ وَقَّاصٍ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا قَدِمَ ذَا الْحُلَيْفَةِ، تَلَقَّاهُ غِلْمَانُ الْاَنْصَارِ يُخْبِرُونَهُ عَنْ اَهْلِيهِمْ، فَقِيلَ لِاُسَيْدِ بْنِ حُضَيْرٍ: مَاتَتِ امْرَاَتُكَ، فَبَكَى، وَكُنْتُ بَيْنَهُ وَبَيْنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقُلْتُ: اَتَبْكِي وَاَنْتَ صَاحِبُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَقَدْ تَقَدَّمَ لَكَ مِنَ السَّوَابِقِ مَا تَقَدَّمَ، قَالَ: فَيَحِقُّ لِي اَنْ لَا اَبْكِي، وَقَدْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: اهْتَزَّتْ اَعْوَادُ الْعَرْشِ لِمَوْتِ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

✧✧ ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب ذوالحلیفہ جاتے تو انصار کے بچے ان سے ملتے اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنے گھر والوں کے بارے میں خبر دیتے۔ حضرت اسید بن حضیر رضی اللہ عنہ سے کہا گیا: تیری بیوی فوت

5193- معرفة الصحابة لأبي نعيم الأصبهاني - باب السين' من اسمه سعد - سعد بن معاذ بن النعمان بن امرء القيس' حديث:2738

5194- المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضي الله عنهم' ذكر أسيد بن حضير الأنصاري رضي الله عنه - حديث:5231 مسند أحمد بن حنبل - أول مسند الكوفيين' حديث أسيد بن حضير - حديث:18711

Marfat.com

ہوگئی ہے تو وہ رو پڑے، میں اس وقت رسول اکرم ﷺ کے اوران کے درمیان تھی، میں نے کہا: آپ رسول اللہ ﷺ کے صحابی ہو کر رو رہے ہیں؟ جبکہ تمہارے لئے تو پہلے نیکیاں اللہ کی بارگاہ میں پہنچ چکی ہیں۔انہوں نے کہا: میرے لئے یہ حق ہے کہ میں نہ روؤں۔جبکہ میں نے رسول اکرم ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے ''سعد بن معاذ کی موت پر عرش کے پائے بھی لرز گئے''۔

☼ حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ کی وفات پر ان کے لئے آسمان کے دروازے کھول دیئے گئے تھے ☼

5195 ـ حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ شُعَيْبٍ النَّسَائِيُّ، ثنا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ يَعْنِي ابْنَ رَاهَوَيْهِ، ثنا عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَنْقَزِيُّ، ثنا ابْنُ اِدْرِيسَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: هٰذَا الَّذِي تَحَرَّكَ لَهُ الْعَرْشُ، وَفُتِحَتْ لَهُ اَبْوَابُ السَّمَاءِ، وَشَهِدَهُ سَبْعُوْنَ اَلْفَ مَلَكٍ مِنَ الْمَلَائِكَةِ، لَقَدْ ضُمَّ ضَمَّةً، ثُمَّ فُرِّجَ عَنْهُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے'رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: یہ وہ شخص ہے جس کے لئے عرش ہل گیا اور اس کے لئے آسمانوں کے دروازے کھول دیئے گئے اور ستر ہزار فرشتے اس کے پاس آئے اور ایک مرتبہ قبر نے ان کو دبایا اور پھر ان پر کشادگی کر دی گئی۔

☼ حضرت سعد رضی اللہ عنہ کی وفات پر اللہ تعالیٰ کا عرش بھی ہل گیا ☼

5196 ـ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَنْصَارِيُّ، ثنا عَوْفٌ، عَنْ اَبِي نَضْرَةَ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَقَدِ اهْتَزَّ الْعَرْشُ لِمَوْتِ سَعْدٍ

✧✧ حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں'رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: سعد کی موت پر عرش بھی ہل گیا۔

☼ حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ کی وفات پر عرش بھی ہل گیا ☼

5197 ـ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ اَبِي مَرْيَمَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ الْفِرْيَابِيُّ، ثنا سُفْيَانُ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِي سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اهْتَزَّ عَرْشُ الرَّحْمَنِ لِمَوْتِ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

5195–المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضى الله عنهم' ذكر مناقب سعد بن معاذ بن النعمان بن امرء القيس بن - حديث:4876المعجم الأوسط للطبراني - باب الألف' من اسمه أحمد - حديث:1730

5196–المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضى الله عنهم' ذكر مناقب سعد بن معاذ بن النعمان بن امرء القيس بن - حديث:4874مسند أحمد بن حنبل - ومن مسند بني هاشم' مسند أبي سعيد الخدري رضى الله عنه - حديث:10968

5197–صحيح البخاري - كتاب المناقب' باب مناقب سعد بن معاذ رضى الله عنه - حديث:3615صحيح مسلم - كتاب فضائل الصحابة رضى الله تعالى عنهم' باب من فضائل سعد بن معاذ رضى الله عنه - حديث:4616

Marfat.com

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: سعد بن معاذ کی موت پر اللہ کا عرش بھی ہل گیا۔

☼ حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ کے لئے اللہ تعالیٰ کا عرش بھی ہل گیا ☼

5198 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجِنَازَةُ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ بَيْنَ أَيْدِيهِمْ: اهْتَزَّ لَهَا عَرْشُ الرَّحْمَنِ تَعَالَى

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ کا جنازہ موجود تھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس کے لئے رحمٰن کا عرش ہل گیا ہے۔

☼ سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ کی وفات پر اللہ تعالیٰ کا عرش بھی جھوم اٹھا ☼

5199 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَمَّادِ بْنِ زُغْبَةَ، ثنا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجِنَازَةُ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ بَيْنَ يَدَيْهِ يَقُولُ: اهْتَزَّ لَهَا عَرْشُ الرَّحْمَنِ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' انہوں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے (اس وقت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ کا جنازہ موجود تھا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:) اس کے لئے رحمٰن کا عرش ہل گیا۔

☼ سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ کی وفات پر اللہ تعالیٰ کا عرش بھی جھوم اٹھا ☼

5200 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ الْمِصْرِيُّ، ثنا زَيْدُ بْنُ بِشْرٍ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا رِشْدِينُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ قُرَّةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، وَابْنِ لَهِيعَةَ، وَأَبِي عَمْرٍو التُّجِيبِيِّ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَنَازَةُ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ بَيْنَ أَيْدِيهِمْ: اهْتَزَّ لَهَا عَرْشُ الرَّحْمَنِ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ کا جنازہ موجود تھا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس کے لئے رحمٰن کا عرش ہل گیا۔

5198-صحیح البخاری - کتاب المناقب' باب مناقب سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ - حدیث: 3615صحیح مسلم - کتاب فضائل الصحابة رضی اللہ تعالی عنہم' باب من فضائل سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ - حدیث:4616

5199-صحیح البخاری - کتاب المناقب' باب مناقب سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ - حدیث: 3615صحیح مسلم - کتاب فضائل الصحابة رضی اللہ تعالی عنہم' باب من فضائل سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ - حدیث:4616

5200-صحیح البخاری - کتاب المناقب' باب مناقب سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ - حدیث: 3615صحیح مسلم - کتاب فضائل الصحابة رضی اللہ تعالی عنہم' باب من فضائل سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ - حدیث:4616

Marfat.com

سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ کی وفات پر اللہ تعالیٰ کا عرش بھی جھوم اٹھا

5201 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ اَبِي يَحْيَى الْمِصْرِيُّ، ثنا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى الْوَقَارُ، ثَنِي بِشْرُ بْنُ بَكْرٍ، عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَنَازَةُ سَعْدٍ بَيْنَ يَدَيْهِ، فَقَالَ: لَقَدِ اهْتَزَّ لَهَا عَرْشُ الرَّحْمَنِ عَزَّ وَجَلَّ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے حضرت سعد رضی اللہ عنہ کا جنازہ موجود تھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس کے لئے رحمٰن کا عرش ہل گیا ہے۔

حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ کو قبر نے ایک دفعہ دبایا پھر کشادہ ہوگئی

5202 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا اِبْرَاهِيمُ، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو، حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زَيْدِ بْنِ اُسَامَةَ اللَّيْثِيُّ، عَنْ مُعَاذِ بْنِ رِفَاعَةَ، عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِسَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ يَوْمَ مَاتَ وَهُوَ يُدْفَنُ: لِهٰذَا الْعَبْدُ الصَّالِحُ الَّذِي تَحَرَّكَ لَهُ عَرْشُ الرَّحْمَنِ، وَفُتِحَتْ لَهُ اَبْوَابُ السَّمَاءِ، وَشُدِّدَ عَلَيْهِ، ثُمَّ فَرَّجَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ کے بارے میں فرمایا: جس دن وہ فوت ہوئے اوران کو دفن کردیا گیا، فرمایا: یہ وہ نیک بندہ ہے جس کے لئے رحمٰن کا عرش ہل گیا ہے اوراس کے لئے آسمانوں کے دروازے کھول دیئے گئے ہیں، ایک مرتبہ ان کے اوپر سختی کی گئی پھر اللہ تعالیٰ نے کشادگی کردی ہے۔

سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ کی وفات پر اللہ تعالیٰ کا عرش بھی جھوم اٹھا

5203 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، وَعَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، قَالَا: ثنا عَمْرُو بْنُ مَالِكٍ الْعَنْبَرِيُّ، ثنا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، ثنا الْاَوْزَاعِيُّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ مُعَيْقِيبٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اهْتَزَّ الْعَرْشُ لِمَوْتِ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ

حضرت معیقیب رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سعد بن معاذ کی موت کی وجہ سے عرش ہل گیا۔

5201- صحیح البخاری - کتاب المناقب' باب مناقب سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ - حدیث: 3615 صحیح مسلم - کتاب فضائل الصحابة رضی اللہ تعالی عنہم' باب من فضائل سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ - حدیث: 4616

5202- صحیح البخاری - کتاب المناقب' باب مناقب سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ - حدیث: 3615 صحیح مسلم - کتاب فضائل الصحابة رضی اللہ تعالی عنہم' باب من فضائل سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ - حدیث: 4616

5203- المعجم الکبیر للطبرانی - بقیة المیم' من اسمه معیقیب - ما أسند معیقیب' حدیث: 17620 معرفة الصحابة لأبی نعیم الأصبهانی - باب المیم' من اسمه: مجمع - معیقیب بن أبی فاطمة الدوسی' حدیث: 5651

Marfat.com

سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ کی وفات پر اللہ تعالیٰ کا عرش بھی جھوم اٹھا

5204 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، وَعَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، قَالَا: ثنا مُحَمَّدُ بْنُ ثَعْلَبَةَ بْنِ سَوَاءٍ، ثنا عَمِّي مُحَمَّدُ بْنُ سَوَاءٍ، ثنا سَعِيدٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجِنَازَةُ سَعْدٍ مَوْضُوعَةٌ: اهْتَزَّ الْعَرْشُ لِمَوْتِ سَعْدٍ

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے حضرت سعد رضی اللہ عنہ کا جنازہ رکھا ہوا تھا رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سعد کی موت پر عرش ہل گیا ہے۔

سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ کی وفات پر اللہ تعالیٰ کا عرش بھی جھوم اٹھا

5205 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الصَّقْرِ السُّكَّرِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ شَبِيبٍ، ثنا عُمَرُ بْنُ سَهْلٍ الْمَازِنِيُّ، ثنا مُبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ اَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اهْتَزَّ عَرْشُ الرَّحْمَنِ لِمَوْتِ سَعْدٍ

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: سعد کی وفات پر رحمٰن کا عرش ہل گیا ہے۔

حضرت سعد وہ پہلے شخص ہیں جن کے لئے رب کریم مسکرایا ہے

5206 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، وَالْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، اَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اَبِي خَالِدٍ، عَنْ اِسْحَاقَ بْنِ رَاشِدٍ، عَنِ امْرَاَةٍ مِنَ الْاَنْصَارِ يُقَالُ لَهَا اَسْمَاءُ بِنْتُ يَزِيدَ بْنِ سَكَنٍ قَالَتْ: لَمَّا خُرِجَ بِجِنَازَةِ سَعْدٍ، صَاحَتْ اُمُّهُ، فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَلَا يَرْقَاُ دَمْعُكِ، وَيَذْهَبُ حُزْنُكِ، فَاِنَّ ابْنَكِ اَوَّلُ مَنْ ضَحِكَ اللّٰهُ لَهُ، وَاهْتَزَّ لَهُ الْعَرْشُ

انصار کی ایک خاتون جن کا نام اسماء بنت یزید بن سکن رضی اللہ عنہا ہے، بیان کرتی ہیں' جب حضرت سعد رضی اللہ عنہ کا جنازہ اٹھایا گیا تو ان کی والدہ کی چیخ نکل گئی۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا تمہارے آنسو خشک نہیں ہوتے اور تیرا غم ختم نہیں ہوتا، تیرا بیٹا وہ پہلا شخص ہے جس کے لئے اللہ تعالیٰ مسکرایا ہے اور اس کے لئے اللہ کا عرش جھوما ہے۔

5204-صحيح مسلم - كتاب فضائل الصحابة رضي الله تعالى عنهم' باب من فضائل سعد بن معاذ رضي الله عنه - حديث:4618 مسند أحمد بن حنبل - ومن مسند بني هاشم' مسند أنس بن مالك رضي الله تعالى عنه - حديث:13222

5205-صحيح مسلم - كتاب فضائل الصحابة رضي الله تعالى عنهم' باب من فضائل سعد بن معاذ رضي الله عنه - حديث:4618 مسند أحمد بن حنبل - ومن مسند بني هاشم' مسند أنس بن مالك رضي الله تعالى عنه - حديث:13222

5206-المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضي الله عنهم' ذكر مناقب سعد بن معاذ بن النعمان بن امرء القيس بن - حديث:4877 مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' من مسند القبائل - من حديث أسماء بنت يزيد - حديث:26969

Marfat.com

☼ حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ کے جنازے کو فرشتوں نے اٹھایا تھا ☼

5207 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، اَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، اَنَا مَعْمَرٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ قَالَ: لَمَّا حُمِلَتْ جِنَازَةُ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ قَالَ الْمُنَافِقُوْنَ: مَا اَخَفَّ جِنَازَتَهٗ لِحُكْمِهٖ فِيْ قُرَيْظَةَ، فَبَلَغَ ذٰلِكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: لَا، وَلٰكِنَّ الْمَلَائِكَةَ تَحْمِلُهٗ

✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: جب حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ کا جنازہ اٹھایا گیا تو منافقوں نے کہا: اس کا جنازہ کتنا ہلکا ہے کیونکہ اس نے قریظہ کے بارے میں جو (غلط) فیصلہ کیا تھا۔ اس بات کی اطلاع رسول اکرم تک پہنچی تو فرمایا: نہیں یہ بات نہیں ہے (بلکہ وہ ہلکا اس لئے تھا کہ) اس کو فرشتوں نے اٹھایا ہوا تھا۔

☼ حضرت سعد رضی اللہ عنہ کی تدفین کے بعد رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ سمیت بہت دیر تک تسبیح پڑھی ☼

5208 - حَدَّثَنَا اَبُوْ شُعَيْبٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا اَبُوْ جَعْفَرٍ النُّفَيْلِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، حَدَّثَنِيْ مُعَاذُ بْنُ رِفَاعَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْجَمُوْحِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: لَمَّا دُفِنَ سَعْدُ بْنُ مُعَاذٍ وَنَحْنُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبَّحَ، فَسَبَّحَ النَّاسُ مَعَهٗ طَوِيْلًا، ثُمَّ كَبَّرَ، فَكَبَّرَ النَّاسُ مَعَهٗ، فَقَالُوْا: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، مِمَّ سَبَّحْتَ؟ قَالَ: لَقَدْ تَضَايَقَ عَلٰى هٰذَا الرَّجُلِ الصَّالِحِ قَبْرُهٗ، حَتّٰى فَرَّجَهُ اللّٰهُ بِرَحْمَتِهٖ

✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: جب حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ کو دفن کر دیا گیا۔ ہم رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ موجود تھے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے تسبیح پڑھی، تمام لوگوں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ بہت دیر تک تسبیح پڑھی پھر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے تکبیر پڑھی اور تمام لوگوں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تکبیر پڑھی، لوگوں نے کہا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ نے کس وجہ سے تسبیح پڑھی؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس نیک بندے پر اس کی قبر تنگ ہو گئی تھی، اب اللہ تعالیٰ نے اپنی رحمت سے اس کو کھول دیا ہے۔

☼ جنت میں حضرت سعد کو ہاتھ صاف کرنے کے لئے ملنے والے رومالوں کا تذکرہ ☼

5209 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ اِبْرَاهِيمَ بْنِ زِبْرِيقٍ الْحِمْصِيُّ، ثنا اَبِيْ، ثنا عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، ثنا

5207- المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضي الله عنهم' ذكر مناقب سعد بن معاذ بن النعمان بن امرء القيس بن - حديث:4878سنن الترمذي الجامع الصحيح - الذبائح' أبواب المناقب عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب مناقب سعد بن معاذ رضي الله عنه' حديث:3864

5208- صحيح البخاري - كتاب المناقب' باب مناقب سعد بن معاذ رضي الله عنه - حديث:3615صحيح مسلم - كتاب فضائل الصحابة رضي الله تعالى عنهم' باب من فضائل سعد بن معاذ رضي الله عنه - حديث:4616

5209- صحيح البخاري - كتاب الهبة وفضلها والتحريض عليها' باب قبول الهدية من المشركين - حديث:2494 حديث منسوخ صحيح مسلم - كتاب فضائل الصحابة رضي الله تعالى عنهم' باب من فضائل سعد بن معاذ رضي الله عنه - حديث:4620 حديث منسوخ

Marfat.com

عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَالِمٍ، عَنِ الزُّبَيْدِيِّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَنَسٍ قَالَ: اُهْدِيَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُلَّةٌ مِنْ اِسْتَبْرَقٍ، فَجَعَلَ نَاسٌ يَجُسُّونَهَا بِاَيْدِيهِمْ، وَيَتَعَجَّبُونَ مِنْهَا، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تُعْجِبُكُمْ هٰذِهِ، فَوَاللّٰهِ لَمَنَادِيلُ سَعْدٍ فِي الْجَنَّةِ اَحْسَنُ مِنْهَا

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو استبرق ریشم کا ایک حلہ تحفہ دیا گیا، لوگ اس کو ہاتھ لگا کر بڑی تعجب کی نگاہوں سے دیکھ رہے تھے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم اس پر تعجب کرتے ہو، اللہ کی قسم! جنت کے اندر سعد کے ہاتھ صاف کرنے کے رومال اس سے زیادہ خوبصورت ہیں۔

☼ جنت میں حضرت سعد کے ہاتھ صاف کرنے کے رومالوں کی ملائمت کا بیان ☼

5210 ۔ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِيُّ، ثنا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ، اَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَتَى بِثَوْبِ حَرِيرٍ، فَجَعَلُوا يَعْجَبُونَ مِنْ لِينِهِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَمَنْدِيلٌ اَوْ بَعْضُ مَنَادِيلِ سَعْدٍ فِي الْجَنَّةِ اَلْيَنُ مِنْهُ اَوْ خَيْرٌ مِنْهُ

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں ریشم کا ایک کپڑا لایا گیا، لوگ اس کی ملائمت پر بڑے تعجب کا اظہار کر رہے تھے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جنت کے اندر سعد کے ہاتھ صاف کرنے والے رومال اس سے زیادہ نرم یا اس سے زیادہ عمدہ ہیں۔

☼ جنگ خندق ۵ سن ہجری کو ہوئی، حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ کا وصال اسی میں ہوا ☼

5211 ۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ، ثنا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، قَالَ: كَانَتِ الْخَنْدَقُ فِي شَوَّالٍ سَنَةَ خَمْسٍ، وَفِيهَا مَاتَ سَعْدُ بْنُ مُعَاذٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

✧✧ حضرت ''محمد بن اسحاق بیان رحمۃ اللہ علیہ'' کرتے ہیں: جنگِ خندق شوال سن ۵ ہجری میں ہوئی تھی۔ حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ کا وصال اسی جنگ میں ہوا تھا۔

مَا اَسْنَدَ سَعْدُ بْنُ مُعَاذٍ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ کی رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کردہ کچھ مسند احادیث

☼ امیہ کو بھی یہ اقرار تھا کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم جھوٹ نہیں بولتے ☼

5212 ۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ، اَنَا اِسْرَائِيلُ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ

5210–صحيح البخارى - كتاب الهبة وفضلها والتحريض عليها' باب قبول الهدية من المشركين - حديث:2494 حديث منسوخ صحيح مسلم - كتاب فضائل الصحابة رضى الله تعالى عنهم' باب من فضائل سعد بن معاذ رضى الله عنه - حديث:4620 حديث منسوخ

5212–المسند للشاشى - مسند عبد الله بن مسعود رضى الله عنه' ما روى عمرو بن ميمون الأودى - حديث:609

Marfat.com

مَيْمُون، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: انْطَلَقَ سَعْدُ بْنُ مُعَاذٍ مُعْتَمِرًا، فَنَزَلَ عَلٰى اَبِى صَفْوَانَ اُمَيَّةَ بْنِ خَلَفٍ، وَكَانَ اُمَيَّةُ اِذَا انْطَلَقَ اِلَى الشَّامِ فَمَرَّ بِالْمَدِينَةِ نَزَلَ عَلٰى سَعْدٍ، فَقَالَ اُمَيَّةُ لِسَعْدٍ: انْتَظِرْ حَتّٰى اِذَا انْتَصَفَ النَّهَارُ وَغَفَلَ النَّاسُ انْطَلَقْتَ فَطُفْتَ، وَبَيْنَا سَعْدٌ يَطُوفُ بِالْكَعْبَةِ آمِنًا، اَتَاهُ اَبُوْ جَهْلٍ، فَقَالَ: مَنْ هٰذَا الَّذِى يَطُوفُ بِالْكَعْبَةِ آمِنًا؟ فَقَالَ سَعْدٌ: اَنَا سَعْدٌ، فَقَالَ اَبُوْ جَهْلٍ: تَطُوفُ بِالْبَيْتِ آمِنًا، وَقَدْ آوَيْتُمْ مُحَمَّدًا وَاَصْحَابَهُ؟ فَكَانَ بَيْنَهُمَا، حَتّٰى قَالَ اُمَيَّةُ لِسَعْدٍ: لَا تَرْفَعْ صَوْتَكَ عَلٰى اَبِى الْحَكَمِ، فَاِنَّهُ سَيِّدُ اَهْلِ الْوَادِى، فَقَالَ لَهُ سَعْدٌ: وَاللّٰهِ لَئِنْ مَنَعْتَنِى اَنْ اَطُوفَ بِالْبَيْتِ، لَاَقْطَعَنَّ عَلَيْكَ مَتْجَرَكَ اِلَى الشَّامِ، فَجَعَلَ اُمَيَّةُ يَقُولُ لِسَعْدٍ: لَا تَرْفَعْ صَوْتَكَ عَلٰى اَبِى الْحَكَمِ يُمْسِكُهُ، فَغَضِبَ سَعْدٌ وَقَالَ: دَعْنَا مِنْكَ، فَاِنِّى سَمِعْتُ مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَزْعُمُ اَنَّهُ قَاتِلُكَ، قَالَ: اِيَّاىَ؟ قَالَ: نَعَمْ، قَالَ: وَاللّٰهِ مَا يَكْذِبُ مُحَمَّدٌ .فَلَمَّا خَرَجُوا، رَجَعَ اِلَى امْرَاَتِهِ، فَقَالَ: اَمَا عَلِمْتَ مَا قَالَ اَخِى الْيَثْرِبِىُّ، فَاَخْبَرَهَا، فَقَالَتِ امْرَاَةُ اُمَيَّةَ: مَا يَدَعُنَا مُحَمَّدٌ، فَلَمَّا جَاءَ الصَّرِيخُ، وَخَرَجُوا اِلٰى بَدْرٍ، قَالَتْ لَهُ: اَمَا تَذْكُرُ مَا قَالَ لَكَ اَخُوكَ الْيَثْرِبِىُّ، فَاَرَادَ اَنْ لَا يَخْرُجَ، فَقَالَ اَبُوْ جَهْلٍ: اِنَّكَ مِنْ اَشْرَافِ اَهْلِ الْوَادِى، فَسِرْ مَعَنَا يَوْمًا اَوْ يَوْمَيْنِ، فَسَارَ مَعَهُمْ فَقَتَلَهُ اللّٰهُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں حضرت ''سعد رضی اللہ عنہ'' عمرہ کے لئے روانہ ہوئے اور ابوصفوان امیہ بن خلف کے پاس ٹھہرے۔ امیہ جب شام گیا تھا تو مدینہ میں سے گزرا تو حضرت سعد رضی اللہ عنہ کے پاس ٹھہرا تھا۔ امیہ نے حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے کہا: آپ انتظار کیجئے، دوپہر کا وقت ہو جائے اور لوگ غافل ہو جائیں تو آپ جا کر طواف کر لینا۔ جب حضرت سعد رضی اللہ عنہ کعبہ کا امن کے ساتھ طواف کر رہے تھے تو ابوجہل آیا اور اس نے کہا: یہ کون شخص ہے جو بڑے امن کے ساتھ کعبہ کا طواف کر رہا ہے۔ حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے کہا: میں سعد ہوں۔ ابوجہل نے کہا: تم امن کے ساتھ بیت اللہ کا طواف کر رہے ہو؟ جبکہ تم نے محمد اور اس کے اصحاب کی پناہ لے رکھی ہے۔ ان کے درمیان بات چیت بڑھ گئی تو امیہ نے حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے کہا: ابوالحکم کے سامنے اپنی آواز اونچی مت کرو کیونکہ یہ پوری وادی والوں کا سردار ہے۔ حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے کہا: اللہ کی قسم اگر تو مجھے بیت اللہ کا طواف کرنے سے منع کرے گا تو میں تیرا شام کی طرف تجارتی راستہ بند کر دوں گا۔ امیہ حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے کہنے لگا: ابوحکم کے سامنے اپنی آواز اونچی مت کرو، اس کو روک لو۔ اس پر حضرت سعد رضی اللہ عنہ کو غصہ آ گیا اور فرمایا: ہم نے تجھے چھوڑا۔ میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ وہ تجھے زندہ نہیں چھوڑیں گے۔ اس نے کہا: مجھے؟ حضرت سعد نے کہا: جی ہاں۔ اس نے کہا: اللہ کی قسم محمد جھوٹ نہیں بولتے۔ جب وہاں سے نکلا تو اپنی بیوی کے پاس لوٹ کر آ گیا اور اس نے کہا: کیا تو نہیں جانتی کہ میرے بھائی یثربی نے کیا کہا ہے؟ پھر اپنی بیوی کو وہ بات بتائی تو امیہ کی بیوی نے کہا: محمد ہمیں نہیں چھوڑے گا۔ جب جنگ کا بگل بجا اور وہ لوگ بدر کی جانب نکلے تو اس کی بیوی نے کہا: کیا تجھے یاد نہیں ہے کہ تیرے یثربی بھائی نے تیرے بارے میں کیا کہا تھا؟ تو امیہ نے ارادہ کیا کہ وہ بدر میں نہ جائے۔ لیکن ابوجہل نے کہا: تو وادی کے اشرافیہ میں سے ہے تو ایک دن یا دو دن ہمارا ساتھ چلا جا۔ اس طرح وہ ان کے ہمراہ روانہ ہو گیا اور جنگ بدر کے اندر وہ قتل ہوا۔

Marfat.com

سَعْدُ بْنُ عُبَادَةَ الْاَنْصَارِيُّ ثُمَّ الْخَزْرَجِيُّ عَقَبِيٌّ بَدْرِيٌّ اُحُدِيٌّ نَقِيبٌ، يُكْنَى اَبَا ثَابِتٍ، نَزَلَ بِالشَّامِ وَتُوُفِّيَ بِهَا

حضرت سعد بن عبادہ انصاری خزرجی عقبی، بدری، احدی رضی اللہ عنہ آپ نقیب ہیں

ان کی کنیت "ابوثابت" ہے، آپ شام کے اندر رہائش پذیر رہے اور وہیں ان کا وصال ہوا۔

☼ حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ کی کنیت "ابوثابت" ہے ☼

5213 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ يَقُولُ: سَعْدُ بْنُ عُبَادَةَ يُكْنَى اَبَا ثَابِتٍ

✧✧ حضرت محمد بن عبداللہ بن نمیر رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ کی کنیت ابوثابت ہے۔

☼ حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ بنی ساعدہ کے نقیب تھے، آپ نے جنگ بدر میں شرکت کی ہے ☼

5214 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ: فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ الْعَقَبَةَ مِنَ الْاَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي سَاعِدَةَ بْنِ كَعْبِ بْنِ الْخَزْرَجِ سَعْدُ بْنُ عُبَادَةَ بْنِ دُلَيْمِ بْنِ حَارِثَةَ بْنِ خُزَيْمَةَ، وَهُوَ نَقِيبٌ، وَقَدْ شَهِدَ بَدْرًا رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

✧✧ حضرت عروہ رحمۃ اللہ علیہ نے انصار کے قبیلہ بنی ساعدہ بن کعب بن خزرج کی طرف سے بیعتِ عقبہ میں شریک ہونے والوں میں حضرت سعد بن عبادہ بن دلیم بن حارثہ بن خزیمہ رضی اللہ عنہ کا ذکر کیا ہے، یہ ان کے نقیب بھی تھے اور غزوۂ بدر میں شریک ہوئے ہیں۔

☼ بنی ساعدہ بن کعب کی جانب سے بیعت عقبہ میں حضرت سعد بن عبادہ شریک ہوئے تھے ☼

5215 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ بْنِ سُلَيْمَانَ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ: فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ الْعَقَبَةَ مِنَ الْاَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي سَاعِدَةَ بْنِ

5213- المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضي الله عنهم ذكر مناقب سعد بن عبادة الخزرجي النقيب رضي الله عنه - حديث:5060 معرفة الصحابة لأبي نعيم الأصبهاني - باب السين من اسمه سعد - سعد بن عبادة حديث:2747

5214- المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضي الله عنهم ذكر عم رسول الله صلى الله عليه وسلم وأخيه من الرضاعة - حديث:4826 معرفة الصحابة لأبي نعيم الأصبهاني - معرفة عبد الرحمن بن عوف الزهري ونسبته وكنيته وصفته وسنه ووفاته حديث:433

5215- حلية الأولياء - خالد بن زيد حديث:1266 معرفة الصحابة لأبي نعيم الأصبهاني - حرف الألف باب من اسمه أوس - أوس بن ثابت بن المنذر بن حرام حديث:917

Marfat.com

كَعْبٍ سَعْدُ بْنُ عُبَادَةَ، وَهُوَ نَقِيبٌ

✧✧ ابن شہاب رحمۃ اللہ علیہ نے انصار کے قبیلہ بنی ساعدہ بن کعب کی جانب سے بیعت عقبہ میں شرکت کرنے والوں میں حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ کا ذکر کیا ہے یہ ان کے خطیب تھے۔

☼ بیعت عقبہ میں بنی ساعدہ بن کعب کے نقیب حضرت سعد بن عبادہ اور حضرت منذر بن عمرو تھے ☼

5216 ـ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ، ثنا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ، حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ، حَدَّثَنِي مَعْبَدُ بْنُ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ اَخِيهِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ اَبِيهِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: خَرَجْنَا اِلَى الْحِجَّةِ الَّتِي بَايَعْنَا فِيهَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْعَقَبَةِ، فَكَانَ نَقِيبَ بَنِي سَاعِدَةَ سَعْدُ بْنُ عُبَادَةَ، وَالْمُنْذِرُ بْنُ عَمْرٍو

✧✧ حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ہم اس حج کے لئے روانہ ہوئے جس میں ہم نے عقبہ میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بیعت کی تھی، بنی ساعدہ کے نقیب حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ اور حضرت منذر بن عمرو رضی اللہ عنہ تھے۔

☼ غزوہ بدر میں انصار کا جھنڈا حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ کے پاس تھا ☼

☼ غزوہ بدر میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا جھنڈا حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس تھا ☼

5217 ـ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو غَسَّانَ مَالِكُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ، اَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الزِّبْرِقَانِ، عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ اَرْطَاةَ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ مِقْسَمٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: كَانَ لِوَاءُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ بَدْرٍ مَعَ عَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ وَلِوَاءُ الْاَنْصَارِ مَعَ سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: جنگ بدر کے موقع پر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا جھنڈا حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ہاتھ میں تھا اور انصار کا جھنڈا حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ کے پاس تھا۔

☼ مہاجرین کا جھنڈا حضرت علی کے پاس اور انصار کا جھنڈا سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ کے پاس ہوتا تھا ☼

5218 ـ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا جُبَارَةُ بْنُ الْمُغَلِّسِ، ثنا اَبُو شَيْبَةَ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ مِقْسَمٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: "كَانَتْ رَايَةُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَوَاطِنِ كُلِّهَا: رَايَةُ

5216- المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضي الله عنهم' ذكر مناقب سعد بن عبادة الخزرجي النقيب رضي الله عنه - حديث: 5062 مسند أحمد بن حنبل - مسند المكيين' بقية حديث كعب بن مالك الأنصاري - حديث: 15518

5217- المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضي الله عنهم' ذكر إسلام أمير المؤمنين علي رضي الله عنه - حديث: 4536 مسند أحمد بن حنبل - ومن مسند بني هاشم' مسند عبد الله بن العباس بن عبد المطلب - حديث: 2170

Marfat.com

الْمُهَاجِرِينَ مَعَ عَلِيِّ بْنِ اَبِى طَالِبٍ، وَرَايَةُ الْاَنْصَارِ مَعَ سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ "

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا جھنڈا تمام مواقع پر یوں ہوتا تھا کہ مہاجرین کا جھنڈا حضرت علی ابن ابی طالب رضی اللہ عنہ کے پاس ہوتا تھا اور انصار کا جھنڈا حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ کے پاس ہوتا تھا۔

☼ حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ دمشق کے علاقے، حوران میں فوت ہوئے ☼

5219 - حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنْبَاعِ رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ، ثنا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ، قَالَ: تُوُفِّيَ سَعْدُ بْنُ عُبَادَةَ بِحَوْرَانَ مِنْ اَرْضِ دِمَشْقَ سَنَةَ سِتَّ عَشْرَةَ

✧✧ حضرت یحییٰ بن بکیر رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ دمشق کے علاقے کے اندر مقام حوران میں فوت ہوئے، یہ سن ۱۶ ہجری کا واقعہ ہے۔

☼ جب حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ کی وفات ہوئی حضرت عمر کی خلافت کے اڑھائی سال گزر چکے تھے ☼

5220 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، قَالَا: ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ قَالَ: تُوُفِّيَ سَعْدُ بْنُ عُبَادَةَ لِسَنَتَيْنِ وَنِصْفٍ مِنْ خِلَافَةِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ بِحَوْرَانَ مِنْ اَرْضِ الشَّامِ، وَيُكْنَى اَبَا ثَابِتٍ

✧✧ حضرت "محمد بن عبداللہ بن نمیر رحمۃ اللہ علیہ" بیان کرتے ہیں: حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ کا جب وصال ہوا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی خلافت کے اڑھائی سال گزر چکے تھے اور ان کا انتقال شام کی سرزمین کے حوران نامی علاقے میں ہوا آپ کی کنیت "ابو ثابت" ہے۔

☼ حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ کو جنات نے مارا تھا ☼

5221 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا اَبُو عَاصِمٍ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ قَالَ: "بَيْنَا سَعْدٌ يَبُولُ قَائِمًا، اِذِ اتَّكَاَ فَمَاتَ، قَتَلَتْهُ الْجِنُّ، فَقَالُوا:

نَحْنُ قَتَلْنَا سَيِّدَ الْخَزْرَجِ سَعْدَ بْنَ عُبَادَةْ

5218-المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضى الله عنهم ' ذكر إسلام أمير المؤمنين على رضى الله عنه - حديث: 4536مسند أحمد بن حنبل - ومن مسند بنى هاشم ' مسند عبد الله بن العباس بن عبد المطلب - حديث:2170

5219-المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضى الله عنهم ' ذكر مناقب سعد بن عبادة الخزرجي النقيب رضى الله عنه - حديث:5061

5220-المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضى الله عنهم ' ذكر مناقب سعد بن عبادة الخزرجي النقيب رضى الله عنه - حديث:5060معرفة الصحابة لأبى نعيم الأصبهانى - باب السين من اسمه سعد - سعد بن عبادة' حديث:2747

Marfat.com

وَرَمَيۡنَاهُ بِسَهۡمَيۡنِ فَلَمۡ نُخۡطِءۡ فُؤَادَهُ"

✧✧ حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: ایک دفعہ حضرت سعد رضی اللہ عنہ کھڑے ہوکر پیشاب کررہے تھے وہیں ان کی ٹیک لگ گئی اور فوت ہوگئے، جنات نے ان کو قتل کیا تھا۔ جنات نے کہا:

ہم نے خزرج کے سردار سعد بن عبادہ کو قتل کردیا ہے۔

ہم نے اس کو دو تیر مارے ہیں اور ہم نے اس کے دل پر نشانہ لگانے میں خطا نہیں کی ہے۔

☼ حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ کو جنات نے مارا تھا ☼

5222 ۔ حَدَّثَنَا اِسۡحَاقُ بۡنُ اِبۡرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنۡ عَبۡدِ الرَّزَّاقِ، عَنۡ مَعۡمَرٍ، عَنۡ قَتَادَةَ قَالَ: قَامَ سَعۡدُ بۡنُ عُبَادَةَ يَبُولُ، ثُمَّ رَجَعَ فَقَالَ: اِنِّي لَاَجِدُ فِيۡ ظَهۡرِيۡ شَيۡئًا، فَلَمۡ يَلۡبَثۡ اَنۡ مَاتَ، فَنَاحَتۡهُ الۡجِنُّ فَقَالُوا:

(البحر السريع)

نَحۡنُ قَتَلۡنَا سَيِّدَ الۡخَزۡرَجِ سَعۡدَ بۡنَ عُبَادَهُ،

رَمَيۡنَاهُ بِسَهۡمَيۡنِ فَلَمۡ يُخۡطِءۡ فُؤَادَهُ،

✧✧ حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ ایک جگہ پر پیشاب کرنے کے لئے کھڑے ہوئے پھر یہ لوٹ کر آئے تو انہوں نے کہا: مجھے اپنی پشت پر کچھ محسوس ہورہا ہے۔ زیادہ وقت نہیں گزرا تھا کہ وہ فوت ہوگئے جنات نے ان کا نوحہ کیا اور کہنے لگے:

ہم نے خزرج کے سردار سعد بن عبادہ کو قتل کردیا ہے، ہم نے اس کو دو تیر مارے ہیں اور ہم نے اس کے دل پر نشانہ لگانے میں کوئی خطا نہیں کی ہے۔

مَا اَسۡنَدَ سَعۡدُ بۡنُ عُبَادَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنۡهُ

حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ حقوق کے معاملے میں ایک گواہ کے ہمراہ قسم لے کر فیصلہ کرنا ☼

5223 ۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بۡنُ عَبۡدِ الۡعَزِيۡزِ، وَعَلِيُّ بۡنُ الۡمُبَارَكِ الصَّنۡعَانِيُّ، قَالَا: ثنا اِسۡمَاعِيلُ بۡنُ اَبِي اُوَيۡسٍ،

5221-المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلاني - كتاب الطهارة' باب الاستطابة - حديث: 46المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضي الله عنهم' ذكر مناقب سعد بن عبادة الخزرجي النقيب رضي الله عنه - حديث:5064

5222-مصنف عبد الرزاق الصنعاني - كتاب الجنائز' باب موت الفجاءة - حديث:6568

5223-مسند عبد بن حميد - حديث سعد بن عبادة رضي الله عنه' حديث:309معرفة الصحابة لأبي نعيم الأصبهاني - باب السين' من اسمه سعد - سعد بن عبادة' حديث:2754

Marfat.com

حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ شُرَحْبِيلَ بْنِ سَعِيدِ بْنِ سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى بِالْيَمِينِ مَعَ الشَّاهِدِ الْوَاحِدِ فِي الْحُقُوقِ

✧✧ حضرت ''سعید بن عمرو بن شرحبیل بن سعید بن سعد بن عبادہ رحمۃ اللہ علیہ'' اپنے والد سے، وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حقوق کے معاملے میں ایک گواہ کے ہمراہ قسم لے کر فیصلہ فرمایا۔

☼ایک گواہ کے ہمراہ قسم لے کر فیصلہ کرنا☼

5224 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا الْقَعْنَبِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ الصَّنْعَانِيُّ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اَبِي اُوَيْسٍ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ، عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ اَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ عَمْرِو بْنِ قَيْسِ بْنِ سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّهُمْ وَجَدُوا فِي كِتَابِ سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى بِالْيَمِينِ مَعَ الشَّاهِدِ الْوَاحِدِ وَاللَّفْظُ لِحَدِيثِ ابْنِ اَبِي اُوَيْسٍ

✧✧ حضرت اسماعیل بن عمرو بن قیس بن سعد بن عبادہ رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں انہوں نے حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ کی تحریر میں یہ بات پائی ہے کہ ''رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک گواہ کے ہمراہ قسم لے کر فیصلہ فرمایا''

اس حدیث کو روایت کرنے میں جو الفاظ ہیں وہ حضرت ''ابن ابی اویس رحمۃ اللہ علیہ'' کے ہیں۔

☼حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ کو صدقات کا نگران مقرر کرنا اور ان کا تزکیہ کرنا☼

5225 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ، ثنا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهُ: قُمْ عَلَى صَدَقَةِ بَنِي فُلَانٍ، وَانْظُرْ لَا تَاْتِيَنَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِبَكْرٍ تَحْمِلُهُ عَلَى عُنُقِكَ اَوْ كَاهِلِكَ لَهُ رُغَاءٌ، قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اصْرِفْهَا عَنِّي، فَصَرَفَهَا عَنْهُ

✧✧ حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا: اے سعد! فلاں قبیلے کے صدقات کی نگرانی کرو اور اس بات کا خیال رکھنا کہ قیامت کے دن تم اپنی گردن پر یا اپنے کندھوں پر کوئی گائے اٹھائے ہوئے نہ ہو کہ وہ چیخ رہی ہو۔ عرض کیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مجھ سے اس چیز کو ختم فرما دیجئے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو ختم فرما دیا۔

☼حضرت سعد کو وہ نذر پورا کرنے کی اجازت مل گئی جو ان کی والدہ نے مانی تھی☼

5226 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، اَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، اَنَا مَعْمَرٌ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ

5224-مستخرج أبي عوانة - مبتدأ كتاب الوصايا مبتدأ أبواب في الأيمان - باب الخبر الموجب اليمين على المدعي مع الشاهد الواحد والدليل على حديث:4874مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار حديث سعد بن عبادة - حديث:21892

5225-مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار حديث سعد بن عبادة - حديث:21893البحر الزخار مسند البزار - حديث سعد بن عبادة حديث:3153

Marfat.com

عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ سَعْدَ بْنَ عُبَادَةَ سَاَلَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ نَذْرٍ كَانَ عَلٰى اُمِّهٖ، فَاَمَرَهٗ بِقَضَائِهٖ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے' حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کہ ان کی والدہ کے ذمے ایک نذر تھی (جس کو وہ پورا نہیں کر سکیں کیا ان کی نذر کو میں پورا کر دوں؟)۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو وہ نذر پورا کرنے کی اجازت عطا فرمائی۔

☼ والدہ نذر پوری کیے بغیر فوت ہو جائیں تو اولاد ان کی طرف سے پوری کرے ☼

5227 ۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ، ثنا الْقَعْنَبِيُّ، عَنْ مَالِكٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ سَعْدَ بْنَ عُبَادَةَ اسْتَفْتٰى رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اِنَّ اُمِّيْ مَاتَتْ وَعَلَيْهَا نَذْرٌ وَلَمْ تَقْضِهِ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اقْضِهِ عَنْهَا

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے' حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے مسئلہ پوچھا' عرض کیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میری والدہ وفات پا گئی ہیں، ان کے ذمے نذر تھی اور وہ پوری نہ کر سکیں۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ان کی طرف سے ان کی نذر تو پوری کر دے۔

☼ کوئی نذر پوری کیے بغیر فوت ہو گیا تو اس کی اولاد نذر پوری کر سکتی ہے ☼

5228 ۔ حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ، ثنا شُعَيْبُ بْنُ يَحْيَى التُّجِيْبِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ الْاَزْدِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الرَّبِيْعِ بْنِ شَاهِيْنَ الْبَصْرِيُّ، ثنا اَبُو الْوَلِيْدِ الطَّيَالِسِيُّ، قَالُوْا: ثنا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ سَعْدَ بْنَ عُبَادَةَ اسْتَفْتٰى رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ نَذْرٍ نَذَرَتْهُ اُمُّهٗ، ثُمَّ مَاتَتْ قَبْلَ اَنْ تَقْضِيَهٗ قَالَ: اقْضِهِ عَنْهَا

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے' حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے مسئلہ پوچھا کہ ان کی والدہ نے نذر مانی تھی پھر اس کو پورا کیے بغیر فوت ہو گئیں۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس کی طرف سے ان کی نذر کو تو پورا کر دے۔

5226—صحيح ابن خزيمة - كتاب الزكاة' جماع أبواب الصدقات والمحبسات - باب الصدقة عن الميت إذا توفي عن غير وصية' حديث:2330مستخرج أبي عوانة - مبتدأ كتاب الوصايا' مبتدأ أبواب في النذور - باب الخبر الموجب على الولد إذا نذر أبواه نذرا أن يقضيه' حديث:4700

5227—صحيح ابن خزيمة - كتاب الزكاة' جماع أبواب الصدقات والمحبسات - باب الصدقة عن الميت إذا توفي عن غير وصية' حديث:2330مستخرج أبي عوانة - مبتدأ كتاب الوصايا' مبتدأ أبواب في النذور - باب الخبر الموجب على الولد إذا نذر أبواه نذرا أن يقضيه حديث:4700

Marfat.com

☼نذر ماننا جائز ہے، خود پوری نہ کرسکا تو اس کی طرف سے اس کے وارث پوری کریں☼

5229 - حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ الْحَلَبِيُّ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ اَبِي مَنِيعٍ، ثنا جَدِّي، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ سَعْدَ بْنَ عُبَادَةَ الْاَنْصَارِيَّ اسْتَفْتَى رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي نَذْرٍ كَانَ عَلٰى اُمِّهِ، فَتُوُفِّيَتْ قَبْلَ اَنْ تَقْضِيَهُ، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اقْضِهِ عَنْهَا فَلَيْسَتَنَّ الْمُسْلِمُونَ فِي كُلِّ شَيْءٍ كَانَ عَلَى امْرِءٍ، فَتُوُفِّيَ قَبْلَ اَنْ يَقْضِيَهُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما مروی ہے: حضرت سعد بن عبادہ انصاری رضی اللہ عنہ نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے مسئلہ پوچھا کہ ان کی والدہ کی ذمے نذر تھی پھر وہ پورا کرنے سے پہلے فوت ہوگئی ہیں۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس کی طرف سے تو ادا کردے۔ تو مسلمانوں کے اندر ہر معاملے میں یہ طریقہ رائج ہوگیا کہ کسی شخص کے ذمے کوئی چیز ہو اور وہ ادا کرنے سے پہلے فوت ہوجائے (تو اس کی طرف سے کوئی دوسرا ادا کرسکتا ہے۔)

☼فوت شدہ والدین کی طرف سے غلام آزاد کیا تو ثواب ان تک پہنچ گیا☼

5230 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْمَرْوَزِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ كَثِيرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ سَعْدَ بْنَ عُبَادَةَ قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنَّ اُمِّي مَاتَتْ وَعَلَيْهَا نَذْرٌ، فَيُجْزِءُ عَنْهَا اَنْ اُعْتِقَ عَنْهَا؟ قَالَ: اَعْتِقْ عَنْ اُمِّكَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میری والدہ وفات پاگئیں ہیں، ان کے ذمے نذر تھی، اگر میں ان کی طرف سے غلام آزاد کردوں تو کیا ان کی طرف سے ہوجائے گا؟ فرمایا: ہاں اپنی والدہ کی طرف سے تو غلام آزاد کردے۔

☼اولاد اپنے فوت شدہ والدین کی طرف سے نیک عمل کریں تو ان کو فائدہ ہوتا ہے☼

5231 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ بُنْدَارٌ، ثنا سَعِيدُ بْنُ سُفْيَانَ الْجَحْدَرِيُّ، ثنا صَالِحُ بْنُ اَبِي الْاَخْضَرِ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ سَعْدَ بْنَ عُبَادَةَ

5228–صحيح ابن خزيمة - كتاب الزكاة' جماع أبواب الصدقات والمحبسات - باب الصدقة عن الميت إذا توفي عن غير وصية' حديث:2330مستخرج أبي عوانة - مبتدأ كتاب الوصايا' مبتدأ أبواب في النذور - باب الخبر الموجب على الولد إذا نذر أبواه نذرا أن يقضيه' حديث:4700

5229–صحيح البخاري - كتاب الوصايا' باب إذا قال: أرضي أو بستاني صدقة لله عن أمي - حديث:2624صحيح مسلم - كتاب النذر' باب الأمر بقضاء النذر - حديث:3177

5230–صحيح ابن خزيمة - كتاب الزكاة' جماع أبواب الصدقات والمحبسات - باب الصدقة عن الميت إذا توفي عن غير وصية' حديث:2330مستخرج أبي عوانة - مبتدأ كتاب الوصايا' مبتدأ أبواب في النذور - باب الخبر الموجب على الولد إذا نذر أبواه نذرا أن يقضيه' حديث:4700

Marfat.com

اسْتَفْتَى رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي دَيْنٍ كَانَ عَلَى أُمِّهِ، رَقَبَةٌ: أَفَأُعْتِقُ عَنْهَا؟ قَالَ: نَعَمْ

✧✧ حضرت عبیداللہ بن عبداللہ بن عتبہ رحمۃ اللہ سے مروی ہے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے مسئلہ پوچھا: ان کی والدہ کے ذمے کچھ قرضہ تھا، غلام آزاد کرنا تھا تو کیا ان کی طرف سے میں آزاد کردوں؟ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جی ہاں۔

☼ حضرت سعد نے اپنی والدہ کے ایصال ثواب کے لئے باغ صدقہ کیا ☼

5232 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَاشِدٍ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ خَالِدٍ الْمِصِّيصِيُّ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ، أَنَّهُ قَالَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تُوُفِّيَتْ أُمُّهُ وَهُوَ غَائِبٌ عَنْهَا، فَهَلْ يَنْفَعُهَا شَيْءٌ إِنْ تَصَدَّقْتُ بِهِ عَنْهَا؟ قَالَ: نَعَمْ، قَالَ: فَإِنِّي أُشْهِدُكَ أَنَّ حَائِطِي الْمِخْرَافِ صَدَقَةٌ عَنْهَا

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے: حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا: ان کی والدہ وفات پا گئیں ہیں، وہ اس وقت (وہاں) موجود نہیں تھے کیا، ان کی طرف سے اگر اب میں صدقہ کروں تو ان کو فائدہ ہوگا؟ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جی ہاں۔ انہوں نے کہا: میں آپ کو یہ گواہ بنا کر کہتا ہوں کہ میرا مخراف باغ میری والدہ کی طرف سے صدقہ ہے۔

☼ سیدہ ام سعد نذر پوری نہ کر سکی تھیں، حضرت سعد کو وہ نذر پوری کرنے کی اجازت مل گئی ☼

5233 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ أَبَانَ، وَعُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، قَالَا: ثنا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ بَكْرِ بْنِ وَائِلٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: جَاءَ سَعْدُ بْنُ عُبَادَةَ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: إِنَّ أُمِّي مَاتَتْ وَعَلَيْهَا نَذْرٌ لَمْ تَقْضِهِ، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اقْضِهِ عَنْهَا

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے اور عرض کیا: میری والدہ وفات پا گئی ہیں، ان کے ذمے نذر تھی وہ پوری نہ کر سکی تھیں۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ان کی نذر کو تم پورا کرو۔

5231- صحيح البخاري - كتاب الوصايا' باب إذا قال : أرضي أو بستاني صدقة لله عن أمي - حديث:2624 صحيح مسلم - كتاب النذر' باب الأمر بقضاء النذر - حديث:3177

5232- سنن أبي داؤد - كتاب الزكاة' باب في فضل سقي الماء - حديث:1444 سنن ابن ماجه - كتاب الأدب' باب فضل صدقة الماء - حديث:3682

5233- صحيح ابن خزيمة - كتاب الزكاة' جماع أبواب الصدقات والمحبسات - باب الصدقة عن الميت إذا توفي عن غير وصية' حديث:2330 مستخرج أبي عوانة - مبتدأ كتاب الوصايا' مبتدأ أبواب في النذور - باب الخبر الموجب على الولد إذا نذر أبواه نذرا أن يقضيه' حديث:4700

Marfat.com

☼ حضرت سعد کی والدہ نذر پوری کیے بغیر انتقال کر گئیں، حضرت سعد نے اس کو پورا کیا ☼

5234 - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَاسِطِيُّ، ثنا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ، أَنَا خَالِدٌ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: اسْتَفْتَى سَعْدُ بْنُ عُبَادَةَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي نَذْرٍ كَانَ عَلَى أُمِّهِ، فَتُوُفِّيَتْ قَبْلَ أَنْ تَقْضِيَهُ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اقْضِهِ عَنْهَا

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے مسئلہ پوچھا کہ ان کی والدہ کے ذمے نذر تھی اور وہ پوری کرنے سے پہلے وفات پا گئی ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ان کی طرف سے تو ادا کر دے۔

☼ حضرت سعد کی والدہ نذر پوری کیے بغیر انتقال کر گئیں، حضرت سعد نے اس کو پورا کیا ☼

5235 - حَدَّثَنَا الْمُفَضَّلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَنَدِيُّ، ثنا أَبُو حُمَةَ مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ الزُّبَيْدِيُّ، ثنا أَبُو قُرَّةَ، قَالَ: ذَكَرَ زَمْعَةُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ عَطَاءٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَخْبَرَهُ، أَنَّ سَعْدَ بْنَ عُبَادَةَ اسْتَفْتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي نَذْرٍ كَانَ عَلَى أُمِّهِ أَنْ يَقْضِيَهُ، فَأَمَرَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَقْضِيَهُ عَنْهَا

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے مسئلہ پوچھا کہ ان کی والدہ کے ذمے نذر تھی، کیا اس کو وہ پوری کر سکتے ہیں؟ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو اجازت دی کہ اپنی والدہ کی نذر وہ پوری کر دیں۔

☼ حضرت سعد کی والدہ نذر پوری کیے بغیر انتقال کر گئیں، حضرت سعد نے اس کو پورا کیا ☼

5236 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ طَاهِرِ بْنِ حَرْمَلَةَ، ثنا جَدِّي، ثنا إِدْرِيسُ بْنُ يَحْيَى، عَنْ حَيْوَةَ بْنِ شُرَيْحٍ، عَنْ عُقَيْلٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ سَعْدَ بْنَ عُبَادَةَ اسْتَفْتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى

5234-صحيح ابن خزيمة - كتاب الزكاة' جماع أبواب الصدقات والمحبسات - باب الصدقة عن الميت إذا توفي عن غير وصية' حديث:2330مستخرج أبي عوانة - مبتدأ كتاب الوصايا' مبتدأ أبواب في النذور - باب الخبر الموجب على الولد إذا نذر أبواه نذرا أن يقضيه' حديث:4700

5235-صحيح ابن خزيمة - كتاب الزكاة' جماع أبواب الصدقات والمحبسات - باب الصدقة عن الميت إذا توفي عن غير وصية' حديث:2330مستخرج أبي عوانة - مبتدأ كتاب الوصايا' مبتدأ أبواب في النذور - باب الخبر الموجب على الولد إذا نذر أبواه نذرا أن يقضيه' حديث:4700

5236-صحيح ابن خزيمة - كتاب الزكاة' جماع أبواب الصدقات والمحبسات - باب الصدقة عن الميت إذا توفي عن غير وصية' حديث:2330مستخرج أبي عوانة - مبتدأ كتاب الوصايا' مبتدأ أبواب في النذور - باب الخبر الموجب على الولد إذا نذر أبواه نذرا أن يقضيه' حديث:4700

Marfat.com

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي نَذْرٍ كَانَ عَلَى أُمِّهِ، فَتُوُفِّيَتْ قَبْلَ أَنْ تَقْضِيَهُ، فَأَفْتَاهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَقْضِيَهُ

✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مسئلہ پوچھا کہ ان کی والدہ کے ذمے نذر تھی وہ پوری کرنے سے پہلے وفات پا گئی ہیں۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو فتویٰ دیا کہ ان کی نذر کو تم پورا کردو۔

☼ حضرت سعد کی والدہ کے ذمہ واجبات تھے ان کا انتقال ہو گیا، حضرت سعد نے وہ سب چکا دیئے ☼

5237 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ مُوسَى بْنِ أَعْيَنَ، عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: اسْتَفْتَى سَعْدُ بْنُ عُبَادَةَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي دَيْنٍ كَانَ عَلَى أُمِّهِ، فَتُوُفِّيَتْ قَبْلَ أَنْ تَقْضِيَهُ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اقْضِ عَنْهَا

✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ نے ایک قرضے کے بارے میں مسئلہ پوچھا جو ان کی والدہ کے ذمے تھا اور وہ ادا کرنے سے پہلے ہی وفات پا گئی تھیں۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ان کی طرف سے تو ادا کردے۔

☼ جمعہ کے دن آدم علیہ السلام کی پیدائش ہوئی، اسی دن ان کا وصال ہوا ☼

☼ جمعہ کے دن قیامت قائم ہوگی، اس میں ایک گھڑی قبولیت کی بھی ہوتی ہے ☼

5238 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْخَشَّابُ الرَّقِّيُّ، ثنا عَمْرُو بْنُ قُسْطٍ، وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ زُرَارَةَ الرَّقِّيُّ، قَالَا: ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ، عَنْ شُرَحْبِيلَ بْنِ سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ، عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: "فِي يَوْمِ الْجُمُعَةِ خَمْسُ خِلَالٍ: فِيهِ خَلَقَ اللّٰهُ آدَمَ، وَفِيهِ تُوُفِّيَ آدَمُ، وَفِيهِ سَاعَةٌ لَا يَسْأَلُ الْعَبْدُ فِيهَا شَيْئًا إِلَّا أَعْطَاهُ إِيَّاهُ، مَا لَمْ يَسْأَلْ إِثْمًا أَوْ قَطِيعَةَ رَحِمٍ، وَفِيهِ تَقُومُ السَّاعَةُ، وَمَا مِنْ مَلَكٍ مُقَرَّبٍ، وَلَا سَمَاءٍ، وَلَا رِيحٍ، وَلَا جَبَلٍ إِلَّا مُشْفِقٌ مِنْ يَوْمِ الْجُمُعَةِ"

✧ حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جمعہ کے دن میں پانچ خصوصی باتیں

5237-صحیح ابن خزیمة - کتاب الزکاۃ' جماع أبواب الصدقات والمحبسات - باب الصدقة عن المیت إذا توفی عن غیر وصیة' حدیث:2330 مستخرج أبی عوانة - مبتدأ کتاب الوصایا' مبتدأ أبواب فی النذور - باب الخبر الموجب علی الولد إذا نذر أبواه نذرا أن یقضیه' حدیث:4700

5238-المطالب العالیة للحافظ ابن حجر العسقلانی - کتاب النوافل' باب من صلی بعد الجمعة - حدیث:759 مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' حدیث سعد بن عبادة - حدیث:21889

Marfat.com

ہیں۔اس کے اندر اللہ تعالیٰ نے آدم علیہ السلام کو پیدا کیا ہے، اسی کے اندر آدم علیہ السلام کا وصال ہوا ہے، اسی کے اندر ایک گھڑی ایسی ہے کہ اس کے اندر بندہ جو کچھ بھی مانگے، اللہ تعالیٰ اس کو عطا فرماتا ہے جب تک کہ وہ کوئی گناہ کی بات نہ مانگے یا قطع رحمی کی بات نہ مانگے۔اسی دن قیامت قائم ہوگی۔کوئی مقرب فرشتہ، کوئی آسمان، کوئی اور کوئی پہاڑ ایسا نہیں ہے جو اس دن سے ڈرتے ہوں۔

☼انصار سے محبت ایمان اور ان سے بغض نفاق ہے☼

5239 ۔ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ، ح وَحَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِي شُمَيْلَةَ، عَنْ سَعِيدٍ الصَّرَّافِ، عَنْ اِسْحَاقَ بْنِ سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ هٰذَا الْحَيَّ مِنَ الْاَنْصَارِ مِحْنَةٌ، حُبُّهُمْ اِيمَانٌ، وَبُغْضُهُمْ نِفَاقٌ

✧✧ حضرت اسحاق بن سعد بن عبادہ رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بے شک انصار کا یہ قبیلہ محنہ (ایک آزمائش) ہے، ان سے محبت کرنا ایمان ہے اور ان سے بغض رکھنا منافقت ہے۔

☼سیدہ ام سعد کی تدفین کے مہینہ بھر بعد حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کی قبر پر ان کا جنازہ پڑھایا☼

5240 ۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَبُو كُرَيْبٍ، ثنا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ اَنَّ اُمَّ سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ مَاتَتْ وَهُوَ غَائِبٌ، فَلَمَّا قَدِمَ قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اُحِبُّ اَنْ تُصَلِّيَ عَلَى اُمِّي، فَاَتَى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْرَهَا، فَصَلَّى عَلَيْهَا وَقَدْ اَتَى لَهَا شَهْرٌ

✧✧ حضرت سعید بن مسیب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے: حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ کی والدہ کا انتقال ہوگیا، حضرت سعد رضی اللہ عنہ اس وقت موجود نہیں تھے جب وہ آئے تو عرض کیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں یہ پسند کرتا ہوں کہ آپ میری والدہ کا جنازہ پڑھا دیجئے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ان کی قبر پر تشریف لائے اور ان کی نمازِ جنازہ پڑھی اور ان کو دفن ہوئے ایک مہینہ ہو چکا تھا۔

☼سب سے افضل صدقہ پانی پلانا ہے☼

☼حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے اپنی فوت شدہ والدہ کی طرف سے صدقہ کیا☼

5241 ۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَبُو كُرَيْبٍ، ثنا وَكِيعٌ، عَنْ هِشَامٍ الدَّسْتُوَائِيِّ، عَنْ

5239-مصنف ابن أبي شيبة - كتاب الفضائل' في فضل الأنصار - حديث:31719مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' حديث سعد بن عبادة - حديث:21894

5240-سنن الترمذي الجامع الصحيح - أبواب الجنائز عن رسول الله صلى الله عليه وسلم' باب ما جاء في الصلاة على القبر - حديث:995مصنف ابن أبي شيبة - كتاب الجنائز' في الميت يصلى عليه بعدما دفن من فعله - حديث:11725

5241-سنن أبي داود - كتاب الزكاة' باب في فضل سقي الماء - حديث:1444سنن ابن ماجه - كتاب الأدب' باب فضل صدقة الماء - حديث:3682

Marfat.com

قَتَادَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ أَنَّهُ: أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، إِنَّ أُمِّي مَاتَتْ، أَفَأَتَصَدَّقُ عَنْهَا؟ قَالَ: نَعَمْ قَالَ: فَأَيُّ الصَّدَقَةِ أَفْضَلُ؟ قَالَ: سَقْيُ الْمَاءِ

✧✧ حضرت سعد بن عباده رضی اللہ عنہ رسول اکرم ﷺ کی بارگاہ میں آئے اور عرض کیا: یارسول اللہ ﷺ میری والدہ وفات پا گئی ہیں، کیا میں ان کی طرف سے صدقہ کروں؟ ارشاد فرمایا: جی ہاں۔ انہوں نے پوچھا: کونسا صدقہ سب سے افضل ہے؟ حضور ﷺ نے فرمایا: پانی پلانا۔

☼ زندہ شخص اپنے فوت شدہ کی طرف سے جو بھی صدقہ کرتا ہے، اس کا فائدہ ہوتا ہے ☼

5242 ۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلَمَةَ الرَّازِيُّ، ثنا أَبُوْ زُهَيْرٍ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَغْرَاءَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ كُرَيْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ قَالَ: جِئْتُ إِلَى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقُلْتُ: تُوُفِّيَتْ أُمِّي وَلَمْ تُوصِ، وَلَمْ تَصَدَّقْ، فَهَلْ تُقْبَلُ إِنْ تَصَدَّقْتُ عَنْهَا؟ قَالَ: نَعَمْ، قَالَ: فَهَلْ يَنْفَعُهَا ذٰلِكَ، قَالَ: نَعَمْ، وَلَوْ بِكُرَاعِ شَاةٍ مُحْتَرِقٍ

✧✧ حضرت سعد بن عباده رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں رسول اکرم ﷺ کی بارگاہ میں حاضر ہوا اور میں نے عرض کیا: یارسول اللہ ﷺ میری والدہ وفات پا گئی ہیں اور انہوں نے کوئی وصیت نہیں کی اور نہ ہی کوئی صدقہ کیا ہے۔ اگر میں ان کی طرف سے صدقہ کروں تو کیا قبول ہو جائے گا؟ ارشاد فرمایا: جی ہاں۔ انہوں نے پوچھا: کیا اس کا ان کو فائدہ بھی ہوگا؟ حضور ﷺ نے فرمایا: جی ہاں، اگرچہ بکری کا ایک جلا ہوا کھر ہی صدقہ کردو۔

☼ حضرت سعد نے رسول اکرم ﷺ سے پوچھ کر اپنی فوت شدہ والدہ کو ایصال ثواب کیا ☼

5243 ۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ الْحِمَّانِيُّ، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ شُرَحْبِيلَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ أُمَّهُ تُوُفِّيَتْ وَهُوَ غَائِبٌ، فَسَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَيَنْفَعُهَا إِنْ تَصَدَّقْتُ عَنْهَا؟ قَالَ: نَعَمْ

✧✧ حضرت سعید بن سعد بن عباده رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد کا بیان نقل کرتے ہیں: ان کی والدہ وفات پا گئیں، وہ اس وقت موجود نہیں تھے، انہوں نے رسول اکرم ﷺ سے پوچھا: اگر میں ان کی طرف سے صدقہ کروں تو کیا ان کو فائدہ ہوگا؟ حضور ﷺ نے فرمایا: جی ہاں۔

5242—سنن أبي داؤد - كتاب الزكاة' باب في فضل سقي الماء - حديث: 1444 سنن ابن ماجه - كتاب الأدب' باب فضل صدقة الماء - حديث: 3682

5243—سنن أبي داؤد - كتاب الزكاة' باب في فضل سقي الماء - حديث: 1444 سنن ابن ماجه - كتاب الأدب' باب فضل صدقة الماء - حديث: 3682

Marfat.com

حضرت سعد نے والدہ کے ایصال ثواب کی اجازت مانگی، حضور ﷺ نے دے دی

5244 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ سِنَانٍ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزُّهْرِيُّ، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ شُرَحْبِيلَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنَّ اُمَّ سَعْدٍ تُوُفِّيَتْ وَلَمْ تُوصِ، اَفَاَتَصَدَّقُ عَنْهَا؟ قَالَ: نَعَمْ

✧✧ حضرت سعید بن سعد بن عبادہ رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں: میں نے عرض کیا: یارسول اللہ ﷺ! سعد کی والدہ وفات پا گئی ہیں، انہوں نے کوئی وصیت نہیں کی، کیا ان کی طرف سے میں صدقہ کرسکتا ہوں؟ حضور ﷺ نے فرمایا: جی ہاں۔

رسول اکرم ﷺ کی دی ہوئی ہدایت یہ ہے کہ فوت شدگان کو ثواب پہنچتا ہے

5245 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ، ثنا اَسَدُ بْنُ مُوسَى، ثنا الرَّبِيعُ بْنُ صُبَيْحٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، وَالِدَتِي كَانَتْ تَتَصَدَّقُ وَتُنْفِقُ مِنْ مَالِي فِي حَيَاتِهَا، فَقَدْ مَاتَتْ، اَرَاَيْتَ اِنْ تَصَدَّقْتُ عَنْهَا، اَوْ اَعْتَقْتُ عَنْهَا، نَرْجُو لَهَا شَيْئًا؟ فَقَالَ: نَعَمْ، قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، دُلَّنِي عَلَى صَدَقَةٍ، قَالَ: اسْقِ الْمَاءَ قَالَ الْحَسَنُ: فَمَا زَالَتْ جِرَارُ سَعْدٍ بِالْمَدِينَةِ بَعْدُ

✧✧ حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے عرض کیا: یارسول اللہ ﷺ میری والدہ صدقہ کیا کرتی تھیں، اور میرے مال میں سے اپنی حیات میں خرچ کیا کرتی تھیں، اب ان کا انتقال ہوگیا ہے آپ کا کیا خیال ہے کہ اگر میں ان کی طرف سے صدقہ کروں یا ان کی طرف سے کوئی غلام آزاد کروں تو کیا ان کے لئے میں کسی چیز کی کوئی امید رکھوں؟ حضور ﷺ نے فرمایا: جی ہاں۔ انہوں نے عرض کیا: یارسول اللہ ﷺ! مجھے صدقہ کے بارے میں رہنمائی فرمایئے۔ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: پانی پلاؤ۔ حضرت حسن فرماتے ہیں: اس کے بعد مدینہ کے اندر حضرت سعد رضی اللہ عنہ کے مٹکے ہوتے تھے۔

پانی پلانا بہت اچھا صدقہ ہے

5246 - حَدَّثَنَا اَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، ثنا اَسَدُ بْنُ مُوسَى، ثنا مُبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، دُلَّنِي عَلَى صَدَقَةٍ، قَالَ: اسْقِ الْمَاءَ

5244- سنن أبي داؤد - كتاب الزكاة باب في فضل سقي الماء - حديث: 1444 سنن ابن ماجه - كتاب الأدب باب فضل صدقة الماء - حديث: 3682

5245- سنن أبي داؤد - كتاب الزكاة باب في فضل سقي الماء - حديث: 1444 سنن ابن ماجه - كتاب الأدب باب فضل صدقة الماء - حديث: 3682

5246- سنن أبي داؤد - كتاب الزكاة باب في فضل سقي الماء - حديث: 1444 سنن ابن ماجه - كتاب الأدب باب فضل صدقة الماء - حديث: 3682

Marfat.com

✧✧ حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، میں نے عرض کیا: یارسول اللہ ﷺ مجھے صدقہ کے بارے میں راہنمائی فرمایئے۔ ارشاد فرمایا: پانی پلاؤ۔

☼ پانی پلانا بہت عظیم صدقہ ہے، حضرت سعد لوگوں کو پانی پلایا کرتے تھے ☼

5247 ۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا ضِرَارُ بْنُ صُرَدٍ اَبُوْ نُعَيْمِ الطَّحَّانُ، ثنا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ اَبِي الصَّنْعَةِ، عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهُ: يَا سَعْدُ، اَلَا اَدُلُّكَ عَلٰى صَدَقَةٍ يَسِيرَةٍ مُؤْنَتُهَا، عَظِيمٍ اَجْرُهَا؟ قَالَ: بَلٰى، قَالَ: تَسْقِي الْمَاءَ، فَسَقٰى سَعْدٌ الْمَاءَ

✧✧ حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے رسول اکرم ﷺ سے ان سے فرمایا: اے سعد! کیا میں تجھے ایسے صدقہ کے بارے میں راہنمائی نہ کروں جس میں محنت بہت کم ہوتی ہے لیکن اس کا ثواب بہت زیادہ ہے؟ انہوں نے کہا: جی ہاں یارسول اللہ! ۔ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: پانی؛ پلایا کرو۔ اس کے بعد حضرت سعد رضی اللہ عنہ پانی پلایا کرتے تھے۔

☼ اندر داخل ہونے کی اجازت مانگنے کے لئے دروازے سے ایک طرف ہٹ کر کھڑے ہوں ☼

5248 ۔ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ، ثنا عَبِيدَةُ بْنُ حُمَيْدٍ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ طَلْحَةَ الْيَامِيِّ، عَنْ هُذَيْلِ بْنِ شُرَحْبِيلَ، عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ قَالَ: جِئْتُ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي بَيْتٍ، فَقُمْتُ مُقَابِلَ الْبَابِ، فَاسْتَاْذَنْتُ، فَاَشَارَ اِلَيَّ اَنْ تَبَاعَدْ، ثُمَّ جِئْتُ، فَاسْتَاْذَنْتُ، فَقَالَ: وَهَلِ الْاِسْتِئْذَانُ اِلَّا مِنَ النَّظَرِ

✧✧ حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں رسول اکرم ﷺ کی بارگاہ میں حاضر ہوا، حضور ﷺ اپنے حجرہ مبارک میں تھے، میں دروازے کے بالکل سامنے کھڑا ہوگیا اور میں نے اجازت مانگی حضور ﷺ نے میری طرف اشارہ کیا کہ ایک طرف ہٹ جاؤ میں پھر آیا اور اجازت مانگی تو حضور ﷺ نے فرمایا: اجازت دیکھنے ہی کے لئے تو لی جاتی ہے۔

☼ دس آدمیوں کا ذمہ دار بھی قیامت میں باندھ کر پیش کیا جائے گا ☼

5249 ۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ، اَنَا شُعْبَةُ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي زِيَادٍ، عَنْ عِيسَى بْنِ لَقِيطٍ، عَنْ رَجُلٍ مِنْ اَهْلِ الشَّامِ، عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا مِنْ عَامِلِ عَشْرَةٍ اِلَّا جِيءَ بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَغْلُولًا، لَا يُطْلِقُهُ اِلَّا الْعَدْلُ

5247- سنن أبي داؤد - كتاب الزكاة' باب في فضل سقي الماء - حديث: 1444 سنن ابن ماجه - كتاب الأدب' باب فضل صدقة الماء - حديث: 3682

5249- سنن أبي داؤد - كتاب الصلاة' باب تفريع أبواب الوتر - باب التشديد فيمن حفظ القرآن ثم نسيه حديث: 1273 مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' حديث سعد بن عبادة - حديث: 21888

Marfat.com

✧✧ حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص دس آدمیوں کے اوپر ذمہ دار ہو گا، قیامت کے دن اس کو ہاتھ باندھ کر پیش کیا جائے گا، صرف عدل وانصاف ہی اس کو چھڑا سکتا ہے۔

☼ دس آدمیوں کے ذمہ دار کو بھی قیامت میں باندھ کر پیش کیا جائے گا ☼

5250 ۔ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ ثنا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ح وَحَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ، ثنا اَسَدُ بْنُ مُوْسَى قَالَا: ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي زِيَادٍ، عَنْ عِيسَى بْنِ فَايِدٍ، عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا مِنْ اَمِيرِ عَشَرَةٍ اِلَّا يُؤْتَى بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَغْلُولًا، لَا يَفُكُّهُ مِنْ وَثَاقِهِ اِلَّا الْعَدْلُ

✧✧ حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: جس شخص کو دس آدمیوں (یا اس سے کم یا زیادہ) کا ذمہ دار بنایا گیا، اس کو قیامت کے دن اس طرح لایا جائے گا کہ اس کے ہاتھ باندھے ہوئے ہونگے، اس کی رسیاں صرف انصاف چھڑوا سکے گا (یعنی اگر اس نے دنیا میں ان لوگوں کے ساتھ انصاف کیا ہوگا تو اس کی رسیاں کھول دی جائیں گی)۔

☼ دس آدمیوں کے ذمہ دار کو بھی قیامت میں باندھ کر پیش کیا جائے گا ☼

5251 ۔ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا خَالِدٌ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي زِيَادٍ، عَنْ عِيسَى بْنِ فَايِدٍ، عَنْ رَجُلٍ، عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: مَا مِنْ اَمِيرِ عَشَرَةٍ اِلَّا يُؤْتَى بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَغْلُولًا، لَا يَفُكُّهُ مِنَ الْغُلِّ اِلَّا الْعَدْلُ

✧✧ حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: جو شخص دس آدمیوں کا ذمہ دار ہوگا، قیامت کے دن اس کو ہاتھ باندھ کر لایا جائے گا اور ان رسیوں کو صرف اس کا عدل وانصاف چھڑوا سکتا ہے۔ (اگر دنیا میں ان کے ساتھ انصاف کیا ہوگا)

☼ جو قرآن حفظ کر کے بھول گیا، وہ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ سے برص زدہ حالت میں ملے گا ☼

5252 ۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ، انا شُعْبَةُ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي زِيَادٍ، عَنْ عِيسَى بْنِ لَقِيطٍ، عَنْ رَجُلٍ مِنْ اَهْلِ الشَّامِ، عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا مِنْ اَحَدٍ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ، ثُمَّ نَسِيَهُ، اِلَّا لَقِيَ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ اَجْذَمَ

5250- سنن أبي داؤد - كتاب الصلاة، باب تفريع أبواب الوتر - باب التشديد فيمن حفظ القرآن ثم نسيه، حديث:1273 مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار، حديث سعد بن عبادة - حديث:21888

5251- سنن أبي داؤد - كتاب الصلاة، باب تفريع أبواب الوتر - باب التشديد فيمن حفظ القرآن ثم نسيه، حديث:1273 مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار، حديث سعد بن عبادة - حديث:21888

5252- سنن أبي داؤد - كتاب الصلاة، باب تفريع أبواب الوتر - باب التشديد فيمن حفظ القرآن ثم نسيه، حديث:1273 مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار، حديث سعد بن عبادة - حديث:21888

Marfat.com

✧✧ حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: جو شخص قرآن یاد کرتا ہے پھر اس کو بھول جاتا ہے وہ اللہ تعالیٰ سے اس حال میں ملے گا اس کو کوڑھ کی بیماری ہو گی۔

☼ قرآن حفظ کر کے بھلا دینے والا، جذام کی بیماری میں مبتلا حالت میں اللہ تعالیٰ سے ملے گا ☼

5253 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ح وَحَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ، ثنا أَسَدُ بْنُ مُوسَى، قَالَا: ثنا ابْنُ فُضَيْلٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ، عَنْ عِيسَى بْنِ فَايِدٍ، عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا مِنْ أَحَدٍ يَقْرَأُ الْقُرْآنَ، ثُمَّ يَنْسَاهُ، إِلَّا لَقِيَ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ وَهُوَ أَجْذَمُ

حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا خَالِدٌ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ، عَنْ عِيسَى بْنِ فَايِدٍ، عَنْ رَجُلٍ، عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

✧✧ حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: جو شخص قرآن پڑھتا ہے اور پھر اس کو بھول جاتا ہے، اللہ تعالیٰ سے وہ اس حال میں ملے گا کہ وہ جذام کی بیماری میں مبتلا ہو گا۔

مذکورہ اسناد کے ہمراہ بھی رسول اکرم ﷺ کا فرمان منقول ہے۔

☼ اندر آنے کی اجازت دروازے کے بالکل سامنے کھڑے ہو کر نہیں مانگنی چاہئے ☼

5254 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ، ثنا أَسَدُ بْنُ مُوسَى، ثنا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ، عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ أَنَّهُ اسْتَأْذَنَ مُسْتَقْبِلَ الْبَابِ، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَسْتَأْذِنْ مُسْتَقْبِلَ الْبَابِ

✧✧ حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: انہوں نے دروازے کے بالکل سامنے کھڑے ہو کر اندر آنے کی اجازت مانگی تو رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: دروازے کے بالکل سامنے کھڑے ہو کر اجازت نہیں مانگا کرتے۔

☼ غیرت کے نام پر قتل، کتاب اللہ کی مخالفت ہے ☼

5255 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ نَجْدَةَ الْحَوْطِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ صَالِحٍ الْوُحَاظِيُّ، ثنا أَبُو مَعْشَرٍ نَجِيحٌ الْمَدَنِيُّ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَمْرِو بْنِ شُرَحْبِيلَ بْنِ سَعِيدِ بْنِ سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، قَالَ: قَالَ سَعْدُ بْنُ عُبَادَةَ: حَضَرْتُ رَسُولَ اللهِ، وَجَاءَهُ رَجُلٌ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللهِ، وَجَدْتُ عَلَى بَطْنِ امْرَأَتِي رَجُلًا، أَضْرِبُهُ بِالسَّيْفِ، فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَيُّ بَيِّنَةٍ أَبْيَنُ مِنَ السَّيْفِ؟، ثُمَّ رَجَعَ فَقَالَ:

5253- سنن أبي داود - كتاب الصلاة' باب تفريع أبواب الوتر - باب التشديد فيمن حفظ القرآن ثم نسيه' حديث:1273 مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' حديث سعد بن عبادة - حديث:21888

5255- الآحاد والمثاني لابن أبي عاصم - ذكر سعد بن عبادة' حديث:1681 معرفة الصحابة لأبي نعيم الأصبهاني - باب السين' من اسمه سعد - سعد بن عبادة' حديث:2753

Marfat.com

كِتَابُ رَبِّنَا هٰذَا، فَقَالَ سَعْدُ بْنُ عُبَادَةَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اَیُّ بَيِّنَةٍ اَبْيَنُ مِنَ السَّيْفِ؟ فَقَالَ: كِتَابُ اللّٰهِ، وَشَاهِدٌ ثَمَّةَ، قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا مَعْشَرَ الْاَنْصَارِ هٰذَا سَيِّدُكُمْ، اِسْتَفَزَّتْهُ الْغَيْرَةُ حَتّٰى خَالَفَ كِتَابَ اللّٰهِ، فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْاَنْصَارِ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اِنَّ سَعْدًا رَجُلٌ غَيُوْرٌ، مَا تَزَوَّجَ امْرَاَةً ثَيِّبًا قَطُّ لِغَيْرَتِهِ، وَمَا قَدَرَ اَحَدٌ مِنَّا اَنْ يَتَزَوَّجَ امْرَاَةً طَلَّقَهَا لِغَيْرَتِهِ، قَالَ: فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سَعْدٌ غَيُوْرٌ، وَاَنَا اَغْيَرُ مِنْهُ، وَاللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ اَغْيَرُ مِنِّیْ، فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْاَنْصَارِ: عَلٰی اَیِّ شَیْءٍ يَغَارُ اللّٰهُ تَعَالٰی، قَالَ: يَغَارُ عَلٰی رَجُلٍ مُجَاهِدٍ فِیْ سَبِيْلِ اللّٰهِ يُخَالَفُ اِلٰی اَهْلِهِ

✧✧ حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں موجود تھا، ایک آدمی آیا اور اس نے عرض کیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میں نے اپنی بیوی کے پیٹ پر ایک آدمی کو پایا۔ میں نے اس کو تلوار ماردی ہے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تلوار سے زیادہ واضح کونسی دلیل ہوسکتی ہے؟ پھر وہ لوٹ گئے اور کہا: یہ ہمارے رب کی کتاب ہے، حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ نے کہا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تلوار سے زیادہ واضح کونسی گواہی ہوتی ہے؟ فرمایا: اللہ کی کتاب اور اس کا گواہ وہاں پر موجود ہو۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے انصاریو! یہ تمہارا سردار ہے، اس نے غیرت کی بنیاد پر اُس کو قتل کیا ہے لیکن اس نے کتاب اللہ کی مخالفت کی ہے۔ ایک انصاری شخص نے کہا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! سعد غیور آدمی ہے، اس نے کبھی بھی کسی بیوہ عورت سے غیرت کی وجہ سے شادی نہیں کی، اور اسکی غیرت کی وجہ سے ہم میں سے کسی شخص میں یہ طاقت نہیں ہے کہ جس عورت کو انہوں نے طلاق دی ہو ہم میں سے کوئی اس سے شادی کرے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سعد غیور ہے اور میں اس سے زیادہ غیرت والا ہوں۔ اور اللہ تعالیٰ مجھ سے زیادہ غیرت والا ہے۔ انصار میں سے ایک شخص نے کہا: اللہ تعالیٰ کس چیز پر زیادہ غیرت فرماتا ہے؟ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ کی راہ کا مجاہد شخص کہ جس کے گھر والوں کے ساتھ زیادتی کی جائے۔

سَعْدُ بْنُ الرَّبِيْعِ الْاَنْصَارِیُّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ عَقَبِیٌّ، بَدْرِیٌّ، اُحُدِیٌّ، نَقِيْبٌ

حضرت سعد بن ربیع انصاری عقبی بدری، احدی رضی اللہ عنہ یہ خطیب تھے۔

☼ حضرت سعد بن ربیع انصاری رضی اللہ عنہ غزوہ بدر میں شرکت کی ہے ☼

5256 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدِ الْحَرَّانِیُّ، حَدَّثَنِی اَبِیْ، ثنا ابْنُ لَهِيْعَةَ، عَنْ اَبِی الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ: فِیْ تَسْمِيَةِ الْمُسْلِمِيْنَ الَّذِيْنَ بَايَعُوْا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِی الْعَقَبَةِ مِنَ الْاَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِی الْحَارِثِ بْنِ الْخَزْرَجِ، سَعْدُ بْنُ الرَّبِيْعِ بْنِ عَمْرٍو، وَهُوَ نَقِيْبٌ، وَقَدْ شَهِدَ بَدْرًا

✧✧ حضرت عروہ رحمۃ اللہ علیہ نے انصار کے قبیلہ بنی حارث بن خزرج کی طرف سے بیعت عقبہ میں شرکت کرنے والوں (جن

5256- المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضى الله عنهم ذكر عم رسول الله صلى الله عليه وسلم وأخيه من الرضاعة - حديث: 4826 معرفة الصحابة لأبى نعيم الأصبهانى - معرفة عبد الرحمن بن عوف الزهرى ونسبته وكنيته وصفته وسنه ووفاته حديث: 433

Marfat.com

لوگوں نے رسول اکرم ﷺ کی بیعت کی تھی ان) میں حضرت سعد بن ربیع بن عمرو رضی اللہ عنہ کا ذکر کیا ہے، یہ خطیب تھے اور غزوۂ بدر میں شریک بھی ہوئے۔

☼ حضرت سعد بن ربیع رضی اللہ عنہ نے غزوہ بدر میں شرکت کی ہے ☼

5257 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ: فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا مِنَ الْأَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي الْحَارِثِ بْنِ الْخَزْرَجِ، سَعْدُ بْنُ الرَّبِيعِ بْنِ أَبِي زُهَيْرِ بْنِ مَالِكِ بْنِ امْرِءِ الْقَيْسِ بْنِ ثَعْلَبَةَ بْنِ كَعْبِ بْنِ الْخَزْرَجِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ الْخَزْرَجِ

✧ حضرت عروہ رحمۃ اللہ علیہ نے انصار کے قبیلہ بنی حارث بن خزرج کی طرف سے غزوۂ بدر میں شرکت کرنے والوں میں حضرت سعد بن ربیع رضی اللہ عنہ ابوزہیر بن مالک بن امرء القیس بن ثعلبہ بن کعب بن خزرج بن حارث بن خزرج کا ذکر کیا ہے۔

☼ بنی حارث بن خزرج کی جانب غزوہ بدر میں حضرت سعد بن ربیع رضی اللہ عنہ شریک ہوئے تھے ☼

5258 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ بْنِ سُلَيْمَانَ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْمُسَيِّبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ: فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا مِنَ الْأَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي الْحَارِثِ بْنِ الْخَزْرَجِ، سَعْدُ بْنُ الرَّبِيعِ، وَهُوَ نَقِيبٌ

✧ حضرت ابن شہاب رحمۃ اللہ علیہ نے انصار کے قبیلہ بنی حارث بن خزرج کی جانب سے غزوۂ بدر میں شرکت کرنے والوں میں حضرت سعد بن ربیع رضی اللہ عنہ کا ذکر کیا ہے یہ نقیب تھے۔

☼ حضرت سعد بن ربیع رضی اللہ عنہ بدری صحابی ہیں ☼

5259 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ بْنِ سُلَيْمَانَ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْمُسَيِّبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ: فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا مِنَ الْأَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي الْحَارِثِ بْنِ الْخَزْرَجِ، سَعْدُ بْنُ الرَّبِيعِ

✧ حضرت ابن شہاب رحمۃ اللہ علیہ نے انصار کے قبیلہ بن حارث بن خزرج کی طرف سے غزوۂ بدر میں شرکت کرنے والوں

5257-المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضي الله عنهم' ذكر عم رسول الله صلى الله عليه وسلم وأخيه من الرضاعة - حديث: 4826معرفة الصحابة لأبي نعيم الأصبهاني - معرفة عبد الرحمن بن عوف الزهري ونسبته وكنيته وصفته وسنه ووفاته' حديث:433

5258-الآحاد والمثاني لابن أبي عاصم - ذكر أهل بدر وفضائلهم وعددهم' حديث:306معرفة الصحابة لأبي نعيم الأصبهاني - معرفة محمد بن مسلمة بن خالد بن مجدعة بن حارثة بن' حديث:580

5259-الآحاد والمثاني لابن أبي عاصم - ذكر أهل بدر وفضائلهم وعددهم' حديث:306معرفة الصحابة لأبي نعيم الأصبهاني - معرفة محمد بن مسلمة بن خالد بن مجدعة بن حارثة بن' حديث:580

Marfat.com

میں حضرت سعد بن ربیع رضی اللہ عنہ کا ذکر کیا ہے۔

حضرت سعد بن ربیع رضی اللہ عنہ غزوہ احد میں شہید ہوئے

5260 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ، فِي تَسْمِيَةِ مَنِ اسْتُشْهِدَ بِاُحُدٍ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْاَنْصَارِ سَعْدُ بْنُ الرَّبِيعِ

✧✧ حضرت عروہ رحمۃ اللہ علیہ نے انصار کی طرف سے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ غزوۂ احد میں شہادت پانے والوں میں حضرت سعد بن ربیع رضی اللہ عنہ کا ذکر کیا ہے۔

حضرت سعد بن ربیع رضی اللہ عنہ غزوہ احد میں شہید ہوئے

5261 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ بْنِ سُلَيْمَانَ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ: فِي تَسْمِيَةِ مَنِ اسْتُشْهِدَ يَوْمَ اُحُدٍ مِنَ الْاَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي الْحَارِثِ بْنِ الْخَزْرَجِ، سَعْدُ بْنُ الرَّبِيعِ

✧✧ حضرت ابن شہاب رحمۃ اللہ علیہ نے انصار کے قبیلہ بنی حارث بن خزرج کی طرف سے غزوۂ احد میں شہادت پانے والوں میں حضرت سعد بن ربیع رضی اللہ عنہ کا ذکر کیا ہے۔

حضرت ابوبکر صدیق نے سیدہ ام سعد کے اکرام میں اپنی چادر بچھادی

5262 - حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ حَمْزَةَ الزُّبَيْرِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ قَيْسٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ اُمِّ سَعْدٍ بِنْتِ سَعْدِ بْنِ الرَّبِيعِ، اَنَّهَا دَخَلَتْ عَلَى اَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، فَاَلْقَى لَهَا ثَوْبَهُ حَتَّى جَلَسَتْ عَلَيْهِ، فَدَخَلَ عَلَيْهِ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، فَقَالَ: يَا خَلِيفَةَ رَسُولِ اللّٰهِ، مَنْ هَذِهِ؟، فَقَالَ: هَذِهِ بِنْتُ مَنْ هُوَ خَيْرٌ مِنِّي وَمِنْكَ، قَالَ: وَمَنْ خَيْرٌ مِنِّي وَمِنْكَ اِلَّا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ اَبُو بَكْرٍ: رَجُلٌ قُبِضَ عَلَى عَهْدِهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَبَوَّاَ مَقْعَدَهُ مِنَ الْجَنَّةِ، وَبَقِيتُ اَنَا وَاَنْتَ

✧✧ حضرت خارجہ بن زید بن ثابت رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' ام سعد بنت سعد بن ربیع رضی اللہ عنہا حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے پاس

5260- المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضى الله عنهم' ذكر عبد الله بن جحش الأسدى رضى الله عنه - حديث: 6718 معرفة الصحابة لأبى نعيم الأصبهانى - حرف الألف' باب من اسمه إياس - وإياس بن أوس الأنصارى حديث: 897

5261- المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضى الله عنهم' ذكر سعد بن الربيع الأنصارى رضى الله عنه - حديث: 6592 معرفة الصحابة لأبى نعيم الأصبهانى - حرف الألف' من اسمه أنيس - وأنيس بن قتادة بن ربيعة من بنى عبيد بن زيد بن' حديث: 806

Marfat.com

گئیں،حضرت ابوبکرصدیق رضی اللہ عنہ نے اپنی چادران کے لئے بچھا دی، وہ اس کے اوپر بیٹھ گئیں۔ پھر حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ وہاں پر آئے اور انہوں نے پوچھا: اے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے خلیفہ یہ کون خاتون ہیں؟ حضرت ابوبکرصدیق رضی اللہ عنہ نے فرمایا: یہ اس ہستی کی بیٹی ہیں جو تجھ سے اور مجھ سے افضل تھیں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: آپ سے اور مجھ سے تو صرف رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم افضل ہیں۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ایسا شخص جو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں وفات پا گیا جس نے اپنا ٹھکانہ جنت بنالیا ہے اب تو اور میں باقی بچے ہیں۔

☼بنی خزرج کے نقیب حضرت عبداللہ بن رواحہ اور حضرت سعد بن ربیع رضی اللہ عنہما تھے☼

5263 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ، ثنا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، حَدَّثَنِي مَعْبَدُ بْنُ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ اَخِيهِ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ كَعْبٍ، عَنْ اَبِيهِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: خَرَجْنَا فِي الْحِجَّةِ الَّتِي بَايَعْنَا فِيهَا رَسُولَ اللّٰهِ، وَكَانَ نَقِيبَ بَنِي الْخَزْرَجِ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَوَاحَةَ، وَسَعْدُ بْنُ الرَّبِيعِ

✧✧ حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم اس حج میں روانہ ہوئے جس میں ہم نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بیعت کی تھی، یہ بنی خزرج کے نقیب حضرت عبداللہ بن رواحہ اور حضرت سعد بن ربیع رضی اللہ عنہما تھے۔

☼ولیمہ کرو اگرچہ ایک بکری ہی ذبح کرلو☼

5264 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ، قَالَ: سَمِعْتُ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ: قَدِمَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ الْمَدِينَةَ فَآخَى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ سَعْدِ بْنِ الرَّبِيعِ الْاَنْصَارِيِّ، فَعَرَضَ عَلَيْهِ سَعْدٌ اَنْ يُنَاصِفَهُ اَهْلَهُ وَمَالَهُ، وَكَانَ لَهُ امْرَاَتَانِ، فَقَالَ لَهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ: بَارَكَ اللّٰهُ لَكَ فِي اَهْلِكَ وَمَالِكَ، دُلُّونِي عَلَى السُّوقِ، قَالَ: فَاَتَى السُّوقَ، فَرَبِحَ شَيْئًا مِنْ اَقِطٍ مِنْ سَمْنٍ، فَرَآهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ اَيَّامٍ وَعَلَيْهِ وَضَرٌ مِنْ صُفْرَةٍ فَقَالَ: مَهْيَمْ عَبْدَ الرَّحْمَنِ، قَالَ: تَزَوَّجْتُ امْرَاَةً مِنَ الْاَنْصَارِ، قَالَ: مَا سُقْتَ اِلَيْهَا قَالَ: وَزْنَ نَوَاةٍ مِنْ ذَهَبٍ، قَالَ: اَوْلِمْ وَلَوْ بِشَاةٍ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ مدینہ منورہ آئے تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے اور حضرت سعد بن ربیع انصاری رضی اللہ عنہ کے درمیان بھائی چارہ قائم فرما دیا۔ حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے ان کے سامنے پیشکش کی کہ

5263-المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضي الله عنهم ذكر مناقب سعد بن عبادة الخزرجي النقيب رضي الله عنه - حديث: 5062مسند أحمد بن حنبل - مسند المكيين بقية حديث كعب بن مالك الأنصاري - حديث:15518

5264-صحيح البخاري - كتاب البيوع باب ما جاء في قول الله تعالى : فإذا قضيت الصلاة - حديث:1958صحيح مسلم - كتاب النكاح باب الصداق - حديث:2634

Marfat.com

میں حضرت سعد بن ربیع رضی اللہ عنہ کا ذکر کیا ہے۔

حضرت سعد بن ربیع رضی اللہ عنہ غزوہ احد میں شہید ہوئے

5260 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ، فِي تَسْمِيَةِ مَنِ اسْتُشْهِدَ بِأُحُدٍ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْأَنْصَارِ سَعْدُ بْنُ الرَّبِيعِ

✧✧ حضرت عروہ رحمۃ اللہ علیہ نے انصار کی طرف سے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ غزوۂ احد میں شہادت پانے والوں میں حضرت سعد بن ربیع رضی اللہ عنہ کا ذکر کیا ہے۔

حضرت سعد بن ربیع رضی اللہ عنہ غزوہ احد میں شہید ہوئے

5261 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ بْنِ سُلَيْمَانَ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ: فِي تَسْمِيَةِ مَنِ اسْتُشْهِدَ يَوْمَ أُحُدٍ مِنَ الْأَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي الْحَارِثِ بْنِ الْخَزْرَجِ، سَعْدُ بْنُ الرَّبِيعِ

✧✧ حضرت ابن شہاب رحمۃ اللہ علیہ نے انصار کے قبیلہ بنی حارث بن خزرج کی طرف سے غزوۂ احد میں شہادت پانے والوں میں حضرت سعد بن ربیع رضی اللہ عنہ کا ذکر کیا ہے۔

حضرت ابوبکر صدیق نے سیدہ ام سعد کے اکرام میں اپنی چادر بچھادی

5262 - حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ حَمْزَةَ الزُّبَيْرِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قَيْسٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ أُمِّ سَعْدٍ بِنْتِ سَعْدِ بْنِ الرَّبِيعِ، أَنَّهَا دَخَلَتْ عَلَى أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، فَأَلْقَى لَهَا ثَوْبَهُ حَتَّى جَلَسَتْ عَلَيْهِ، فَدَخَلَ عَلَيْهِ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، فَقَالَ: يَا خَلِيفَةَ رَسُولِ اللّٰهِ، مَنْ هَذِهِ؟، فَقَالَ: هَذِهِ بِنْتُ مَنْ هُوَ خَيْرٌ مِنِّي وَمِنْكَ، قَالَ: وَمَنْ خَيْرٌ مِنِّي وَمِنْكَ إِلَّا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ أَبُو بَكْرٍ: رَجُلٌ قُبِضَ عَلَى عَهْدِهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَبَوَّأَ مَقْعَدَهُ مِنَ الْجَنَّةِ، وَبَقِيتُ أَنَا وَأَنْتَ

✧✧ حضرت خارجہ بن زید بن ثابت رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے ام سعد بنت سعد بن ربیع رضی اللہ عنہما حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے پاس

5260- المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضي الله عنهم ذكر عبد الله بن جحش الأسدي رضي الله عنه - حديث: 6718 معرفة الصحابة لأبي نعيم الأصبهاني - حرف الألف باب من اسمه إياس - وإياس بن أوس الأنصاري حديث: 897

5261- المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضي الله عنهم ذكر سعد بن الربيع الأنصاري رضي الله عنه - حديث: 6592 معرفة الصحابة لأبي نعيم الأصبهاني - حرف الألف من اسمه أنيس - وأنيس بن قتادة بن ربيعة من بني عبيد بن زيد بن حديث: 806

Marfat.com

گئیں، حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے اپنی چادر ان کے لئے بچھا دی، وہ اس کے اوپر بیٹھ گئیں۔ پھر حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ وہاں پر آئے اور انہوں نے پوچھا: اے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے خلیفہ یہ کون خاتون ہیں؟ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے فرمایا: یہ اس ہستی کی بیٹی ہیں جو تجھ سے اور مجھ سے افضل تھیں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: آپ سے اور مجھ سے تو صرف رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم افضل ہیں۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ایسا شخص جو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں وفات پا گیا جس نے اپنا ٹھکانہ جنت بنا لیا ہے اب تو اور میں باقی بچے ہیں۔

☼ بنی خزرج کے نقیب حضرت عبداللہ بن رواحہ اور حضرت سعد بن ربیع رضی اللہ عنہما تھے ☼

5263 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ، ثنا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، حَدَّثَنِي مَعْبَدُ بْنُ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ أَخِيهِ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ كَعْبٍ، عَنْ أَبِيهِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: خَرَجْنَا فِي الْحِجَّةِ الَّتِي بَايَعْنَا فِيهَا رَسُولَ اللّٰهِ، وَكَانَ نَقِيبَ بَنِي الْخَزْرَجِ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَوَاحَةَ، وَسَعْدُ بْنُ الرَّبِيعِ

✧✧ حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم اس حج میں روانہ ہوئے جس میں ہم نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بیعت کی تھی، یہ بنی خزرج کے نقیب حضرت عبداللہ بن رواحہ اور حضرت سعد بن ربیع رضی اللہ عنہما تھے۔

☼ ولیمہ کرو اگرچہ ایک بکری ہی ذبح کرلو ☼

5264 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ، قَالَ: سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ: قَدِمَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ الْمَدِينَةَ فَآخَى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ سَعْدِ بْنِ الرَّبِيعِ الْأَنْصَارِيِّ، فَعَرَضَ عَلَيْهِ سَعْدٌ أَنْ يُنَاصِفَهُ أَهْلَهُ وَمَالَهُ، وَكَانَ لَهُ امْرَأَتَانِ، فَقَالَ لَهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ: بَارَكَ اللّٰهُ لَكَ فِي أَهْلِكَ وَمَالِكَ، دُلُّونِي عَلَى السُّوقِ، قَالَ: فَأَتَى السُّوقَ، فَرَبِحَ شَيْئًا مِنْ أَقِطٍ مِنْ سَمْنٍ، فَرَآهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ أَيَّامٍ وَعَلَيْهِ وَضَرٌ مِنْ صُفْرَةٍ فَقَالَ: مَهْيَمْ عَبْدَ الرَّحْمَنِ، قَالَ: تَزَوَّجْتُ امْرَأَةً مِنَ الْأَنْصَارِ، قَالَ: مَا سُقْتَ إِلَيْهَا قَالَ: وَزْنَ نَوَاةٍ مِنْ ذَهَبٍ، قَالَ: أَوْلِمْ وَلَوْ بِشَاةٍ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ مدینہ منورہ آئے تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے اور حضرت سعد بن ربیع انصاری رضی اللہ عنہ کے درمیان بھائی چارہ قائم فرما دیا۔ حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے ان کے سامنے پیشکش کی کہ

5263—المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضى الله عنهم ذكر مناقب سعد بن عبادة الخزرجى النقيب رضى الله عنه - حديث: 5062مسند أحمد بن حنبل - مسند المكيين بقية حديث كعب بن مالك الأنصارى - حديث:15518

5264—صحيح البخارى - كتاب البيوع باب ما جاء فى قول الله تعالى : فإذا قضيت الصلاة - حديث:1958صحيح مسلم - كتاب النكاح باب الصداق - حديث:2634

Marfat.com

وہ ان کے لئے اپنا مال اور اپنی بیوی آدھی آدھی کر لیتے ہیں۔ ان کی دو بیویاں تھی۔ حضرت عبدالرحمٰن رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ آپ کے گھر میں اور آپ کے مال میں برکت عطا فرمائے، آپ مجھے منڈی کا راستہ بتا دیجئے۔ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ منڈی میں تشریف لائے ان کو پنیر کے اندر کافی منافع ہوا۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو کچھ دنوں کے بعد دیکھا کہ ان کے اوپر زردی کے کچھ نشانات تھے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا: عبدالرحمٰن! یہ نشان کس کے ہیں؟ عرض کی: میں نے ایک انصاری خاتون سے شادی کر لی ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تو نے اس کو حق مہر کیا دیا ہے؟ عرض کی: ایک گٹھلی کے وزن کے برابر سونا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ولیمہ کرو اگرچہ ایک بکری ہی ذبح کرلو۔

☼ مہاجرین کے لئے انصار کی تاریخی خدمات کا منظر ☼

5265 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَمَّادِ بْنِ زُغْبَةَ، ثنا سَعِيدُ بْنُ عُفَيْرٍ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ، ثنا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ اَنَسٍ قَالَ: آخَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ قُرَيْشٍ وَالْاَنْصَارِ، فَآخَى بَيْنَ سَعْدِ بْنِ الرَّبِيعِ وَعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ، فَقَالَ لَهُ سَعْدٌ: اِنَّ لِي مَالًا، فَهِيَ بَيْنِي وَبَيْنَكَ شَطْرَانِ، وَلِي امْرَاَتَانِ، فَانْظُرْ: اَيُّهُمَا اَحَبُّ اِلَيْكَ، فَاَنَا اُطَلِّقُهَا، فَاِذَا حَلَّتْ فَتَزَوَّجْهَا، فَقَالَ: بَارَكَ اللّٰهُ لَكَ فِي اَهْلِكَ وَمَالِكَ، دُلُّونِي عَلَى السُّوقِ، فَلَمْ يَرْجِعْ حَتَّى رَجَعَ بِتَمْرٍ، وَاَقِطٍ، ثُمَّ اَفْضَلَهُ، وَرَاَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ اَثَرَ صُفْرَةٍ، فَقَالَ: مَهْيَمْ؟، فَقُلْتُ: تَزَوَّجْتُ امْرَاَةً مِنَ الْاَنْصَارِ، قَالَ: مَا سُقْتَ اِلَيْهَا؟، قَالَ: وَزْنَ نَوَاةٍ مِنْ ذَهَبٍ، قَالَ: اَوْلِمْ وَلَوْ بِشَاةٍ

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے قریش اور انصار کو ایک دوسرے کا بھائی بھائی بنایا۔ حضرت سعد بن ربیع اور حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہما کو ایک دوسرے کا بھائی بھائی بنا دیا۔ حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے کہا: میرے پاس کافی مال ہے وہ تمہارا اور میرا آدھا آدھا ہے، میری دو بیویاں ہیں، آپ دیکھ لیجئے جو آپ کو پسند آئے میں اس کو طلاق دے دیتا ہوں جب اس کی عدت گزر جائے تو آپ اس سے شادی کر لیں۔ حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ نے کہا: اللہ تعالیٰ آپ کے گھر والوں میں اور آپ کے مال برکت عطا فرمائے، آپ مجھے بازار کا راستہ بتا دیجئے۔ وہ جب لوٹ کر آئے تو کافی ساری کھجوریں اور پنیر لے کر آئے اور اس میں کافی منافع لائے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے اوپر زردی کے نشانات دیکھے تو پوچھا: یہ کیا ہے؟ میں نے کہا: میں نے ایک انصاری خاتون سے شادی کر لی ہے۔ ارشاد فرمایا: تو نے ان کو کیا چیز حق مہر دی ہے؟ عرض کیا: ایک گٹھلی کے برابر سونا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ولیمہ کرو اگرچہ ایک بکری ہی ذبح کرلو۔

☼ سعد بن ربیع رضی اللہ عنہ نے عبدالرحمٰن بن عوف کو اپنی بیویاں بھی تقسیم کرنے کی پیشکش کر دی تھی ☼

5266 - حَدَّثَنَا اَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، ثنا اَسَدُ بْنُ مُوسَى، ثنا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ، عَنْ

5265- صحيح البخاري - كتاب البيوع' باب ما جاء في قول الله تعالى : فإذا قضيت الصلاة - حديث:1958 صحيح مسلم - كتاب النكاح' باب الصداق - حديث:2634

Marfat.com

اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ: اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا قَدِمَ عَلَيْهِ ابْنُ عَوْفٍ، دَفَعَهُ اِلٰى سَعْدِ بْنِ الرَّبِيعِ فَقَالَ: هٰذَا اَخُوكَ، فَانْقَلَبَ بِهٖ، فَعَشَّاهُ، وَفَرَشَ لَهٗ، فَلَمَّا اَصْبَحَ، غَدَا سَعْدٌ عَلٰى عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ، فَسَلَّمَ فَقَالَ: اِنِّي اَحْسَنُ الْاَنْصَارِ امْرَاَتَيْنِ، وَاَفْضَلُ الْاَنْصَارِ حَائِطَيْنِ، فَانْظُرْ اِلٰى امْرَاَتَيَّ فَاَيَّتُهُمَا كَانَتْ اَعْجَبَ اِلَيْكَ، طَلَّقْتُهَا لَكَ، فَاِنَّ اَهْلَهَا لَمْ يَعْصُونِي، وَانْظُرْ اِلٰى اَيِّ حَائِطَيَّ شِئْتَ فَخُذْ، فَلَمْ يَقْبَلْ مِنْهُ شَيْئًا

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جب حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ آئے تو انہوں نے ان کو حضرت سعد بن ربیع رضی اللہ عنہ کے حوالے کر دیا اور فرمایا کہ یہ تیرا بھائی ہے۔ حضرت سعد ان کو لے کر چلے گئے اور ان کو اچھا کھانا کھلایا اور ان کے لئے بستر بچھایا، جب صبح ہوئی تو حضرت سعد رضی اللہ عنہ حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ کے پاس آئے اور سلام کیا اور کہا: میرے پاس انصار کی حسین ترین دو عورتیں ہیں، میرے پاس انصار کے سب سے اچھے دو باغ ہیں، آپ دیکھ لیجئے میری دو بیویوں میں سے جو آپ کو پسند آئے میں اس کو آپ کے لئے طلاق دے دیتا ہوں میری بیوی میری نافرمانی نہیں کرے گی اور آپ دیکھ لیں میرے دونوں باغوں میں سے جو آپ کو پسند ہو وہ آپ لے لیجئے۔ حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ نے ان دونوں میں سے کوئی چیز بھی قبول نہیں کی۔

☼ولیمہ کرو، اگرچہ ایک بکری ہی ذبح کرلو☼

5267 - حَدَّثَنَا اَبُوْ يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، ثنا اَسَدُ بْنُ مُوْسٰى، ثنا عَدِيُّ بْنُ الْفَضْلِ، عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ: اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، آخَى بَيْنَ سَعْدٍ وَبَيْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ، فَرَجَعَ بِهٖ اِلٰى اَهْلِهٖ، فَقَالَ: اخْتَرْ اَيَّ امْرَاَتَيَّ شِئْتَ اُطَلِّقُهَا لَكَ، وَمَالِي لَكَ نِصْفَيْنِ، فَقَالَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ: بَارَكَ اللّٰهُ لَكَ فِي اَهْلِكَ وَمَالِكَ، دُلُّونِي عَلَى السُّوقِ، فَدَلُّوهُ عَلَيْهَا، فَلَمْ يَرْجِعْ حَتّٰى اَصَابَ شَيْئًا، فَتَزَوَّجَ امْرَاَةً مِنَ الْاَنْصَارِ عَلٰى وَزْنِ نَوَاةٍ مِنْ ذَهَبٍ، فَلَقِيَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبِهٖ وَضَرٌ مِنْ صُفْرَةٍ، فَقَالَ: مَهْيَمْ؟، فَقَالَ: تَزَوَّجْتُ امْرَاَةً مِنَ الْاَنْصَارِ عَلٰى وَزْنِ نَوَاةٍ مِنْ ذَهَبٍ، فَقَالَ لَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَوْلِمْ وَلَوْ بِشَاةٍ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت سعد اور حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہما کو بھائی بھائی بنایا۔ حضرت سعد رضی اللہ عنہ ان کو لے کر اپنے گھر چلے گئے اور فرمایا: میری دو بیویوں میں سے جو چاہیں آپ پسند کر لیں میں اس کو طلاق دے دیتا ہوں اور میرا سارا مال آپ کے لئے، اس میں سے آدھا ہے۔ حضرت عبدالرحمن رضی اللہ عنہ نے کہا: اللہ تعالیٰ آپ

5266- صحيح البخاري - كتاب البيوع' باب ما جاء في قول الله تعالى : فإذا قضيت الصلاة - حديث:1958صحيح مسلم - كتاب النكاح' باب الصداق - حديث:2634

5267- صحيح البخاري - كتاب البيوع' باب ما جاء في قول الله تعالى : فإذا قضيت الصلاة - حديث:1958صحيح مسلم - كتاب النكاح' باب الصداق - حديث:2634

Marfat.com

کے گھر اور مال میں برکت عطا فرمائے، آپ مجھے بازار کا راستہ بتا دیجئے۔ انہوں نے بازار کا راستہ بتایا تو جب وہ لوٹ کر آئے تو کافی منافع لے کر آئے۔ انہوں نے ایک انصاری خاتون کے ساتھ ایک گٹھلی بھر سونے کے وزن کے برابر حق مہر کے بدلے شادی کر لی۔ رسول اکرم ﷺ سے ان کی ملاقات ہوئی تو ان پر زردی کے کچھ نشانات دیکھے، حضور ﷺ نے پوچھا: یہ کیا ہے؟ انہوں نے کہا: میں نے ایک انصاری خاتون کے ساتھ شادی کر لی ہے اور حق مہر ایک گٹھلی کے وزن کے برابر سونا رکھا ہے۔ رسول اکرم ﷺ نے ان سے فرمایا: ولیمہ کرواگرچہ ایک بکری ہی ذبح کرلو۔

☼رسول اکرم ﷺ نے عبدالرحمٰن بن عوف کو سعد بن ربیع کا بھائی بنایا☼

5268 - حَدَّثَنَا اَبُوْ يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، ثنا اَسَدُ بْنُ مُوسَى، ثنا عُمَارَةُ بْنُ زَاذَانَ، عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: لَمَّا هَاجَرَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ رَحِمَهُ اللّٰهُ اِلَى الْمَدِينَةِ، آخَى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ سَعْدٍ، وَكَانَ لِسَعْدٍ حَائِطَانِ وَامْرَاَتَانِ، فَقَالَ سَعْدٌ لِعَبْدِ الرَّحْمَنِ: اخْتَرْ اَيَّ امْرَاَتَيَّ شِئْتَ اَتَحَوَّلْ لَكَ عَنْهَا، وَاخْتَرْ اَيَّ حَائِطَيَّ شِئْتَ، فَقَالَ: لَا حَاجَةَ لِي فِي امْرَاَتِكَ، وَلَا فِي حَائِطِكَ، مَا لِهٰذَا اَسْلَمْتُ، وَلَكِنْ دُلُّونِي عَلَى السُّوقِ، فَدَلَّهُ وَلَيْسَ لَهُ شَيْءٌ، فَكَانَ يَشْتَرِي السَّمِينَةَ، وَالْاَقِطَةَ، وَالْاِهَابَ، وَالشَّيْءَ، فَيَبِيعُهُ، حَتَّى جَمَعَ شَيْئًا، فَتَزَوَّجَ، فَاَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْهِ وَضَرٌ مِنْ صُفْرَةٍ، فَقَالَ لَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عَبْدَ الرَّحْمَنِ مَهْيَمْ؟، فَقَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، تَزَوَّجْتُ عَلَى نَوَاةٍ مِنْ ذَهَبٍ، قَالَ: فَاَوْلِمْ وَلَوْ بِشَاةٍ، فَاَصَابَ، وَكَثُرَ مَالُهُ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: جب حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ ہجرت کر کے مدینہ آئے تو حضور ﷺ نے ان کو اور حضرت سعد رضی اللہ عنہ کو بھائی بھائی بنا دیا۔ حضرت سعد رضی اللہ عنہ کے دو باغ تھے اور دو بیویاں تھیں، انہوں نے عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ سے کہا: آپ میری دونوں بیویوں میں سے جو پسند کرلیں وہ میں آپ کے حوالے کر دیتا ہوں، اور میرے دونوں باغوں میں سے جو آپ پسند کرلیں وہ میں آپ کو دے دیتا ہوں۔ انہوں نے کہا: مجھے آپ کی بیوی اور آپ کے باغ کی حاجت نہیں ہے میں اس لئے اسلام نہیں لایا ہوں آپ مجھے بازار کا راستہ بتا دیجئے۔ انہوں نے بازار کا راستہ بتا دیا۔ اس وقت ان کے پاس کچھ بھی نہیں تھا، وہ گھی اور پنیر اور کھال اور مختلف چیزیں خرید کر بیچتے رہے یہاں تک کہ ان کے پاس کافی ساری چیزیں جمع ہوگئیں، پھر انہوں نے شادی کر لی، شادی کے بعد وہ حضور ﷺ کے پاس آئے تو ان کے اوپر زردی کا نشان تھا۔ رسول اکرم ﷺ نے پوچھا: اے عبدالرحمٰن! یہ کیا ہے؟ عرض کیا: یارسول اللہ ﷺ میں نے ایک گٹھلی کے وزن کے برابر سونے کے بدلے شادی کر لی ہے۔ حضور ﷺ نے فرمایا: تم ولیمہ کرواگرچہ ایک بکری ہی ذبح کرلو۔ حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ تجارت کرتے رہے اور ان

5268- الطبقات الكبرى لابن سعد - طبقات البدريين من المهاجرين ومن بني زهرة بن كلاب بن مرة - عبد الرحمن بن عوف بن عبد عوف بن عبد الحارث بن حديث: 2912 معرفة الصحابة لأبي نعيم الأصبهاني - باب السين من اسمه سعد - سعد بن الربيع بن عمرو بن أبي زهير حديث: 2764

Marfat.com

کا مال بہت زیادہ ہو گیا تھا۔

☼ حضرت عبدالرحمٰن نے ۷۰۰ سواریاں سامان سمیت اللہ کی راہ میں صدقہ کر دیں ☼

5269 فَبَيْنَمَا عَائِشَةُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا فِي بَيْتِهَا، اِذْ سَمِعَتْ صَوْتًا رُجَّتْ مِنْهُ الْمَدِينَةُ، فَقَالَتْ: مَا هٰذَا؟ فَقَالُوْا: عِيرٌ قَدِمَتْ لِعَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ مِنَ الشَّامِ، وَكَانَتْ سَبْعَ مِائَةِ رَاحِلَةٍ، فَقَالَتْ عَائِشَةُ: اَمَا اِنِّي سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: رَاَيْتُ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ عَوْفٍ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ حَبْوًا، فَبَلَغَ ذٰلِكَ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، فَاَتَاهَا فَسَاَلَهَا عَمَّا بَلَغَهُ مِنَ الْحَدِيثِ، فَحَدَّثَتْهُ قَالَ: فَاِنِّي اُشْهِدُكِ اَنَّهَا بِاَحْمَالِهَا، وَاَقْتَابِهَا، وَاَحْلَاسِهَا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ

✧✧ ایک دفعہ ام المؤمنین سیدہ عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ عنہا اپنے گھر میں تھیں کہ ایک آواز سنائی دی جس سے پورا مدینہ گھبرا گیا، ام المؤمنین نے پوچھا کہ کیا ہے؟ لوگوں نے کہا: یہ ایک قافلہ ہے جو حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ کے لئے شام سے آیا ہے یہ سات سو سواریاں تھیں۔ ام المؤمنین سیدہ عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے "میں نے عبدالرحمٰن بن عوف کو دیکھا کہ یہ جنت کے اندر گھسٹ کر داخل ہو رہا ہے"۔ اس بات کی اطلاع حضرت عبدالرحمٰن رضی اللہ عنہ کو پہنچی تو وہ ام المؤمنین کے پاس آئے اور جو حدیث ان تک پہنچی تھی اس کے بارے میں پوچھا تو ام المؤمنین نے فرمایا: میں یہ گواہی دیتی ہوں کہ وہ تیرے بوجھوں کے ساتھ اور تیرے اونٹ کی پشت پر ڈالنے والی چٹائیوں اور تیرے پالان کے نیچے ڈالنے والے کپڑوں کی وجہ سے ہے۔ انہوں نے کہا: میں آپ کو گواہ بنا کر کہتا ہوں کہ یہ پورا قافلہ اپنے بوجھوں سمیت اور اپنے اونٹوں کی پشتوں پر ڈالنے والے کپڑوں اور پالان کے نیچے ڈالنے والے کپڑوں سمیت اللہ کی راہ میں ہے۔

سَعْدُ بْنُ مَسْعُوْدٍ الْاَنْصَارِيُّ كَانَ يَنْزِلُ الْمَدِينَةَ

حضرت سعد بن مسعود رضی اللہ عنہ انصاری آپ مدینہ منورہ میں رہائش پذیر ہے۔

☼ حضرت عبداللہ بن مسعود اپنی وفات کے وقت ایک دو ہزار دراہم پر افسوس کناں تھے ☼

5270 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ بْنِ مُسَاوِرٍ الْجَوْهَرِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، ثنا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ، عَنْ قَيْسٍ قَالَ: دَخَلْنَا عَلٰى سَعْدِ بْنِ مَسْعُوْدٍ نَعُوْدُهُ، فَقَالَ: مَا اَدْرِي مَا يَقُوْلُوْنَ، وَلٰكِنْ لَيْتَ مَا فِي تَابُوْتِي هٰذَا جَمْرٌ، فَلَمَّا مَاتَ، نَظَرُوْا، فَاِذَا فِيهِ اَلْفٌ اَوْ اَلْفَانِ

✧✧ حضرت قیس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم حضرت بن مسعود رضی اللہ عنہ کی عیادت کے لئے ان کے پاس گئے تو انہوں نے فرمایا: مجھے سمجھ نہیں آ رہی کہ وہ لوگ کیا کہہ رہے ہیں؟ لیکن کاش کہ میرے تابوت کے اندر یہ انگارہ نہ ہوتا۔ جب ان کا انتقال ہو گیا تو لوگوں نے دیکھا کہ اس کے اندر ایک ہزار یا دو ہزار (درہم) تھے۔

Marfat.com

رسول اکرم ﷺ کے دفاع میں حضرت حسان بن ثابت کے جارحانہ اشعار

5271 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، وَزَكَرِيَّا السَّاجِيُّ، قَالَا: ثنا عُقْبَةُ بْنُ سِنَانِ الذَّرَّاعُ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ عُثْمَانَ الْغَطَفَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: جَاءَ الْحَارِثُ الْغَطَفَانِيُّ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا مُحَمَّدُ، شَاطِرْنَا تَمْرَ الْمَدِينَةِ، قَالَ: حَتّٰى اَسْتَامِرَ السُّعُودَ، فَبَعَثَ اِلَى سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ، وَسَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ، وَسَعْدِ بْنِ الرَّبِيعِ، وَسَعْدِ بْنِ خَيْثَمَةَ، وَسَعْدِ بْنِ مَسْعُودٍ، رَحِمَهُمُ اللّٰهُ، فَقَالَ: اِنِّي قَدْ عَلِمْتُ اَنَّ الْعَرَبَ قَدْ رَمَتْكُمْ عَنْ قَوْسٍ وَاحِدَةٍ، وَاِنَّ الْحَارِثَ يَسْاَلُكُمْ اَنْ تُشَاطِرُوهُ تَمْرَ الْمَدِينَةِ، فَاِنْ اَرَدْتُمْ اَنْ تَدْفَعُوا اِلَيْهِ عَامَكُمْ هٰذَا، حَتّٰى تَنْظُرُوا فِي اَمْرِكُمْ بَعْدُ، قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَوَحْيٌ مِنَ السَّمَاءِ، فَالتَّسْلِيمُ لِاَمْرِ اللّٰهِ، اَوْ عَنْ رَاْيِكَ، اَوْ هَوَاكَ، فَرَاْيُنَا تَبَعٌ لِهَوَاكَ وَرَاْيِكَ، فَاِنْ كُنْتَ اِنَّمَا تُرِيدُ الْاِبْقَاءَ عَلَيْنَا، فَوَاللّٰهِ لَقَدْ رَاَيْتُنَا وَاِيَّاهُمْ عَلٰى سَوَاءٍ مَا يَنَالُونَ مِنَّا تَمْرَةً اِلَّا بِشِرًى، اَوْ قِرًى، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هُوَ ذَا تَسْمَعُونَ مَا يَقُولُونَ، قَالُوا: غَدَرْتَ يَا مُحَمَّدُ، فَقَالَ حَسَّانُ بْنُ ثَابِتٍ رَحِمَهُ اللّٰهُ:

(البحر الكامل)

يَا حَارِ مَنْ يَغْدُرْ بِذِمَّةِ جَارِهِ	اَبَدًا فَاِنَّ مُحَمَّدًا لَا يَغْدُرُ
وَاَمَانَةُ الْمَرْءِ حَيْثُ لَقِيتَهَا	كَسْرُ الزُّجَاجَةِ صَدْعُهَا لَا يُجْبَرُ
اِنْ تَغْدُرُوا فَالْغَدْرُ مِنْ عَادَاتِكُمْ	وَاللُّؤْمُ يَنْبُتُ فِي اُصُولِ السَّخْبَرِ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: حارث غطفانی رسول اکرم ﷺ کے پاس آیا اور کہنے لگا: اے محمد! آپ مدینہ کی کھجوریں ہمارے ساتھ آدھی آدھی کرلیں۔ حضور ﷺ نے فرمایا: میں سعود سے مشورہ کر کے بتاؤں گا۔ حضور ﷺ نے حضرت سعد بن معاذ، سعد بن عبادہ، سعد بن ربیع، سعد بن خیثمہ اور سعد بن مسعود رضی اللہ عنہم کو بلوایا اور فرمایا: میں جانتا ہوں کہ بے شک عرب نے تمہیں ایک ہی کمان سے پھینک دیا ہے اور حارث تم سے یہ مطالبہ کرتا ہے کہ تم مدینہ کی کھجوریں آدھی آدھی تقسیم کرلو اگر تمہارا ارادہ ہے کہ تم ایک سال اس کو دے دو تو ٹھیک ہے اور اس کے بعد تم اپنا معاملہ خود دیکھ لینا۔ عرض کیا: یارسول اللہ ﷺ! کیا یہ آسمان سے وحی نازل ہوئی ہے؟ اگر ایسا ہے تو ہم اللہ کے حکم کو تسلیم کرتے ہیں یا آپ کی رائے اور آپ کی اپنی خواہش ہے تو پھر بھی ہماری رائے اور ہماری خواہش آپ کی رائے کے تابع ہے اور اگر آپ یہ معاملہ ہم پر چھوڑتے ہیں تو اللہ کی قسم! ہم اپنے آپ کو اور ان کو برابر سمجھتے ہیں وہ ہم سے کوئی کھجور بھی خریدے بغیر یا باعزت طریقے سے لئے بغیر نہیں لے سکتے۔ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ٹھیک ہے جو کچھ وہ کہتے ہیں تم اس کو سن رہے ہو۔ انہوں نے کہا: اے محمد ﷺ! آپ نے دھوکہ دہی سے کام لیا ہے۔ حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ بولے:

5271- معجم ابن الأعرابي - باب الدال' حديث: 1664 الكنى والأسماء للدولابي - حرف الميم في العين' من كنيته أبو عمرو - حديث: 1345

Marfat.com

○ اے حارث اپنے پڑوسی کا معاہدہ کوئی بھی توڑ لے لیکن محمد ﷺ کبھی عہد نہیں توڑتے۔

○ اور کسی شخص کی امانت کو جب تو ملے (یعنی تو اس میں خیانت کرے) تو یوں ہے جیسے شیشہ کو توڑنا، کہ اس کی دراڑ ختم نہیں ہوسکتی۔

○ اگر تم نے غداری کی ہے تو یہ تو تمہاری پرانی عادت ہے اور سخبر (نامی درخت جو کہ سانپوں کو بہت پسند ہے اور اس کی جڑوں میں سانپ بسیرا کرتے ہیں) کی جڑوں میں ہمیشہ کمینگی ہی اگتی ہے۔

سَعْدُ بْنُ خَيْثَمَةَ الْاَنْصَارِيُّ عَقَبِيٌّ، بَدْرِيٌّ

حضرت سعد بن خیثمہ انصاری عقبی، بدری رضی اللہ عنہ

☼ حضرت سعد بن خیثمہ انصاری رضی اللہ عنہ بیعت عقبہ میں شریک ہوئے تھے ☼

5272 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ بْنِ سُلَيْمَانَ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ: فِيمَنْ شَهِدَ الْعَقَبَةَ مِنَ الْاَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ، سَعْدُ بْنُ خَيْثَمَةَ وَهُوَ، نَقِيبٌ

✧✧ حضرت ان شہاب رحمۃ اللہ علیہ نے انصاری کے قبیلہ بنی عمرو بن عوف کی جانب سے بیعت عقبہ میں شرکت کرنے والوں میں حضرت سعد بن خیثمہ رضی اللہ عنہ کا نام ذکر کیا ہے یہ بھی نقیب تھے۔

☼ حضرت سعد بن خیثمہ رضی اللہ عنہ غزوہ بدر میں شریک ہوئے تھے ☼

5273 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ بْنِ سُلَيْمَانَ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ: فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا مِنَ الْاَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي عَمْرِو بْنِ السَّلَمِ بْنِ مَالِكِ بْنِ الْاَوْسِ، سَعْدُ بْنُ خَيْثَمَةَ

✧✧ حضرت ابن شہاب رحمۃ اللہ علیہ نے انصار کے قبیلہ بن عمرو بن سلم بن مالک بن اوس کی جانب سے غزوۂ بدر میں شرکت کرنے والوں میں حضرت سعد بن خیثمہ کا ذکر کیا ہے۔

☼ حضرت سعد بن خیثمہ رضی اللہ عنہ غزوہ بدر میں شرکت کی ہے (مناقب) ۵۲۷۴

5274 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ

5272-حلية الأولياء - خالد بن زيد' حديث: 1266معرفة الصحابة لأبي نعيم الأصبهاني - حرف الألف' باب من اسمه أوس - أوس بن ثابت بن المنذر بن حرام' حديث:917

5273-الآحاد والمثاني لابن أبي عاصم - ذكر أهل بدر وفضائلهم وعددهم' حديث:306معرفة الصحابة لأبي نعيم الأصبهاني - معرفة محمد بن مسلمة بن خالد بن مجدعة بن حارثة بن' حديث:580

Marfat.com

عُرْوَةَ: فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا مِنَ الْاَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ، سَعْدُ بْنُ خَيْثَمَةَ

✧✧ حضرت عروہ رحمۃ اللہ علیہ نے انصار کے قبیلہ بنی عمرو بن عوف کی جانب سے غزوۂ بدر میں شرکت کرنے والوں میں حضرت سعد بن خیثمہ رضی اللہ عنہ کا ذکر کیا ہے۔

☼ حضرت سعد بن خیثمہ رضی اللہ عنہ غزوہ بدر میں شہید ہوئے ☼

5275 - حَدَّثَنَا اَبُوْ شُعَيْبٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا اَبُوْ جَعْفَرٍ النُّفَيْلِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ: فِيمَنِ اسْتُشْهِدَ يَوْمَ بَدْرٍ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْاَنْصَارِ، سَعْدُ بْنُ خَيْثَمَةَ

✧✧ محمد بن اسحاق رحمۃ اللہ علیہ نے غزوۂ بدر میں جام شہادت نوش کرنے والوں میں حضرت سعد بن خیثمہ رضی اللہ عنہ کا ذکر کیا ہے۔

☼ ہجرت کے موقع پر مدینہ منورہ میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا مختلف مقامات ٹھہرنے کا بیان ☼

5276 - حَدَّثَنَا مُوْسَى بْنُ زَكَرِيَّا التُّسْتَرِيُّ، ثنا شَبَّابٌ الْعُصْفُرِيُّ، ثنا بَكْرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنِ ابْنِ اِسْحَاقَ، وَوَهْبِ بْنِ جَرِيرٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ ابْنِ اِسْحَاقَ قَالَ: "نَزَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقُبَاءَ عَلَى كُلْثُومِ بْنِ هَرِمٍ اَخِي بَنِي عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ، وَيُقَالُ: بَلْ نَزَلَ عَلَى سَعْدِ بْنِ خَيْثَمَةَ، فَاَقَامَ فِي بَنِي عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ يَوْمَ الْاِثْنَيْنِ وَالثُّلَاثَاءِ وَالْاَرْبِعَاءِ وَالْخَمِيسِ، وَاَسَّسَ مَسْجِدَهُمْ، وَخَرَجَ مِنْ بَنِي عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ، فَاَدْرَكَتْهُ الْجُمُعَةُ فِي بَنِي سَالِمِ بْنِ عَوْفٍ، فَصَلَّى الْجُمُعَةَ فِي الْمَسْجِدِ الَّذِي بِبَطْنِ الْوَادِي "، قَالَ ابْنُ اِسْحَاقَ: ثُمَّ نَزَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى اَبِي اَيُّوبَ، وَاَمَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِبِنَاءِ مَسْجِدِهِ فِي تِلْكَ السَّنَةِ

✧✧ حضرت ابن اسحاق رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کلثوم بن حرم جو کہ بنی عمرو بن عوف کے بھائی تھے ان کے پاس قباء میں ٹھہرے اور یہ بھی کہا جاتا ہے کہ بلکہ آپ سعد بن خیثمہ رضی اللہ عنہ کے پاس ٹھہرے پھر آپ بنی عمرو بن عوف میں سوموار، منگل، بدھ اور جمعرات تک ٹھہرے اور ان کی مسجد کی بنیاد رکھی، پھر بنی عمرو بن عوف سے روانہ ہوگئے اور بنی سالم بن عوف میں پہنچے تو جمعہ کا دن تھا، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز جمعہ اس مسجد میں پڑھائی جو کہ بطن وادی میں ہے۔ ابن اسحاق بیان کرتے ہیں:

5274-المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضي الله عنهم' ذكر عم رسول الله صلى الله عليه وسلم وأخيه من الرضاعة - حديث: 4826 معرفة الصحابة لأبي نعيم الأصبهاني - معرفة عبد الرحمن بن عوف الزهري ونسبته وكنيته وصفته وسنه ووفاته' حديث: 433

5275-المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضي الله عنهم' ذكر مناقب زيد الحب بن حارثة بن شراحيل بن عبد العزى - حديث: 4901 معرفة الصحابة لأبي نعيم الأصبهاني - معرفة سعيد بن زيد بن عمرو بن نفيل وكنيته' حديث: 529

5276-معرفة الصحابة لأبي نعيم الأصبهاني - باب السين' من اسمه سعد - سعد بن خيثمة بن الحارث بن مالك' حديث: 2774

Marfat.com

پھر رسول اکرم ﷺ حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ کے پاس ٹھہرے اور حضور ﷺ نے اُسی سال مسجد نبوی کی بنیاد رکھی۔

☼حضرت سعد بن خیثمہ رضی اللہ عنہ نے غزوہ بدر میں شرکت ہے☼

5277 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا أَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ: فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا مِنَ الْأَنْصَارِ مِنْ بَنِي غَنْمِ بْنِ السَّلْمِ بْنِ مَالِكِ بْنِ الْأَوْسِ بْنِ جَارِيَةَ، سَعْدُ بْنُ خَيْثَمَةَ

✧ حضرت عروہ رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے: انصار کے قبیلہ بنی غنم بن سلم بن مالد بن اوس بن جاریہ کی طرف سے غزوہ بدر میں حضرت سعد بن خیثمہ رضی اللہ عنہ نے بھی شرکت کی تھی۔

☼رسول اکرم ﷺ کی تجویز پر بنی بیاضہ میں قبرستان بنایا گیا☼

5278 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْحَوَارِيُّ الْوَاسِطِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ الدَّقِيقِيُّ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ مُحَمَّدٍ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعْدِ بْنِ خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: رَأَيْتُ كَأَنَّ رَحْمَةً وَقَعَتْ بَيْنَ بَنِي سَالِمٍ وَبَيْنَ بَنِي بَيَاضَةَ، فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَفَنَنْتَقِلُ إِلَى مَوْضِعِهَا؟ قَالَ: لَا، وَلَكِنِ اقْبُرُوا فِيهَا، فَقَبَرُوا فِيهَا مَوْتَاهُمْ

✧ حضرت ابراہیم بن عبداللہ بن سعد بن خیثمہ رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں، وہ ان کے والد سے روایت کرتے ہیں، رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: میں نے دیکھا ہے جیسا کہ بنی سالم اور بنی بیاضہ کے درمیان رشتہ داری قائم ہوئی ہے۔ لوگوں نے کہا: یارسول اللہ ﷺ! کیا ہم اس مقام پر منتقل ہوجائیں؟ فرمایا: نہیں، بلکہ وہاں پر قبرستان بنائیں۔ چنانچہ لوگوں نے اپنے فوت شدگان کو وہاں دفنانا شروع کردیا۔

☼سعد بن خیثمہ بن حارث رضی اللہ عنہ نے غزوہ بدر میں شرکت کی ہے☼

5279 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحِيمِ الْبَرْقِيُّ، ثنا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ هِشَامٍ السَّدُوسِيُّ، ثنا زِيَادُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا مِنَ الْأَنْصَارِ، ثُمَّ مِنَ الْأَوْسِ، سَعْدُ بْنُ خَيْثَمَةَ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ مَالِكِ بْنِ كَعْبِ بْنِ النَّحَّاطِ بْنِ كَعْبِ بْنِ حَارِثَةَ بْنِ غَنْمِ بْنِ السَّلْمِ بْنِ امْرِءِ الْقَيْسِ بْنِ مَالِكِ بْنِ الْأَوْسِ

5277- المستدرک علی الصحیحین للحاکم - کتاب معرفة الصحابة رضی اللہ عنہم' ذکر عم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وأخیه من الرضاعة - حدیث: 4826 معرفة الصحابة لأبی نعیم الأصبهانی - معرفة عبد الرحمن بن عوف الزهری ونسبته وکنیته وصفته وسنه ووفاته' حدیث: 433

5279- المستدرک علی الصحیحین للحاکم - کتاب معرفة الصحابة رضی اللہ عنہم' ذکر مناقب زید الحب بن حارثة بن شراحیل بن عبد العزی - حدیث: 4901 معرفة الصحابة لأبی نعیم الأصبهانی - معرفة سعید بن زید بن عمرو بن نفیل وکنیته' حدیث: 529

Marfat.com

✧✧ حضرت محمد بن اسحاق رحمۃ اللہ علیہ نے انصار کے قبیلہ اوس کی طرف سے غزوۂ بدر میں شرکت کرنے والوں میں حضرت سعد بن خیثمہ بن حارث بن مالک بن کعب بن نحاط بن کعب بن حارثہ بن غنم بن سلم بن امرءالقیس بن مالک بن اوس رضی اللہ عنہ کا ذکر کیا ہے۔

☼ حضرت سعد بن خیثمہ بنی عمرو بن عوف کے نقیب تھے ☼

5280 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ، ثنا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، حَدَّثَنِي مَعْبَدُ بْنُ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ اَخِيهِ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ كَعْبٍ، عَنْ اَبِيهِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: خَرَجْنَا فِي الْحِجَّةِ الَّتِي بَايَعْنَا فِيهَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَكَانَ نَقِيبَ بَنِي عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ، سَعْدُ بْنُ خَيْثَمَةَ

✧✧ حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، ہم اس حج میں روانہ ہوئے جس کے اندر ہم نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بیعت کی تھی، یہ بنی عمرو بن عوف کے نقیب حضرت سعد بن خیثمہ رضی اللہ عنہ تھے۔

☼ حضرت سعد بن خیثمہ تبوک میں پیچھے رہ گئے تھے، لیکن لشکر سے جا ملے ☼

5281 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ سِنَانٍ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزُّهْرِيُّ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَعْدِ بْنِ خَيْثَمَةَ، ثنا اَبِي، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: تَخَلَّفْتُ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ، حَتّٰى مَضَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَدَخَلْتُ حَائِطًا، فَرَاَيْتُ عَرِيشًا قَدْ رُشَّ بِالْمَاءِ، وَرَاَيْتُ زَوْجَتِي، فَقُلْتُ: مَا هٰذَا بِالْاِنْصَافِ، اِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي السَّمُومِ وَالْحَمِيمِ، وَاَنَا فِي الظِّلِّ وَالنَّعِيمِ، فَقُمْتُ اِلٰى نَاضِحٍ فَاحْتَقَبْتُهُ، وَاِلٰى تُمَيْرَاتٍ فَتَزَوَّدْتُهَا، فَنَادَتْ زَوْجَتِي: اِلٰى اَيْنَ يَا اَبَا خَيْثَمَةَ؟ فَخَرَجْتُ اُرِيدُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، حَتّٰى اِذَا كُنْتُ بِبَعْضِ الطَّرِيقِ، لَحِقَنِي عُمَيْرُ بْنُ وَهْبٍ الْجُمَحِيُّ، فَقُلْتُ: اِنَّكَ رَجُلٌ جَرِيءٌ، وَاِنِّي اَعْرِفُ حَيْثُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَاِنِّي رَجُلٌ مُذْنِبٌ، فَتَخَلَّفْ عَنِّي حَتّٰى اَخْلُوَ بِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَتَخَلَّفَ عَنِّي عُمَيْرٌ، فَلَمَّا اطَّلَعْتُ عَلَى الْعَسْكَرِ، فَرَآى النَّاسُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كُنْ اَبَا خَيْثَمَةَ، فَجِئْتُ فَقُلْتُ: كِدْتُ اَهْلِكُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَحَدَّثْتُهُ حَدِيثِي، فَقَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرًا، وَدَعَا لِي

✧✧ حضرت ابرہیم بن عبداللہ بن سعد بن خیثمہ رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں، میرے والد نے مجھے بتایا ہے، ان کے والد روایت کرتے ہیں: میں غزوۂ تبوک میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے پیچھے رہ گیا تھا، حضور صلی اللہ علیہ وسلم غزوۂ تبوک میں روانہ ہو گئے میں ایک باغ میں

5280- المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضي الله عنهم ' ذكر مناقب سعد بن عبادة الخزرجي النقيب رضي الله عنه - حديث: 5062 مسند أحمد بن حنبل - مسند المكيين ' بقية حديث كعب بن مالك الأنصاري - حديث: 15518

Marfat.com

داخل ہوا میں نے ایک چھپر کو دیکھا جس کے اوپر پانی چھڑکا گیا تھا، میں نے اپنی بیوی کو دیکھا، میں نے کہا: یہ کیسا انصاف ہے کہ رسول اکرم ﷺ سخت گرمی اور لو میں ہیں اور ہم ان نعمتوں اور چھاؤں میں ہیں۔ میں اپنی اونٹنی کی جانب اٹھا اس پر پالان باندھا، کچھ کھجوریں میرے پاس تھیں وہ میں نے زادِ راہ کے طور پر لیں، میری بیوی نے مجھے آواز دی کہ اے ابوخیثمہ! اب آپ کہاں جا رہے ہیں؟ میں رسول اکرم ﷺ کے پاس پہنچنے کا ارادہ لے کر وہاں سے روانہ ہوگیا، میں راستے میں تھا کہ عمیر بن وہب جمحی کی مجھ سے ملاقات ہوئی، میں نے کہا: بے شک تو جری آدمی ہے میں پہچانتا ہوں کہ رسول اکرم ﷺ کہاں ہیں، میں ایک گناہ گار آدمی ہوں تو میرے پیچھے رہ تاکہ میں رسول اکرم ﷺ کے پاس تنہائی میں پہنچوں۔ تو وہ عمیر مجھ سے پیچھے رہ گیا جب میں لشکر کے قریب پہنچا تو لوگوں نے دیکھا۔ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: تو ابوخیثمہ ہو جا؟ میں پہنچ گیا، میں نے کہا: یا رسول اللہ ﷺ میں تو ہلاک ہونے والا تھا پھر میں نے اپنا واقعہ بیان کیا، رسول اکرم ﷺ نے میرے لئے دعائے خیر فرمائی اور اچھے کلمات ارشاد فرمائے۔

سَعْدُ بْنُ مَسْعُودٍ الثَّقَفِيُّ لَهُ صُحْبَةٌ

حضرت سعد بن مسعود ثقفی رضی اللہ عنہ آپ کو رسول اکرم ﷺ کے صحابی ہونے کا مرتبہ حاصل ہے۔

☼ کھانے پینے کے بعد اللہ کا شکر کرنے کی بناء پر حضرت نوح علیہ السلام کا نام "عبد شکور" رکھا ☼

5282 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ أَبِي حُصَيْنٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سِنَانٍ، عَنْ سَعْدِ بْنِ مَسْعُودٍ الثَّقَفِيِّ قَالَ: إِنَّمَا سُمِّيَ نُوحٌ عَبْدًا شَكُورًا لِأَنَّهُ كَانَ إِذَا أَكَلَ وَشَرِبَ حَمِدَ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ

✧ حضرت عبداللہ بن سنان رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے، حضرت سعد بن مسعود ثقفی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، حضرت نوح علیہ السلام کا نام "عبداً شکوراً" اس لئے رکھا گیا تھا کہ جب وہ کچھ کھاتے یا پیتے تو اللہ تعالیٰ کی حمد کرتے تھے۔

سَعْدُ بْنُ عُمَارَةَ، وَيُقَالُ: عُمَارَةُ بْنُ سَعْدٍ أَبُو سَعِيدٍ الزُّرَقِيُّ الْأَنْصَارِيُّ

حضرت سعد بن عمارہ رضی اللہ عنہ

ایک قول کے مطابق یہ عمارہ بن سعد ہیں اور ان کی کنیت ابوسعید ہے یہ زرقی ہیں، انصاری ہیں۔

☼ عزل کرو یا نہ کرو، جو تقدیر میں لکھا ہے، وہ ہو کر رہے گا ☼

5283 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ أَبِي الْفَيْضِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُرَّةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ، أَنَّ رَجُلًا مِنْ أَشْجَعَ سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: إِنَّ امْرَأَتِي تُرْضِعُ، وَأَنَا أَكْرَهُ أَنْ تَحْمِلَ أَفَأَعْزِلُ عَنْهَا؟ فَقَالَ: مَا قُدِّرَ فِي الرَّحِمِ سَيَكُونُ

5282-الدعاء للطبراني - باب القول عند لبس الثياب' حديث:361الشكر لابن أبي الدنيا'حديث:14

5283-الآحاد والمثاني لابن أبي عاصم - أبو سعد الأنصاري رضي الله عنه .' حديث: 1926مسند أحمد بن حنبل - مسند المكيين' حديث أبي سعيد الزرقي - حديث:15453

Marfat.com

✧✧ حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے اشجع قبیلے کے ایک آدمی نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا: میری بیوی دودھ پلاتی ہے اور مجھے یہ پسند نہیں ہے کہ اب پھر وہ حاملہ ہو جائے کیا میں اس سے عزل کر سکتا ہوں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو چیز تقدیر میں لکھ دی گئی ہے وہ تو ہو کر رہے گی۔

سَعْدُ بْنُ زَيْدٍ الْاَشْهَلِيُّ بَدْرِيٌّ

حضرت سعد بن زید اشہلی بدری رضی اللہ عنہ

☼ حضرت سعد بن زید بن مالک بن عبد کعب رضی اللہ عنہ نے غزوہ بدر میں شرکت کی ہے ☼

5284 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ، فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا مِنَ الْاَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي عَبْدِ بْنِ كَعْبِ بْنِ عَبْدِ الْاَشْهَلِ، سَعْدُ بْنُ زَيْدِ بْنِ مَالِكِ بْنِ عَبْدِ بْنِ كَعْبٍ

✧✧ حضرت عروہ رحمۃ اللہ علیہ نے انصار کے قبیلہ بنی عبد بن کعب بن عبد الاشہل کی طرف سے غزوہ بدر میں شرکت کرنے والوں میں حضرت سعد بن زید بن مالک بن عبد بن کعب رضی اللہ عنہ کا ذکر کیا ہے۔

☼ حضرت سعد بن زید رضی اللہ عنہ نے غزوہ بدر میں شرکت کی ہے ☼

5285 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ بْنِ سُلَيْمَانَ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ: فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا مِنَ الْاَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي عَبْدِ الْاَشْهَلِ، سَعْدُ بْنُ زَيْدٍ

✧✧ حضرت ابن شہاب رحمۃ اللہ علیہ نے انصار کے قبیلہ بنی عبد الاشہل کی جانب سے غزوہ بدر میں شرکت کرنے والوں میں حضرت سعد بن زید رضی اللہ عنہ کا ذکر کیا ہے۔

☼ دہشت گردی کے زمانے میں کسی گروہ شمولیت کی بجائے گھر میں بیٹھ جانے کا حکم ہے ☼

5286 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ الْحَجَبِيُّ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ جَعْفَرٍ

5284-المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضى الله عنهم' ذكر عم رسول الله صلى الله عليه وسلم وأخيه من الرضاعة - حديث:4826معرفة الصحابة لأبى نعيم الأصبهانى - معرفة عبد الرحمن بن عوف الزهرى ونسبته وكنيته وصفته وسنه ووفاته' حديث:433

5285-الآحاد والمثانى لابن أبى عاصم - ذكر أهل بدر وفضائلهم وعددهم' حديث:306معرفة الصحابة لأبى نعيم الأصبهانى - معرفة محمد بن مسلمة بن خالد بن مجدعة بن حارثة بن' حديث:580

5286-المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضى الله عنهم' وأما قصة اعتزال محمد بن مسلمة الأنصارى عن البيعة - حديث:4556المعجم الأوسط للطبرانى - باب الألف' باب من اسمه إبراهيم - حديث:2415

Marfat.com

الْأَنْصَارِيُّ، حَدَّثَنِي رَجُلٌ مِنَّا يُقَالُ لَهُ سُلَيْمَانُ بْنُ مَحْمُودٍ، مِنْ وَلَدِ مُحَمَّدِ بْنِ مَسْلَمَةَ الْأَنْصَارِيِّ، عَنْ سَعْدِ بْنِ زَيْدٍ الْأَشْهَلِيِّ، أَنَّهُ: أَهْدَى إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيْفًا مِنْ نَجْرَانَ، أَوْ أُهْدِيَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيْفٌ مِنْ نَجْرَانَ، فَلَمَّا قَدِمَ عَلَيْهِ أَعْطَاهُ مُحَمَّدَ بْنَ مَسْلَمَةَ، فَقَالَ: جَاهِدْ بِهٰذَا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ، فَإِذَا اخْتَلَفَتْ أَعْنَاقُ النَّاسِ، فَاضْرِبْ بِهِ الْحَجَرَ، ثُمَّ ادْخُلْ بَيْتَكَ، وَكُنْ حِلْسًا مُلْقًى، حَتّٰى تَقْتُلَكَ يَدٌ خَاطِئَةٌ، أَوْ تَأْتِيَكَ مَنِيَّةٌ قَاضِيَةٌ

✧✧ حضرت سعد بن زید اشہلی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے: انہوں نے رسول اکرم ﷺ کو نجران کی ایک تلوار تحفہ میں دی، یا رسول اکرم ﷺ کو نجران کی ایک تلوار تحفے میں دی گئی۔ جب حضور ﷺ کے پاس آئی تو حضور ﷺ نے وہ تلوار محمد بن مسلمہ کو دے دی اور فرمایا: اس کے ذریعے اللہ کی راہ میں جہاد کر لیکن جب لوگوں کی تلواریں ایک دوسرے سے ٹکرانے لگ جائیں تو پھر اس کو پتھر پر مار دینا اور اپنے گھر میں داخل ہو جانا پھینکی ہوئی پرانی چادر (کی طرح) ہو جانا (اور وہیں جم کر بیٹھ جانا) یہاں تک کہ تجھے دہشت گرد کا ہاتھ قتل کر دے یا تجھے طبعی موت آ جائے۔

☼ انصار کی اچھائیوں کو قبول کرنے اور ان کی خطاؤں کو معاف کرنے کا حکم ہے ☼

5287 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ دُحَيْمٍ الدِّمَشْقِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي، ثنا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ، عَنِ ابْنِ أَبِي حَبِيبَةَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ أَبِيهِ: أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا نُعِيَتْ إِلَيْهِ نَفْسُهُ خَرَجَ مُتَلَفِّعًا فِي أَخْلَاقِ ثِيَابٍ عَلَيْهِ، حَتّٰى جَلَسَ عَلَى الْمِنْبَرِ، فَسَمِعَ النَّاسُ بِهِ، وَأَهْلُ السُّوقِ حَضَرُوا الْمَسْجِدَ، فَحَمِدَ اللّٰهَ وَأَثْنٰى عَلَيْهِ، ثُمَّ قَالَ: أَيُّهَا النَّاسُ احْفَظُونِي فِي هٰذَا الْحَيِّ مِنَ الْأَنْصَارِ، فَإِنَّهُمْ كِرْشِي الَّتِي آكُلُ فِيهَا وَعَيْبَتِي، اقْبَلُوا مِنْ مُحْسِنِهِمْ، وَتَجَاوَزُوا عَنْ مُسِيئِهِمْ

✧✧ حضرت زید بن سعد رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں: جب رسول اکرم ﷺ کو آپ کی ذات کی موت کی خبر دی گئی تو آپ پرانے کپڑوں میں لپٹے ہوئے باہر تشریف لائے، منبر پر جلوہ گر ہوئے اور لوگوں نے حضور ﷺ کی باتوں کو سنا۔ اور بازار والوں نے سنا اور سب مسجد میں آ گئے، حضور ﷺ نے اللہ تعالیٰ کی حمد و ثناء کرنے کے بعد ارشاد فرمایا: اے لوگو! انصار کے اس قبیلہ کے حوالے سے میرا لحاظ کرنا کیونکہ بے شک یہ میرے اہل و عیال ہیں۔ میں انہیں میں کھاتا ہوں اور یہ میرے راز دار ہیں، تم ان کی اچھائیوں کو قبول کر لیا کرنا اور ان کی خطاؤں سے درگزر کرنا۔

سَعْدُ بْنُ مَالِكِ بْنِ سِنَانِ بْنِ ثَعْلَبَةَ أَبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ "كَانَ يَنْزِلُ الْمَدِينَةَ

حضرت سعد بن مالک بن سنان ثعلبہ ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ آپ مدینہ میں رہائش پذیر رہے۔

☼ حضرت سلمہ بن اکوع اور ابو سعید خدری کا انتقال سن ۷۴ ہجری کو ہوا ☼

5288 - حَدَّثَنَا أَبُو الزِّنْبَاعِ رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ، ثنا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ قَالَ: تُوُفِّيَ سَلَمَةُ بْنُ الْأَكْوَعِ وَيُكْنَى أَبَا

Marfat.com

اِيَاسٍ وَاَبُوْ سَعِيدِ الْخُدْرِىُّ سَنَةَ اَرْبَعٍ وَسَبْعِينَ

✧✧ حضرت یحیٰ بن بکیر رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ کا وصال سن چوہتر ہجری میں ہوا آپ کی کنیت ''ابوایاس'' تھی اور ایک قول کے مطابق آپ کی کنیت ''ابوسعید خدری'' تھی۔

☼ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کا وصال سن ۷۴ ہجری کو ہوا ☼

5289 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ، يَقُوْلُ: مَاتَ اَبُوْ سَعِيدِ الْخُدْرِىُّ سَنَةَ اَرْبَعٍ وَسَبْعِينَ

✧✧ حضرت محمد بن عبداللہ بن نمیر رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سن ۷۴ ہجری میں فوت ہوئے۔

☼ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کی داڑھی مبارک سفید تھی ☼

5290 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ اَبَانَ، ثنا سُلَيْمُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ، عَنْ اَبِي هَارُونَ قَالَ: رَاَيْتُ لِحْيَةَ اَبِي سَعِيدِ الْخُدْرِيِّ بَيْضَاءَ خِصْلًا

✧✧ حضرت ابوہارون رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کی داڑھی کو دیکھا کہ وہ سفید تھی اور ان کی داڑھی کے بال گھنے نہیں تھے۔

☼ حضرت ابوسعید خدری رحمۃ اللہ علیہ زرد خضاب لگایا کرتے تھے ☼

5291 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ، حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ طَهْمَانَ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ رَافِعٍ قَالَ: رَاَيْتُ اَبَا سَعِيدِ الْخُدْرِيَّ يَخْضِبُ بِالصُّفْرَةِ

✧✧ عثمان بن عبیداللہ بن رافع رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں، میں نے حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کو دیکھا ہے وہ زرد خضاب لگایا کرتے تھے۔

☼ حضرت مالک بن سنان نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زخم سے خون چوس لیا ☼

5292 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي الصَّلْتُ بْنُ مَسْعُودٍ الْجَحْدَرِيُّ، ثنا مُوسَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ، حَدَّثَتْنِي اُمِّي اُمُّ سَعِيدٍ بِنْتُ مَسْعُودِ بْنِ حَمْزَةَ بْنِ اَبِي سَعِيدِ الْخُدْرِيِّ، وَهُوَ سَعْدُ بْنُ مَالِكِ بْنِ

5288- المعجم الكبير للطبراني - من اسمه سهل' من اسمه سلمة - سلمة بن عمرو بن الأكوع الأسلمي من أخباره' حديث:6089معرفة الصحابة لأبي نعيم الأصبهاني - باب السين' من اسمه سعد - سعد بن مالك بن سنان' حديث:2797

5289- معرفة الصحابة لأبي نعيم الأصبهاني - باب السين' من اسمه سعد - سعد بن مالك بن سنان' حديث:2799

5292- المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضي الله عنهم' ذكر مالك بن سنان والد أبي سعيد الخدري رضي الله عنهما - حديث: 6420المعجم الأوسط للطبراني - باب العين' من اسمه: مقدام - من اسمه مسعدة' حديث:9273

Marfat.com

سِنَان، اَنَّهَا: سَمِعَتْ اُمَّ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بِنْتَ اَبِی سَعِيدٍ تُحَدِّثُ، عَنْ اَبِيهَا، اَنَّهُ قَالَ: اُصِيبَ وَجْهُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ اُحُدٍ، فَاسْتَقْبَلَهُ مَالِكُ بْنُ سِنَانٍ فَمَصَّ جُرْحَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ اَحَبَّ اَنْ يَنْظُرَ اِلَى مَنْ خَالَطَ دَمِی دَمَهُ فَلْيَنْظُرْ اِلَى مَالِكِ بْنِ سِنَانٍ

✧✧ ام عبدالرحمٰن بنت ابوسعید اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتی ہیں: جنگِ احد کے دن رسول اکرم ﷺ کا چہرہ مبارک زخمی ہوگیا، حضرت مالک بن سنان رضی اللہ عنہ آپ کے پاس آئے اور حضور ﷺ کے زخم سے خون کو چوسا، (رسول اکرم ﷺ نے پھر کسی اور موقع پر فرمایا) جو شخص ایسے آدمی کو دیکھنا چاہے جس کے خون سے میرا خون شامل ہوگیا ہو وہ مالک بن سنان کو دیکھ لے۔

☼ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کا اصل نام ''سعد بن مالک بن سنان'' ہے ☼

5293 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِیُّ، قَالَ: سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ يَقُولُ: اَبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِیُّ، سَعْدُ بْنُ مَالِكِ بْنِ سِنَانٍ

✧✧ حضرت محمد بن عبداللہ بن نمیر رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: حضرت ابوسعید خدری (کا نام) سعد بن مالک بن سنان رضی اللہ عنہ ہے''۔

☼ حضرت ابوسعید خدری کی داڑھی کے کم بال ان کی داستان الم کی منہ بولتی کہانی ہے ☼

5294 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِیُّ، ثنا اِسْحَاقُ بْنُ وَهْبٍ الْعَلَّافُ، ثنا مُبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنْ اَبِی هَارُونَ الْعَبْدِیِّ قَالَ: رَاَيْتُ اَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِیَّ مُمَعَّطَ اللِّحْيَةِ، فَقُلْتُ: تَعَبَّثُ بِلِحْيَتِكَ، فَقَالَ: لَا، هٰذَا مَا لَقِيتُ مِنْ ظَلَمَةِ اَهْلِ الشَّامِ، دَخَلُوا عَلَیَّ زَمَنَ الْحَرَّةِ، فَاَخَذُوا مَا كَانَ فِی الْبَيْتِ مِنْ مَتَاعٍ اَوْ حَرًى، ثُمَّ دَخَلَتْ عَلَیَّ طَائِفَةٌ اُخْرَى، فَلَمْ يَجِدُوا فِی الْبَيْتِ شَيْئًا، فَاَسِفُوا اَنْ يَخْرُجُوا بِغَيْرِ شَیْءٍ، فَقَالَ: اَضْجِعُوا الشَّيْخَ، فَاَضْجَعُونِی، فَجَعَلَ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمْ يَاْخُذُ مِنْ لِحْيَتِی خُصْلَةً

✧✧ حضرت ابوہارون عبدی رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ وہ بیماری کی وجہ سے ان کی داڑھی کا کافی بال گر گئے ہوئے تھے۔ میں نے کہا: آپ اپنی داڑھی کے ساتھ کھیلتے ہیں؟ انہوں نے کہا: نہیں، یہ اہل شام کے مظالم کی وجہ سے ہے، وہ حرہ کے زمانے میں میرے پاس آئے تھے انہوں نے میرے گھر کے اندر جو مال ومتاع تھا اور جوان کو سمجھ میں آیا سب لے لیا، پھر میرے پاس ایک اور جماعت آئی انہوں نے گھر کے اندر کچھ نہ پایا تو انہوں نے بغیر کوئی چیز لئے وہاں سے نکلنے میں شرمندگی محسوس کی تو انہوں نے کہا: اس بوڑھے کو لٹاؤ، انہوں نے مجھے لٹا لیا تو ان میں سے ہر شخص میری داڑھی میں سے کچھ بال نوچتا رہا۔

5293- معرفة الصحابة لأبی نعيم الأصبهانی - باب السين' من اسمه سعد - سعد بن مالك بن سنان' حديث:2799

Marfat.com

وَمَا اَسْنَدَ اَبُوْ سَعِيْدِ الْخُدْرِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کی روایت کردہ کچھ مسند احادیث

☼اس امت کے کچھ لوگ دین سے اس طرح نکل جائیں گے جیسے تیر اپنے سوفار سے نکل جاتا ہے☼

5295 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَمَّادِ بْنِ زُغْبَةَ، ثنا سَعِيْدُ بْنُ اَبِي مَرْيَمَ، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، اَخْبَرَنِي يَزِيْدُ بْنُ اَبِي حَبِيبٍ، اَنَّ عَامِرَ بْنَ يَحْيَى، اَخْبَرَهُ، عَنْ حَنَشٍ الصَّنْعَانِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ اَبِي سَعِيْدِ الْخُدْرِيِّ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ يَقُوْلُ: يَخْرُجُ مِنْ هٰذِهِ الْاُمَّةِ نَاسٌ يَمْرُقُوْنَ مِنَ الدِّيْنِ كَمَا يَمْرُقُ السَّهْمُ مِنَ الرَّمِيَّةِ

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے"اس امت میں کچھ لوگ ایسے پیدا ہونگے جو دین سے اس طرح نکل جائیں گے جس طرح تیر سوفار سے نکل جاتا ہے"۔

☼ کھانے سے فارغ ہو کر ہاتھ دھونے سے پہلے انگلیاں اچھی طرح چاٹ لینی چاہئیں☼

5296 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ اَبِي الطَّاهِرِ بْنِ السَّرْحِ الْمِصْرِيُّ، ثنا اَبُوْ صَالِحِ الْحَرَّانِيُّ، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ رَبِيعَةَ، اَنَّ جَمِيلَ بْنَ اَبِي الْمَضَاءِ اَخْبَرَهُ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: قَالَ مَرْوَانُ بْنُ الْحَكَمِ لِزَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ: كَيْفَ تَاكُلُ؟ قَالَ: اَخْبَرَنِي اَبُوْ سَعِيْدِ الْخُدْرِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا طَعِمَ اَحَدُكُمْ مِنَ الطَّعَامِ، فَلَا يَمْسَحْ يَدَهُ، حَتّٰى يَلْعَقَ اَصَابِعَهُ، فَاِنَّهُ لَا يَدْرِي فِي اَيِّ طَعَامِهِ يُبَارَكُ لَهُ

✧✧ حضرت جمیل بن ابی مضاء رضی اللہ عنہ اپنے والد کا بیان نقل کرتے ہیں کہ مروان بن حکم نے حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے کہا: تم کیسے کھاتے ہو؟ انہوں نے کہا: مجھے حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ نے بتایا ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب تم میں سے کوئی شخص کھانا کھائے تو وہ اپنے ہاتھوں کو صاف نہ کرے بلکہ پہلے اپنی انگلیوں کو چاٹ لے کیونکہ اس کو معلوم نہیں ہے کہ کھانے کے کونسے ذرے کے اندر اس کے لئے برکت ہے۔

☼ کھانے کے بعد ہاتھ نہ دھوئے رات کو تکلیف پہنچی تو خود کو ملامت کریں☼

5297 - حَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبِ الْاَزْدِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي نَافِعُ بْنُ يَزِيْدَ، عَنْ عُقَيْلٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنْ اَبِي سَعِيْدِ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ

5295-صحيح البخاری - كتاب أحاديث الأنبياء' باب قول الله عز وجل : وأما عاد فأهلكوا بريح صرصر - حديث:3182صحيح مسلم - كتاب الزكاة' باب ذكر الخوارج وصفاتهم - حديث:1826

5296-صحيح مسلم - كتاب الأشربة' باب استحباب لعق الأصابع والقصعة - حديث: 3882سنن أبي داود - كتاب الأطعمة' باب في المنديل - حديث:3368

5297-شعب الإيمان للبيهقي - التاسع والثلاثون من شعب الإيمان' الفصل الرابع في آداب الأكل والشرب وغسل اليد قبل الطعام وبعده - حديث:5552

Marfat.com

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ بَاتَ وَفِي يَدِهِ رِيحُ غَمَرٍ، فَأَصَابَهُ وَضَحٌ، فَلَا يَلُومَنَّ إِلَّا نَفْسَهُ

✦✦ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے رات گزاری اور اس کے ہاتھ میں کھانے کی خوشبو رہی پھر اس کو کوئی تکلیف پہنچ جائے تو وہ اپنے سوا کسی کو ملامت نہ کرے۔

☼دورانِ نماز نظریں آسمان کی جانب نہیں اٹھانی چاہئیں☼

5298 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ أَبِي الطَّاهِرِ بْنِ السَّرْحِ الْمِصْرِيُّ، ثنا أَبُو صَالِحٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا كَانَ أَحَدُكُمْ يُصَلِّي، فَلَا يَرْفَعْ بَصَرَهُ إِلَى السَّمَاءِ لَا يَلْتَمِعُ

✦✦ حضرت عبیداللہ بن عبداللہ سے مروی ہے' حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب تم نماز پڑھو تو آسمان کی جانب نگاہیں مت اٹھاؤ، کہیں تمہاری نگاہیں اچک نہ لی جائیں۔

☼رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے نبی ہونے اور عبدالمطلب کا بیٹا ہونے کو رجز کے طور پر بیان فرمایا☼

5299 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَمْزَةَ الدِّمَشْقِيُّ، ثنا حَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ، ثنا بَقِيَّةُ، عَنْ مُبَشِّرِ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ أَرْطَاةَ، عَنْ عَطِيَّةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَنَا النَّبِيُّ لَا كَذِبْ، أَنَا ابْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبْ، أَنَا أَعْرَبُ الْعَرَبِ، وَلَدَتْنِي قُرَيْشٌ، وَنَشَأْتُ فِي بَنِي سَعْدِ بْنِ بَكْرٍ، فَأَنَّى يَأْتِينِي اللَّحْنُ؟

✦✦ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میں نبی ہوں اس میں کوئی جھوٹ نہیں ہے، میں عبدالمطلب کا بیٹا ہوں، میں خالص عرب ہوں اور قریش نے مجھے جنا ہے اور میری بنی سعد بن بکر میں پرورش ہوئی ہے، تو میں غلطی کیسے کرسکتا ہوں۔

☼مرد عورت کی اور عورت مرد کی شرمگاہ کو نہ دیکھے، اور ہم جنس پرستی منع ہے☼

5300 - حَدَّثَنَا طَالِبُ بْنُ قُرَّةَ الْأَذَنِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى الطَّبَّاعُ، ثنا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ، عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ عُثْمَانَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَنْظُرِ الرَّجُلُ إِلَى عَوْرَةِ الرَّجُلِ، وَلَا تَنْظُرِ الْمَرْأَةُ إِلَى عَوْرَةِ الْمَرْأَةِ، وَلَا يُفْضِي الرَّجُلُ إِلَى الرَّجُلِ، وَلَا تُفْضِي الْمَرْأَةُ إِلَى الْمَرْأَةِ

5298-المعجم الأوسط للطبراني - باب الألف' من اسمه أحمد - حديث:319

5299-معرفة الصحابة لأبي نعيم الأصبهاني - باب السين' من اسمه سعد - سعد بن مالك بن سنان' حديث:2808

5300-صحيح مسلم - كتاب الحيض' باب تحريم النظر إلى العورات - حديث:538سنن أبي داود - كتاب الحمام' باب ما جاء في التعري - حديث:3520

Marfat.com

✧✧ حضرت عبدالرحمٰن بن سعد رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد کا بیان نقل کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: کوئی مرد عورت کی شرمگاہ کی طرف نہ دیکھے اور کوئی عورت عورت کی شرمگاہ کی طرف نہ دیکھے اور کوئی مرد مرد سے کام نہ چلائے اور کوئی عورت، عورت کے ساتھ برائی نہ کرے۔

☼ ایک وقت تھا کہ رسول اکرم ﷺ نے مخصوص برتنوں کے استعمال سے منع فرمایا تھا ☼

5301 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، اَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، اَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ، اَخْبَرَنِي اَبُوْ قَزَعَةَ، اَنَّ اَبَا نَضْرَةَ، اَخْبَرَهُ، اَنَّ اَبَا سَعِيدٍ اَخْبَرَهُ: اَنَّ وَفْدَ عَبْدِ الْقَيْسِ اَتَوُا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا: يَا نَبِيَّ اللّٰهِ، جَعَلَنَا اللّٰهُ فِدَاكَ، مَاذَا يَصْلُحُ لَنَا مِنَ الْاَشْرِبَةِ؟ قَالَ: لَا تَشْرَبُوا فِي النَّقِيرِ، قَالُوا: يَا نَبِيَّ اللّٰهِ، جَعَلَنَا اللّٰهُ فِدَاكَ، اَوَتَدْرِي مَا النَّقِيرُ؟ قَالَ: نَعَمْ، الْجِذْعُ يُنْقَرُ وَسَطُهُ، وَلَا فِي الدُّبَّاءِ، وَلَا فِي الْحَنْتَمَةِ، وَعَلَيْكُمْ بِالْمُوكَأ

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: عبدالقیس کا وفد رسول اکرم ﷺ کے پاس آیا اور انہوں نے کہا: اے اللہ کے نبی! اللہ تعالیٰ ہمیں آپ پر فدا کردے، مشروبات میں سے کون کون سے مشروب ہمارے لئے جائز ہیں؟ فرمایا: نقیر (لکڑی کی موٹی جڑ جس کو درمیان سے کھود کر پیالہ نما برتن بناتے اور اس میں شراب تیار کی جاتی ہے) میں کوئی بھی مشروب مت پیو۔ کہا: یارسول اللہ ﷺ اللہ تعالیٰ ہمیں آپ پر فدا کرے کیا آپ جانتے ہیں کہ نقیر کیا ہوتا ہے؟ فرمایا: جی ہاں، درخت کے تنے کو درمیان سے کرید لیا جاتا ہے اور فرمایا: دباء (کدو کو اندر سے کرید کر خشک کر لیا جاتا ہے جب خشک ہو جائے تو اس کو شراب پینے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے) میں بھی نہ پیو اور حنتمہ (ایک روغنی مٹکا، جس میں شراب تیار کی جاتی تھی) میں بھی نہ پیو اور تم مشکیزوں میں پیا کرو۔

☼ نماز کے دوران رکعتوں میں شک ہو تو سجدہ سہو کرلیں ☼

5302 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا عَارِمٌ اَبُو النُّعْمَانِ، ثنا سَعِيدُ بْنُ زَيْدٍ، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْحَكَمِ، ثنا اَبُو نَضْرَةَ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ يَرْفَعُهُ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا وَهِمَ الرَّجُلُ فِي صَلَاتِهِ، فَلَمْ يَدْرِ اَزَادَ اَمْ نَقَصَ، فَلْيَسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ مرفوعاً بیان کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب کسی کو اپنی نماز میں شک ہو اور اس کو سمجھ نہ آئے کہ زیادہ رکعتیں پڑھی ہیں یا کم؟ تو وہ بیٹھ کر دو سجدے کرلے۔

5301- صحيح مسلم - كتاب الإيمان' باب الأمر بالإيمان بالله ورسوله - حديث:50 سنن ابن ماجه - كتاب الأشربة' باب النهي عن نبيذ الأوعية - حديث:3401

5302- صحيح مسلم - كتاب المساجد ومواضع الصلاة' باب السهو في الصلاة والسجود له - حديث:920 سنن أبي داود - كتاب الصلاة' باب تفريع أبواب الركوع والسجود - باب إذا شك في الثنتين والثلاث من قال يلقي الشك' حديث:877

Marfat.com

☼ کھڑے ہوکر اور مشکیزے کے منہ سے منہ لگا کر پینا منع ہے ☼

5303 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا عَارِمٌ أَبُو النُّعْمَانِ، ثنا سَعِيدُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحَكَمِ، عَنْ أَبِي نَضْرَةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ: نُهِيَ أَنْ يَشْرَبَ الرَّجُلُ وَهُوَ قَائِمٌ، وَأَنْ يَلْتَقِمَ فَمَ السِّقَاءِ فَيَشْرَبَ مِنْهُ

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: اس بات سے منع کیا گیا ہے کہ کوئی آدمی کھڑا ہو کر پانی پیئے اور مشکیزے کے منہ سے منہ لگا کر پانی پیئے۔

☼ بحث کرنا اور ایک دوسرے کے خلاف قرآنی آیات پیش کرنا حضور ﷺ کو پسند نہیں ہے ☼

5304 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْأَسْفَاطِيُّ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْمُبَارَكِ الْعَيْشِيُّ، ثنا سُوَيْدٌ أَبُو حَاتِمٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَبِي نَضْرَةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ: كُنَّا جُلُوسًا عَلَى بَابِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَتَذَاكَرُ، يَنْزِعُ هَذَا بِآيَةٍ وَيَنْزِعُ هَذَا بِآيَةٍ، فَخَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَأَنَّمَا تَفَقَّأَ فِي وَجْهِهِ حَبُّ الرُّمَّانِ، فَقَالَ: يَا هَؤُلَاءِ أَبِهَذَا بُعِثْتُمْ؟ أَمْ بِهَذَا أُمِرْتُمْ؟ لَا تَرْجِعُوا بَعْدِي كُفَّارًا، يَضْرِبُ بَعْضُكُمْ رِقَابَ بَعْضٍ

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم رسول اکرم ﷺ کے دروازے کے پاس بیٹھے آپس میں گفتگو کر رہے تھے اور ایک شخص آیت کی دلیل دے کر بحث کر رہا تھا اور دوسرا بھی مقابلے میں آیت سنا رہا تھا۔ حضور ﷺ باہر تشریف لائے اور یوں لگ رہا تھا جس طرح آپ کے چہرۂ اطہر پر انار کے دانے نچوڑ دیئے گئے ہوں، فرمایا: اے لوگو! کیا تمہیں اس کام کے لئے پیدا کیا گیا ہے؟ کیا تمہیں اس چیز کا حکم دیا گیا ہے؟ میرے بعد کافر نہ ہو جانا کہ ایک دوسرے کی گردنیں مارتے پھرو۔

☼ نمازوں کے اوقات متعین کرنے کے لئے جبریل نے رسول اکرم ﷺ کی امامت کروائی ☼

5305 - حَدَّثَنَا أَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ الْحَكَمِ، أَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْأَشَجِّ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ سُوَيْدٍ السَّاعِدِيِّ، أَنَّهُ: سَمِعَ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَمَّنِي جِبْرِيلُ فِي الصَّلَاةِ، فَصَلَّى الظُّهْرَ حِينَ زَاغَتِ الشَّمْسُ، وَصَلَّى الْعَصْرَ حِينَ كَانَتْ قَامَةً، وَصَلَّى الْمَغْرِبَ حِينَ غَرَبَتِ الشَّمْسُ، وَصَلَّى الْعِشَاءَ حِينَ غَابَ الشَّفَقُ، وَصَلَّى

5303- صحيح البخاري - كتاب الأشربة' باب اختناث الأسقية - حديث:5310 صحيح مسلم - كتاب الأشربة' باب آداب الطعام والشراب وأحكامهما - حديث:3862

5304- معجم ابن الأعرابي - باب الجيم' حديث:1277 المعجم الأوسط للطبراني - باب العين' من بقية من أول اسمه ميم من اسمه موسى - من اسمه : معاذ' حديث:8634

5305- شرح معاني الآثار للطحاوي - باب مواقيت الصلاة' حديث:525 مسند أحمد بن حنبل - ومن مسند بني هاشم' مسند أبي سعيد الخدري رضي الله عنه - حديث:11032

Marfat.com

الصُّبحَ حِينَ طَلَعَ الْفَجْرُ، ثُمَّ اَمَّنِى فِى الْيَوْمِ الثَّانِى، فَصَلَّى الظُّهْرَ وَفَىْءُ كُلِّ شَىْءٍ مِثْلُهُ، وَصَلَّى الْعَصْرَ وَالْفَىْءُ قَامَتَانِ، وَصَلَّى الْمَغْرِبَ سَاعَةَ غَابَتِ الشَّمْسُ، وَصَلَّى الْعِشَاءَ اِلٰى ثُلُثِ اللَّيْلِ الْاَوَّلِ، وَصَلَّى الصُّبْحَ حِيْنَ كَادَتِ الشَّمْسُ تَطْلُعُ، ثُمَّ قَالَ: الصَّلَاةُ فِيمَا بَيْنَ هَذَيْنِ الْوَقْتَيْنِ

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جبرئیل امین علیہ السلام نے نماز میں میری امامت کروائی، انہوں نے ظہر کی نماز اس وقت پڑھائی جب سورج ڈھل گیا عصر کی نماز اس وقت پڑھائی جب سورج کھڑا تھا، مغرب کی نماز پڑھائی جب سورج غروب ہوگیا، عشاء کی نماز پڑھائی جب شفق غائب ہوگئی، فجر کی نماز پڑھائی جب فجر طلوع ہوگئی، پھر اگلے دن انہوں نے میری امامت کروائی اور ظہر کی نماز پڑھائی جب ہر چیز کا سایہ ایک مثل ہوگیا، عصر کی نماز پڑھائی جب سایہ دو مثل ہوگیا، مغرب کی نماز سورج کے غروب ہونے کے وقت پڑھائی، عشاء کی نماز رات کا ایک تہائی گزرنے کے بعد پڑھائی، فجر کی نماز اس وقت پڑھائی جب سورج بالکل طلوع ہونے کے قریب تھا۔ پھر فرمایا: ان دونوں وقتوں کے درمیان نماز کا وقت ہے۔

☼ پانچوں نمازیں ان گناہوں کا کفارہ ہیں جو ان کے وقتوں میں سرزد ہوتے ہیں ☼

5306 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَمَّادِ بْنِ زُغْبَةَ، وَاَبُوْ يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ قَالَا: ثنا سَعِيدُ بْنُ اَبِى مَرْيَمَ، اَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ، حَدَّثَنِى عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ قُرَيْطٍ، اَنَّ عَطَاءَ بْنَ يَسَارٍ حَدَّثَهُ اَنَّهُ: سَمِعَ اَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِىَّ يُحَدِّثُ اَنَّهُ: سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: الصَّلَوَاتُ الْخَمْسُ كَفَّارَاتٌ مَا بَيْنَهُمَا

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے "پانچوں نمازیں ان گناہوں کا کفارہ ہیں جو ان کے وقتوں کے درمیان سرزد ہوجاتے ہیں۔

☼ جیسے روزانہ پانچ دفعہ نہانے والے کے جسم پر میل نہیں بچتی، ایسے ہی نمازی کے گناہ نہیں بچتے ☼

5307 - وَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَرَاَيْتَ لَوْ اَنَّ رَجُلًا كَانَ لَهُ مُعْتَمَلٌ، بَيْنَ مَنْزِلِهِ وَمُعْتَمَلِهِ خَمْسَةُ اَنْهَارٍ، فَاِذَا انْطَلَقَ اِلٰى مُعْتَمَلِهِ عَمِلَ مَا شَاءَ اللّٰهُ، فَاَصَابَهُ الْوَسَخُ اَوِ الْعَرَقُ، فَكُلَّمَا مَرَّ بِنَهْرٍ اغْتَسَلَ، مَا كَانَ ذٰلِكَ مُنَقِّيًا مِنْ دَرَنِهِ، فَكَذٰلِكَ الصَّلَوَاتُ، كُلَّمَا عَمِلَ خَطِيئَةً اَوْ مَا شَاءَ اللّٰهُ، ثُمَّ صَلَّى صَلَاةً اسْتَغْفَرَ، غُفِرَ لَهُ مَا كَانَ قَبْلَهَا

✧✧ اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تمہارا کیا خیال ہے کہ اگر کسی آدمی کا کہیں پر کام ہو اس کے گھر اور اس کے کام کی جگہ کے درمیان پانچ نہریں ہوں جب وہ اپنے کام کرنے کی جگہ کی جانب نکل کر جائے تو وہاں جو چاہے کام کرے اس کو کوئی میل کچیل لگ جائے گی یا پسینہ ہو تو وہ جس نہر کے پاس گزرے غسل کرلے تو اس کے اوپر کوئی میل کچیل نہیں رہ جاتی اسی طرح پانچوں

5306- سنن أبي داؤد - كتاب الطهارة' باب في الغسل يوم الجمعة - حديث:293 مسند أحمد بن حنبل - ومن مسند بني هاشم' مسند أبي هريرة رضي الله عنه - حديث:7514

Marfat.com

نمازیں ہیں بندہ جب بھی کوئی خطا کرتا ہے تو اس بعد نماز پڑھ لیتا ہے اللہ تعالیٰ سے مغفرت مانگتا ہے تو اس کے سابقہ گناہوں کو بخش دیا جاتا ہے۔

☼ دو ماہ رمضان کے روزے، اپنے درمیان والے گناہوں کا کفارہ بن جاتے ہیں ☼

5308 ۔ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ الْعَلَّافُ، ثنا سَعِيدُ بْنُ اَبِي مَرْيَمَ، اَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ قُرَيْطٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صِيَامُ رَمَضَانَ اِلَى رَمَضَانَ كَفَّارَةٌ مَا بَيْنَهُمَا

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ایک رمضان کے روزوں کے بعد دوسرے رمضان کے روزے رکھنے سے ان کے درمیان والے گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔

☼ ایک شخص کو کھجور کی شاخوں کے ساتھ کوڑے مارے گئے ☼

5309 ۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ الْوَاسِطِيُّ، ثنا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ اَبِي الزِّنَادِ وَيَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ اَبِي اُمَامَةَ بْنِ سَهْلٍ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ، "اَنَّ مُقْعَدًا ذَكَرَ مِنْهُ زَمَانَةً، كَانَ عِنْدَ جِدَارِ اُمِّ سَعْدٍ، فَظَهَرَ بِامْرَاَةٍ حَمْلٌ، فَسُئِلَتْ، فَقَالَتْ: هُوَ مِنْهُ، فَسُئِلَ فَاعْتَرَفَ، فَاَمَرَ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يُجْلَدَ بِاَثْكَالِ عِذْقِ النَّخْلِ"

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک غیر شریف حسب والا شخص تھا، پھر اس کی آفت کا ذکر کیا۔ وہ ام سعد کی دیوار کے پاس (رہتا) تھا۔ وہاں ایک عورت کو حمل ظاہر ہو گیا، اس سے پوچھا گیا، اس نے کہا: یہ اس کا ہے۔ اس سے پوچھا گیا، اس نے اعتراف کر لیا۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا کہ اس کو کھجور کی شاخوں کے ساتھ کوڑے مارے جائیں۔

☼ جنس اچھی ہو یا ہلکی جب تبادلہ ہو تو کمی زیادتی ناجائز ہے ☼

5310 ۔ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الْعَبَّاسِ، وَعَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيَّانِ قَالَا: ثنا عَبْدُ الْمُؤْمِنِ بْنُ عَلِيٍّ، ثنا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ، عَنْ اَبِي خَالِدٍ الدَّالَانِيِّ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَيْسَرَةَ، عَنْ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الذَّهَبُ بِالذَّهَبِ، وَالْفِضَّةُ بِالْفِضَّةِ، وَالْحِنْطَةُ بِالْحِنْطَةِ، وَالشَّعِيرُ بِالشَّعِيرِ، وَالتَّمْرُ بِالتَّمْرِ، وَالْمِلْحُ بِالْمِلْحِ، مِثْلًا بِمِثْلٍ، فَمَنْ زَادَ اَوِ ازْدَادَ فَقَدْ اَرْبَى، فَقِيلَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاِنَّ صَاحِبَ تَمْرِكَ يَشْتَرِي صَاعًا بِصَاعَيْنِ، فَاَرْسَلَ اِلَيْهِ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، تَمْرِي

5308-فضائل شهر رمضان لابن شاهين - باب ما روي عن النبي صلى الله عليه وسلم أن رمضان' حديث:31

5309-سنن الدارقطني - كتاب الحدود والديات وغيره' حديث:2769

5310-صحيح البخاري - كتاب البيوع' باب بيع الخلط من التمر - حديث:1990صحيح مسلم - كتاب المساقاة' باب الربا - حديث:3049

Marfat.com

كَذَا وَكَذَا، فَلَا يَأْخُذُوهُ إِلَّا أَنْ أَزِيدَهُمْ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَفْعَلْ

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: سونے کو سونے کے بدلے اور چاندی کو چاندی کے بدلے، گندم کو گندم کے بدلے، جو کو جو کے بدلے، کھجور کو کھجور کے بدلے اور نمک کو نمک کے بدلے بیچو تو برابر بیچو، جس نے زیادہ دیا یا زیادہ لیا اس نے سود کا لین دین کیا۔ عرض کیا گیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ کی کھجوروں والا صاحب ایک صاع دو صاع کے بدلے خریدتا ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو بلوایا، اس نے عرض کیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میری کھجوریں تو اس اس (ہلکی) کوالٹی کی ہے اور یہ اس وقت تک لیتے نہیں جب تک میں اپنی کھجوریں زیادہ نہ دوں۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ایسا مت کیا کر۔

سَعْدُ بْنُ عَائِذٍ الْقَرَظُ الْمُؤَذِّنُ الْأَنْصَارِيُّ

حضرت سعد بن عائذ قرظ مؤذن انصاری رضی اللہ عنہ

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم عیدین کے خطبوں میں تکبیر کی کثرت کرتے تھے ☼

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم عیدین کے لئے پیدل جاتے اور پیدل ہی واپس آتے ☼

☼ اذان کے لئے کانوں میں انگلیاں آواز اونچی کرنے کے لئے دی جاتی ہیں ☼

5311 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا الْحُمَيْدِيُّ، وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ أَبِي حَسَّانَ الْأَنْمَاطِيُّ، ثنا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، قَالَا: ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَمَّارِ بْنِ سَعْدٍ الْقَرَظُ مُؤَذِّنُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ جَدِّي: أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ بِلَالًا أَنْ يُدْخِلَ أَصْبُعَيْهِ فِي أُذُنَيْهِ، وَقَالَ: إِنَّهُ أَرْفَعُ لِصَوْتِكَ

✧✧ حضرت عبدالرحمٰن بن عمار بن سعد قرظ رحمۃ اللہ علیہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے مؤذن اپنے والد سے، وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو حکم دیا کہ اپنی انگلیوں کو اپنے کانوں میں ڈال لیا کرے اور فرمایا کہ اس طرح آواز زیادہ بلند ہو جاتی ہے۔

☼ حضرت بلال کی اذان اور اقامت کے الفاظ دو دو ہوتے تھے ☼

5312 - وَإِنَّ أَذَانَ بِلَالٍ كَانَ مَثْنَى وَمَثْنَى، وَتَشَهُّدُهُ مُضَعَّفٌ، وَإِقَامَتُهُ مُفْرَدَةٌ، وَقَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ مَرَّةً وَاحِدَةً، وَأَنَّهُ كَانَ يُؤَذِّنُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ لِلْجُمُعَةِ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، إِذَا كَانَ الْفَيْءُ مِثْلَ الشِّرَاكِ

✧✧ اور حضرت بلال کی اذان کے الفاظ دو دو ہوا کرتے تھے اور ان کے تشہد کے الفاظ اس سے بھی دگنے ہوتے تھے اور ان کی اقامت کے الفاظ اکیلے اکیلے ہوتے تھے اور قد قامت الصلوۃ ایک مرتبہ ہوتا تھا، آپ جمعہ کے دن رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے

5311- سنن ابن ماجه - كتاب الأذان' باب السنة في الأذان - حديث: 708 المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضي الله عنهم' ذكر سعد القرظ المؤذن رضي الله عنه - حديث: 6594

Marfat.com

لئے اذان دیا کرتے تھے، جس وقت کہ سایہ ایک تسمے کے برابر ہو جاتا۔

☼عید کی پہلی رکعت میں قراءت سے پہلے سات اور دوسری میں ۵ تکبیریں پڑھنا☼

5313 ۔ وَاَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا خَرَجَ اِلَى الْعِيدَيْنِ سَلَكَ عَلٰى دَارِ سَعْدِ بْنِ اَبِىْ وَقَّاصٍ، ثُمَّ عَلٰى اَصْحَابِ الْفَسَاطِيطِ، ثُمَّ بَدَاَ بِالصَّلَاةِ قَبْلَ الْخُطْبَةِ، ثُمَّ كَبَّرَ فِى الْاُوْلٰى سَبْعًا قَبْلَ الْقِرَاءَ ةِ، وَفِى الْاٰخِرَةِ خَمْسًا قَبْلَ الْقِرَاءَ ةِ، ثُمَّ خَطَبَ النَّاسَ، ثُمَّ انْصَرَفَ مِنَ الطَّرِيقِ الْاٰخَرِ، مِنْ طَرِيقِ بَنِىْ زُرَيْقٍ، فَذَبَحَ اُضْحِيَّتَهُ عِنْدَ طَرَفِ الزُّقَاقِ بِيَدِهٖ بِشَفْرَةٍ، ثُمَّ خَرَجَ عَلٰى دَارِ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ وَدَارِ اَبِىْ هُرَيْرَةَ بِالْبَلَاطِ

✧✧اور رسول اکرم ﷺ کی عادتِ کریمہ تھی کہ جب آپ عیدین کے لئے روانہ ہوتے تو حضرت ''سعد ابن وقاص رضی اللہ عنہ'' کی حویلی کے پاس سے گزرتے پھر خیمہ والوں کے پاس آتے پھر خطبہ سے پہلے نماز پڑھاتے پھر پہلی رکعت میں سات تکبیریں قرأت سے پہلے پڑھتے اور دوسری رکعت میں قرأت سے پہلے پانچ تکبیریں پڑھتے، پھر لوگوں کو خطبہ دیتے پھر دوسرے راستے سے لوٹ کر آتے، یہ راستہ بنی زریق کی طرف سے آتا تھا، پھر حضور ﷺ اپنا قربانی کا جانور گلی کے کنار کی جانب ذبح کرتے، آپ کے ہاتھ میں ایک چھری ہوتی تھی۔ پھر آپ حضرت عمار بن یاسر اور حضرت ابو ہریرہ کی حویلی کی جانب بلاط کی طرف روانہ ہو جاتے۔

☼رسول اکرم ﷺ عیدین کے پیدل ہی جاتے اور پیدل ہی واپس تشریف لاتے☼

5314 ۔ وَكَانَ يَخْرُجُ اِلَى الْعِيدَيْنِ مَاشِيًا، وَيَرْجِعُ مَاشِيًا، وَكَانَ يُكَبِّرُ بَيْنَ اَضْعَافِ الْخُطْبَةِ، وَيُكْثِرُ التَّكْبِيرَ فِى الْخُطْبَةِ لِلْعِيدَيْنِ

✧✧اور آپ عیدین کے لئے پیدل تشریف لے جاتے تھے اور پیدل ہی واپس آتے تھے اور خطبہ کے اضعاف کے دوران تکبیر پڑھتے تھے اور عیدین کے خطبہ میں کثرت سے تکبیر پڑھتے تھے۔

☼رسول اکرم ﷺ جنگ میں کمان اور جمعہ میں عصا سے ٹیک لگا کر خطبہ دیا کرتے تھے☼

5315 ۔ وَكَانَ اِذَا خَطَبَ فِى الْحَرْبِ، خَطَبَ عَلٰى قَوْسٍ، وَاِذَا خَطَبَ فِى الْجُمُعَةِ، خَطَبَ عَلٰى عَصًا، وَاَنَّ بِلَالًا كَانَ اِذَا كَبَّرَ بِالْاَذَانِ اسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ، ثُمَّ يَقُوْلُ: "اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، مَرَّتَيْنِ، اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰهِ مَرَّتَيْنِ، وَيَسْتَقْبِلُ الْقِبْلَةَ، ثُمَّ يَنْحَرِفُ عَنْ يَمِينِ الْقِبْلَةِ، فَيَقُوْلُ: حَىَّ عَلَى الصَّلَاةِ، مَرَّتَيْنِ، ثُمَّ يَنْحَرِفُ عَنْ يَسَارِ الْقِبْلَةِ، فَيَقُوْلُ: حَىَّ عَلَى الْفَلَاحِ، مَرَّتَيْنِ، ثُمَّ يَسْتَقْبِلُ الْقِبْلَةَ، فَيَقُوْلُ: اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاللّٰهُ اَكْبَرُ"

✧✧اور رسول اکرم ﷺ جب جنگ کے دوران خطبہ دیتے تو اپنی کمان پر (ٹیک لگا کر) دیتے، جمعہ کا خطبہ عصا ہاتھ میں تھام کر دیتے تھے۔ حضرت بلال رضی اللہ عنہ جب اذان کے لئے تکبیر کہتے تو قبلہ کی جانب رخ کرتے پھر اللہ اکبر، اشھد ان لا الہ

Marfat.com

الا اللہ دومرتبہ پڑھتے، اشھدان محمد رسول اللہ دومرتبہ پڑھتے، اور قبلہ کی جانب رخ کرتے، پھر آپ قبلہ سے دائیں جانب پھر جاتے اور حی علی الصلوٰۃ دومرتبہ پڑھتے، پھر قبلہ کی بائیں جانب پھرتے اور دومرتبہ حی علی الفلاح پڑھتے، پھر قبلہ کی جانب رخ کر لیتے، اور اللہ اکبر اللہ اکبر، لاالہ الا اللہ واللہ اکبر پڑھتے۔

☼ عیدین میں پہلی رکعت میں سات اور دوسری میں پانچ تکبیریں پڑھنے کے بارے روایت ☼

5316 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَعْمَرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مُصَفًّى، ثنا بَقِيَّةُ، ثنا الزُّبَيْدِيُّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ حَفْصِ بْنِ عُمَرَ بْنِ سَعْدِ الْقَرَظِ، اَنَّ اَبَاهُ، وَعُمُومَتَهُ اَخْبَرُوهُ: اَنَّ سَعْدًا الْقَرَظَ كَانَ مُؤَذِّنًا لِاَهْلِ قُبَاءَ، فَانْتَقَلَهُ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، فَاتَّخَذَهُ مُؤَذِّنًا، اِنَّ السُّنَّةَ فِي صَلَاةِ الْاَضْحَى وَالْفِطْرِ اَنْ يُكَبِّرَ الْاِمَامُ فِي الْاُولَى سَبْعَ تَكْبِيرَاتٍ قَبْلَ الْقِرَاءَةِ، وَيُكَبِّرَ فِي الرَّكْعَةِ الثَّانِيَةِ خَمْسَ تَكْبِيرَاتٍ قَبْلَ الْقِرَاءَةِ"

✧✧ حضرت حفص بن عمر بن سعد قرظ رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے کہ ان کے والد اور ان کے چچا روایت کرتے ہیں' حضرت سعد القرظ اہل قباء کے مؤذن تھے، حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے ان کو منتقل کیا تھا اور ان کو مؤذن بنایا تھا۔ عید الفطر اور عید الاضحی کی نمازوں میں سنت یہ ہے کہ امام پہلی رکعت میں قراءت سے پہلے سات تکبیریں پڑھے اور دوسری رکعت میں قرأت سے پہلے پانچ تکبیریں پڑھے۔

☼ اذان کے الفاظ دو دو مرتبہ ہونے کا اصل طریقہ اور حقیقت ☼

5317 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدٍ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَعْدِ بْنِ عَمَّارِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ سَعْدٍ، وَعَنْ عَمَّارٍ، وَعُمَرَ ابْنَيْ حَفْصِ بْنِ عُمَرَ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ آبَائِهِمْ، عَنْ اَجْدَادِهِمْ، عَنْ سَعْدٍ، اَنَّ اَوَّلَ مَا بَدَاَ الْاَذَانُ اَنَّهُ اُرِيَهُ رَجُلٌ مِنَ الْاَنْصَارِ، فَاَخْبَرَهُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِلَالًا اَنْ يُؤَذِّنَ، فَاَلْقَاهُ عَلَيْهِ الْاَنْصَارِيُّ: اللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ، اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ، اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ، اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰهِ، اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰهِ، ثُمَّ عَادَ: اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ، اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ، اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰهِ، اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰهِ، حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ، حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ، اللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ، لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ

✧✧ حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' اذان کی ابتداء کا واقعہ یہ ہے کہ انصار کے ایک آدمی کو خواب آیا، اس نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو آکر خواب بتایا، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت بلال کو حکم دیا کہ وہ اذان دے، اس انصاری نے حضرت بلال کو یہ الفاظ بتائے:

5316- أحكام العيدين للفريابي - باب ما روي في تكبير الإمام بالصلاة في العيد' حديث:93

5317- سنن ابن ماجه - كتاب الأذان' باب السنة في الأذان - حديث:708 المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضي الله عنهم' ذكر سعد القرظ المؤذن رضي الله عنه - حديث:6594

Marfat.com

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ، اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰهِ، اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰهِ

پھرلوٹ کرانہوں نے پڑھا:

اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰهِ، اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰهِ، حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ، حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

☼رسول اکرم ﷺ نے حضرت حوضی کے دادا کو اذان کی ذمہ داری عطا فرمائی☼

5318 ۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا الْحُسَيْنُ بْنُ عَبْدِ الْاَوَّلِ، ثنا حَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْجُعْفِيُّ، ثنا الْحَوْضِيُّ شَيْخٌ مِنْ اَهْلِ الْمَدِينَةِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ وَكَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ جَعَلَ لَهُ اَذَانًا

✧✧ حضرت حوضی رحمۃ اللہ علیہ (جو کہ اہل مدینہ کے شیخ ہیں وہ) اپنے والد سے، وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے ان کو اذان کی ذمہ داری دی۔

☼حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے رسول اکرم ﷺ کی حیات مبارکہ میں تین مرتبہ اذان دی☼

5319 ۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدٍ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَعْدِ بْنِ عَمَّارِ بْنِ سَعْدِ بْنِ عَائِذٍ الْقَرَظُ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمَّارِ بْنِ سَعْدٍ، وَعَنْ عَمَّارٍ، وَعُمَرَ ابْنَيْ حَفْصِ بْنِ عُمَرَ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ آبَائِهِمْ، عَنْ اَجْدَادِهِمْ، عَنْ سَعْدٍ الْقَرَظِ: اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اَيَّ سَاعَةٍ اَتَى قُبَاءَ اَذَّنَ بِلَالٌ بِالْاَذَانِ، لِاَنْ يَعْلَمَ النَّاسُ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ جَاءَ، فَيَجْتَمِعُوا اِلَيْهِ، فَاَتَى يَوْمًا وَلَيْسَ مَعَهُ بِلَالٌ فَنَظَرَ زُنُوجُ النُّصْحِ بَعْضُهُمْ اِلَى بَعْضٍ، فَرَقَى سَعْدٌ فِي عِذْقِ الْاَذَانِ، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا حَمَلَكَ عَلَى اَنْ تُؤَذِّنَ يَا سَعْدُ، قَالَ: بِاَبِي وَاُمِّي، رَاَيْتُكَ فِي قِلَّةٍ مِنَ النَّاسِ، وَلَمْ اَرَ بِلَالًا مَعَكَ، وَرَاَيْتُ هَؤُلَاءِ الزُّنُوجَ يَنْظُرُ بَعْضُهُمْ اِلَى بَعْضٍ وَيَنْظُرُونَ اِلَيْكَ، فَخَشِيتُ عَلَيْكَ مِنْهُمْ، فَاَذَّنْتُ، قَالَ: اَصَبْتَ يَا سَعْدُ، اِذَا لَمْ تَرَ بِلَالًا مَعِي فَاَذِّنْ، فَاَذَّنَ سَعْدٌ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ فِي حَيَاةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ حضرت سعد قرظ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' رسول اکرم ﷺ جس کسی بھی لمحے قباء میں آتے تو حضرت بلال اذان دیتے تا کہ لوگوں کو پتا چل جائے کہ رسول اکرم ﷺ تشریف لے آئے ہیں اور لوگ جمع ہو جائیں۔ ایک دن حضور ﷺ تشریف لائے آپ کے ہمراہ حضرت بلال نہیں تھے، حبشی لوگوں نے ایک دوسرے کی جانب دیکھا۔ حضرت سعد رضی اللہ عنہ اذان کے چبوترے پر چڑھ

5319- سنن ابن ماجه - كتاب الأذان' باب السنة في الأذان - حديث: 708 المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضي الله عنهم' ذكر سعد القرظ المؤذن رضي الله عنه - حديث: 6594

Marfat.com

گئے ،رسول اکرم ﷺ نے فرمایا:اے سعد! تمہیں اذان دینے کا کس نے کہا ہے؟عرض کیا:میرے ماں باپ قربان ہوجائیں، میں نے آپ کو دیکھا کہ لوگ بہت کم ہیں اور میں نے آپ کے ہمراہ ''بلال'' کو بھی نہیں دیکھا اور میں نے حبشیوں کو دیکھا یہ ایک دوسرے کی طرف دیکھ رہے ہیں اور آپ کی طرف دیکھ رہے ہیں تو مجھے خدشہ ہوا کہ کہیں آپ ان پر ناراض نہ ہوجائیں، اس لئے میں نے اذان دینے کا ارادہ کرلیا۔حضور ﷺ نے فرمایا:اے سعد!تم نے اچھا کیا جب تم نے بلال کو میرے ساتھ نہیں دیکھا۔تو تم (آئندہ بھی ایسے موقع پر) اذان دے دیا کرو تو حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے رسول اکرم ﷺ کی حیات میں تین مرتبہ اذان دی۔

☼رسول اکرم ﷺ بارش کے موسم میں مغرب اور عشاء کی نمازیں اکٹھی پڑھ لیتے تھے☼

5320 وَبِاِسْنَادِهِ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَجْمَعُ بَيْنَ الصَّلَاتَيْنِ، بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ فِي الْمَطَرِ

✧✧ ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی مروی ہے کہ رسول اکرم ﷺ برسات والے موسم میں مغرب اور عشاء کی نمازیں اکٹھی پڑھ لیا کرتے تھے۔

☼نجاشی کی بھیجی گئی ایک چھڑی حضور ﷺ نے خود رکھی ایک حضرت عمر اور ایک حضرت علی کو دی☼

5321 ۔ وَبِاِسْنَادِهِ اَنَّ النَّجَاشِيَّ بَعَثَ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِثَلَاثِ عَنَزَاتٍ، فَاَمْسَكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاحِدَةً لِنَفْسِهِ، وَاَعْطَى عَلِيًّا رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ وَاحِدَةً، وَعُمَرَ وَاحِدَةً، وَكَانَ بِلَالٌ يَمْشِي بِهَا بَيْنَ يَدَيْهِ فَيَرْكُزُهَا بَيْنَ يَدَيْهِ فِي الْعِيدَيْنِ، فَيُصَلِّي اِلَيْهَا

✧✧ اسی اسناد کے ہمراہ مروی ہے'حضرت نجاشی نے رسول اکرم ﷺ کی بارگاہ میں تین چھڑیاں بھیجیں،حضور ﷺ نے ایک اپنے پاس رکھ لی ایک حضرت علی کو عطا فرمادی اور ایک حضرت عمر کو،حضرت بلال حضور ﷺ کے آگے چلا کرتے تھے اور عیدین کے موقع پر حضور ﷺ کے آگے ان کو گاڑ دیا کرتے تھے حضور ﷺ اس کی جانب نماز پڑھا کرتے تھے۔

سَعْدُ بْنُ ضُمَيْرَةَ السُّلَمِيُّ كَانَ يَنْزِلُ الْمَدِينَةَ

حضرت بن ضمیرہ سلمی رضی اللہ عنہ آپ مدینہ میں رہائش پذیر رہے

☼تاریخ اسلام میں سب سے پہلے قتل کا واقعہ،قاتل پر رسول اکرم ﷺ کا اظہار ناراضگی☼

5322 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ اَبِي مَرْيَمَ، ثنا ابْنُ اَبِي زِيَادٍ، حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَارِثِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرِ بْنِ الزُّبَيْرِ اَنَّهُ: سَمِعَ زِيَادَ بْنَ سَعْدِ بْنِ ضُمَيْرَةَ السُّلَمِيَّ يُحَدِّثُ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ

5320-معرفة الصحابة لأبى نعيم الأصبهانى - باب السين من اسمه سعد - سعد بن عائذ القرظ الأنصارى حديث:2814

5321-معرفة الصحابة لأبى نعيم الأصبهانى - باب السين من اسمه سعد - سعد بن عائذ القرظ الأنصارى حديث:2814

Marfat.com

الزُّبَيْرِ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ مُحَلِّمَ بْنَ جَثَّامَةَ اللَّيْثِيَّ قَتَلَ رَجُلًا مِنْ اَشْجَعَ فِي الْإِسْلَامِ، وَذٰلِكَ اَوَّلُ غِيَرٍ قَضَى بِهٖ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: فَتَكَلَّمَ عُيَيْنَةُ بْنُ بَدْرٍ فِي قَتْلِ الْاَشْجَعِيِّ لِاَنَّهٗ رَجُلٌ مِنْ غَطَفَانَ، وَتَكَلَّمَ الْاَقْرَعُ بْنُ حَابِسٍ دُونَ مُحَلِّمِ بْنِ جَثَّامَةَ، لِاَنَّهٗ رَجُلٌ مِنْ خِنْدِفٍ، قَالَ: فَارْتَفَعَتِ الْاَصْوَاتُ، وَكَثُرَتِ الْخُصُومَةُ وَاللَّغَطُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَلَا تَقْبَلُ الْغِيَرَ يَا عُيَيْنَةُ؟، قَالَ: لَا وَاللّٰهِ، حَتّٰى اُدْخِلَ عَلٰى نِسَائِهٖ مِنَ الْحَرْبِ وَالْحَزَنِ مِثْلَ مَا اَدْخَلَ عَلٰى نِسَائِي، قَالَهَا مَرَّتَيْنِ اَوْ ثَلَاثًا، اِلٰى اَنْ قَامَ رَجُلٌ مِنْ بَنِي لَيْثٍ يُقَالُ لَهٗ: مُكَيْتِلٌ، فِي يَدِهٖ دَرَقَةٌ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اِنِّي لَمْ اَجِدْ لِمَا فَعَلَ هٰذَا فِي غُرَّةِ الْإِسْلَامِ، اِلَّا غَنَمٌ وَرَدَتْ، فَرُمِيَ اَوَّلُهَا، فَنَفَرَ آخِرُهَا، فَاسْنُنِ الْيَوْمَ وَغَيِّرْ غَدًا، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خَمْسُونَ فِي فَوْرِنَا هٰذَا، وَخَمْسُونَ اِذَا قَدِمْنَا، وَذٰلِكَ فِي بَعْضِ اَسْفَارِهٖ، وَمُحَلِّمٌ رَجُلٌ ضَرْبٌ، طَوِيلٌ، آدَمٌ، فِي طَرَفِ النَّاسِ، قَالَ: فَلَمْ يَزَالُوا بِهٖ حَتّٰى قَامَ فَجَلَسَ بَيْنَ يَدَيْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَيْنَاهُ تَدْمَعَانِ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، قَدْ كَانَ مِنَ الشَّاْنِ الَّذِي بَلَغَكَ، وَاِنِّي اَتُوبُ اِلَى اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ، فَاسْتَغْفِرْ لِي يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قَتَلْتَهٗ بِسِلَاحِكَ فِي غُرَّةِ الْإِسْلَامِ، اَللّٰهُمَّ لَا تَغْفِرْ لِمُحَلِّمٍ، بِصَوْتٍ عَالٍ، قَالَ ذٰلِكَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، كُلُّ ذٰلِكَ يَقُولُ: قَتَلْتَهٗ بِسِلَاحِكَ فِي غُرَّةِ الْإِسْلَامِ، اَللّٰهُمَّ لَا تَغْفِرْ لِمُحَلِّمٍ

✧✧ حضرت محمد بن جعفر بن زبیر رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے کہ حضرت ''زیاد بن سعد بن ضمیرہ سلمی رحمۃ اللہ علیہ'' بیان کرتے ہیں کہ حضرت عروہ بن زبیر رحمۃ اللہ علیہ نے اپنے والد سے روایت کیا ہے: محلم بن جثامہ لیثی نے اسلام میں اشجع قبیلے کے ایک آدمی کو قتل کر دیا، یہ سب سے پہلا واقعہ تھا کہ جس کا رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فیصلہ فرمایا۔ آپ فرماتے ہیں: عیینہ بن بدر نے اشجعی کے قتل میں کلام کیا کہ کیونکہ وہ غطفان کا آدمی تھا۔ اقرع بن حابس نے محلم بن جثامہ کا دفاع کیا کیونکہ وہ خندف قبیلے کا آدمی تھا۔ کہتے ہیں: ان کی آوازیں بلند ہونا شروع ہوگئیں اور جھگڑا اور باتیں زیادہ ہوگئیں۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اے عیینہ کیا تم دیت قبول نہیں کرتے؟ انہوں نے کہا: نہیں اللہ کی قسم! یہاں تک کہ مجھے حرب اور حزن قبیلہ کی عورتوں کے پاس داخل کیا جائے جیسا کہ وہ ہماری عورتوں کے پاس داخل ہوئے ہیں یہ دو یا تین مرتبہ کہا یہاں تک کہ بنی لیث کا ایک آدمی اٹھ کر کھڑا ہوا اس کا نام مکیتل تھا۔ اس کے ہاتھ کے اندر چمڑے کی ڈھال موجود تھی۔ اس نے کہا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! اسلام کی روشنی میں اس نے جو کچھ کیا ہے میں اس کو نہیں پاتا ہوں مگر یہ کہ بکریاں ہیں جو یہاں آچکی ہیں تو اس کے پہلے کو مار دیا گیا پھر اس کا آخری بھاگ گیا تو آج یہ طریقہ بن گیا ہے اور کل یہ تبدیل ہو جائے گا۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: پچاس ابھی اور پچاس جب ہم آجائیں گے اور یہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک سفر کی بات ہے۔ محلم جنگجو آدمی تھا، طویل القامت تھا، گندم گوں تھا اور لوگوں کے کنارے میں تھا۔ راوی کہتے ہیں: وہ مسلسل چلتے رہے یہاں تک کہ کھڑے ہوگئے اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے بیٹھ گئے، اس کی آنکھوں سے آنسو جاری تھے۔ عرض کیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میری جو کیفیت ہے وہ آپ تک پہنچ چکی ہے، میں اللہ کی بارگاہ میں توبہ کرتا ہوں، یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میرے لئے مغفرت کی دعا فرمایئے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تو نے اپنے ہتھیار کیساتھ اسلام کی روشنی میں ایک قتل کر دیا۔ اے

Marfat.com

اللہ! محلم کی مغفرت نہ کر، حضور ﷺ نے بلند آواز سے تین مرتبہ یہ کہا اور ہر مرتبہ یہی فرمایا کہ تو نے اپنے ہتھیار کے ساتھ اسلام لانے والے شخص کو قتل کر دیا، اے اللہ محلم کی مغفرت نہ فرما۔

☼ناحق قتل کرنے والے کو زمین نے قبول نہ کیا، تین مرتبہ تدفین کے باوجود زمین نے باہر پھینک دیا☼

5323 - حَدَّثَنَا اَبُوْ يَزِيْدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ اَبِي مَرْيَمَ، ثنا ابْنُ اَبِي الزِّنَادِ، حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَارِثِ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ اَبِي الْحَسَنِ، قَالَ: لَمَّا مَاتَ دَفَنَهُ قَوْمُهُ، فَلَفِظَتْهُ الْاَرْضُ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، فَاَلْقَوْهُ بَيْنَ ضَوَاحِي جَبَلٍ، وَرَبَوْا عَلَيْهِ بِالْحِجَارَةِ، فَاَكَلَتْهُ السِّبَاعُ، قَالَ ابْنُ اَبِي الزِّنَادِ: بَلَغَنِي اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا خَبَرَ اَنَّ الْاَرْضَ لَفِظَتْهُ قَالَ: اَمَا اِنَّ الْاَرْضَ تَقْبَلُ مَنْ هُوَ شَرٌّ مِنْهُ، وَلٰكِنَّ اللّٰهَ اَرَادَ اَنْ يُرِيَكُمْ عِظَمَ الدَّمِ عِنْدَهُ

✧✧ حضرت حسن بن ابوالحسن رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: جب ان کا انتقال ہو گیا تو ان کی قوم نے ان کو دفن کر دیا تو زمین نے اس کو باہر پھینک دیا، تین مرتبہ یہی واقع رونما ہوا، تو انہوں نے اس کو پہاڑ کی ایک کھائی کے اندر پھینک دیا اور اس کے اوپر پتھر ڈال دیئے، درندوں نے اس کو کھا لیا۔ ابن ابی زناد کہتے ہیں: مجھ تک یہ بات پہنچی ہے کہ رسول اکرم ﷺ کو جب یہ اطلاع ملی کہ زمین نے اس کو پھینک دیا تھا تو فرمایا: بے شک زمین اس کو (بھی) قبول کرتی ہے جس کا (کسی بھی قسم کا) کوئی شر ہوتا ہے لیکن اللہ تعالیٰ تمہیں دکھانا چاہتا ہے کہ ناحق قتل کی اس کی بارگاہ میں کتنی مذمت ہے۔

☼ایک قتل کی دیت رسول اکرم ﷺ نے دینے کا وعدہ کیا☼

5324 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْاُمَوِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرِ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ: سَمِعْتُ زِيَادَ بْنَ سَعْدِ بْنِ ضُمَيْرَةَ السُّلَمِيَّ يُحَدِّثُ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ، حَدَّثَنِي اَبِي، وَجَدِّي وَكَانَا قَدْ شَهِدَا حُنَيْنًا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَا: صَلَّى بِنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ الظُّهْرَ، ثُمَّ جَلَسَ اِلَى ظِلِّ الشَّجَرَةِ، فَقَامَ الْاَقْرَعُ بْنُ حَابِسٍ، وَعُيَيْنَةُ بْنُ بَدْرٍ فَطَلَبَ عُيَيْنَةُ بْنُ حِصْنٍ بِدَمِ الْاَشْجَعِيِّ عَامِرِ بْنِ الْاَضْبَطِ، وَهُوَ يَوْمَئِذٍ سَيِّدُ قَيْسٍ، وَالْاَقْرَعُ بْنُ حَابِسٍ يَدْفَعُ عَنْ مُحَلِّمِ بْنِ جَثَّامَةَ لِخِنْدِفٍ، فَاخْتَصَمَا بَيْنَ يَدَيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَسَمِعْنَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: تَاْخُذُوْنَ الدِّيَةَ خَمْسِيْنَ فِي سَفَرِنَا هٰذَا، وَخَمْسِيْنَ اِذَا رَجَعْنَا، فَذَكَرَ مِثْلَ حَدِيْثِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِي الزِّنَادِ سَعْدُ بْنُ اَبِي ذُبَابٍ الدَّوْسِيُّ

5322- سنن أبي داؤد - كتاب الديات' باب الإمام يأمر بالعفو في الدم - حديث: 3925 سنن ابن ماجه - كتاب الديات' باب من قتل عمدا فرضوا بالدية - حديث: 2621

5324- سنن أبي داؤد - كتاب الديات' باب الإمام يأمر بالعفو في الدم - حديث: 3925 سنن ابن ماجه - كتاب الديات' باب من قتل عمدا فرضوا بالدية - حديث: 2621

Marfat.com

✧✧ حضرت عروہ بن زبیر رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد سے اور دادا سے روایت کرتے ہیں' فرماتے ہیں: میرے والد اور دادا رسول اکرم ﷺ کے ہمراہ غزوۂ حنین میں شریک تھے، وہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم ﷺ نے ہمیں ظہر کی نماز پڑھائی پھر درخت کے سائے میں بیٹھ گئے۔ اقرع بن حابس اور عیینہ بن بدر اٹھ کر کھڑے ہوگئے، عیینہ بن حصن نے اشجعی عامر بن احبط سے خون کا بدلہ طلب کیا، وہ ان دنوں قیس کے سردار تھے۔ اقرع بن حابس محلم بن جثامہ کا دفاع کر رہے تھے کیونکہ ان کا تعلق خندف سے تھا۔ رسول اکرم ﷺ کے سامنے ان کا جھگڑا ہوگیا۔ ہم نے رسول اکرم ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ تم ہمارے اس سفر میں پچاس اونٹ دیت لے لو اور پچاس اس وقت لے لینا جب ہم لوٹیں گے۔

عبدالرحمٰن ابن ابی زناد کی مثل سعد بن ابی ذباب دوسی نے بھی ذکر کی ہے۔

☼ شہد کی بھی زکوٰۃ دی جائے ☼

5325 - حَدَّثَنَا طَالِبُ بْنُ قُرَّةَ الْاَذَنِى، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى الطَّبَّاعِ، وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو عُبَيْدٍ الْقَاسِمُ بْنُ سَلَّامٍ، وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، وَبَكْرُ بْنُ خَلَفٍ، وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، قَالَا: ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، قَالُوا: ثنا صَفْوَانُ بْنُ عِيسَى، ثنا الْحَارِثُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِي ذُبَابٍ، عَنْ مُنِيرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ سَعْدِ بْنِ اَبِي ذُبَابٍ قَالَ: اَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَسْلَمْتُ، وَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اجْعَلْ لِقَوْمِي مَا اَسْلَمُوا عَلَيْهِ، فَفَعَلَ، وَاسْتَعْمَلَنِي عَلَيْهِمْ، وَاسْتَعْمَلَنِي اَبُو بَكْرٍ بَعْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَاسْتَعْمَلَنِي عُمَرُ بَعْدَ اَبِي بَكْرٍ، فَقُلْتُ لِقَوْمِي: اِنَّهُ لَا خَيْرَ فِي مَالٍ لَا تُؤَدَّى صَدَقَتُهُ، فَاَدُّوا زَكَاةَ الْعَسَلِ، قَالُوا: كَمْ تَرَى؟ قُلْتُ: الْعُشْرَ، فَاَخَذْتُ مِنْهُمُ الْعُشْرَ، فَاَتَيْتُ بِهِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، فَبَاعَهُ وَجَعَلَهُ فِي صَدَقَاتِ الْمُسْلِمِينَ

✧✧ حضرت سعد ابن ابی ذباب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں رسول اکرم ﷺ کی بارگاہ میں آیا، میں نے اسلام قبول کیا، اور عرض کیا: یارسول اللہ ﷺ! میری قوم کے لئے بھی کچھ ارشاد فرمادیجئے جس پر وہ اسلام لائیں۔ حضور ﷺ نے ایسا ہی کر دیا اور مجھے ان کا ذمہ دار بنادیا اور حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے رسول اکرم ﷺ کے بعد بھی مجھے وہاں کا گورنر قائم رکھا اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے بعد حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے بھی مجھے اس منصب پر قائم رکھا۔ میں نے اپنی قوم سے کہا: ایسے مال کے اندر کوئی بھلائی نہیں ہے جس کی زکوٰۃ ادا نہ کی جائے۔ تم اپنے شہد کی زکوٰۃ دیا کرو۔ لوگوں نے کہا: کتنی؟ میں نے کہا: دسواں حصہ۔ تو میں ان سے دسواں حصہ لے کر حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی بارگاہ میں آیا، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس کو بیچ دیا اور اس کو مسلمانوں کے صدقات میں شامل کر دیا۔

سَعْدُ بْنُ عُمَارَةَ السَّعْدِيُّ وَكَانَ يَنْزِلُ الْمَدِينَةَ

حضرت سعد بن عمارہ سعدی رضی اللہ عنہ آپ مدینہ میں رہائش پذیر رہے

5325- مصنف ابن أبي شيبة - كتاب الزكاة' في العسل هل فيه زكاة أم لا - حديث: 9890 مسند أحمد بن حنبل - مسند المدنيين' حديث سعد بن أبي ذباب - حديث: 16430

Marfat.com

☼ ایسے قول وفعل سے بچ کر رہو جس سے معذرت کرنی پڑے ☼

☼ جو کچھ لوگوں کے ہاتھ میں ہے، اس سے ناامید ہونا ہی اصل دولتمندی ہے ☼

5326 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْخَطَّابِ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعْدٍ، ثنا عَمِّي، ثنا اَبِي، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، حَدَّثَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ، وَيَحْيَى بْنُ سَعِيدِ بْنِ قَيْسٍ الْاَنْصَارِيُّ، اَنَّهُمَا حَدَّثَاهُ: عَنْ سَعْدِ بْنِ عَمَّارٍ اَخِي بَنِي سَعْدِ بْنِ بَكْرٍ، وَكَانَتْ لَهُ صُحْبَةٌ، اَنَّ رَجُلًا قَالَ لَهُ: عِظْنِي فِي نَفْسِي يَرْحَمُكَ اللّٰهُ، قَالَ: اِذَا اَنْتَ قُمْتَ اِلَى الصَّلَاةِ، فَاَسْبِغِ الْوُضُوءَ، فَاِنَّهُ لَا صَلَاةَ لِمَنْ لَا وُضُوءَ لَهُ، وَلَا اِيمَانَ لِمَنْ لَا صَلَاةَ لَهُ، ثُمَّ قَالَ: اِذَا اَنْتَ صَلَّيْتَ، فَصَلِّ صَلَاةَ مُوَدِّعٍ، وَاتْرُكْ طَلَبَ كَثِيرٍ مِنَ الْحَاجَاتِ، فَاِنَّهُ فَقْرٌ حَاضِرٌ، وَاجْمَعِ الْيَاْسَ مِمَّا فِي اَيْدِي النَّاسِ، فَاِنَّهُ هُوَ الْغِنَى، وَانْظُرْ اِلَى مَا تَعْتَذِرُ مِنْهُ مِنَ الْقَوْلِ وَالْفِعْلِ، فَاجْتَنِبْهُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن ابوبکر بن محمد بن عمرو بن حزم رحمۃ اللہ علیہ اور یحییٰ بن سعید بن قیس انصاری رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: حضرت سعد بن عمار رضی اللہ عنہ (جو بنی سعد بن بکر کے بھائی ہیں، ان کو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی صحبت حاصل ہے، یہ) روایت کرتے ہیں: ایک آدمی نے ان سے کہا: اللہ تعالیٰ آپ پر رحم کرے، آپ مجھے کوئی نصیحت کیجئے۔ انہوں نے کہا: جب تو نماز کے لئے کھڑا ہوتو اچھی طرح وضو کیا کر کیونکہ اس شخص کی نماز نہیں ہوتی جس کا وضو نہیں ہوتا اور اس کا ایمان نہیں ہے جس کی نماز نہیں۔ پھر فرمایا: جب تو نماز پڑھ لے تو ایسی نماز پڑھ گویا کہ یہ تیری آخری نماز ہے اور بہت ساری حاجات کی طلب چھوڑ دے کیونکہ یہ موجودہ فقر ہے اور لوگوں کے ہاتھوں میں جو کچھ ہے اس سے مکمل طور پر مایوس ہو جا کیونکہ اصل دولتمندی یہی ہے اور ایسے قول اور فعل سے بچ کر رہ جس سے تجھے معذرت کرنی پڑے۔

سَعْدُ بْنُ تَمِيمٍ اَبُو بِلَالٍ السَّكُونِيُّ كَانَ يَنْزِلُ الشَّامَ بِدِمَشْقَ

حضرت سعد بن تمیم ابو بلال سکونی رضی اللہ عنہ آپ شام میں دمشق کے اندر رہائش پذیر رہے۔

☼ زمانہ بہ زمانہ لوگوں کے اچھا اور برا ہونے کا بیان ☼

5327 - حَدَّثَنَا اَبُو زُرْعَةَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَمْرٍو، ثنا اَبُو مُسْهِرٍ، وَحَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْمُعَلَّى الدِّمَشْقِيُّ، وَعَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، قَالَا: ثنا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، قَالَا: ثنا صَدَقَةُ بْنُ خَالِدٍ، ثنا عَمْرُو بْنُ شَرَاحِيلَ الْعَنْسِيُّ، عَنْ بِلَالِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَيُّ اُمَّتِكَ خَيْرٌ؟ قَالَ: اَنَا وَاَقْرَانِي . قُلْنَا: ثُمَّ مَاذَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: ، ثُمَّ الْقَرْنُ الثَّانِي . قُلْتُ: ثُمَّ مَاذَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: ، ثُمَّ الْقَرْنُ الثَّالِثُ . قُلْتُ: ثُمَّ مَاذَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: ، ثُمَّ يَكُونُ قَوْمٌ يَحْلِفُونَ وَلَا يُسْتَحْلَفُونَ، وَيَشْهَدُونَ وَلَا يُسْتَشْهَدُونَ، وَيُؤْتَمَنُونَ وَلَا يُؤَدُّونَ

5327- الآحاد والمثانی لابن أبی عاصم - سعد بن بلال بن سعد السكونی رضی الله عنه . حدیث:2168 شرح معانی الآثار للطحاوی - كتاب القضاء والشهادات باب الرجل يكون عنده الشهادة للرجل هل يجب عليه أن يخبره - حديث:4037

Marfat.com

✧✧ حضرت بلال بن سعد رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں: میں نے عرض کیا: یارسول اللہ ﷺ آپ کی امت کونسی بہتر ہے؟ فرمایا: میں اور میرے ساتھی۔ ہم نے عرض کیا: یارسول اللہ ﷺ پھر کون؟ فرمایا: بعد والے لوگ۔ میں نے پوچھا: یارسول اللہ ﷺ پھر کون؟ فرمایا: تیسری صدی والے لوگ۔ میں نے کہا: یارسول اللہ ﷺ پھر کون؟ فرمایا: پھر ایسی قوم ہوگی جن سے قسم طلب نہیں کی جائے گی لیکن وہ قسمیں اٹھائیں گے، جس نے گواہی طلب نہیں کی جائے گی لیکن وہ گواہیاں دیں گے، اور ان کے پاس امانت رکھی جائے گی وہ امانتیں رکھ تو لیں گے لیکن ادا نہیں کریں گے۔

☼ خلیفہ مسلمین باعمل رہے تو اس کی اتباع لازم ہے ☼

5328 - حَدَّثَنَا أَبُوْ عَامِرٍ مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ النَّحْوِيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدِّمَشْقِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِرْقٍ الْحِمْصِيُّ، وَعَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، قَالَا: ثنا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ الضَّحَّاكِ، قَالَا: ثنا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، ثنا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْعَلَاءِ بْنِ زَبْرٍ، عَنْ بِلَالِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ أَبِيهِ وَكَانَتْ لَهُ صُحْبَةٌ قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُوْلَ اللَّهِ، مَا لِلْخَلِيفَةِ بَعْدَكَ؟ قَالَ: مَا لِي مَا رَحِمَ ذَا الرَّحِمِ، وَأَقْسَطَ فِي الْقِسْطِ، وَعَدَلَ فِي الْقِسْمَةِ

✧✧ حضرت بلال بن سعد رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں ان کو رسول اکرم ﷺ کی صحبت حاصل ہے آپ بیان کرتے ہیں میں نے عرض کیا: یارسول اللہ ﷺ آپ کے بعد جو خلیفہ ہوگا اس کے لئے کیا حکم ہے؟ فرمایا: جب تک وہ رشتہ داروں سے رشتہ داری قائم رکھے اور فیصلہ کرنے میں انصاف کرے اور تقسیم کرنے میں عدل کرے، تم اسی طرح اس کی اتباع کرنا، جیسے میری اتباع کرتے رہے۔

☼ حضرت سعد کے بیٹوں کے لئے رسول اکرم ﷺ کی دعا ☼

5329 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ الْمَرْوَزِيُّ، ثنا حِبَّانُ بْنُ مُوسَى، ثنا ابْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ، عَنْ بِلَالِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَيْنَ بَنُوكَ؟، قُلْتُ: هَا هُمْ أُولَاءِ، قَالَ: فَأْتِنِي بِهِمْ فَأَمَرْتُ أَهْلِي فَأَلْبَسْتُهُمْ قُمُصًا بَيْضَاءَ، ثُمَّ أَتَيْتُهُ بِهِمْ، فَقَالَ: اللَّهُمَّ إِنِّي أُعِيذُهُمْ بِكَ مِنَ الْكُفْرِ وَالضَّلَالَةِ، وَمِنَ الْفَقْرِ الَّذِي يُصِيبُ بَنِي آدَمَ

✧✧ حضرت بلال بن سعد رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد کا بیان نقل کرتے ہیں رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: تیرے بیٹے کہاں ہیں؟ میں نے کہا: یارسول اللہ ﷺ وہ وہاں ہیں۔ ارشاد فرمایا: ان کو میرے پاس لے کر آؤ۔ میں نے اپنے گھر والوں کو حکم دیا، ان کو سفید کپڑے پہنائے اور ان کو لے کر رسول اکرم ﷺ کی بارگاہ میں آگیا۔ حضور ﷺ نے یوں دعا مانگی:

5328- معجم الصحابة لابن قانع - سعد بن تميم السكوني أبو بلال بن سعد حديث: 452، شعب الإيمان للبيهقي - التاسع والثلاثون من شعب الإيمان فصل في أوصاف الأئمة - حديث: 7086

5329- مسند الشاميين للطبراني - ما انتهى إلينا من مسند عبد الرحمن بن يزيد بن جابر ابن جابر، عن بلال بن سعد - حديث: 596، حلية الأولياء - بلال بن سعد حديث: 7239

Marfat.com

''اے اللہ! میں کفر اور گمراہی سے ان کو تیری پناہ میں دیتا ہوں اور اس فقر سے تیری پناہ میں دیتا ہوں جو بنی آدم کو پہنچتا ہے''۔

سَعْدُ بْنُ خَوْلَةَ بَدْرِيٌّ

حضرت سعد بن خولہ بدری رضی اللہ عنہ

☼ حضرت سعد بن خولہ رضی اللہ عنہ غزوہ بدر میں شریک ہوئے ہیں ☼

5330 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ بْنِ سُلَيْمَانَ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ: "فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا مِنْ بَنِي عَامِرِ بْنِ لُؤَيٍّ، ثُمَّ مِنْ بَنِي مَالِكِ بْنِ حَسَلٍ، سَعْدُ بْنُ خَوْلَةَ

✧ ابن شہاب رحمۃ اللہ علیہ نے بنی عامر بن لوئ کی شاخ بنی مالک بن حسل کی جانب سے غزوۂ بدر میں شرکت کرنے والوں میں حضرت سعد بن خولہ رضی اللہ عنہ کا ذکر کیا ہے۔

☼ حضرت سعد بن خولہ رضی اللہ عنہ کی وفات پر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا اظہار افسوس ☼

5331 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ، وَقَرَأَ عَلَيَّ حَدِيثَ سُبَيْعَةَ، أَنَّ زَوْجَهَا تُوُفِّيَ فَقَالَ: زَوْجُهَا سَعْدُ بْنُ خَوْلَةَ، وَمَاتَ سَعْدُ بْنُ خَوْلَةَ بِمَكَّةَ، وَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي عِيَادَتِهِ لِسَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ: اللّٰهُمَّ امْضِ لِأَصْحَابِي هِجْرَتَهُمْ، وَلَا تَرُدَّهُمْ عَلَى أَعْقَابِهِمْ، وَلَكِنَّ الْبَائِسَ سَعْدَ بْنَ خَوْلَةَ رَثَى لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ مَاتَ بِمَكَّةَ

✧ محمد بن عبداللہ بن نمیر رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: حضرت سبیعہ رضی اللہ عنہا کے شوہر کا انتقال ہوگیا، انہوں نے کہا: ان کے شوہر سعد بن خولہ ہیں۔ سعد بن خولہ کا مکہ میں انتقال ہوا، حجۃ الوداع کے موقع پر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کی عیادت کے دوران حضرت سعد ابن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کے بارے میں فرمایا تھا:

''اے اللہ! میرے صحابہ ہجرت پر گامزن رہے ہیں اور تو ان کو ان کی ایڑھیوں کے بل نہ لوٹانا لیکن سعد بن خولہ جو کہ مفلس ہے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کا اظہار افسوس کیا جو کہ مکہ میں انتقال کر گئے تھے۔

سَعْدُ بْنُ الْأَطْوَلِ الْجُهَنِيُّ كَانَ يَنْزِلُ الْبَصْرَةَ

☼ حضرت سعد بن اطول جہنی رضی اللہ عنہ آپ بصرہ میں رہائش پذیر رہے ☼

5332 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا التُّسْتَرِيُّ، ثنا شَبَابٌ الْعُصْفُرِيُّ قَالَ: سَعْدُ بْنُ الْأَطْوَلِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ

5330- الآحاد والمثاني لابن أبي عاصم - ذكر أهل بدر وفضائلهم وعددهم حديث:306 معرفة الصحابة لأبي نعيم الأصبهاني - معرفة محمد بن مسلمة بن خالد بن مجدعة بن حارثة بن حديث:580

Marfat.com

خَالِدِ بْنِ وَاهِبِ بْنِ عَتَّابِ بْنِ مَالِكِ بْنِ سَعْدِ بْنِ صَعْبَةَ بْنِ عَدِيِّ بْنِ عَوْفِ بْنِ غَطْفَانِ بْنِ قَيْسِ بْنِ جُهَيْنَةَ بْنِ زَيْدٍ مِنْ سَاكِنِي الْبَصْرَةِ

✧✧ حضرت شباب عصفری رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: حضرت سعد بن اطول بن عبداللہ بن خالد بن واہب بن عتاب بن مالک بن سعد بن صعبہ بن عدی بن عوف بن غطفان بن قیس بن جہینہ بن زید رضی اللہ عنہ یہ بصرہ کے باشندوں میں سے تھے۔

مَا اَسْنَدَ سَعْدُ بْنُ الْاَطْوَلِ

حضرت سعد بن اطول رضی اللہ عنہ کی روایت کردہ کچھ مسند احادیث

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دو درہم کی مدعیہ عورت کو سچا قرار دے دیا ☼

5333 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، وَاَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، قَالَا: ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ح وَحَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَرْبٍ الْعَبَّادَانِيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا عَبْدُ الْاَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ النَّرْسِيُّ، قَالُوا: ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، اَخْبَرَنِي عَبْدُ الْمَلِكِ اَبُو جَعْفَرٍ الْمَدَنِيُّ، عَنْ اَبِي نُضْرَةَ، عَنْ سَعْدِ بْنِ الْاَطْوَلِ، اَنَّ اَخَاهُ مَاتَ وَتَرَكَ ثَلَاثَ مِائَةِ دِرْهَمٍ، وَتَرَكَ عِيَالًا، فَاَرَدْتُ اَنْ اُنْفِقَهَا عَلَى عِيَالِهِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اَخَاكَ مَحْبُوسٌ بِدَيْنِهِ فَاقْضِ عَنْهُ، فَقَضَيْتُ عَنْهُ، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، قَدْ اَدَّيْتُ عَنْهُ اِلَّا دِينَارَيْنِ ادَّعَتْهُمَا امْرَاَةٌ لَيْسَتْ لَهَا بَيِّنَةٌ قَالَ: اَعْطِهَا، فَاِنَّهَا صَادِقَةٌ

✧✧ حضرت سعد بن اطول رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' ان کے بھائی کا انتقال ہو گیا اور انہوں نے ۳۰۰ درہم ترکہ چھوڑا، انہوں نے اہل و عیال بھی چھوڑے۔ میں نے یہ ارادہ کیا کہ ان کی دولت ان کے عیال پر خرچ کروں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تیرا بھائی (برزخ میں) قرضے کی وجہ سے پابندِ سلاسل ہے تو اس کی طرف سے قرضہ ادا کر۔ میں نے اس کی طرف سے قرضہ ادا کیا۔ میں نے آ کر عرض کیا: یارسول اللہ! میں نے اس کے تمام قرضہ جات ادا کر دیے ہیں سوائے دو دیناروں کے کہ اس کا دعویٰ ایک خاتون نے کیا ہے جس کے پاس کوئی گواہ نہیں ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس کے ۲ دینار بھی دے دو کیونکہ وہ سچی ہے۔

☼ حضرت عبداللہ بن سعد رضی اللہ عنہ کسی بھی جگہ تین دن سے زیادہ نہیں ٹھہرتے تھے ☼

5334 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا وَاصِلُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بَدْرِ بْنِ اَصْلِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَعْدِ بْنِ الْاَطْوَلِ، حَدَّثَنِي اَبِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بَدْرٍ، قَالَ: كَانَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعْدٍ يَخْرُجُ اِلَى اَصْحَابِهِ بِتُسْتَرَ، فَيَزُورُهُمْ فَيُقِيمُ يَوْمَ دُخُولِهِ وَالثَّانِي وَيَخْرُجُ فِي الثَّالِثِ، فَيُقَالُ لَهُ: لَوْ اَقَمْتَ، فَيَقُولُ: سَمِعْتُ اَبِي يَقُولُ: نَهَانِي رَسُولُ

5333- سنن ابن ماجه - كتاب الصدقات' باب أداء الدين عن الميت - حديث:2430 مسند أحمد بن حنبل - مسند الشاميين حديث سعد بن الأطول - حديث:16913

5334- المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلاني - كتاب الرقائق' باب كراهية سكنى البادية والزجر عن العزلة بغير سبب - حديث:3331 المفاريد لأبي يعلى الموصلي - سعد بن الأطول' حديث:22

Marfat.com

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الثَّنَاوَةِ فَمَنْ اَقَامَ بِبِلَادِ الْخَرَاجِ، فَقَدْ ثنا وَاَنَا اَكْرَهُ اَنْ اُقِيمَ"

✧✧ حضرت ابوعبداللہ بن بدر رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت عبداللہ بن سعد تستر رحمۃ اللہ علیہ کے اندر اپنے ساتھیوں کی طرف نکلا کرتے تھے، ان کی زیارت کیا کرتے تھے اور جس دن ان کے پاس جاتے اس دن بھی وہاں پر ٹھہرتے، اگلے دن بھی ٹھہرتے اور تیسرے دن وہاں سے روانہ ہوتے تھے۔ ان کو کہا جاتا: اگر آپ مزید ٹھہریں تو کیا حرج ہے؟ وہ فرماتے: میں نے اپنے والد کو یہ کہتے ہوئے سنا ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے ثناوۃ (یعنی کسی جگہ اقامت اختیار کرنے) سے منع فرمایا ہے جو خراج کے شہر میں رہائش پذیر رہا اس نے ثناوۃ (یعنی وہاں اقامت) اختیار کر لی اور میں اقامت کرنے سے گریز کرتا ہوں۔

سَعْدٌ اَبُو الْحَارِثِ

حضرت سعد ابوحارث رضی اللہ عنہ

☼ دم کروانا یا دوائی لینا بھی تقدیر میں لکھا ہوتا ہے ☼

5335 - حَدَّثَنَا اِدْرِيسُ بْنُ جَعْفَرٍ الْعَطَّارُ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ، ثنا يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ الْاَيْلِيُّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَبِي خُزَامَةَ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَرَاَيْتَ رُقًى نَسْتَرْقِي بِهَا، وَاَدْوِيَةً نَتَدَاوَى بِهَا، تَرُدُّ مِنْ قَدَرِ اللّٰهِ؟ قَالَ: هِيَ مِنْ قَدَرِ اللّٰهِ هٰكَذَا رَوَاهُ عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ، عَنْ يُونُسَ، وَخَالَفَهُ النَّاسُ فَرَوَوْهُ عَنْ يُونُسَ كَمَا رَوَاهُ النَّاسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَبِي خُزَامَةَ

✧✧ حضرت حارث بن سعد رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: میں نے عرض کیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ کا کیا خیال ہے؟ جو دم ہم کرتے ہیں یا جو دواء لیتے ہیں، یہ اللہ تعالیٰ کی تقدیر کو ٹال دیتے ہیں؟ فرمایا: یہ بھی اللہ تعالیٰ کی تقدیر میں سے ہیں۔

اس حدیث کو حضرت ''عثمان بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''یونس رحمۃ اللہ علیہ'' سے اسی طرح روایت کیا ہے اور دیگر محدثین نے اس میں اختلاف کیا ہے انہوں نے اس کو حضرت ''یونس رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے جس طرح کہ کئی محدثین نے اس کو حضرت ''زہری رحمۃ اللہ علیہ'' کے واسطے سے حضرت ''ابوخزامہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

سَعْدُ بْنُ مُحَيِّصَةَ اَبُو حَرَامٍ الْاَنْصَارِيُّ

حضرت سعد بن محیصہ ابوحرام انصاری رضی اللہ عنہ

☼ دن میں فصلوں والے اپنی فصلوں کی اور رات میں مویشیوں والے اپنی مویشیوں کی حفاظت کریں ☼

5336 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ حَرَامِ بْنِ

5336- صحيح ابن حبان - كتاب الحظر والإباحة' كتاب الرهن - ذكر ما يحكم فيما أفسدت المواشي أموال غير أربابها ليلا أو' حديث:6099 مصنف عبد الرزاق الصنعاني - كتاب العقول' باب الزرع تصيبه الماشية - حديث:17771

Marfat.com

مُحَيِّصَةَ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ نَاقَةً لِلْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ دَخَلَتْ حَائِطَ رَجُلٍ، فَاَفْسَدَتْ فِيهِ، فَقَضَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّ عَلَى اَهْلِ الْاَمْوَالِ حِفْظَهَا بِالنَّهَارِ، وَعَلَى اَهْلِ الْمَوَاشِي حِفْظَهَا بِاللَّيْلِ

✧✧ حضرت حرام بن محیصہ رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد کا بیان نقل کرتے ہیں: حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ کی اونٹنی ایک آدمی کے باغ کے اندر چلی گئی اور اس نے فصلوں کو نقصان پہنچایا۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ فیصلہ کیا کہ فصلوں والے لوگ دن کے وقت اس کی خود حفاظت کیا کریں اور رات کے وقت مویشیوں والے لوگ اپنے مویشیوں کی حفاظت کیا کریں۔

☼ دن کے وقت کسان اپنی فصلوں کی حفاظت کریں، رات میں مویشیوں والے اپنے جانور سنبھالیں ☼

5337 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا مُعَلَّى بْنُ اَسَدٍ الْعَمِّيُّ، ثنا وُهَيْبٌ، عَنْ مَعْمَرٍ، وَالنُّعْمَانِ بْنِ رَاشِدٍ، وَمَالِكٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ حَرَامِ بْنِ مُحَيِّصَةَ، اَنَّ نَاقَةً لِلْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ دَخَلَتْ حَائِطَ الْقَوْمِ، فَاَفْسَدَتْ زَرْعَهُمْ، فَقَضَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّ عَلَى اَهْلِ الْمَوَاشِي حِفْظَ مَوَاشِيهِمْ بِاللَّيْلِ، وَعَلَى اَهْلِ الزَّرْعِ حِفْظَ زَرْعِهِمْ بِالنَّهَارِ

✧✧ حضرت حرام بن محیصہ رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ کی ایک اونٹنی ایک قبیلے کے باغ کے اندر چلی گئی اور ان کی کھیتی کو نقصان پہنچایا۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ فیصلہ فرمایا: مویشیوں والے لوگ رات کے وقت اپنے مویشیوں کی حفاظت کیا کریں اور زراعت والے لوگ دن کے وقت اپنی کھیتیوں کی رکھوالی کیا کریں۔

☼ حجامہ کرنے والے کی کمائی کھانے سے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا ☼

5338 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ، ثنا اَسَدُ بْنُ مُوسَى، ثنا ابْنُ اَبِي ذِئْبٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ حَرَامِ بْنِ مُحَيِّصَةَ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّهُ سَاَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ كَسْبِ الْحَجَّامِ، فَنَهَاهُ عَنْهُ، فَشَكَا اِلَيْهِ الْحَاجَةَ فَقَالَ: اَعْلِفْهُ نَوَاضِحَكَ

✧✧ حضرت حرام بن محیصہ رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: انہوں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے پچھنے لگانے والے کی کمائی کے بارے میں پوچھا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کر دیا۔ انہوں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں ضرورت کی شکایت کی۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ (حجامہ سے کمائی ہوئی رقم) اپنی اونٹنیوں کو چارہ کھلانے میں صرف کر دو۔

سَعْدُ بْنُ سُوَيْدٍ الْاَنْصَارِيُّ اسْتُشْهِدَ يَوْمَ اُحُدٍ

☼ حضرت سعد بن سوید انصاری رضی اللہ عنہ آپ غزوۂ احد میں شہید ہوئے ☼

5337- سنن ابن ماجه - كتاب الأحكام' باب الحكم فيما أفسدت المواشي - حديث: 2329 مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' حديث محيصة بن مسعود - حديث: 23087

5338- السنن المأثورة للشافعي - باب في البيوع' حديث: 261 مصنف ابن أبي شيبة - كتاب البيوع والأقضية' في كسب الحجام - حديث: 20538

Marfat.com

5339 ۔ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ بْنِ سُلَيْمَانَ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ: فِي تَسْمِيَةِ مَنِ اسْتُشْهِدَ يَوْمَ اُحُدٍ مِنَ الْاَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي الْحَارِثِ بْنِ الْخَزْرَجِ، سَعْدُ بْنُ سُوَيْدٍ

✧✧ ابن شہاب رحمۃ اللہ علیہ نے انصار کے قبیلہ بنی حارث بن خزرج کی طرف سے غزوۂ احد میں جام شہادت نوش کرنے والوں میں حضرت سعد بن سوید رضی اللہ عنہ کا ذکر کیا ہے۔

سَعْدُ بْنُ سَلَامَةَ الْاَنْصَارِيُّ

اسْتُشْهِدَ يَوْمَ جِسْرِ الْمَدَائِنِ، سَنَةَ خَمْسَ عَشْرَةَ

حضرت سعد بن سلامہ انصاری رضی اللہ عنہ

آپ مدائن کے پل پر ہونے والی جنگ میں شہید ہوئے۔ یہ سن ۱۵ ہجری کا واقعہ ہے۔

☼ حضرت سعد بن سلامہ انصاری رضی اللہ عنہ مدائن کے پل پر ہونے والی جنگ میں شہید ہوئے ☼

5340 ۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ: فِي تَسْمِيَةِ مَنْ قُتِلَ يَوْمَ جِسْرِ الْمَدَائِنِ، مَعَ سَعْدِ بْنِ اَبِي وَقَّاصٍ مِنَ الْاَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي عَبْدِ الْاَشْهَلِ بْنِ زَعُورَاءَ، سَعْدُ بْنُ سَلَامَةَ

✧✧ حضرت عروہ رحمۃ اللہ علیہ نے مدائن کے پل پر ہونے والی جنگ میں حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کے ہمراہ شہید ہونے والوں میں حضرت سعد بن سلامہ رضی اللہ عنہ کا ذکر کیا ہے ان کا تعلق انصار کے قبیلہ بنی عبدالاشہل بن زعوراء کے ساتھ تھا۔

☼ حضرت سعد بن سلامہ رضی اللہ عنہ پل پر ہونے والی جنگ میں شہید ہوئے ☼

5341 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو شُعَيْبٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا اَبُو جَعْفَرٍ النُّفَيْلِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ: فِي تَسْمِيَةِ مَنْ قُتِلَ يَوْمَ الْجِسْرِ مِنَ الْاَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي عَبْدِ الْاَشْهَلِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي زَعُورَاءَ، سَعْدُ بْنُ سَلَامَةَ

✧✧ حضرت محمد بن اسحاق رحمۃ اللہ علیہ نے پل پر شہید ہونے والوں میں حضرت سعد بن سلامہ رضی اللہ عنہ کا ذکر کیا ہے، ان کا تعلق انصار کے قبیلہ ''بنی عبدالاشہل'' کی شاخ ''بنی زعوراء'' کے ساتھ تھا۔

5339–المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضي الله عنهم ذكر سعد بن الربيع الأنصاري رضي الله عنه - حديث:6592معرفة الصحابة لأبي نعيم الأصبهاني - حرف الألف من اسمه أنيس - وأنيس بن قتادة بن ربيعة من بني عبيد بن زيد بن حديث:806

5340–معرفة الصحابة لأبي نعيم الأصبهاني - باب الباء باب التاء - ثابت بن عتيك الأنصاري حديث:1282المعجم الكبير للطبراني - باب من اسمه أنيس أنيس بن عتيك بن عامر الأنصاري - حديث:773

Marfat.com

سَعْدُ بْنُ يَزِيدَ الْاَنْصَارِيُّ بَدْرِيٌّ، وَيُقَالُ: سَعْدُ بْنُ عُثْمَانَ

حضرت سعد بن یزید انصاری بدری رضی اللہ عنہ ایک قول کے مطابق ان کا نام ''سعد بن عثمان'' ہے

☼حضرت سعد بن یزید انصاری رضی اللہ عنہ نے غزوہ بدر میں شرکت کی ہے☼

5342 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ: فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا مِنَ الْاَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي زُرَيْقٍ، سَعْدُ بْنُ يَزِيدَ بْنِ خَلْدَةَ بْنِ عَامِرِ بْنِ زُرَيْقٍ

✧✧ حضرت عروہ رحمۃ اللہ علیہ نے انصار کے قبیلہ بنی زریق کی جانب سے غزوۂ بدر میں شرکت کرنے والوں میں حضرت سعد بن یزید بن خلدہ بن عامر بن زریق رضی اللہ عنہ کا ذکر کیا ہے۔

☼حضرت سعد بن عثمان بن خلدہ رضی اللہ عنہ نے غزوہ بدر میں شرکت کی ہے☼

5343 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُلَيْمَانَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ: فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا مِنَ الْاَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي زُرَيْقٍ، سَعْدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ خَلْدَةَ بْنِ مَخْلَدٍ

✧✧ ابن شہاب رحمۃ اللہ علیہ نے انصار کے قبیلہ بنی زریق کی جانب سے غزوۂ بدر میں شرکت کرنے والوں میں حضرت سعد بن عثمان بن خلدہ بن مخلد رضی اللہ عنہ کا ذکر کیا ہے۔

سَعْدُ بْنُ سُهَيْلٍ الْاَنْصَارِيُّ بَدْرِيٌّ

حضرت سعد بن سہیل انصاری بدری رضی اللہ عنہ

☼حضرت سعد بن سہیل انصاری رضی اللہ عنہ نے غزوہ بدر میں شرکت کی ہے☼

5344 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ: فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا مِنَ الْاَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي دِينَارِ بْنِ النَّجَّارِ، سَعْدُ بْنُ سُهَيْلِ بْنِ عَبْدِ الْاَشْهَلِ بْنِ

5342-المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضي الله عنهم' ذكر عم رسول الله صلى الله عليه وسلم وأخيه من الرضاعة - حديث:4826معرفة الصحابة لأبي نعيم الأصبهاني - معرفة عبد الرحمن بن عوف الزهري ونسبته وكنيته وصفته وسنه ووفاته' حديث:433

5343-الآحاد والمثاني لابن أبي عاصم - ذكر أهل بدر وفضائلهم وعددهم' حديث:306معرفة الصحابة لأبي نعيم الأصبهاني - معرفة محمد بن مسلمة بن خالد بن مجدعة بن حارثة بن' حديث:580

5344-المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضي الله عنهم' ذكر عم رسول الله صلى الله عليه وسلم وأخيه من الرضاعة - حديث:4826معرفة الصحابة لأبي نعيم الأصبهاني - معرفة عبد الرحمن بن عوف الزهري ونسبته وكنيته وصفته وسنه ووفاته' حديث:433

Marfat.com

حَارِثَةَ بْنِ دِينَارِ بْنِ النَّجَّارِ

✧✧ حضرت عروہ رحمۃ اللہ علیہ نے انصار کے قبیلہ بنی دیار بن نجار کی طرف سے غزوۂ بدر میں شرکت کرنے والوں میں حضرت سعد بن سہیل بن عبدالاشہل بن حارثہ بن دینار بن نجار رضی اللہ عنہ کا ذکر کیا ہے۔

سَعْدٌ الْأَخْرَمُ كَانَ يَنْزِلُ الْكُوفَةَ، وَقَدِ اخْتُلِفَ فِي صُحْبَتِهِ

حضرت سعد اخرم رضی اللہ عنہ آپ کوفہ میں رہائش پذیر رہے ان کے صحابی ہونے میں اختلاف ہے

☼ جنت کے قریب اور دوزخ سے دور کرنے والے اعمال کا بیان ☼

5345 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا أَبُو كُرَيْبٍ، وَعُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ح وَحَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ قَالُوا: ثنا يَحْيَى بْنُ عِيسَى، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ سَعْدِ بْنِ الْأَخْرَمِ، عَنْ أَبِيهِ أَوْ عَنْ عَمِّهِ . يَشُكُّ الْأَعْمَشُ . قَالَ: أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقُلْتُ: يَا نَبِيَّ اللّٰهِ، دُلَّنِي عَلَى عَمَلٍ يُقَرِّبُنِي مِنَ الْجَنَّةِ، وَيُبَاعِدُنِي مِنَ النَّارِ، فَسَكَتَ سَاعَةً، ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ إِلَى السَّمَاءِ، فَنَظَرَ فَقَالَ: تَعْبُدُ اللّٰهَ لَا تُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا، وَتُقِيمُ الصَّلَاةَ، وَتُؤْتِي الزَّكَاةَ، وَتَصُومُ رَمَضَانَ، وَتُحِبُّ لِلنَّاسِ مَا تُحِبُّ أَنْ يُؤْتَى إِلَيْكَ، وَمَا كَرِهْتَ أَنْ يُؤْتَى إِلَيْكَ فَدَعِ النَّاسَ مِنْهُ

✧✧ حضرت مغیرہ بن سعد بن الاخرم رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد یا چچا سے روایت کرتے ہیں' بیان کرتے ہیں کہ میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہوا' میں نے عرض کیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ مجھے ایسا عمل بتا دیجئے جو مجھے جنت کے قریب کر دے اور دوزخ سے دور کر دے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کچھ دیر خاموش رہے، پھر آسمان کی جانب اپنا سر اٹھایا دیکھا اور فرمایا: تو اللہ کی عبادت کر اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرا، نماز قائم کر، زکوٰۃ ادا کر، ماہِ رمضان کے روزے رکھا کر، لوگوں کے لئے وہی پسند کر جو اپنے لئے پسند کرتا ہے اور جو اپنے لئے پسند نہیں کرتا وہ لوگوں کے لئے بھی پسند نہ کر۔

سَعْدُ بْنُ هِلَالٍ لَمْ يُخَرَّجْ "

حضرت سعد بن ہلال رضی اللہ عنہ

ان کی کوئی حدیث دستیاب نہیں ہے۔

5345- الآحاد والمثاني لابن أبي عاصم - خال سويد الباهلي رضي الله عنه' حديث:1135 مسند أحمد بن حنبل - مسند المدنيين' حديث ضرار بن الأزور - حديث:16408

Marfat.com

سَعْدُ بْنُ اَبِی رَافِعٍ

حضرت سعد بن ابی رافع رضی اللہ عنہ

☆دل کے مریض کے لئے عجوہ کھجور بہت مفید ہے☆

5346 ۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا يُونُسُ بْنُ الْحَجَّاجِ الثَّقَفِيُّ، ثنا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ ابْنِ اَبِي نَجِيحٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ: قَالَ سَعْدُ بْنُ اَبِي رَافِعٍ: دَخَلَ عَلَيَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَعُودُنِي، فَوَضَعَ يَدَهُ بَيْنَ ثَدْيَيَّ، حَتّٰى وَجَدْتُ بَرْدَهَا عَلٰى فُؤَادِي، فَقَالَ: اِنَّكَ رَجُلٌ مَفْؤُودٌ فَائْتِ الْحَارِثَ بْنَ كَلَدَةَ، فَاِنَّهُ رَجُلٌ يَتَطَبَّبُ، فَلْيَاْخُذْ خَمْسَ تَمَرَاتٍ مِنْ عَجْوَةِ الْمَدِينَةِ، فَلْيَجَاْهُنَّ بِنَوَاهُنَّ، ثُمَّ لِيَدُلُكَ بِهِنَّ

✧✧ حضرت سعد بن ابی رافع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم میری عیادت کے لئے تشریف لائے، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے سینے پر اپنا دست مبارک رکھا، میں نے اپنے دل تک اس کی ٹھنڈک محسوس کی۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بے شک تو دل کا مریض شخص ہے تو حارث بن کلدہ کے پاس چلا جا، وہ طبیب شخص ہے، (اس سے علاج کروا) تو مدینہ کی ۵ عجوہ کھجوریں لے اور ان کو گٹھلیوں سمیت پیس (کر ان کو استعمال کر) لے۔

سَعْدُ الظَّفَرِيُّ كَانَ يَنْزِلُ الْمَدِينَةَ

حضرت سعد ظفری رضی اللہ عنہ آپ مدینہ میں رہائش پذیر رہے

☆رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم علاج کے طور پر آگ سے داغ لگوانے کو پسند نہیں فرماتے تھے☆

5347 ۔ حَدَّثَنَا مَسْعَدَةُ بْنُ سَعْدٍ الْعَطَّارُ الْمَكِّيُّ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ، ثنا اَبُو ضَمْرَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ حَرْمَلَةَ، عَنْ سَعْدٍ الظَّفَرِيِّ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنِ الْكَيِّ، وَقَالَ: اَكْرَهُ الْحَمِيمَ

✧✧ حضرت سعد ظفری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے آگ سے داغ لگوانے سے منع فرمایا اور ارشاد فرمایا: میں آگ کو پسند نہیں کرتا۔

سَعْدُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْاَنْصَارِيُّ كَانَ يَنْزِلُ الْمَدِينَةَ

حضرت سعد بن منذر انصاری رضی اللہ عنہ آپ مدینہ میں رہائش پذیر رہے

5346-معرفة الصحابة لأبي نعيم الأصبهاني - باب السين' من اسمه سعد - سعد بن أبي رافع' حديث:2865

5347-الآحاد والمثاني لابن أبي عاصم - سعد الظفري رضي الله عنه .' حديث:1900 المعجم الأوسط للطبراني - باب العين' من اسمه : مقدام - من اسمه مسعدة' حديث:9262

Marfat.com

☼حضرت سعد بن منذر انصاری رضی اللہ عنہ زندگی بھر ہر تین دن میں قرآن ختم فرماتے تھے☼

5348 - حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنْبَاعِ رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ الْمِصْرِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، حَدَّثَنِي حِبَّانُ بْنُ وَاسِعٍ، عَنْ سَعْدِ بْنِ الْمُنْذِرِ الْاَنْصَارِيِّ، اَنَّهُ قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَقْرَاُ الْقُرْآنَ فِي ثَلَاثٍ؟ قَالَ: نَعَمْ، اِنِ اسْتَطَعْتَ، فَكَانَ يَقْرَؤُهُ كَذٰلِكَ حَتّٰى تُوُفِّيَ

✧✧حضرت منذر انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں انہوں نے عرض کیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں تین راتوں میں قرآن پڑھ لوں؟ فرمایا: جی ہاں اگر تیرے اندر یہ استطاعت ہے۔ وہ اسی طرح پڑھا کرتے تھے یہاں تک کہ ان کا انتقال ہوگیا۔

سَعْدُ بْنُ جُنَادَةَ الْعَوْفِيُّ كَانَ يَنْزِلُ الْكُوفَةَ

حضرت سعد بن جنادہ عوفی رضی اللہ عنہ آپ کوفہ میں رہائش پذیر رہے

☼باقی رہنے والی نیکیوں کا تذکرہ☼

5349 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ مَابَهْرَامَ الْاَيْذَجِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مَرْزُوقٍ، ثنا سَعْدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ عَطِيَّةَ بْنِ سَعْدِ بْنِ جُنَادَةَ الْعَوْفِيُّ، حَدَّثَنِي عَمِّي الْحُسَيْنُ بْنُ حَسَنِ بْنِ عَطِيَّةَ، حَدَّثَنِي قَاضِي بَغْدَادَ يُونُسُ بْنُ نُفَيْعٍ، ثنا سَعْدُ بْنُ جُنَادَةَ قَالَ: اَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَّمَنِي اِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ، وَقُلْ يَا اَيُّهَا الْكَافِرُونَ، وَقُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ، وَعَلَّمَنِي: سُبْحَانَ اللّٰهِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ، وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاللّٰهُ اَكْبَرُ، وَقَالَ: هُنَّ الْبَاقِيَاتُ الصَّالِحَاتُ

✧✧حضرت سعد بن جنادہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہوا، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے اذا زلزلت الارض اور قل یا ایہا الکافرون اور قل ھو اللہ احد یہ سورتیں سکھائیں اور مجھے سبحان اللہ والحمد للہ ولا الہ الا اللہ واللہ اکبر سکھایا اور فرمایا: یہ باقی رہنے والی نیکیاں ہیں۔

☼باقی رہنے والی نیکیوں کا بیان☼

5350 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نَاجِيَةَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سَعْدٍ الْعَوْفِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا عَمِّي الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ، عَنْ يُونُسَ بْنِ نُفَيْعٍ الْجَدَلِيِّ، عَنْ سَعْدِ بْنِ جُنَادَةَ قَالَ: كُنْتُ فِي اَوَّلِ مَنْ اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ اَهْلِ الطَّائِفِ، فَخَرَجْتُ مِنْ اَهْلِي مِنَ السُّرَاةِ، غُدْوَةً، فَاَتَيْتُ مِنًى عِنْدَ الْعَصْرِ، فَصَاعَدْتُ فِي الْجَبَلِ، ثُمَّ هَبَطْتُ، فَاَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَسْلَمْتُ وَعَلَّمَنِي قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ، وَاِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ زِلْزَالَهَا، وَعَلَّمَنِي هٰؤُلَاءِ الْكَلِمَاتِ: سُبْحَانَ اللّٰهِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ، وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاللّٰهُ اَكْبَرُ، وَقَالَ: هُنَّ

5348- مسند عبد اللہ بن المبارک حدیث: 68 فضائل القرآن للقاسم بن سلام - باب القارء يقرأ القرآن فی سبع ليال أو ثلاث حدیث: 229

Marfat.com

اَلْبَاقِيَاتُ الصَّالِحَاتُ

✧✧ حضرت سعد بن جنادہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں ان لوگوں میں تھا جو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس طائف میں سب سے پہلے آئے، میں اپنے گھر والوں سے صبح سویرے نکلا اور عصر کے وقت منیٰ کے اندر پہنچ گیا، میں پہاڑ کے اوپر چڑھ گیا پھر میں وہاں سے نیچے اترا، میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آیا اور میں نے اسلام قبول کیا، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے سورۂ اخلاص، سورۂ زلزال سکھائی اور یہ کلمات سکھائے:

سُبْحَانَ اللّٰهِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ، وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاللّٰهُ اَكْبَرُ

اور فرمایا: یہ باقی رہنے والی نیکیاں ہیں۔

☼ سبحان اللہ، الحمد للہ، لا الہ الا اللہ، اللہ اکبر ۱۰۰، ۱۰۰ مرتبہ پڑھنے والے کی مغفرت ہوجاتی ہے ☼

5351 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نَاجِيَةَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سَعْدٍ الْعَوْفِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا عَمِّي الْحُسَيْنُ، عَنْ يُونُسَ بْنِ نُفَيْعٍ الْجَدَلِيِّ، عَنْ سَعْدِ بْنِ جُنَادَةَ قَالَ: شَهِدْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُنَيْنًا فَسَمِعْتُهُ وَهُوَ يَقُولُ: "مَنْ قَامَ اللَّيْلَ، فَتَوَضَّاَ، وَمَضْمَضَ فَاهُ، ثُمَّ قَالَ: سُبْحَانَ اللّٰهِ مِائَةَ مَرَّةٍ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ مِائَةَ مَرَّةٍ، وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مِائَةَ مَرَّةٍ، وَاللّٰهُ اَكْبَرُ مِائَةَ مَرَّةٍ، غُفِرَتْ لَهُ ذُنُوبُهُ، اِلَّا الدِّمَاءُ وَالْاَمْوَالُ، فَاِنَّهَا لَا تُبْطَلُ"

✧✧ حضرت سعد بن جنادہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ غزوۂ حنین میں شرکت کی ہے، حضور صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں: جو رات کے وقت اٹھا، وضو کیا اپنا منہ دھویا اور پھر ۱۰۰ مرتبہ سبحان اللہ ۱۰۰ مرتبہ الحمد للہ کہا، اور ۱۰۰ مرتبہ لا الہ الا اللہ کہا، ۱۰۰ مرتبہ اللہ اکبر کہا، اس کے گناہ بخش دیے جاتے ہیں، سوائے خون کے اور مالوں کے کیونکہ یہ معاف نہیں ہوتے۔

☼ بڑے گناہوں سے بھی بچنا چاہئے اور چھوٹے گناہوں سے بھی ☼

5352 حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نَاجِيَةَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سَعْدٍ الْعَوْفِيُّ، ثنا اَبِي، ثنا عَمِّي الْحُسَيْنُ، عَنْ يُونُسَ بْنِ نُفَيْعٍ، عَنْ سَعْدِ بْنِ جُنَادَةَ قَالَ: لَمَّا فَرَغَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ حُنَيْنٍ، نَزَلْنَا قَفْرًا مِنَ الْاَرْضِ، لَيْسَ فِيهِ شَيْءٌ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اجْمَعُوا، مَنْ وَجَدَ عُودًا فَلْيَاْتِ بِهِ، وَمَنْ وَجَدَ عَظْمًا اَوْ شَيْئًا فَلْيَاْتِ بِهِ قَالَ: فَمَا كَانَ اِلَّا سَاعَةً حَتّٰى جَعَلْنَاهُ رُكَامًا، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَتَرَوْنَ هٰذَا، فَكَذٰلِكَ تَجْتَمِعُ الذُّنُوبُ عَلَى الرَّجُلِ مِنْكُمْ كَمَا جَمَعْتُمْ هٰذَا، فَلْيَتَّقِ اللّٰهَ رَجُلٌ، فَلَا يُذْنِبْ صَغِيرَةً وَلَا كَبِيرَةً، فَاِنَّهَا مُحْصَاةٌ عَلَيْهِ

✧✧ حضرت سعد بن جنادہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: جب رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم حنین سے فارغ ہوئے تو ہم نے ایک چٹیل میدان میں پڑاؤ ڈالا، اس کے اندر کچھ بھی نہیں تھا، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سب لوگ جمع ہو جاؤ جس کے پاس کوئی لکڑی ہو وہ لے آئے اور جس کے پاس کوئی ہڈی ہو یا کچھ بھی ہو وہ لے آئے۔ حضرت سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: اسی لمحے ہم نے ایک کافی

Marfat.com

بڑا ڈھیر لگا دیا۔ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: کیا تم اس کو دیکھتے ہو؟ اسی طرح تم میں سے کسی شخص کے گناہ جمع ہوتے رہتے ہیں جس طرح تم نے اس کو جمع کیا ہے۔ ہر شخص کو اللہ سے ڈرنا چاہیے وہ نہ کوئی چھوٹا گناہ کرے اور نہ کوئی بڑا گناہ کرے کیونکہ یہ تمہارے اوپر شمار ہوتے رہتے ہیں۔

☼ جنت میں مریم بنت عمران، فرعون کی بیوی اور موسی علیہ السلام کی بہن حضور ﷺ کے نکاح میں ہونگیں ☼

5353 حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نَاجِيَةَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سَعْدٍ الْعَوْفِيُّ، ثنا اَبِی، ثنا عَمِّی، ثنا يُونُسُ بْنُ نُفَيْعٍ، عَنْ سَعْدِ بْنِ جُنَادَةَ، قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اللّٰهَ زَوَّجَنِي فِي الْجَنَّةِ مَرْيَمَ بِنْتَ عِمْرَانَ، وَامْرَاَةَ فِرْعَوْنَ، وَاُخْتَ مُوْسٰى

✧✧ حضرت سعد بن جنادہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ نے جنت میں مریم بنت عمران کو میرے نکاح میں دیا ہے فرعون کی بیوی کو اور موسیٰ علیہ السلام کی بہن کو میرے نکاح میں دیا ہے۔

☼ سمندر کے شہداء اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں خشکی کے شہداء سے افضل ہیں ☼

5354 حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سَعْدٍ، ثنا اَبِی، ثنا عَمِّی الْحُسَيْنُ، عَنْ يُوْنُسَ بْنِ نُفَيْعٍ، عَنْ سَعْدِ بْنِ جُنَادَةَ: اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ شُهَدَاءَ الْبَحْرِ اَفْضَلُ عِنْدَ اللّٰهِ مِنْ شُهَدَاءِ الْبَرِّ

✧✧ حضرت سعد بن جنادہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: بے شک سمندر کے شہداء اللہ کی بارگاہ میں خشکی کے شہداء سے زیادہ افضل ہیں۔

☼ جس نے جماعت کو چھوڑا، وہ منہ کے بل دوزخ میں ڈالا جائے گا ☼

5355 حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نَاجِيَةَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سَعْدٍ الْعَوْفِيُّ، ثنا اَبِی، ثنا عَمِّی الْحُسَيْنُ، عَنْ يُوْنُسَ بْنِ نُفَيْعٍ، عَنْ سَعْدِ بْنِ جُنَادَةَ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "مَنْ فَارَقَ الْجَمَاعَةَ فَهُوَ فِي النَّارِ عَلٰى وَجْهِهِ؛ لِاَنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ يَقُوْلُ: (اَمَّنْ يُجِيبُ الْمُضْطَرَّ اِذَا دَعَاهُ وَيَكْشِفُ السُّوءَ وَيَجْعَلُكُمْ خُلَفَاءَ الْاَرْضِ) (النمل: 62)، فَالْخِلَافَةُ مِنَ اللّٰهِ، فَاِنْ كَانَ خَيْرًا، فَهُوَ يَذْهَبُ بِهِ، وَاِنْ كَانَ شَرًّا، فَهُوَ يُؤْخَذُ بِهِ، عَلَيْكَ اَنْتَ بِالطَّاعَةِ فِيمَا اَمَرَكَ اللّٰهُ تَعَالٰى بِهِ"

✧✧ حضرت سعد بن جنادہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس نے جماعت کو چھوڑا وہ منہ کے بل دوزخ میں ڈالا جائے گا اس لئے کہ اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا:

اَمَّنْ يُجِيبُ الْمُضْطَرَّ اِذَا دَعَاهُ وَيَكْشِفُ السُّوءَ وَيَجْعَلُكُمْ خُلَفَاءَ الْاَرْضِ (النمل: 62)

''یا وہ جو لاچار کی سنتا ہے جب اسے پکارے اور دور کر دیتا ہے برائی اور تمہیں زمین کے وارث کرتا ہے''۔

(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

Marfat.com

خلافت اللہ کی طرف سے ہے، اگر وہ بہتر ہے تو وہ اس کو لے جائے اور اگر وہ برا ہے تو وہ اس کے ذریعے پکڑا جائے گا، تجھ پر لازم ہے کہ اللہ تعالیٰ نے جو کچھ تجھے حکم دیا ہے اس کی اطاعت اور فرمانبرداری کر۔

سَعْدُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ النُّعْمَانِ الْاَنْصَارِيُّ الْقَارِیءُ بَدْرِيٌّ

حضرت سعد بن عبید بن نعمان انصاری قاری بدری رضی اللہ عنہ

☼ حضرت سعد بن عبید بن نعمان انصاری قاری رضی اللہ عنہ نے غزوہ بدر میں شرکت کی ہے ☼

5356 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ: "فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا مِنَ الْاَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي سَوَّادِ بْنِ كَعْبٍ، وَاسْمُ كَعْبٍ ظَفَرٌ: سَعْدُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ النُّعْمَانِ"

✧ حضرت عروہ رحمۃ اللہ علیہ نے انصار کے قبیلہ بنی سواد بن کعب کی جانب سے غزوہ بدر میں شرکت کرنے والوں میں حضرت سعد بن عبید بن نعمان رضی اللہ عنہ کا ذکر کیا ہے اور کعب کا نام "ظفر" ہے۔

☼ حضرت سعد بن عبید بن نعمان رضی اللہ عنہ نے غزوہ بدر میں شرکت کی ہے ☼

5357 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ بْنِ سُلَيْمَانَ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ: فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا مِنَ الْاَنْصَارِ، ثُمَّ مِنَ الْاَوْسِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ، ثُمَّ مِنْ بَنِي اُمَيَّةَ بْنِ زَيْدٍ، سَعْدُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ النُّعْمَانِ

✧ ابن شہاب رحمۃ اللہ علیہ نے انصار کے قبیلہ اوس کی شاخ بنی عامر بن عوف کی شاخ بنی امیہ بن زید کی طرف سے غزوہ بدر میں شرکت کرنے والوں میں حضرت سعد بن عبید بن نعمان رضی اللہ عنہ کا ذکر کیا ہے۔

☼ قرآن جمع کرنے والوں میں حضرت سعد بن عبید رضی اللہ عنہ بھی ہیں ☼

5358 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ يَقُولُ: سَعْدُ بْنُ عُبَيْدٍ هُوَ اَبُو زَيْدٍ، وَهُوَ الَّذِي جَمَعَ الْقُرْآنَ، وَابْنُهُ عُمَيْرُ بْنُ سَعْدٍ وَالِي عُمَرَ، وَهُوَ سَعْدُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ النُّعْمَانِ

5356- المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضي الله عنهم' ذكر عم رسول الله صلى الله عليه وسلم وأخيه من الرضاعة - حديث:4826معرفة الصحابة لأبي نعيم الأصبهاني - معرفة عبد الرحمن بن عوف الزهري ونسبته وكنيته وصفته وسنه ووفاته' حديث:433

5357- الآحاد والمثاني لابن أبي عاصم - ذكر أهل بدر وفضائلهم وعددهم' حديث:306معرفة الصحابة لأبي نعيم الأصبهاني - معرفة محمد بن مسلمة بن خالد بن مجدعة بن حارثة بن' حديث:580

5358- معرفة الصحابة لأبي نعيم الأصبهاني - باب السين' من اسمه سعد - سعد بن عبيد بن النعمان بن قيس' حديث:2783

Marfat.com

✧✧ حضرت محمد بن عبداللہ بن نمیر رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: حضرت سعد بن عبید رضی اللہ عنہ یہ ''ابوزید'' ہیں یہ وہی شخص ہیں جنہوں نے قرآن جمع کیا تھا، ان کے بیٹے ''عمیر بن سعد'' حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے والی ہیں۔ یہ ''سعد بن عبید بن نعمان'' ہیں۔

☼حضرت سعد بن عبید رضی اللہ عنہ ۱۶ ہجری کو قادسیہ میں شہید ہوئے☼

5359 ۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ يَقُوْلُ: قُتِلَ سَعْدُ بْنُ عُبَيْدٍ بِالْقَادِسِيَّةِ سَنَةَ سِتَّ عَشْرَةَ

✧✧ حضرت محمد بن عبداللہ بن نمیر رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: حضرت سعد بن عبید رضی اللہ عنہ سن ۱۶ ہجری کو قادسیہ میں شہید ہوئے

☼رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں حضرت سعد بن عبید کو ''قاری'' کہا جاتا تھا☼

5360 ۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ زَائِدَةَ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِي لَيْلٰى قَالَ: "كَانَ سَعْدُ بْنُ عُبَيْدٍ يُسَمَّى عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْقَارِءَ"

✧✧ حضرت عبدالرحمٰن ابن ابی لیلیٰ رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: حضرت سعد بن عبید رضی اللہ عنہ کو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں قاری کہا جاتا تھا۔

☼ان ۶ صحابہ کرام کا ذکر جنہوں نے قرآن کریم جمع فرمایا☼

5361 ۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا هُشَيْمٌ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ اَبِي هِنْدٍ، وَاِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِي خَالِدٍ، وَزَكَرِيَّا بْنِ اَبِي زَائِدَةَ قَالَ: "جَمَعَ الْقُرْآنَ سِتَّةٌ مِنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّهُمْ مِنَ الْاَنْصَارِ: اُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ، وَمُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ، وَزَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ، وَاَبُوْ زَيْدٍ، وَسَعْدُ بْنُ عُبَيْدٍ".

حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِي لَيْلٰى، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ، ثنا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِي لَيْلٰى، عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدٍ مِثْلَهُ

✧✧ حضرت داؤد بن ابو ہند اور اسماعیل بن ابو خالد اور زکریا بن ابی زائدہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ۶ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے قرآن جمع کیا، سب کا تعلق انصار سے تھا۔ (وہ ۶ صحابہ کرام یہ ہیں)

حضرت ابی بن کعب، حضرت معاذ بن جبل، حضرت زید بن ثابت، حضرت ابوزید، حضرت سعد بن عبید رضی اللہ عنہم۔

ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی سابقہ حدیث مروی ہے۔

5359-معرفة الصحابة لأبي نعيم الأصبهاني - باب السين من اسمه سعد - سعد بن عبيد بن النعمان بن قيس حديث:2783

Marfat.com

سَعْدُ بْنُ النُّعْمَانِ الْاَنْصَارِیُّ بَدْرِیٌّ

حضرت سعد بن نعمان انصاری بدری رضی اللہ عنہ

حضرت سعد بن نعمان انصاری رضی اللہ عنہ نے غزوہ بدر میں شرکت کی ہے

5362 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ: فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا مِنَ الْاَنْصَارِ، سَعْدُ بْنُ النُّعْمَانِ بْنُ قَيْسِ بْنِ عَمْرِو بْنِ زَيْدِ بْنِ اُمَيَّةَ

✧ حضرت عروہ رحمۃ اللہ علیہ نے انصاریوں کی طرف سے غزوۂ بدر میں شرکت کرنے والوں میں حضرت سعد بن نعمان بن قیس بن عمرو بن زید بن امیہ رضی اللہ عنہ کا ذکر کیا ہے۔

سَعْدٌ مَوْلٰی اَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ كَانَ يَنْزِلُ الْبَصْرَةَ

حضرت سعد رضی اللہ عنہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے آزاد کردہ۔ یہ بصرہ میں رہائش پذیر رہے

صفوان زبان کا کڑوا ہے لیکن دل کا برا نہیں ہے

5263 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ الرِّيَاحِيُّ، ثنا عَامِرُ بْنُ صَالِحِ بْنِ رُسْتُمَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَعْدٍ مَوْلٰی اَبِي بَكْرٍ قَالَ: شَكَا رَجُلٌ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَفْوَانَ بْنَ الْمُعَطَّلِ، وَكَانَ يَقُولُ هٰذَا الشِّعْرَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنَّ صَفْوَانَ هَجَانِي فَقَالَ: دَعُوا صَفْوَانَ، فَاِنَّ صَفْوَانَ خَبِيثُ اللِّسَانِ، طَيِّبُ الْقَلْبِ

✧ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے آزاد کردہ حضرت سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک آدمی نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں صفوان بن معطل کی شکایت کی، یہ شعر کہا کرتا تھا۔ انہوں نے کہا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صفوان نے میری مذمت کی ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: صفوان کو بلواؤ۔ اس لئے کہ صفوان کی زبان گندی ہے لیکن دل صاف ہے۔

دوران سفر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمانے پر حضرت سعد نے بکری کا دودھ دوہا

5364 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ الرِّيَاحِيُّ، ثنا عَامِرُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَعْدٍ مَوْلٰی اَبِي بَكْرٍ قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - اُرَاهُ قَالَ: فِي سَفَرٍ -،

5362- المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضي الله عنهم ذكر عم رسول الله صلى الله عليه وسلم وأخيه من الرضاعة - حديث: 4826 معرفة الصحابة لأبي نعيم الأصبهاني - معرفة عبد الرحمن بن عوف الزهري ونسبته وكنيته وصفته وسنه ووفاته حديث: 433

5363- الآحاد والمثاني لابن أبي عاصم - ومن ذكر سعد مولى أبي بكر الصديق رضي الله عنه حديث: 631 المسند للشاشي - مسند سعد بن أبي وقاص رضي الله عنه الحسن عن سعد - حديث: 167

Marfat.com

فَنَزَلْنَا مَنْزِلًا، فَقَالَ لِی: يَا سَعْدُ اذْهَبْ اِلٰی تِلْكَ الْعَنْزِ فَاحْلِبْهَا، وَعَهْدِی بِذٰلِكَ الْمَكَانِ وَمَا فِيهِ عَنْزٌ، فَاَتَيْتُهُ فَاِذَا عَنْزٌ حَافِلٌ، فَحَلَبْتُهَا، قَالَ: لَا اَدْرِی كَمْ مِنْ مَرَّةٍ، ثُمَّ وَكَّلْتُ بِهَا اِنْسَانًا، وَشُغِلْتُ بِالرِّحْلَةِ، فَذَهَبَتِ الْعَنْزُ، فَاسْتَبْطَانِی رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: اَیْ سَعْدُ، قُلْتُ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اِنَّ الرِّحْلَةَ شَغَلَتْنَا، فَذَهَبَتِ الْعَنْزُ، فَقَالَ: اِنَّ الْعَنْزَ ذَهَبَ بِهَا رَبُّهَا

✧✧ حضرت سعد رضی اللہ عنہ جو کہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے آزاد کردہ ہیں' بیان کرتے ہیں: ہم رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ تھے، میرا یہ خیال ہے کہ یہ سفر کی بات ہے، ایک مقام پر ہم نے پڑاؤ ڈالا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے فرمایا: اے سعد! اس بکری کے پاس جاؤ اور اس کو دوہ کر لاؤ۔ میں وہیں پر موجود تھا وہاں پر کوئی بکری موجود نہیں تھی، میں وہاں پر آیا تو بہت زیادہ دودھ والی ایک بکری موجود تھی، میں نے اس کو دوہا۔ آپ فرماتے ہیں: مجھے نہیں پتا کہ میں نے کتنی مرتبہ اس کو دوہا ہے، پھر میں نے ایک آدمی کو وہاں پر کھڑا کیا اور میں خود کجاوے میں مصروف ہو گیا تو وہ بکری چلی گئی، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جانے میں مجھے دیر ہو گئی تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے سعد! میں نے کہا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں کجاوے میں مصروف ہو گیا تھا، تو وہ بکری چلی گئی۔ فرمایا: بکری کا مالک بکری کو لے گیا ہے۔

☼ صفوان نے کھجوریں حاصل کرنے کے لئے اونٹنی کے پاؤں کاٹ ڈالے ☼

5365 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ، ثنا عَامِرُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ الْحَسَنِ قَالَ: قَالَ سَعْدٌ: كُنَّا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِی مَسِيرَةٍ، وَمَعَنَا شَیْءٌ مِنْ تَمْرٍ، فَقَالَ لِی صَفْوَانُ: اَطْعِمْنِی هٰذَا التَّمْرَ، فَقُلْتُ: اِنَّهُ تَمْرٌ قَلِيلٌ، وَلَسْتُ آمَنُ اَنْ يَدْعُوَ بِهِ، فَاِذَا نَزَلُوْا اَكَلْتَ مَعَهُمْ، فَقَالَ: اَطْعِمْنِی فَقَدْ اَهْلَكَنِی الْجُوعُ، وَذَكَرَ مَا بَلَغَ مِنْهُ، فَاَبَيْتُ ذٰلِكَ عَلَيْهِ، فَعَرْقَبَ الرَّاحِلَةَ الَّتِی عَلَيْهَا التَّمْرُ، فَبَلَغَ ذٰلِكَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: قُوْلُوْا لِصَفْوَانَ فَلْيَذْهَبْ قَالَ: فَلَمْ يَبِتْ تِلْكَ اللَّيْلَةَ يَطُوفُ عَلٰی اَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاَتٰی عَلِيًّا رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، فَقَالَ: اَيْنَ اَذْهَبُ؟ اَذْهَبُ اِلَی الْكُفْرِ؟ فَاَتٰی عَلِیٌّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَاَخْبَرَهُ بِذٰلِكَ، فَقَالَ: قُوْلُوْا لِصَفْوَانَ فَلْيَلْتَحِقْ

✧✧ حضرت سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: وہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ ایک سفر میں تھے، ہمارے پاس کچھ کھجوریں تھیں، صفوان نے مجھے کہا: مجھے یہ کھجوریں کھلا دو۔ میں نے کہا: یہ بہت کھجوریں ہیں میں اس بات پر بے خوف نہیں ہوں کہ یہ مانگ لی جائیں گی، جب لوگ ٹھہریں گے تو ان کے ہمراہ تو بھی کھالینا۔ اس نے کہا: مجھے تم کھلا دو میں تو بھوک سے مر رہا ہوں اور جو ان کو تکلیف تھی اس کا ذکر کیا لیکن حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے انکار کر دیا۔ بیان کرتے ہیں کہ میں نے انکار کر دیا۔ تو اس نے اس سواری کے پاؤں کاٹ دیئے جس کے اوپر کھجوریں تھیں۔ اس بات کی اطلاع رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تک پہنچی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: صفوان سے کہو

5364- الآحاد والمثانی لابن أبی عاصم - ومن ذكر سعد مولى أبی بكر الصديق رضی الله عنه' حديث: 632 المسند للشاشی - مسند سعد بن أبی وقاص رضی الله عنه' الحسن عن سعد - حديث: 165

Marfat.com

کہ چلا جائے۔ آپ فرماتے ہیں: اس رات رسول اکرم ﷺ اپنے صحابہ کے پاس آتے ہوئے رات نہیں گزاری پھر حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس آئے، انہوں نے کہا: میں کہاں جاؤں؟ کیا میں کفر کی طرف چلا جاؤں؟ تو حضرت علی رضی اللہ عنہ رسول اکرم ﷺ کے پاس آئے اوراس کے بارے میں عرض کی تو رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: صفوان سے کہو کہ وہ ہمارے ساتھ رہے

☼دو کھجوریں ایک ساتھ کھانا منع ہے☼

5366 ۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِ، ثنا اَبُوْ دَاوُدَ، ثنا اَبُوْ عَامِرٍ الْخَزَّازُ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَعْدٍ مَوْلٰى اَبِي بَكْرٍ قَالَ: قَدَّمْتُ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَمْرًا، يَاْكُلُوْنَ بَيْنَ يَدَيْهِ، وَيَقْرِنُونَ، فَنَهَى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْقِرَانِ

✧✧ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے آزاد کردہ حضرت سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے رسول اکرم ﷺ کی بارگاہ میں کھجوریں پیش کیں، حضور ﷺ اپنے سامنے رکھ کر کھجوریں کھا رہے تھے، اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم دو دو کھجوریں ملا کر کھا رہے تھے۔ رسول اکرم ﷺ نے دو کھجوریں اکٹھی کھانے سے منع فرمایا۔

سَعْدُ بْنُ حِمَّانَ، وَيُقَالُ: ابْنُ حِمَارٍ اَيْضًا،

الْاَنْصَارِيُّ اسْتُشْهِدَ يَوْمَ الْيَمَامَةِ

حضرت سعد بن حمان رضی اللہ عنہ ایک قول کے مطابق یہ ''ابن حمار'' ہیں

یہ انصاری ہیں اور جنگ یمامہ میں شہید ہوئے۔

☼حضرت سعد بن حمان رضی اللہ عنہ جنگ یمامہ میں شہید ہوئے☼

5367 ۔ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُوْنَ بْنِ سُلَيْمَانَ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوْسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ: فِيْ تَسْمِيَةِ مَنِ اسْتُشْهِدَ يَوْمَ الْيَمَامَةِ مِنَ الْاَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي سَاعِدَةَ، سَعْدُ بْنُ حِمَارٍ، حَلِيفٌ لَهُمْ

✧✧ حضرت ابن شہاب رحمۃ اللہ علیہ نے جنگ یمامہ میں انصار کے قبیلے بنی ساعدہ کی جانب سے شہید ہونے والوں میں حضرت سعد بن حمار رضی اللہ عنہ کا ذکر کیا ہے، یہ ان کے حلیف تھے۔

5366- المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب الأطعمة' حديث:7193 مسند أحمد بن حنبل - مسند العشرة المبشرين بالجنة' مسند باقي العشرة المبشرين بالجنة - حديث سعد مولى أبي بكر رضي الله عنه' حديث:1669

5367- معرفة الصحابة لأبي نعيم الأصبهاني - حرف الألف' من اسمه أسيد - أسيد بن يربوع الأنصاري' حديث:843 المعجم الكبير للطبراني - من اسمه سماك' سماك بن خرشة أبو دجانة الأنصاري بدري استشهد يوم اليمامة - حديث:6373

Marfat.com

سَعْدُ بْنُ حَارِثَةَ الْاَنْصَارِيُّ اسْتُشْهِدَ يَوْمَ الْيَمَامَةِ

☼ حضرت سعد بن حارث انصاری رضی اللہ عنہ جنگِ یمامہ میں شہید ہوئے ☼

5368 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ: فِي تَسْمِيَةِ مَنِ اسْتُشْهِدَ يَوْمَ الْيَمَامَةِ مِنَ الْاَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي سَاعِدَةَ، سَعْدُ بْنُ حَارِثَةَ بْنِ لُوذَانَ بْنِ عَبْدِ وُدٍّ

✧✧ حضرت عروہ رحمۃ اللہ علیہ نے انصار کے قبیلہ بن ساعدہ کے جانب سے جنگِ یمامہ میں شہید ہونے والوں میں حضرت سعد بن حارثہ بن لوذان بن عبدود رضی اللہ عنہ کا ذکر کیا ہے۔

سَعْدُ بْنُ حِبَّانَ الْبَلَوِيُّ

حَلِيفُ الْاَنْصَارِ اسْتُشْهِدَ يَوْمَ الْيَمَامَةِ حَلِيفٌ لَهُمْ

حضرت سعد بن حبان بلوی رضی اللہ عنہ

یہ انصار کے حلیف تھے، جنگِ یمامہ میں اُن کے حلیف کے طور پر شہید ہوئے۔

☼ حضرت سعد بن حبان بلوی رضی اللہ عنہ جنگ یمامہ میں شہید ہوئے ☼

5369 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا اَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ: فِي تَسْمِيَةِ مَنِ اسْتُشْهِدَ يَوْمَ الْيَمَامَةِ مِنَ الْاَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي سَاعِدَةَ، سَعْدُ بْنُ حِبَّانَ، حَلِيفٌ لَهُمْ مِنْ بَلِيٍّ

✧✧ حضرت عروہ رحمۃ اللہ علیہ نے انصار کے قبیلہ بنی ساعدہ کی طرف سے جنگِ یمامہ میں شہید ہونے والوں میں حضرت سعد بن حبان رضی اللہ عنہ کا ذکر کیا ہے۔ یہ بلی قبیلے کی طرف سے ان کے حلیف تھے۔

سَعْدُ بْنُ الْمِدْحَاسِ

حضرت سعد بن مدحاس رضی اللہ عنہ

☼ جو کچھ جانتا ہو، وہ اس کو مت چھپائے ☼

5368- المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضى الله عنهم ذكر مناقب سالم مولى أبى حذيفة رضى الله عنه - حديث:4956 المعجم الكبير للطبرانى - من اسمه سماك سماك بن خرشة أبو دجانة الأنصارى بدرى استشهد يوم اليمامة - حديث:6371

5369- المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضى الله عنهم ذكر مناقب سالم مولى أبى حذيفة رضى الله عنه - حديث:4956 المعجم الكبير للطبرانى - من اسمه سماك سماك بن خرشة أبو دجانة الأنصارى بدرى استشهد يوم اليمامة - حديث:6371

Marfat.com

☼جس کی آنکھیں اللہ تعالیٰ کے خوف سے نم ہوگئیں، وہ دوزخ میں نہیں جائے گا☼

5370 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ زِبْرِيقٍ، ثنا نَصْرُ بْنُ عَلْقَمَةَ، ح وَحَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ النَّيْسَابُورِيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ الْبَهْرَانِيُّ، انا نَصْرُ بْنُ عَلْقَمَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ نَصْرٍ، عَنْ اَخِيهِ، عَنِ ابْنِ عَائِذٍ قَالَ: قَالَ سَعْدُ بْنُ الْمِدْحَاسِ: عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ عَلِمَ شَيْئًا فَلَا يَكْتُمْهُ وَمَنْ دَمَعَتْ عَيْنَاهُ مِنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ لَمْ يَحِلَّ لَهُ اَنْ يَلِجَ النَّارَ اَبَدًا اِلَّا تَحِلَّةَ الرَّحْمٰنِ وَمَنْ كَذَبَ عَلَيَّ فَلْيَتَبَوَّاْ بَيْتًا فِي جَهَنَّمَ

✧✧ حضرت سعد بن مدحاس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص کوئی چیز جانتا ہو تو وہ اس کو چھپائے نہیں اور جس کی آنکھیں اللہ کے خوف میں نم ہوگئیں وہ کبھی بھی دوزخ میں نہیں جائے گا بلکہ رحمٰن کی بارگاہ میں پہنچے گا، اور جس نے میرے بارے میں جان بوجھ کر جھوٹ بولا وہ اپنا ٹھکانہ دوزخ بنالے۔

سَعْدٌ مَوْلٰى حَاطِبِ بْنِ اَبِي بَلْتَعَةَ بَدْرِيٌّ، اسْتُشْهِدَ يَوْمَ اُحُدٍ

حضرت سعد رضی اللہ عنہ جو "حاطب بن ابی بلتعہ" کے آزاد کردہ ہیں

آپ بدری ہیں اور جنگِ احد میں شہید ہوئے۔

☼حضرت سعد رضی اللہ عنہ (جو "حاطب بن ابی بلتعہ" کے آزاد کردہ ہیں) غزوہ بدر میں شریک ہوئے☼

5371 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ: فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا، سَعْدٌ مَوْلٰى حَاطِبِ بْنِ اَبِي بَلْتَعَةَ

✧✧ حضرت عروہ رحمۃ اللہ علیہ نے غزوۂ بدر میں شرکت کرنے والوں میں حاطب ابن ابی بلتعہ کے آزاد کردہ حضرت سعد رضی اللہ عنہ کا ذکر کیا ہے۔

☼حاطب بن ابی بلتعہ کے آزاد کردہ حضرت سعد رضی اللہ عنہ غزوہ بدر میں شریک ہوئے تھے (مناقب) ۵۳۷۲

5372 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ بْنِ سُلَيْمَانَ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ

5370- طرق حديث من كذب على متعمدا للطبراني - سعد بن المدحاس رضي الله عنه' حديث: 172 معرفة الصحابة لأبي نعيم الأصبهاني - باب السين' من اسمه سعد - سعد بن المدحاس' حديث: 2860

5371- المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضي الله عنهم' ذكر عم رسول الله صلى الله عليه وسلم وأخيه من الرضاعة - حديث: 4826 معرفة الصحابة لأبي نعيم الأصبهاني - معرفة عبد الرحمن بن عوف الزهري ونسبته وكنيته وصفته وسنه ووفاته' حديث: 433

5372- الآحاد والمثاني لابن أبي عاصم - ذكر أهل بدر وفضائلهم وعددهم' حديث: 306 معرفة الصحابة لأبي نعيم الأصبهاني - معرفة محمد بن مسلمة بن خالد بن مجدعة بن حارثة بن' حديث: 580

Marfat.com

بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ: "فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا سَعْدٌ مَوْلَى حَاطِبِ بْنِ اَبِي بَلْتَعَةَ

✧✧ ابن شہاب رحمۃ اللہ علیہ نے جنگِ بدر کے شرکاء میں حاطب ابن ابی بلتعہ کے آزاد کردہ حضرت سعد رضی اللہ عنہ کا ذکر کیا ہے۔

☼ حضرت حاطب بن ابی بلتعہ رضی اللہ عنہ کے آزاد کردہ حضرت سعد رضی اللہ عنہ غزوہ احد میں شہید ہوئے ☼

5373 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْمُسَيِّبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ: فِي تَسْمِيَةِ مَنِ اسْتُشْهِدَ مِنَ الْمُسْلِمِينَ يَوْمَ اُحُدٍ، سَعْدٌ مَوْلَى حَاطِبِ بْنِ اَبِي بَلْتَعَةَ

✧✧ ابن شہاب رحمۃ اللہ علیہ مسلمانوں میں سے جنگِ احد میں شہید ہونے والوں میں حاطب ابن ابی بلتعہ کے آزاد کردہ حضرت سعد رضی اللہ عنہ کا ذکر کیا ہے۔

☼ حضرت سعد بن خولی رضی اللہ عنہ، حاطب بن ابی بلتعہ کے آزاد کردہ ہیں، مذحج سے تعلق ہے ☼

5374 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا اِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى الطَّبَّاعُ، عَنْ اَبِي مَعْشَرٍ، قَالَ: سَعْدُ بْنُ خَوْلِيٍّ مَوْلَى حَاطِبِ بْنِ اَبِي بَلْتَعَةَ، وَهُوَ رَجُلٌ مِنْ مَذْحِجٍ

✧✧ ابومعشر رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: حضرت سعد بن خولی رضی اللہ عنہ یہ حاطب بن ابی بلتعہ کے آزاد کردہ ہیں یہ مذحج سے تعلق رکھنے والے شخص تھے۔

سَعْدٌ مَوْلَى خَوْلِيٍّ بَدْرِيٌّ

☼ حضرت سعد رضی اللہ عنہ جو کہ خولی کے آزاد کردہ ہیں اور بدری صحابی ہیں

5375 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ: فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا، سَعْدٌ مَوْلَى خَوْلِيٍّ مِنْ بَنِي عَامِرِ بْنِ لُؤَيٍّ

✧✧ حضرت عروہ رحمۃ اللہ علیہ نے غزوۂ بدر کے شرکاء میں خولی کے آزاد کردہ حضرت سعد رضی اللہ عنہ کا ذکر کیا ہے، ان کا تعلق بنی عامر بن لوی کے ساتھ تھا۔

5373- المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضي الله عنهم ذكر سعد بن الربيع الأنصاري رضي الله عنه - حديث:6592 معرفة الصحابة لأبي نعيم الأصبهاني - حرف الألف من اسمه أنيس - وأنيس بن قتادة بن ربيعة من بني عبيد بن زيد بن حديث:806

5375- المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضي الله عنهم ذكر عم رسول الله صلى الله عليه وسلم وأخيه من الرضاعة - حديث:4826 معرفة الصحابة لأبي نعيم الأصبهاني - معرفة عبد الرحمن بن عوف الزهري ونسبته وكنيته وصفته وسنه ووفاته حديث:433

Marfat.com

مَنِ اسْمُهٗ سَعِيدٌ

ان صحابہ کرام کا تذکرہ جن کا اسم گرامی ''سعید'' ہے

سَعِيدُ بْنُ عَامِرِ بْنِ حِذْيَمِ الْجُمَحِيُّ "كَانَ يَنْزِلُ حِمْصَ، وَهُوَ سَعِيدُ بْنُ عَامِرِ بْنِ حِذْيَمِ بْنِ سَلَامَانَ بْنِ رَبِيعَةَ بْنِ حَرْقُوسَ بْنِ سَعْدِ بْنِ جُمَحَ، وَاُمُّهُ اَرْوَى بِنْتُ اَبِي مُعَيْطِ بْنِ اَبِي عَمْرِو بْنِ اُمَيَّةَ بْنِ عَبْدِ شَمْسٍ

حضرت سعید بن عامر بن حذیم جمحی رضی اللہ عنہ

آپ حمص میں قیام پذیر رہے یہ ''سعید بن عامر بن حذیم بن سلامان بن ربیعہ بن حرقوس بن سعد بن جمح'' ہیں اور ان کی والدہ اروی بنت ابی معیط بن ابی عمرو بن امیہ بن عبدشمس ہیں۔

☼ غریب لوگ امیروں سے ستر سال پہلے جنت میں جائیں گے ☼

5376 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو غَسَّانَ مَالِكُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ النَّهْدِيُّ، ثنا مَسْعُودُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي زِيَادٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَابِطٍ، قَالَ: اَرْسَلَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اِلَى سَعِيدِ بْنِ عَامِرٍ الْجُمَحِيِّ: اِنَّا مُسْتَعْمِلُوكَ عَلَى هَؤُلَاءِ، تَسِيرُ بِهِمْ اِلَى اَرْضِ الْعَدُوِّ فَتُجَاهِدُ بِهِمْ. فَذَكَرَ حَدِيثًا طَوِيلًا فَقَالَ فِيهِ. قَالَ سَعِيدٌ: وَمَا اَنَا بِمُخْتَلِفٍ عَنِ الْعَنَقِ الْاَوَّلِ بَعْدَ اِذْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي فُقَرَاءِ الْمُسْلِمِينَ: "يُزَفُّونَ كَمَا يُزَفُّ الْحَمَامُ، فَيُقَالُ لَهُمْ: قِفُوا لِلْحِسَابِ، فَيَقُولُونَ: وَاللّٰهِ مَا تَرَكْنَا شَيْئًا نُحَاسَبُ بِهِ، فَيَقُولُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ: صَدَقَ عِبَادِي، فَيَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ قَبْلَ النَّاسِ بِسَبْعِينَ عَامًا"

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَبُو كُرَيْبٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي زِيَادٍ، عَنِ ابْنِ سَابِطٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَامِرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

✧✧ حضرت عبدالرحمٰن بن ثابت بیان کرتے ہیں: حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے حضرت سعید بن عامر جمحی رضی اللہ عنہ کو بھیجا کہ ہم تمہیں ان لوگوں پر ذمہ دار بناتے ہیں، تم ان کو دشمن کی سرزمین کی طرف لے جاؤ اور ان کے ساتھ جہاد کرو، اس کے بعد طویل حدیث بیان کی، اس کے اندر یہ ذکر کیا ہے کہ حضرت سعید رضی اللہ عنہ نے کہا: میری حالت پہلی حالت سے ذرا بھی نہیں بدلی ہے جب سے میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے فقراء مسلمانوں کے بارے میں یہ سن لیا ہے ''ان کو اس طرح سنوارا جائے گا جس طرح کسی شریف سردار کو سنوارا جاتا ہے ان کو کہا جائے گا کہ حساب کے لئے کھڑے ہو جاؤ تو وہ کہیں گے: اللہ کی قسم ہم نے ایسی کوئی

5376- المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلاني - كتاب الرقائق' باب فضل التقلل من الدنيا ومدح أهل الزهادة فيها - حديث:3232 أخبار مكة للفاكهي - ذكر رباع بني جمح بن عمرو' حديث:2088

Marfat.com

چیز چھوڑی ہی نہیں ہے جس کا حساب لیا جائے تو اللہ تعالیٰ فرمائے گا: میرے بندے سچ کہہ رہے ہیں۔ تو وہ دوسرے لوگوں سے ستر سال قبل جنت میں چلے جائیں گے''۔

یہی حدیث ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی مروی ہے۔

☼ غریب مسلمان، امیروں سے چالیس سال پہلے جنت میں جائیں گے ☼

5377 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ بِسْطَامٍ الزَّعْفَرَانِيُّ، ثنا اَبُوْ كُرَيْبٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ زَكَرِيَّا بْنِ اَبِي زَائِدَةَ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ، عَنِ ابْنِ سَابِطٍ قَالَ: قَالَ سَعِيدُ بْنُ عَامِرٍ: مَا اَنَا بِمُخْتَلِفٍ عَنِ الْعَنَقِ الْاَوَّلِ بَعْدَ الَّذِي سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: "يَجِيءُ فُقَرَاءُ الْمُسْلِمِينَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَلٰى كُورِهِمْ، فَيُقَالُ لَهُمْ: قِفُوا لِلْحِسَابِ، فَيَقُوْلُوْنَ: مَا اَعْطَيْتُمُوْنَا شَيْئًا فَتُحَاسِبُوْنَا عَلَيْهِ، فَيَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ قَبْلَ النَّاسِ بِاَرْبَعِينَ سَنَةً"

✧✧ حضرت سعید بن عامر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم ﷺ کا یہ فرمان سننے کے باعث میری حالت (بالکل پہلے جیسی ہی ہے اور) پہلے سے تبدیل نہیں ہوئی ہے۔ حضور ﷺ نے فرمایا ہے ''قیامت کے دن غریب مسلمانوں کو ان کی (غریبانہ) طبیعت پر لایا جائے گا اور ان کو کہا جائے گا: حساب کے لئے کھڑے ہو جاؤ۔ وہ کہیں گے: تم نے ہمیں کوئی چیز دی ہی نہیں کہ جس کا آج تم حساب لو تو ان کو دوسرے لوگوں سے چالیس سال پہلے جنت میں داخل کر دیا جائے گا''۔

☼ صحابہ کرام کی مال دنیا میں بے رغبتی کا انداز ☼

5378 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ، وَحَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ حَمْدَانَ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا جَعْفَرُ بْنُ سَرِيعٍ الْكُوفِيُّ قَالَا: ثنا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ، عَنْ مُوسَى الصَّغِيرِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ سَابِطٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَامِرِ بْنِ حِذْيَمٍ قَالَ: بَلَغَ عُمَرَ، اَنَّهُ لَا يَدَّخِرُ فِي بَيْتِهِ مِنَ الْحَاجَةِ، فَبَعَثَ اِلَيْهِ بِعَشَرَةِ آلَافٍ فَاَخَذَهَا، فَجَعَلَ يُفَرِّقُهَا صُرَرًا، فَقَالَتْ لَهُ امْرَاَتُهُ: اَيْنَ تَذْهَبُ بِهٰذِهِ، قَالَ: اَذْهَبُ بِهَا اِلٰى مَنْ يُرَجِّحُ لَنَا فِيهَا، فَمَا اَبْقَى مِنْهَا اِلَّا شَيْئًا يَسِيرًا، فَلَمَّا نَفِدَ الَّذِي كَانَ عِنْدَهُمْ قَالَتْ لَهُ امْرَاَتُهُ: اذْهَبْ اِلٰى بَعْضِ اَصْحَابِكَ الَّذِينَ اَعْطَيْتَهُمْ يُرَجِّحُونَ لَكَ فَخُذْ مِنْ اَرْبَاحِهِمْ، وَجَعَلَ يُدَافِعُهَا وَيُمَاطِلُهَا حَتّٰى طَالَ ذٰلِكَ، فَقَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: لَوْ اَنَّ حُورًا اَطْلَعَتْ اُصْبُعًا مِنْ اَصَابِعِهَا لَوَجَدَ رِيحَهَا كُلُّ ذِي رُوحٍ، فَاَنَا اَدَعُهُنَّ، لِكِنْ وَاللّٰهِ لَاَنْتِ اَحَقُّ اَنْ اَدَعَكِ لَهُنَّ مِنْهُنَّ لَكِنَّ

✧✧ حضرت سعید بن عامر بن حذیم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو یہ اطلاع پہنچی کہ وہ اپنے گھر کے اندر ضرورت کی کوئی چیز جمع کر کے نہیں رکھتے تو انہوں (حضرت عمر رضی اللہ عنہ) نے دس ہزار (درہم) ان (سعید بن عامر بن حذیم رضی اللہ عنہ) کی

5378- المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلاني - كتاب الفتوح' باب صفة الجنة - حديث: 4715 البعث والنشور للبيهقي - باب أول من يدخل' حديث: 402

Marfat.com

جانب بھیجے تو انہوں نے ان کو لے لیا پھر وہ ان کو الگ الگ کر کے تھیلی میں رکھنے لگ گئے۔ان کی بیوی نے کہا: تم یہ کہاں لے کر جا رہے ہو؟ انہوں نے کہا: میں یہ اس شخص کی طرف لے کر جا رہا ہوں جس نے ان کے بارے میں ہمیں ترجیح دی ہے۔ان میں سے کچھ ہی درہم باقی بچے تھے، جب وہ تمام دراہم ختم ہو گئے جو ان کے پاس موجود تھے تو ان کی بیوی نے ان سے کہا: اب آپ اپنے کسی ایسے ساتھی کے پاس چلے جائیں کہ جن کو آپ نے وہ دراہم دیئے تھے تاکہ وہ آپ کو ترجیح دے اور آپ ان کے نفع میں سے کچھ لے لیجئے۔وہ ٹال مٹول کرتے رہے یہاں تک کہ یہ بات بہت لمبی ہوگئی تو انہوں نے کہا: میں نے رسول اکرم ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اگر حورِعین اپنی انگلیوں میں سے ایک انگلی دنیا پر ظاہر کر دے تو ہر ذی روح کو اس کی خوشبو محسوس ہو، میں ان کو چھوڑ رہا ہوں لیکن اللہ کی قسم تم اُن کی بہ نسبت اس کی زیادہ لائق ہو کہ میں اُن کی خاطر تمہیں تمہاری وجہ سے چھوڑوں۔

☼ جنتی حور زمین پر جھانک لے تو پوری زمین مشک کی خوشبو سے معطر ہو جائے ☼

5379 ۔ حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ، ثنا حَمَّادُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ عَنْبَسَةَ الْوَرَّاقُ، ثنا سَيَّارُ بْنُ حَاتِمٍ، ثنا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، وَالْحَارِثُ بْنُ نَبْهَانَ، عَنْ مَالِكِ بْنِ دِينَارٍ، عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَامِرِ بْنِ حِذْيَمٍ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَوْ اَنَّ امْرَاَةً مِنْ اَهْلِ الْجَنَّةِ اَشْرَفَتْ اِلٰى اَهْلِ الْاَرْضِ لَمَلَاَتِ الْاَرْضَ رِيحَ مِسْكٍ، وَلَاَذْهَبَتْ ضَوْءَ الشَّمْسِ وَالْقَمَرِ، وَاِنِّي وَاللّٰهِ مَا كُنْتُ لِاَخْتَارَكِ عَلَيْهِنَّ، وَدَفَعَ فِي صَدْرِهَا ۔ يَعْنِي امْرَاَتَهُ ۔

✧✧ حضرت سعید بن عامر بن حذیم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اگر جنت کی خواتین میں سے کوئی عورت زمین والوں کی جانب جھانک لے تو پوری زمین مشک کی خوشبو سے بھر جائے اور سورج اور چاند کی روشنی ماند پڑ جائے اور اپنی بیوی کے سینے پر مار کر فرمایا: اللہ کی قسم! میں تجھے ان پر ترجیح نہیں دیتا ہوں۔

☼ مہاجرین اور انصار کو ایک دوسرے کا بھائی بھائی بنانے کا ایمان افروز منظر ☼

☼ رسول اکرم ﷺ کو پچھنے لگانے والے صحابی حضور ﷺ کا خون خود پی جاتے تھے ☼

5380 ۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُقْبَةَ الشَّيْبَانِيُّ الْكُوفِيُّ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِيُّ، ثنا شَبَابَةُ بْنُ سَوَّارٍ، ثنا اَبُو عَبْدِ اللّٰهِ الْبَاهِلِيُّ، عَنْ غِيَاثِ بْنِ سُفْيَانَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَابِطٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَامِرٍ الْجُمَحِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ: يَا اَبَا بَكْرٍ تَعَالَ، وَيَا عُمَرُ تَعَالَ، اُمِرْتُ اَنْ اُؤَاخِيَ بَيْنَكُمَا بِوَحْيٍ اُنْزِلَ عَلَيَّ مِنَ السَّمَاءِ، وَاَنْتُمَا اَخَوَانِ فِي الدُّنْيَا، اَخَوَانِ فِي الْجَنَّةِ، فَلْيُسَلِّمْ كُلُّ وَاحِدٍ

5379–البعث لابن أبي داؤد حديث: 80 زهد لأحمد بن حنبل - زهد سعيد بن عامر بن جذيمة بن الجمحي رحمه الله حديث: 1038

5380–الآحاد والمثاني لابن أبي عاصم - ومن ذكر سعيد بن عامر بن حذيم حديث: 728 السنة لابن أبي عاصم - باب في خلافة أبي بكر رضي الله عنه حديث: 966

Marfat.com

مِنْكُمَا عَلٰى صَاحِبِهٖ وليُصَافِحْهُ، فَاَخَذَ اَبُوْ بَكْرٍ بِيَدِ عُمَرَ، فَتَبَسَّمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَكُوْنُ قَبْلَهُ، يَمُوْتُ قَبْلَهُ، وَقَالَ: يَا زُبَيْرُ يَا طَلْحَةُ تَعَالَا، اُمِرْتُ اَنْ اُوَاخِيَ بَيْنَكُمَا، فَاَنْتُمَا اَخَوَانِ فِي الدُّنْيَا، اَخَوَانِ فِي الْجَنَّةِ، فَلْيُسَلِّمْ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْكُمَا عَلٰى صَاحِبِهٖ، فَفَعَلَا، ثُمَّ قَالَ: يَا عَلِيُّ تَعَالَ، يَا عَمَّارُ تَعَالَ، اُمِرْتُ اَنْ اُوَاخِيَ بَيْنَكُمَا، فَاَنْتُمَا اَخَوَانِ فِي الدُّنْيَا اَخَوَانِ فِي الْجَنَّةِ، فَلْيُسَلِّمْ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْكُمَا عَلٰى صَاحِبِهٖ، فَفَعَلَا، ثُمَّ قَالَ لِاُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ، وَلِابْنِ مَسْعُوْدٍ مِثْلَ ذٰلِكَ، فَفَعَلَا، ثُمَّ قَالَ لِاَبِي الدَّرْدَاءِ، وَلِسَلْمَانَ مِثْلَ ذٰلِكَ، فَفَعَلَا، ثُمَّ قَالَ لِسَعْدِ بْنِ اَبِي وَقَّاصٍ، وَلِصُهَيْبٍ مِثْلَ ذٰلِكَ، فَفَعَلَا، ثُمَّ لِاَبِي ذَرٍّ وَلِبِلَالٍ مَوْلَى الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ مِثْلَ ذٰلِكَ، فَفَعَلَا، ثُمَّ قَالَ: يَا اُسَامَةُ، وَيَا اَبَا هِنْدٍ تَعَالَا - حَجَّامًا كَانَ يَحْجُمُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَيَشْرَبُ دَمَهُ - تَعَالَا، فَقَالَ لَهُمَا مِثْلَ ذٰلِكَ، وَلِاَبِي اَيُّوْبَ، وَلِعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَلَامٍ مِثْلَ ذٰلِكَ، فَفَعَلَا فَذَكَرَ الْحَدِيْثَ

✧✧ حضرت سعید بن عامر جمحی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم ﷺ نے ایک دن ارشاد فرمایا: اے ابوبکر! ادھر آؤ، اے عمر! ادھر آؤ، مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں تمہارے درمیان عقدِ مواخات کردوں کیونکہ اس بارے میں آسمان سے مجھ پر وحی نازل ہوئی ہے تم دونوں دنیا میں بھی بھائی بھائی ہو اور جنت میں بھی بھائی بھائی ہوگے۔ اس لئے تم میں سے ہر شخص اپنے ساتھی کو سلام بھی کرے اور اس سے مصافحہ بھی کرے۔ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا ہاتھ پکڑا تو رسول اکرم ﷺ مسکرادیے اور فرمایا: یہ پہلے ہوگا اور اس سے پہلے وفات ہوگی اور فرمایا: زبیر اور طلحہ ادھر آؤ، مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں تمہیں بھائی بھائی بنادوں تم دونوں دنیا میں بھی ایک دوسرے کے بھائی ہو اور جنت میں بھی ایک دوسرے کے بھائی ہو۔ تمہیں چاہیے کہ تم میں سے ہر ایک اپنے ساتھی کو سلام کرے، انہوں نے بھی اسی طرح سلام کیا۔ پھر فرمایا: اے علی! ادھر آؤ اور اے عمار! تم بھی ادھر آؤ، مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں تمہیں بھائی بھائی بنادوں تم دنیا میں بھی ایک دوسرے کے بھائی بھائی ہو اور جنت میں بھی ایک دوسرے کے بھائی بھائی ہو۔ تمہیں چاہیے کہ ہر شخص اپنے ساتھی کو سلام کرے۔ انہوں نے بھی ایسا ہی کیا۔ پھر حضور ﷺ نے حضرت ابی ابن کعب اور ابن مسعود رضی اللہ عنہما سے بھی اسی طرح کہا، انہوں نے بھی اسی طرح کیا۔ پھر حضور ﷺ نے حضرت ابودرداء اور حضرت سلیمان رضی اللہ عنہما سے اسی طرح ارشاد فرمایا، انہوں نے بھی اسی طرح ہی کیا پھر حضور ﷺ نے حضرت سعد ابن ابی وقاص اور حضرت صہیب رضی اللہ عنہما سے اسی طرح فرمایا، انہوں نے بھی ایسا ہی کیا، پھر حضرت ابوذر اور حضرت بلال رضی اللہ عنہما جو کہ مغیرہ بن شعبہ کے آزاد کردہ ہیں، ان سے ایسا ہی فرمایا، انہوں نے بھی اسی طرح کیا۔ پھر فرمایا: اے اسامہ! اور اے ابوہند! تم ادھر آؤ، یہ حجام تھے اور حضور ﷺ کو پچھنے لگایا کرتے تھے اور حضور ﷺ کا خون خود پی جایا کرتے تھے، ان سے کہا: تم دونوں آؤ، ان سے بھی اسی طرح ارشاد فرمایا۔ پھر حضرت ابوایوب اور عبداللہ بن سلام کو اسی طرح کہا، انہوں نے بھی اسی طرح کیا، اس کے بعد مکمل حدیث بیان فرمائی۔

سَعِيْدُ بْنُ الْعَاصِ بْنِ سَعِيْدِ بْنِ الْعَاصِ بْنِ اُمَيَّةَ بْنِ عَبْدِ شَمْسِ بْنِ عَبْدِ مَنَافٍ

حضرت سعید بن عاص بن سعید بن عاص بن امیہ بن عبد شمس بن عبدمناف رضی اللہ عنہ

Marfat.com

☼سب سے زیادہ فصیح اللسان صحابی حضرت سعید بن عاص بن سعید رضی اللہ عنہ تھے☼

5381 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَبُوْ كُرَيْبٍ، ثنا يَحْيَى بْنُ يَعْلٰى بْنِ الْحَارِثِ الْمُحَارِبِيُّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ غَيْلَانَ بْنِ جَامِعٍ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: قَالَ عُثْمَانُ: اَيُّ النَّاسِ اَفْصَحُ قَالُوا: سَعِيدُ بْنُ الْعَاصِ

✧✧ حضرت مصعب بن سعد رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے فرمایا: لوگوں میں سے کونسا شخص سب سے زیادہ فصیح ہے؟ لوگوں نے کہا: حضرت سعید بن العاص رضی اللہ عنہ۔

مَا اَسْنَدَ سَعِيدُ بْنُ الْعَاصِ

حضرت سعید بن العاص رضی اللہ عنہ سے کی روایت کردہ کچھ مسند احادیث

☼رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے خصوصی حیاء فرماتے تھے☼

5382 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْاَسْفَاطِيُّ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اَبِي اُوَيْسٍ، حَدَّثَنِي اَخِي، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي عَتِيقٍ، وَمُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، اَخْبَرَنِي يَحْيَى بْنُ سَعِيدِ بْنِ الْعَاصِ قَالَ: اسْتَاْذَنَ اَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَهُوَ مُضْطَجِعٌ عَلٰى فِرَاشِهِ، لَابِسٌ مِرْطَ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاَذِنَ لِاَبِي بَكْرٍ، وَهُوَ كَذٰلِكَ، ثُمَّ قَضَى اِلَيْهِ حَاجَتَهُ، ثُمَّ انْصَرَفَ، ثُمَّ اسْتَاْذَنَ عُمَرُ، فَاَذِنَ لَهُ وَهُوَ عَلٰى ذٰلِكَ، ثُمَّ قَضَى اِلَيْهِ حَاجَتَهُ، ثُمَّ انْصَرَفَ، قَالَ عُثْمَانُ: ثُمَّ اسْتَاْذَنْتُ عَلَيْهِ، فَجَلَسَ فَجَمَعَ عَلَيْهِ ثِيَابَهُ، فَقَضَيْتُ اِلَيْهِ حَاجَتِي، ثُمَّ انْصَرَفْتُ، فَقَالَتْ عَائِشَةُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَا لَكَ لَمْ تَفْزَعْ لِاَبِي بَكْرٍ، وَعُمَرَ كَمَا فَزِعْتَ لِعُثْمَانَ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عُثْمَانُ رَجُلٌ حَيِيٌّ، وَخَشِيتُ اِنْ اَذِنْتُ لَهُ وَاَنَا عَلٰى حَالَتِي تِلْكَ اَنْ لَا يَبْلُغَ فِي حَاجَتِهِ

✧✧ حضرت سعید بن العاص رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آنے کی اجازت مانگی۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اس وقت اپنے بستر پر لیٹے ہوئے تھے اور ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ عنہا کی چادر اوڑھے ہوئے تھے، حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے لئے اجازت دی، حضور صلی اللہ علیہ وسلم اسی طرح لیٹے رہے۔ پھر حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے اپنا کام کیا اور واپس تشریف لے گئے۔ پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اجازت مانگی، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو اجازت دی اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم اسی کیفیت میں رہے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اپنا کام کیا اور واپس تشریف لے گئے اور پھر حضرت عثمان رضی اللہ عنہ آئے اور انہوں نے آنے کی اجازت مانگی، حضور صلی اللہ علیہ وسلم اٹھ کر بیٹھ گئے اپنے کپڑے سمیٹ لئے (حضرت عثمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں) میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے اپنی ضرورت کی بات کی اور واپس چلا گیا۔ ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ عنہا نے عرض کیا: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! کیا وجہ ہے کہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے لئے آپ نے وہ اہتمام نہیں کیا جس طرح حضرت عثمان کے لئے کیا؟ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم

Marfat.com

نے ارشادفرمایا:عثمان حیادار شخص ہے مجھے یہ خدشہ تھا کہ اگر میں اسی کیفیت میں رہتے ہوئے ان کو اندر آنے کی اجازت دیتا اور وہ آجاتے تو وہ اپنا کام ہی نہ کہہ پاتے۔

☼ حضور ﷺ ابوبکر اور عمر کے لئے وہ اہتمام نہیں کرتے تھے جو حضرت عثمان کے لئے کرتے تھے ☼

5383 . حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ اَبِي الطَّاهِرِ بْنِ السَّرْحِ الْمِصْرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَزِيزٍ الْاَيْلِيُّ، ثنا سَلَامَةُ بْنُ رَوْحٍ، عَنْ عَقِيلٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، اَخْبَرَنِي يَحْيَى بْنُ سَعِيدِ بْنِ الْعَاصِ، اَنَّ سَعِيدَ بْنَ الْعَاصِ اَخْبَرَهُ: اَنَّ اَبَا بَكْرٍ اسْتَاْذَنَ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُضْطَجِعٌ عَلَى فِرَاشِهِ، لَابِسٌ مِرْطَ عَائِشَةَ فَاَذِنَ لِاَبِي بَكْرٍ وَهُوَ كَذٰلِكَ، فَقَضَى اَبُو بَكْرٍ حَاجَتَهُ، ثُمَّ انْصَرَفَ، ثُمَّ اسْتَاْذَنَ عُمَرُ وَهُوَ عَلَى تِلْكَ الْحَالِ، فَقَضَى حَاجَتَهُ، ثُمَّ انْصَرَفَ قَالَ عُثْمَانُ: ثُمَّ اسْتَاْذَنْتُ، فَجَلَسَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَجَمَعَ عَلَيْهِ ثِيَابَهُ، ثُمَّ قَضَيْتُ اِلَيْهِ حَاجَتِي، ثُمَّ انْصَرَفْتُ، فَقَالَتْ عَائِشَةُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَا لَكَ لَمْ تَفْزَعْ لِاَبِي بَكْرٍ، وَعُمَرَ، كَمَا فَزِعْتَ لِعُثْمَانَ؟ فَقَالَ: اِنَّ عُثْمَانَ رَجُلٌ حَيِيٌّ، وَاِنِّي خَشِيتُ اَنْ لَوْ اَذِنْتُ لَهُ وَهُوَ عَلَى تِلْكَ الْحَالِ اَنْ لَا يُلْقِيَ اِلَيَّ حَاجَتَهُ

✧✧ حضرت سعید بن عاص رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے رسول اکرم ﷺ کی بارگاہ میں آنے کی اجازت مانگی' حضور ﷺ اپنے بستر پر لیٹے ہوئے تھے اور ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ عنہا کی چادر اوڑھے ہوئے تھے،حضور ﷺ نے اسی کیفیت میں لیٹے ہوئے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کو آنے کی اجازت دے دی۔حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ اندر تشریف لائے اور اپنی ضرورت کی بات کر کے واپس تشریف لے گئے۔پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اجازت مانگی تو حضور ﷺ اسی حالت میں رہے (حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو اجازت دی وہ آنا رآئے) اپنی ضرورت کی بات کی اور واپس تشریف لے گئے۔پھر (حضرت عثمان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ) میں نے اجازت مانگی تو رسول اکرم ﷺ اٹھ کر بیٹھ گئے،اپنے کپڑے سمیٹ لئے،میں نے اپنی ضرورت کی بات کی اور پھر میں واپس چلا گیا۔ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ عنہا نے عرض کیا:یارسول اللہ ﷺ آپ نے حضرت ابوبکر اور عمر کے لئے وہ اہتمام نہیں کیا جو حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے لئے کیا تھا؟حضور ﷺ نے فرمایا:عثمان حیادار آدمی ہے اور مجھے یہ خدشہ تھا کہ اگر میں اس کو اسی حالت پر رہتے ہوئے اجازت دیتا تو وہ مجھ سے اپنی بات بھی نہ کہہ پاتا۔

☼ غلام نے اپنا آدھا غلام آزاد کر دیا تو اس کی آزادی اور غلامی کا معیار اس کے آقا کی ذات ہے ☼

5384 . حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، انا عُمَرُ بْنُ حَوْشَبٍ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اُمَيَّةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ قَالَ: كَانَ لَنَا غُلَامٌ يُقَالُ لَهُ: ذَكْوَانُ اَوْ طَهْمَانُ، وَكَانَ لَهُ عَبْدٌ، فَاَعْتَقَ

5383- مسند الشاميين للطبراني - ما انتهى إلينا من مسند بشر بن العلاء . أخي عبد الله روايته عن المدنيين - الزهري حديث: 3150 معرفة الصحابة لأبي نعيم الأصبهاني - باب السين من اسمه سعيد - سعيد بن العاص بن سعيد بن العاص حديث: 2873

Marfat.com

بِصُفَّهُ، فَذَكَرَ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يُعْتَقُ فِي عِتْقِكَ، وَيُرَقُّ فِي رِقِّكَ

✧ حضرت اسماعیل بن امیہ رحمۃ اللہ اپنے والد سے، وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں' ہمارا ایک غلام تھا جس کا نام ذکوان یا طہمان تھا، اس کا ایک غلام تھا، اس نے اس کا آدھا حصہ آزاد کر دیا اور اس بات تذکرہ رسول اکرم ﷺ کی بارگاہ میں ہوا تو آپ ﷺ نے فرمایا: تیری آزادی میں وہ آزاد ہوگا اور تیری غلامی میں وہ غلام رہے گا۔

☼ جب رسول اکرم ﷺ نے اعلان نبوت فرمایا، اس وقت سعید بن عاص کے دادا بیمار تھے ☼

5385 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ دَاوُدَ الْمَكِّيُّ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ زَكَرِيَّا الْعَبْشِيُّ، ثنا أَبُو أُمَيَّةَ الطَّائِفِيُّ مِنْ وَلَدِ سَعِيدِ بْنِ الْعَاصِ، ثنا جَدِّي، عَنْ جَدِّهِ سَعِيدِ بْنِ الْعَاصِ، "أَنَّ أَبَا أُحَيْحَةَ جَدَّهُ كَانَ مَرِيضًا حِينَ بُعِثَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ فِي مَرَضِهِ: لَا تَرْفَعُونِي مِنْ مَضْجَعِي، لَا يَعْدِلُ إِلَيْهِ ابْنُ أَبِي كَبْشَةَ بِمَكَّةَ، فَقَالَ ابْنُهُ وَهُوَ عِنْدَ رَأْسِهِ: اللَّهُمَّ لَا تَرْفَعْهُ"

✧ حضرت سعید بن عاص رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ان کے دادا ابواحیحہ اس وقت بیمار تھے جب رسول اکرم ﷺ نے اعلان نبوت فرمایا۔ انہوں نے اپنی بیماری کے اندر یہ کہا: مجھے میرے بستر سے نہ اٹھانا، کہیں ابن ابی کبشہ مکہ میں ان کے سامنے نہ آجائے، ان کا بیٹا ان کے سر کے پاس کھڑا ہوا تھا، اس نے کہا: اے اللہ! اس کو نہ اٹھا۔

☼ اسلام میں رہبانیت کی اجازت نہیں ہے اسلام کی طرف میلان ضروری ہے ☼

5386 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ دَاوُدَ الْمَكِّيُّ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ زَكَرِيَّا، ثنا أَبُو أُمَيَّةَ الطَّائِفِيُّ، حَدَّثَنِي جَدِّي، عَنْ جَدِّهِ سَعِيدِ بْنِ الْعَاصِ: أَنَّ عُثْمَانَ بْنَ مَظْعُونٍ قَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، ائْذَنْ لِي فِي الِاخْتِصَاءِ، فَقَالَ لَهُ: يَا عُثْمَانُ، إِنَّ اللَّهَ قَدْ أَبْدَلَنَا بِالرَّهْبَانِيَّةِ الْحَنِيفِيَّةَ السَّمْحَةَ، وَالتَّكْبِيرَ عَلَى كُلِّ شَرَفٍ، فَإِنْ كُنْتَ مِنَّا فَاصْنَعْ كَمَا نَصْنَعُ

✧ حضرت سعید بن عاص رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' حضرت عثمان بن مظعون رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ ﷺ مجھے خصی ہونے کی اجازت دے دیجئے۔ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: اے عثمان! اللہ تعالیٰ نے ہمارے لئے رہبانیت کو (اسلام کی طرف میلان اور دین کو مضبوطی سے تھامنے میں تبدیل کر دیا ہے اور ہر بلندی پر چڑھتے ہوئے تکبیر کہنا ہے۔ اگر تو ہم میں سے ہے تو تو اسی طرح کر جس طرح ہم کرتے ہیں۔

☼ رسول اکرم ﷺ کے اسم گرامی کی بدولت جنگ میں فتح ہوئی ☼

5387 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا مِنْجَابُ بْنُ الْحَارِثِ، ثنا خَلَّادُ بْنُ عِيسَى الْأَحْوَلُ، عَنْ خَالِدِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ الْعَاصِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ قَالَ: قَدِمَتْ بَكْرُ بْنُ وَائِلٍ مَكَّةَ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ائْتِهِمْ فَاعْرِضْنِي عَلَيْهِمْ، فَأَتَاهُمْ أَبُو بَكْرٍ، فَقَالَ: مَنِ الْقَوْمُ؟، قَالُوا: بَنُو ذُهْلِ بْنِ ثَعْلَبَةَ، قَالَ: لَيْسَ

5384- الآحاد والمثاني لابن أبي عاصم - ومن ذكر سعيد بن العاص بن أمية بن عبد شمس رضي' حديث:497مسند أحمد بن حنبل - مسند المكيين' حديث جد إسماعيل بن أمية - حديث:15130

Marfat.com

اِيَّاكُمْ اُرِيدُ، اَنْتُمُ الْاَذْنَابُ، فَقَامَ اِلَيْهِ دَغْفَلٌ، فَقَالَ: وَمَنْ اَنْتُمْ؟، قَالَ: رَجُلٌ مِنْ قُرَيْشٍ، قَالَ: اَمِنْ بَنِي هَاشِمٍ؟ قَالَ: لَا، قَالَ: فَمِنْ بَنِي اُمَيَّةَ؟ قَالَ: لَا، قَالَ: فَاَنْتَ مِنَ الْاَذْنَابِ؟ ثُمَّ عَادَ اِلَيْهِمْ اَبُوْ بَكْرٍ ثَانِيَةً فَقَالَ: مَنِ الْقَوْمُ؟ قَالُوا: بَنُو ذُهْلِ بْنِ شَيْبَانَ، قَالَ: اِيَّاكُمْ اُرِيدُ، فَعَرَضَ عَلَيْهِمْ، قَالُوا: حَتّٰى يَجِيءَ شَيْخُنَا فُلَانٌ . قَالَ خَلَّادٌ: اَحْسَبُهُ قَالَ: الْمُثَنَّى بْنُ خَارِجَةَ . فَلَمَّا جَاءَ شَيْخُهُمْ عَرَضَ عَلَيْهِمْ اَبُوْ بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، فَقَالَ: اِنَّ بَيْنَنَا وَبَيْنَ الْفُرْسِ حَرْبًا، فَاِذَا فَرَغْنَا مِمَّا بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ عُدْنَا فَنَنْظُرُ فِيمَا تَقُولُ، فَقَالَ اَبُوْ بَكْرٍ: اَرَاَيْتَ اِنْ غَلَبْتُمُوهُمْ اَتَتْبَعُنَا عَلٰى اَمْرِنَا؟ قَالَ: لَا نَشْتَرِطُ لَكَ هٰذَا عَلَيْنَا، وَلٰكِنْ اِذَا فَرَغْنَا مِمَّا بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ عُدْنَا فَنَظَرْنَا فِيمَا تَقُولُ، فَلَمَّا الْتَقَوْا يَوْمَ ذِي قَارٍ هُمْ وَالْفُرْسُ، قَالَ شَيْخُهُمْ: مَا اسْمُ الرَّجُلِ الَّذِي دَعَاكُمْ اِلٰى مَا دَعَاكُمْ اِلَيْهِ؟ قَالُوا: مُحَمَّدٌ، قَالَ: فَهُوَ شِعَارُكُمْ، فَنُصِرُوا عَلَى الْقَوْمِ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بِي نُصِرُوا

✧✧ حضرت خالد بن سعید بن عاص رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد سے، وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں، وہ فرماتے ہیں: بکر بن وائل مکہ میں آئے، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ان کے پاس جاؤ اور میرا معاملہ ان کے سامنے رکھو۔ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ ان کے پاس آئے انہوں نے پوچھا: یہ کونسی قوم ہے؟ لوگوں نے کہا: بنو ذہل بن ثعلبہ۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے کہا: میں تمہارا ارادہ نہیں رکھتا ہوں، تم لوگ نیچے کے طبقہ کے لوگ ہو تو دغفل اٹھ کر کھڑا ہوا۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے پوچھا: تم کون ہو؟ اس نے کہا: میں قریش سے تعلق رکھنے والا ایک شخص ہوں۔ انہوں نے پوچھا: کیا تمہارا تعلق بنی ہاشم سے ہے؟ اس نے کہا: جی نہیں۔ آپ نے پوچھا: بنی امیہ سے ہے؟ اس نے کہا: جی نہیں۔ آپ نے فرمایا: پھر تو بھی اذناب میں سے ہے۔ پھر حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ دوسری مرتبہ ان کے پاس آئے اور پوچھا: تم کون ہو؟ انہوں نے کہا: ہم بنی ذہل بن شیبان ہیں۔ آپ نے فرمایا: میں تمہارا ارادہ رکھتا ہوں پھر ان کے سامنے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا معاملہ پیش کیا۔ ان لوگوں نے کہا: (ہم آپ کی بات کا جواب اس وقت تک نہیں دے سکتے) جب تک ہمارے فلاں شیخ نہیں آجاتے۔ حضرت خلاد کہتے ہیں: میرا یہ خیال ہے کہ ان کے شیخ سے مراد مثنیٰ بن خارجہ تھے۔ جب ان کے شیخ آگئے تو حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے ان کے سامنے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا معاملہ پیش کیا، اس نے کہا: ہمارے اور فارس کے درمیان جنگ ہے جب ہم ان کی جنگ سے فارغ ہو جائیں گے تو لوٹ کر آئیں گے پھر ہم دیکھیں گے کہ جو آپ نے کہا ہے، اس کے بارے میں پھر ہم غور کریں گے۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تمہارا کیا خیال ہے کہ اگر تم ان پر غلبہ پا جاؤ تو کیا ہمارے معاملے میں تم ہماری پیروی کرو گے؟ انہوں نے کہا: نہیں ہم فی الحال یہ شرط منظور نہیں کرتے لیکن جب ہم ان کے ساتھ اپنی جنگ سے فارغ ہو جائیں گے پھر لوٹیں اور اس بات پر غور کریں گے جو آپ نے کہی ہے۔ جب ذی کار کے دن ان کی اور فارس کی جنگ ہوئی تو ان کے شیخ نے پوچھا: اس آدمی کا نام کیا تھا جس نے تمہیں اس کی دعوت دی ہے؟ لوگوں نے کہا: اس کا نام "محمد" ہے۔ اس نے کہا: اب ہماری جنگ میں یہی لفظ تمہارا شعار ہے تو وہ لوگ فتح یاب ہو گئے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میری بدولت ان کی مدد کی گئی ہے۔

Marfat.com

سَعِيدُ بْنُ سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ الْاَنْصَارِيُّ كَانَ يَنْزِلُ الْمَدِينَةَ

حضرت سعید بن سعد بن عبادہ انصاری رضی اللہ عنہ آپ مدینہ منورہ میں رہائش پذیر رہے۔

☼ایک کمزور بدن زانی شخص کو ۱۰۰ ٹہنیوں والی شاخ کے ساتھ حد لگائی گئی☼

5388 - حَدَّثَنَا اِدْرِيسُ بْنُ جَعْفَرٍ الْعَطَّارُ، ثنا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، انا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْاَشَجِّ، عَنْ اَبِي اُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ قَالَ: كَانَ بَيْنَ اَبْيَاتِنَا رُوَيْجِلٌ ضَعِيفٌ سَقِيمٌ مُخْدَجٌ، فَلَمْ يُرَعِ الْحَيُّ اِلَّا وَهُوَ عَلٰى اَمَةٍ مِنْ اِمَائِهِمْ يَخْبُثُ بِهَا، فَذَكَرَ ذٰلِكَ سَعْدٌ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: اضْرِبُوْهُ حَدَّهُ، فَقَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اِنَّا اِنْ ضَرَبْنَاهُ حَدًّا قَتَلْنَاهُ اِنَّهُ ضَعِيفٌ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خُذُوا لَهُ عِثْكَالًا فِيهِ مِائَةُ شِمْرَاخٍ، فَاضْرِبُوْهُ بِهِ ضَرْبَةً وَاحِدَةً

✧✧ حضرت سعید بن سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہمارے گھروں کے بیچ ایک کمزور اور بیمار شخص تھا جو خارجی تھا قبیلہ والے لوگ اس پر دھیان نہیں دیتے تھے، اور وہ اس قبیلے کی لونڈیوں میں سے کسی کے ساتھ خباثت کیا کرتا تھا، حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں اس کا ذکر کیا تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس کو حد کے طور پر مارو۔ انہوں نے کہا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اگر ہم نے اس کو حد کے طور پر مارا تو وہ مرجائے گا وہ بہت کمزور ہے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کھجور کی ایک شاخ لے لو جس میں ۱۰۰ پتے ہوں، وہ ایک ہی مرتبہ اس کو مار دو۔

☼ کمزور بدن والے زانی کو حد کے طور پر ۱۰۰ ٹہنیوں والا جھاڑو مارا گیا☼

5389 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْاَشَجِّ، عَنْ اَبِي اُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ قَالَ: كَانَ بَيْنَ اَبْيَاتِنَا رَجُلٌ مُخْدَجٌ ضَعِيفٌ، فَلَمْ يُرَعْ اِلَّا وَهُوَ عَلٰى اَمَةٍ مِنْ اِمَاءِ اَهْلِ الدَّارِ يَخْبُثُ بِهَا، فَرَفَعَ شَاْنَهُ سَعْدٌ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: اجْلِدُوهُ مِائَةَ سَوْطٍ، فَقَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، هُوَ اَضْعَفُ مِنْ ذَاكَ، لَوْ ضُرِبَ مِائَةً مَاتَ، قَالَ: فَخُذُوا لَهُ عِثْكَالًا فِيهِ مِائَةُ شِمْرَاخٍ، فَاضْرِبُوْهُ ضَرْبَةً وَاحِدَةً

✧✧ حضرت سعید بن سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہمارے گھروں کے بیچ ایک شخص رہتا تھا جو خارجی تھا، وہ بہت کمزور تھا، اس کا کوئی دھیان نہیں رکھتا تھا مگر وہ اس حویلی والوں کی لونڈیوں میں سے ایک لونڈی کے ساتھ خباثت کرتا تھا۔ حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے اس کی بات رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں عرض کی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس کو ایک سو کوڑے مارو۔ عرض

5388- سنن ابن ماجه - كتاب الحدود' باب الكبير والمريض يجب عليه الحد - حديث:2570 مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' حديث سعيد بن سعد بن عبادة - حديث:21387

5389- سنن ابن ماجه - كتاب الحدود' باب الكبير والمريض يجب عليه الحد - حديث:2570 مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' حديث سعيد بن سعد بن عبادة - حديث:21387

Marfat.com

کیا: یارسول اللہ ﷺ یہ اس سے بھی کمزور ہے۔ اگر اس کو سو کوڑے مارے گئے تو وہ مرجائے گا۔ حضور ﷺ نے فرمایا: ایک جھاڑو لے لو جس میں ۱۰۰ تنکے ہوں، وہ اس کو ایک ہی مرتبہ ماردو۔

☼ حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے اپنی والدہ کے ایصال ثواب کے لئے اپنا باغ صدقہ کردیا ☼

5390 ۔ حَدَّثَنَا أَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْحَكَمِ، أَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ شُرَحْبِيلَ بْنِ سَعِيدِ بْنِ سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ قَالَ: خَرَجَ سَعْدُ بْنُ عُبَادَةَ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَعْضِ مَغَازِيهِ، وَحَضَرَتْ أُمَّهُ الْوَفَاةُ بِالْمَدِينَةِ، فَقَالَ لَهَا: أَوْصِي، فَقَالَتْ: فِيمَ أُوصِي؟ إِنَّمَا الْمَالُ مَالُ سَعْدٍ، فَتُوُفِّيَتْ قَبْلَ أَنْ يَقْدُمَ سَعْدٌ، فَلَمَّا قَدِمَ سَعْدٌ، ذُكِرَ ذٰلِكَ لَهُ، فَقَالَ سَعْدٌ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أَيَنْفَعُهَا أَنْ أَتَصَدَّقَ عَنْهَا؟ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نَعَمْ. فَقَالَ سَعْدٌ: حَائِطُ كَذَا وَكَذَا صَدَقَةٌ عَنْهَا لِحَائِطٍ سَمَّاهُ

✧✧ حضرت سعید بن عمرو بن شرحبیل بن سعید بن سعد بن عبادہ رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد سے، وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں: حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ رسول اکرم ﷺ کے ہمراہ ایک غزوہ میں شرکت کے لئے روانہ ہوئے اور مدینہ میں ان کی والدہ کی وفات کا وقت آ گیا، ان سے کہا گیا: تم کوئی وصیت کرلو۔ انہوں نے کہا: میں وصیت کس چیز کی کروں؟ مال تو سعد کا ہے۔ حضرت سعد رضی اللہ عنہ کے واپس آنے سے پہلے ان کا انتقال ہوگیا۔ جب حضرت سعد رضی اللہ عنہ آئے اور ان کو اس بات کا ذکر کیا گیا تو حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: یارسول اللہ ﷺ! اگر اب میں کوئی صدقہ کروں تو کیا ان کو فائدہ ہوگا؟ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: جی ہاں۔ حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے (ایک مخصوص باغ کا نام لے کر) کہا: فلاں فلاں باغ ان کی طرف سے صدقہ ہے۔

سَعِيدٌ أَبُو كِنْدِيرٍ

حضرت سعید ابو کندیر رضی اللہ عنہ

☼ بچپن میں رسول اکرم ﷺ کچھ دیر کیلئے دادا کی آنکھوں سے اوجھل ہوگئے تو وہ بہت پریشان ہوئے ☼

5391 ۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ الْوَاسِطِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا الْحَضْرَمِيُّ، ثنا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ، قَالَا: ثنا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ، عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ كِنْدِيرِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: حَجَجْتُ فِي الْجَاهِلِيَّةِ، فَإِذَا أَنَا بِرَجُلٍ يَطُوفُ بِالْبَيْتِ وَهُوَ يَرْجُزُ، وَهُوَ يَقُولُ:

5390- المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب الزكاة' وأما حديث محمد بن أبي حفصة - حديث:1463 موطأ مالك - كتاب الأقضية' باب صدقة الحي عن الميت - حديث:1447

5391- المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلاني - كتاب السيرة والمغازي' باب محبة عبد المطلب جده فيه وبركته في صغره - حديث:4303 المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب تواريخ المتقدمين من الأنبياء والمرسلين' ذكر أخبار سيد المرسلين وخاتم النبيين - حديث:4124

Marfat.com

(البحر الرجز)

رَبِّ رُدَّ اِلَیَّ رَاکِبِی مُحَمَّدًا
رُدَّهُ رَبِّ اِلَیَّ، وَاصْطَنِعْ عِنْدِی یَدًا

، قُلْتُ: مَنْ هٰذَا؟ قَالُوا: هٰذَا عَبْدُ الْمُطَّلِبِ بْنُ هَاشِمٍ، ذَهَبَتْ اِبِلٌ لَهُ فَاَرْسَلَ ابْنَهُ فِی طَلَبِهَا فَاحْتَبَسَ عَلَیْهِ، وَلَمْ یُرْسِلْهُ قَطُّ فِی حَاجَةٍ اِلَّا جَاءَ بِهَا، قَالَ: فَمَا بَرِحْتُ اَنْ جَاءَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، وَجَاءَ بِالْاِبِلِ مَعَهُ، فَقَالَ: یَا بُنَیَّ، لَقَدْ حَزِنْتُ عَلَیْكَ حُزْنًا لَا یُفَارِقُنِی اَبَدًا

سَعِیدُ بْنُ حُرَیْثٍ الْمَخْزُومِیُّ "كَانَ یَنْزِلُ الْكُوفَةَ، وَهُوَ سَعِیدُ بْنُ حُرَیْثِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ مَخْزُومٍ، وَاُمُّهُ: عَاتِكَةُ بِنْتُ هِشَامِ بْنِ حِذْیَمِ بْنِ سَعْدِ بْنِ رَبَابِ بْنِ سَهْمٍ

✧ حضرت کندیر بن سعید رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں: میں نے زمانہ جاہلیت میں حج کیا۔ میں ایک آدمی کے پاس تھا جو بیت اللہ کا طواف کررہا تھا اور وہ یہ کہہ رہا تھا

اے میرے رب میرے سوار محمد کو میرے پاس لوٹا دے۔ اے میرے رب! اس کو میرے پاس لوٹا دے اور میرے ہاتھ مضبوط فرما دے۔

میں نے پوچھا: یہ کون ہے؟ لوگوں نے بتایا: یہ عبدالمطلب بن ہاشم ہے، اس کا اونٹ کہیں چلا گیا تھا، اس نے اپنے بیٹے کو اونٹ ڈھونڈنے کے لئے بھیجا تھا، تو وہ ابھی تک واپس نہیں آیا، یہ جب بھی ان کو کسی کام کے لئے بھیجتا ہے تو وہ کام کر کے آجاتا ہے۔ وہ کہتے ہیں: زیادہ دیر نہیں گزری تھی کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لے آئے اور اپنے ہمراہ اونٹ بھی لے آئے حضرت عبدالمطلب نے کہا: اے میرے پیارے بیٹے! مجھے تو تمہارے بارے میں بہت فکر لاحق ہوگئی تھی تو کبھی بھی مجھ سے جدا نہ ہونا۔

سَعِیدُ بْنُ حُرَیْثٍ الْمَخْزُومِیُّ

"كَانَ یَنْزِلُ الْكُوفَةَ، وَهُوَ سَعِیدُ بْنُ حُرَیْثِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ مَخْزُومٍ، وَاُمُّهُ: عَاتِكَةُ بِنْتُ هِشَامِ بْنِ حِذْیَمِ بْنِ سَعْدِ بْنِ رَبَابِ بْنِ سَهْمٍ

حضرت سعید بن حریث مخزومی رضی اللہ عنہ

آپ کوفہ میں رہائش پذیر رہے یہ ''سعید بن حریث بن عمرو بن عثمان بن عبداللہ بن عمرو بن مخزوم'' ہیں۔ ان کی والدہ ''عاتکہ بنت ہشام بن حذیم بن سعد بن رباب بن سہم'' ہیں۔

☼ حضرت عمرو بن حریث رضی اللہ عنہ کے بھائی سعید ان سے بڑے تھے ☼

5392 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِیُّ، ثنا عَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِی الْمَضَاءِ الْمِصِّیصِیُّ، ثنا خَلَفُ بْنُ تَمِیمٍ، عَنْ اِسْمَاعِیلَ بْنِ اِبْرَاهِیمَ بْنِ مُهَاجِرٍ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَیْرٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ حُرَیْثٍ قَالَ:

Marfat.com

كَانَ اَخِي سَعِيدٌ اَكْبَرَ مِنِّي

✧✧ حضرت عمرو بن حریث رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میرے بھائی سعید مجھ سے بڑے تھے۔

☼ مکان بیچ کر کاروبار کرنے سے کاروبار میں برکت نہیں ہوتی ☼

5393 ۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُوْ نُعَيْمٍ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ الْمُهَاجِرِ، قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ الْمَلِكِ بْنَ عُمَيْرٍ، يَقُوْلُ: سَمِعْتُ عَمْرَو بْنَ حُرَيْثٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي اَخِي سَعِيدُ بْنُ حُرَيْثٍ، وَكَانَ لَهُ صُحْبَةٌ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَكَانَ نِعْمَ الْاَخُ، فَكُنْتُ اَهْوَى الْكُوفَةَ، فَاسْتَاْذَنْتُهُ فِي بَيْعِ الدَّارِ، فَاَذِنَ بِبَيْعِهَا، فَقَالَ لِي: يَا اَخِي، اَمْسِكْ يَدَكَ عَنْ ثَمَنِ هٰذِهِ الدَّارِ، وَلَا تُنْقِصْ مِنْهُ شَيْئًا، وَاَنْتَ تَسْتَطِيعُ، فَاِنِّي سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: مَنْ بَاعَ مِنْكُمْ دَارًا اَوْ عَقَارًا، فَمَا يُبَارَكُ لَهُ فِيهِ اِلَّا اَنْ يَجْعَلَهُ فِي مِثْلِهِ، فَصَدَّقْتُ اَخِي بِقَوْلِهِ، وَالْتَمَسْتُ الْبَرَكَةَ بِقَوْلِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَابْتَعْتُ بَعْضَ دَارِنَا هٰذِهِ مِنْ ذٰلِكَ، فَاَعْقَبَنَا اللّٰهُ بِهَا مَا هُوَ خَيْرٌ

✧✧ حضرت سعید بن حریث رضی اللہ عنہ کو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابی ہونے کا مرتبہ حاصل ہے اور یہ بہت اچھے بھائی تھے میں نے کوفہ جانے کا ارادہ کیا، میں نے ان سے گھر بیچنے کی اجازت مانگی تو انہوں نے اس کو بیچنے کی اجازت دے دی اور مجھے کہا: اے میرے بھائی! اس مکان کی جو قیمت ملے اس سے اپنے ہاتھ کر روک کر رکھنا اور اس میں کمی نہ ہونے دینا اور تو اس کی استطاعت بھی رکھتا ہے کیونکہ میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے ''تم میں سے جو شخص گھر یا زمین بیچے اللہ تعالیٰ اس میں برکت نہیں ڈالے گا سوائے اس صورت کے کہ وہ پھر اسی قیمت کی زمین یا مکان خرید لے''۔ میں نے اپنے بھائی کی بات کو سچ کر دکھایا اور میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمان سے برکت تلاش کی، میں نے اس قیمت سے اس حویلی کا کچھ حصہ خرید لیا اور اللہ تعالیٰ نے اس کے بدلے ہمیں بہتر مکان عطا فرمایا۔

سَعِيدُ بْنُ يَرْبُوعٍ الصُّرْمُ الْمَخْزُومِي

"كَانَ يَنْزِلُ الْمَدِينَةَ، وَهُوَ سَعِيدُ بْنُ يَرْبُوعِ بْنِ عَنْكَثَةَ بْنِ عَامِرِ بْنِ مَخْزُومٍ، وَاُمُّهُ: هِنْدُ بِنْتُ رَبَابِ بْنِ سَهْمٍ"

حضرت سعید بن یربوع صرم مخزومی رضی اللہ عنہ

آپ مدینہ میں رہائش پذیر رہے، یہ ''سعید بن یربوع بن عنکثہ بن عامر بن مخزوم'' ہیں، ان کی والدہ ''ہند بنت رباب بن سہم'' ہیں۔

5393-سنن ابن ماجه - كتاب الرهون' باب من باع عقارا ولم يجعل ثمنه في مثله - حديث: 2487مسند أحمد بن حنبل - مسند المكيين' حديث سعيد بن حريث أخو عمرو بن حريث - حديث:15562

Marfat.com

حضرت سعید بن یربوع رضی اللہ عنہ ۱۲۰ سال کی عمر میں سن ۵۴ ہجری کو فوت ہوئے

5394 - حَدَّثَنَا ابُو الزِّنْبَاعِ رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ، ثنا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ، قَالَ: تُوُفِّيَ سَعِيدُ بْنُ يَرْبُوعٍ سَنَةَ اَرْبَعٍ وَخَمْسِينَ، وَتُوُفِّيَ وَهُوَ ابْنُ عِشْرِينَ وَمِائَةٍ

✧✧ حضرت یحییٰ بن بکیر رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: حضرت سعید بن یربوع رضی اللہ عنہ کا وصال سن ۵۴ ہجری میں ہوا اور ان کی عمر ۱۲۰ برس تھی۔

حضرت سعید کی عمر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے زیادہ ہونے کے باوجود بڑا حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو قرار دیا

5395 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ، وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا لَيْثُ بْنُ هَارُونَ الْعُكْلِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ اَبَانَ قَالُوا: ثنا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ، حَدَّثَنِي عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَعِيدٍ الْمَخْزُومِيُّ، حَدَّثَنِي جَدِّي، عَنْ اَبِيهِ سَعِيدٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهُ: اَيُّنَا اَكْبَرُ؟، قَالَ: اَنْتَ اَكْبَرُ وَخَيْرٌ مِنِّي، وَاَنَا اَقْدَمُ سِنًّا، فَسَمَّاهُ سَعِيدًا، وَقَالَ: الصَّرْمُ قَدْ ذَهَبَ

✧✧ حضرت سعید رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے کہا: ہم میں سے بڑا کون ہے؟ انہوں نے کہا: بڑے آپ ہیں اور مجھ سے افضل ہیں لیکن عمر میری زیادہ ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کا نام "سعید" رکھا اور فرمایا: صرم جا چکا ہے۔

ان چار لوگوں کا ذکر جن کو حرم میں بھی قتل کرنا جائز قرار دیا گیا

5396 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ، وَحَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا عَلِيُّ بْنُ حَرْبٍ الْمَوْصِلِيُّ، قَالَا: ثنا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ، حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَعِيدٍ الْمَخْزُومِيُّ، حَدَّثَنِي جَدِّي، عَنْ اَبِيهِ سَعِيدٍ، وَكَانَ يُسَمَّى الصَّرْمَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ: "اَرْبَعَةٌ لَا اُؤَمِّنُهُمْ فِي حِلٍّ وَلَا حَرَمٍ: الْحُوَيْرِثُ بْنُ نُفَيْلٍ، وَمَقِيسُ بْنُ صَبَابَةَ، وَهِلَالُ بْنُ خَطَلٍ، وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعْدِ بْنِ اَبِي سَرْحٍ"، فَاَمَّا حُوَيْرِثُ فَقَتَلَهُ عَلِيٌّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، وَاَمَّا مَقِيسُ بْنُ صَبَابَةَ فَقَتَلَهُ ابْنُ عَمٍّ لَهُ لِحَاءً، وَاَمَّا هِلَالُ بْنُ خَطَلٍ فَقَتَلَهُ الزُّبَيْرُ، وَاَمَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعْدِ بْنِ اَبِي سَرْحٍ فَاسْتَاْمَنَ لَهُ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ، وَكَانَ اَخَاهُ مِنَ الرَّضَاعَةِ، وَقَيْنَتَيْنِ كَانَتَا لِمَقِيسٍ، تُغَنِّيَانِ بِهِجَاءِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قُتِلَتْ اِحْدَاهُمَا، وَاَفْلَتَتِ

5394-معرفة الصحابة لأبي نعيم الأصبهاني - باب السين' من اسمه سعيد - سعيد بن يربوع الصرم المخزومي' حديث:2881

5395-معجم الصحابة لابن قانع - سعيد بن يربوع بن عنكثة بن عامر بن مخزوم بن يقظة' حديث:472

5396-سنن أبي داود - كتاب الجهاد' باب قتل الأسير ولا يعرض عليه الإسلام - حديث:2323سنن الدارقطني - كتاب الحج' باب المواقيت - حديث:2443

Marfat.com

الْاُخْرٰى فَاَسْلَمَتْ

✧✧ حضرت سعید رضی اللہ عنہ کا نام "صرم" تھا، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فتح مکہ کے موقع پر فرمایا: چار شخص ہیں جن کو نہ حرم میں امان دیتا ہوں نہ حل میں۔

○حویرث بن نقی۔ ○مقیس بن ضبابہ۔ ○ہلال بن خطل اور ○عبداللہ بن سعد بن ابن سرح۔

حوریث کو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے موت کے گھاٹ اتار دیا۔ مقیس بن ضبابہ کو اس کے چچا کے بیٹے نے قتل کر دیا اور ہلال بن خطل کو حضرت زبیر رضی اللہ عنہ نے مار ڈالا۔ عبداللہ بن سعد بن ابی سرح کے لئے حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ نے امان طلب کی اور وہ ان کا رضاعی بھائی تھا۔ مقیس کی دو گانے والیاں تھیں جو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی مذمت پر مبنی اشعار گایا کرتی تھیں، ان میں سے ایک کو قتل کر دیا گیا اور دوسری نے اسی وقت اسلام قبول کر لیا (اس لئے وہ بچ گئی)

سَعِيدُ بْنُ الرَّبِيعِ بْنِ عَدِيِّ بْنِ مَالِكٍ الْاَنْصَارِيُّ اسْتُشْهِدَ يَوْمَ الْيَمَامَةِ

☼ حضرت سعید بن ربیع بن عدی بن مالک انصاری رضی اللہ عنہ آپ جنگ یمامہ میں شہید ہوئے ☼

5397 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ :فِي تَسْمِيَةِ مَنْ قُتِلَ يَوْمَ الْيَمَامَةِ مِنَ الْاَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي جَحْجَبِيٍّ، سَعِيدُ بْنُ رَبِيعِ بْنِ عَدِيِّ بْنِ مَالِكٍ

✧✧ حضرت عروہ رحمۃ اللہ علیہ نے انصار کے قبیلہ بنی جحجبی کی جانب سے جنگِ یمامہ میں شہید ہونے والوں میں حضرت سعید بن ربیع رضی اللہ عنہ بن عدی بن مالک کا ذکر کیا ہے۔

☼ حضرت سعید بن ربیع بن عدی بن مالک جنگ یمامہ میں شہید ہوئے ☼

5398 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ بْنِ سُلَيْمَانَ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ: فِي تَسْمِيَةِ مَنِ اسْتُشْهِدَ يَوْمَ الْيَمَامَةِ مِنَ الْاَنْصَارِ، ثُمَّ مِنَ الْاَوْسِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ، سَعِيدُ بْنُ رَبِيعِ بْنِ عَدِيِّ بْنِ مَالِكٍ

✧✧ ابن شہاب رحمۃ اللہ علیہ نے انصار کے قبیلہ اوس کی شاخ بنی عمرو بن عوف کی طرف سے جنگِ یمامہ میں شہید ہونے والوں میں حضرت سعید بن ربیع بن عدی بن مالک رضی اللہ عنہ کا ذکر کیا ہے۔

5397-المعجم الكبير للطبراني - أسيد بن يربوع الأنصاري استشهد يوم اليمامة رضي الله عنه' حديث: 571معرفة الصحابة لأبي نعيم الأصبهاني - باب الباء' باب الثاء - ثابت بن خالد بن النعمان' حديث:1253

5398-المعجم الكبير للطبراني - أسيد بن يربوع الأنصاري استشهد يوم اليمامة رضي الله عنه' حديث: 572معرفة الصحابة لأبي نعيم الأصبهاني - حرف الألف' من اسمه أسيد - أسيد بن يربوع الأنصاري' حديث:843

Marfat.com

سَعِيدُ بْنُ إِيَاسٍ أَبُو عَمْرٍو الشَّيْبَانِيُّ مُخَضْرَمٌ

حضرت سعید بن ایاس ابوعمرو شیبانی مخضرم رضی اللہ عنہ

☼ابوعمرو شیبانی مخضرمی ہیں، اونٹ چراتے ہوئے، انہوں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی گفتگو سنی☼

5399 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا عِيسَى بْنُ عَبْدِ اللهِ السُّلَمِيُّ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا عَمْرٍو الشَّيْبَانِيَّ يَقُولُ: أَذْكُرُ أَنِّي سَمِعْتُ بِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَأَنَا أَرْعَى إِبِلًا لِأَهْلِي بِكَاظِمَةَ

✧✧ حضرت ابوعمرو شیبانی رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: مجھے یاد ہے کہ میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے میں اس وقت اپنے اونٹوں کو کاظمہ میں چرا رہا تھا حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی باتیں میں نے سنی ہیں

سَعِيدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ خَالِدِ

بْنِ مَخْلَدِ بْنِ حَارِثَةَ بْنِ مَالِكِ بْنِ عَضَبِ بْنِ جُشَمَ بْنِ الْخَزْرَجِ أَبُو عُبَادَةَ الزُّرَقِيُّ "بَدْرِيٌّ، وَيُقَالُ: عُبَادَةُ، وَالصَّحِيحُ أَبُو عُبَادَةَ"

حضرت سعید بن عثمان بن خالد

ان کا نسب یوں ہے سعید بن عثمان بن خالد بن مخلد بن حارثہ بن مالک بن عضب بن جشم بن خزرج ابوعبادہ زرقی رضی اللہ عنہ

☼رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مدینہ کے دو پہاڑوں کے درمیان خطے کو حرم قرار دیا☼

5400 - حَدَّثَنَا مَسْعَدَةُ بْنُ سَعْدٍ الْعَطَّارُ الْمَكِّيُّ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ، ثنا أَبُو ضَمْرَةَ أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ يَعْلَى بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، أَنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ عُبَادَةَ الزُّرَقِيَّ حَدَّثَهُ، أَنَّهُ كَانَ يَصِيدُ عَصَافِيرَ فِي بِئْرِ إِهَابٍ وَكَانَتْ لَهُمْ، فَرَآنِي عُبَادَةُ، وَقَدْ أَخَذْتُ عُصْفُورًا فَانْتَزَعَهُ مِنِّي وَقَالَ: إِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَرَّمَ مَا بَيْنَ لَابَتَيْهَا

✧✧ حضرت عبداللہ بن عبیدہ زرقی رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: وہ اپنے بئر اہاب میں چڑیوں کا شکار کیا کرتے تھے۔ حضرت عبادہ رضی اللہ عنہ نے ایک دن مجھے دیکھ لیا، میں نے ایک چڑیا کو پکڑ رکھا تھا، انہوں نے اس چڑیا کو مجھ سے چھینا اور کہا: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان دو پہاڑوں کے درمیان شکار کرنے سے منع فرمایا ہے۔

5399- الطبقات الكبرى لابن سعد - طبقات البدريين من الأنصار' ومن هذه الطبقة ممن روى عن عمر بن الخطاب وعلي بن - أبو عمرو الشيباني' حديث:7146

5400- الآحاد والمثاني لابن أبي عاصم - عبادة الزرقي وقالوا أبو عبادة' حديث:1743 مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' حديث عبادة بن الصامت - حديث:22120

Marfat.com

سَعِيدُ بْنُ الْحَارِثِ بْنِ قَيْسٍ الْقُرَشِيُّ ثُمَّ السَّهْمِيُّ قُتِلَ يَوْمَ اَجْنَادَيْنِ

☼ حضرت سعید بن حارث بن قیس قرشی سہمی رضی اللہ عنہ جنگِ اجنادین میں شہید ہوئے ☼

5401 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ: فِي تَسْمِيَةِ مَنْ قُتِلَ يَوْمَ اَجْنَادَيْنِ مِنَ الْمُسْلِمِينَ، ثُمَّ مِنْ قُرَيْشٍ مِنْ بَنِي سَهْمٍ سَعِيدُ بْنُ الْحَارِثِ بْنِ قَيْسٍ

✧✧ حضرت عروہ رحمۃ اللہ علیہ نے مسلمانوں میں سے قریش میں سے بنی سہم کی جانب سے جنگِ اجنادین میں شہید ہونے والوں میں حضرت سعید بن حارث بن قیس رضی اللہ عنہ کا ذکر کیا ہے۔

☼ حضرت سعید بن حارث بن قیس رضی اللہ عنہ جنگ اجنادین میں شہید ہوئے ہیں ☼

5402 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ بْنِ سُلَيْمَانَ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْمُسَيِّبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ: فِي تَسْمِيَةِ مَنْ قُتِلَ يَوْمَ اَجْنَادَيْنِ مِنْ قُرَيْشٍ، ثُمَّ مِنْ بَنِي سَهْمٍ، سَعِيدُ بْنُ الْحَارِثِ بْنِ قَيْسٍ

✧✧ ابن شہاب رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: قریش کے جو لوگ جنگِ اجنادین میں قتل ہوئے، ان میں حضرت سعید بن حارث بن قیس رضی اللہ عنہ بھی ہیں، ان کا تعلق بنی سہم کے ساتھ تھا۔

سَعِيدُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ الْعَاصِ

حضرت سعید بن سعید بن عاص رضی اللہ عنہ

☼ حضرت سعید بن سعید بن عاص رضی اللہ عنہ طائف میں شہید ہوئے ☼

5403 - حَدَّثَنَا اَبُو شُعَيْبٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا اَبُو جَعْفَرٍ النُّفَيْلِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ: فِي تَسْمِيَةِ مَنِ اسْتُشْهِدَ مِنَ الْمُسْلِمِينَ يَوْمَ الطَّائِفِ، ثُمَّ مِنْ قُرَيْشٍ مِنْ بَنِي اُمَيَّةَ بْنِ عَبْدِ شَمْسٍ، سَعِيدُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ الْعَاصِ

✧✧ محمد بن اسحاق رحمۃ اللہ علیہ نے مسلمانوں میں سے طائف میں شہید ہونے والوں میں حضرت سعید بن سعید بن عاص رضی اللہ عنہ کا ذکر کیا ہے ان کا تعلق قریش کے قبیلہ بنی امیہ بن عبد شمس کے ساتھ تھا۔

5401-المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضى الله عنهم' ذكر مناقب نعيم النحام العدوى رضى الله عنه - حديث: 5091 معرفة الصحابة لأبى نعيم الأصبهانى - باب الباء' باب التاء - تميم بن الحارث بن قيس السهمى القرشى' حديث: 1222

5402-معرفة الصحابة لأبى نعيم الأصبهانى - باب الباء' باب التاء - تميم بن الحارث بن قيس السهمى القرشى' حديث: 1223

5403-معرفة الصحابة لأبى نعيم الأصبهانى - باب السين' من اسمه سعيد - سعيد بن سعيد بن العاص' حديث: 2875

Marfat.com

سَعِيدُ بْنُ اَبِي رَاشِدٍ

حضرت سعید بن ابی راشد رضی اللہ عنہ

☼اس امت میں شکلیں بدلنا، زمین میں دھنسنا اور پتھر برسنا ممکن ہے☼

5404 . حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ قَالَا: ثنا اَبُوْ كُرَيْبٍ، ثنا عَمْرُو بْنُ مُجَمِّعٍ، ثنا يُونُسُ بْنُ خَبَّابٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ رَاشِدٍ، وَقَالَ الْحَضْرَمِيُّ: عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنِ سَائِبٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي رَاشِدٍ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: اِنَّ فِيْ اُمَّتِي خَسْفًا، وَمَسْخًا، وَقَذْفًا

✧✧ حضرت سعید بن ابی راشد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میری امت میں خسف (زمین میں دھنسنا) بھی ہوگا اور مسخ (شکلیں تبدیل ہونا) بھی ہوگا اور قذف (پتھر برسنا) بھی ہوگا۔

سَعِيدٌ اَبُو عَبْدِ الْعَزِيزِ غَيْرُ مَنْسُوبٍ

حضرت سعید ابوعبدالعزیز رضی اللہ عنہ ان کی کوئی نسبت بیان نہیں کی گئی

☼عاشورہ کے دن کے فضائل☼

☼عاشورہ کے دن سیدنا آدم علیہ السلام کی توبہ قبول ہوئی☼

☼عاشورہ کے دن حضرت نوح علیہ السلام کی کشتی جودی پہاڑ پر کنارے لگی☼

☼عاشورہ کے دن اللہ تعالیٰ نے بنی اسرائیل کے لئے دریا میں راستے بنائے☼

☼رجب کا ایک روزہ رکھنے کا ثواب پورے ماہ کے روزے رکھنے کے برابر ہے☼

☼جس نے رجب کے سات روزے رکھے اس پر جہنم کے ساتوں دروازے بند کر دیئے جاتے ہیں☼

☼جس نے رجب کے ۸ روزے رکھے، اس کیلئے جنت کے آٹھوں دروازے کھول دیئے جاتے ہیں☼

5405 . حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا مُعَلَّى بْنُ مَهْدِيٍّ الْمَوْصِلِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ مَطَرٍ الشَّيْبَانِيُّ، عَنْ عَبْدِ الْغَفُورِ يَعْنِي ابْنَ سَعِيدٍ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ اَبِيهِ . قَالَ عُثْمَانُ: وَكَانَتْ لِاَبِيهِ صُحْبَةٌ . قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: رَجَبٌ شَهْرٌ عَظِيمٌ، يُضَاعِفُ اللّٰهُ فِيهِ الْحَسَنَاتِ، فَمَنْ صَامَ يَوْمًا مِنْ رَجَبٍ فَكَاَنَّمَا

5404- معجم الصحابة لابن قانع - سعيد بن أبي راشد حديث: 476 معرفة الصحابة لأبي نعيم الأصبهاني - باب السين من اسمه سعيد - سعيد بن أبي راشد حديث: 2896

Marfat.com

صَامَ سَنَةً، وَمَنْ صَامَ مِنْهُ سَبْعَةَ أَيَّامٍ غُلِّقَتْ عَنْهُ سَبْعَةُ أَبْوَابِ جَهَنَّمَ، وَمَنْ صَامَ مِنْهُ ثَمَانِيَةَ أَيَّامٍ فُتِحَتْ لَهُ ثَمَانِيَةُ أَبْوَابِ الْجَنَّةِ، وَمَنْ صَامَ مِنْهُ عَشَرَةَ أَيَّامٍ لَمْ يَسْأَلِ اللّٰهَ شَيْئًا إِلَّا أَعْطَاهُ إِيَّاهُ، وَمَنْ صَامَ مِنْهُ خَمْسَةَ عَشَرَ يَوْمًا نَادَى مُنَادٍ فِي السَّمَاءِ قَدْ غُفِرَ لَكَ مَا مَضَى فَاسْتَأْنِفِ الْعَمَلَ، وَمَنْ زَادَ زَادَهُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ، وَفِي رَجَبٍ حَمَلَ اللّٰهُ نُوحًا فِي السَّفِينَةِ فَصَامَ رَجَبًا، وَأَمَرَ مَنْ مَعَهُ أَنْ يَصُومُوا، فَجَرَتْ بِهِمُ السَّفِينَةُ سِتَّةَ أَشْهُرٍ، آخِرُ ذٰلِكَ يَوْمُ عَاشُورَاءَ أُهْبِطَ عَلَى الْجُودِيِّ فَصَامَ نُوحٌ وَمَنْ مَعَهُ وَالْوَحْشُ شُكْرًا لِلّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ، وَفِي يَوْمِ عَاشُورَاءَ أَفْلَقَ اللّٰهُ الْبَحْرَ لِبَنِي إِسْرَائِيلَ، وَفِي يَوْمِ عَاشُورَاءَ تَابَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَى آدَمَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَى مَدِينَةِ يُونُسَ، وَفِيهِ وُلِدَ إِبْرَاهِيمُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ حضرت عبدالعزیز رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں: حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے والد کے لئے صحبت رسول ثابت ہے وہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: رجب بہت عظیم مہینہ ہے، اللہ تعالیٰ اس میں نیکیوں (کے ثواب) کو دگنا فرمادیتا ہے۔ جس نے رجب کا ایک روزہ رکھا، اس کو ایک سال کے روزوں کا ثواب ملتا ہے اور جس نے اس مہینے کے سات روزے رکھے، اس کے لئے جہنم کے ساتوں دروازے بند کردیئے جاتیں ہیں اور جس نے اس مہینے کے آٹھ روزے رکھے، اس کے لئے جنت کے آٹھوں دروازے کھول دیئے جاتے ہیں اور جس نے اس مہینے کے دس روزے رکھے، وہ اللہ تعالیٰ سے جو کچھ بھی مانگے گا، اللہ تعالیٰ اس کو عطا فرمائے گا اور جس نے اس مہینے کے پندرہ روزے رکھے، آسمان سے ایک منادی اعلان کرتا ہے کہ تیرے سابقہ گناہ بخش دیئے گئے ہیں، اب تو نئے سرے سے عمل شروع کر اور جو زیادہ روزے رکھے گا اللہ تعالیٰ اس کے لئے اجر وثواب بھی زیادہ عطا فرمائے گا اور رجب کے اندر اللہ تعالیٰ نے نوح علیہ السلام کو کشتی کے ذریعے اوپر اٹھایا، انہوں نے رجب کے روزے رکھے اور جو لوگ ان کے ہمراہ تھے ان کو بھی روزے رکھنے کا حکم دیا، ان کی کشتی چھ مہینے ان کو لے کر چلتی رہی اور ان کا آخری دن عاشورہ کا دن تھا، حضرت نوح علیہ السلام جودی پہاڑ پر اترے، نوح علیہ السلام نے بھی روزہ رکھا اور جتنے لوگ آپ کے ہمراہ تھے اور جتنے جانور تھے سب نے شکرانے کے طور پر روزہ رکھا۔ اور عاشورہ کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے بنی اسرائیل کے لئے سمندر کو پھاڑا اور عاشورہ کے ہی دن اللہ تعالیٰ نے آدم علیہ السلام کی توبہ بھی قبول فرمائی۔ اور یونس علیہ السلام کے شہر پر اور اسی دن میں ابراہیم علیہ السلام کی ولادت ہوئی۔

سَعِيدُ بْنُ يَزِيدَ الْأَزْدِيُّ

حضرت سعید بن یزید ازدی رضی اللہ عنہ

☼ اللہ تعالیٰ سے اسی طرح حیاء کرو جیسے اپنی قوم کے کسی نیک شخص سے حیاء کرتے ہو ☼

5406 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ سَعِيدٍ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسَى، عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَزِيدَ الْأَزْدِيِّ، أَنَّهُ قَالَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

5406- المنتقى من كتاب الطبقات لأبي عروبة الحراني - سعيد بن يزيد حديث: 71 تعظيم قدر الصلاة لمحمد بن نصر المروزي - جماع تفسير النصيحة . حديث: 723

Marfat.com

اَوْصِنِي، قَالَ: أُوصِيكَ اَنْ تَسْتَحِيَ مِنَ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ، كَمَا تَسْتَحِي مِنَ الرَّجُلِ الصَّالِحِ مِنْ قَوْمِكَ

✧ حضرت سعید بن یزید ازدی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں انہوں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مجھے کوئی وصیت فرمائیے، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں تجھے وصیت کرتا ہوں کہ جس طرح تو اپنی قوم کے کسی نیک آدمی سے حیا کرتا ہے اسی طرح اللہ تعالیٰ سے بھی حیا کیا کر۔

سَعِيدُ بْنُ عُبَيْدٍ الْقَارِیءُ

حضرت سعید بن عبید قاری رضی اللہ عنہ

☼ قادسیہ میں حضرت سعید بن عبید قاری رضی اللہ عنہ کا خطبہ اور شہادت کے بارے نصیحتیں ☼

5407 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِي لَيْلَى، عَنْ سَعِيدِ بْنِ عُبَيْدٍ، وَكَانَ يُدْعَى فِي زَمَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْقَارِءَ، وَكَانَ لَقِيَ عَدُوًّا فَانْهَزَمَ مِنْهُمْ، فَقَالَ لَهُ عُمَرُ: هَلْ لَكَ فِي الشَّامِ لَعَلَّ اللّٰهَ يَمُنُّ عَلَيْكَ؟ قَالَ: لَا، اِلَّا الْعَدُوَّ الَّذِي فَرَرْتُ مِنْهُمْ، قَالَ: فَخَطَبَهُمْ بِالْقَادِسِيَّةِ فَقَالَ: اَلَا اِنَّا لَاقُو الْعَدُوِّ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ غَدًا، وَاِنَّا مُسْتَشْهَدُونَ، فَلَا تَغْسِلُوا عَنَّا دَمًا، وَلَا نُكَفَّنُ اِلَّا فِي ثَوْبٍ كَانَ عَلَيْنَا

✧ حضرت سعید بن عبید رضی اللہ عنہ (ان کو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں "قاری" کہا جاتا تھا، ان) کی دشمن سے مڈھ بھیڑ ہوئی تو یہ ان سے شکست کھا گئے، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان سے کہا: کیا آپ کو شام میں کوئی دلچسپی ہے؟ ہوسکتا ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ پر کوئی کرم نوازی فرمادے۔ انہوں نے کہا: نہیں، مگر وہ دشمن جس سے میں بھاگا ہوں۔ انہوں نے ان کو قادسیہ کا پیغام دیا، انہوں نے کہا: خبردار! بے شک کل ان شاء اللہ دشمن سے ہماری مڈبھیڑ ہوگی اور ہم شہید ہونگے تم لوگ ہمارا خون نہ دھونا اور انہی کپڑوں میں کفن دینا جو ہم نے پہنے ہوئے ہونگے۔

سَعِيدُ بْنُ قَيْسِ بْنِ صَخْرٍ الْاَنْصَارِيُّ بَدْرِيٌّ

حضرت سعید بن قیس بن صخر انصاری بدری رضی اللہ عنہ

☼ حضرت سعید بن قیس بن صخر انصاری رضی اللہ عنہ نے غزوہ بدر میں شرکت کی ہے ☼

5408 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ: فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا مِنَ الْاَنْصَارِ، سَعِيدُ بْنُ قَيْسِ بْنِ صَخْرِ بْنِ حَرَامِ بْنِ رَبِيعَةَ بْنِ عَدِيِّ بْنِ غَنْمِ بْنِ

5407-معرفة الصحابة لأبي نعيم الأصبهاني - باب السين من اسمه سعيد - سعيد بن عبيد القارء حديث:2895

Marfat.com

كَعْبِ بْنِ سَلَمَةَ

✦✦ حضرت عروہ رحمۃ اللہ علیہ نے انصار کی طرف سے غزوۂ بدر میں شرکت کرنے والوں میں حضرت سعید بن قیس بن صخر بن حرام بن ربیعہ بن عدی بن غنم بن کعب بن سلمہ رضی اللہ عنہ کا ذکر کیا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

5408-المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضي الله عنهم' ذكر عم رسول الله صلى الله عليه وسلم وأخيه من الرضاعة - حديث: 4826معرفة الصحابة لأبي نعيم الأصبهاني - معرفة عبد الرحمن بن عوف الزهري ونسبته وكنيته وصفته وسنه ووفاته' حديث:433

Marfat.com

مَنِ اسْمُهُ سَهْلٌ

ان صحابہ کرام کا تذکرہ جن کا اسم گرامی "سہل" ہے

سَهْلُ بْنُ حُنَيْفِ بْنِ وَاهِبِ بْنِ حَكِيمٍ

وَيُقَالُ: عُكَيْمُ بْنُ ثَعْلَبَةَ بْنِ مَجْدَعَةَ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ عَمْرٍو يُكْنَى اَبَا ثَابِتٍ بَدْرِيٌّ تُوُفِّيَ بِالْكُوفَةِ، وَصَلَّى عَلَيْهِ عَلِيُّ بْنُ اَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا

حضرت سہل بن حنیف بن واہب بن حکیم رضی اللہ عنہ

☼ حضرت سہل بن حنیف بن واہب بن حکیم رضی اللہ عنہ نے غزوہ بدر میں شرکت کی ہے ☼

ایک قول کے مطابق ان کا نام یہ ہے "عکیم بن ثعلبہ بن مجدعہ بن حارث بن عمرو" ان کی کنیت "ابو ثابت" ہے۔ یہ بدری صحابی ہیں۔ یہ کوفہ میں فوت ہوئے حضرت علی ابن ابی طالب رضی اللہ عنہ نے ان کی نماز جنازہ پڑھائی تھی۔

☼ حضرت سہل بن حنیف بن واہب بن حکیم رضی اللہ عنہ نے غزوہ بدر میں شرکت کی ہے ☼

5409 ۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ: فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا مِنَ الْاَنْصَارِ مِنْ بَنِي ضُبَيْعَةَ بْنِ زَيْدِ بْنِ مَالِكِ بْنِ عَوْفٍ، سَهْلُ بْنُ حُنَيْفِ بْنِ وَاهِبِ بْنِ حَكِيمِ بْنِ ثَعْلَبَةَ بْنِ مَجْدَعَةَ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ عَمْرٍو

✧ حضرت عروہ رحمۃ اللہ علیہ نے انصار کے قبیلہ بنی ضبیعہ بن زید بن مالک بن عوف کی طرف سے غزوۂ بدر میں شرکت کرنے والوں میں حضرت "سہل بن حنیف بن واہب بن حکیم بن ثعلبہ بن مجدعہ بن حارث بن عمرو رضی اللہ عنہ" کا ذکر کیا ہے۔

☼ حضرت سہل بن حنیف بن واہب بن حکیم رضی اللہ عنہ نے غزوہ بدر میں شرکت کی ہے ☼

5410 ۔ حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحِيمِ الْبَرْقِيُّ، ثنا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ هِشَامٍ، ثنا زِيَادُ بْنُ عَبْدِ

5409- المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضي الله عنهم' ذكر عم رسول الله صلى الله عليه وسلم وأخيه من الرضاعة - حديث:4826 معرفة الصحابة لأبي نعيم الأصبهاني - معرفة عبد الرحمن بن عوف الزهري ونسبته وكنيته وصفته وسنه ووفاته' حديث:433

5410- المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضي الله عنهم' ذكر مناقب زيد الحب بن حارثة بن شراحيل بن عبد العزى - حديث: 4901 معرفة الصحابة لأبي نعيم الأصبهاني - معرفة سعيد بن زيد بن عمرو بن نفيل وكنيته' حديث:529

Marfat.com

اللّٰهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ: "فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا مِنَ الْأَنْصَارِ، سَهْلُ بْنُ حُنَيْفِ بْنِ وَاهِبِ بْنِ الْعُكَيْمِ بْنِ ثَعْلَبَةَ بْنِ مَجْدَعَةَ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ عَمْرٍو، وَعَمْرٌو الَّذِي يُقَالُ لَهُ: بُخْرُجُ بْنُ حَنَشِ بْنِ عَوْفِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ"

✧✧ حضرت محمد بن اسحاق رحمۃ اللہ علیہ نے انصاریوں کی طرف سے غزوۂ بدر میں شرکت کرنے والوں میں حضرت ''سہل بن حنیف بن واہب بن عکیم بن ثعلبہ بن مجدعہ بن حارث بن عمرو رضی اللہ عنہ'' کا ذکر کیا ہے۔ اور یہ ''عمرو'' وہی ہیں جن کو ''بخرج بن حنش بن عوف بن عمرو بن عوف'' کہا جاتا ہے۔

☼ حضرت سہل بن حنیف بن واہب بن حکیم رضی اللہ عنہ نے غزوہ بدر میں شرکت کی ہے ☼

5411 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ بْنِ سُلَيْمَانَ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ: فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا مِنَ الْأَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي صَبِيغَةَ بْنِ زَيْدٍ، سَهْلُ بْنُ حُنَيْفٍ

✧✧ حضرت ابن شہاب رحمۃ اللہ علیہ نے انصار میں سے غزوۂ بدر میں شرکت کرنے والوں حضرت سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ کا ذکر کیا ہے ان کا تعلق بنی صبیغہ بن زید سے تھا۔

☼ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے حضرت سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ کی نماز جنازہ میں ۶ تکبیریں پڑھیں ☼

5412 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَعْقِلٍ أَنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ صَلَّى عَلَى سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ، فَكَبَّرَ عَلَيْهِ سِتًّا

✧✧ حضرت عبداللہ بن معقل رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے، حضرت علی رضی اللہ عنہ نے حضرت سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ کی نماز جنازہ پڑھائی اور ان کی نماز جنازہ میں چھ تکبیریں پڑھیں۔

☼ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے حضرت سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ کی نماز جنازہ میں ۶ تکبیریں پڑھیں ☼

5413 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَعْقِلٍ، أَنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ صَلَّى عَلَى سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ، فَكَبَّرَ عَلَيْهِ سِتًّا، ثُمَّ الْتَفَتَ إِلَيْنَا فَقَالَ: إِنَّهُ بَدْرِيٌّ

✧✧ حضرت عبداللہ بن معقل رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے، حضرت علی رضی اللہ عنہ نے حضرت سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ کی نماز جنازہ پڑھائی

5411-الآحاد والمثانی لابن أبی عاصم - ذکر أهل بدر وفضائلهم وعددهم' حدیث:306معرفة الصحابة لأبی نعیم الأصبهانی - معرفة محمد بن مسلمة بن خالد بن مجدعة بن حارثة بن' حدیث:580

5412-صحیح البخاری - کتاب المغازی' باب شهود الملائکة بدرا - حدیث:3801المستدرک علی الصحیحین للحاکم - کتاب معرفة الصحابة رضی الله عنهم' ذکر مناقب سهل بن حنیف الأنصاری - حدیث:5724

Marfat.com

اس میں چھ تکبیریں پڑھیں تھی پھر ہماری جانب متوجہ ہوئے اور فرمایا: یہ بدری صحابی ہیں۔

☼ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے حضرت سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ کی نماز جنازہ میں ۶ تکبیریں پڑھیں ☼

5414 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي زِيَادٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَعْقِلٍ قَالَ: صَلَّى عَلِيٌّ عَلَى سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ فَكَبَّرَ عَلَيْهِ سِتًّا

✧ حضرت عبداللہ بن معقل رحمۃ اللہ علیہ سے بیان کرتے ہیں: حضرت علی رضی اللہ عنہ نے حضرت سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ کی نماز جنازہ پڑھائی اور اس میں چھ تکبیریں پڑھیں۔

☼ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے حضرت سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ کی نماز جنازہ میں ۶ تکبیریں پڑھیں ☼

5415 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي زِيَادٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَعْقِلٍ اَنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ صَلَّى عَلَى سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ فَكَبَّرَ عَلَيْهِ سِتًّا

✧ حضرت عبداللہ بن معقل رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت علی رضی اللہ عنہ نے حضرت سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ کی نماز جنازہ پڑھائی اور اس میں چھ تکبیریں پڑھیں۔''

☼ حضرت سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ کا انتقال سن ۳۸ ہجری کو کوفہ میں ہوا ☼

5416 - حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنْبَاعِ، ثنا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ قَالَ: تُوُفِّيَ سَهْلُ بْنُ حُنَيْفٍ بِالْكُوفَةِ سَنَةَ ثَمَانٍ وَثَلَاثِينَ

✧ حضرت یحییٰ بن بکیر رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ کوفہ میں سن ۳۸ ہجری میں فوت ہوئے۔

مَا اَسْنَدَ سَهْلُ بْنُ حُنَيْفٍ

حضرت سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ کی روایت کردہ کچھ مسند احادیث

اَبُو اُمَامَةَ بْنُ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ عَنْ اَبِيهِ

حضرت ابوامامہ بن سہل بن حنیف رحمۃ اللہ علیہ کی اپنے والد سے روایت کردہ احادیث

☼ سچے دل سے شہادت کی طلب رکھنے والے کو شہداء کا درجہ مل جاتا ہے اگرچہ بستر پر فوت ہو ☼

5417 - حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اَبُو شُرَيْحٍ اَنَّهُ: سَمِعَ سَهْلَ بْنَ اَبِي اُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ يُحَدِّثُ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ سَاَلَ اللّٰهَ الشَّهَادَةَ

5414-صحيح البخاري - كتاب المغازي' باب شهود الملائكة بدرا - حديث: 3801المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضي الله عنهم' ذكر مناقب سهل بن حنيف الأنصاري - حديث:5724

5415-صحيح البخاري - كتاب المغازي' باب شهود الملائكة بدرا - حديث: 3801المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضي الله عنهم' ذكر مناقب سهل بن حنيف الأنصاري - حديث:5724

Marfat.com

صَادِقًا مِنْ قَلْبِهِ بَلَّغَهُ اللّٰهُ مَنَازِلَ الشُّهَدَاءِ، وَإِنْ مَاتَ عَلٰى فِرَاشِهِ

✧✧ حضرت سہل بن ابی امامہ بن سہل بن حنیف رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد سے، وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو اللہ تعالیٰ سے سچے دل سے شہادت مانگتا ہے اللہ تعالیٰ اس کو شہداء کے مقام تک پہنچا دیتا ہے اگرچہ وہ اپنے بستر پر فوت ہو۔

☼ اپنے آپ پر سختی کرنے سے سابقہ قومیں تباہ ہوئیں ☼

5418 - حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ، وَمُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ الْاَزْدِيُّ، قَالَا: ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اَبُو شُرَيْحٍ اَنَّهُ: سَمِعَ سَهْلَ بْنَ اَبِي اُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ يُحَدِّثُ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تُشَدِّدُوا عَلٰى اَنْفُسِكُمْ، فَاِنَّمَا هَلَكَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ بِتَشْدِيدِهِمْ عَلٰى اَنْفُسِهِمْ، وَسَتَجِدُونَ بَقَايَاهُمْ فِي الصَّوَامِعِ وَالدِّيَارَاتِ

✧✧ حضرت سہل بن ابی امامہ بن سہل بن حنیف رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد سے، وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اپنے آپ پر سختی مت کیا کرو، اس لئے کہ تم سے پہلے لوگ اسی بنیاد پر ہلاک ہوگئے کہ وہ اپنے آپ پر سختی کیا کرتے تھے اور عنقریب تم عیسائیوں اور یہودیوں کی عبادت گاہوں میں اس کی بقایا جات پاؤ گے۔

☼ شہید کے خون کا پہلا قطرہ زمین پر گرتے ہی اسکے گناہ (علاوہ قرضہ) بخش دیئے جاتے ہیں ☼

5419 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفِرْيَابِيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدِّمَشْقِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ شُرَيْحٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ اَبِي اُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَوَّلُ مَا يُهَرَاقُ مِنْ دَمِ الشَّهِيدِ يُغْفَرُ لَهُ ذَنْبُهُ كُلُّهُ اِلَّا الدَّيْنَ،

حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ الْحَسَنِ الْخَفَّافُ، وَاَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ الْمِصْرِيَّانِ، قَالَا: ثنا اَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ، ثنا ابْنُ وَهْبٍ، حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَعْدٍ الْمَدَنِيُّ، عَنْ سَهْلِ بْنِ اَبِي اُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

✧✧ حضرت سہل بن ابی امامہ بن سہل بن حنیف رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد سے، وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: شہید کے خون کا پہلا قطرہ زمین پر گرتے ہی اس کے تمام گناہ بخش دیئے جاتے ہیں سوائے قرضے کے۔

5417- صحیح مسلم - کتاب الإمارة' باب استحباب طلب الشهادة في سبيل الله تعالى - حديث: 3623 سنن أبي داود - كتاب الصلاة' باب تفريع أبواب الوتر - باب في الاستغفار' حديث: 1312

5418- المعجم الأوسط للطبراني - باب الباء' من اسمه بكر - حديث: 3146 معجم الصحابة لابن قانع - سهل بن حنيف بن واهب بن عكيم بن ثعلبة بن الحارث' حديث: 481

5419- المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلاني - كتاب الجهاد' باب الشهداء - حديث: 1973 المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب الجهاد' وأما حديث عبد الله بن يزيد الأنصاري - حديث: 2489

Marfat.com

ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی رسول اکرم ﷺ کا سابقہ فرمان جیسا فرمان منقول ہے۔

☼ جو مومن کو ذلیل ہوتا دیکھے اور طاقت کے باوجود اس کی مدد نہ کرے، وہ محشر میں ذلیل ہوگا ☼

5420 ۔ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، وَحَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ، وَحَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ أَبِي الطَّاهِرِ بْنِ السَّرْحِ الْمِصْرِيُّ، ثنا أَبُو صَالِحٍ الْحَرَّانِيُّ، قَالُوا: ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ مُوسَى بْنِ جُبَيْرٍ الْحَذَّاءِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أُذِلَّ عِنْدَهُ مُؤْمِنٌ وَلَمْ يَنْصُرْهُ، وَهُوَ يَقْدِرُ عَلَى أَنْ يَنْصُرَهُ، أَذَلَّهُ اللّٰهُ عَلَى رُءُوسِ الْأَشْهَادِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

✧✧ حضرت ابوامامہ بن سہل بن حنیف رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد سے، وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس کے سامنے کسی مؤمن کو ذلیل کیا گیا اور اس نے اس کی مدد کی قدرت رکھنے کے باوجود اس کی مدد نہ کی، اللہ تعالیٰ قیامت کے دن سب لوگوں کے سامنے اس کو ذلیل کرے گا۔

☼ دعائے رسول کی برکت سے کھانے میں برکت ہوگئی ☼

☼ جس نے صدق دل سے لا الہ الا اللہ پڑھ لیا وہ جنتی ہے ☼

5421 ۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَجَّاجِ بْنِ رِشْدِينَ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ رِشْدِينَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَبْدِ رَبِّهِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ: أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا اعْتَمَرَ وَكَانَ فِي الطَّرِيقِ قَالَ: لَوْ نَظَرْنَا إِلَى كُلِّ بَعِيرٍ سَمِينٍ فَنَحَرْنَاهُ وَأَكَلْنَاهُ حَتَّى يَرَوْا قُوَّتَنَا، فَقَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، بَلِ ادْعُ بِأَزْوَادِ الْقَوْمِ، ثُمَّ ادْعُ فِيهَا، فَإِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ سَيُبَارِكُ فِيهَا، فَفَعَلَ ذٰلِكَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا قَدِمْتُمْ فَارْمُلُوا الثَّلَاثَةَ الْأَشْوَاطَ الْأُوَلَ حَتَّى يَرَوْا قُوَّتَكُمْ

✧✧ حضرت ابوامامہ بن سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' رسول اکرم ﷺ نے جب عمرہ کیا تو آپ ایک راستے میں تھے، فرمایا: اگر ہم ہر موٹے تازے اونٹ کو دیکھیں اور اس کو نحر کرلیں اور اس کو کھالیں تاکہ لوگ ہماری قوت کو دیکھیں (تو کیسا رہے گا)۔ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: یارسول اللہ ﷺ بلکہ آپ قوم کے زادِ راہ منگوایئے اور ان کے اندر دعا فرمایئے۔ اللہ تعالیٰ اس کے اندر برکت ڈال دے گا۔ رسول اکرم ﷺ نے ایسا ہی کیا، رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: جب تم آؤ تو پہلے تین چکروں میں رمل کرو تاکہ وہ تمہاری قوت کو دیکھ لیں۔

5420- مسند أحمد بن حنبل - مسند المكيين' حديث سهل بن حنيف - حديث:15702 عمل اليوم والليلة لابن السني - باب ما يجب عليه من نصرة أخيه إذا ذكر عنده' حديث:427

Marfat.com

☼جس نے ''لا الہ الا اللہ'' پڑھا وہ جنتی ہے☼

5422 وَيَوْمَئِذٍ يَقُوْلُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "بَشِّرُوا النَّاسَ، اَنَّهُ مَنْ قَالَ: لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ"

✧✧ اسی دن رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: لوگوں کو خوشخبری دے دو کہ جس نے لا الہ الا اللہ پڑھا اس کے لئے جنت واجب ہوگئی۔

☼جنگ بدر میں صحابی تلوار اٹھاتے اور کافر تک پہنچنے سے پہلے ہی اس کا سر تن سے جدا ہو جاتا تھا☼

5423 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنْبَاعِ رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ الْمِصْرِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ، حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ زَكَرِيَّا الْحِمْيَرِيُّ الْاِسْكَنْدَرَانِيُّ، حَدَّثَنِي الْعَلَاءُ بْنُ كَثِيْرٍ، حَدَّثَنِي اَبُوْ بَكْرِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ، حَدَّثَنِي اَبُوْ اُمَامَةَ بْنُ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ قَالَ: قَالَ اَبِي: يَا بُنَيَّ، لَقَدْ رَاَيْتُنَا يَوْمَ بَدْرٍ، وَاِنَّ اَحَدَنَا لَيُشِيْرُ بِسَيْفِهِ اِلَى رَاْسِ الْمُشْرِكِ فَيَقَعُ رَاْسُهُ عَنْ جَسَدِهِ قَبْلَ اَنْ يَصِلَ اِلَيْهِ

✧✧ حضرت ابوامامہ بن سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میرے والد نے بتایا کہ اے میرے پیارے بیٹے جنگ بدر کے اندر ہم نے دیکھا کہ ہم اپنی تلوار کے ساتھ مشرک کے سر کی طرف اشارہ کرتے تھے، تلوار اس کے جسم تک پہنچنے سے پہلے ہی اس کا سر کٹ کر جدا ہو جاتا۔

☼کسی کے آزاد کردہ کی حیثیت اس کے بھائی اور چچازاد کی طرح ہوتی ہے☼

5424 ۔ حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ خَالِدِ بْنِ حَيَّانَ الرَّقِّيُّ، حَدَّثَنِي اَبُوْ شَرِيْكٍ يَحْيَى بْنُ يَزِيْدَ بْنِ ضِمَادٍ، ثنا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ اَبِي يَحْيَى، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ، عَنْ اَبِي اُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَوْلَى الرَّجُلِ اَخُوْهُ وَابْنُ عَمِّهِ

✧✧ حضرت ابوامامہ بن سہل بن حنیف رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: کسی آدمی کے آزاد کردہ کی حیثیت اس کے بھائی اور اس کے چچازاد کی طرح ہوتی ہے۔

☼مسجد قباء میں نماز پڑھنے کا ثواب ایک عمرے کے برابر ہے☼

5425 ۔ حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ خُلَيْدٍ الْحَلَبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عِيْسَى الطَّبَّاعُ، ثنا مُجَمِّعُ بْنُ يَعْقُوْبَ، اَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْكَرْمَانِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا اُمَامَةَ بْنَ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ يُحَدِّثُ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى

5423- معرفة الصحابة لأبي نعيم الأصبهاني - باب السين من اسمه سعيد - سهل بن حنيف بن واهب بن العكيم حديث:2905

5425- سنن ابن ماجه - كتاب إقامة الصلاة' باب ما جاء في الصلاة في مسجد قباء - حديث:1408 مسند أحمد بن حنبل - مسند المكيين' حديث سهل بن حنيف - حديث:15700

Marfat.com

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ خَرَجَ حَتّٰى يَأْتِيَ هٰذَا الْمَسْجِدَ فَيُصَلِّيَ فِيهِ - يَعْنِي مَسْجِدَ قُبَاءَ - كَانَتْ كَعَدْلِ عُمْرَةٍ

✧✧ حضرت امامہ بن سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں، رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص گھر سے روانہ ہوا اور اس مسجد میں آیا اور اس نے اس مسجد میں آ کر نماز پڑھی ان کی مراد مسجد قبا تھی تو اس کو ایک عمرہ کے برابر ثواب ملتا ہے۔

☼ مسجد قباء میں ایک نماز کا ثواب عمرہ کے برابر ہے ☼

5426 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ، ثنا عُمَرُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ سَعْدِ بْنِ إِسْحَاقَ بْنِ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سُلَيْمَانَ الْكَرْمَانِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا أُمَامَةَ بْنَ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ يُحَدِّثُ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أَتَى مَسْجِدَ قُبَاءَ، فَصَلَّى فِيهِ كَانَتْ عُمْرَةً

✧✧ حضرت ابوامامہ بن سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں، رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو مسجد قباء میں آیا اور اس نے آ کر نماز پڑھی اس کو عمرہ کا ثواب ملتا ہے۔

☼ مسجد قباء میں چار رکعتیں پڑھنے والے کو ایک غلام آزاد کرنے کا ثواب ملتا ہے ☼

5427 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، قَالَا: ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ، ثنا مُوسَى بْنُ عُبَيْدَةَ، أَخْبَرَنِي يُوسُفُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ تَوَضَّأَ فَأَحْسَنَ وُضُوءَهُ، ثُمَّ دَخَلَ مَسْجِدَ قُبَاءَ فَرَكَعَ فِيهِ أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ، كَانَ ذٰلِكَ عَدْلَ رَقَبَةٍ

✧✧ حضرت ابوامامہ بن سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں، رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس نے اچھی طرح وضو کیا پھر مسجد قباء میں داخل ہوا اور اس کے اندر چار رکعتیں پڑھیں، اس کو ایک غلام آزاد کرنے کا ثواب ملتا ہے۔

☼ تحیۃ الوضو پڑھنے والے عمرہ کا ثواب ملتا ہے ☼

5428 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْخَلَّالُ الْمَكِّيُّ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدٍ، ثنا عَاصِمُ بْنُ سُوَيْدِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ

5426-سنن ابن ماجه - كتاب إقامة الصلاة' باب ما جاء في الصلاة في مسجد قباء - حديث:1408مسند أحمد بن حنبل - مسند المكيين' حديث سهل بن حنيف - حديث:15700

5427-سنن ابن ماجه - كتاب إقامة الصلاة' باب ما جاء في الصلاة في مسجد قباء - حديث:1408مسند أحمد بن حنبل - مسند المكيين' حديث سهل بن حنيف - حديث:15700

5428-سنن ابن ماجه - كتاب إقامة الصلاة' باب ما جاء في الصلاة في مسجد قباء - حديث:1408مسند أحمد بن حنبل - مسند المكيين' حديث سهل بن حنيف - حديث:15700

Marfat.com

جَارِيَةَ الْاَنْصَارِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سُلَيْمَانَ الْكِرْمَانِيِّ، عَنْ اَبِي اُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ تَوَضَّاَ فَاَحْسَنَ الْوُضُوءَ، ثُمَّ صَلَّى فِي مَسْجِدِ قُبَاءَ رَكْعَتَيْنِ كَانَتْ لَهُ عُمْرَةً، حَدَّثَنَا اَبُوْ حُصَيْنٍ الْقَاضِي، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سُلَيْمَانَ الْكِرْمَانِيِّ، عَنْ اَبِي اُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

✧✧ حضرت ابوامامہ بن سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے اچھے طریقے سے وضو کیا پھر مسجد قباء میں دو رکعتیں پڑھ لیں اس کو عمرہ کا ثواب ملتا ہے۔

ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا سابقہ فرمان منقول ہے۔

☼ سلام کرنے میں جتنے الفاظ کا اضافہ ہوگا، اتنی ہی نیکیاں زیادہ ملیں گیں ☼

5429 ۔ ثنا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ قَالَا: ثنا اَبُوْ اُسَامَةَ، عَنْ مُوْسَى بْنِ عُبَيْدَةَ، عَنْ يَعْقُوْبَ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ اَبِي اُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "مَنْ قَالَ: السَّلَامُ عَلَيْكُمْ، كُتِبَ لَهُ عَشْرُ حَسَنَاتٍ، وَمَنْ قَالَ: السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ كُتِبَ لَهُ عِشْرُوْنَ حَسَنَةً، وَمَنْ قَالَ: السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ كُتِبَ لَهُ ثَلَاثُوْنَ حَسَنَةً"

✧✧ حضرت ابوامامہ بن سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے السلام علیکم کہا اس کے لئے دس نیکیاں لکھی جاتی ہیں۔ جس نے السلام علیکم ورحمۃ اللہ کہا اس کے لئے بیس نیکیاں لکھی جاتی ہیں، جس نے السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ کہا اس کے لئے تیس نیکیاں لکھی جاتی ہیں۔

☼ جنگ احد میں بہترین لڑائی پر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا تین صحابہ کو خراج تحسین ☼

5430 ۔ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ السَّدُوسِيُّ، ثنا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ، ثنا اَبُوْ مَعْشَرٍ، ثنا اَيُّوْبُ بْنُ اَبِي اُمَامَةَ، عَنْ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ قَالَ: جَاءَ عَلِيٌّ اِلَى فَاطِمَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا يَوْمَ اُحُدٍ، فَقَالَ: اَمْسِكِي سَيْفِي هٰذَا، فَقَدْ اَحْسَنْتُ بِهِ الضَّرْبَ الْيَوْمَ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنْ كُنْتَ اَحْسَنْتَ بِهِ الْقِتَالَ، فَقَدْ اَحْسَنَهُ عَاصِمُ بْنُ ثَابِتٍ، وَسَهْلُ بْنُ حُنَيْفٍ، وَالْحَارِثُ بْنُ الصِّمَّةِ

✧✧ حضرت سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' حضرت علی رضی اللہ عنہ سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا کے پاس جنگ احد کے دن آئے اور

5429–المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلاني - كتاب الأدب' باب السلام - حديث:2755 مسند ابن أبي شيبة - ما رواه سهل بن حنيف رضي الله عنه عن النبي صلى' حديث:56

5430–المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلاني - كتاب السيرة والمغازي' باب وقعة أحد - حديث:4373 المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضي الله عنهم' ذكر مناقب سهل بن حنيف الأنصاري - حديث:5727

Marfat.com

فرمایا: میری تلوار کو سنبھال کر رکھو کیونکہ آج میں نے اس کے ساتھ بڑے احسن انداز میں جہاد کیا ہے۔ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: اگر تو نے اس کے ساتھ بہت اچھی لڑائی کی ہے تو ''عاصم بن ثابت'' اور ''سہل بن حنیف'' اور '' حارث بن صمہ'' نے بھی بہت اچھی لڑائی کی ہے۔

☼ایک لاغر مریض زنا کار کو حد کے طور پر کھجور کے درخت کی شاخ ماری گئی ☼

5431 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ الْمِصْرِيُّ، ثنا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مَسْلَمَةَ الْأُمَوِيُّ، ثنا الْمُغِيرَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِي الزِّنَادِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: جَاءُوا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمُقْعَدٍ زَنَى، فَضَرَبُوهُ بِأُثْكُولٍ، أَوْ إِثْكَالِ النَّخْلِ

✧✧ حضرت ابوامامہ بن سہل بن حنیف رضی اللہ عنہما اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ کے پاس کچھ لوگ ایک لاغر شخص کو لے کر آئے، جس نے زنا کیا تھا، انہوں نے اس کو کھجور کے درخت کی شاخ کے ساتھ اس کو مارا۔

☼زکوٰۃ میں دو قسم کی کھجوروں جعرور اور حبیق دینے سے منع کیا گیا ہے ☼

5432 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ بْنِ سَوْرَةَ الْبَغْدَادِيُّ، وَأَبُو خَلِيفَةَ، قَالَا: ثنا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ كَثِيرٍ، ثنا الزُّهْرِيُّ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ لَوْنَيْنِ مِنَ التَّمْرِ، الْجُعْرُورِ، وَلَوْنِ الْحُبَيْقِ، قَالَ: وَكَانَ النَّاسُ يَتَيَمَّمُونَ شِرَارَ ثِمَارِهِمْ، فَيُخْرِجُونَهَا فِي صَدَقَاتِهِمْ، فَنَزَلَتْ: (وَلَا تَيَمَّمُوا الْخَبِيثَ مِنْهُ تُنْفِقُونَ) (البقرة:267)

✧✧ حضرت ابوامامہ بن سہل بن حنیف رضی اللہ عنہما اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے دو قسم کی کھجوروں سے منع فرمایا ہے۔ جعرور اور حبیق۔ راوی کہتے ہیں: لوگ اپنے ردی قسم کے پھل زکوٰۃ میں دے دیا کرتے تھے تب یہ آیت نازل ہوئی:

وَلَا تَيَمَّمُوا الْخَبِيثَ مِنْهُ تُنْفِقُونَ (البقرة:267)

''اور خاص ناقص کا ارادہ نہ کرو کہ دو تو اس میں سے''۔ (ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

☼زکوٰۃ میں ردی کھجوریں دینا منع ہے ☼

5433 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ السَّقَطِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، ح وَحَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَتُّوَيْهِ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ الْمَدَائِنِيُّ، قَالَا: ثنا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ، عَنْ سُفْيَانَ بْنِ حُسَيْنٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ بِصَدَقَةٍ، فَجَاءَ

5432-المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب الزكاة' حديث: 1399 سنن أبي داود - كتاب الزكاة' باب ما لا يجوز من الثمرة في الصدقة - حديث: 1382

5433-المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب الزكاة' حديث: 1399 سنن أبي داود - كتاب الزكاة' باب ما لا يجوز من الثمرة في الصدقة - حديث: 1382

Marfat.com

رَجُلٌ بِكَبَائِسَ مِنْ هٰذَا السَّخْلِ، فَوَضَعَهُ، فَخَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: مَنْ جَاءَ بِهٰذَا؟، فَكَانَ لَا يَجِيءُ اَحَدٌ اِلَّا صَبَّ الَّذِي جَاءَ بِهِ، فَنَزَلَتْ: (يَا اَيُّهَا الَّذِيْنَ آمَنُوا اَنْفِقُوا مِنْ طَيِّبَاتِ مَا كَسَبْتُمْ وَمِمَّا اَخْرَجْنَا لَكُمْ مِنَ الْاَرْضِ وَلَا تَيَمَّمُوا الْخَبِيثَ مِنْهُ تُنْفِقُوْنَ) (البقرة:267)، وَنَهَى يَوْمَئِذٍ عَنِ الْجُعْرُوْرِ، وَلَوْنِ ابْنِ الْحُبَيْقِ، اَنْ يُؤْخَذَ فِي الصَّدَقَةِ "قَالَ الزُّهْرِيُّ: صِنْفَانِ مِنْ تَمْرِ الْمَدِيْنَةِ، وَقَالَ عَبَّادٌ، قَالَ سُفْيَانُ: السَّخْلُ الشِّيْصُ

✧✧ حضرت ابوامامہ بن سہل بن حنیف رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں'رسول اکرم ﷺ نے صدقہ کا حکم دیا تو ایک آدمی ردی قسم کی کھجور کے کچھ گچھے لایا اور لاکر رکھ دیئے،رسول اکرم ﷺ تشریف لائے اور پوچھا: یہ کون لایا ہے؟ کیونکہ جو شخص بھی کچھ لاتا،حضور ﷺ اس سے بہت محبت کا اظہار فرماتے تھے۔آیت نازل ہوئی:

يَا اَيُّهَا الَّذِيْنَ آمَنُوا اَنْفِقُوا مِنْ طَيِّبَاتِ مَا كَسَبْتُمْ وَمِمَّا اَخْرَجْنَا لَكُمْ مِنَ الْاَرْضِ وَلَا تَيَمَّمُوا الْخَبِيثَ مِنْهُ تُنْفِقُوْنَ (البقرة:267)

''اے ایمان والواپنی پاک کمائیوں میں سے کچھ دواور اس میں سے جو ہم نے تمہارے لئے زمین سے نکالا اور خاص ناقص کا ارادہ نہ کرو کہ دو تو اس میں سے''۔(ترجمہ کنزالایمان،امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

اور حضور ﷺ نے اس دن جعرور (ردی قسم کی کھجور) اور حبیق (یہ بھی ردی قسم کی کھجور تھی اور یہ ایک آدمی کے نام کے ساتھ منسوب ہے) بطور زکوٰۃ دینے سے منع فرمایا۔امام زہری کہتے ہیں: یہ دونوں مدینہ کی کھجوروں کی قسمیں تھیں۔عباد نے کہا: سفیان کہتے ہیں سخل ردی کھجور کو کہتے ہیں۔

☼ایک کمزور ترین شخص کو زنا کی حد میں ۱۰۰ ٹنکو والا جھاڑو مارا گیا☼

5434 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مَنْصُوْرٍ الرُّمَّانِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ اَبِي شُعَيْبٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا مُوْسَى بْنُ اَعْيَنَ، عَنْ اِسْحَاقَ بْنِ رَاشِدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَبِي اُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ، قَالَ: مَرِضَ رَجُلٌ حَتّٰى صَارَ جِلْدًا، فَدَخَلَتْ عَلَيْهِ جَارِيَةٌ تَعُوْدُهُ، فَوَقَعَ عَلَيْهَا، فَضَاقَ صَدْرًا بِخَطِيئَتِهِ، فَجَاءَ الْقَوْمُ يَعُوْدُوْنَهُ، فَقَالَ: سَلُوْا لِي رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنِّي قَدْ وَقَعْتُ عَلَى امْرَاَةٍ حَرَامًا، فَلْيُقِمْ عَلَيَّ الْحَدَّ، وَلْيُطَهِّرْنِي، فَذَكَرُوا ذٰلِكَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالُوا: لَوْ حُمِلَ اِلَيْكَ لَتَفَسَّخَتْ عِظَامُهُ، وَلَوْ جُلِدَ لَمَاتَ، قَالَ: فَخُذُوا مِائَةَ شِمْرَاخٍ، فَاضْرِبُوْهُ ضَرْبَةً وَاحِدَةً

✧✧ حضرت ابوامامہ بن سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں'ایک آدمی بیمار ہو گیا اور اتنا کمزور ہو گیا کہ وہ ایک چمڑہ ہی رہ گیا،ایک لڑکی اس کی عیادت کرنے کے لئے آئی تو وہ اس کے ساتھ بدکاری کر بیٹھا پھر اس گناہ کی وجہ سے پشیمان ہوا، کچھ لوگ

5434- مصنف عبد الرزاق الصنعاني - كتاب: الأيمان والنذور' باب تحليل الضرب - حديث: 15601 المعجم الأوسط للطبراني - باب الألف' من اسمه أحمد - حديث: 666

Marfat.com

اس کی عیادت کرنے کے لئے آئے تو اس نے کہا: رسول اکرم ﷺ سے میرے بارے میں پوچھو کہ میں ایک عورت کے ساتھ زنا کر بیٹھا ہوں آپ میرے اوپر حد قائم کر دیجئے اور مجھے پاک کر دیجئے۔ ان لوگوں نے رسول اکرم ﷺ سے اس بات کا تذکرہ کیا تو لوگوں نے کہا: اگر اس کو اٹھا کر آپ تک پہنچانے کی کوشش کی گئی تو اس کی ہڈیاں ٹوٹ جائیں گی اور اگر اس کو کوڑے مارے گئے تو وہ مر جائے گا۔ حضور ﷺ نے فرمایا: تم ۱۰۰ تنکے والا جھاڑو لو اور ایک ہی مرتبہ اس کو مار دو۔

☼جعرور اور حبیق (ردی کھجوریں) زکوٰۃ میں وصول کرنا منع ہے☼

5435 ۔ حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ الْحَسَنِ الْخَفَّافُ الْمِصْرِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ، ثنا ابْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِي عَبْدُ الْجَلِيلِ بْنُ حُمَيْدٍ الْيَحْصَبِيُّ، اَنَّ ابْنَ شِهَابٍ، حَدَّثَهُ، حَدَّثَنِي اَبُو اُمَامَةَ بْنُ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ فِي الْآيَةِ الَّتِي قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ: (وَلَا تَيَمَّمُوا الْخَبِيثَ مِنْهُ تُنْفِقُونَ) (البقرة:267) ، قَالَ: هُوَ الْجُعْرُورُ، وَلَوْنُ ابْنِ حُبَيْقٍ، فَنَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يُؤْخَذَا فِي الصَّدَقَةِ

✧✧ حضرت امامہ بن سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ اس نے اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد کے بارے میں فرمایا:

وَلَا تَيَمَّمُوا الْخَبِيثَ مِنْهُ تُنْفِقُونَ (البقرة:267)

''اور خاص ناقص کا ارادہ نہ کرو کہ دو تو اس میں سے''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

فرمایا: جعرور اور لون ابن حبیق کھجوروں کی ردی قسمیں ہیں، رسول اکرم ﷺ نے یہ دونوں طرح کی کھجوریں صدقہ میں وصول کرنے سے منع فرمادیا۔

☼مافی الضمیر کا اظہار کرنے کے لئے الفاظ کا چناؤ بھی مناسب ہونا ضروری ہے☼

5436 ۔ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا دُحَيْمٌ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَحْيَى الْمَعَافِرِيُّ، عَنْ نَافِعِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ عُقَيْلٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ اَبِي اُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ، عَنْ اَبِيهِ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: "لَا يَقُولَنَّ اَحَدُكُمْ: خَبُثَتْ نَفْسِي، وَلٰكِنْ لِيَقُلْ: لَقِسَتْ نَفْسِي"

✧✧ حضرت ابوامامہ سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم میں سے کوئی شخص یہ نہ کہے کہ ''خبثت نفسی'' میرا نفس خبیث ہو گیا ہے بلکہ وہ یہ کہے ''لقست نفسی'' (میرا نفس ست ہو گیا ہے)۔

☼''میرا نفس خبیث ہو گیا ہے'' کی بجائے ''میرا نفس ست ہو گیا ہے'' کہنا بہتر ہے☼

5437 ۔ حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ، وَاِسْمَاعِيلُ بْنُ الْحَسَنِ الْخَفَّافُ قَالَا: ثنا اَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ، ثنا ابْنُ

5435- صحيح ابن خزيمة - كتاب الزكاة جماع أبواب صدقة الحبوب والثمار - باب الزجر عن إخراج الحبوب والتمور الرديئة في الصدقة حديث:2150 مصنف ابن أبي شيبة - كتاب الزكاة من كره أن يتصدق الرجل بشر ماله - حديث:10600

5436- صحيح البخاري - كتاب الأدب باب لا يقل : خبثت نفسي - حديث: 5835 صحيح مسلم - كتاب الألفاظ من الأدب وغيرها باب كراهة قول الإنسان خبثت نفسي - حديث:4277

Marfat.com

وَهْبٍ، اَخْبَرَنِی یُونُسُ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، اَخْبَرَنِی اَبُوْ اُمَامَةَ بْنُ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: "لَا يَقُوْلَنَّ اَحَدُكُمْ: خَبُثَتْ نَفْسِي، وَلْيَقُلْ: لَقِسَتْ نَفْسِي"

✧✧ حضرت ابوامامہ سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے ارشادفرمایا: خبردار کوئی شخص یہ لفظ نہ بولے: ''خبثت نفسی'' (میرانفس خبیث ہوگیا ہے) بلکہ وہ یہ کہے ''لقست نفسی'' (میرانفس ست ہوگیا ہے)۔

☼ ''میرانفس خبیث ہوگیاہے'' کی بجائے ''میرانفس ست ہوگیاہے'' کہنا بہتر ہے ☼

5438 - حَدَّثَنَا هَارُوْنُ بْنُ كَامِلٍ الْمِصْرِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي يُوْنُسُ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ اَبِي اُمَامَةَ بْنِ سَهْلٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: "لَا يَقُوْلَنَّ اَحَدُكُمْ: خَبُثَتْ نَفْسِي، وَلْيَقُلْ: لَقِسَتْ نَفْسِي"

✧✧✧ حضرت ابوامامہ سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے ارشادفرمایا: خبردار! کوئی شخص یہ لفظ نہ بولے ''خبثت نفسی'' (میرانفس خبیث ہوگیا ہے) بلکہ وہ یہ کہے ''لقست نفسی'' (میرانفس ست ہوگیا ہے)۔

☼ نظر بد کے علاج کے لئے جس کی نظر لگی ہو اس سے غسل کروانے کا طریقہ ☼

5439 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْخَلَّالُ الْمَكِّيُّ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدٍ، ثنا اَيُّوبُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ بِلَالٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ اِسْمَاعِيلَ بْنِ مُجَمِّعٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ اَبِي اُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ، اَنَّهُ خَرَجَ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى اِذَا كَانَ بِالْخَرَّارِ، دَخَلَ مَاءً يَغْتَسِلُ، وَكَانَ رَجُلًا يَضَاءً، فَمَرَّ بِهِ عَامِرُ بْنُ رَبِيعَةَ، فَقَالَ: لَمْ اَرَ كَالْيَوْمِ حُسْنَ شَيْءٍ، وَلَا جِلْدَ مُخَبَّاةٍ، فَمَا لَبِثَ سَهْلٌ اَنْ لُبِطَ، فَدَعَا لَهُ نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: عَلَامَ يَقْتُلُ اَحَدُكُمْ اَخَاهُ، مَنْ تَتَّهِمُونَ بِهِ؟، قَالُوا: عَامِرُ بْنُ رَبِيعَةَ، فَدَعَا عَامِرًا، وَدَعَا بِاِنَاءٍ فِيهِ مَاءٌ، فَاَمَرَ عَامِرًا، فَغَسَلَ وَجْهَهُ فِي الْمَاءِ، وَاَطْرَافَ يَدَيْهِ وَرُكْبَتَيْهِ، وَاَطْرَافَ قَدَمَيْهِ، ثُمَّ اَخَذَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَبْعَيْ اِزَارِ عَامِرٍ وَدَاخِلَتَهُ، فَغَمَرَهَا فِي الْمَاءِ، ثُمَّ اَفْرَغَ الْاِنَاءَ عَلٰى رَاْسِ سَهْلٍ، وَاَكْفَاَ الْاِنَاءَ مِنْ دُبُرِهِ، فَاَطْلَقَ سَهْلٌ لَا بَاْسَ بِهِ

5437- صحيح البخاری - كتاب الأدب' باب لا يقل : خبثت نفسی - حديث: 5835صحيح مسلم - كتاب الألفاظ من الأدب وغيرها' باب كراهة قول الإنسان خبثت نفسی - حديث:4277

5438- صحيح البخاری - كتاب الأدب' باب لا يقل : خبثت نفسی - حديث: 5835صحيح مسلم - كتاب الألفاظ من الأدب وغيرها' باب كراهة قول الإنسان خبثت نفسی - حديث:4277

5439- الآحاد والمثانی لابن أبی عاصم - سهل بن حنيف' حديث: 1685مسند أحمد بن حنبل - مسند المكيين' حديث سهل بن حنيف - حديث:15699

Marfat.com

✧✧ حضرت سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ سے مروی ہے وہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ روانہ ہوئے، جب مقام خرار میں پہنچے تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم پانی میں داخل ہوگئے اور غسل کیا، یہ خوبصورت آدمی تھے، اس کے پاس سے عامر بن ربیعہ گزرا، اس نے کہا: میں نے آج تک اس جیسا حسین شخص نہیں دیکھا اور نہ ہی اتنی خوبصورت جسامت کا مالک کبھی دیکھا ہے۔ دیکھتے ہی دیکھتے سہل بن حنیف زمین پر گر گئے

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے لئے دعا فرمائی اور فرمایا: تم میں سے کوئی شخص اپنے بھائی کو کس بنیاد پر قتل کرتا ہے۔ پھر فرمایا: تمہیں کس پر شک ہے؟ (کہ اس کو کس کی نظر لگی ہوگی؟) لوگوں نے کہا: عامر بن ربیعہ۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے عامر کو بلایا اور ایک برتن منگوایا جس کے اندر پانی تھا، عامر کو کہا: اس نے پانی سے اپنا منہ دھویا، اپنے دونوں ہاتھ دھوئے، اپنی کہنیاں دھوئیں، اپنے گھٹنے دھوئے اور اپنے قدموں کے کنارے دھوئے۔ پھر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے عامر کے ازار کے کناروں کو اور درمیان سے پکڑا اور اس کو پانی کے اندر ڈبو دیا پھر وہ برتن سہل کے سر پر انڈیل کر پچھلی جانب پھینک دیا تو حضرت سہل اس طرح درست ہو گئے جیسے ان کو کوئی تکلیف ہوئی ہی نہیں۔

☼ نظر بد کا علاج یوں بھی ہوتا ہے کہ جس کی نظر لگی ہو، اس سے غسل کروایا جائے ☼

5440 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، اَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، اَنَا مَعْمَرٌ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَبِي اُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ قَالَ: رَاَى عَامِرُ بْنُ رَبِيعَةَ سَهْلَ بْنَ حُنَيْفٍ وَهُوَ يَغْتَسِلُ، فَعَجِبَ مِنْهُ، فَقَالَ: بِاللّٰهِ مَا رَاَيْتُ كَالْيَوْمِ مُخَبَّاَةً فِي خِدْرِهَا - اَوْ قَالَ: فَتَاةً فِي خِدْرِهَا -، قَالَ: فَلُبِطَ بِهِ حَتّٰى مَا يَرْفَعُ رَاْسَهُ، قَالَ: فَذُكِرَ ذٰلِكَ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: هَلْ تَتَّهِمُونَ اَحَدًا؟، فَقَالُوا: لَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِلَّا اَنَّ عَامِرَ بْنَ رَبِيعَةَ قَالَ لَهُ كَذَا وَكَذَا، قَالَ: فَدَعَاهُ، وَدَعَا عَامِرَ بْنَ رَبِيعَةَ، فَقَالَ: سُبْحَانَ اللّٰهِ عَلَامَ يَقْتُلُ اَحَدُكُمْ اَخَاهُ؟ اِذَا رَاٰى مِنْهُ شَيْئًا يُعْجِبُهُ فَلْيَدْعُ لَهُ بِالْبَرَكَةِ، قَالَ: ثُمَّ اَمَرَهُ فَغَسَلَ لَهُ فَغَسَلَ وَجْهَهُ، وَظَاهِرَ كَفَّيْهِ، وَمِرْفَقَيْهِ، وَغَسَلَ صَدْرَهُ، وَدَاخِلَةَ اِزَارِهِ، وَرُكْبَتَيْهِ، وَاَطْرَافَ قَدَمَيْهِ فِي الْاِنَاءِ ظَاهِرَهُمَا، ثُمَّ اَمَرَ بِهِ فَصَبَّ عَلٰى رَاْسِهِ، وَكَفَا الْاِنَاءَ مِنْ خَلْفِهِ - حَسِبْتُهُ قَالَ: وَاَمَرَهُ فَحَسَا مِنْهُ حَسَوَاتٍ - فَاَمَرَهُ فَقَامَ فَرَاحَ مَعَ الرَّكْبِ

✧✧ حضرت ابوامامہ بن سہل بن حنیف رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: عامر بن ربیعہ نے حضرت سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ کو دیکھا وہ غسل کر رہے تھے، ان کو ان کی جسامت پسند آئی انہوں نے کہا: اللہ کی قسم میں نے آج تک ان جیسا شخص جس کے رخسار خوبصورت ہوں یا کہا کہ ایسا نوجوان میں نے کبھی نہیں دیکھا۔ راوی کہتے ہیں حضرت سہل زمین پر گر گئے، یہاں تک کہ وہ اپنے سر کو بھی نہیں اٹھا سکتے تھے۔ اس بات کا تذکرہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا گیا تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا تمہیں کس پر شک ہے؟ (اس کو کس کی نظر لگی ہوگی؟) لوگوں نے کہا: نہیں یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم (ہمیں کسی پر شک نہیں ہے) مگر یہ ہے کہ عامر بن ربیعہ نے ان کے

5440- موطأ مالك - كتاب العين' باب الوضوء من العين - حديث: 1694 سنن ابن ماجه - كتاب الطب' باب العين - حديث: 3507

Marfat.com

بارے میں یہ یہ بات کہی ہے۔رسول اکرم ﷺ نے ان کو بلوایا اور عامر بن ربیعہ کو بھی بلوایا اور فرمایا: سبحان اللہ تم میں سے کوئی شخص اپنے بھائی کو کس بنیاد پر قتل کرتا ہے جب تم میں سے کوئی شخص اپنے بھائی کو دیکھے اور اس کی کوئی چیز اچھی لگے تو اس کے لئے برکت کی دعا کرے۔راوی کہتے ہیں: پھر رسول اکرم ﷺ نے حکم دیا کہ وہ ان کے لئے غسل کرے تو انہوں نے ایک برتن میں اپنا چہرہ دھویا اور اپنی ہتھیلیوں کو دھویا اور کہنیوں کو دھویا اور اپنے سینے کو دھویا اور اپنے ازار کی اندر کی جانب کو دھویا اور اپنے گھٹنوں کو دھویا اور اپنے قدموں کے ظاہر کو دھویا، پھر حضور ﷺ نے حکم دیا تو وہ پانی ان کے سر کے اوپر انڈیل دیا گیا اور وہ برتن ان کے پیچھے کی طرف پھینک دیا گیا۔میرا یہ خیال ہے کہ رسول اکرم ﷺ نے ان کو حکم دیا تو انہوں نے اس میں سے کچھ گھونٹ پیے۔حضور ﷺ نے ان کو کہا تو وہ اٹھ کر کھڑے ہو گئے اور پھر وہ قافلے کے ہمراہ روانہ ہو گئے۔

☼ سہل بن حنیف کو عامر کی نظر لگی، تو رسول اکرم ﷺ نے عامر سے غسل کروایا، سہل ٹھیک ہو گئے ☼

5441 - حَدَّثَنَا اَبُوْ يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْحَكَمِ، اَنَا مَالِكٌ، ح وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا الْقَعْنَبِيُّ، عَنْ مَالِكٍ، ح وَحَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ الدِّمْيَاطِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ، عَنْ مَالِكٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ اَبِي اُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ اَنَّهُ قَالَ: رَاَى عَامِرُ بْنُ رَبِيعَةَ سَهْلَ بْنَ حُنَيْفٍ يَغْتَسِلُ فَقَالَ: وَاللّٰهِ مَا رَاَيْتُ كَالْيَوْمِ وَلَا جِلْدَ مُخَبَّاَةٍ، فَلُبِطَ سَهْلُ بْنُ حُنَيْفٍ وَاللّٰهِ مَا يَرْفَعُ رَاْسَهُ، فَقَالَ: هَلْ تَتَّهِمُونَ لَهُ اَحَدًا؟، قَالُوا: نَتَّهِمُ عَامِرَ بْنَ رَبِيعَةَ، فَدَعَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامِرَ بْنَ رَبِيعَةَ، فَتَغَيَّظَ عَلَيْهِ، وَقَالَ: عَلَامَ يَقْتُلُ اَحَدُكُمْ اَخَاهُ، اَلَا بَرَّكْتَ؟، اغْتَسِلْ لَهُ فَغَسَلَ لَهُ عَامِرٌ وَجْهَهُ وَيَدَيْهِ وَمِرْفَقَيْهِ وَرُكْبَتَيْهِ وَاَطْرَافَ رِجْلَيْهِ وَدَاخِلَةَ اِزَارِهِ فِي قَدَحٍ، ثُمَّ صَبَّ عَلَيْهِ، فَرَاحَ سَهْلٌ لَيْسَ بِهِ بَاْسٌ

✧✧ حضرت ابوامامہ بن سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' عامر بن ربیعہ نے سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ کو غسل کرتے ہوئے دیکھا تو بولے۔اللہ کی قسم میں نے آج تک اتنا خوبصورت شخص نہیں دیکھا اور اتنی خوبصورت جسامت نہیں دیکھی۔دیکھتے ہی دیکھتے، حضرت سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ زمین پر گر گئے۔اللہ کی قسم وہ سر ہی نہیں اٹھا پا رہے تھے۔حضور ﷺ نے فرمایا: کیا تم کو اس کے حوالے سے کسی پر شک ہے؟ لوگوں نے کہا: ہمیں عامر بن ربیعہ پر شک ہے (شاید کہ اسی کی نظر لگی ہے) رسول اکرم ﷺ نے عامر بن ربیعہ کو بلایا اور ان کو جھڑکا اور فرمایا: تم اپنے بھائی کو کس بنیاد پر قتل کرتے ہو؟ کیا تم برکت کی دعا نہیں مانگ سکتے تھے؟ اس کے لئے غسل کرو۔عامر نے اپنا چہرہ اپنے دونوں ہاتھ اپنی کہنیاں اور اپنے گھٹنے اور اپنے پاؤں کے اطراف اور اپنے ازار کے اندر کی جانب ایک برتن کے اندر دھوئی پھر وہ پانی ان کے سر کے اوپر ڈال دیا گیا تو حضرت سہل رضی اللہ عنہ تندرست ہو گئے یوں کہ جیسے ان کو کوئی تکلیف ہی نہیں تھی۔

5441-موطأ مالك - كتاب العين' باب الوضوء من العين - حديث: 1694سنن ابن ماجه - كتاب الطب' باب العين - حديث:3507

Marfat.com

☼ جس کی نظر لگی ہو، اس سے ایک مخصوص انداز میں غسل کروالیا جائے تو نظر اتر جاتی ہے ☼

5442 - حَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ الْأَزْدِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي الْهِقْلُ بْنُ زِيَادٍ، حَدَّثَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ يَحْيَى عَنِ الزُّهْرِيِّ، حَدَّثَنِي أَبُو أُمَامَةَ بْنُ سَهْلِ بْنِ حَنِيفٍ، أَنَّ عَامِرَ بْنَ رَبِيعَةَ أَخَا بَنِي عَدِيِّ بْنِ كَعْبٍ رَأَى سَهْلَ بْنَ حُنَيْفٍ وَهُوَ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْخَرَّارِ يَغْتَسِلُ، فَقَالَ: وَاللّٰهِ مَا رَأَيْتُ كَالْيَوْمِ وَلَا جِلْدَ مُخَبَّأَةٍ، فَلُبِطَ سَهْلٌ، فَأُتِيَ بِهِ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقِيلَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، هَلْ لَكَ وَسَهْلُ بْنُ حُنَيْفٍ لَا يَرْفَعُ رَأْسَهُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هَلْ تَتَّهِمُونَ بِهِ مِنْ أَحَدٍ؟، قَالُوا: نَعَمْ عَامِرُ بْنُ رَبِيعَةَ مَرَّ بِهِ وَهُوَ يَغْتَسِلُ، فَقَالَ: وَاللّٰهِ مَا رَأَيْتُ كَالْيَوْمِ وَلَا جِلْدَ مُخَبَّأَةٍ، فَدَعَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامِرَ بْنَ رَبِيعَةَ، فَتَغَيَّظَ عَلَيْهِ، وَقَالَ: عَلَامَ يَقْتُلُ أَحَدُكُمْ أَخَاهُ؟، أَلَا بَرَّكْتَ؟، اغْتَسِلْ لَهُ، فَغَسَلَ لَهُ عَامِرُ بْنُ رَبِيعَةَ، فَرَاحَ سَهْلٌ مَعَ الرَّكْبِ لَيْسَ بِهِ بَأْسٌ

✧ حضرت ابوامامہ بن سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: عامر بن ربیعہ جو کہ بنی عدی بن کعب کے بھائی ہیں انہوں نے سہل بن حنیف کو دیکھا، وہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ خرار (جحفہ کے قریب ایک مقام پر) غسل کر رہے تھے، انہوں نے دیکھ کر کہا: اللہ کی قسم! میں نے آج تک اتنا خوبصورت شخص نہیں دیکھا اور نہ اتنی خوبصورت جسامت دیکھی ہے۔ دیکھتے ہی دیکھتے حضرت سہل زمین پر گر گئے۔ ان کو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں لایا گیا اور عرض کی گئی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سہل بن حنیف اپنا سر ہی نہیں اٹھا پا رہے۔ آپ کچھ کیجئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا اس کے حوالے سے آپ کو کسی پر شک ہے؟ لوگوں نے کہا: جی ہاں عامر بن ربیعہ اس کے پاس گزرا تو یہ غسل کر رہے تھے، اس نے کہا: اللہ کی قسم! میں نے آج تک ایسی خوبصورت جسامت نہیں دیکھی۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے عامر بن ربیعہ کو بلایا اور ان کو جھڑکا اور فرمایا: تم اپنے بھائی کو کس بنیاد پر قتل کرتے ہو؟ تم نے برکت کی دعا کیوں نہیں کی؟ اس کے لئے غسل کرو تو عامر بن ربیعہ نے ان کے لئے غسل کیا تو حضرت سہل رضی اللہ عنہ قافلے کے ہمراہ روانہ ہوئے اور ان کو کوئی تکلیف نہ تھی۔

☼ نظر بد کے علاج کے لئے غسل کا تفصیلی طریقہ ☼

5443 - حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ الْحَسَنِ الْخَفَّافُ الْمِصْرِيُّ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ، ثنا ابْنُ وَهْبٍ، أَخْبَرَنِي يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، أَخْبَرَنِي أَبُو أُمَامَةَ بْنُ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ الْأَنْصَارِيُّ، أَنَّ عَامِرَ بْنَ رَبِيعَةَ الْعَدَوِيَّ مَرَّ عَلَى سَهْلٍ وَهُوَ يَغْتَسِلُ فِي الْخَرَّارِ، فَقَالَ: وَاللّٰهِ مَا رَأَيْتُ كَالْيَوْمِ وَلَا جِلْدَ مُخَبَّأَةٍ، فَلُبِطَ سَهْلٌ، فَأُتِيَ رَسُولُ

5442- موطأ مالك - كتاب العين' باب الوضوء من العين - حديث: 1694 سنن ابن ماجه - كتاب الطب' باب العين - حديث: 3507

5443- موطأ مالك - كتاب العين' باب الوضوء من العين - حديث: 1694 سنن ابن ماجه - كتاب الطب' باب العين - حديث: 3507

Marfat.com

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقِيلَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، هَلْ لَكَ فِي سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ، وَاللّٰهِ مَا يَرْفَعُ رَأْسَهُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هَلْ تَتَّهِمُونَ بِهِ مِنْ أَحَدٍ؟، قَالُوا: نَعَمْ يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَرَّ عَلَيْهِ عَامِرُ بْنُ رَبِيعَةَ وَهُوَ يَغْتَسِلُ، فَقَالَ: وَاللّٰهِ مَا رَأَيْتُ كَالْيَوْمِ قَطُّ وَلَا جِلْدَ مُخَبَّأَةٍ، فَدَعَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامِرَ بْنَ رَبِيعَةَ، فَتَغَيَّظَ عَلَيْهِ وَقَالَ: عَلَامَ يَقْتُلُ أَحَدُكُمْ أَخَاهُ؟ إِنْ لَا تُبَرِّكَ اغْسِلْ لَهُ، فَغَسَلَ لَهُ عَامِرٌ، فَرَاحَ سَهْلٌ مَعَ الرَّكْبِ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ: الْغُسْلُ الَّذِي أَدْرَكْنَا عُلَمَاءَنَا يَصْنَعُونَ، أَنْ يُؤْتَى بِالرَّجُلِ بِالَّذِي يَعِينُ صَاحِبَهُ بِالْقَدَحِ فِيهِ الْمَاءُ وَيُمْسِكُ لَهُ مَرْفُوعًا مِنَ الْأَرْضِ، فَيُدْخِلَ الَّذِي يَعِينُ يَدَهُ الْيُمْنَى فِي الْمَاءِ، فَيَصُبُّ عَلَى وَجْهِهِ صَبَّةً وَاحِدَةً فِي الْقَدَحِ، ثُمَّ يُدْخِلُ الْيُسْرَى فِي الْمَاءِ، فَيَغْسِلُ يَدَهُ الْيُمْنَى صَبَّةً وَاحِدَةً فِي الْقَدَحِ، ثُمَّ يُدْخِلُ يَدَهُ الْيُمْنَى فَيَغْسِلُ يَدَهُ الْيُسْرَى صَبَّةً وَاحِدَةً إِلَى الْمِرْفَقَيْنِ، ثُمَّ يُدْخِلُ يَدَيْهِ جَمِيعًا فِي الْمَاءِ فَيَغْسِلُ صَدْرَهُ صَبَّةً وَاحِدَةً فِي الْقَدَحِ، ثُمَّ يُدْخِلُ يَدَهُ الْيُسْرَى فَيَغْرِفُ مِنَ الْمَاءِ فَيَصُبُّهُ عَلَى ظَهْرِ كَفِّهِ الْيُمْنَى صَبَّةً وَاحِدَةً فِي الْقَدَحِ، ثُمَّ يُدْخِلُ يَدَهُ الْيُسْرَى فَيَصُبُّ عَلَى مِرْفَقِ يَدِهِ الْيُمْنَى صَبَّةً وَاحِدَةً فِي الْقَدَحِ، وَهُوَ فِي يَدِهِ إِلَى عُنُقِهِ، ثُمَّ يَفْعَلُ مِثْلَ ذٰلِكَ فِي مِرْفَقِ يَدِهِ الْيُسْرَى، ثُمَّ يَفْعَلُ مِثْلَ ذٰلِكَ فِي ظَهْرِ قَدَمِهِ الْيُمْنَى، مِنْ عِنْدِ أُصُولِ الْأَصَابِعِ وَالْيُسْرَى كَذٰلِكَ، ثُمَّ يُدْخِلُ يَدَهُ الْيُسْرَى، فَيَصُبُّ عَلَى ظَهْرِ رُكْبَتِهِ الْيُمْنَى، ثُمَّ يَفْعَلُ بِالْيُسْرَى مِثْلَ ذٰلِكَ، ثُمَّ يَغْمِسُ دَاخِلَةَ إِزَارِهِ الْيُمْنَى، ثُمَّ يَقُومُ الَّذِي فِي يَدِهِ الْقَدَحُ بِالْقَدَحِ، فَيَصُبُّهُ عَلَى ظَهْرِ رُكْبَتِهِ الْيُمْنَى، ثُمَّ يَقُومُ الَّذِي فِي يَدِهِ الْقَدَحُ بِالْقَدَحِ، فَيَصُبُّهُ عَلَى رَأْسِ الْمَعْيُونِ مِنْ وَرَائِهِ، ثُمَّ يَكْفَأُ الْقَدَحَ عَلَى وَجْهِ الْأَرْضِ مِنْ وَرَائِهِ

✧✧ حضرت ابوامامہ بن سہل بن حنیف انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: عامر بن ربیعہ عدوی حضرت سہل رضی اللہ عنہ کے پاس سے گزرے وہ دوٹیلوں کے درمیان پست زمین (جحفہ کے قریب ایک جگہ) میں غسل کر رہے تھے، انہوں (عامر) نے کہا: اللہ کی قسم! میں نے آج تک اتنا خوبصورت شخص نہیں دیکھا اور نہ ہی اتنی خوبصورت جسامت دیکھی۔ حضرت سہل رضی اللہ عنہ زمین پر گر گئے

رسول اکرم ﷺ کی بارگاہ میں ان کو لایا گیا، عرض کی گئی: یارسول اللہ ﷺ آپ سہل بن حنیف پر نظر کرم فرمایئے، اللہ کی قسم! وہ سر کو نہیں اٹھا پا رہا۔ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: کیا اسکے حوالے سے تمہیں کسی پر شک ہے؟ لوگوں نے کہا: جی ہاں یارسول اللہ ﷺ عامر بن ربیعہ وہاں سے گزرے اور وہ (سہل بن) وضو کر رہے تھے۔ انہوں نے کہا: اللہ کی قسم! میں نے آج تک اتنا خوبصورت شخص نہیں دیکھا اور نہ ہی اتنی خوبصورت جسامت دیکھی ہے۔ رسول اکرم ﷺ نے عامر بن ربیعہ کو بلایا اور اس کو جھڑکا اور کہا: تم اپنے بھائی کو کس بنیاد پر قتل کرتے ہو تم ان کے لئے برکت کی دعا کیوں نہیں کرتے؟ تم اس کے لئے غسل کرو۔ عامر نے ان کے لئے غسل کیا تو حضرت سہل تندرست ہو کر قافلے کے ہمراہ روانہ ہو گئے۔

ابن شہاب کہتے ہیں وہ غسل جس کو ہم نے علماء سے سیکھا ہے وہ یہ ہے کہ جس شخص نے نظر لگائی ہے اور جس کو لگی ہے دونوں کو لایا جائے اور ایک برتن لایا جائے جس کے اندر پانی ہو اور زمین سے قدرے اونچا کر کے اس پانی کے برتن کو پکڑا جائے۔ جس کی

Marfat.com

نظر لگی ہے وہ اپنا دایاں ہاتھ پانی کے اندر ڈالے اور اس کو ایک مرتبہ اپنے چہرے کے اوپر ڈال کر برتن میں دھو دے۔ پھر اپنا بایاں ہاتھ پانی میں ڈالے اور اپنے دائیں ہاتھ پر ایک مرتبہ پانی ڈال کر برتن کے اندر دھو دے، پھر اپنا دایاں ہاتھ پانی میں ڈالے اور اپنا بایاں ہاتھ برتن میں کہنیوں تک ایک مرتبہ دھوئے پھر وہ اپنے دونوں ہاتھوں کو اکٹھا برتن کے پانی کے اندر ڈال دے اور برتن کے اندر ایک مرتبہ اپنے سینے کو دھوئے پھر اپنا بایاں ہاتھ برتن میں پانی میں داخل کرے اور پانی کا چلو بھرے اور اپنے دائیں ہاتھ کی پشت پر ایک مرتبہ ڈالے اور برتن میں دھوئے اور پھر بایاں ہاتھ داخل کرے اور اپنی دائیں ہاتھ کی کہنی تک ایک مرتبہ پانی ڈالے اور وہ پانی برتن میں گرائے اور وہ اس کے ہاتھ میں ہو اس کی گردن تک پھر اسی طرح بائیں ہاتھ کی کہنی دھوئے پھر اسی طرح اپنے دائیں پاؤں کی پشت دھوئے، اپنی انگلیوں کی جڑوں سے اور بایاں پاؤں بھی اسی طرح، پھر بایاں ہاتھ داخل کرے اور اپنے دائیں گھٹنے کے اوپر پانی ڈال دے پھر بائیں کے ساتھ بھی اسی طرح کرے پھر اپنے ازار کی اندر کی جانب دائیں طرف پانی میں ڈبوئے پھر وہ شخص کھڑا ہو جائے جس کے ہاتھ میں پیالہ ہے وہ وہ برتن لے کر کھڑا ہو جائے اور اس کے دائیں گھٹنے کے اوپر پانی ڈالے پھر وہ شخص کھڑا ہو جائے جس کے ہاتھ میں پیالہ ہے وہ پیالہ لے کر کھڑا ہو اور جس کو نظر لگی ہے اس کی پچھلی جانب سے اس کے سر کے اوپر پانی بہا دے اور پھر اس کے پیچھے سے ہی وہ برتن زمین کے اوپر پھینک دے۔

☼ نظر بد کا اثر ختم کرنے کے لئے، اس شخص سے غسل کروایا جائے جس کی نظر لگی ہے ☼

5444 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِیُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ قَالَا: ثنا شَبَابَةُ بْنُ سَوَّارٍ، ثنا ابْنُ اَبِیْ ذِئْبٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ اَبِیْ اُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ، عَنْ اَبِيهِ اَنَّ عَامِرَ بْنَ رَبِيعَةَ مَرَّ بِهٖ وَهُوَ يَغْتَسِلُ، فَقَالَ: مَا رَاَيْتُ وَلَا جِلْدَ مُخَبَّاَةٍ فَلُبِطَ بِهٖ، حَتّٰى مَا يُصَلِّی مِنْ شِدَّةِ الْوَجَعِ، فَاُخْبِرَ بِذٰلِكَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَدَعَاهُ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَتَغَيَّظَ عَلَيْهِ، وَقَالَ: قَتَلْتَهُ، عَلَامَ يَقْتُلُ اَحَدُكُمْ اَخَاهُ؟ اَلَا بَرَّكْتَ، فَاَمَرَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِذَنُوبٍ مِنْ مَاءٍ، فَقَالَ: اغْسِلُوهُ، فَاغْتَسَلَ، فَخَرَجَ مَعَ الرَّكْبِ

✧✧ حضرت ابو امامہ بن سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: عامر بن ربیعہ ان کے پاس سے گزرے وہ غسل کر رہے تھے انہوں نے کہا: میں نے آج تک اتنا خوبصورت شخص نہیں دیکھا اور نہ اتنی خوبصورت جسامت دیکھی ہے، حضرت سہل دیکھتے ہی دیکھتے زمین پر گر گئے یہاں تک کہ درد کی وجہ سے وہ نماز بھی نہیں پڑھ پا رہے تھے، حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو اس بات کی خبر دی گئی حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ان (عامر) کو بلایا اور انکو جھڑکا اور فرمایا: تو نے اس کو مار دیا ہے کس بنیاد پر تم اپنے بھائی کو قتل کرتے ہو تم نے برکت کی دعا کیوں نہ کی؟ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے پانی کے کچھ ڈول منگوائے اور ایک ڈول منگوایا اور فرمایا: غسل کرو۔ انہوں نے غسل کیا۔ تو حضرت سہل رضی اللہ عنہ قافلے کے ہمراہ تندرست ہو کر روانہ ہوئے۔

5444- الآحاد والمثاني لابن أبي عاصم - سهل بن حنيف' حديث: 1685 مسند أحمد بن حنبل - مسند المكيين' حديث سهل بن حنيف - حديث: 15699

Marfat.com

☼عامر بن سہیل کی سہل بن حنیف کو نظر لگ گئی، ان سے غسل کروایا گیا تو وہ ٹھیک ہو گئے☼

5445 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ أَبِي الطَّاهِرِ بْنِ السَّرْحِ الْمِصْرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْأُبُلِّيُّ، ثنا سَلَامَةُ بْنُ رَوْحٍ، عَنْ عُقَيْلٍ، أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمِ بْنِ شِهَابٍ أَنَّ أَبَا أُمَامَةَ بْنَ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ الْأَنْصَارِيَّ، أَخْبَرَهُ، أَنَّ عَامِرَ بْنَ رَبِيعَةَ أَخْبَرَهُ، أَنَّهُ مَرَّ عَلَى سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ وَهُوَ يَغْتَسِلُ فِي الْخَرَّارِ، فَقَالَ: وَاللّٰهِ مَا رَأَيْتُ كَالْيَوْمِ قَطُّ، وَلَا جِلْدَ مُخَبَّأَةٍ، فَلُبِطَ بِهِ سَهْلٌ، فَأُتِيَ رَسُولُ اللّٰهِ، فَقِيلَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، هَلْ لَكَ فِي سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ، فَوَاللّٰهِ مَا يَرْفَعُ رَأْسَهُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هَلْ تَتَّهِمُونَ بِهِ مِنْ أَحَدٍ؟، قَالُوا: نَعَمْ، مَرَّ عَلَيْهِ عَامِرُ بْنُ رَبِيعَةَ، وَهُوَ يَغْتَسِلُ، فَقَالَ: وَاللّٰهِ مَا رَأَيْتُ كَالْيَوْمِ قَطُّ وَلَا جِلْدَ مُخَبَّأَةٍ، فَدَعَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامِرًا، فَتَغَيَّظَ عَلَيْهِ، وَقَالَ لَهُ: عَلَامَ يَقْتُلُ أَحَدُكُمْ أَخَاهُ؟ وَلَا يُبَرِّكُ اغْتَسِلْ لَهُ، فَغَسَلَ عَامِرٌ فَرَاحَ سَهْلٌ مَعَ الرَّكْبِ

✧✧ حضرت ابوامامہ بن سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: عامر بن ربیعہ نے بتایا' وہ سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ کے پاس سے گزرے تو وہ خرار (جحفہ کے قریب ایک جگہ) میں غسل کررہے تھے، انہوں نے کہا: اللہ کی قسم! میں نے آج تک اتنا خوبصورت شخص نہیں دیکھا اور نہ اتنی خوبصورت جسامت کبھی دیکھی ہے۔ دیکھتے ہی دیکھتے حضرت سہل زمین پر گر گئے، ان کو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں پیش کیا گیا، عرض کیا گیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سہل بن حنیف پر مہربانی فرمائیے، اللہ کی قسم! وہ تو سر بھی نہیں اٹھا رہا۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا اس کے حوالے سے تمہیں کسی پر شک ہے؟ لوگوں نے کہا: جی ہاں عامر بن ربیعہ ان کے پاس سے گزرے تھے، یہ غسل کررہے تھے، تو انہوں نے کہا تھا: اللہ کی قسم! میں نے آج تک ایسا شخص نہیں دیکھا اور نہ ہی اتنی خوبصورت جسامت دیکھی ہے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے عامر کو بلا کر ان کو جھڑکا اور فرمایا: تم میں سے کوئی شخص اپنے بھائی کو کیوں قتل کرتا ہے، وہ برکت کی دعا کیوں نہیں کرتا؟ اب تم اس کے لئے غسل کرو۔ عامر نے غسل کیا تو حضرت سہل رضی اللہ عنہ تندرست ہو کر قافلے کے ہمراہ روانہ ہوئے۔

☼عامر کی سہل کو نظر لگ گئی، عامر سے غسل کروایا گیا تو سہل ٹھیک ہو گئے☼

5446 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا الْقَعْنَبِيُّ، عَنْ مَالِكٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي أُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ أَنَّهُ: سَمِعَ أَبَاهُ يَقُولُ: اغْتَسَلَ سَهْلُ بْنُ حُنَيْفٍ بِالْخَرَّارِ، فَنَزَعَ جُبَّةً كَانَتْ عَلَيْهِ، وَعَامِرُ بْنُ رَبِيعَةَ يَنْظُرُ، قَالَ: وَكَانَ رَجُلًا أَبْيَضَ حَسَنَ الْجِلْدِ، فَقَالَ لَهُ عَامِرٌ: مَا رَأَيْتُ كَالْيَوْمِ، وَلَا جِلْدَ عَذْرَاءَ، فَوُعِكَ سَهْلٌ مَكَانَهُ

5445-المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب الطب' وأما حديث ميسرة بن حبيب - حديث:7566سنن ابن ماجه كتاب الطب' باب العين - حديث:3504

5446-موطأ مالك - كتاب العين' باب الوضوء من العين - حديث: 1694سنن ابن ماجه - كتاب الطب' باب العين حديث:3507

Marfat.com

وَاشْتَدَّ وَعْكُهُ، فَاُتِيَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاُخْبِرَ اَنَّ سَهْلًا قَدْ وُعِكَ، وَاَنَّهُ غَيْرُ رَائِحٍ مَعَكَ، فَاَتَاهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاَخْبَرَهُ سَهْلٌ الَّذِي كَانَ مِنْ شَاْنِ عَامِرٍ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عَلَامَ يَقْتُلُ اَحَدُكُمْ اَخَاهُ؟ اَلَا بَرَّكْتَ، اِنَّ الْعَيْنَ حَقٌّ تَوَضَّاْ لَهُ، فَتَوَضَّاَ لَهُ عَامِرٌ، فَرَاحَ سَهْلٌ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ بِهِ بَاْسٌ

✧✧ حضرت ابوامامہ بن سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: حضرت سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ خرار (جحفہ کے قریب ایک جگہ) میں نہارہے تھے، انہوں نے اپنا جبہ اتارا جوانہوں نے پہنا ہوا تھا۔ عامر بن ربیعہ ان کو دیکھ رہے تھے یہ گورے انسان تھے خوبصورت تھے، عامر نے کہا: میں نے آج تک اتنا خوبصورت جسم کسی کا نہیں دیکھا۔ تو وہیں پر حضرت سہل کو درد شروع ہو گیا اور بہت شدید درد ہوا۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں ان کو لایا گیا اور بتایا گیا کہ سہل شدید درد میں مبتلا ہے اور وہ آپ کے ہمراہ چل نہیں پائے گا، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس کے پاس آئے اور سہل نے عامر والی بات بتائی، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم اپنے بھائی کو کس بنیاد پر قتل کرتے ہو تم نے برکت کی دعا کیوں نہ کی؟ بے شک نظر برحق ہے تو اس کے لئے وضو کرتو عامر بن ربیعہ نے ان کے لئے وضو کیا تو حضرت سہل رضی اللہ عنہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ روانہ ہوئے اوران کو کوئی تکلیف نہ تھی۔

☼ جس کسی کی اچھی چیز دیکھیں تو برکت کی دعا مانگنی چاہیے، ورنہ نظر لگنے کا خدشہ ہے ☼

5447 ۔ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ وَجُبَارَةُ بْنُ مُغَلِّسٍ، قَالَا: ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْغَسِيلِ، حَدَّثَنِي مَسْلَمَةُ بْنُ خَالِدٍ الْاَنْصَارِيُّ، عَنْ اَبِي اُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّهُ كَانَ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَعْضِ غَزَوَاتِهِ، فَمَرَّ بِغَدِيرٍ، فَاغْتَسَلَ فِيهِ، وَكَانَ رَجُلًا حَسَنَ الْجِسْمِ، فَمَرَّ بِهِ رَجُلٌ مِنَ الْاَنْصَارِ، فَقَالَ: مَا رَاَيْتُ كَالْيَوْمِ وَلَا جِلْدَ مُخَبَّاَةٍ. تَعَجُّبًا مِنْ خَلْقِهِ . فَلُبِطَ بِهِ، وَحُمِلَ مَحْمُولًا اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَسَاَلَهُ، فَاَخْبَرَهُ بِمَا قَالَ الْاَنْصَارِيُّ فَقَالَ: مَرَّ بِي فُلَانٌ، فَقَالَ: كَذَا وَكَذَا، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا يَمْنَعُ اَحَدُكُمْ اِذَا رَاَى مِنْ اَخِيهِ مَا يُعْجِبُهُ مِنْ نَفْسِهِ اَوْ فِي مَالِهِ اَنْ يُبَرِّكَ عَلَيْهِ، فَاِنَّ الْعَيْنَ حَقٌّ

✧✧ حضرت ابوامامہ بن سہل بن حنیف رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ ایک غزوہ میں شریک تھے، ان کا گزر ایک حوض کے پاس سے ہوا، انہوں نے اس کے اندر غسل کیا، یہ خوبصورت آدمی تھے ان کا جسم بہت خوبصورت تھا۔ ایک انصاری شخص وہاں سے گزرا تو اس نے کہا: میں نے آج تک ایسا خوبصورت شخص نہیں دیکھا اور نہ ہی ایسی خوبصورت جسامت دیکھی ہے، تو وہ دیکھتے ہی دیکھتے زمین پر گر گئے، ان کو اٹھا کر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں پیش کیا گیا، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے بارے میں پوچھا تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو انصاری کی بات بتائی گئی اور کہا: میرے پاس سے فلاں شخص گزرا تھا اور

5447- سنن ابن ماجه - كتاب الطب' باب العين - حديث:3504 المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب الطب' وأما حديث ميسرة بن حبيب - حديث:7566

Marfat.com

اس نے یہ یہ باتیں کہی ہیں۔ رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: تمہیں اس بات سے کس چیز نے روکا ہے کہ جب کوئی شخص اپنے بھائی میں کوئی پسندیدہ چیز دیکھے یا اس کے مال میں کوئی پسندیدہ چیز دیکھے تو اس کے لئے برکت کی دعا کرے اس لئے کہ نظر تو برحق ہے۔

☼ نظر بد لگ جائے تو نظر اتارنے کے لئے اس شخص سے غسل کروانا جس کی نظر لگی ہو ☼

5448 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْخَلَّالُ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدٍ، ثنا الْمُغِيرَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ اَبِي مَعْشَرٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي حَبِيبَةَ، عَنْ اَبِي اُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: دَخَلْتُ الْخَرَّارَ، اَغْتَسِلُ، فَقَالَ عَامِرُ بْنُ رَبِيعَةَ: مَا رَاَيْتُ كَالْيَوْمِ خَلْقًا وَلَوْنًا كَاَنَّهُ خَلْقُ مُخَبَّاَةٍ، فَلُتِحَ بِي، فَحَمِيتُ، فَذَكَرَ ذٰلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: عَلَامَ يَقْتُلُ اَحَدُكُمْ اَخَاهُ، اِذَا اَعْجَبَهُ مِنْ اَخِيهِ شَيْءٌ، فَلْيَدْعُ بِالْبَرَكَةِ، وَاَمَرَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَغْسِلَ وَجْهَهُ وَيَدَيْهِ وَطَرَفَ اِزَارِهِ وَرُكْبَتَيْهِ، ثُمَّ شَرِبَ مِنْهُ وَصَبَّ عَلَيْهِ، فَرَاحَ مَعَ النَّاسِ

✧✧ حضرت ابوامامہ بن سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں: میں خرار (جحفہ کے قریب ایک جگہ) میں داخل ہوا، میں وہاں غسل کرنے لگ گیا، عامر بن ربیعہ نے مجھے دیکھ کر کہا: میں نے آج تک رنگ اور نقش کے لحاظ سے اتنا خوبصورت شخص کبھی نہیں دیکھا، اس کی جسامت بہت خوبصورت ہے۔ (حضرت سہل فرماتے ہیں) میں زمین پر گر گیا، مجھے بخار ہو گیا، اس بات کا ذکر رسول اکرم ﷺ کی بارگاہ میں کیا گیا، آپ ﷺ نے فرمایا: تم اپنے بھائی کو کس بنیاد پر قتل کرتے ہو، جب کسی کی اچھی چیز کو دیکھو تو اس کے لئے برکت کی دعا مانگا کرو، رسول اکرم ﷺ نے عامر کو حکم دیا کہ وہ اپنا منہ دھوئے، اپنے ہاتھ دھوئے، اپنے ازار کے کنارے دھوئے اور اپنے گھٹنے دھوئے، پھر سہل نے اس میں سے کچھ پانی پیا اور باقی ان کے سر پر انڈیل دیا گیا، تو حضرت سہل (تندرست ہو کر) لوگوں کے ہمراہ روانہ ہو گئے۔

☼ رسول اکرم ﷺ اسعد بن زرارہ کی عیادت کے لئے اس کے پاس گئے ☼

5449 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ الْحَجَّاجِ الزُّبَيْدِيُّ، ثنا اَبُو حُمَةَ مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ، ثنا اَبُو قُرَّةَ، قَالَ: ذَكَرَ زَمْعَةُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ عَطَاءٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَبِي اُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: دَخَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى اَسْعَدَ بْنِ زُرَارَةَ يَعُودُهُ مِنْ وَجَعٍ اَصَابَهُ مِنَ الشَّوْكَةِ، وَكَوَاهُ عَلَى عَاتِقِهِ، فَمَاتَ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "شَرُّ مَيِّتٍ لِيَهُودَ، يَقُولُونَ: قَدْ دَاوَاهُ صَاحِبُهُ، فَلَمْ يَنْفَعْهُ

✧✧ حضرت ابوامامہ بن سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں، رسول اکرم ﷺ اسعد بن زرارہ کی

5448- الآحاد والمثاني لابن أبي عاصم - سهل بن حنيف حديث: 1685 مسند أحمد بن حنبل - مسند المكيين حديث سهل بن حنيف - حديث: 15699

Marfat.com

عیادت کرنے کے لئے گئے، ان کو ایک کانٹا لگنے کی وجہ سے تکلیف تھی اور انہوں نے اپنے کندھے کے اوپر داغ لگوایا تھا اور وہ فوت ہوگئے، رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: یہودیوں کی کتنی بری میت ہے۔ وہ کہتے ہیں: اس کے صاحب نے اس کو دوا دی تھی لیکن اس کو کچھ نفع نہ ہوا۔

☼ علاج سنت ہے لیکن علاج سے بھی شفاء اللہ تعالیٰ ہی عطا کرتا ہے ☼

5450 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ قَالَ: دَخَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى أَسْعَدَ بْنِ زُرَارَةَ وَبِهِ وَجَعٌ يُقَالُ لَهُ: الشَّوْكَةُ، فَكَوَاهُ عَلَى عَاتِقِهِ، فَمَاتَ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "بِئْسَ الْمَيِّتُ لِلْيَهُودِ، يَقُولُونَ: قَدْ دَاوَاهُ صَاحِبُهُ أَفَلَا نَفَعَهُ"

✧ حضرت ابوامامہ بن سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اکرم ﷺ اسعد بن زرارہ کے پاس تشریف لائے ان کو کانٹا چبھنے کی وجہ سے تکلیف تھی، انہوں نے اپنے کندھے کے اوپر داغ لگوایا تو وہ فوت ہوگیا۔ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: یہودیوں کی میت کتنی بری ہے کہ وہ کہتے ہیں: علاج نے اس کو شفا دی ہے (اگر واقعی علاج سے انسان کو شفا ملتی ہے تو) اس (کے علاج) نے اس کو نفع کیوں نہیں دیا۔

☼ کسی کی اجازت کے بغیر اس کے گھر میں جھانکنا منع ہے ☼

5451 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، ثنا عَمْرُو بْنُ الْعَبَّاسِ الْأَرْزَنِيُّ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ صَدَقَةَ، ثنا سُفْيَانُ بْنُ حُسَيْنٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: بَيْنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حُجْرَتِهِ، إِذْ طَلَعَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ خَصَائِصِ الْبَيْتِ، فَنَظَرَ وَمَعَهُ مِدْرًى، فَقَالَ: لَوْ أَعْلَمُ أَنَّكَ تَنْتَظِرُنِي لَقُمْتُ حَتَّى أُدْخِلَ هٰذَا فِي عَيْنَيْكَ، فَإِنَّمَا الْإِذْنُ لِيَكُفَّ الْبَصَرَ

✧ حضرت ابوامامہ بن سہل بن حنیف رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں، رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ایک دفعہ رسول اکرم ﷺ اپنے حجرے مبارک میں تھے، کسی شخص نے دروازے کے شگاف میں سے، رسول اکرم ﷺ کے حجرے میں جھانکا، حضور ﷺ نے دیکھ لیا، آپ ﷺ کے پاس ایک نوک دار چیز تھی، آپ ﷺ نے فرمایا: اگر مجھے پتا چل جاتا کہ تم دیکھ رہے ہو تو میں اٹھتا اور تیری آنکھوں میں یہ داخل کر دیتا کیونکہ اجازت اسی لئے تو لی جاتی ہے کہ نگاہوں کو روکا جائے۔

☼ رسول اکرم ﷺ نے ایک غریب خاتون کی قبر پر جا کر جنازہ پڑھا ☼

5452 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا

5450- المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب الطب' وأما حديث ميسرة بن حبيب - حديث:7562 جامع معمر بن راشد - باب الكي' حديث:106

5451- مصنف ابن أبي شيبة - كتاب الرد على أبي حنيفة' مسألة الطعن في عين من لم يستأذن - حديث:35574

Marfat.com

عُثْمَانُ بْنُ اَبِی شَيْبَةَ قَالَا: ثنا اَبُوْ سُفْيَانَ الْحِمْيَرِیُّ، ثنا سُفْيَانُ بْنُ الْحُسَيْنِ، عَنِ الزُّهْرِیِّ، عَنْ اَبِی اُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعُوْدُ فُقَرَاءَ اَهْلِ الْمَدِيْنَةِ، وَيَشْهَدُ جَنَائِزَهُمْ اِذَا مَاتُوا، فَتُوُفِّيَتِ امْرَاَةٌ مِنْ اَهْلِ الْعَوَالِي، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا حَضَرَتْ فَآذِنُونِي فَاَتَوْهُ لِيُؤْذِنُوهُ، فَوَجَدُوهُ نَائِمًا، وَقَدْ ذَهَبَ مِنَ اللَّيْلِ، فَكَرِهُوا اَنْ يُوقِظُوهُ، وَتَخَوَّفُوا عَلَيْهِ ظُلْمَةَ اللَّيْلِ، وَهَوَامَّ الْاَرْضِ، فَذَهَبُوا بِهَا، فَلَمَّا اَصْبَحَ سَاَلَ عَنْهَا، قَالُوا: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اَتَيْنَاكَ لِنُؤْذِنَكَ، فَوَجَدْنَاكَ نَائِمًا، فَكَرِهْنَا اَنْ نُوقِظَكَ، وَتَخَوَّفْنَا عَلَيْكَ ظُلْمَةَ اللَّيْلِ وَهَوَامَّ الْاَرْضِ، فَذَهَبُوا، فَمَشَى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى قَبْرِهَا، فَصَلَّى عَلَيْهَا وَكَبَّرَ اَرْبَعًا وَاللَّفْظُ لِحَدِيثِ عُثْمَانَ

✧✧ حضرت ابوامامہ بن سہل بن حنیف رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد کا بیان نقل کرتے ہیں، رسول اکرم ﷺ مدینہ کے غریب لوگوں کی عیادت کے لئے جایا کرتے تھے، جب کوئی فوت ہوتا تو اس کے جنازے میں شرکت کیا کرتے تھے۔ غریبوں کی ایک خاتون فوت ہو گئیں، حضور ﷺ نے فرمایا: جب اس کا جنازہ تیار ہو جائے تو مجھے بتا دینا، وہ رسول اکرم ﷺ کو اطلاع دینے کے لئے آئے تو انہوں نے حضور ﷺ کو سویا ہوا پایا اور رات کا ایک حصہ بھی گزر چکا تھا لوگوں نے حضور ﷺ کو بیدار کرنا مناسب نہ سمجھا اور رات کے اندھیرے کی وجہ سے وہ خوف زدہ بھی تھے اور حشرات الارض سے پریشان تھے تو وہ اس عورت کو لے گئے اور جا کر دفن کر دیا، جب صبح ہوئی تو رسول اکرم ﷺ نے اس عورت کے بارے میں پوچھا تو لوگوں نے کہا: یا رسول اللہ ﷺ بتانے کے لئے آپ کی خدمت میں حاضر ہوئے تھے لیکن آپ آرام فرما رہے تھے ہم نے آپ کو بیدار کرنا مناسب نہ سمجھا اور رات کی تاریکی اور حشرات الارض کی وجہ سے بھی ہمیں آپ کے بارے میں خوف تھا، اس لئے لوگ لے گئے اور جا کر ان کو دفن کر دیا۔ رسول اکرم ﷺ اس کی قبر کے پاس گئے اور نماز جنازہ پڑھی اور چار تکبیریں پڑھیں۔۔ اس حدیث کو روایت کرنے میں الفاظ عثمان کی حدیث کے ہیں۔

☼ بہت کمزور اور لاغر زانی کو ۱۰۰ تنکوں والا جھاڑو مار کر حد قائم کی گئی ☼

5453 - حَدَّثَنَا اَبُوْ شُعَيْبٍ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحَسَنِ الْحَرَّانِیُّ، ثنا جَدِّی اَحْمَدُ بْنُ اَبِی شُعَيْبٍ، ثنا مُوْسَى بْنُ اَعْيَنَ، عَنْ اِسْحَاقَ بْنِ رَاشِدٍ، عَنِ الزُّهْرِیِّ، عَنْ اَبِی اُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: مَرِضَ فِينَا رَجُلٌ، حَتَّى صَارَ جِلْدًا عَلَى عَظْمٍ، فَدَخَلَتْ عَلَيْهِ جَارِيَةٌ تَعُوْدُهُ، فَوَقَعَ عَلَيْهَا، فَقَالَ لِلْقَوْمِ الَّذِي يَعُوْدُوْنَهُ: سِيرُوا اِلَى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاِنِّي وَقَعْتُ عَلَى امْرَاَةٍ حَرَامًا لِيُقِمْ عَلَيَّ الْحَدَّ لِيُطَهِّرَنِي، فَذَكَرُوا ذٰلِكَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ قَالُوا: وَاللّٰهِ لَوْ حُمِلَ اِلَيْكَ لَتَفَسَّخَتْ عِظَامُهُ، وَلَوْ ضُرِبَ لَمَاتَ، فَقَالَ: خُذُوا لَهُ مِائَةَ شِمْرَاخٍ اِثْكُولٍ، فَاضْرِبُوهُ ضَرْبَةً وَاحِدَةً

5452- المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلاني - كتاب الجنائز' باب الصلاة على القبر - حديث:872 المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب التفسير' تفسير سورة ق - حديث:3670

5453- سنن الدارقطني - كتاب الحدود والديات وغيره' حديث:2771

Marfat.com

✧✧ حضرت ابوامامہ بن سہل بن حنیف رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں، وہ فرماتے ہیں: ہمارے اندر ایک شخص بیمار ہوگیا تو وہ کمزور ہوکر اس طرح ہوگیا کہ صرف ہڈیوں کے اوپر کھال تھی۔ اس کے پاس ایک لڑکی عیادت کرنے کے لئے آئی تو وہ اس کے ساتھ مبتلا ہوگیا (اور بدکاری کا مرتکب ہوگیا) پھر اس نے عیادت کے لئے آنے والے لوگوں سے کہا: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں جاکر میری بات عرض کرو کیونکہ میں ایک عورت کے ساتھ حرام کام کر بیٹھا ہوں۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم میرے اوپر حد نافذ کریں اور مجھے پاک کردیں۔ انہوں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے اس بات کا ذکر کیا، لوگوں نے کہا: اللہ کی قسم! اگر اس کو اٹھا کر آپ تک پہنچانے کی کوشش کی گئی تو اس کی ہڈیاں الگ الگ ہوجائیں گی اور اگر اس کو مارا گیا تو وہ مرجائے گا۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس کے لئے ۱۰۰ ٹہنیوں والا ایک جھاڑ و لو اور ایک ہی دفعہ اس کو ماردو۔

☼رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی کون کون سی زوجہ محترمہ کی آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے قبل کس کس سے شادی تھی☼

5454 - حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَهْدِيٍّ الْاَخْمِيمِيُّ الْمِصْرِيُّ، حَدَّثَنِي عَمِّي مُحَمَّدُ بْنُ مَهْدِيٍّ، ثنا عَنْبَسَةُ، ثنا يُونُسُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَبِي اُمَامَةَ بْنِ سَهْلٍ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: تَزَوَّجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَكَّةَ خَدِيجَةَ بِنْتَ خُوَيْلِدٍ، وَكَانَتْ قَبْلَهُ تَحْتَ عَتِيقِ بْنِ عَائِذٍ الْمَخْزُومِيِّ، ثُمَّ تَزَوَّجَ بِمَكَّةَ عَائِشَةَ لَمْ يَتَزَوَّجْ بِكْرًا غَيْرَهَا، ثُمَّ تَزَوَّجَ بِالْمَدِينَةِ حَفْصَةَ بِنْتَ عُمَرَ، وَكَانَتْ قَبْلَهُ تَحْتَ خُنَيْسِ بْنِ حُذَافَةَ السَّهْمِيِّ، ثُمَّ تَزَوَّجَ سَوْدَةَ بِنْتَ زَمْعَةَ، وَكَانَتْ قَبْلَهُ تَحْتَ السَّكْنِ بْنِ عَمْرٍو اَخِي بَنِي عَامِرِ بْنِ لُؤَيٍّ، ثُمَّ تَزَوَّجَ اُمَّ حَبِيبَةَ بِنْتَ اَبِي سُفْيَانَ، وَكَانَتْ قَبْلَهُ تَحْتَ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ جَحْشٍ الْاَسَدِيِّ اَسَدِ خُزَيْمَةَ، ثُمَّ تَزَوَّجَ اُمَّ سَلَمَةَ بِنْتَ اَبِي اُمَيَّةَ، وَكَانَ اسْمُهَا هِنْدٌ، وَكَانَتْ قَبْلَهُ تَحْتَ اَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الْاَسَدِ بْنِ عَبْدِ الْعُزَّى، ثُمَّ تَزَوَّجَ زَيْنَبَ بِنْتَ جَحْشٍ، وَكَانَتْ قَبْلَهُ تَحْتَ زَيْدِ بْنِ حَارِثَةَ، ثُمَّ تَزَوَّجَ مَيْمُونَةَ بِنْتَ الْحَارِثِ، وَسَبَى جُوَيْرِيَةَ بِنْتَ الْحَارِثِ بْنِ اَبِي ضِرَارٍ، مِنْ بَنِي الْمُصْطَلِقِ، مِنْ خُزَاعَةَ، فِي غَزْوَتِهِ الَّتِي هَدَمَ فِيهَا مَنَاةَ غَزْوَةِ الْمُرَيْسِيعِ، وَسَبَى صَفِيَّةَ بِنْتَ حُيَيِّ بْنِ اَخْطَبَ مِنْ بَنِي النَّضِيرِ، وَكَانَتَا مِمَّا اَفَاءَ اللّٰهُ عَلَيْهِ، فَقَسَمَ لَهُمَا، وَاسْتَسَرَّ رَيْحَانَةَ مِنْ بَنِي قُرَيْظَةَ، ثُمَّ اَعْتَقَهَا، فَلَحِقَتْ بِاَهْلِهَا، وَاحْتَجَبَتْ وَهِيَ عِنْدَ اَهْلِهَا، وَطَلَّقَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَالِيَةَ بِنْتَ ظَبْيَانَ، وَفَارَقَ اُخْتَ بَنِي عَمْرِو بْنِ كِلَابٍ، وَفَارَقَ اُخْتَ بَنِي الْجَوْنِ الْكِنْدِيَّةَ، مِنْ اَجْلِ بَيَاضٍ كَانَ بِهَا، وَتُوُفِّيَتْ زَيْنَبُ بِنْتُ خُزَيْمَةَ الْهِلَالِيَّةُ وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَيٌّ، وَبَلَغَنَا اَنَّ الْعَالِيَةَ بِنْتَ ظَبْيَانَ تَزَوَّجَتْ قَبْلَ اَنْ يُحَرِّمَ اللّٰهُ نِسَاءَهُ، فَنَكَحَتِ ابْنَ عَمٍّ لَهَا مِنْ قَوْمِهَا، وَوَلَدَتْ فِيهِمْ

✧✧ حضرت ابوامامہ بن سہل رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مکہ مکرمہ میں سیدہ خدیجہ بنت

5454- المعجم الكبير للطبراني - باب الياء ذكر أزواج رسول الله صلى الله عليه وسلم منهن - ذكر تزويج رسول الله صلى الله عليه وسلم خديجة وسنها ووفاتها حديث: 18904 معرفة الصحابة لأبي نعيم الأصبهاني - الكنى خديجة بنت خويلد بن أسد - حديث: 6736

Marfat.com

خویلد رضی اللہ عنہا سے نکاح کیا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے پہلے ان کا نکاح عتیق بن عائذ مخزومی کے ساتھ تھا، پھر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے مکہ مکرمہ میں ام المؤمنین سیدہ عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ عنہا سے شادی کی، ان کے علاوہ اور کسی بھی کنواری خاتون سے شادی نہیں کی، پھر مدینہ منورہ میں سیدہ حفصہ بنت عمر رضی اللہ عنہا سے شادی کی اور یہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے پہلے خنیس بن حذافہ سہمی کے نکاح میں تھیں، پھر سیدہ سوداء بنت زمعہ رضی اللہ عنہا سے شادی کی یہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے پہلے سکن بن عمرو جو کہ بنی عامر بن لوی کے بھائی ہیں ان کے نکاح میں تھیں، پھر ام حبیبہ بنت ابی سفیان رضی اللہ عنہا سے شادی کی یہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے پہلے عبیداللہ بن جحش اسدی جو کہ اسد خزیمہ ہیں، ان کے نکاح میں تھیں، پھر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ام سلمہ بنت ابوامیہ رضی اللہ عنہا سے شادی کی، ان کا نام ہند ہے، یہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے پہلے ابوسلمہ بن عبدالاسد بن عبدالعزیٰ کے نکاح میں تھیں، پھر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے سیدہ زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا سے شادی کی، یہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے پہلے حضرت زید بن حارثہ کے نکاح میں تھیں، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سیدہ میمونہ بنت حارث رضی اللہ عنہا سے شادی کی اور جویریہ بنت حارث رضی اللہ عنہا ابن ابی ضرار جن کا تعلق بنی مصطلق کے قبیلہ خزاعہ سے ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے ایک غزوہ میں ان کو قیدی بنایا تھا۔ اور صفیہ بنت حیی ابن اخطب کو جس کا تعلق بنونضیر سے تھا ان کو قیدی بنایا، یہ دونوں ان میں سے ہیں جو مالِ غنیمت کے طور پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئی تھیں۔ اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ان دونوں کے لئے حصہ رکھا تھا اور ریحانہ جن کا تعلق بنی قریظہ سے تھا پھر ان کو آزاد کر دیا تھا یہ اپنے گھر چلی گئی تھیں اور انہوں نے اپنے گھر والوں کے پاس اپنے آپ کو روک کر رکھا۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے عالیہ بنت ظبیان کو طلاق دے دی تھی اور بنی عمرو بن قلاب کی بہن سے بھی جدائی کر لی تھی۔ بنی جون کی بہن کندیہ سے بھی جدائی اختیار کر لی تھی کیونکہ ان کے جسم میں (برص کے) سفید نشانات تھے، سیدہ زینب بنت خزیمہ رضی اللہ عنہا ہلالیہ کا انتقال ہو گیا تھا۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم حیات تھے ہمیں یہ اطلاع ملی ہے کہ عالیہ بنت ظبیان نے اس سے پہلے اور جگہ شادی کر لی تھی جب اللہ تعالیٰ نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ازواج کا نکاح حرام قرار دیا۔ انہوں نے اپنی قوم میں اپنے چچا کے بیٹے سے نکاح کیا تھا اور ان کے ہاں اولاد بھی ہوئی۔

☼ مذی خارج ہو تو غسل لازم نہیں ہے اور کپڑے کی جس جگہ لگ جائے وہ جگہ دھولینا کافی ہے ☼

5455 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَزَّارُ التُّسْتَرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْاَزْدِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ الْوَاقِدِيُّ، ثنا هَارُونُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي اُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّهُ سَاَلَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الرَّجُلِ يَدْنُو مِنْ اَهْلِهِ فَيُمْذِي، قَالَ: يَغْسِلُ ذَكَرَهُ وَيَتَوَضَّا، قِيلَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَا اَصَابَ الثَّوْبَ مِنْهُ؟ قَالَ: يَتَحَرَّى مَكَانَهُ فَيَغْسِلُهُ

✧✧ حضرت ابوامامہ بن سہل بن حنیف رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں انہوں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا: ایک آدمی اپنی بیوی کے قریب جائے اور اس کی مذی نکلے تو کیا حکم ہے؟ فرمایا: وہ اپنے ذکر کو دھولے اور وضو کر لے۔ عرض کیا گیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مذی جو کپڑوں کو لگ جائے؟ فرمایا: کپڑے کی اس جگہ کو ڈھونڈ کر اس کو دھولو۔

5455- سنن أبي داؤد - كتاب الطهارة' باب في المذي - حديث:183 سنن ابن ماجه - كتاب الطهارة وسننها' باب الوضوء من المذي - حديث:503

Marfat.com

عَبۡدُ اللّٰهِ بۡنُ سَهۡلِ بۡنِ حُنَيۡفٍ عَنۡ اَبِيۡهِ

حضرت عبداللہ بن سہل بن حنیف رحمۃ اللہ علیہ کی اپنے والد سے روایت کردہ احادیث

☼ مجاہد اور مکاتب کی مدد کرنے، کسی کا قرضہ ادا کروانے والے کو عرش الٰہی کے سائے میں جگہ دے گا ☼

5456 ـ حَدَّثَنَا حَفۡصُ بۡنُ عُمَرَ بۡنِ الصَّبَّاحِ الرَّقِّيُّ، ثنا اَبُوۡ حُذَيۡفَةَ، ح وَحَدَّثَنَا عُبَيۡدُ بۡنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُوۡ بَكۡرِ بۡنُ اَبِي شَيۡبَةَ، ح وَحَدَّثَنَا الۡحُسَيۡنُ بۡنُ اِسۡحَاقَ التُّسۡتَرِيُّ، ثنا عُثۡمَانُ بۡنُ اَبِي شَيۡبَةَ، قَالَا: ثنا يَحۡيَى بۡنُ اَبِي بُكَيۡرٍ، قَالَا: ثنا زُهَيۡرُ بۡنُ مُحَمَّدٍ، ثنا عَبۡدُ اللّٰهِ بۡنُ مُحَمَّدِ بۡنِ عَقِيۡلٍ، عَنۡ عَبۡدِ اللّٰهِ بۡنِ سَهۡلِ بۡنِ حُنَيۡفٍ، اَنَّ سَهۡلَ بۡنَ حُنَيۡفٍ، حَدَّثَهُ، اَنَّ رَسُوۡلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنۡ اَعَانَ مُجَاهِدًا فِيۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ، اَوۡ غَارِمًا فِيۡ عُسۡرَتِهِ، اَوۡ مُكَاتَبًا فِيۡ رَقَبَتِهِ، اَظَلَّهُ اللّٰهُ فِيۡ ظِلِّهِ يَوۡمَ لَا ظِلَّ اِلَّا ظِلَّهُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن سہل بن حنیف رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے مجاہد فی سبیل اللہ کی معاونت کی یا مقروض کا قرضہ ادا کروایا یا مکاتب کی گردن آزاد کروانے میں اس کی مدد کی۔ اللہ تعالیٰ اس دن اس کو اپنے سائے میں جگہ عطا فرمائے گا جس دن اس کے سائے کے علاوہ کوئی سایہ نہیں ہوگا۔

☼ مجاہد، مکاتب اور مقروض سے تعاون کرنے والے کو اللہ کے عرش کے سائے میں جگہ ملے گی ☼

5457 ـ حَدَّثَنَا اَحۡمَدُ بۡنُ مُحَمَّدٍ الۡخُزَاعِيُّ الۡاَصۡبَهَانِيُّ، ثنا سَهۡلُ بۡنُ مُحَمَّدٍ الۡعَسۡكَرِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا الۡحُسَيۡنُ بۡنُ اِسۡحَاقَ التُّسۡتَرِيُّ، ثنا يَحۡيَى الۡحِمَّانِيُّ قَالَا: ثنا عَمۡرُو بۡنُ ثَابِتٍ، عَنۡ عَبۡدِ اللّٰهِ بۡنِ مُحَمَّدِ بۡنِ عَقِيۡلٍ، عَنۡ عَبۡدِ اللّٰهِ بۡنِ سَهۡلِ بۡنِ حُنَيۡفٍ، عَنۡ اَبِيۡهِ، عَنۡ نَبِيِّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنۡ اَعَانَ مُجَاهِدًا فِيۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ، اَوۡ غَارِمًا فِيۡ عُسۡرَتِهِ، اَوۡ مُكَاتَبًا فِيۡ رَقَبَتِهِ، اَظَلَّهُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ فِيۡ ظِلِّهِ يَوۡمَ لَا ظِلَّ اِلَّا ظِلَّهُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے مجاہد فی سبیل اللہ کی معاونت کی یا مقروض کا قرضہ ادا کروایا یا مکاتب کا بدل کتابت ادا کروایا۔ اللہ تعالیٰ اس دن اس کو اپنے سائے میں جگہ عطا فرمائے گا جس دن اس کے سائے کے علاوہ کوئی سایہ نہیں ہوگا۔

اَبُوۡ بَكۡرِ بۡنُ عَبۡدِ الرَّحۡمَنِ الۡاَنۡصَارِيُّ عَنۡ سَهۡلِ بۡنِ حُنَيۡفٍ

حضرت ابوبکر بن عبدالرحمٰن انصاری رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ سے مروی احادیث

5456- المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب الجهاد' حديث: 2385 مسند أحمد بن حنبل - مسند المكيين' حديث سهل بن حنيف - حديث: 15703

5457- المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب الجهاد' حديث: 2385 مسند أحمد بن حنبل - مسند المكيين' حديث سهل بن حنيف - حديث: 15703

Marfat.com

☼ گزرگاہ میں بیٹھنا لازمی ہو تو راستے کا حق ادا کرو☼

5458 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ السَّقَطِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، ثنا اَبُو مَعْشَرٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْاَنْصَارِيُّ، عَنْ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ قَالَ: قَالَ اَهْلُ الْعَالِيَةِ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، لَا بُدَّ لَنَا مِنْ مَجَالِسَ، قَالَ: فَادُّوا حَقَّ الْمَجَالِسِ، قَالُوا: وَمَا حَقُّ الْمَجَالِسِ؟، قَالَ: ذِكْرُ اللّٰهِ كَثِيرًا، وَاَرْشِدُوا السَّبِيلَ، وَغُضُّوا الْاَبْصَارَ

✧✧ حضرت سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: غریب لوگوں نے عرض کیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے لئے کچھ مقامات پر بیٹھنا ضروری ہوتا ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ٹھیک ہے مجلس کا حق ادا کیا کرو۔ عرض کیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مجلس کا حق کیا ہے؟ فرمایا: اللہ کا ذکر کثرت سے کیا کرو اور مسافروں کو راہ بتایا کرو اور نگاہوں کو جھکا کر بیٹھا کرو۔

عُبَيْدُ بْنُ السَّبَّاقِ عَنْ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ

حضرت عبید بن سباق رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ سے مروی احادیث

☼ مذی خارج ہونے سے وضو ٹوٹتا ہے، کپڑے کو لگ جائے تو اس جگہ پر پانی کا چھینٹا مار دو☼

5459 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا عَارِمٌ، ثنا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ السَّبَّاقِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ اَنَّهُ سَاَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمَذْيِ، فَقَالَ: يَكْفِيكَ مِنْهُ الْوُضُوءُ قَالَ: فَكَيْفَ اَصْنَعُ بِمَا اَصَابَ ثَوْبِي؟ قَالَ: تَاْخُذُ كَفًّا مِنْ مَاءٍ، فَتَنْضَحُ مِنْ ثَوْبِكَ حَيْثُ تَرَى اَنَّهُ اَصَابَهُ

✧✧ حضرت سعید بن عبید بن سباق رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں: حضرت سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے مذی کے بارے میں پوچھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس کے نکلنے سے وضو کر لینا کافی ہے۔ انہوں نے پوچھا: میرے کپڑے پر جو مذی لگ جائے اس کا کیا کروں؟ ارشاد فرمایا: ایک چلو پانی لے کر کپڑے کی اس جگہ پر چھینٹا مار دو جہاں تم دیکھو کہ مذی لگی ہے۔

☼ مذی خارج ہونے سے وضو کر لینا کافی ہے، کپڑے پر لگ جائے تو اس جگہ پر پانی کا چھینٹا مار لیں☼

5460 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا اِسْمَاعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ وَيَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ عُبَيْدِ السَّبَّاقُ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ قَالَ: كُنْتُ اَلْقَى مِنَ الْمَذْيِ

5459- سنن أبي داؤد - كتاب الطهارة' باب في المذي - حديث:183 سنن ابن ماجه - كتاب الطهارة وسننها' باب الوضوء من المذي - حديث:503

5460- سنن أبي داؤد - كتاب الطهارة' باب في المذي - حديث:183 سنن ابن ماجه - كتاب الطهارة وسننها' باب الوضوء من المذي - حديث:503

Marfat.com

شِدَّةً، وَكُنْتُ كَثِيرًا اَغْتَسِلُ مِنْهُ، فَسَاَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: اِنَّمَا يَكْفِيكَ مِنْ ذٰلِكَ الْوُضُوءَ، زَادَ يَزِيدُ قُلْتُ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، كَيْفَ بِمَا يُصِيبُ ثَوْبِي مِنْهُ، فَقَالَ: اِنَّمَا يَكْفِيكَ كَفٌّ مِنْ مَاءٍ، تَنْضَحُ بِهِ ثَوْبَكَ، حَيْثُ تَرَاهُ اَصَابَ،

حَدَّثَنَا اَبُوْ حُصَيْنٍ الْقَاضِي، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا ابْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ السَّبَّاقِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

✧✧ حضرت سعید بن عبید سباق رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' حضرت سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: مجھے مذی بہت زیادہ آیا کرتی تھی اور میں اس کی وجہ سے بہت زیادہ غسل کیا کرتا تھا۔ میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا تو آپ نے فرمایا: اس کی وجہ سے تو تیرے لئے وضو کافی ہے۔

یزید نے اپنی روایت میں ان الفاظ کا بھی اضافہ کیا ہے وہ فرماتے ہیں: میں نے کہا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میرے کپڑے کو جو مذی لگ جائے اس کا کیا کروں؟ فرمایا: پانی کا ایک چلو لے کر جہاں پر مذی دکھائی دے کپڑے کی اس جگہ پر پانی کا چھینٹا مارلو۔

ایک اور اسناد کے ہمراہ حضرت سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ سے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا سابقہ فرمان جیسا فرمان منقول ہے۔

عُثْمَانُ بْنُ اَبِي اُمَامَةَ بْنِ سَهْلٍ عَنْ جَدِّهِ

حضرت عثمان بن ابی امامہ بن سہل رحمۃ اللہ علیہ کی اپنے دادا سے روایت کردہ احادیث

☼ جمعہ کا یہ بھی حق ہے کہ مسواک کریں، غسل کریں اور خوشبو لگائیں ☼

5461 - حَدَّثَنَا اَبُوْ يَعْلَى اَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْمُثَنَّى الْمَوْصِلِيُّ، ثنا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ، ثنا يَزِيدُ بْنُ عِيَاضٍ، عَنْ اَشْعَثَ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي اُمَامَةَ، عَنْ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مِنْ حَقِّ الْجُمُعَةِ السِّوَاكُ، وَالْغُسْلُ، وَمَنْ وَجَدَ طِيبًا فَلْيَمَسَّ مِنْهُ

✧✧ حضرت عثمان ابن ابی امامہ رحمۃ اللہ علیہ روایت کرتے ہیں' حضرت سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جمعہ کے حق میں سے یہ بھی ہے کہ مسواک کریں اور غسل کریں اور جس کے پاس خوشبو میسر ہو وہ خوشبو لگائے۔

رِفَاعَةُ بْنُ سَهْلٍ الْجُهَنِيُّ عَنْ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ

حضرت رفاعہ بن سہل جہنی رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ سے مروی احادیث

☼ بڑی بڑی عمارتوں کے نام نشان تک مٹ جائیں گے ☼

5462 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَاشِدٍ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ خَالِدٍ الْمِصِّيصِيُّ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُطَرِّفٍ اَبِي غَسَّانَ الْمَدِينِيِّ، عَنْ اَبِي الْحُوَيْرِثِ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيدَ،

Marfat.com

عَنْ رِفَاعَةَ بْنِ سَهْلٍ الْجُهَنِيِّ أَنَّهُ: سَمِعَ سَهْلَ بْنَ حُنَيْفٍ يَقُوْلُ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ خَارِجٌ مِنْ بَعْضِ بُيُوتِهِ يَجُرُّ رِدَاءَهُ وَهُوَ يَقُوْلُ: "سَيَبْلُغُ النَّاسُ سَلْعًا، ثُمَّ يَأْتِي عَلَى الْمَدِينَةِ زَمَانٌ يَمُرُّ السَّفْرُ عَلٰى بَعْضِ أَقْطَارِهَا فَيَقُوْلُ: قَدْ كَانَتْ هٰذِهِ مَرَّةً عَامِرَةً مِنْ طُولِ الزَّمَانِ وَعَفْوِ الْأَثَرِ"

✧✧ حضرت رفاعہ بن سہل جہنی رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے، حضرت سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اپنے گھر سے باہر تھے، اپنی چادر کو گھسیٹتے ہوئے تشریف لائے اور فرمایا: عنقریب لوگ ایک سودے تک پہنچیں گے اور مدینہ منورہ پر ایک زمانہ آئے گا کہ سفر کرنے والے اپنے بعض راستوں پر سے گزریں گے اور وہ کہے گا: کسی زمانے میں یہاں عمارات تھیں کیونکہ زمانہ بہت گزر چکا ہوگا اور آثار مٹ چکے ہونگے۔

أَبُوْ وَائِلٍ شَقِيقُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ

حضرت ابووائل شقیق بن سلمہ رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ سے مروی احادیث

☼ دین کے معاملے میں رائے کو اہمیت دینی چاہئے ☼

5463 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُوْ حُذَيْفَةَ، ثنا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ قَالَ: قَالَ سَهْلُ بْنُ حُنَيْفٍ يَوْمَ صِفِّينَ: يَا أَيُّهَا النَّاسُ، اتَّهِمُوا الرَّأْيَ عَلَى الدِّينِ، فَلَقَدْ رَأَيْتُنَا وَنَحْنُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَلَوْ نَسْتَطِيعُ أَنْ نَرُدَّ عَلَيْهِ لَرَدَدْنَا، وَمَا جَعَلْنَا سُيُوفَنَا عَلٰى عَوَاتِقِنَا فِي أَمْرٍ إِلَّا سَهَّلَ لَنَا إِلٰى أَمْرٍ نَعْرِفُهُ غَيْرَ أَمْرِنَا هٰذَا، وَلَقَدْ رَأَيْتُنَا يَوْمَ أَبِي جَنْدَلٍ، وَلَوْ نَسْتَطِيعُ أَنْ نَرُدَّ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمْرَهُ لَرَدَدْنَاهُ

✧✧ حضرت سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ نے جنگ صفین کے موقع پر کہا: اے لوگو! دین کے معاملے میں رائے کو اہمیت دیا کرو ہم نے دیکھا ہے، ہم رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ تھے اگر ہم رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی کسی بات کا جواب دینا چاہتے تو ہم جواب دے سکتے تھے، ہم اپنی تلواروں کو اپنے کندھوں پر کسی بھی معاملے میں جب بھی رکھا ہے، ہمارے لئے وہ معاملہ آسان ہوگیا جس معاملے کو ہم سمجھتے تھے سوائے اس معاملے کے (کہ اس موقع پر ہمیں سمجھ نہیں آرہی کہ ہم لڑائی کریں یا نہ کریں) اور مجھے یاد ہے کہ ابوجندل کے دن اگر ہم چاہتے تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر کوئی بات لوٹا دیتے تو لوٹا سکتے تھے

☼ دین کے معاملے میں رائے کو اہمیت دیا کرو ☼

5464 - حَدَّثَنَا أَبُوْ مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ حَمَّادٍ، ثنا أَبُوْ عَوَانَةَ، عَنْ سُلَيْمَانَ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي

5463--صحيح البخاري - كتاب الجزية' باب إثم من عاهد ثم غدر - حديث:3025صحيح مسلم - كتاب الجهاد والسير' باب صلح الحديبية في الحديبية - حديث:3425

5464--صحيح البخاري - كتاب الجزية' باب إثم من عاهد ثم غدر - حديث:3025صحيح مسلم - كتاب الجهاد والسير' باب صلح الحديبية في الحديبية - حديث:3425

Marfat.com

وَائِلٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ، اتَّهِمُوا الرَّأْيَ عَلَى الدِّينِ، فَلَقَدْ رَأَيْتُنَا وَنَحْنُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَذَكَرَ الْحَدِيثَ

✦✦ حضرت ابووائل رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت حنیف رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: دین کے معاملے میں رائے کو اہمیت دیا کرو ہم رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ ہوتے تھے اس کے بعد سابقہ حدیث جیسی حدیث روایت کی۔

☼ دین کے معاملے میں رائے کو اہمیت دیا کرو ☼

5465 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ بَشَّارٍ الرَّمَادِيُّ، ثنا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ: يَا أَيُّهَا النَّاسُ، اتَّهِمُوا الرَّأْيَ عَلَى الدِّينِ، فَلَقَدْ رَأَيْتُنَا وَنَحْنُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ

✦✦ حضرت ابووائل رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: انہوں نے کہا: اے لوگو! دین کے معاملے میں اپنی رائے کو اہمیت دیا کرو ہم رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ ہوتے تھے اس کے بعد پوری حدیث بیان کی۔

☼ جب ہم نے تلواریں اٹھالیں تو ہمارا کام آسان ہوتا گیا، سوائے اس معاملے کے ☼

5466 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ شَقِيقٍ، قَالَ: سَمِعْتُ سَهْلَ بْنَ حُنَيْفٍ بِصِفِّينَ، يَقُولُ: يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّهِمُوا رَأْيَكُمْ، وَاللّٰهِ لَقَدْ رَأَيْتُنِي يَوْمَ أَبِي جَنْدَلٍ، وَلَوْ أَسْتَطِيعُ أَنْ أَرُدَّ أَمْرَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَرَدَدْتُهُ، وَاللّٰهِ مَا وَضَعْنَا سُيُوفَنَا عَلَى عَوَاتِقِنَا إِلَى أَمْرٍ قَطُّ إِلَّا أَسْهَلَ بِنَا إِلَى أَمْرٍ نَعْرِفُهُ إِلَّا أَمْرَكُمْ هٰذَا

✦✦ حضرت شقیق رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' میں نے جنگِ صفین کے موقع پر حضرت سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ کو یہ کہتے ہوئے سنا ہے "اے لوگو! اپنی رائے کو اہمیت دو، اللہ کی قسم! صلح حدیبیہ کے موقع پر مجھے یاد ہے کہ اگر میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے معاملے کو لوٹا سکتا تو میں لوٹا دیتا۔ اللہ کی قسم! ہم نے اپنی تلواروں کو کسی بھی کام کے لئے اپنے کندھوں پر جب بھی رکھا ہے تو ہمارے لئے وہ آسان کام بنا دیا گیا تھا جس کو ہم پہچانتے تھے سوائے تمہارے اس معاملے کے۔

☼ صحابہ کرام کو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں اپنی آزادانہ رائے پیش کرنے کا پورا حق تھا ☼

5467 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ، أنا مَالِكُ بْنُ مِغْوَلٍ، عَنْ أَبِي حُصَيْنٍ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، قَالَ: قَدِمَ سَهْلُ بْنُ حُنَيْفٍ، فَأَتَيْنَاهُ فَقَالَ: اتَّهِمُوا الرَّأْيَ عَلَى الدِّينِ، وَلَقَدْ رَأَيْتُنِي يَوْمَ أَبِي جَنْدَلٍ، وَلَوْ

5465-صحيح البخارى - كتاب الجزية' باب إثم من عاهد ثم غدر - حديث:3025صحيح مسلم - كتاب الجهاد والسير' باب صلح الحديبية فى الحديبية - حديث:3425

5466-صحيح البخارى - كتاب الجزية' باب إثم من عاهد ثم غدر - حديث:3025صحيح مسلم - كتاب الجهاد والسير' باب صلح الحديبية فى الحديبية - حديث:3425

Marfat.com

نَسْتَطِيعُ نَرُدُّ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمْرَهُ لَرَدَدْنَاهُ وَاللّٰهُ وَرَسُوْلُهُ اَعْلَمُ

✧✧ حضرت ابو وائل رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: حضرت سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ آئے، ہم ان کے پاس گئے انہوں نے کہا: دین کے معاملے میں اپنی رائے کو اہمیت دو، مجھے صلح حدیبیہ کے موقع کی بات یاد ہے اگر ہم رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا معاملہ لوٹا سکتے تو لوٹا دیتے۔ اللہ اور اس کا رسول بہتر جانتا ہے۔

☼ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے صلح حدیبیہ کی پاسداری میں ابو جندل کو دو مرتبہ واپس مکہ بھیجا ☼

5468 ۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ، ثنا اِسْحَاقُ بْنُ شَاهِينَ، ثنا خَالِدٌ، عَنْ اَبِي سَعْدٍ الْبَقَّالِ، عَنْ اَبِي حُصَيْنٍ، عَنْ شَقِيقِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ قَالَ: مَا وَضَعْنَا اَسْيَافَنَا عَلٰى عَوَاتِقِنَا اِلٰى اَمْرٍ اِلَّا اَتَيْنَا طَرِيقًا يَسْهُلُ لَنَا اِلَّا هٰذَا الْاَمْرَ، وَاللّٰهِ مَا فِي الْاَرْضِ خَصْمٌ فَاِنَّا نَسُدُّهُ اِلَّا فُتِحَ خَصْمٌ اَشَدُّ مِنْهُ، لَوْ رَاَيْتُنِي يَوْمَ اَبِي جَنْدَلِ بْنِ سُهَيْلٍ، وَلَوِ اسْتَطَعْتُ اَنْ اَرُدَّ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمْرَهُ لَرَدَدْتُهُ، وَكَانَ خَيْرًا مِنِّي وَاَكْرَمَ. قَالَ: وَكَانَ اَبُوْ جَنْدَلٍ جَاءَ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُسْلِمًا، وَكَانَ وَالِدُهُ كَافِرًا، فَرَدَّهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلٰى اَبِيهِ، فَقَيَّدَهُ، ثُمَّ جَاءَ فَرَدَّهُ

✧✧ حضرت شقیق بن سلمہ رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم نے اپنی تلواروں کو اپنے کندھوں پر کسی بھی کام کے لیے رکھا ہے تو ہم جس راستے پر بھی چلے، وہ آسان ہو گیا سوائے اس معاملے کے۔ اللہ کی قسم! زمین کے اندر کوئی ایسا دشمن نہیں کہ ہم نے اس کا مقابلہ کیا ہو تو ہمیں اس کے مقابلے میں فتح نصیب ہوئی سوائے اس کے کہ بہت سخت ہے۔ صلح حدیبیہ کے موقع پر میری اپنی ایک رائے تھی، اگر میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم کو لوٹانے کی طاقت رکھتا تو لوٹا دیتا حالانکہ وہ مجھ سے افضل بھی تھے مجھ سے زیادہ باعزت بھی تھے۔ آپ فرماتے ہیں: حضرت ابو جندل رضی اللہ عنہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں مسلمان ہو کر آئے تھے، ان کے والد کافر تھے لیکن رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر بھی ان کو ان کے والد کی جانب لوٹا دیا تھا، انہوں نے ان کو قید کر لیا۔ وہ پھر دوبارہ آئے تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دوبارہ پھر ان کو واپس کر دیا۔

☼ صلح حدیبیہ کے موقع پر حضرت عمر کا غصہ اس بات کا ثبوت ہے وہاں اظہار رائے کی آزادی تھی ☼

5569 ۔ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ سِيَاهٍ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ اَبِي ثَابِتٍ، عَنْ اَبِي وَائِلٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ، اَنَّهُ قَالَ يَوْمَ صِفِّينَ: اَيُّهَا النَّاسُ، اتَّهِمُوا اَنْفُسَكُمْ

5467-صحيح البخاري - كتاب الجزية' باب إثم من عاهد ثم غدر - حديث:3025 صحيح مسلم - كتاب الجهاد والسير باب صلح الحديبية في الحديبية - حديث:3425

5468-صحيح البخاري - كتاب الجزية' باب إثم من عاهد ثم غدر - حديث:3025 صحيح مسلم - كتاب الجهاد والسير باب صلح الحديبية في الحديبية - حديث:3425

5469-صحيح البخاري - كتاب الجزية' باب إثم من عاهد ثم غدر - حديث:3025 صحيح مسلم - كتاب الجهاد والسير باب صلح الحديبية في الحديبية - حديث:3425

Marfat.com

وَلَقَدْ رَاَيْتُنَا يَوْمَ الْحُدَيْبِيَةِ، وَلَوْ نَرٰى قِتَالًا لَقَاتَلْنَاهُمْ، فَقَالَ عُمَرُ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اَلَسْنَا عَلٰى حَقٍّ، وَهُمْ عَلٰى بَاطِلٍ؟ اَلَيْسَ قَتْلَانَا فِي الْجَنَّةِ، وَقَتْلَاهُمْ فِي النَّارِ؟ قَالَ: بَلٰى قَالَ: فَفِيمَ نُعْطِي الدَّنِيَّةَ فِي دِيْنِنَا، وَنَرْجِعُ وَلَمَّا يَحْكُمِ اللّٰهُ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ؟ قَالَ: يَا ابْنَ الْخَطَّابِ، اِنِّي رَسُوْلُ اللّٰهِ، وَلَنْ يُضَيِّعَنِي اَبَدًا، فَرَجَعَ وَهُوَ مَغِيظٌ، وَلَمْ يَصْبِرْ حَتّٰى اَتٰى اَبَا بَكْرٍ فَقَالَ: اَلَسْنَا عَلٰى حَقٍّ وَهُمْ عَلٰى بَاطِلٍ؟ اَلَيْسَ قَتْلَانَا فِي الْجَنَّةِ، وَقَتْلَاهُمْ فِي النَّارِ؟ قَالَ: بَلٰى، قَالَ: فَفِيمَ نُعْطِي الدَّنِيَّةَ فِي دِيْنِنَا، فَنَرْجِعُ، وَلَمَّا يَحْكُمِ اللّٰهُ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ؟ فَقَالَ: يَا ابْنَ الْخَطَّابِ اِنَّهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ، وَلَنْ يُضَيِّعَهُ اللّٰهُ اَبَدًا، فَنَزَلَتْ سُوْرَةُ الْفَتْحِ، فَاَرْسَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلٰى عُمَرَ فَاَقْرَاَهُ اِيَّاهَا، فَقَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اَفَتْحٌ هُوَ؟ قَالَ: نَعَمْ

✧✧ حضرت ابووائل رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ نے جنگِ صفین کے موقع پر کہا: اے لوگو! اپنی رائے کو اہمیت دو۔ صلح حدیبیہ کے موقع پر مجھے یاد ہے کہ اگر ہم لڑائی کی رائے رکھتے تو ان سے لڑ پڑتے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا تھا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیا ہم حق پر نہیں ہیں؟ اور وہ باطل پر نہیں ہیں؟ کیا ہمارے مقتول جنتی اور ان کے مقول جہنمی نہیں ہیں؟ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیوں نہیں۔ انہوں نے کہا: تو پھر ہم اپنے دین کے معاملے میں اتنا کیوں جھک رہے ہیں اور ہم لوٹ جائیں جبکہ اللہ نے ہمارے اوران کے درمیان کوئی فیصلہ ہی نہیں کیا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے ابن خطاب! میں اللہ کا رسول ہوں اور اللہ مجھے کبھی بھی ناکام نہیں فرمائے گا۔ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ غصے کی حالت میں لوٹ کر چلے گئے اور ان سے صبر نہ ہوسکا حتیٰ کہ وہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے پاس گئے اور جا کر ان سے کہا: کیا ہم حق پر نہیں ہیں؟ کیا وہ باطل نہیں ہیں؟ کیا ہمارے مقتول جنتی اور ان کے مقتول دوزخی نہیں ہیں؟ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے کہا: کیوں نہیں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: تو پھر ہم اپنے دین کے معاملے میں اتنا جھکاؤ کیوں اختیار کر رہے ہیں؟ ہم لوٹ جائیں جبکہ اللہ نے ہمارے اور ان کے درمیان کوئی فیصلہ ہی نہیں کیا۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے ابن خطاب وہ اللہ کے رسول ہیں اور اللہ تعالیٰ ان کو کبھی بھی ناکام نہیں فرمائے گا۔ پھر سورۂ فتح نازل ہوئی تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی جانب پیغام بھیجا اوران کو وہ پڑھ کر سنائی۔ انہوں نے کہا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیا وہ فتح ہے؟ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جی ہاں۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں اظہار رائے کی مکمل آزادی تھی ☼

5470 ۔ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ، ثنا نُعَيْمُ بْنُ حَمَّادٍ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ الْمَرْوَزِيُّ، ثنا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ، وَحِبَّانُ بْنُ مُوسَى قَالُوا: ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ عِيسَى بْنِ عُمَرَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ شَقِيقِ بْنِ سَلَمَةَ قَالَ: قَالَ سَهْلُ بْنُ حُنَيْفٍ: يَا اَيُّهَا النَّاسُ اتَّهِمُوا رَاْيَكُمْ، فَاِنَّا وَاللّٰهِ مَا اَخَذْنَا بِقَوَائِمِهِنَّ اِلٰى اَمْرٍ يَقْطَعُنَا اِلَّا اَسْهَلَ بِنَا اِلٰى اَمْرٍ نَعْرِفُهُ اِلَّا اَمْرَكُمْ هٰذَا، فَاِنَّهُ لَا يَزْدَادُ اِلَّا شِدَّةً وَلَبْسًا، فَلَوْ رَاَيْتُنِي يَوْمَ اَبِي جَنْدَلٍ، وَلَوْ اَجِدُ

5470- صحيح البخاري - كتاب الجزية' باب إثم من عاهد ثم غدر - حديث: 3025 صحيح مسلم - كتاب الجهاد والسير - باب صلح الحديبية في الحديبية - حديث: 3425

Marfat.com

اَعْوَانًا عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَاَنْكَرْتُ

✧✧ حضرت شقیق بن سلمہ رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: حضرت سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ نے کہا: اے لوگو اپنی رائے کو اہمیت دیا کرو، بے شک اللہ کی قسم! ہم نے کسی بھی معاملے کے لئے تلواروں کو تھاما ہے جو معاملہ ہمارے لئے بہت دشوار گزار تھا مگر ہمارے لئے وہ کام ایسی صورت اختیار کر گیا جس کو ہم زیادہ آسان سمجھتے ہوں۔ سوائے تمہارے اس کام کے کیونکہ اس کے اندر شدت بڑھتی ہی جا رہی ہے اور یہ مسلسل گنجھلک ہوتا جا رہا ہے مجھے صلح حدیبیہ کا موقع یاد ہے اگر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر مجھے کوئی اور مددگار مل جاتا تو میں انکار کر دیتا۔

عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اَبِی لَیْلٰی عَنْ سَهْلِ بْنِ حُنَیْفٍ

حضرت عبدالرحمٰن بن ابی لیلیٰ کی حضرت سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم انسانیت کے ناطے، جنازہ کے لئے کھڑے ہوئے ☼

5471 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدُوسِ بْنِ كَامِلٍ، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ، ح وَحَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ السَّدُوسِيُّ، وَمُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْمَرْوَزِيُّ، قَالَا: ثنا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ، قَالَا: ثنا شُعْبَةُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنِ ابْنِ اَبِي لَيْلَى، قَالَ: كَانَ سَهْلُ بْنُ حُنَيْفٍ، وَقَيْسُ بْنُ سَعْدٍ، بِالْقَادِسِيَّةِ، فَمَرُّوا عَلَيْهِمَا بِجَنَازَةٍ، فَقَامَا، فَقِيلَ لَهُمَا: اِنَّمَا هُوَ مِنْ اَهْلِ الْاَرْضِ، فَقَالَا: اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّتْ بِهِ جَنَازَةٌ فَقَامَ، فَقِيلَ: اِنَّهَا جَنَازَةُ يَهُودِيٍّ، فَقَالَ: اَلَيْسَتْ نَفْسًا

✧✧ حضرت ابن ابی لیلیٰ رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت سہل بن حنیف اور حضرت قیس بن سعد رضی اللہ عنہما قادسیہ میں تھے ان کے پاس سے ایک جنازہ گزرا تو یہ دونوں اٹھ کر کھڑے ہو گئے ان دونوں سے پوچھا گیا کہ وہ تو اس علاقے کا جنازہ تھا۔ انہوں نے کہا: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سے ایک دفعہ جنازہ گزرا، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اٹھ کر کھڑے ہو گئے۔ عرض کیا گیا: یہ جنازہ تو یہودی کا ہے؟ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا وہ انسان نہیں ہے؟

یَسِیْرُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ سَهْلِ بْنِ حُنَیْفٍ

حضرت یسیر بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ امت میں کچھ قرآن پڑھنے والے ایسے ہونگے جن کا قرآن ان کے حلق سے نیچے نہیں اترے گا ☼

5472 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ سَلْمٍ الرَّازِيُّ، ثنا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ، قَالَا: ثنا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ،

5471- صحيح البخاري - كتاب الجنائز' باب من قام لجنازة يهودي - حديث: 1263 صحيح مسلم - كتاب الجنائز' باب القيام للجنازة - حديث: 1649

Marfat.com

ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ، كِلَاهُمَا عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ الشَّيْبَانِيِّ، عَنْ يَسِيرِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ فَقُلْتُ: أَخْبِرْنِي مَا سَمِعْتَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي الْحَرُورِيَّةِ، قَالَ: أُخْبِرُكَ مَا سَمِعْتُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، لَا أَزِيدُكَ عَلَيْهِ شَيْئًا، سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَضَرَبَ بِيَدِهِ فَقَالَ: يَخْرُجُ مِنْ هَهُنَا، وَأَوْمَأَ بِيَدِهِ، قَوْمٌ يَقْرَأُونَ الْقُرْآنَ، لَا يُجَاوِزُ تَرَاقِيَهُمْ، يَمْرُقُونَ مِنَ الْإِسْلَامِ كَمَا يَمْرُقُ السَّهْمُ مِنَ الرَّمِيَّةِ

✧✧ حضرت یسیر بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: میں حضرت سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ کے پاس گیا اور میں نے ان سے کہا: آپ مجھے حروریہ کے بارے میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا کوئی فرمان سنائیے۔ انہوں نے کہا: میں آپ کو وہ بات بتاتا ہوں جو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے میں نے سنی ہے اور اس میں، میں اپنی طرف سے کوئی اضافہ نہیں کروں گا، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا ہاتھ مار کر ارشاد فرمایا: (یہاں سے اور یہ کہتے ہوئے اپنے ہاتھ سے اشارہ کیا) ایک قوم پیدا ہوگی جو قرآن پڑھیں گے لیکن ان کا قرآن ان کے حلق سے نیچے نہیں اترے گا وہ اسلام سے اسطرح نقل جائیں گے جس طرح تیر سوفار سے نکل جاتا ہے۔

☼ عراق کی جانب ایک قوم ظاہر ہوگی، جو قرآن پڑھیں گے، لیکن دین سے کوئی تعلق نہیں ہوگا ☼

5473 - حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى السَّاجِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي الشَّوَارِبِ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَيَّانَ الْمَازِنِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ حِسَابٍ، ح وَحَدَّثَنَا أَبُو حُصَيْنٍ الْقَاضِي، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، قَالُوا: ثنا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ، ثنا سُلَيْمَانُ الشَّيْبَانِيُّ، ثنا يَسِيرُ بْنُ عَمْرٍو، قَالَ: قُلْتُ لِسَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ: هَلْ سَمِعْتَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي الْخَوَارِجِ شَيْئًا؟ قَالَ: سَمِعْتُهُ يَقُولُ وَأَهْوَى بِيَدِهِ نَحْوَ الْعِرَاقِ: يَخْرُجُ بَيْنَهُمْ قَوْمٌ يَقْرَأُونَ الْقُرْآنَ، لَا يُجَاوِزُ تَرَاقِيَهُمْ، يَمْرُقُونَ مِنَ الدِّينِ كَمَا يَمْرُقُ السَّهْمُ مِنَ الرَّمِيَّةِ

✧✧ حضرت یسیر بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ سے کہا: کیا آپ نے خوارج کے بارے میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا کوئی فرمان سن رکھا ہے؟ انہوں نے کہا: میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ کہتے ہوئے سنا ہے اور انہوں نے اپنے ہاتھ سے عراق کی جانب اشارہ کیا کہ وہاں پر ایک قوم نکلے گی جو قرآن پڑھیں گے لیکن قرآن ان کے حلق سے نیچے نہیں اترے گا وہ دین سے اس طرح نکل جائیں گے جس طرح تیر اپنے سوفار سے نکل جاتا ہے۔

☼ مشرق کی جانب سے ایک قوم ظاہر ہوگی، وہ سر منڈایا کریں گے ☼

5474 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، أنا الْعَوَّامُ بْنُ حَوْشَبٍ، ثنا

5472- صحيح البخاري - كتاب استتابة المرتدين والمعاندين وقتالهم، باب من ترك قتال الخوارج للتألف - حديث: 6551 صحيح مسلم - كتاب الزكاة، باب الخوارج شر الخلق والخليقة - حديث: 1841

5473- صحيح البخاري - كتاب استتابة المرتدين والمعاندين وقتالهم، باب من ترك قتال الخوارج للتألف - حديث: 6551 صحيح مسلم - كتاب الزكاة، باب الخوارج شر الخلق والخليقة - حديث: 1841

Marfat.com

اَبُوْ اِسْحَاقَ الشَّيْبَانِيُّ، عَنْ يَسِيرَ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ بِيَدِهِ: يَخْرُجُ قَوْمٌ مِنْ قِبَلِ الْمَشْرِقِ مُحَلَّقَةٌ رُءُ وسُهُمْ

✧✧ حضرت سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا (اور ہاتھ سے اشارہ کر کے کہا): مشرق کی جانب سے ایک قوم نکلے گی جو سر منڈوایا کریں گے۔

☼ مدینہ منورہ حرمت والا ہے، امن والا ہے ☼

5475 ۔ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلْمٍ الرَّازِيُّ، ثنا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ، ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ حُصَيْنٍ الْقَاضِي، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، قَالُوا: اَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا جَرِيرٌ كِلَاهُمَا عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ الشَّيْبَانِيِّ، عَنْ يَسِيرِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: سَاَلْتُ سَهْلَ بْنَ حُنَيْفٍ قُلْتُ: اَسَمِعْتَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ فِي الْمَدِينَةِ شَيْئًا؟ قَالَ: سَمِعْتُهُ يَقُوْلُ: اِنَّهَا حَرَامٌ آمِنٌ، اِنَّهَا حَرَامٌ آمِنٌ

✧✧ حضرت یسیر بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ سے کہا: کیا آپ نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے مدینہ کے بارے میں کچھ ارشاد سنا ہے؟ انہوں نے کہا: میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے "بے شک وہ حرمت والا ہے، امن والا ہے، بے شک وہ حرمت والا ہے، امن والا ہے"۔

☼ مدینہ منورہ حرم ہے، امن والا ہے ☼

5476 ۔ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى السَّاجِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ اَبِي الشَّوَارِبِ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَيَّانَ الْمَازِنِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ حِسَابٍ، ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ حُصَيْنٍ الْقَاضِي، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ قَالُوا: ثنا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ، ثنا اَبُوْ اِسْحَاقَ الشَّيْبَانِيُّ، عَنْ يَسِيرِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ وَاَهْوَى بِيَدِهِ اِلَى الْمَدِينَةِ: اِنَّهَا حَرَامٌ آمِنٌ

✧✧ حضرت سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بے شک وہ حرم ہے امن والا ہے۔ (یہ کہتے ہوئے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے ہاتھ سے مدینہ کی جانب اشارہ فرمایا)۔

☼ مدینہ منورہ، حرم ہے، امن والا ہے ☼

5477 ۔ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، اَنَا الْعَوَّامُ بْنُ حَوْشَبٍ، ثنا

5474-صحيح مسلم - كتاب الزكاة' باب الخوارج شر الخلق والخليقة - حديث: 1842 مسند أحمد بن حنبل - مسند المكيين' حديث سهل بن حنيف - حديث: 15694

5476-صحيح مسلم - كتاب الزكاة' باب الخوارج شر الخلق والخليقة - حديث: 1842 مسند أحمد بن حنبل - مسند المكيين' حديث سهل بن حنيف - حديث: 15694

Marfat.com

اَبُوْ اِسْحَاقَ الشَّيْبَانِيُّ، عَنْ يَسِيرِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنِ الْمَدِينَةِ فَقَالَ: حَرَمٌ آمِنٌ، حَرَمٌ آمِنٌ

✧✧ حضرت سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مدینہ منورہ کے بارے میں ارشاد فرمایا: بے شک وہ حرم ہے امن والا ہے، بے شک وہ حرم ہے امن والا ہے۔

سَعِيدُ بْنُ ذِي حُدَّانَ عَنْ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ

حضرت سعید بن ذی حدان رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حج کے احرام کو عمرہ کا احرام قرار دیا ☼

5478 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلْمٍ الرَّازِيُّ، ثنا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ، ثنا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ اَبِي زَائِدَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ ذِي حُدَّانَ، اَنَّ سَهْلَ بْنَ حُنَيْفٍ قَالَ: خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُجَّاجًا فَاَهْلَلْنَا بِالْحَجِّ، فَلَمَّا قَدِمْنَا مَكَّةَ اَمَرَنَا اَنْ نَجْعَلَهَا عُمْرَةً

✧✧ حضرت سعید بن ذی حدان رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ہم رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ حج کرنے کے لئے نکلے، ہم نے حج کا احرام بھی باندھ لیا جب ہم مکہ پہنچے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں حکم دیا کہ ہم اس احرام کو عمرہ کا احرام قرار دیں لیں۔

☼ صحابہ کرام حج کے لئے احرام باندھ کر نکلے، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو عمرہ میں تبدیل کروا دیا ☼

5479 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، وَالْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّا قَالَا: ثنا اَبُو كُرَيْبٍ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ يُوسُفَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ ذِي حُدَّانَ، اَنَّ سَهْلَ بْنَ حُنَيْفٍ، كَانَ يَقُولُ: مَا رَاَيْتُ مِثْلَ مَنْ لَمْ يَتَّهِمْ رَاْيَهُ، خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُجَّاجًا، فَلَمَّا قَدِمْنَا مَكَّةَ اَمَرَنَا اَنْ نَجْعَلَهَا عُمْرَةً

✧✧ حضرت سعید بن ذی حدان رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ کہا کرتے تھے: میں نے اس شخص جیسا کوئی آدمی نہیں دیکھا جو اپنی رائے کو اہمیت نہیں دیتا، ہم رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ حج کے لئے نکلے تو جب ہم مکہ میں پہنچے تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں حکم دیا کہ ہم اس کو عمرہ بنا لیں۔

الرَّبَابُ عَنْ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ

حضرت رباب رحمۃ اللہ علیہا کی حضرت سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ نظر بد، بخار اور موذی جانور کے کاٹے کا دم کروانا جائز ہے ☼

5477- صحیح مسلم - کتاب الزکاۃ' باب الخوارج شر الخلق والخلیقۃ - حدیث: 1842 مسند أحمد بن حنبل - مسند المکیین' حدیث سہل بن حنیف - حدیث: 15694

Marfat.com

5480 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ح وَحَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الصُّوفِيُّ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَائِشَةَ، ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ حُصَيْنٍ الْقَاضِي، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، قَالُوا: ثنا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنِ زِيَادٍ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ حَكِيمٍ، حَدَّثَتْنِي الرَّبَابُ، عَنْ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ قَالَ: مَرَرْنَا بِسَيْلٍ، فَدَخَلْتُ فِيهِ، فَاغْتَسَلْتُ فَخَرَجْتُ مَحْمُومًا، فَنَمَى ذٰلِكَ اِلَى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: مُرُوا اَبَا ثَابِتٍ اَنْ يَتَعَوَّذَ، قُلْتُ لَهُ: يَا سَيِّدِي، اَوَصَالِحَةٌ الرُّقَى؟ فَقَالَ: "لَا، اِلَّا مِنْ ثَلَاثٍ: النَّفْسِ، وَالْحُمَّى، وَاللَّدْغَةِ"

✧✧ حضرت رباب رضی اللہ عنہا سے مروی ہے حضرت سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ہم ایک بہتے ہوئے پانی کے پاس سے گزرے، میں اس میں داخل ہوگیا، میں نے اس میں غسل کیا پھر میں بخار زدہ حالت میں باہر نکلا، حضور ﷺ کو اس کے بارے میں بتایا گیا تو حضور ﷺ نے فرمایا: ابوثابت سے کہو: اس کو دم کردے۔ میں نے کہا: آقا! کیا دم کروانا جائز ہے؟ فرمایا: نہیں مگر ان تین چیزوں میں۔ نظر بد، بخار اور ڈسے کا۔

سَهْلُ ابْنُ الْحَنْظَلِيَّةِ الْاَنْصَارِيُّ

"مِنْ بَنِي حَارِثَةَ يُقَالُ: الْحَنْظَلِيَّةُ اُمُّهُ، وَاسْمُ اَبِيهِ: عَفِيفٌ، كَانَ يَنْزِلُ الشَّامَ بِدِمَشْقَ"

حضرت سہل بن حنظلیہ انصاری رضی اللہ عنہ

ان کا تعلق بنی حارثہ سے ہے۔ کہا جاتا ہے کہ "حنظلیہ" ان کی والدہ ہیں۔ ان کے والد کا نام "عفیف" ہے۔ یہ شام میں دمشق کے اندر رہائش پذیر رہے۔

☼ جنگ میں فخریہ بات کرنے والے کے ثواب میں کمی کا خدشہ نہیں ہے ☼

5481 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُوْ نُعَيْمٍ، ثنا هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ، اَخْبَرَنِي قَيْسُ بْنُ بِشْرٍ التَّغْلِبِيُّ، قَالَ: كَانَ اَبِي جَلِيسًا لِاَبِي الدَّرْدَاءِ بِدِمَشْقَ، فَاَخْبَرَنِي اَنَّهُ كَانَ رَجُلٌ مِنْ اَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَالُ لَهُ: ابْنُ الْحَنْظَلِيَّةِ، وَكَانَ رَجُلًا مُتَوَحِّدًا، قَلَّمَا يُجَالِسُ النَّاسَ، اِنَّمَا هُوَ صَلَاةٌ، فَاِذَا انْصَرَفَ فَاِنَّمَا هُوَ تَسْبِيحٌ وَتَهْلِيلٌ وَتَكْبِيرٌ، حَتّٰى يَاْتِيَ اَهْلَهُ، فَمَرَّ بِنَا يَوْمًا وَنَحْنُ عِنْدَ اَبِي الدَّرْدَاءِ فَسَلَّمَ، فَقَالَ لَهُ اَبُو الدَّرْدَاءِ: كَلِمَةً تَنْفَعُنَا اللّٰهُ وَلَا تَضُرُّكَ، فَقَالَ: بَعَثَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَرِيَّةً فَقَدِمَتْ، فَجَاءَ رَجُلٌ فَجَلَسَ فِي الْمَجْلِسِ الَّذِي فِيهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ لِرَجُلٍ اِلَى جَنْبِهِ: لَوْ رَاَيْتَنَا حِينَ لَقِينَا الْعَدُوَّ، وَطَعَنَ فُلَانٌ فُلَانًا، فَقَالَ: خُذْهَا، وَاَنَا الْغُلَامُ الْغِفَارِيُّ كَيْفَ تَرَى؟ قَالَ: مَا اُرَاهُ اِلَّا قَدْ اَبْطَلَ اَجْرَهُ، قَالَ

5480-المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضى الله عنهم' ذكر مناقب سهل بن حنيف الأنصارى - حديث:5720سنن أبى داؤد - كتاب الطب' باب ما جاء فى الرقى - حديث:3408

5481-سنن أبى داؤد - كتاب اللباس' باب ما جاء فى إسبال الإزار - حديث:3584مسند أحمد بن حنبل - مسند الشاميين' حديث سهل بن الحنظلية - حديث:17308

Marfat.com

آخرُ: مَا اَرٰى بَاْسًا، فَتَنَازَعُوا فِیْ ذٰلِكَ، حَتّٰى سَمِعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: سُبْحَانَ اللّٰهِ، لَا بَاْسَ اَنْ يُؤْجَرَ، وَيُحْمَدَ، قَالَ: فَسُرَّ بِذٰلِكَ اَبُو الدَّرْدَاءِ، وَجَعَلَ يَقُوْلُ: اَنْتَ سَمِعْتَ هٰذَا مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: فَجَعَلَ يَقُوْلُ: نَعَمْ، حَتّٰى اِنِّیْ لَاَقُوْلُ وَهُوَ يَرْفَعُ اِلَيْهِ رَاْسَهُ: لَيَرْكَبَنَّ عَلٰى رُكْبَتَيْهِ

✧ حضرت قیس بن بشر تغلبی رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: میرے والد حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ کے ساتھی تھے، انہوں نے مجھے بتایا کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب میں سے ''ابن حنظلیہ رضی اللہ عنہ'' نامی ایک شخص تھے، یہ تنہائی پسند شخص تھے لوگوں سے گفتگو بہت کم کرتے تھے، نماز بہت زیادہ پڑھتے تھے جب نماز سے فارغ ہوتے تو تسبیح وتحلیل میں مصروف ہو جاتے تھے۔ اور اپنے گھر چلے جاتے۔ ایک دن وہ ہمارے پاس سے گزرے ہم حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ کے پاس تھے، انہوں نے سلام کیا۔ حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ نے ان سے کہا: آپ ہمیں کوئی ایسی بات بتائیے جس کے ذریعے اللہ تعالیٰ ہمیں فائدہ دے اور آپ کو اس کا کوئی نقصان نہ ہو۔ انہوں نے کہا: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک جنگی مہم روانہ فرمائی۔ جب وہ واپس آئے تو ان میں سے ایک آدمی آیا اور آ کر اس مجلس میں بیٹھ گیا جس میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بیٹھا کرتے تھے، اس نے اپنے پاس بیٹھے ہوئے شخص سے کہا: کل جب ہماری دشمن سے مڈبھیڑ ہوئی تو فلاں شخص نے فلاں کو نیزہ مارا۔ اور کہا: یہ لو میں تو قبیلہ غفار کا ایک لڑکا ہوں۔ آپ کی کیا رائے ہے؟ اس لڑکے نے (جو فخریہ طور پر یہ بات کہی تھی، اس کا حکم کیا ہوگا) انہوں نے کہا: میرے خیال کے مطابق اس نے اپنے اجر کو ضائع کر لیا ہے، دوسرے نے کہا: میں کوئی حرج نہیں دیکھتا۔ اس بارے میں ان کا جھگڑا ہو گیا، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کی گفتگو سن لی، فرمایا: سبحان اللہ کوئی حرج نہیں ہے کہ اجر بھی دیا جائے اور تعریف بھی کی جائے۔

راوی کہتے ہیں: اس بات سے حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ خوش ہو گئے، کہنے لگے: آپ نے یہ بات رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے خود سنی ہے، راوی کہتے ہیں: وہ بار بار نعم کہنے لگے، حتیٰ کہ میں کہنے لگ گیا، (وہ ان کی جانب سر اٹھا رہے تھے) وہ ان کے گھٹنوں پر سوار ہو جائیں۔

☼ جہادی گھوڑوں پر خرچ کرنے والا، اس کی طرح ہے جو صدقہ کے لئے ہاتھ کھولتا ہے، پھر بند نہیں کرتا ☼

5482 - فَمَرَّ بِنَا يَوْمًا آخَرَ، فَسَلَّمَ فَقَالَ اَبُو الدَّرْدَاءِ: كَلِمَةً تَنْفَعُنَا وَلَا تَضُرُّكَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ الْمُنْفِقَ عَلَى الْخَيْلِ فِیْ سَبِيْلِ اللّٰهِ كَالْبَاسِطِ يَدَيْهِ بِالصَّدَقَةِ، وَلَا يَقْبِضُهَا

✧ پھر ایک دفعہ وہ ہمارے پاس سے گزرے انہوں نے سلام کیا تو حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ نے کہا: کوئی ایسی بات جو ہمیں نفع دے اور آپ کو نقصان نہ دے۔ انہوں نے کہا: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: اللہ کی راہ کے گھوڑوں پر خرچ کرنے والا شخص اس کی طرح سے جو صدقہ کے ساتھ اپنے ہاتھوں کو پھیلانے والا ہے، پھر ان ہاتھوں کو سمیٹتا نہیں ہے۔

☼ خریم اسدی نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خواہش پر بال بھی چھوٹے کروائے اور ازار بھی ☼

5483 - قَالَ: فَمَرَّ بِنَا يَوْمًا آخَرَ، فَسَلَّمَ فَقَالَ لَهُ اَبُو الدَّرْدَاءِ: كَلِمَةً تَنْفَعُنَا وَلَا تَضُرُّكَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ

Marfat.com

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نِعْمَ الرَّجُلُ خُرَيْمٌ الْاَسَدِيُّ، لَوْلَا طُولُ جُمَّتِهِ، وإسْبَالِ إِزَارِهِ، فَبَلَغَ ذٰلِكَ خُرَيْمًا، فَاَخَذَ شَفْرَةً، فَقَطَعَ جُمَّتَهُ اِلٰى اُذُنَيْهِ، وَرَفَعَ اِزَارَهُ اِلٰى اَنْصَافِ سَاقَيْهِ

✧✧ وہ فرماتے ہیں کہ ایک دن اور وہ ہمارے پاس سے گزرے پھر انہوں نے سلام کیا تو حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ نے کہا: کوئی ایک ایسی بات جو ہمیں نفع دے اور آپ کو کوئی نقصان نہ دے۔ انہوں نے کہا: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: خریم اسدی کتنا اچھا آدمی ہے اگر یہ بال لمبے نہ رکھے اور اپنا ازار نہ ڈھلکائے، اس بات کی اطلاع حضرت خریم تک پہنچی تو انہوں نے قینچی پکڑی اور اپنے کانوں تک اپنی زلفوں کو کاٹ لیا اور اپنے ازار کو آدھی پنڈلی تک اٹھالیا۔

☼اللہ تعالیٰ فحاشی اور بے حیائی کو پسند نہیں کرتا☼

5484 ۔ قَالَ: ثُمَّ مَرَّ بِنَا يَوْمًا آخَرَ، فَسَلَّمَ فَقَالَ لَهُ اَبُو الدَّرْدَاءِ: كَلِمَةً تَنْفَعُنَا وَلَا تَضُرُّكَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّكُمْ قَادِمُونَ غَدًا عَلٰى اِخْوَانِكُمْ، فَاَصْلِحُوا حَالَكُمْ، وَاَصْلِحُوا لِبَاسَكُمْ، حَتّٰى تَكُونُوا كَالشَّامَةِ فِي النَّاسِ، اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْفُحْشَ وَلَا التَّفَحُّشَ

✧✧ فرماتے ہیں: آپ ایک دن پھر ہمارے پاس سے گزرے انہوں نے سلام کیا اور حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ نے کہا: کوئی ایسی بات جو ہمیں نفع دے اور آپ کو کوئی نقصان نہ دے۔ فرمایا: حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: بے شک کل تم اپنے بھائیوں کے پاس جاؤ گے تم اپنے حال بہتر کرلو اور اپنے لباس درست کرلو تاکہ تم لوگوں میں اس طرح ہو جاؤ جیسے جسم میں تل ہوتا ہے، بے شک اللہ تعالیٰ فحش اور فحاشی کو پسند نہیں کرتا۔

☼ایک جنگ میں غفاری لڑکے کے فخریہ جملوں پر صحابہ کرام کا ملا جلا ردعمل☼

5485 ۔ حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ الدِّمْيَاطِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ رَجُلٍ صِدْقٍ مِنْ اَهْلِ قِنَّسْرِينَ، يُقَالُ لَهُ: قَيْسُ بْنُ بِشْرٍ، قَالَ: كَانَ اَبِي مِنْ جُلَسَاءِ اَبِي الدَّرْدَاءِ، فَحَدَّثَنِي: اَنَّهُ كَانَ هُنَاكَ رَجُلٌ مِنَ الْاَنْصَارِ مُتَعَبِّدٌ مُعْتَزِلٌ، لَا يَكَادُ يَفْرُغُ مِنَ الْعِبَادَةِ، يُقَالُ لَهُ: ابْنُ الْحَنْظَلِيَّةِ، فَكَانَ يَمُرُّ بِاَبِي الدَّرْدَاءِ، فَيَقِفُ عَلَيْهِ فَيَقُولُ اَبُو الدَّرْدَاءِ: حَدِّثْنَا حَدِيثًا يَنْفَعُنَا وَلَا يَضُرُّكَ، فَحَدَّثَهُ فَقَالَ لَهُ يَوْمًا: خَرَجَتْ سَرِيَّةٌ، فَقَاتَلَ فِيهَا رَجُلٌ مِنْ بَنِي غِفَارٍ، فَضَرَبَ رَجُلًا مِنَ الْمُشْرِكِينَ، ثُمَّ قَالَ: خُذْهَا وَاَنَا الْغِفَارِيُّ، فَقَدِمُوا، فَحَدَّثُوا بِقَوْلِ الْغِفَارِيِّ، فَقَالَ بَعْضُ الْمُسْلِمِينَ: اَبْطَلَ اَجْرَهُ، وَقَالَ آخَرُونَ: كَلَّا، حَتّٰى بَلَغَ ذٰلِكَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: لَا بَاْسَ بِاَنْ يُؤْجَرَ وَيُحْمَدَ قَالَ: فَسُرَّ بِهَا اَبُو الدَّرْدَاءِ

✧✧ حضرت قیس بن بشر رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: میرے والد محترم حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ کے ہمنشینوں میں سے تھے انہوں نے مجھے بتایا کہ وہاں پر انصار کا ایک عبادت گزار شخص تھا، جو گوشہ نشین تھا، وہ عبادت سے فارغ ہوتا ہی نہیں تھا، اس کو ابن حنظلیہ کہا

5485- سنن أبي داؤد - كتاب اللباس' باب ما جاء في إسبال الإزار - حديث:3584مسند أحمد بن حنبل - مسند الشاميين حديث سهل بن الحنظلية - حديث:17308

Marfat.com

جاتا تھا، وہ حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ کے پاس سے گزرتا، ان کے پاس ٹھہرتا تو حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ ان سے کہتے: آپ ہمیں کوئی ایسی بات سنایئے جو ہمارے لئے فائدہ مند ہو اور آپ کے لئے کوئی نقصان نہ ہو۔ وہ ان کو باتیں سناتے تھے۔ ایک دن انہوں نے یہ کہا: ایک جنگی مہم روانہ ہوئی، اس کے اندر بنی غفار کے ایک آدمی نے شرکت کی، اس نے مشرکوں کے ایک آدمی کو مار ڈالا پھر کہا: ''اس کو پکڑ واور میں غفاری ہوں'' یہ لوگ آئے اور غفاری کی یہ بات بتائی تو کچھ مسلمانوں نے کہا: اس نے اپنے اجر کو ضائع کر لیا اور دوسروں نے کہا: نہیں۔ یہ بات رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تک پہنچی تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کوئی حرج نہیں ہے کہ اجر بھی مل جائے اور تعریف بھی کی جائے۔ روای کہتے ہیں: یہ سن کر حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ خوش ہو گئے۔

☼ اپنے خیموں اور اپنے لباس کو درست رکھا کرو ☼

5486 ۔ وَقَالَ ابْنُ الْحَنْظَلِيَّةِ: اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَنَا يَوْمًا: اِنَّكُمْ قَادِمُوْنَ عَلٰى اِخْوَانِكُمْ، فَاَصْلِحُوا رِحَالَكُمْ وَلِبَاسَكُمْ حَتّٰى تَكُوْنُوا كَاَنَّكُمْ شَامَةً فِي النَّاسِ، فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْفُحْشَ وَلَا التَّفَحُّشَ،

✧✧ اور حضرت ابن حنظلیہ رضی اللہ عنہ نے کہا: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دن ہمیں فرمایا: بے شک تم اپنے بھائیوں کے پاس جانے والے ہو اپنے کجاوے درست کر لو اپنے لباس ٹھیک کر لو تاکہ تم لوگوں کے اندر اس طرح ہو جس طرح جسم میں تل ہوتا ہے۔ بے شک اللہ تعالیٰ فحش کو پسند نہیں کرتا اور بے حیائی کو پسند نہیں کرتا۔

☼ جہادی گھوڑوں پر خرچ کرنے والا، صدقہ کے لئے ہاتھ کھول کر نہ سمیٹنے والے کی طرح ہے ☼

5487 ۔ وَقَالَ ابْنُ الْحَنْظَلِيَّةِ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ الْمُنْفِقَ عَلَى الْخَيْلِ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ كَالْبَاسِطِ يَدَهُ بِالصَّدَقَةِ لَا يَقْبِضُهَا

✧✧ اور حضرت ابن حنظلیہ رضی اللہ عنہ نے کہا: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے بے شک اللہ کی راہ کے گھوڑوں پر خرچ کرنے والا اس شخص کی طرح ہے جو صدقہ دینے کے لئے اپنا ہاتھ پھیلاتا ہے اور پھر اس کو سمیٹتا نہیں۔

☼ جنگ میں فخریہ جملہ کہنے والے کی تعریف بھی ہو اور اجر بھی مل جائے، کوئی بعید نہیں ہے ☼

5488 ۔ حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ، ثنا اَسَدُ بْنُ مُوْسٰى، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، ثنا هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ بِشْرٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ الْحَنْظَلِيَّةِ يَقُوْلُ: بَعَثَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَرِيَّةً، فَالْتَقَوْا هُمْ وَالْعَدُوُّ، فَحَمَلَ عَلٰى رَجُلٍ مِنْ بَنِي غِفَارٍ فَقَالَ: خُذُوهَا وَاَنَا الْفَتَى الْغِفَارِيُّ، فَقَالَ رَجُلٌ: بَطَلَ اَجْرُهُ، فَذُكِرَ ذٰلِكَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: لَا بَاْسَ اَنْ يُؤْجَرَ وَيُحْمَدَ

✧✧ حضرت قیس بن بشر رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد کا بیان نقل کرتے ہیں' حضرت ابن حنظلیہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے

5488- سنن أبي داؤد - كتاب اللباس' باب ما جاء في إسبال الإزار - حديث:3584 مسند أحمد بن حنبل - مسند الشاميين حديث سهل بن الحنظلية - حديث:17308

Marfat.com

جنگی مہم روانہ فرمائی ان کی دشمن سے مڈھ بھیڑ ہوئی، بنی غفار کے ایک آدمی نے ایک مشرک پر حملہ کر دیا اور کہا: اس کو پکڑو میں غفاری نوجوان ہوں۔ ایک آدمی نے کہا: اس کا ثواب ضائع ہو گیا ہے۔ اس چیز کا ذکر رسول اکرم ﷺ سے کیا گیا، آپ ﷺ نے فرمایا: اس میں کوئی حرج نہیں ہے کہ اس کو اجر بھی مل جائے اور اس کی تعریف بھی کی جائے۔

☼ حضرت انس بن ابی مرثد رضی اللہ عنہ نے حنین کے موقع پر چوکیداری کی ☼

5489 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ خُلَيْدٍ الْحَلَبِيُّ، ثنا اَبُوْ تَوْبَةَ الرَّبِيعُ بْنُ نَافِعٍ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ سَلَامٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ سَلَامٍ، اَنَّهُ: سَمِعَ اَبَا سَلَامٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي اَبُوْ كَبْشَةَ السَّلُولِيُّ، عَنْ سَهْلِ ابْنِ الْحَنْظَلِيَّةِ، اَنَّهُمْ سَارُوا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ حُنَيْنٍ، فَاَطْنَبُوا السَّيْرَ حَتّٰى كَانَ عَشِيَّةً، وَحَضَرَتِ الصَّلَاةُ عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَجَاءَ رَجُلٌ فَارِسٌ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنِّي انْطَلَقْتُ بَيْنَ اَيْدِيكُمْ حَتّٰى طَلَعْتُ جَبَلَ كَذَا وَكَذَا، فَاِذَا اَنَا بِهَوَازِنَ عَلٰى بَكْرَةِ اَبِيهِمْ، بِظُعُنِهِمْ وَنَعَمِهِمْ وَشَائِهِمْ، اجْتَمَعُوا اِلٰى حُنَيْنٍ، فَتَبَسَّمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: "تِلْكَ غَنِيمَةُ الْمُسْلِمِينَ غَدًا اِنْ شَاءَ اللّٰهُ، ثُمَّ قَالَ: مَنْ يَحْرُسُنَا اللَّيْلَةَ؟، فَقَالَ اَنَسُ بْنُ اَبِي مَرْثَدٍ الْغَنَوِيُّ: اَنَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَقَالَ: ارْكَبْ، فَرَكِبَ فَرَسًا لَهُ، فَجَاءَ اِلٰى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اسْتَقْبِلْ هٰذَا الشِّعْبَ حَتّٰى تَكُونَ فِي اَعْلَاهُ، وَلَا تُغَرَّنَّ مِنْ قِبَلِكَ اللَّيْلَةَ، فَلَمَّا اَصْبَحْنَا خَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلٰى مُصَلَّاهُ، فَرَكَعَ رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ قَالَ: هَلْ حَسَسْتُمْ فَارِسَكُمْ؟، فَقَالَ رَجُلٌ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَا حَسَسْنَاهُ، فَثُوِّبَ بِالصَّلَاةِ، فَجَعَلَ رَسُولُ اللّٰهِ وَهُوَ فِي الصَّلَاةِ يَلْتَفِتُ اِلَى الشِّعْبِ، حَتّٰى اِذَا قَضٰى صَلَاتَهُ وَسَلَّمَ قَالَ: اَبْشِرُوا، فَقَدْ جَاءَ فَارِسُكُمْ، فَجَعَلْنَا نَنْظُرُ اِلٰى خِلَالِ الشَّجَرِ فِي الشِّعْبِ، فَاِذَا هُوَ قَدْ جَاءَ، حَتّٰى وَقَفَ عَلٰى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: اِنِّي انْطَلَقْتُ حَتّٰى اِذَا كُنْتُ فِي اَعْلَا هٰذَا الشِّعْبِ، حَيْثُ اَمَرَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمَّا اَصْبَحْتُ طَلَعْتُ الشِّعْبَيْنِ كِلَيْهِمَا، فَنَظَرْتُ فَلَمْ اَرَ اَحَدًا، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نَزَلْتَ اللَّيْلَةَ؟، فَقَالَ: لَا، اِلَّا مُصَلِّيًا اَوْ قَاضِيَ حَاجَةٍ، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قَدْ اَوْجَبْتَ، فَلَا عَلَيْكَ اَنْ تَعْمَلَ بَعْدَهَا

✧✧ حضرت سہل ابن حنظلیہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے وہ رسول اکرم ﷺ کے ہمراہ جنگ حنین کے موقع پر رواں دواں تھے، کافی دیر تک سفر ہوتا رہا یہاں تک کہ رات ہو گئی اور حضور ﷺ کے ہمراہ ان کی نماز کا وقت ہو گیا، ایک گھڑ سوار شخص آیا، اس نے کہا: یارسول اللہ ﷺ میں آپ کے آگے آگے گیا، میں فلاں پہاڑ پر چڑھا، میں نے ہوازن کو دیکھا کہ وہ پورے کا پورا قبیلہ اپنی بکریوں، جانوروں اور بیویوں سمیت آئے ہوئے ہیں، یہ سب حنین میں جمع ہو رہے ہیں۔ رسول اکرم ﷺ نے مسکرا کر فرمایا: یہ

5489- سنن أبي داؤد - كتاب الصلاة' باب تفريع أبواب الركوع والسجود - باب الرخصة في ذلك' حديث: 794 حديث منسوخ المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب الجهاد' حديث: 2371 حديث منسوخ

Marfat.com

سب ان شاء اللہ کل مسلمانوں کو مالِ غنیمت کے طور پر ملے گا اور پھر فرمایا: آج رات ہماری حفاظت کون کرے گا؟ حضرت انس بن ابومرثد غنوی رضی اللہ عنہ نے کہا: یارسول اللہ ﷺ میں۔ حضور ﷺ نے فرمایا: سوار ہو جاؤ، وہ گھوڑے پر سوار ہو گئے اور رسول اکرم ﷺ کی بارگاہ میں حاضر ہو گئے۔ رسول اکرم ﷺ نے ان سے فرمایا: اس گھاٹی کی طرف چلے جاؤ اور اس کی چوٹی پر چڑھ جاؤ اور تمہاری جانب سے اس رات کوئی کوتاہی نہیں ہونی چاہیے۔ جب صبح ہوئی تو رسول اکرم ﷺ نماز کے لئے نکلے دو رکعتیں ادا کیں، پھر فرمایا: کیا تم نے اپنے اس گھڑسوار کو محسوس کیا ہے؟ ایک آدمی نے کہا: یارسول اللہ ﷺ ہم نے اس کو محسوس نہیں کیا پھر نماز کے لئے تثویب ہوئی۔ رسول اکرم ﷺ نماز کے دوران بار بار اس گھاٹی کی جانب دیکھتے رہے حتیٰ کہ حضور ﷺ نے نماز مکمل فرمائی اور پھر فرمایا: تمہیں مبارک ہو تمہارا گھڑسوار آ گیا ہے۔ ہم گھاٹی کے اندر درختوں کے بیچوں بیچ دیکھنے لگ گئے تو وہ واقعی آ رہا تھا اور وہ آ کر رسول اکرم ﷺ کی بارگاہ میں کھڑا ہو گیا اور عرض کی: میں یہاں سے روانہ ہوا اور اس گھاٹی کی چوٹی پر چڑھ گیا جہاں پر آپ نے پہنچنے کا مجھے حکم دیا تھا۔ جب صبح ہوئی تو دونوں گھاٹیاں میرے سامنے تھیں، میں نے دیکھا تو مجھے کوئی شخص دکھائی نہ دیا۔ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: کیا تو رات کو اس گھاٹی سے نیچے اترا تھا۔ اس نے کہا: جی نہیں، ہاں صرف نماز پڑھنے کے لئے یا قضائے حاجت کے لئے حضور ﷺ نے فرمایا: تو نے اپنے لئے (جنت کو) واجب کر لیا ہے، اس کے بعد اب تو جو بھی عمل کرے گا تجھے کوئی حرج نہیں ہے۔

☼ بلاضرورت مانگنے والا جہنم کے انگارے جمع کرتا ہے ☼

5490 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْبَاقِي الْمِصِّيصِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مُصَفًّى، ثنا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ، ثنا ابْنُ جَابِرٍ، حَدَّثَنِي رَبِيعَةُ بْنُ يَزِيدَ، قَالَ: قَدِمَ أَبُو كَبْشَةَ السَّلُولِيُّ دِمَشْقَ، فَسَأَلَهُ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَامِرٍ الْيَحْصَبِيُّ: مَا الَّذِي أَقْدَمَكَ، لَعَلَّكَ أَرَدْتَ أَنْ تَسْأَلَ أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ عَبْدَ الْمَلِكِ بْنِ مَرْوَانَ؟ قَالَ: لَا وَاللّٰهِ، لَا أَسْأَلُ أَحَدًا شَيْئًا بَعْدَ الَّذِي حَدَّثَنِي سَهْلُ ابْنُ الْحَنْظَلِيَّةِ، قَالَ: كُنْتُ عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَتَاهُ عُيَيْنَةُ بْنُ بَدْرٍ الْفَزَارِيُّ، وَالْأَقْرَعُ بْنُ حَابِسٍ التَّمِيمِيُّ، فَسَأَلَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَدَعَا مُعَاوِيَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ، فَأَمَرَهُ بِشَيْءٍ لَا أَدْرِي مَا هُوَ فَأَقْبَلَ مُعَاوِيَةُ بِصَحِيفَتَيْنِ يَحْمِلُهُمَا، فَأَلْقَى إِحْدَى الصَّحِيفَتَيْنِ إِلَى عُيَيْنَةَ، وَكَانَ أَحْلَمَ الرَّجُلَيْنِ، فَأَخَذَهَا فَرَبَطَهَا فِي عِمَامَتِهِ، وَأَلْقَى الْأُخْرَى إِلَى الْأَقْرَعِ بْنِ حَابِسٍ، قَالَ: مَا فِيهَا؟ قَالَ: فِيهَا الَّذِي أَمَرْتَ بِهِ، قَالَ: بِئْسَ وَافِدُ قَوْمٍ إِنْ أَنَا جِئْتُهُمْ بِصَحِيفَةٍ أَحْمِلُهَا لَا أَدْرِي مَا فِيهَا كَصَحِيفَةِ الْمُتَلَمِّسِ، قَالَ: وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُقْبِلٌ عَلَى رَجُلٍ يُحَدِّثُهُ، فَلَمَّا سَمِعَ مَقَالَتَهُ أَخَذَ الصَّحِيفَةَ فَفَضَّهَا، فَإِذَا بَعِيرٌ مُنَاخٌ، فَقَالَ: أَيْنَ صَاحِبُ هٰذَا الْبَعِيرِ؟ فَابْتُغِيَ فَلَمْ يُوجَدْ. فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اتَّقُوا اللّٰهَ فِي هٰذِهِ الْبَهَائِمِ، كُلُوهَا سِمَانًا، وَارْكَبُوهَا صِحَاحًا، ثُمَّ مَضَى، حَتَّى دَخَلَ مَنْزِلَهُ، وَأَنَا مَعَهُ فَطَفِقَ

5490- سنن أبي داؤد - كتاب الزكاة' باب من يعطي من الصدقة - حديث: 1401مسند أحمد بن حنبل - مسند الشاميين' حديث سهل بن الحنظلية - حديث: 17316

Marfat.com

يَقُوْلُ كَالْمُتَسَخِّطِ: مَنْ سَالَ النَّاسَ عَنْ ظَهْرِ غِنًى، فَاِنَّمَا يَسْتَكْثِرُ مِنْ جَمْرِ جَهَنَّمَ، فَقُلْتُ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، وَمَا ظَهْرُ الْغِنٰى؟ قَالَ: اَنْ تَعْلَمَ اَنَّ عِنْدَ اَهْلِهٖ مَا يُغَدِّيهِمْ اَوْ يُعَشِّيهِمْ

✧✧ حضرت ربیعہ بن یزید رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت ابو کبشہ سلولی دمشق میں آئے، حضرت عبداللہ بن عامر یحصبی رحمۃ اللہ علیہ نے ان سے پوچھا: آپ یہاں پر کس لئے تشریف لائے ہیں شاید کہ آپ امیر المومنین عبدالملک بن مروان سے کچھ پوچھنے آئے ہیں؟ انہوں نے کہا: جی نہیں، اللہ کی قسم! میں اس وقت سے کسی سے کچھ نہیں پوچھتا جب سے حضرت سہل بن حنظلیہ رضی اللہ عنہ نے مجھے یہ حدیث سنائی ہے، وہ کہتے ہیں: میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس موجود تھا، آپ کے پاس عیینہ بن بدر فزاری اور اکرع بن حابس تمیمی آئے، ان دونوں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے کوئی چیز مانگی تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کو بلوایا اور ان کو حکم دیا کہ ان کو کچھ دیں۔ مجھے نہیں معلوم کہ وہ کیا تھا۔ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ دو صحیفے اٹھا کر لائے اور ان میں سے ایک صحیفہ عیینہ کے پاس رکھ دیا، دونوں میں یہ زیادہ حوصلے والا تھا، اس نے اس کو پکڑا اور اپنے عمامے میں باندھ لیا اور دوسرا اکرع بن حابس کو دیا، انہوں نے پوچھا: اس کے اندر کیا ہے؟ انہوں نے کہا: اس کے اندر وہی ہے جو تو نے کہا ہے۔ اس نے کہا: اس قوم کے پاس آنے والا کتنا ہی برا ہے کہ میں ان کے پاس ایک صحیفہ لے کر آیا ہوں مجھے نہیں معلوم کہ اس کے اندر کیا ہے، یہ تو متلمس (شاعر) کے صحیفے کی طرح ہے۔ (نوٹ: متلمس ایک شاعر تھا، اس نے عمرو بن ہند بادشاہ کی شان میں ہرزہ سرائی کی تھی، اس نے اپنے عامل کی جانب ایک خط لکھا، اس میں بظاہر یہ تاثر دیا کہ اس میں اس کے انعام کا کہا گیا ہے، لیکن اس میں عامل کو یہ ہدایت کی گئی تھی کہ اس کو قتل کروا دے، وہ خط متلمس کے سپرد کر کے کہا: یہ عامل کو دے دینا، متلمس نے خط تو لے لیا، لیکن اس کو اطمنان نہیں ہو رہا تھا، بالآخر اس نے خط کھول کر پڑھ ہی لیا، اس میں اس کے قتل کا حکم موجود تھا، اس نے وہ خط پھاڑ کر پھینک دیا، اس طرح وہ قتل سے بچ گیا، عرب میں اس کا خط بطور مثال بیان کیا جانے لگا) رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس آدمی کی باتوں کی طرف متوجہ ہوئے، جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی بات سنی تو وہ صحیفہ پکڑا اور اس کی مہر توڑ دی۔ وہاں پر ایک اونٹ بیٹھا ہوا تھا، فرمایا: اس اونٹ کا مالک کہاں ہے؟ اس کو ڈھونڈھا گیا لیکن وہ نہ ملا تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ان جانوروں کے حوالے سے اللہ سے ڈرا کرو، ان کو کھلا کر تندرست و توانا کر دیا کرو، یا ان کے موٹے تازوں کو کھایا کرو اور ان کے تندرستوں پر سواری کیا کرو۔ پھر آپ چلے گئے اور اپنے گھر داخل ہو گئے، میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ تھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم ایک ناراض شخص کی طرح یہ کہہ رہے تھے جو لوگوں سے بلاضرورت مانگتا ہے وہ جہنم کے بہت زیادہ انگارے جمع کر لیتا ہے، میں نے کہا: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ضرورت نہ ہونے کا معیار کیا ہے؟ فرمایا: جب تیرے گھر والوں کے پاس اتنا کچھ ہو جس سے ناشتہ کیا جا سکے یا شام کا کھانا کھایا جا سکے۔ (تو ایسی حالت میں سوال کرنا بلاضرورت سوال کرنے کے زمرے میں آتا ہے)

☼ نماز پڑھنے والے کو اپنے آگے سے گزرنے کی گنجائش ہی نہیں چھوڑنی چاہئے ☼

5491 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ، ثنا اَسَدُ بْنُ مُوْسٰى، ثنا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، عَنْ بِشْرِ بْنِ نُمَيْرٍ، ثنا الْقَاسِمُ الشَّامِيُّ، قَالَ: مَرَّ سَهْلُ ابْنُ الْحَنْظَلِيَّةِ عَلٰى رَجُلٍ يُصَلِّي مُتَرَاخِيًا عَلَى الْقِبْلَةِ، فَقَالَ سَهْلٌ: تَقَدَّمْ اِلٰى

Marfat.com

مُصَلَّاكَ، لَا يَقْطَعِ الشَّيْطَانُ صَلَاتَكَ، وَلَا أُحَدِّثُكَ إِلَّا مَا سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ حضرت قاسم شامی رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت سہل بن حنظلیہ رضی اللہ عنہ ایک آدمی کے پاس سے گزرے، وہ قبلہ کی جانب (دیوار سے ذرا) پیچھے ہٹ کر نماز پڑھ رہا تھا۔ حضرت سہل رضی اللہ عنہ نے کہا: تو آگے ہو کر نماز پڑھ تاکہ شیطان تیری نماز نہ توڑے اور میں تجھے صرف وہی بات بتاؤں گا جو میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنی ہے۔

☼ ایک روایت اس بارے کہ جس نے گوشت کھایا، وہ وضو کرلے ☼

5492 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي أَبِي رَحِمَهُ اللّٰهُ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ قَالَا: ثنا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ أَبِي الرَّبِيعِ، عَنِ الْقَاسِمِ مَوْلَى مُعَاوِيَةَ، قَالَ: دَخَلْتُ مَسْجِدَ دِمَشْقَ، فَرَأَيْتُ نَاسًا مُجْتَمِعِينَ، وَشَيْخًا يُحَدِّثُهُمْ، فَقُلْتُ: مَنْ هٰذَا؟، قَالُوا: سَهْلُ ابْنُ الْحَنْظَلِيَّةِ، فَسَمِعْتُهُ، يَقُوْلُ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: مَنْ أَكَلَ لَحْمًا فَلْيَتَوَضَّأْ

✧✧ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کے آزاد کردہ حضرت قاسم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں جامع مسجد دمشق میں داخل ہوا تو میں نے کچھ لوگوں کو جمع دیکھا اور ایک بزرگ ان کو حدیثیں سنا رہے تھے، میں نے پوچھا: یہ کون ہیں؟ لوگوں نے بتایا: یہ حضرت سہل بن حنظلیہ رضی اللہ عنہ ہیں۔ وہ کہہ رہے تھے: میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے ''جس نے گوشت کھایا وہ وضو کر لے''۔

☼ گھوڑوں کی پیشانیوں پر قیامت تک کے لئے بھلائی باندھ دی گئی ہے ☼

5493 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثنا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ، ثنا الْمُطْعِمُ بْنُ الْمِقْدَامِ الصَّنْعَانِيُّ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ أَبِي الْحَسَنِ، أَنَّهُ قَالَ لِابْنِ الْحَنْظَلِيَّةِ: حَدِّثْنَا حَدِيثًا سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: الْخَيْلُ مَعْقُودٌ فِي نَوَاصِيهَا الْخَيْرُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ، وَأَهْلُهَا مُعَانُونَ عَلَيْهَا، وَمَنْ رَبَطَ فَرَسًا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ، كَانَتِ النَّفَقَةُ عَلَيْهِ كَالْمَادِّ يَدَهُ بِالصَّدَقَةِ لَا يَقْبِضُهَا

✧✧ حضرت حسن ابن ابی حسن رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' انہوں نے حضرت ابن حنظلیہ رضی اللہ عنہ سے کہا: آپ ہمیں کوئی ایسی حدیث

5491- مسند ابن أبي شيبة - حديث سهيل بن حنظلة الأنصاري' حديث:616 معجم الصحابة لابن قانع - سهل بن الحنظلية' حديث:487

5492- شرح معاني الآثار للطحاوي - باب أكل ما غيرت النار ' هل يوجب الوضوء أم لا' حديث: 241 مسند أحمد بن حنبل - مسند الشاميين' حديث سهل بن الحنظلية - حديث:17312

5493- سنن أبي داود - كتاب اللباس' باب ما جاء في إسبال الإزار - حديث:3584 مسند أحمد بن حنبل - مسند الشاميين' حديث سهل بن الحنظلية - حديث:17308

Marfat.com

سنائیے جو آپ نے رسول اکرم ﷺ سے سن رکھی ہو۔ انہوں نے کہا: میں نے رسول اکرم ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے "گھوڑوں کی پیشانیوں پر قیامت تک کے لئے بھلائی باندھ دی گئی ہے، ان کے حوالے سے ان کے مالکوں کی بھی مدد کی جاتی ہے اور جس نے اللہ کی راہ میں گھوڑے کو تیار کیا جو اس کے اوپر خرچہ کرتا ہے یہ اس شخص کی طرح ہے جو اپنا ہاتھ صدقہ دینے کے لئے پھیلاتا ہے اور پھر اس کو سمیٹتا نہیں۔

سَهْلُ بْنُ اَبِي حَثْمَةَ الْاَنْصَارِيُّ كَانَ يَنْزِلُ الْمَدِينَةَ

حضرت سہل بن ابی حثمہ انصاری رضی اللہ عنہ آپ مدینہ منورہ میں رہائش پذیر رہے

☼ سترے کے قریب ہو کر نماز پڑھنی چاہئے تاکہ کوئی آگے سے گزر کر نماز نہ توڑے ☼

5494 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، وَحَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا الْحُمَيْدِيُّ كِلَاهُمَا عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ، عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ اَبِي حَثْمَةَ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا صَلَّى اَحَدُكُمْ اِلَى سُتْرَةٍ، فَلْيَدْنُ مِنْهَا، لَا يَقْطَعِ الشَّيْطَانُ صَلَاتَهُ

✧✧ حضرت سہل بن ابی حثمہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب تم میں سے کوئی شخص سترہ کی جانب نماز پڑھے تو سترے کے قریب ہو کر نماز پڑھے تاکہ شیطان اس کی نماز کو توڑ نہ سکے۔

☼ حضرت عبداللہ بن سہل رضی اللہ عنہ کے قتل کی دیت خود رسول اکرم ﷺ نے ادا فرمائی ☼

5495 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا الْحُمَيْدِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، قَالَا: ثنا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، اَخْبَرَنِي يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، اَخْبَرَنِي بَشِيرُ بْنُ يَسَارٍ، اَنَّهُ: سَمِعَ سَهْلَ بْنَ اَبِي حَثْمَةَ يَقُولُ: وَجَدَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَهْلٍ قَتِيلًا فِي فَقِيرٍ اَوْ قَلِيبٍ مِنْ فُقُرٍ، اَوْ قُلُبِ خَيْبَرَ، فَاَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَخُوهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَهْلٍ، وَعَمَّاهُ حُوَيِّصَةُ، وَمُحَيِّصَةُ، ابْنَا مَسْعُودٍ، فَذَهَبَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ يَتَكَلَّمُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْكُبْرَ الْكُبْرَ، فَتَكَلَّمَ مُحَيِّصَةُ، فَذَكَرَ مَقْتَلَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَهْلٍ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنَّا وَجَدْنَا عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ سَهْلٍ قَتِيلًا، وَاِنَّ الْيَهُودَ اَهْلُ كُفْرٍ وَغَدْرٍ، وَهُمُ الَّذِينَ قَتَلُوهُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَتَحْلِفُونَ خَمْسِينَ يَمِينًا، وَتَسْتَحِقُّونَ صَاحِبَكُمْ اَوْ دَمَ صَاحِبِكُمْ، فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، كَيْفَ نَحْلِفُ عَلَى مَا لَمْ نَحْضُرْ وَلَمْ نَشْهَدْ؟ قَالَ: فَتُبَرِّئُكُمْ يَهُودُ بِخَمْسِينَ يَمِينًا، قَالُوا: كَيْفَ نَقْبَلُ اَيْمَانَ قَوْمٍ مُشْرِكِينَ؟ فَوَدَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ عِنْدِهِ، قَالَ سَهْلٌ: فَلَقَدْ رَكَضَتْنِي بَكْرَةٌ مِنْهَا

5494- سنن أبي داود - كتاب الصلاة' تفريع أبواب السترة - باب الدنو من السترة' حديث:602 مسند أحمد بن حنبل - مسند المدنيين' بقية حديث سهل بن أبي حثمة - حديث:15795

5495- صحيح البخاري - كتاب الصلح' باب الصلح مع المشركين - حديث:2575 صحيح مسلم - كتاب القسامة والمحاربين والقصاص والديات' باب القسامة - حديث:3243

Marfat.com

✧✧ حضرت بشیر بن یسار رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت سہل ابن ابی حثمہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: حضرت عبداللہ بن سہل رضی اللہ عنہ کو چٹیل میدان میں یا چٹیل میدان کے کنویں میں یا خیبر کے کنویں میں (مقتول) پایا گیا، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں ان کا بھائی حضرت عبدالرحمٰن بن سہل رضی اللہ عنہ اور ان کے دو چچے حویصہ اور محیصہ جو کہ ابن مسعود کے بیٹے ہیں وہ آئے۔ حضرت عبدالرحمٰن رضی اللہ عنہ کلام کرنے لگے تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بڑے کو موقع دو بڑے کو موقع دو تو پھر محیصہ نے کلام کیا۔ پھر حضرت عبداللہ بن سہل رضی اللہ عنہ کے قتل کا ذکر کیا، عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہم نے عبداللہ بن سہل کو مقتول پایا اور یہودی لوگ کافر ہیں، غدار ہیں، ان لوگوں نے ہی ان کو قتل کیا ہے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم پچاس قسمیں اٹھاؤ گے اور اپنے ساتھی یا اپنے ساتھی کے خون کے مستحق ہو جاؤ گے۔ انہوں نے کہا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جس چیز کے پاس ہم موجود نہیں تھے اور ہم نے جس کا مشاہدہ نہیں کیا اس کی قسم کیسے کھالیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پھر یہودی تمہارے سامنے پچاس قسمیں کھائیں گے تو وہ بری الذمہ ہو جائیں گے۔ انہوں نے کہا: ہم مشرک لوگوں کی قسموں کو کیسے قبول کرلیں؟ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی طرف سے ان کو دیت دی۔ حضرت سہل رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: ان میں سے ایک اونٹنی نے مجھے پاؤں سے کچلا۔

☼ پھلوں کا اندازہ کرنے والا عشر میں سے ایک تہائی یا چوتھائی چھوڑ دے ☼

5496 - حَدَّثَنَا اَبُوْ مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ خُبَيْبِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنِ مَسْعُودِ بْنِ نِيَارٍ قَالَ: كَانَ سَهْلُ بْنُ اَبِي حَثْمَةَ فِيْ مَجْلِسٍ لَنَا، فَحَدَّثَهُمْ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُوْلُ لِلْخُرَّاصِ: "خُذُوا وَدَعُوا الثُّلُثَ، فَاِنْ لَمْ تَدَعُوا - اَوْ قَالَ: تَجِدُوا - فَدَعُوا الرُّبُعَ"

✧✧ حضرت عبدالرحمٰن بن مسعود بن نیار رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت سہل ابن ابی حثمہ رضی اللہ عنہ ہماری ایک مجلس میں موجود تھے، انہوں نے یہ حدیث بیان کی کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم خراص (عشر لینے کے لئے درختوں پر لگی کھجوروں کا اندازہ لگانے والے) کو کہا کرتے تھے "(ان پھلوں کا عشر) پکڑو اور (عشر میں سے) ایک تہائی چھوڑ دو اگر تم (ایک تہائی) نہیں چھوڑو گے یا فرمایا: تم (اتنانہ) پاؤ تو چوتھا حصہ چھوڑ دو"۔

☼ حضرت عبداللہ بن سہل رضی اللہ عنہ کے قتل کی دیت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ادا فرمائی ☼

5497 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ، ثنا عَارِمٌ اَبُو النُّعْمَانِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، ثنا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ، عَنْ بُشَيْرِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ اَبِي حَثْمَةَ، وَرَافِعِ بْنِ خَدِيْجٍ اَنَّهُمَا حَدَّثَاهُ، اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ سَهْلٍ، وَمُحَيِّصَةَ بْنَ

5496- سنن أبي داؤد - كتاب الزكاة' باب في الخرص - حديث: 1380 سنن الترمذي الجامع الصحيح - أبواب الجمعة' أبواب الزكاة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء في الخرص' حديث: 612

5497- صحيح البخاري - كتاب الصلح' باب الصلح مع المشركين - حديث: 2575 صحيح مسلم - كتاب القسامة والمحاربين والقصاص والديات' باب القسامة - حديث: 3243

Marfat.com

مَسْعُودٍ اَتَيَا خَيْبَرَ فِي حَاجَةٍ، فَتَفَرَّقَا فِي نَخْلِهَا، فَقُتِلَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَهْلٍ، فَاَتَى اَخُوهُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَهْلٍ، وَابْنَا عَمِّهِ مُحَيِّصَةُ وَحُوَيِّصَةُ، ابْنَا مَسْعُودٍ، فَبَدَاَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ فَتَكَلَّمَ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كَبِّرِ الْكُبْرَ، يَقُولُ: يَبْدَاُ بِالْكَلَامِ الْاَكْبَرُ، وَكَانَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ اَكْبَرَ مِنْ صَاحِبَيْهِ، فَتَكَلَّمَا فِي قَتْلِ صَاحِبِهِمَا، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اسْتَحِقُّوا قَتِيلَكُمْ اَوْ صَاحِبَكُمْ بِاَيْمَانِ خَمْسِينَ مِنْهُمْ، فَقَالُوا: قَوْمٌ كُفَّارٌ، قَالَ: فَوَدَاهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ سَهْلٌ: فَاَدْرَكْتُ نَاقَةً مِنْ تِلْكَ الْاِبِلِ، فَرَكَضَتْنِي رَكْضَةً فِي مِرْبَدٍ لَهُمْ

✧✧ حضرت سہل ابن ابی حثمہ اور حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: عبداللہ بن سہل اور محیصہ بن مسعود اپنے کسی کام سے خیبر میں آئے، یہ دونوں وہاں کے ایک باغ میں جدا جدا ہو گئے، تو عبداللہ بن سہل کو قتل کر دیا گیا۔ ان کا بھائی عبدالرحمٰن بن سہل رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آیا اور حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما کے بیٹے اور ان کے چچا کے بیٹے محیصہ اور حویصہ بھی آیا۔ عبدالرحمٰن نے گفتگو کرنا شروع کی تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بڑے کو بات کرنے دو بڑے کو بات کرنے دو۔ یعنی بڑا گفتگو کا آغاز کرے۔ عبدالرحمٰن اپنے دونوں ساتھیوں سے بڑا تھا تو ان دونوں نے اپنے ساتھی کے قتل کے بارے میں کلام کیا۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم اپنے مقتول یا اپنے ساتھی (کی دیت) کے تب مستحق ہو سکتے ہو جب تم پچاس قسمیں کھاؤ گے۔ انہوں نے کہا: وہ کافر قوم ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی طرف سے ان کو دیت دی۔ حضرت سہل کہتے ہیں: ان دیت کے اونٹوں میں سے ایک اونٹنی میرے پاس آئی اور اس اونٹنی نے اونٹوں کے بارے میں مجھے کچلا

☼ حضرت عبداللہ بن سہل رضی اللہ عنہ کو خیبر میں نامعلوم افراد نے قتل کر دیا، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے دیت ادا کی ☼

5498 ۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، وَثَنَا عِلَّانُ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ مَاغَمَّهْ، قَالَا: ثنا عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ، ثنا قَيْسٌ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ اَبِي ثَابِتٍ، عَنْ بَشِيرِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ اَبِي حَثْمَةَ قَالَ: خَرَجَ قَوْمٌ مِنَ الْاَنْصَارِ، فَقُتِلَ رَجُلٌ مِنْهُمْ، فَرُفِعَ ذٰلِكَ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: بَيِّنَتُكُمْ؟، قَالُوا: مَا لَنَا بَيِّنَةٌ، قَالَ: فَاَيْمَانُهُمْ؟، قَالُوا: اِذَنْ يَقْتُلُنَا يَهُودُ، ثُمَّ يَحْلِفُونَ، قَالَ: فَاَيْمَانُكُمْ اَنْتُمْ، قَالُوا: لَمْ نَشْهَدْ، فَوَدَاهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ حضرت ابن ابی حثمہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: انصار کی ایک قوم نکلی اور ان میں سے ایک آدمی کو قتل کر دیا گیا۔ اس بات کی اطلاع رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تک پہنچی۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تمہارے گواہ کہاں ہیں؟ لوگوں نے کہا: ہمارے پاس تو گواہ نہیں ہیں۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پھر وہ لوگ قسمیں دیں گے۔ لوگوں نے کہا: تب تو یہودی ہمیں مارتے رہیں گے اور پھر قسمیں کھاتے رہیں گے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تو پھر تم قسمیں دو۔ لوگوں نے کہا: ہم (موقع پر) موجود نہیں تھے (جو چیز دیکھی نہیں اس کے

5498- صحیح البخاری - کتاب الصلح' باب الصلح مع المشرکین - حدیث: 2575 صحیح مسلم - کتاب القسامۃ والمحاربین والقصاص والدیات' باب القسامۃ - حدیث: 3243

Marfat.com

بارے میں حلف کیسے دے دیں؟) رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی طرف سے اس کی دیت ادا کردی۔

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مسلم کا خون رائیگاں نہیں جانے دیتے تھے

5499 - حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَلْطِيُّ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا سَعِيدُ بْنُ عُبَيْدٍ الطَّائِيُّ، عَنْ بُشَيْرِ بْنِ يَسَارٍ، أَنَّ رَجُلًا مِنَ الْأَنْصَارِ يُقَالُ لَهُ: سَهْلُ بْنُ أَبِي حَثْمَةَ أَخْبَرَهُ، أَنَّ نَفَرًا مِنْ قَوْمِهِ انْطَلَقُوا إِلَى خَيْبَرَ، فَتَفَرَّقُوا فِيهَا. فَوَجَدُوا أَحَدَهُمْ قَتِيلًا، فَقَالُوا لِلَّذِينَ وَجَدُوهُ عِنْدَهُمْ: قَتَلْتُمْ صَاحِبَنَا؟ فَقَالُوا: مَا قَتَلْنَاهُ، وَلَا عَلِمْنَا، فَانْطَلَقُوا إِلَى نَبِيِّ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالُوا: يَا نَبِيَّ اللَّهِ، انْطَلَقْنَا إِلَى خَيْبَرَ، فَوَجَدْنَا أَحَدَنَا قَتِيلًا، فَتَكَلَّمَ أَصْغَرُ الْقَوْمِ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْكُبْرَ الْكُبْرَ، فَقَالَ لَهُمْ: تَأْتُونَ بِالْبَيِّنَةِ عَلَى مَنْ قَتَلَ، قَالُوا: مَا لَنَا مِنْ بَيِّنَةٍ، قَالَ: فَيَحْلِفُونَ لَكُمْ، قَالُوا: لَا نَرْضَى بِأَيْمَانِ الْيَهُودِ، فَكَرِهَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُطَلَّ دَمُهُ، فَوَدَاهُ بِمِائَةٍ مِنْ إِبِلِ الصَّدَقَةِ

✧✧ حضرت سہل ابن ابی حثمہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ان کی قوم کا ایک وفد خیبر کی جانب گیا، اور وہاں جا کر الگ الگ ہوگئے۔ انہوں نے اپنے ایک ساتھی کو مقتول پایا اور جن لوگوں کے ہاں وہ مقتول پایا گیا، انہوں نے ان پر قتل کا الزام لگایا۔ انہوں نے کہا: ہم نے اس کو قتل نہیں کیا اور نہ ہی ہمیں اس کے بارے میں علم ہے۔ وہ لوگ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آئے اور بولے: اے اللہ کے نبی! ہم خیبر گئے اور وہاں پر ہم نے اپنے ایک ساتھی کو مقتول پایا۔ جو قوم میں چھوٹا شخص تھا، اس نے کلام کرنا شروع کیا تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بڑوں کو موقع دو، بڑوں کو موقع دو۔ پھر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا: تم گواہ پیش کرو، جس نے اس کو قتل کیا ہے۔ لوگوں نے کہا: ہمارے پاس گواہ تو نہیں ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پھر وہ لوگ قسم کھائیں گے۔ انہوں نے کہا: ہم یہودیوں کی قسموں پر راضی نہیں ہیں۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ پسند نہ آیا کہ اس کا خون رائیگاں جائے تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے صدقہ کے اونٹوں میں سے ایک سو اونٹ دیت کے طور پر دے دیئے۔

جو مدعی ہو، وہ گواہ پیش کرے، ورنہ مدعیٰ علیہ قسم کھائے گا

5500 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا الْقَعْنَبِيُّ، عَنْ مَالِكٍ، ح وَحَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ الدِّمْيَاطِيُّ، ثنا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ، أَنَا مَالِكٌ، عَنْ أَبِي لَيْلَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَهْلٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ أَبِي حَثْمَةَ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ، عَنْ رِجَالٍ مِنْ كُبَرَاءِ قَوْمِهِ، أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ سَهْلٍ وَمُحَيِّصَةَ خَرَجَا إِلَى خَيْبَرَ مِنْ جَهْدٍ أَصَابَهُمْ، فَأَتَى مُحَيِّصَةُ، فَأَخْبَرَ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ سَهْلٍ قَدْ قُتِلَ وَطُرِحَ فِي فَقِيرٍ أَوْ عَيْنٍ، فَأَتَى يَهُودَ، فَقَالَ: أَنْتُمْ وَاللَّهِ قَتَلْتُمُوهُ، قَالُوا: وَاللَّهِ مَا

5499-صحیح البخاری - کتاب الصلح' باب الصلح مع المشرکین - حدیث:2575صحیح مسلم - کتاب القسامة والمحاربین والقصاص والدیات' باب القسامة - حدیث:3243

5500-صحیح البخاری - کتاب الصلح' باب الصلح مع المشرکین - حدیث:2575صحیح مسلم - کتاب القسامة والمحاربین والقصاص والدیات' باب القسامة - حدیث:3243

Marfat.com

قَتَلْنَاهُ، ثُمَّ أَقْبَلَ، حَتَّى قَدِمَ عَلَى قَوْمِهِ فَذَكَرَ لَهُمْ ذَلِكَ، فَأَقْبَلَ هُوَ وَأَخُوهُ حُوَيِّصَةُ وَهُوَ أَكْبَرُ مِنْهُ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَهْلٍ، فَذَهَبَ حُوَيِّصَةُ لِيَتَكَلَّمَ، وَهُوَ الَّذِي كَانَ بِخَيْبَرَ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِمُحَيِّصَةَ: كَبِّرْ كَبِّرْ. يُرِيدُ السِّنَّ. فَتَكَلَّمَ حُوَيِّصَةُ، ثُمَّ تَكَلَّمَ مُحَيِّصَةُ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِمَّا أَنْ يَدُوا صَاحِبَكُمْ، وَإِمَّا أَنْ يَأْذَنُوا بِحَرْبٍ، فَكَتَبَ إِلَيْهِمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ذَلِكَ، فَكَتَبُوا: إِنَّا وَاللَّهِ مَا قَتَلْنَاهُ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِحُوَيِّصَةَ وَمُحَيِّصَةَ، وَعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَهْلٍ: تَحْلِفُونَ وَتَسْتَحِقُّونَ دَمَ صَاحِبِكُمْ؟، فَقَالُوا: لَا، قَالَ: فَيَحْلِفُ لَكُمْ يَهُودُ؟، قَالُوا: لَيْسُوا بِمُسْلِمِينَ، فَوَدَاهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ عِنْدِهِ، فَبَعَثَ إِلَيْهِمْ بِمِائَةِ نَاقَةٍ، حَتَّى أُدْخِلَتْ عَلَيْهِمْ فِي الدَّارِ، قَالَ سَهْلٌ: لَقَدْ رَكَضَتْنِي مِنْهَا نَاقَةٌ حَمْرَاءُ

✧✧ حضرت سہل ابن ابی حثمہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ان کی قوم کے بڑے بڑے لوگوں میں سے کچھ لوگ روایت کرتے ہیں' عبداللہ بن سہل اور محیصہ خیبر کی جانب نکلے، ان کو جو آزمائش پہنچی تھی اس کی وجہ سے۔ محیصہ واپس آئے اور بتایا گیا کہ عبداللہ بن سہل کو قتل کر دیا گیا ہے اور اس کو کسی چشمے یا کنویں میں پھینک دیا گیا ہے، وہ یہودیوں کے پاس گئے اور ان کو کہا کہ اللہ کی قسم! تم لوگوں نے ہی ان کو قتل کیا ہے۔ انہوں نے کہا: اللہ کی قسم! ہم نے اس کو قتل نہیں کیا۔ پھر وہ آگئے اور اپنی قوم کے پاس پہنچ گئے اور ان کو اس قتل کے بارے میں بتایا۔ وہ اور ان کا بھائی حویصہ (وہ ان سے بڑا تھا) اور عبدالرحمٰن بن سہل یہ سب وہاں سے نکلے (اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں پہنچے) حویصہ نے گفتگو کا آغاز کرنا چاہا، یہ وہی ہے جو خیبر میں تھا، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے محیصہ سے کہا: بڑے کو موقع دو، بڑے کو موقع دو یعنی آپ عمر کے لحاظ سے کہہ رہے تھے۔ تو حویصہ نے کلام کرنا شروع کیا، پھر محیصہ نے گفتگو شروع کی۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یا تو وہ لوگ تمہارے صاحب کی دیت دیں یا پھر وہ جنگ کا اعلان کر دیں۔ ان کی جانب رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بات لکھ کر بھیجی تو انہوں نے لکھا: اللہ کی قسم! ہم نے اس کو قتل نہیں کیا۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حویصہ، محیصہ اور عبدالرحمٰن بن سہل سے کہا: تم قسم کھاؤ اور اپنے صاحب کے خون کے مستحق ہو جاؤ۔ لوگوں نے کہا: نہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہا: پھر یہودی قسم کھائیں گے۔ لوگوں نے کہا: وہ تو مسلمان نہیں ہیں۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی جانب سے اس کی دیت دی اور ان کی جانب ایک سو اونٹنیاں بھیج دیں اور ان کی حویلی کے اندر داخل کر دی گئیں۔ حضرت سہل رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: ان میں سے ایک سرخ اونٹنی نے مجھے پاؤں سے کچلا بھی تھا۔

☼ نماز خوف کا طریقہ ☼

5501 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا يَحْيَى، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ صَالِحِ بْنِ خَوَّاتٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ أَبِي حَثْمَةَ، فِي صَلَاةِ الْخَوْفِ قَالَ: يَقُومُ الْإِمَامُ مُسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةِ،

5501- صحيح البخاري - كتاب المغازي' باب غزوة ذات الرقاع - حديث: 3917 صحيح مسلم - كتاب صلاة المسافرين وقصرها' باب صلاة الخوف - حديث: 1434

Marfat.com

وَتَقُومُ طَائِفَةٌ مِنْهُمْ مِنْ قِبَلِ الْعَدُوِّ، وُجُوهُهُمْ إِلَى الْعَدُوِّ، فَيُصَلِّي بِالَّذِينَ مَعَهُ رَكْعَةً، ثُمَّ يَقُومُ، فَيَرْكَعُونَ لِأَنْفُسِهِمْ رَكْعَةً، وَيَسْجُدُونَ سَجْدَتَيْنِ فِي مَكَانِهِمْ، ثُمَّ يَذْهَبُ هَؤُلَاءِ إِلَى مَقَامِ أُولَئِكَ، فَيَجِيءُ أُولَئِكَ، فَيَرْكَعُ بِهِمْ رَكْعَةً، فَهِيَ لَهُ اثْنَتَانِ وَلَهُمْ وَاحِدَةٌ، ثُمَّ يَرْكَعُونَ لِأَنْفُسِهِمْ، وَيَسْجُدُونَ سَجْدَتَيْنِ

حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا يَحْيَى، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ صَالِحِ بْنِ خَوَّاتٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ أَبِي حَثْمَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

✧ حضرت سہل ابن ابی حثمہ رضی اللہ عنہ صلوٰۃ الخوف میں تھے، وہ فرماتے ہیں: امام قبلہ کی جانب کھڑا ہو، ان میں سے ایک جماعت دشمن کی طرف کھڑی ہو، ان کے چہرے دشمن کی طرف ہوں اور جولوگ امام کے ساتھ ہوں، وہ امام کے ساتھ ایک رکعت پڑھیں، پھر کھڑے ہو جائیں اور یہ اپنے طور پر ایک رکعت مزید پڑھ لیں اور اسی جگہ پر دوسجدے کر لیں۔ پھر یہ لوگ ان لوگوں کی جگہ پر چلے جائیں اور وہ لوگ آ جائیں، امام ان کو ایک رکعت پڑھائے، امام کی دو ہو جائیں گی اور ان کی ایک۔ پھر یہ لوگ ایک رکعت اپنے طور پر پڑھ لیں اور دوسجدے کریں۔

ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی حضرت سہل ابن ابی حثمہ رضی اللہ عنہ سے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان منقول ہے۔

☼ کھجوروں کو کھجوروں کے بدلے بیچنا منع ہے ☼

5502 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا الْحُمَيْدِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ بُشَيْرِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ أَبِي حَثْمَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ التَّمْرِ بِالتَّمْرِ، وَرَخَّصَ فِي الْعَرَايَا أَنْ يُبَاعَ بِخَرْصِهَا، يَأْكُلُهَا أَهْلُهَا رُطَبًا

✧ حضرت سہل ابن ابی حثمہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کھجور کو کھجور کے بدلے بیچنے سے منع فرمایا اور عرایا (کسی محتاج کو مخصوص درخت کے پھل ہبہ کر دینا پھر اس کی ضرورت کے پیش نظر درختوں سے توڑے ہوئے پھلوں کے بدلے درخت پر لگے ہوئے پھل خریدنا) میں اس بات کی اجازت دی ہے کہ اس کو اندازے کے ساتھ بیچ سکتے ہیں تاکہ اس کے گھر والے رطب کھجوریں کھا سکیں۔

☼ خیبر کو دو حصوں میں تقسیم کر کے ایک حصہ ملکی ضروریات کیلئے رکھا اور ایک حصہ مسلمانوں میں تقسیم کیا ☼

5503 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ، ثنا أَسَدُ بْنُ مُوسَى، ثنا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ، حَدَّثَنِي سُفْيَانُ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ بُشَيْرِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ أَبِي حَثْمَةَ، قَالَ: قَسَمَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

5502- صحيح البخاري - كتاب البيوع' باب بيع التمر على رءوس النخل بالذهب أو الفضة - حديث:2101 صحيح مسلم - كتاب البيوع' باب تحريم بيع الرطب بالتمر إلا في العرايا - حديث:2925

5503- سنن أبي داود - كتاب الخراج والإمارة والفيء' باب ما جاء في حكم أرض خيبر - حديث:2632 شرح معاني الآثار للطحاوي - كتاب السير' باب الأرض تفتتح كيف ينبغي للإمام أن يفعل فيها ؟ - حديث:3385

Marfat.com

خَيْبَرَ نِصْفَيْنِ، نِصْفٌ لِنَوَائِبِهِ وَخَاصَّتِهِ، وَنِصْفٌ بَيْنَ الْمُسْلِمِينَ، فَقَسَمَهَا بَيْنَهُمْ عَلَى ثَمَانِيَةَ عَشَرَ سَهْمًا

✧✧ حضرت سہل ابن ابی حثمہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم ﷺ نے خیبر کو دو حصوں میں تقسیم فرمایا، ایک حصہ ضروریات اور ایمرجنسی کے لئے رکھا اور ایک حصہ مسلمانوں میں تقسیم کر دیا۔ رسول اکرم ﷺ نے وہ مسلمانوں کے درمیان اٹھارہ اٹھارہ حصے کر کے تقسیم فرمایا۔

☼مزابنہ خرید وفروخت کا ایک غلط طریقہ ہے، رسول اکرم ﷺ نے اس سے منع فرمایا☼

5504 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، ح وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، قَالَا: ثنا اَبُو اُسَامَةَ، ثنا الْوَلِيدُ بْنُ كَثِيرٍ قَالَ: حَدَّثَنِي بُشَيْرُ بْنُ يَسَارٍ مَوْلَى بَنِي حَارِثَةَ، اَنَّ رَافِعَ بْنَ خَدِيجٍ وَسَهْلَ بْنَ اَبِي حَثْمَةَ، حَدَّثَاهُ "اَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْمُزَابَنَةِ - وَالْمُزَابَنَةُ التَّمْرُ بِالتَّمْرِ - اِلَّا اَصْحَابَ الْعَرَايَا فَاِنَّهُ قَدْ اَذِنَ لَهُمْ"

✧✧ حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ اور حضرت سہل ابن ابی حثمہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: رسول اکرم ﷺ نے مزابنہ سے منع فرمایا ہے اور مزابنہ کھجور کو کھجور کے بدلے بیچنے کو کہتے ہیں سوائے عرایا (کسی محتاج کو مخصوص درخت کے پھل ہبہ کر دینا پھر اس کی ضرورت کے پیش نظر درختوں سے توڑے ہوئے پھلوں کے بدلے درخت پر لگے ہوئے پھل خریدنا) والے لوگ کہ ان کو اجازت دی گئی ہے۔

☼سات گناہ کبیرہ کا ذکر☼

5505 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ، ثنا عَمْرُو بْنُ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي حَبِيبٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَهْلِ بْنِ اَبِي حَثْمَةَ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمِنْبَرِ يَقُولُ اجْتَنِبُوا الْكَبَائِرَ السَّبْعَ، فَسَكَتَ النَّاسُ فَلَمْ يَتَكَلَّمْ اَحَدٌ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَلَا تَسْاَلُونِي عَنْهُنَّ الشِّرْكُ بِاللهِ، وَقَتْلُ النَّفْسِ، وَالْفِرَارُ مِنَ الزَّحْفِ، وَاَكْلُ مَالِ الْيَتِيمِ، وَاَكْلُ الرِّبَا، وَقَذْفُ الْمُحْصَنَةِ، وَالتَّعَرُّبُ بَعْدَ الْهِجْرَةِ

✧✧ حضرت محمد بن سہل بن ابی حیثمہ رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' میں نے رسول اکرم ﷺ کو منبر پر یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے "سات کبیرہ گناہوں سے بچ کر رہو"۔ لوگ خاموش ہو گئے، کسی نے کوئی گفتگو نہیں کی۔ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: کیا تم مجھ سے ان کے بارے میں پوچھو گے نہیں؟ (کہ کبیرہ گناہ کون کون سے ہیں)

5504- صحيح البخارى - كتاب المساقاة' باب الرجل يكون له ممر أو شرب فى حائط أو فى - حديث:2276 صحيح مسلم - كتاب البيوع' باب تحريم بيع الرطب بالتمر إلا فى العرايا - حديث:2927

5505- الجهاد لابن أبى عاصم - ما ذكر عن النبى صلى الله عليه وسلم أنه قال : حديث:230 الكفاية فى علم الرواية للخطيب البغدادى - باب ما جاء عن رسول الله صلى الله عليه وسلم من حديث:260

Marfat.com

○اللہ کے ساتھ شرک کرنا○ قتل کرنا۔○جنگ سے بھاگنا۔○یتیم کا مال کھانا۔○سود کھانا۔○پاک دامنہ پر تہمت لگانا۔○اور ہجرت کے بعد (اپنے دیہات) میں جا کر آباد ہونا۔

☼اسلام میں سب سے پہلا خلعہ حبیبہ بنت سہل نے ثابت بن قیس بن شماس سے لیا☼

5506 ۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا عَبْدُ الْقُدُّوسِ بْنُ بَكْرِ بْنِ خُنَيْسٍ، ثنا حَجَّاجٌ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو، وَالْحَجَّاجِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سُلَيْمَانَ بْنِ اَبِي حَثْمَةَ، عَنْ عَمِّهِ سَهْلِ بْنِ اَبِي حَثْمَةَ، قَالَا: كَانَتْ حَبِيبَةُ بِنْتُ سَهْلٍ تَحْتَ ثَابِتِ بْنِ قَيْسِ بْنِ شَمَّاسٍ الْاَنْصَارِيِّ، فَكَرِهَتْهُ، وَكَانَ رَجُلًا ذَمِيمًا، فَجَاءَتْ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنِّي لَاَرَاهُ، فَلَوْلَا مَخَافَةُ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ لَبَزَقْتُ فِي وَجْهِهِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَتَرُدِّينَ عَلَيْهِ حَدِيقَتَهُ الَّتِي اَصْدَقَكِ؟، قُلْتُ: نَعَمْ، فَاَرْسَلَ اِلَيْهِ، فَرَدَّتْ اِلَيْهِ حَدِيقَتَهُ، وَفَرَّقَ بَيْنَهُمَا، وَكَانَ ذٰلِكَ اَوَّلَ خُلْعٍ كَانَ فِي الْاِسْلَامِ

✧✧ حضرت سہل ابن ابی حثمہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: حبیبہ بنت سہل، ثابت بن قیس بن شماس انصاری کے نکاح میں تھیں، وہ ان کو انتہائی ناپسند کرتی تھی، وہ ذمیم شخص تھا، وہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آئیں اور عرض کیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں اس کو دیکھتی ہوں، اگر اللہ کا خوف نہ ہوتا تو میں اس کے منہ پر تھوک دیتی۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس نے جو باغ تمہیں حق مہر میں دیا ہے کیا وہ تم واپس کرو گی؟ آپ فرماتی ہیں: میں نے کہا: جی ہاں۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی جانب پیغام بھیجا۔ حبیبہ بنت سہل نے اس کا باغ واپس کیا اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے درمیان تفریق کر دی۔ اسلام کے اندر یہ سب سے پہلا خلع تھا۔

سَهْلٌ اَبُو اِيَاسٍ الْاَنْصَارِيُّ ثُمَّ السَّاعِدِيُّ

حضرت سہل ابو ایاس انصاری ساعدی رضی اللہ عنہ

☼نماز فجر کے بعد طلوع آفتاب تک ذکر اللہ میں مشغول رہنے کی فضیلت☼

5507 ۔ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا مُصْعَبُ بْنُ الْمِقْدَامِ، قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الْمَدَنِيُّ، عَنْ اَبِي حَازِمٍ اَنَّهُ، جَلَسَ اِلَى جَنْبِ اِيَاسِ بْنِ سَهْلٍ الْاَنْصَارِيِّ مِنْ بَنِي سَاعِدَةَ فِي مَسْجِدِهِمْ، فَقَالَ: اَقْبِلْ عَلَى مَا قَبِلْتَ عَلَيْهِ يَا اَبَا حَازِمٍ اَلَا اُحَدِّثُكَ، عَنْ اَبِي، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَاَنْ اُصَلِّيَ الصُّبْحَ، ثُمَّ اَجْلِسَ فِي مَجْلِسٍ اَذْكُرُ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ، حَتّٰى تَطْلُعَ الشَّمْسُ، اَحَبُّ اِلَيَّ مِنْ شَدٍّ عَلَى جِيَادِ

5506-مسند أحمد بن حنبل - مسند المدنيين' بقية حديث سهل بن أبي حثمة - حديث:15800معرفة الصحابة لأبي نعيم الأصبهاني - باب الحاء' حبيبة بنت سهل - حديث:6936

5507-الآحاد والمثاني لابن أبي عاصم - أبو إياس سهل من بني ساعدة رضي الله عنه' حديث:1933المعجم الأوسط للطبراني - باب العين' من اسمه : مقدام - حديث:9009

Marfat.com

الْخَيْلِ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ

✧✧ حضرت ابو حازم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے: وہ بنی ساعدہ کے اندر ان کی مسجد میں حضرت ایاس بن سہل انصاری رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھے تھے، انہوں نے کہا: اے ابو حازم! تم جس چیز کے لئے آئے ہو اس پر توجہ کرو۔ میں تمہیں ایک حدیث سناتا ہوں جو میرے والد نے روایت کی ہے، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: میں فجر کی نماز پڑھ طلوع آفتاب تک اسی جگہ بیٹھا رہوں اور اللہ کا ذکر کرتا رہوں، یہ میرے لئے اللہ کی راہ میں جہاد کے لئے عمدہ گھوڑوں کی تیاری کرنے سے بھی افضل ہے۔

سَهْلُ بْنُ حَارِثَةَ الْاَنْصَارِيُّ كَانَ يَنْزِلُ الْمَدِينَةَ

حضرت سہل بن حارثہ انصاری رضی اللہ عنہ آپ مدینہ منورہ میں رہائش پذیر رہے

☼ مکان راس نہ آئے تو اس کو چھوڑ دینا چاہئے ☼

5508 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ الصَّائِغُ الْمَكِّيُّ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدٍ، ثنا اَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ، عَنْ سَعْدِ بْنِ سَعْدِ بْنِ عُجْرَةَ، عَنْ سَهْلِ بْنِ حَارِثَةَ الْاَنْصَارِيِّ قَالَ: اشْتَكَى قَوْمٌ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَنَّهُمْ سَكَنُوا دَارًا وَهُمْ عَدَدٌ، فَفَنَوْا، قَالَ: فَهَلَّا تَرَكْتُمُوهَا وَهِيَ ذَمِيمَةٌ

✧✧ حضرت سہل بن حارثہ انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: کچھ لوگوں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں یہ شکایت کی کہ وہ ایک ہی حویلی میں رہتے ہیں، ان کی کافی تعداد تھی، لیکن اب ان میں سے کئی لوگ مر گئے ہیں، فرمایا: جب وہ حویلی تمہیں راس نہیں آرہی تھی تو تم لوگوں نے اس کو چھوڑ کیوں نہیں دیا۔

سَهْلُ بْنُ مَالِكٍ ابْنِ اَخِي كَعْبٍ كَانَ يَنْزِلُ الْمَدِينَةَ "

حضرت سہل بن مالک رضی اللہ عنہ حضرت کعب کے بھتیجے مدینہ منورہ میں رہائش پذیر رہے

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے لوگو! ابو بکر نے مجھے کبھی تکلیف نہیں دی، اس کو پہچان لو ☼

5509 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ اِسْحَاقَ الْوَزِيرُ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ عَلِيِّ الْمُقَدَّمِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ بْنِ سِنَانِ بْنِ مَالِكِ بْنِ مُسْمِعٍ، ثنا سَهْلُ بْنُ يُوسُفَ بْنِ سَهْلِ ابْنِ اَخِي كَعْبٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ قَالَ: لَمَّا قَدِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ مِنْ حَجَّةِ الْوَدَاعِ، صَعِدَ الْمِنْبَرَ، فَحَمِدَ اللّٰهَ وَاَثْنَى عَلَيْهِ، ثُمَّ قَالَ: يَا اَيُّهَا النَّاسُ، اِنَّ اَبَا بَكْرٍ لَمْ يَسُؤْنِي قَطُّ، فَاعْرِفُوا ذٰلِكَ لَهُ

✧✧ حضرت سہل بن یوسف بن سہل رضی اللہ عنہ جو کہ کعب کے بھتیجے ہیں، اپنے والد سے، وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں: جب رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم حجۃ الوداع سے مدینہ منورہ آئے تو منبر پر جلوہ گر ہوئے، اللہ تعالیٰ کی حمد وثناء کی اور پھر فرمایا: اے لوگو! ابوبکر

5508- الآحاد والمثاني لابن أبي عاصم - وسهل بن حارثة رضي الله عنه ' حديث: 1898 معرفة الصحابة لأبي نعيم الأصبهاني - باب السين' من اسمه سعيد - سهل بن جارية الأنصاري' حديث: 2936

Marfat.com

نے مجھے کبھی تکلیف نہیں دی، تم اس کو اچھی طرح پہچان لو،

☼رسول اکرم ﷺ نے خلفاء ثلاثہ، طلحہ، زبیر، سعد، عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہم پر اپنی رضا کا اعلان فرمایا☼

5510 - يَا اَيُّهَا النَّاسُ، اِنِّي رَاضٍ عَنْ اَبِي بَكْرٍ، وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ، وَعَلِيٍّ، وَطَلْحَةَ، وَالزُّبَيْرِ، وَسَعْدٍ، وَعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ، وَالْمُهَاجِرِينَ الْاَوَّلِينَ رَاضٍ، فَاعْرِفُوا ذٰلِكَ لَهُمْ

✧✧اے لوگو! میں ابوبکر سے راضی ہوں اور عمر، عثمان، علی، طلحہ، زبیر، سعد، عبدالرحمٰن بن عوف سے راضی ہوں۔ اور پہلے مہاجرین سے راضی ہوں، تم ان کو پہچان لو۔

☼رسول اکرم ﷺ کے صحابہ اور سسرالی رشتہ داروں کا بھی احترام ضروری ہے☼

5511 - اَيُّهَا النَّاسُ، احْفَظُونِي فِي اَصْحَابِي وَاَصْهَارِي وَاَخْتَانِي، لَا يَطْلُبَنَّكُمُ اللّٰهُ بِمَظْلَمَةِ اَحَدٍ مِنْهُمْ.

✧✧اے لوگو! میرے صحابہ میں اور میرے رشتہ داروں میں اور میرے سسرالی رشتہ داروں میں میرا خیال رکھنا۔ اللہ تعالیٰ تم میں سے کسی سے بھی ان پر ظلم کے بارے میں سوال نہ کرے۔

☼ کوئی مسلمان فوت ہو تو اس کو اچھے لفظوں میں یاد کرو☼

5512 - يَا اَيُّهَا النَّاسُ، ارْفَعُوا الْمُسْتَكْرَ عَنِ الْمُسْلِمِينَ، وَاِذَا مَاتَ اَحَدٌ مِنْهُمْ فَقُولُوا فِيهِ خَيْرًا "

اے لوگو مسلمانوں میں ناپسندیدہ چیزیں اٹھا دو اور جب ان میں سے کوئی فوت ہو جائے تو اس کے بارے میں اچھی گفتگو کرو۔

سَهْلُ بْنُ صَخْرٍ، وَيُقَالُ: سُهَيْلٌ، وَالصَّوَابُ سَهْلٌ كَانَ يَنْزِلُ الْبَصْرَةَ

حضرت سہل بن صخر رضی اللہ عنہ

ان کو "سہیل" بھی کہا جاتا ہے، لیکن درست "سہل" ہی ہے، آپ بصرہ میں رہا کرتے تھے۔

☼خوش قسمتی مردوں کی پیشانی میں ہوتی ہے☼

5513 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الرَّازِيُّ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي الْاَسْوَدِ، ثنا يُوسُفُ بْنُ خَالِدٍ السَّمْتِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نُوحِ بْنِ حَرْبٍ الْعَسْكَرِيُّ، ثنا خَالِدُ بْنُ يُوسُفَ بْنِ خَالِدٍ السَّمْتِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ جَدِّي، قَالَ: قَالَ لِي سُهَيْلُ بْنُ صَخْرٍ، وَكَانَتْ لَهُ صُحْبَةٌ: اِنِّي اِذَا مَلَكْتُ ثَمَنَ عَبْدٍ فَاشْتَرِي بِهِ عَبْدًا، فَاِنَّ الْجُدُودَ فِي نَوَاصِي الرِّجَالِ

✧✧حضرت خالد بن یوسف خالد سمتی رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں، میرے والد نے روایت کیا ہے، میرے دادا بیان کرتے ہیں:

5513- معرفة الصحابة لأبي نعيم الأصبهاني - باب السين من اسمه سعيد - سهل بن صخر الليثي وقيل : سهيل حديث:2928

Marfat.com

حضرت سہیل بن صخر رضی اللہ عنہ کو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی صحبت حاصل ہے، انہوں نے بتایا ہے کہ جب میں غلام کی قیمت کا مالک بن جاؤں تو اس سے ایک غلام خریدوں اس لئے کہ خوش قسمتی مردوں کی پیشانی میں ہے۔

سُهَيْلُ بْنُ قَيْسٍ الْأَنْصَارِيُّ بَدْرِيٌّ، اسْتُشْهِدَ يَوْمَ أُحُدٍ

☼ حضرت سہیل بن قیس انصاری بدری رضی اللہ عنہ جنگِ احد میں شہید ہوئے ☼

5514 حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا مِنَ الْأَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي جُشَمَ بْنِ الْخَزْرَجِ، سَهْلُ بْنُ قَيْسٍ أَبِي الْقَيْنِ بْنِ كَعْبِ بْنِ سَوَّادِ بْنِ غَنْمِ بْنِ كَعْبِ بْنِ سَلَمَةَ

✧✧ حضرت عروہ رحمۃ اللہ علیہ نے انصار کے قبیلہ بنی جشم بن خزرج کی جانب سے غزوۂ بدر میں شرکت کرنے والوں میں حضرت سہل بن قیس ابوقین بن کعب بن سواد بن غنم بن کعب بن سلمہ کے والد کا ذکر کیا ہے۔

☼ حضرت سہل بن قیس بن ابی کعب رضی اللہ عنہ نے غزوہ بدر میں شرکت کی ہے ☼

5515 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ بْنِ سُلَيْمَانَ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا مِنَ الْأَنْصَارِ مِنْ بَنِي سَوَّادِ بْنِ غَنْمٍ، سَهْلُ بْنُ قَيْسِ بْنِ أَبِي كَعْبِ بْنِ الْقَيْنِ

✧✧ ابن شہاب رحمۃ اللہ علیہ نے انصار کے قبیلہ بنی سواد بن غنم کی طرف سے غزوۂ بدر میں شرکت کرنے والوں میں حضرت سہل بن قیس بن ابی کعب بن قین رضی اللہ عنہ کا ذکر کیا ہے۔

☼ حضرت سہل بن قیس بن ابی کعب رضی اللہ عنہ غزوہ احد میں شہید ہوئے ☼

5516 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ بْنِ سُلَيْمَانَ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ فِي تَسْمِيَةِ مَنِ اسْتُشْهِدَ يَوْمَ أُحُدٍ مِنَ الْأَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي سَوَّادٍ، سَهْلُ بْنُ قَيْسِ بْنِ أَبِي كَعْبِ بْنِ الْقَيْنِ

✧✧ حضرت ابن شہاب رحمۃ اللہ علیہ نے انصار کے قبیلہ بنی سواد کی جانب سے غزوۂ احد میں شہادت پانے والوں میں حضرت سہل بن قیس بن ابی کعب بن قین رضی اللہ عنہ کا ذکر کیا ہے۔

5515- المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضي الله عنهم ذكر عم رسول الله صلى الله عليه وسلم وأخيه من الرضاعة - حديث: 4826 معرفة الصحابة لأبي نعيم الأصبهاني - معرفة عبد الرحمن بن عوف الزهري ونسبته وكنيته وصفته وسنه ووفاته حديث: 433

516- الآحاد والمثاني لابن أبي عاصم - ذكر أهل بدر وفضائلهم وعددهم حديث: 306 معرفة الصحابة لأبي نعيم الأصبهاني - معرفة محمد بن مسلمة بن خالد بن مجدعة بن حارثة بن حديث: 580

Marfat.com

سَهْلُ بْنُ عَدِيٍّ الْاَنْصَارِيُّ بَدْرِيٌّ

حضرت سہل بن عدی انصاری بدری رضی اللہ عنہ

☼ حضرت سہل بن عدی انصاری رضی اللہ عنہ نے غزوہ بدر میں شرکت کی ہے ☼

5517 ۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنُ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا مِنَ الْاَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي مُعَاوِيَةَ بْنِ عَوْفِ بْنِ الْخَزْرَجِ، سَهْلُ بْنُ عَدِيٍّ

✧ حضرت عروہ رحمۃ اللہ علیہ نے انصار کے قبیلہ بنی معاویہ بن عوف بن خزرج کی طرف سے غزوۂ بدر میں شرکت کرنے والوں میں حضرت سہل بن عدی رضی اللہ عنہ کا ذکر کیا ہے۔

سَهْلُ بْنُ عَامِرٍ الْاَنْصَارِيُّ اسْتُشْهِدَ يَوْمَ بِئْرِ مَعُونَةَ

☼ حضرت سہل بن عامر انصاری رضی اللہ عنہ بئر معونہ کے موقع پر شہید ہوئے ☼

5518 ۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ فِي تَسْمِيَةِ مَنِ اسْتُشْهِدَ يَوْمَ بِئْرِ مَعُونَةَ مِنَ الْاَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي النَّجَّارِ، سَهْلُ بْنُ عَامِرِ بْنِ سَعْدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ ثَقِيفٍ

✧ حضرت عروہ رحمۃ اللہ علیہ نے انصار کے قبیلہ بنی نجار کی طرف سے بئر معونہ کی جنگ میں شہادت پانے والوں میں حضرت سہل بن عامر بن سعد بن عمرو بن ثقیف رضی اللہ عنہ کا ذکر کیا ہے۔

☼ حضرت سہل بن عامر بن سعد رضی اللہ عنہ بئر معونہ کی جنگ میں شہید ہوئے ☼

5519 ۔ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ بْنِ سُلَيْمَانَ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ فِي تَسْمِيَةِ مَنِ اسْتُشْهِدَ يَوْمَ بِئْرِ مَعُونَةَ مِنَ الْاَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي النَّجَّارِ، سَهْلُ بْنُ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ

✧ حضرت ابن شہاب رحمۃ اللہ علیہ نے انصار کے قبیلہ بنی نجار کی طرف سے بئر معونہ کے موقع پر شہید ہونے والوں میں

5517- المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضي الله عنهم' ذكر عم رسول الله صلى الله عليه وسلم وأخيه من الرضاعة - حديث: 4826 معرفة الصحابة لأبي نعيم الأصبهاني - معرفة عبد الرحمن بن عوف الزهري ونسبته وكنيته وصفته وسنه ووفاته' حديث: 433

5518- معرفة الصحابة لأبي نعيم الأصبهاني - باب السين' من اسمه سعيد - سهل بن عامر بن سعد الأنصاري النجاري' حديث: 2940

5519- معرفة الصحابة لأبي نعيم الأصبهاني - باب السين' من اسمه سعيد - سهل بن عامر بن سعد الأنصاري النجاري' حديث: 2941

Marfat.com

حضرت سہل بن عامر بن سعد رضی اللہ عنہ کا ذکر کیا ہے۔

سَهْلُ بْنُ عَدِيٍّ التَّمِيمِيُّ حَلِيفُ الْاَنْصَارِ، اسْتُشْهِدَ يَوْمَ الْيَمَامَةِ

☼ حضرت سہل بن عدی تمیمی رضی اللہ عنہ، انصار کے حلیف تھے، جنگِ یمامہ میں شہید ہوئے ☼

5520 ۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ فِي تَسْمِيَةِ مَنِ اسْتُشْهِدَ يَوْمَ الْيَمَامَةِ مِنَ الْاَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي عَبْدِ الْاَشْهَلِ، سَهْلُ بْنُ عَدِيٍّ مِنْ بَنِي تَمِيمٍ حَلِيفٌ لَهُمْ

✧ حضرت عروہ رحمۃ اللہ علیہ نے انصار کے قبیلہ بنی عبدالاشہل کی جانب سے جنگِ یمامہ میں شہید ہونے والوں میں حضرت سہل بن عدی رضی اللہ عنہ کا ذکر کیا ان کا تعلق بنی تمیم سے تھا یہ ان کے حلیف تھے۔

سَهْلُ بْنُ عَتِيكٍ عَقَبِيٌّ

حضرت سہل بن عتیک عقبی رضی اللہ عنہ

☼ حضرت سہل بن عتیک رضی اللہ عنہ نے بیعت عقبہ میں شرکت کی ہے ☼

5521 ۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ الْعَقَبَةَ لِبَيْعَةِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْاَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي النَّجَّارِ، سَهْلُ بْنُ عَتِيكٍ

✧ حضرت عروہ رحمۃ اللہ علیہ نے انصار کے قبیلہ بنی نجار کی طرف سے بیعتِ عقبہ میں شرکت کرنے والوں میں حضرت سہل بن عتیک رضی اللہ عنہ کا ذکر کیا ہے۔

سَهْلٌ الْبَلَوِيُّ

صَاحِبُ الصَّاعَيْنِ الْاَنْصَارِيُّ كَانَ يَنْزِلُ الْمَدِينَةَ

5520–المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضى الله عنهم ' ذكر مناقب سالم مولى أبى حذيفة رضى الله عنه - حديث:4956المعجم الكبير للطبرانى - من اسمه سماك ' سماك بن خرشة أبو دجانة الأنصارى بدرى استشهد يوم اليمامة - حديث:6371

5521–المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضى الله عنهم ' ذكر عم رسول الله صلى الله عليه وسلم وأخيه من الرضاعة - حديث:4826معرفة الصحابة لأبى نعيم الأصبهانى - معرفة عبد الرحمن بن عوف الزهرى ونسبته وكنيته وصفته وسنه ووفاته ' حديث:433

Marfat.com

حضرت سہل بلوی رضی اللہ عنہ

آپ دوصاع والے تھے، انصاری ہیں اور مدینہ منورہ میں رہائش پذیر رہے۔

☼رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے عمیرہ بنت سہل کے سر پر دست مبارک پھیرا☼

5522 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا عُمَرُ بْنُ زُرَارَةَ الْحَدَثِيُّ، ثنا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، ثنا سَعِيدُ بْنُ عُثْمَانَ الْبَلَوِيُّ، عَنْ جَدَّتِهِ بِنْتِ عَدِيٍّ، اَنَّ اُمَّهَا عَمِيرَةَ بِنْتَ سَهْلٍ صَاحِبِ الصَّاعَيْنِ الَّذِي لَمَزَهُ الْمُنَافِقُونَ حَدَّثَتْهَا، اَنَّهُ خَرَجَ بِزَكَاتِهِ بِصَاعٍ مِنْ تَمْرٍ، وَبِابْنَتِهِ عَمِيرَةَ، حَتّٰى اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَبَّ، ثُمَّ قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنَّ لِي اِلَيْكَ حَاجَةً، قَالَ: وَمَا هِيَ؟ قَالَ: تَدْعُو اللّٰهَ لِي وَلَهَا بِالْبَرَكَةِ، وَتَمْسَحُ رَاْسَهَا، فَاِنَّهُ لَيْسَ لِي وَلَدٌ غَيْرَهَا، قَالَتْ: فَوَضَعَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَهُ عَلَيَّ، فَاُقْسِمُ بِاللّٰهِ لَكَاَنَّ بَرْدَ يَدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى كَبِدِي

✧✧ سعید بن عثمان بلوی رحمۃ اللہ علیہ اپنی دادی بنت عدی سے روایت کرتے ہیں' ان کی والدہ عمیرہ بنت سہل دوصاع والے جن کو منافقین نے الزام لگایا تھا، بیان کرتی ہیں' ان کے والد کھجوروں کا ایک صاع اپنا عشر لے کر نکلے اور اپنی بیٹی عمیرہ کو ساتھ لیا اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں پہنچ گئے اور وہ کھجوریں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں پیش کر دیں۔ پھر عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مجھے آپ سے کام ہے؟ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا: کیا؟ انہوں نے کہا: آپ میرے لئے اور اس کے لئے برکت کی دعا فرمائیں اور اس کے سر پر ہاتھ پھیر دیجئے۔ کیونکہ اس کے علاوہ میری کوئی اولاد نہیں ہے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے سر پر اپنا دستِ مبارک رکھا۔ میں اللہ کی قسم کھا کر کہتی ہوں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے دستِ مبارک کی ٹھنڈک میں نے اپنے جگر میں محسوس کی۔

سَهْلُ بْنُ سَعْدٍ السَّاعِدِيُّ ذِكْرُ سِنِّ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ وَوَفَاتِهِ

حضرت سہل بن سعد ساعدی رضی اللہ عنہ، آپ کی عمر اور وفات کا ذکر

☼حضرت سہل بن سعد ساعدی رضی اللہ عنہ ۹۶ برس کی عمر میں ۹۱ ہجری کو مدینہ میں فوت ہوئے☼

5523 - حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنْبَاعِ رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ الْمِصْرِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ، قَالَ: تُوُفِّيَ سَهْلُ بْنُ سَعْدٍ وَيُكْنَى اَبَا الْعَبَّاسِ، بِالْمَدِينَةِ سَنَةَ اِحْدَى وَتِسْعِينَ وَسِنُّهُ سِتٌّ وَتِسْعُونَ سَنَةً

✧✧ حضرت یحییٰ بن بکیر رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ مدینہ منورہ میں ۹۶ برس کی عمر میں سن ۹۱ ہجری کو فوت ہوئے آپ کی کنیت ''ابوعباس'' تھی۔

5522–الآحاد والمثانی لابن أبی عاصم - عميرة بنت سهل بن رافع صاحب الصاعين' حديث: 3055 المعجم الأوسط للطبرانی - باب العين' من بقية من أول اسمه ميم من اسمه موسى - حديث: 8329

5523–معرفة الصحابة لأبی نعيم الأصبهانی - باب السين' من اسمه سعيد - سهل بن سعد بن مالك بن خالد' حديث: 2917

Marfat.com

☼حضرت سہل بن سعد ساعدی رضی اللہ عنہ کا انتقال سن ۹۱ ہجری کو ہوا☼

5524 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ نُمَيْرٍ قَالَ: مَاتَ سَهْلُ بْنُ سَعْدٍ السَّاعِدِيُّ سَنَةَ إِحْدَى وَتِسْعِينَ

✧✧ حضرت محمد بن عبداللہ بن نمیر رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: حضرت سہل بن سعد ساعدی رضی اللہ عنہ کا انتقال سن ۹۱ ہجری میں ہوا۔

☼رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے وصال کے وقت حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ کی عمر ۱۵ سال تھی☼

5525 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عِيسَى بْنِ الْمُنْذِرِ الْحِمْصِيُّ، ثنا أَبُو الْيَمَانِ الْحَكَمُ بْنُ نَافِعٍ، أَنَا شُعَيْبُ بْنُ أَبِي حَمْزَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ: قَالَ سَهْلُ بْنُ سَعْدٍ: وَكَانَ قَدْ رَأَى النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَمِعَ مِنْهُ، وَذَكَرَ أَنَّهُ ابْنُ خَمْسَ عَشْرَةَ سَنَةً يَوْمَ تُوُفِّيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' انہوں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت بھی کی ہے اور آپ کا کلام بھی سنا ہے اور یہ ذکر کیا ہے کہ وہ ان دنوں ۱۵ سال کے تھے، جب رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا وصال ہوا۔

☼رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے وصال کے وقت حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ کی عمر ۱۵ سال تھی☼

5526 - حَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ الْأَزْدِيُّ، ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ خَالِدِ بْنِ مُسَافِرٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ: قَالَ سَهْلُ بْنُ سَعْدٍ، وَكَانَ قَدْ رَأَى النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَمِعَ مِنْهُ، وَأَنَّهُ ابْنُ خَمْسَ عَشْرَةَ سَنَةً يَوْمَ تُوُفِّيَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ حضرت ابن شہاب رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ نے بیان کیا ہے' انہوں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت بھی کی ہے اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا کلام بھی سنا ہے، جب رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا وصال ہوا تو ان کی عمر ۱۵ سال تھی۔

☼حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا زمانہ پایا ہے، انکی عمر اس وقت ۱۵ سال تھی☼

5527 - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ كَامِلٍ الْمِصْرِيُّ، ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي يُونُسُ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، قَالَ: قَالَ سَهْلُ بْنُ سَعْدٍ الْأَنْصَارِيُّ وَقَدْ أَدْرَكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ ابْنُ خَمْسَ عَشْرَةَ

5524-معرفة الصحابة لأبي نعيم الأصبهاني - باب السين' من اسمه سعيد - سهل بن سعد بن مالك بن خالد' حديث:2918

5525-المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضي الله عنهم' ذكر سهل بن سعد الساعدي رضي الله عنه - حديث:6477المحدث الفاصل بين الراوي والواعي للرامهرمزي - باب القول في أوصاف الطالب والحد الذي إذا بلغه صلح يطلب' حديث:54

5526-المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضي الله عنهم' ذكر سهل بن سعد الساعدي رضي الله عنه - حديث:6477المحدث الفاصل بين الراوي والواعي للرامهرمزي - باب القول في أوصاف الطالب والحد الذي إذا بلغه صلح يطلب' حديث:54

Marfat.com

سَنَةً فِي زَمَانِهِ

✧✧ حضرت سہل بن سعد انصاری رضی اللہ عنہ نے رسول اکرم ﷺ کا زمانہ پایا ہے اور ان کے زمانے میں ان کی عمر پندرہ سال تھی۔

☼ بڑھاپے کے باوجود حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ کا شوقِ جہاد ☼

5528 ۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْعَبَّاسِ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ لُوَيْنٌ، ثنا عَبْدُ الْحَمِيدِ، عَنْ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، اَنَّهُ كَانَ فِي مَجْلِسِ قَوْمِهِ، وَهُوَ يُحَدِّثُهُمْ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَبَعْضُهُمْ مُقْبِلٌ عَلٰى بَعْضٍ يَتَحَدَّثُونَ، فَغَضِبَ، ثُمَّ قَالَ: انْظُرْ اِلَيْهِمْ، اُحَدِّثُهُمْ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، عَمَّا رَاَتْ عَيْنَايَ وَسَمِعَتْ اُذُنَايَ، وَبَعْضُهُمْ مُقْبِلٌ عَلٰى بَعْضٍ، اَمَا وَاللّٰهِ لَاَخْرُجَنَّ مِنْ بَيْنِ اَظْهُرِكُمْ، ثُمَّ لَا اَرْجِعُ اِلَيْكُمْ اَبَدًا، قُلْتُ لَهُ: اَيْنَ تَذْهَبُ؟ قَالَ: اَذْهَبُ فَاُجَاهِدُ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ، قُلْتُ: مَا بِكَ جِهَادٌ، وَمَا تَسْتَمْسِكُ عَلَى الْفَرَسِ، وَمَا تَسْتَطِيعُ اَنْ تَضْرِبَ بِالسَّيْفِ، وَمَا تَسْتَطِيعُ اَنْ تَطْعَنَ بِالرُّمْحِ، فَقَالَ: يَا اَبَا حَازِمٍ، اَذْهَبُ فَاَكُونُ فِي الصَّفِّ، فَيَاْتِينِي بَيْنَهُمْ عَابِرٌ اَوْ حَجَرٌ، فَيَرْزُقُنِي اللّٰهُ الشَّهَادَةَ، قَالَ: فَذَهَبَ لَعَمْرِي فَمَا رَجَعَ اِلَّا مَطْعُونًا

✧✧ حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ کے بارے میں مروی ہے وہ اپنی قوم کی مجلس میں بیٹھے ہوئے تھے اور رسول اکرم ﷺ کی احادیث سنا رہے تھے اور ان میں سے کچھ لوگ ایک دوسرے کی طرف متوجہ ہو کر باتیں کر رہے تھے، تو آپ غصے ہو گئے اور فرمایا: ان کو دیکھو میں ان کو رسول اکرم ﷺ کی وہ باتیں سنا رہا ہوں جو میری آنکھوں نے دیکھی ہیں اور میرے کانوں نے سنی ہیں۔ اور یہ لوگ ایک دوسرے کی طرف دیکھ رہے ہیں۔ (حضرت سہل بن سعد نے کہا) اللہ کی قسم! میں تمہارے درمیان سے چلا جاؤں گا اور تمہاری طرف لوٹ کر کبھی بھی نہیں آؤں گا۔ میں نے ان سے کہا: آپ کہاں چلے جائیں گے؟ انہوں نے کہا: میں چلا جاؤں گا اور اللہ کی راہ میں جہاد کروں گا۔ میں نے کہا: آپ کیسے جہاد کریں گے؟ آپ گھوڑے کے اوپر تو بیٹھ نہیں سکتے؟ تلوار مار نہیں سکتے؟ اور نیزہ نہیں پھینک سکتے؟ انہوں نے کہا: اے ابو حازم! میں چلا جاؤں گا اور صف کے اندر کھڑا ہو جاؤں گا اور میں ان کے درمیان کوئی گزرنے والا آ جائے یا کوئی پتھر آ کر مجھے لگ جائے تو اللہ تعالیٰ مجھے شہادت عطا کر دے گا۔ آپ فرماتے ہیں: وہ چلے گئے اور مجھے، میری عمر کی قسم ہے وہ جب لوٹ کر آئے تو ان کے اوپر نیزے کے زخم تھے۔

5527- المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضي الله عنهم' ذكر سهل بن سعد الساعدي رضي الله عنه - حديث:6477 المحدث الفاصل بين الراوي والواعي للرامهرمزي - باب القول في أوصاف الطالب والحد الذي إذا بلغه صلح يطلب' حديث:54

5528- المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضي الله عنهم' ذكر سهل بن سعد الساعدي رضي الله عنه - حديث:6479 المعجم الكبير للطبراني - من اسمه سهل' ومما أسند سهل بن سعد - وهب بن عثمان' حديث:5730

Marfat.com

☼ حضرت سہل بن سعد نے ستر عورتوں سے شادی کی، کچھ فوت ہوئیں، کچھ کو طلاق دی ☼

5529 - حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنْبَاعِ رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ، ثنا عَمْرُو بْنُ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ، عَنْ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، اَنَّهُ اَحْصَنَ سَبْعِينَ امْرَاَةً، فَاِمَّا مِتْنَ، اَوْ فَارَقَ، وَلَمْ يَرَ بِذٰلِكَ شَيْئًا

✧✧ حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے مروی ہے انہوں نے ستر عورتوں سے شادی کی، ان میں سے سب یا تو مر گئیں یا ان کو طلاق دے دی اور اس معاملے میں انہوں نے کوئی حرج محسوس نہیں کیا۔

وَمِمَّا اَسْنَدَ سَهْلُ بْنُ سَعْدٍ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ کی روایت کردہ کچھ مسند احادیث

اَبُوْ هُرَيْرَةَ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ کوئی شخص اپنے بھائی پر اسلحہ نہ لہرائے ☼

5530 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الصَّوَّافُ التُّسْتَرِيُّ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُسْتَمِرِّ الْعُرُوقِيُّ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزُّهْرِيُّ، ثنا حَاتِمُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ، عَنْ اَبِي بَكْرِ بْنِ يَحْيَى، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يُشْهِرَنَّ اَحَدُكُمْ عَلٰى اَخِيهِ بِالسَّيْفِ، لَعَلَّ الشَّيْطَانَ يَنْزِعُ فِي يَدِهِ، فَيَقَعَ فِي حُفْرَةٍ مِنْ حُفَرِ النَّارِ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ مروی ہے حضرت سہل بن سعدی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم میں سے کوئی شخص اپنے بھائی پر تلوار نہ لہرائے، ہوسکتا ہے کہ شیطان اس کے ہاتھ سے چھڑوا دے اور اس کی وجہ سے وہ دوزخ کے گڑھوں میں سے کسی گڑھے میں گر جائے۔

سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيِّبِ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ

حضرت سعید بن مسیب رضی اللہ عنہ کی حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ جس کے پاس مہر کیلئے رقم نہ ہو، اس کا حق مہر کے طور پر قرآن کی تعلیم دینا ☼

5531 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ الْمَكِّيُّ، ثنا خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ الْعُمَرِيُّ، ثنا اَبُو الْغُصْنِ ثَابِتُ بْنُ قَيْسٍ، اَنَّهُ: سَمِعَ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيِّبِ، يُحَدِّثُ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، اَنَّهُ حَضَرَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَوَّجَ

5531-صحيح البخاری - كتاب الوكالة' باب وكالة المرأة الإمام فی النكاح - حديث: 2207صحيح مسلم - كتاب النكاح' باب الصداق - حديث: 2632

Marfat.com

رَجُلًا عَلٰى سُورَتَيْنِ يُعَلِّمُهُمَا مِنَ الْقُرْآنِ

✧✧ حضرت سعید بن مسیب رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' وہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس موجود تھے' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک آدمی کا نکاح دو سورتوں پر کیا، کہ وہ قرآن کی دونوں سورتوں کی تعلیم دے گا۔

مَا رَوَى الزُّهْرِيُّ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ

حضرت زہری کی حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

بَابٌ

باب بلاعنوان

☼ بلا اجازت کسی کے گھر میں جھانکنے والا اس قابل ہے اس کی آنکھ پھوڑ دی جائے ☼

5532 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، أَنَّ رَجُلًا اطَّلَعَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ سُتْرَةِ الْحُجْرَةِ، وَفِي يَدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِدْرًى، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْ أَعْلَمُ أَنَّ هٰذَا يَنْتَظِرُنِي حَتّٰى آتِيَهُ، لَطَعَنْتُ بِالْمِدْرَى فِي عَيْنِهِ، وَهَلْ جُعِلَ الِاسْتِئْذَانُ إِلَّا مِنْ أَجْلِ الْبَصَرِ

✧✧ حضرت زہری رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' ایک آدمی نے حجرہ کی ایک چلمن سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف جھانکا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ میں کنگھی تھی، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر مجھے پتا چل جاتا کہ یہ مجھے دیکھ رہا ہے تو میں اس کے پاس آتا اور یہ کنگھی اس کی آنکھوں میں چبھو دیتا۔ اجازت آنکھ کے لئے ہی تو لی جاتی ہے۔

☼ کسی کے گھر جانے کی اجازت آنکھ کے لئے لی جاتی ہے، بغیر اجازت جھانکنا بھی منع ہے ☼

5533 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ الْفِرْيَابِيُّ، ثنا الْأَوْزَاعِيُّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، أَخْبَرَهُ أَنَّ رَجُلًا اطَّلَعَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْحُجْرَةِ، وَفِي يَدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِدْرًى، فَقَالَ: لَوْ أَعْلَمُ أَنَّ هٰذَا يَنْتَظِرُنِي حَتّٰى آتِيَهُ، لَطَعَنْتُ بِالْمِدْرَى فِي عَيْنَيْهِ، وَهَلْ جُعِلَ الِاسْتِئْذَانُ إِلَّا مِنْ أَجْلِ الْبَصَرِ

✧✧ حضرت زہری رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' ایک آدمی نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی

5532- صحيح البخارى - كتاب اللباس' باب الامتشاط - حديث:5588 صحيح مسلم - كتاب الآداب' باب تحريم النظر فى بيت غيره - حديث:4108

5533- صحيح البخارى - كتاب اللباس' باب الامتشاط - حديث:5588 صحيح مسلم - كتاب الآداب' باب تحريم النظر فى بيت غيره - حديث:4108

Marfat.com

جانب حجرہ کے باہر سے جھانکا، حضور ﷺ کے ہاتھ میں اس وقت کنگھی تھی، آپ ﷺ نے فرمایا: اگر مجھے پتا چل جاتا کہ یہ مجھے دیکھ رہا ہے تو میں اس کے پاس آتا اور اس کی آنکھوں میں یہ کنگھی چبھو دیتا۔ اجازت آنکھ ہی کی بناء پر تو لی جاتی ہے۔

☼ کسی کے گھر میں بلا اجازت جھانکنے والا اس قابل ہے کہ اس کی آنکھ پھوڑ دی جائے ☼

5534 ۔ حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ، ثنا شُعَيْبُ بْنُ يَحْيَى، عَنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ، ح وَحَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ الْأَزْدِيُّ، ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي ابْنُ شِهَابٍ أَنَّ سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ صَاحِبَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبَرَهُ، أَنَّ رَجُلًا اطَّلَعَ مِنْ جُحْرٍ فِي بَابِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَمَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِدْرَى يَحُكُّ بِهِ رَأْسَهُ، فَلَمَّا رَآهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَوْ أَعْلَمُ أَنَّكَ تَنْتَظِرُنِي، لَطَعَنْتُ بِهِ فِي عَيْنِكَ، إِنَّمَا جُعِلَ الْاسْتِئْذَانُ مِنْ قِبَلِ الْبَصَرِ

✧✧ حضرت ابن شہاب رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' رسول اکرم ﷺ کے صحابی حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک آدمی نے رسول اکرم ﷺ کے دروازے کے سوراخ سے جھانکا، حضور ﷺ کے پاس کنگھی تھی جس کے ساتھ آپ اپنے سر کو کھجا رہے تھے، جب رسول اکرم ﷺ نے اس کو دیکھا تو فرمایا: اگر مجھے پتا چل جاتا کہ تو مجھے دیکھ رہا ہے تو میں یہ کنگھی تیری آنکھ میں چبھو دیتا۔ اجازت نگاہوں کی ہی وجہ سے لی جاتی ہے۔

☼ بلا اجازت جھانکنے والے پر رسول اکرم ﷺ کا اظہار ناراضگی ☼

5535 ۔ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا الْحُمَيْدِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، قَالَا: ثنا سُفْيَانُ، ثنا الزُّهْرِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ يَقُولُ: اطَّلَعَ رَجُلٌ مِنْ حُجْرَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَمَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِدْرَى يَحُكُّ بِهِ رَأْسَهُ، فَقَالَ: لَوْ أَعْلَمُ أَنَّكَ تَنْتَظِرُنِي، لَطَعَنْتُ بِهِ فِي عَيْنِكَ، إِنَّمَا جُعِلَ الْاسْتِئْذَانُ مِنْ أَجْلِ الْبَصَرِ،

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ، ثنا عَمِّي، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَهْلٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

✧✧ حضرت زہری رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' ایک آدمی نے رسول اکرم ﷺ کے حجرہ میں جھانک کر دیکھا، حضور ﷺ کے پاس کنگھی تھی جس کے ساتھ آپ اپنے سر کو کھجا رہے تھے، فرمایا: اگر مجھے پتا چل جاتا کہ تم مجھ دیکھ رہے ہو تو میں یہ کنگھی تیری آنکھوں میں چبھو دیتا۔ اجازت آنکھوں ہی کی وجہ سے لی جاتی ہے۔

5534- صحیح البخاری - کتاب اللباس' باب الامتشاط - حدیث:5588 صحیح مسلم - کتاب الآداب' باب تحریم النظر فی بیت غیرہ - حدیث:4108

5535- صحیح البخاری - کتاب اللباس' باب الامتشاط - حدیث:5588 صحیح مسلم - کتاب الآداب' باب تحریم النظر فی بیت غیرہ - حدیث:4108

Marfat.com

ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی حضرت سہل رضی اللہ عنہ سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان منقول ہے۔

☼ بلا اجازت جھانکنے والے پر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا اظہار ناراضگی ☼

5536 ۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ شُعَيْبٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَابْلُتِيُّ، ثنا ابْنُ اَبِي ذِئْبٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، اَنَّ رَجُلًا اطَّلَعَ فِي جُحْرٍ فِي بَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَحُكُّ رَاْسَهُ بِمِدْرًى، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْ عَلِمْتُ اَنَّكَ تَنْتَظِرُنِي، لَطَعَنْتُ بِهِ فِي عَيْنِكَ، اِنَّمَا جُعِلَ الِاسْتِئْذَانُ مِنْ اَجْلِ الْبَصَرِ

✧✧ حضرت زہری رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' ایک آدمی نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے دروازے کے سوراخ میں سے جھانکا، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کنگھی کے ساتھ سر کو کھجلا رہے تھے، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر مجھے پتا چل جاتا کہ تم مجھے دیکھ رہے ہو تو میں یہ تمہارے آنکھوں میں چبھو دیتا اجازت دیکھنے ہی کے لئے تو لی جاتی ہے۔

☼ بلا اجازت کسی کے گھر مت جھانکیں، اجازت دیکھنے کے لئے ہی تو لی جاتی ہے ☼

5537 ۔ حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ الْحَسَنِ الْخَفَّافُ الْمِصْرِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ، ثنا ابْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِي يُونُسُ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، اَنَّ سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ السَّاعِدِيَّ اَخْبَرَهُ، اَنَّ رَجُلًا اطَّلَعَ فِي جُحْرٍ مِنْ بَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَمَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِدْرًى يُرَجِّلُ، اَوْ يَحُكُّ بِهِ رَاْسَهُ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْ اَعْلَمُ اَنَّكَ تَنْتَظِرُنِي، لَطَعَنْتُ بِهِ فِي عَيْنِكَ، اِنَّمَا جُعِلَ الْاِذْنُ مِنْ اَجْلِ الْبَصَرِ

✧✧ حضرت ابن شہاب رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے، حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک آدمی نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے دروازے سے جھانک کر دیکھا، اس وقت آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک کنگھی تھی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کنگھی کر رہے تھے یا اپنے سر کو کھجا رہے تھے، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر مجھے پتا چل جاتا کہ تم مجھے دیکھ رہے ہو تو میں یہ تمہاری آنکھوں میں چبھو دیتا۔ اجازت دیکھنے ہی کے لئے تو لی جاتی ہے۔

☼ بلا اجازت جھانکنے والے پر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا اظہار ناراضگی ☼

5538 ۔ حَدَّثَنَا مَحْمُوْدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَاسِطِيُّ، ثنا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ، اَنَا خَالِدٌ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَهْلِ بْنِ

5536-صحیح البخاری - کتاب اللباس' باب الامتشاط - حدیث:5588صحیح مسلم - کتاب الآداب' باب تحریم النظر فی بیت غیرہ - حدیث:4108

5537-صحیح البخاری - کتاب اللباس' باب الامتشاط - حدیث:5588صحیح مسلم - کتاب الآداب' باب تحریم النظر فی بیت غیرہ - حدیث:4108

5538-صحیح البخاری - کتاب اللباس' باب الامتشاط - حدیث:5588صحیح مسلم - کتاب الآداب' باب تحریم النظر فی بیت غیرہ - حدیث:4108

Marfat.com

سَعْدٍ اَخْبَرَهُ، اَنَّ رَجُلًا اطَّلَعَ فِيْ جُحْرٍ فِيْ بَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَمَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِدْرًى يَحُكُّ بِهٖ رَاْسَهُ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْ اَعْلَمُ اَنَّكَ تَنْتَظِرُنِيْ، لَطَعَنْتُ بِهٖ فِيْ عَيْنِكَ، اِنَّمَا جُعِلَ السِّتْرُ لِلْاِذْنِ اَوْ قَالَ: مِنْ اَجْلِ النَّظَرِ

✧✧ حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے مروی ہے ایک آدمی نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے دروازے کے سوراخ سے جھانکا، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس کنگھی تھی، جس کے ساتھ آپ اپنے سر کو کھجار ہے تھے، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر مجھے پتا چل جاتا کہ تو مجھے دیکھ رہا ہے تو میں یہ کنگھی تیری آنکھوں میں چبھو دیتا۔ پردہ اجازت کے لئے ہوتا ہے، یا یہ فرمایا: نظر کی وجہ سے ہوتا ہے۔

☼ بلا اجازت جھانکنے والے پر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا اظہار ناراضگی ☼

5539 - حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّا وَمُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ مَنْدَهِ الْاَصْبَهَانِيُّ، قَالَا: ثنا عِيسَى بْنُ عُثْمَانَ الْكِسَائِيُّ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عِيسَى، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: بَيْنَمَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ حُجْرَتِهٖ مَعَهُ مِدْرًى، يُسَرِّحُ بِهٖ لِحْيَتَهُ، اِذْ جَاءَ اِنْسَانٌ فَاطَّلَعَ مِنْ جُحْرٍ فِيْ حُجْرَتِهٖ، فَاَبْصَرَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَقَالَ: لَوْ اَعْلَمُ اَنَّكَ تَنْتَظِرُنِيْ، لَفَقَاْتُ بِهٰذَا الْمِدْرَى عَيْنَكَ، اِنَّمَا جُعِلَ الْاِذْنُ مِنْ اَجْلِ الْبَصَرِ، "اَبُوْ سَلَمَةَ هٰذَا رَوَى عَنْهُ سُفْيَانُ هُوَ: مُحَمَّدُ بْنُ اَبِيْ حَفْصَةَ"

✧✧ حضرت زہری رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں ایک دفعہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اپنے حجرہ مبارک میں تھے، آپ کے پاس کنگھی تھی جس کے ساتھ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی داڑھی میں کنگھی کر رہے تھے، ایک آدمی آیا اور اس نے سوراخ میں سے حجرہ کے اندر جھانکا، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو دیکھ لیا اور فرمایا: اگر مجھے پتا چل جاتا کہ تم مجھے دیکھ رہے ہو تو میں اس کنگھی سے تیری آنکھ پھوڑ دیتا۔ اجازت دیکھنے ہی کے لئے تو لی جاتی ہے۔

وہ "ابوسلمہ" جن سے یہ حدیث "سفیان" نے روایت کی ہے وہ حضرت "محمد ابن ابی حفصہ" ہیں۔

☼ بلا اجازت جھانکنے والے پر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا اظہار ناراضگی ☼

5540 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ هَاشِمٍ الْبَغَوِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِيْ بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ، ثنا اَبُوْ دَاوُدَ، ثنا زَمْعَةُ بْنُ صَالِحٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، اَنَّ رَجُلًا اطَّلَعَ مِنْ جُحْرٍ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَمَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِدْرًى يَحُكُّ بِهٖ رَاْسَهُ، فَقَالَ: لَوْ اَنِّيْ اَعْلَمُ اَنَّكَ تَنْظُرُ، لَقُمْتُ حَتّٰى اَطْعَنَ بِهٖ فِيْ عَيْنِكَ، اِنَّمَا جُعِلَ الْاِذْنُ مِنْ اَجْلِ الْبَصَرِ

5539-صحيح البخارى - كتاب اللباس' باب الامتشاط - حديث:5588صحيح مسلم - كتاب الآداب' باب تحريم النظر في بيت غيره - حديث:4108

5540-صحيح البخارى - كتاب اللباس' باب الامتشاط - حديث:5588صحيح مسلم - كتاب الآداب' باب تحريم النظر في بيت غيره - حديث:4108

Marfat.com

✧✧ حضرت زہری رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' ایک آدمی نے سوراخ میں سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی جانب جھانکا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس کنگھی تھی جس کے ساتھ اپنے سر کو کھجا رہے تھے۔ فرمایا: اگر مجھے پتا چل جاتا کہ تم دیکھ رہے ہوتو میں اٹھتا اور آ کر یہ کنگھی تیری آنکھوں میں چبھو دیتا۔ اجازت دیکھنے کے لئے لی جاتی ہے۔

☼ بلا اجازت جھانکنے والے پر رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا اظہار ناراضگی ☼

5541 ۔ حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ الْمِصْرِيُّ، ثنا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى كَاتَبُ الْعُمَرِيِّ، ثنا رِشْدِينَ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: اطَّلَعَ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ، وَفِيْ يَدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عُوْدٌ اَوْ مِدْرًى، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْ اَعْلَمُ اَنَّكَ تَنْظُرُنِي، لَفَقَاْتُ عَيْنَكَ

✧✧ حضرت زہری رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: ایک آدمی نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی جانب جھانک کر دیکھا، حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ میں کوئی لکڑی یا کنگھی تھی، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر مجھے پتا چل جاتا کہ تم مجھے دیکھ رہے ہوتو میں تمہاری آنکھ پھوڑ دیتا۔

☼ بلا اجازت جھانکنے والے پر رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا اظہار ناراضگی ☼

5542 ۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرِ بْنِ حُمَيْدٍ الْبَزَّازُ، ثنا اَبُوْ خَيْثَمَةَ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ، ثنا يَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، اَنَّ سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ اَخْبَرَهُ، اَنَّ رَجُلًا اطَّلَعَ مِنْ جُحْرٍ فِيْ بَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَمَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِدْرًى يَحُكُّ بِهِ رَاْسَهُ، فَلَمَّا رَآهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَوْ اَعْلَمُ اَنَّكَ تُبْصِرُنِي، لَطَعَنْتُ بِهِ فِيْ عَيْنِكَ، اِنَّمَا جُعِلَ الْاِسْتِئْذَانُ مِنْ اَجْلِ الْبَصَرِ

✧✧ حضرت ابن شہاب رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک آدمی نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے دروازے کے سوراخ سے جھانک کر دیکھا، حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس کنگھی تھی جس کے ساتھ اپنے سر کو کھجا رہے تھے، جب رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو دیکھا تو فرمایا: اگر مجھے پتا چل جاتا کہ تو مجھے دیکھ رہا ہے تو میں اس کے ساتھ تیری آنکھوں کو پھوڑ دیتا۔ اجازت آنکھ کے لئے ہی لی جاتی ہے۔

5541- صحيح البخاري - كتاب اللباس' باب الامتشاط - حديث:5588 صحيح مسلم - كتاب الآداب' باب تحريم النظر في بيت غيره - حديث:4108

5542- صحيح البخاري - كتاب اللباس' باب الامتشاط - حديث:5588 صحيح مسلم - كتاب الآداب' باب تحريم النظر في بيت غيره - حديث:4108

Marfat.com

☼ بلا اجازت جھانکنے والے پر رسول اکرم ﷺ کا اظہار ناراضگی ☼

5543 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ صَدَقَةَ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ الْجَحْدَرِيُّ، ثنا فُضَيْلُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ عُمَرَ بْنِ سَعِيدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: نَظَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلٰى رَجُلٍ يَنْظُرُ فِي بَيْتِهِ، وَفِي يَدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِدْرى يُرَجِّلُ بِهٖ رَاْسَهُ، فَقَالَ: لَوْ اَعْلَمُ اَنَّكَ تُبْصِرُنِي، لَطَعَنْتُ بِهٖ فِي عَيْنِكَ

✧✧ حضرت زہری رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے ایک آدمی کی طرف دیکھا، وہ حضور ﷺ کے حجرے میں جھانک رہا تھا، حضور ﷺ کے ہاتھ میں کنگھی تھی جس کے ساتھ اپنے سر کو کھجار ہے تھے، فرمایا: اگر مجھے پتا چل جاتا کہ تو مجھے دیکھ رہا ہے تو میں یہ تیری آنکھوں میں چبھو دیتا۔

☼ اجازت نظر کے لئے لی جاتی ہے، بلا اجازت جھانکنے والے پر رسول اکرم ﷺ کا اظہار ناراضگی ☼

5544 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ اَبِي الطَّاهِرِ بْنِ السَّرْحِ الْمِصْرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَزِيزٍ الْاَيْلِيُّ، ثنا سَلَامَةُ بْنُ رَوْحٍ، عَنْ عُقَيْلٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، اَخْبَرَنِي سَهْلُ بْنُ سَعْدٍ السَّاعِدِيُّ، اَنَّ رَجُلًا اطَّلَعَ مِنْ جُحْرٍ فِي بَابِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَمَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِدْرى يُرَجِّلُ بِهٖ رَاْسَهُ، فَقَالَ لَهٗ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْ اَعْلَمُ اَنَّكَ تَنْظُرُنِي، لَطَعَنْتُ بِهٖ فِي عَيْنِكَ، اِنَّمَا جُعِلَ الْاِذْنُ مِنْ اَجْلِ النَّظَرِ

✧✧ حضرت ابن شہاب رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک آدمی نے رسول اکرم ﷺ کے دروازے کے سوراخ سے جھانک کر دیکھا، حضور ﷺ کے پاس کنگھی تھی جس کے ساتھ سر کو کھجار ہے تھے، حضور ﷺ نے فرمایا: اگر مجھے پتا چل جاتا کہ تو مجھے دیکھ رہا ہے تو میں یہ تیری آنکھوں کے اندر چبھو دیتا۔ اجازت نظر کے لئے ہی لی جاتی ہے

بَابٌ

باب: بلا عنوان

☼ شوہر نے عورت پر بدکاری کا الزام لگایا، بچے کی پیدائش نے شوہر کی سچائی ثابت کردی ☼

5545 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، اَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، اَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ، اَخْبَرَنِي ابْنُ شِهَابٍ، عَنِ الْمُلَاعَنَةِ، وَعَنِ السُّنَّةِ فِيهَا، عَنْ حَدِيثِ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ اَخِي بَنِي سَاعِدَةَ، اَنَّ رَجُلًا مِنَ الْاَنْصَارِ جَاءَ اِلَى النَّبِيِّ

5543- صحيح البخاري - كتاب اللباس' باب الامتشاط - حديث:5588 صحيح مسلم - كتاب الآداب' باب تحريم النظر في بيت غيره - حديث:4108

5544- صحيح البخاري - كتاب اللباس' باب الامتشاط - حديث:5588 صحيح مسلم - كتاب الآداب' باب تحريم النظر في بيت غيره - حديث:4108

Marfat.com

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اَرَاَيْتَ رَجُلًا وَجَدَ مَعَ امْرَاَتِهِ رَجُلًا اَيَقْتُلُهُ فَتَقْتُلُوْنَهُ، اَمْ كَيْفَ يَفْعَلُ؟ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ فِيْ شَاْنِهِ مَا ذُكِرَ فِي الْقُرْآنِ مِنْ اَمْرِ الْمُتَلَاعِنَيْنِ، فَقَالَ لَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قَدْ قَضَى اللّٰهُ فِيْكَ وَفِي امْرَاَتِكَ، قَالَ: فَتَلَاعَنَا فِي الْمَسْجِدِ، وَاَنَا شَاهِدٌ، فَلَمَّا فَرَغَا، قَالَ: كَذَبْتُ عَلَيْهَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنْ اَمْسَكْتُهَا، فَطَلَّقَهَا ثَلَاثًا قَبْلَ اَنْ يَاْمُرَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، حِيْنَ فَرَغَا مِنَ التَّلَاعُنِ، فَفَارَقَهَا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ذٰلِكَ التَّفْرِيْقُ بَيْنَ كُلِّ مُتَلَاعِنَيْنِ، وَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنْ جَاءَتْ بِهِ اُحَيْمِرَ قَصِيْرًا، كَاَنَّهُ وَحَرَةٌ، فَلَا اُرَاهَا اِلَّا قَدْ صَدَقَتْ وَكَذَبَ عَلَيْهَا، وَاِنْ جَاءَتْ بِهِ اَسْوَدَ اَعْيَنَ ذَا اَلْيَتَيْنِ، فَلَا اُرَاهُ اِلَّا قَدْ صَدَقَ عَلَيْهَا، فَجَاءَتْ بِهِ عَلَى الْمَكْرُوْهِ مِنْ ذٰلِكَ

✧✧ حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بنی ساعدہ کے بھائی ہیں، ان سے مروی ہے کہ انصار کا ایک آدمی، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آیا، اس نے آکر کہا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ کا کیا خیال ہے کہ کوئی آدمی کسی شخص کو اپنی بیوی کے ساتھ پائے، کیا اس کو قتل کر دے؟ (اگر ایسے کرے گا تو پھر) وہ لوگ اس کو بھی (قصاص کے طور پر) قتل کر دیں گے یا اس کو کیا کرنا چاہیے؟۔ اللہ تعالیٰ نے اس کے بارے میں وہ آیات نازل فرمائیں جو قرآن کے اندر متلاعنین (لعان کرنے والے میاں بیوی) کے بارے میں موجود ہیں۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے تیرے بارے میں اور تیری بیوی کے بارے میں فیصلہ کر دیا ہے۔ آپ فرماتے ہیں: ان دونوں نے مسجد کے اندر لعان کیا، میں گواہ تھا، جب وہ فارغ ہوئے تو اس نے کہا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اب اگر میں اس کو اپنے پاس روکوں گا تو اس کا مطلب یہ ہوگا کہ میں نے اس کے بارے میں جھوٹ بولا ہے۔ پھر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم دینے سے پہلے ہی اس کو تین طلاقیں دے دیں۔ جب وہ لعان سے فارغ ہو گئے تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی موجودگی میں اس نے اپنی بیوی کو جدا کر دیا، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر دو لعان کرنے والوں کے درمیان یہی تفریق ہوگی اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اگر اس نے چھپکلی کی طرح کوتاہ قد سرخ رنگ کا بچہ پیدا کیا تو میں اس کو سچی قرار دوں گا اور اس کے شوہر نے اس پر الزام لگایا ہوگا اور اگر اس کے ہاں کالے رنگ کا موٹی آنکھوں والا موٹا تازہ بچہ پیدا ہوا تو پھر میں سمجھوں گا کہ اس آدمی نے سچ بولا تھا، جب اس عورت کے ہاں بچہ پیدا ہوا تو وہ ناپسندیدہ صفات کا حامل تھا۔ (یعنی عورت جھوٹی تھی اور مرد سچا تھا)

☼ حضرت عویمر نے اپنی بیوی پر الزام لگایا تو لعان کی آیات نازل ہو گئیں ☼

☼ لعان کے بارے سابقہ حدیث کا ایک اور حوالہ ☼

5546 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ، ثنا الْقَعْنَبِيُّ، عَنْ مَالِكٍ، وَحَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوْسُفَ، اَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، اَنَّ سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ السَّاعِدِيَّ، اَخْبَرَهُ اَنَّ عُوَيْمِرَ بْنَ اَشْقَرَ الْعَجْلَانِيَّ اَتَى

5545- صحيح البخاری - كتاب الصلاة' أبواب استقبال القبلة - باب القضاء واللعان فی المسجد بين الرجال والنساء حديث:415صحيح مسلم - كتاب اللعان' حديث:2819

Marfat.com

عَاصِمَ بْنَ عَدِيٍّ الْاَنْصَارِيَّ، فَقَالَ لَهُ: يَا عَاصِمُ اَرَاَيْتَ رَجُلًا وَجَدَ مَعَ امْرَاَتِهِ رَجُلًا، اَيَقْتُلُهُ فَتَقْتُلُونَهُ، اَمْ كَيْفَ يَفْعَلُ؟، سَلْ لِي يَا عَاصِمُ عَنْ ذٰلِكَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَسَاَلَ عَاصِمٌ عَنْ ذٰلِكَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَكَرِهَ الْمَسَائِلَ وَعَابَهَا، حَتّٰى كَبُرَ عَلٰى عَاصِمٍ مَا سَاَلَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمَّا رَجَعَ عَاصِمٌ اِلٰى اَهْلِهِ اَتَاهُ عُوَيْمِرٌ، فَقَالَ: يَا عَاصِمُ، مَاذَا قَالَ لَكَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ فَقَالَ عَاصِمٌ لِعُوَيْمِرٍ: لَمْ تَاْتِنِي بِخَيْرٍ قَطُّ، قَدْ كَرِهَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَسْاَلَةَ الَّتِي سَاَلْتُهُ عَنْهَا، فَقَالَ عُوَيْمِرٌ: وَاللّٰهِ لَا اَنْتَهِي حَتّٰى اَسْاَلَهُ عَنْهَا، فَاَقْبَلَ عُوَيْمِرٌ، حَتّٰى اَتَى رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي وَسَطِ النَّاسِ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَرَاَيْتَ رَجُلًا وَجَدَ مَعَ امْرَاَتِهِ رَجُلًا اَيَقْتُلُهُ فَتَقْتُلُونَهُ اَمْ كَيْفَ يَفْعَلُ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قَدْ اُنْزِلَ فِيكَ وَفِي صَاحِبَتِكَ، فَاذْهَبْ فَائْتِ بِهَا. فَقَالَ سَهْلٌ: فَتَلَاعَنَا وَاَنَا مَعَ النَّاسِ عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمَّا فَرَغَا قَالَ عُوَيْمِرٌ: كَذَبْتُ عَلَيْهَا اِنْ اَمْسَكْتُهَا، فَطَلَّقَهَا عُوَيْمِرٌ ثَلَاثًا قَبْلَ اَنْ يَاْمُرَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ ابْنُ شِهَابٍ: فَكَانَتْ سُنَّةَ الْمُتَلَاعِنَيْنِ

حَدَّثَنَا اَبُو خَلِيفَةَ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اَسْمَاءٍ، ثنا جُوَيْرِيَةُ بْنُ اَسْمَاءٍ، عَنْ مَالِكِ بْنِ اَنَسٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، اَنَّ سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ السَّاعِدِيَّ، اَخْبَرَهُ، اَنَّ عُوَيْمِرًا مِنْ بَنِي الْعَجْلَانِ اَتَى عَاصِمَ بْنَ عَدِيٍّ، فَقَالَ: يَا عَاصِمُ، اَرَاَيْتَ رَجُلًا وَجَدَ مَعَ امْرَاَتِهِ رَجُلًا، اَيَقْتُلُهُ فَتَقْتُلُونَهُ، اَمْ كَيْفَ يَعْمَلُ؟ فَسَلْ لِي عَنْ ذٰلِكَ يَا عَاصِمُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ نَحْوَهُ

✧✧ حضرت سہل بن ساعدی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' عویمر بن اشقر عجلانی، عاصم بن عدی انصاری کے پاس آئے اور ان سے کہا: اے عاصم! تمہارا کیا خیال ہے کہ کوئی آدمی اپنی بیوی کے ساتھ کسی دوسرے مرد کو غیر مناسب حالت میں پائے تو کیا اس کو وہ قتل کردے (لیکن اس کا نتیجہ یہ ہوگا کہ) تم لوگ اس کو (قصاص کے طور پر) قتل کردو گے۔ یا اس کو کیا کرنا چاہئے؟ اے عاصم! میرے لئے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ مسئلہ پوچھو۔ حضرت عاصم رضی اللہ عنہ نے اس حوالے سے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس طرح کا مسئلہ پوچھنا ناپسند کیا اور اسکو ڈانٹا، حضرت عاصم رضی اللہ عنہ پر یہ بات شاق گزری جو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے انہوں نے پوچھا تھا۔ جب حضرت عاصم رضی اللہ عنہ لوٹ کر اپنے گھر آئے تو حضرت عویمر ان رضی اللہ عنہ کے پاس آئے اور کہا: اے عاصم! رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا جواب دیا ہے؟ حضرت عاصم رضی اللہ عنہ نے حضرت عویمر رضی اللہ عنہ سے کہا: تو کبھی بھی میرے پاس اچھی خبر لے کر نہیں آیا، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ مسئلہ پوچھنا ہی اچھا نہیں سمجھا جو میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا تھا۔ حضرت عویمر رضی اللہ عنہ نے کہا: اللہ کی قسم! میں باز نہیں آؤں گا، میں خود جا کر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ مسئلہ پوچھوں گا۔ پھر حضرت عویمر رضی اللہ عنہ وہاں سے چلے اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں پہنچ گئے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم لوگوں کے بیچ بیٹھے ہوئے تھے۔ انہوں نے آ کر عرض کیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ کا کیا خیال ہے کہ کوئی شخص اپنی بیوی کے ساتھ کسی مرد کو پائے تو کیا اس کو قتل کردے؟ پھر لوگ اس کو قتل کردیں گے یا وہ کیا کرے؟ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تیرے بارے میں اور تیری متعلقہ خاتون کے بارے میں وحی نازل ہوچکی ہے، تو اس کو لے کر آجا۔ حضرت

Marfat.com

سہل رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: ان دونوں نے لعان کیا۔ میں لوگوں کے ہمراہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس موجود تھا، جب وہ لعان سے فارغ ہوگئے تو حضرت عویمر رضی اللہ عنہ نے کہا: اب اگر میں اس کو اپنے پاس روکتا ہوں تو اس کا مطلب یہ ہوگا کہ میں نے اس پر جھوٹا الزام لگایا تھا۔ حضرت عویمر رضی اللہ عنہ نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا کوئی فیصلہ سنانے سے پہلے ہی اس کو تین طلاقیں دے دیں۔ ابن شہاب رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں: لعان کرنے والوں کا یہی طریقہ نافذ ہوگیا۔

ابن شہاب رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت سہل بن سعد ساعدی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: بنی عجلان سے تعلق رکھنے والے عویمر حضرت عاصم بن عدی رضی اللہ عنہ کے پاس آئے اور کہا: اے عاصم! تمہارا کیا خیال ہے کہ اگر کوئی آدمی اپنی بیوی کے ساتھ کسی مرد کو پائے، تو وہ اس مرد کو قتل کردے (لیکن اس طرح) تم لوگ اس کو (قصاص کے طور پر) قتل کردو گے یا وہ کیا کرے؟ اے عاصم! آپ میرے لئے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ مسئلہ پوچھ کر آیئے۔ اس کے بعد پوری حدیث بیان کی۔

☼ حرامی بچے کا نسب ماں کی طرف سے ہوتا ہے ☼

☼ نومولود کی شکل وشباہت سے بھی نسب پر دلیل لائی جاسکتی ہے ☼

5547 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ اَبِي مَرْيَمَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ الْفِرْيَابِيُّ، ثنا الْاَوْزَاعِيُّ، حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ، اَنَّ عُوَيْمِرًا اَتَى عَاصِمَ بْنَ عَدِيٍّ وَكَانَ سَيِّدَ بَنِي الْعَجْلَانِ، فَقَالَ: كَيْفَ تَقُولُ فِي رَجُلٍ وَجَدَ مَعَ امْرَاَتِهِ رَجُلًا، اَيَقْتُلُهُ فَتَقْتُلُونَهُ، اَمْ كَيْفَ يَصْنَعُ؟ وَقَالَ: سَلْ لِي رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذٰلِكَ، فَاَتَى عَاصِمٌ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، رَجُلٌ وَجَدَ مَعَ امْرَاَتِهِ رَجُلًا، اَيَقْتُلُهُ فَتَقْتُلُونَهُ، اَمْ كَيْفَ يَصْنَعُ؟ قَالَ: فَكَرِهَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَسَائِلَ، فَسَاَلَهُ عُوَيْمِرٌ، فَقَالَ: اِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَرِهَ الْمَسَائِلَ وَعَابَهَا، قَالَ عُوَيْمِرٌ: وَاللّٰهِ لَا اَنْتَهِي حَتّٰى اَسْاَلَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذٰلِكَ، قَالَ: فَجَاءَ عُوَيْمِرٌ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، رَجُلٌ وَجَدَ مَعَ امْرَاَتِهِ رَجُلًا، اَيَقْتُلُهُ فَتَقْتُلُونَهُ، اَمْ كَيْفَ يَصْنَعُ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قَدْ اُنْزِلَ الْقُرْآنُ فِيكَ وَفِي صَاحِبَتِكَ، وَاَمَرَهُمَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْمُلَاعَنَةِ بِمَا بَيَّنَهَا اللّٰهُ فِي كِتَابِهِ، فَتَلَاعَنَا، ثُمَّ قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنْ حَبَسْتُهَا فَقَدْ ظَلَمْتُهَا، قَالَ: ثُمَّ طَلَّقَهَا، فَكَانَتْ سُنَّةً لِمَنْ جَاءَ بَعْدَهُمَا مِنَ الْمُتَلَاعِنَيْنِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: انْظُرُوا، فَاِنْ جَاءَتْ بِهِ اَسْحَمَ اَدْعَجَ عَظِيمَ الْاَلْيَتَيْنِ خَدَلَّجَ السَّاقَيْنِ، فَلَا اَحْسَبُ اِلَّا عُوَيْمِرٌ قَدْ صَدَقَ عَلَيْهَا، وَاِنْ جَاءَتْ بِهِ اُحَيْمِرَ، كَاَنَّهُ وَحَرَةٌ، فَلَا اَحْسَبُ عُوَيْمِرًا اِلَّا قَدْ كَذَبَ

5546-صحيح البخاري - كتاب الصلاة' أبواب استقبال القبلة - باب القضاء واللعان في المسجد بين الرجال والنساء' حديث:415صحيح مسلم - كتاب اللعان' حديث:2819

5547-صحيح البخاري - كتاب الصلاة' أبواب استقبال القبلة - باب القضاء واللعان في المسجد بين الرجال والنساء' حديث:415صحيح مسلم - كتاب اللعان' حديث:2819

Marfat.com

عَلَيْهَا، قَالَ: فَجَاءَ تْ بِهِ عَلَى النَّعْتِ الَّذِى نَعَتَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ تَصْدِيقِ عُوَيْمِرٍ، وَكَانَ نَسَبُ هٰذَا اِلٰى اُمِّهِ

✧✧ حضرت سہل بن سعد ساعدی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' حضرت عویمر رضی اللہ عنہ حضرت عاصم بن عدی رضی اللہ عنہ کے پاس آئے، یہ بنی عجلان کے سردار تھے، اور انہوں نے کہا: تم ایسے شخص کے بارے میں کیا کہتے ہو جو اپنی بیوی کے ساتھ کسی مرد کو پائے؟ کیا اس کو قتل کردے کہ بدلے میں تم اس کو قتل کردو یا وہ کیا کرے؟ اور کہا: اس حوالے سے آپ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے میرے بارے میں پوچھ کر آئیے۔ حضرت عاصم رضی اللہ عنہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آئے اور عرض کیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک آدمی اپنی بیوی کے ساتھ کسی مرد کو پاتا ہے کیا اس کو قتل کردے کہ بدلے میں لوگ اس کو قتل کردیں یا وہ کیا کرے؟ وہ کہتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ مسئلہ پوچھنا اچھا نہیں لگا۔ حضرت عویمر رضی اللہ عنہ نے حضرت عاصم رضی اللہ عنہ سے پوچھا تو انہوں نے کہا: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ مسئلہ پوچھنا ناپسند کیا ہے اور اس کو برا کہا ہے۔ حضرت عویمر رضی اللہ عنہ نے کہا: اللہ کی قسم! میں باز نہیں آؤں گا، میں جا کر خود رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ مسئلہ پوچھوں گا۔ آپ فرماتے ہیں: حضرت عویمر رضی اللہ عنہ آئے اور آ کر عرض کیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک آدمی اپنی بیوی کے ساتھ کسی مرد کو پاتا ہے، کیا اس کو قتل کردے کہ لوگ اس کو قتل کردیں یا وہ کیا کرے؟ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تیرے بارے میں اور تیری بیوی کے بارے میں قرآن کی آیت نازل ہو چکی ہے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان دونوں کو اس کے مطابق لعان کا حکم دیا جس طرح کہ اللہ کی کتاب کے اندر اللہ نے اس کو بیان فرمایا ہے۔ ان دونوں نے لعان کیا اور پھر اس نے کہا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اگر میں اس کو اب روکوں گا تو اس پر ظلم کروں گا۔ پھر انہوں نے وہیں پر طلاق دے دی۔ ان دونوں کے بعد جو بھی لعان کرنے والے آئے ان کے لئے یہی طریقہ نافذ ہوگیا۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس بات پر غور کرلو اگر اس کے ہاں بچہ پیدا ہوا جو کالے رنگ کا ہو، آنکھیں سیاہ اور موٹی ہوں موٹا تازہ ہو تو میں سمجھتا ہوں کہ عویمر نے اس کے بارے میں سچ کہا ہے اور اگر اس کے ہاں کوتاہ قد سرخ رنگ کا چھپکلی جیسا بچہ پیدا ہوا تو میں سمجھوں گا کہ عویمر نے جھوٹ بولا ہوگا۔ آپ فرماتے ہیں: اس عورت کے ہاں جو بچہ پیدا ہوا وہ بالکل اس کے مطابق تھا جو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے عویمر کی سچائی کے بارے میں بیان کیا تھا۔ اس بچے کا نسب ماں کی طرف سے جاری ہوا۔

☼ جب مرد، اپنی بیوی پر زنا کی تہمت لگائے، عورت انکار کرتی ہو تو لعان کیا جائے ☼

5548 - حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ السَّدُوسِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْمَرْوَزِيُّ قَالَا: ثنا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ، ثنا ابْنُ اَبِي ذِئْبٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، اَنَّ عُوَيْمِرًا جَاءَ اِلٰى عَاصِمِ بْنِ عَدِيٍّ، فَقَالَ: اَرَاَيْتَ رَجُلًا وَجَدَ مَعَ امْرَاَتِهِ رَجُلًا، فَيَقْتُلُهُ فَتَقْتُلُونَهُ بِهِ، سَلْ يَا عَاصِمُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَجَاءَ عَاصِمٌ، فَسَاَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَكَرِهَ الْمَسَائِلَ وَعَابَهَا، فَرَجَعَ، فَاَخْبَرَهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَرِهَ الْمَسَائِلَ

5548- صحيح البخاري - كتاب الصلاة أبواب استقبال القبلة - باب القضاء واللعان في المسجد بين الرجال والنساء حديث:415 صحيح مسلم - كتاب اللعان حديث:2819

Marfat.com

وَعَابَهَا، فَقَالَ عُوَيْمِرٌ: فَوَاللّٰهِ لَآتِيَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَجَاءَ وَقَدْ أُنْزِلَ الْقُرْآنُ خَلْفَ عَاصِمٍ، فَسَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قَدْ أُنْزِلَ فِيكُمْ قُرْآنٌ، فَدَعَاهُمَا فَتَقَدَّمَا فَتَلَاعَنَا، ثُمَّ قَالَ: كَذَبْتُ عَلَيْهَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنْ أَمْسَكْتُهَا فَفَارَقَهَا وَمَا أَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِفِرَاقِهَا، فَجَرَتْ سُنَّةُ الْمُتَلَاعِنَيْنِ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: انْظُرُوا، فَإِنْ جَاءَتْ بِهِ أَحْمَرَ قَصِيرًا مِثْلَ الْوَحْرَةِ، فَلَا أُرَاهُ إِلَّا قَدْ كَذَبَ عَلَيْهَا، وَإِنْ جَاءَتْ بِهِ أَسْحَمَ أَعْيَنَ ذَا أَلْيَتَيْنِ، فَلَا أَحْسَبُهُ إِلَّا قَدْ صَدَقَ عَلَيْهَا، فَجَاءَتْ بِهِ عَلَى الْأَمْرِ الْمَكْرُوهِ

✧✧ حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے مروی ہے: حضرت عویمر رضی اللہ عنہ حضرت عاصم بن عدی رضی اللہ عنہ کے پاس آئے اور کہا: آپ کا کیا خیال ہے کہ کوئی آدمی اپنی بیوی کے ساتھ کسی مرد کو پاتا ہے تو کیا اس کو قتل کر دے کہ لوگ اس کو اس کے بدلے میں قتل کر دیں۔ اے عاصم! رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے جا کر پوچھو۔ حضرت عاصم رضی اللہ عنہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آئے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ مسئلہ پوچھا تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ مسئلہ پوچھنا ناپسند کیا اور اس کو برا قرار دیا۔ وہ لوٹ کر آ گئے اور ان کو بتایا: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس طرح مسائل پوچھنا ناپسند کیا ہے اور ان کو برا کہا ہے۔ حضرت عویمر رضی اللہ عنہ نے کہا: اللہ کی قسم! میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں ضرور جاؤں گا، وہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آئے تو (اس بارے میں) قرآن نازل ہو چکا تھا۔ انہوں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تمہارے بارے میں قرآن نازل ہو چکا ہے ان دونوں کو بلایا اور وہ دونوں آگے آئے اور انہوں نے لعان کیا پھر حضرت عویمر رضی اللہ عنہ نے کہا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اگر میں اس کو روکوں گا تو اس کا مطلب یہ ہو گا کہ میں نے اس کے بارے میں جھوٹ بولا ہے۔ تو انہوں نے اس کو وہیں پر جدا کر دیا جبکہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو جدا کرنے کا حکم نہیں دیا تھا تو لعان کرنے والوں کا یہی طریقہ رائج ہو گیا۔

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس بات پر غور کر لو اگر اس عورت کے ہاں کوتاہ قد، سرخ رنگ کا چھپکلی جیسا بچہ پیدا ہوا تو میں یہ سمجھوں گا کہ عویمر نے اس کے بارے میں جھوٹ بولا تھا اور اگر اس کے ہاں کالے رنگ کا موٹی آنکھوں والا موٹا بچہ پیدا ہوا تو میں یہ سمجھوں گا کہ عویمر نے سچ کہا تھا۔ تو اس کے ہاں جو بچہ پیدا ہوا وہ ناپسندیدہ کیفیت پر ہوا تھا۔

☼ زناء کے نتیجے میں پیدا ہونے والا بچہ ماں کا وارث، ماں اس کی وارث بنے گی ☼

☼ لعان کے بارے سابقہ حدیث کا ایک اور حوالہ ☼

5549 - حَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ الْأَزْدِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي عَقِيلٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ أَنَّهُ قَالَ: إِنَّ رَجُلًا مِنَ الْأَنْصَارِ جَاءَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أَرَأَيْتَ رَجُلًا وَجَدَ مَعَ امْرَأَتِهِ رَجُلًا أَيَقْتُلُهُ؟ فَأَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ فِي شَأْنِهِ مَا ذُكِرَ فِي الْقُرْآنِ مِنْ

5549- صحيح البخاري - كتاب الصلاة' أبواب استقبال القبلة - باب القضاء واللعان في المسجد بين الرجال والنساء' حديث:415 صحيح مسلم - كتاب اللعان' حديث:2819

Marfat.com

التَّلاعُنِ، فَقَالَ: قَدْ قُضِيَ فِيكَ وَفِي امْرَاَتِكَ قَالَ: فَتَلاعَنَا وَاَنَا شَاهِدٌ، ثُمَّ فَارَقَهَا عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَكَانَتِ السُّنَّةُ بَعْدُ فِيهِمَا اَنْ يُفَرَّقَ بَيْنَ الْمُتَلاعِنَيْنِ، وَكَانَتْ حَامِلًا فَاَنْكَرَ حَمْلَهَا، فَكَانَ ابْنُهَا يُدْعَى اِلَى اُمِّهِ، ثُمَّ جَرَتِ السُّنَّةُ فِي الْمِيرَاثِ، اَنَّهُ يَرِثُهَا ابْنُهَا وَتَرِثُ مِنْهُ مَا فُرِضَ لَهَا،

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ بْنِ نُمَيْرٍ الْمِصْرِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ عُفَيْرٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ عَقِيلٍ وَرِشْدِينَ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ عَقِيلٍ وَقُرَّةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ اَنَّ رَجُلًا مِنَ الْاَنْصَارِ جَاءَ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: اَرَاَيْتَ رَجُلًا وَجَدَ مَعَ امْرَاَتِهِ رَجُلًا، فَذَكَرَ نَحْوَ حَدِيثِ اَبِي صَالِحٍ، عَنِ اللَّيْثِ، عَنْ عَقِيلٍ

✧✧ حضرت ابن شہاب رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک انصاری شخص رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آیا اور عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ کا کیا خیال ہے کوئی آدمی اپنی بیوی کے ساتھ کسی مرد کو پائے تو کیا اس کو قتل کرڈالے تو اللہ تعالیٰ نے اس کے بارے میں وہ آیات نازل فرمائیں جو لعان کے بارے میں قرآن میں موجود ہیں۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تیرے بارے میں اور تیری بیوی کے بارے میں فیصلہ ہو چکا ہے۔ روای کہتے ہیں: ان دونوں نے لعان کیا، میں اس وقت موجود تھا، پھر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی موجودگی میں ہی اس شخص نے بیوی کو خود سے جدا کر دیا، اس کے بعد لعان کرنے والوں کے درمیان یہی طریقہ رائج ہوگیا کہ ان میں تفریق کر دی جاتی ہے، وہ عورت حاملہ تھی تو اس نے اس کے حمل کا انکار کیا تو چنانچہ اس کا جو بیٹا تھا اس کی ماں کی طرف منسوب ہوا، پھر میراث کے اندر بھی یہ طریقہ جاری ہوا کہ وہ اس عورت کا بیٹا اس عورت کا وارث بنے گا عورت اس کی وارث بنے گی۔

ابن شہاب رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک انصاری شخص رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آیا اور عرض کی: آپ کا کیا خیال ہے کہ اگر کوئی شخص اپنی بیوی کے ساتھ کسی مرد کو پائے اس کے بعد ابوصالح کی حدیث کی طرح جو انہوں نے لیث کے واسطے سے عقیل سے روایت کی ہے ذکر کیا۔

☼ اسلام میں سب سے پہلا لعان حضرت عویمر اور ان کی بیوی کے درمیان ہوا ☼

5550 - حَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ الْاَزْدِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ اَبِي حَبِيبٍ، اَنَّ ابْنَ شِهَابٍ كَتَبَ يَذْكُرُ، اَنَّ سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ، اَخْبَرَهُ، اَنَّ عُوَيْمِرًا قَالَ لِابْنِ عَمِّهِ عَاصِمِ بْنِ عَدِيٍّ: انْطَلِقْ بِنَا اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: اَرَاَيْتَ لَوْ اَنِّي وَجَدْتُ عِنْدَ اَهْلِي رَجُلًا، اَقْتُلُهُ؟، فَكَرِهَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَوْلَهُ، فَرَجَعَ فَقَالَ عُوَيْمِرٌ: لَاَذْكُرَنَّ ذَلِكَ لَهُ وَاِنْ كَرِهَ، فَاَتَاهُ عُوَيْمِرٌ فَقَالَ: اَرَاَيْتَ اِنْ وَجَدْتُ عِنْدَ اَهْلِي رَجُلًا، فَقَالَ: ائْتِ بِامْرَاَتِكَ فَاِنَّهُ قَدْ نَزَلَ فِيكُمَا، فَجَاءَ بِهَا فَتَلاعَنَا، ثُمَّ قَالَ: اِنِّي قَدِ افْتَرَيْتُ عَلَيْهَا، فَفَرَّقَ بَيْنَهُمَا، قَالَ ابْنُ شِهَابٍ: فَكَانَتْ سُنَّةً فِي الْمُسْلِمِينَ فِرَاقُهُ اِيَّاهَا

✧✧ حضرت ابن شہاب رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ نے فرمایا: حضرت عویمر رضی اللہ عنہ نے اپنے چچا کے

Marfat.com

بیٹے حضرت عاصم بن عدی رضی اللہ عنہ سے کہا: ہمارے ساتھ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں چلیں اور انہوں نے کہا: آپ کا کیا خیال ہے کہ اگر میں اپنی بیوی کے پاس کسی مرد کو پاؤں تو کیا اسکو قتل کر ڈالوں؟ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی اس بات کو پسند نہ کیا۔ وہ لوٹ کر آ گئے۔ حضرت عویمر رضی اللہ عنہ نے کہا: میں اس کا ذکر (خود) رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے ضرور کروں گا، اگرچہ آپ کو ناپسند لگے۔ پھر حضرت عویمر رضی اللہ عنہ خود رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آئے اور آ کر عرض کیا: آپ کا کیا خیال ہے کہ اگر میں اپنی بیوی کے پاس کسی مرد کو پاؤں؟ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اپنی بیوی کو لے کر آؤ کیونکہ تمہارے بارے میں قرآن کی آیات نازل ہو چکی ہیں۔ وہ اپنی بیوی کو لے کر آئے، دونوں نے لعان کیا۔ پھر انہوں نے کہا: (اب اگر میں اس کو اپنی بیوی کے طور پر ساتھ رکھوں تو اس کا مطلب یہ ہوگا کہ) میں نے اس کے اوپر (جھوٹا) الزام لگایا ہے۔ پھر ان دونوں کے درمیان تفریق کر دی گئی۔

ابن شہاب رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں: مسلمانوں کے اندر یہی طریقہ رائج ہو گیا کہ مرد و عورت کو جدا کر دیا جائے۔

☼ نومولود کی شکل و شباہت سے بھی نسب پر دلیل لائی جاسکتی ہے ☼

5551 - اَبُوْ مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الْحَوْضِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوْسَى، ثنا الْحُمَيْدِيُّ، قَالَا: ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ اَنَّهُ اَخْبَرَهُ قَالَ: جَاءَ عُوَيْمِرٌ الْعَجْلَانِيُّ اِلَى عَاصِمِ بْنِ عَدِيٍّ، فَقَالَ: يَا عَاصِمُ، سَلْ لِي رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ رَجُلٍ وَجَدَ مَعَ امْرَاَتِهِ رَجُلًا فَقَتَلَهُ، اَيُقْتَلُ بِهِ، اَمْ كَيْفَ يَصْنَعُ؟ فَسَاَلَ عَاصِمٌ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذٰلِكَ، فَعَابَ الْمَسَائِلَ، وَكَرِهَهُ، فَجَاءَ عُوَيْمِرٌ، فَقَالَ: يَا عَاصِمُ مَا صَنَعْتَ؟ فَقَالَ: مَا صَنَعْتُ؟ اِنَّكَ لَمْ تَاْتِ بِخَيْرٍ، سَاَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَابَ الْمَسَائِلَ، فَقَالَ عُوَيْمِرٌ: وَاللّٰهِ لَآتِيَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَاَسْاَلَنَّهُ، فَاَتَاهُ فَوَجَدَهُ قَدْ اُنْزِلَ عَلَيْهِ فِيهِمَا، فَدَعَاهُمَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَاعَنَ بَيْنَهُمَا، فَقَالَ عُوَيْمِرٌ: لَئِنِ انْطَلَقْتُ بِهَا لَقَدْ كَذَبْتُ عَلَيْهَا، فَفَارَقَهَا قَبْلَ اَنْ يَاْمُرَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ . قَالَ ابْنُ شِهَابٍ: فَصَارَتْ سُنَّةَ الْمُتَلَاعِنَيْنِ . ثُمَّ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: انْظُرُوهَا، فَاِنْ جَاءَتْ بِهِ اَسْحَمَ اَدْعَجَ الْعَيْنَيْنِ عَظِيمَ الْاَلْيَتَيْنِ، فَلَا اُرَاهُ اِلَّا قَدْ صَدَقَ عَلَيْهَا، وَاِنْ جَاءَتْ بِهِ اُحَيْمِرَ كَاَنَّهُ وَحَرَةٌ، فَلَا اُرَاهُ اِلَّا كَاذِبًا، فَجَاءَتْ بِهِ عَلَى النَّعْتِ الْمَكْرُوهِ، وَاللَّفْظُ لِحَدِيثِ الْحُمَيْدِيِّ

✧✧ ابن شہاب رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: حضرت عویمر عجلانی رضی اللہ عنہ حضرت عاصم بن عدی رضی اللہ عنہ کے پاس آئے اور کہا: اے عاصم! میرے لئے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھ کر آیئے کہ کوئی آدمی اپنی بیوی کے ساتھ کسی مرد کو پائے تو وہ اس کو قتل کر دے تو کیا بدلے میں اس کو قتل کیا جائے گا یا وہ کیا کرے؟ حضرت عاصم رضی اللہ عنہ نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے اس بارے میں پوچھا تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس طرح کے مسائل پوچھنا پسند نہ کیا۔ حضرت عویمر رضی اللہ عنہ ان کے پاس آئے، انہوں نے آ کر

5551- صحیح البخاری - کتاب الصلاۃ' أبواب استقبال القبلۃ - باب القضاء واللعان فی المسجد بین الرجال والنساء' حدیث:415 صحیح مسلم - کتاب اللعان' حدیث:2819

Marfat.com

پوچھا: اے عاصم! کیا بنا؟ حضرت عاصم رضی اللہ عنہ نے کہا: کیا بنا تھا، تو کبھی بھلائی کی خبر لے کر نہیں آتا، میں نے رسول اکرم ﷺ سے پوچھا تھا۔ حضور ﷺ نے اس طرح کے مسائل کو پسند نہیں کیا۔ حضرت عویمر رضی اللہ عنہ نے کہا: اللہ کی قسم! میں خود رسول اکرم ﷺ کی بارگاہ میں جاؤں گا اور یہ مسئلہ ضرور پوچھوں گا پھر عویمر خود حضور ﷺ کی بارگاہ میں آئے، حضور ﷺ پر اس وقت وحی نازل ہو چکی تھی۔ رسول اکرم ﷺ نے ان دونوں کو بلایا اور ان کے درمیان لعان کروایا۔ حضرت عویمر رضی اللہ عنہ نے کہا: اب اگر میں اس کو ساتھ لے کر جاؤں گا تو اس کا مطلب یہ ہوگا کہ میں نے اس کے اوپر جھوٹا الزام لگایا ہے تو حضور ﷺ کے حکم دینے سے پہلے ہی انہوں نے اس کو جدا کر دیا۔

ابن شہاب رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ پھر لعان کرنے والوں کا یہی طریقہ رائج ہو گیا

پھر رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: اس عورت پر نظر رکھو اگر اس کے ہاں ایسا بچہ پیدا ہو جس کا رنگ کالا ہو، آنکھیں موٹی اور چوڑی ہوں، جسم فربہ ہو تو پھر میں سمجھوں گا کہ عویمر سچا ہے اور اگر اس کے ہاں ایسا بچہ پیدا ہو جس کا رنگ سرخ ہو اور وہ کوتاہ قد ہو، چھپکلی جیسا ہو تو میں اس (عویمر) کو جھوٹا سمجھوں گا۔ پھر اس کے ہاں جو بچہ پیدا ہوا وہ اس کیفیت وہ تھی جو ناپسندیدہ تھی۔ اس حدیث کو روایت کرنے میں الفاظ حمیدی کے ہیں۔

☼ ناجائز بچہ ماں کا وارث اور ماں اس کی وارث بنتی ہے ☼

5552 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَنْبَرٍ الْبَصْرِيُّ، ثنا أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ، ثنا فُلَيْحُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ، أَنَّ رَجُلًا أَتَى رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللهِ، أَرَأَيْتَ رَجُلًا رَأَى مَعَ امْرَأَتِهِ رَجُلًا، أَيَقْتُلُهُ فَتَقْتُلُونَهُ بِهِ، أَمْ كَيْفَ يَفْعَلُ بِهِ؟ فَأَنْزَلَ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ فِيهِمَا مَا ذُكِرَ فِي الْقُرْآنِ مِنَ التَّلَاعُنِ، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قَدْ قُضِيَ فِيكَ وَفِي امْرَأَتِكَ، قَالَ: فَتَلَاعَنَا، وَأَنَا شَاهِدٌ عِنْدَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللهِ، إِنْ أَمْسَكْتُهَا، فَقَدْ كَذَبْتُ عَلَيْهَا، فَفَارَقَهَا، فَجَرَتِ السُّنَّةُ بَعْدُ فِيهِمَا أَنْ يُفَرَّقَ بَيْنَ الْمُتَلَاعِنَيْنِ، وَكَانَتْ حَامِلًا، فَأَنْكَرَ حَمْلَهَا، وَكَانَ يُدْعَى إِلَيْهَا، وَجَرَتِ السُّنَّةُ بَعْدُ فِي الْمِيرَاثِ، أَنْ يَرِثَهَا فَتَرِثَ مِنْهُ مَا فَرَضَ اللهُ لَهَا

✧✧ حضرت امام زہری رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت سہل بن ساعدی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے: ایک آدمی رسول اکرم ﷺ کی بارگاہ میں آیا اور اس نے آ کر عرض کی: یارسول اللہ ﷺ آپ کا کیا خیال ہے کہ کوئی آدمی اپنی بیوی کے ساتھ کسی مرد کو دیکھے کیا وہ اگر اس کو قتل کر دے تو تم لوگ اس کو بدلے میں قتل کریں گے یا وہ کیا کرے؟ اللہ تعالیٰ نے ان دونوں کے بارے میں وہ آیات نازل فرما دیں جو قرآن کے اندر لعان کے احکام پر مشتمل ہیں۔ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: تیرے بارے میں اور تیری بیوی کے بارے میں فیصلہ ہو چکا ہے۔ انہوں نے کہا: پھر ان دونوں نے لعان کیا۔ میں رسول اکرم ﷺ کے پاس اس وقت موجود تھا، اس

5552- صحيح البخاري - كتاب الصلاة' أبواب استقبال القبلة - باب القضاء واللعان في المسجد بين الرجال والنساء' حديث:415صحيح مسلم - كتاب اللعان' حديث:2819

Marfat.com

نے عرض کیا: یارسول اللہ ﷺ! اگر میں اب اس کو اپنے پاس روک کر رکھوں گا تو اس کا مطلب یہ ہوگا کہ میں نے اس پر جھوٹا الزام لگایا تھا تو انہوں نے اس کو وہیں جدا کردیا۔ اس کے بعد یہی طریقہ رائج ہوگیا کہ دولعان کرنے والوں کے درمیان تفریق کرادی جاتی ہے۔ وہ عورت حاملہ تھی تو انہوں نے اس کے حمل کا انکار کیا تو اس بچے کا نسب اس کی ماں کی طرف منسوب ہونے لگ گیا اور اس کے بعد میراث کے حوالے سے یہ طریقہ رائج ہوگیا کہ وہ بچہ اس عورت کا وارث ہوگا اور وہ عورت اس سے وراثت کا وہ حصہ پائے گی جو اللہ تعالیٰ نے ماں کا حصہ مقرر کیا ہے۔

☼ حضرت عویمر نے لعان کے بعد وہیں پر بیوی کو تین طلاقیں دے دی تھیں ☼

5553 - حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ الْحَسَنِ الْخَفَّافُ الْمِصْرِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ، ثنا ابْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِي عِيَاضُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْفِهْرِيُّ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ، اَنَّ الْمُلَاعِنَ طَلَّقَهَا ثَلَاثَ تَطْلِيقَاتٍ عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاَنْفَذَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَكَانَ مَا صُنِعَ عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُنَّةً، قَالَ سَهْلٌ: حَضَرْتُ هٰذَا عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَمَضَتِ السُّنَّةُ بَعْدُ فِي الْمُتَلَاعِنَيْنِ اَنْ يُفَرَّقَ بَيْنَهُمَا، ثُمَّ لَا يَجْتَمِعَانِ اَبَدًا، قَالَ ابْنُ شِهَابٍ: وَقَالَ الرَّجُلُ عِنْدَ ذٰلِكَ، بِئْسَ عَبْدُ اللّٰهِ اَنَا اِنْ كَذَبْتُ عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَتَحَمَّلْتُ فِرْيَةً

✧✧ ابن شہاب رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے، حضرت سہل بن سعد ساعدی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: لعان کرنے والے نے رسول اکرم ﷺ کی موجودگی میں اس کو تین طلاقیں دے دیں۔ رسول اکرم ﷺ نے اس کو نافذ فرمایا اور جو رسول اکرم ﷺ کی موجودگی میں ہوا اس طریقہ کار کو رائج کردیا گیا۔ حضرت سہل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اکرم ﷺ کے ہمراہ اس موقع پر میں موجود تھا۔ اس کے بعد دولعان کرنے والوں کے درمیان یہ طریقہ رائج ہوگیا کہ ان کے درمیان تفریق کردی جاتی ہے پھر وہ کبھی بھی آپس میں جمع نہیں ہوسکتے۔

ابن شہاب رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں: ایک آدمی نے اس وقت کہا: میں اللہ کا کتنا ہی برا بندہ ہوں، اگر میں رسول اکرم ﷺ کے پاس جھوٹ بولوں گا اور میں الزام لگاؤں گا۔

☼ ناجائز بچے کا نسب ماں کی طرف سے چلتا ہے ☼

5554 - حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ الْحَسَنِ الْخَفَّافُ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ، ثنا ابْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِي يُونُسُ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ قَالَ: حَضَرْتُ لِعَانَهُمَا عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَاَنَا ابْنُ خَمْسَ عَشْرَةَ سَنَةً، فَلَمَّا فَرَغَا مِنْ تَلَاعُنِهِمَا قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، كَذَبْتُ عَلَيْهَا اِنْ اَمْسَكْتُهَا، قَالَ: فَطَلَّقَهَا ثَلَاثًا، وَقَالَ: وَاللّٰهِ لَئِنْ كَذَبْتُ، لَقَدْ تَحَمَّلْتُ فِرْيَةً، ثُمَّ مَرَّتْ حَامِلًا، وَكَانَ الْوَلَدُ اِلَى اُمِّهِ

5554- صحيح البخاري - كتاب الصلاة' أبواب استقبال القبلة - باب القضاء واللعان في المسجد بين الرجال والنساء' حديث:415 صحيح مسلم - كتاب اللعان' حديث:2819

Marfat.com

✧✧ حضرت سہل بن سعد ساعدی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں ان دونوں کے لعان کے وقت موجود تھا اور میں اس وقت ۱۵ برس کا تھا، جب وہ دونوں لعان سے فارغ ہوئے تو (عویمر نے) کہا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اگر اب میں اس کو اپنے پاس روکوں گا تو اس کا مطلب یہ ہوگا کہ میں نے اس پر جھوٹا الزام لگایا تھا، انہوں نے وہیں پر تین طلاقیں دے دیں اور کہا: اللہ کی قسم اگر جھوٹ بولوں گا تو میں بہتان اٹھاؤں گا۔ وہ عورت حاملہ تھی چلی گئی اور اس کا بچہ اس کی ماں کی طرف منسوب ہوا۔

☼لعان کرنے والے میاں بیوی کے درمیان تفریق کرادی جاتی ہے☼

5555 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ الْمَلَطِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُوْ نُعَيْمٍ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ بْنِ مُجَمِّعٍ ح، وَحَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ كَرَامَةَ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسَى، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ اِسْمَاعِيلَ يَعْنِي ابْنَ مُجَمِّعٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: جَاءَ عُوَيْمِرٌ - رَجُلٌ مِنَ الْاَنْصَارِ مِنْ بَنِي الْعَجْلَانِ - اِلَى عَاصِمِ بْنِ عَدِيٍّ، فَقَالَ: سَلِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَرَاَيْتَ رَجُلًا وَجَدَ مَعَ امْرَاَتِهِ رَجُلًا فَقَتَلَهُ، اَتَقْتُلُونَهُ، اَمْ كَيْفَ يَصْنَعُ؟ فَلَبِثَ الرَّجُلُ شَيْئًا، ثُمَّ جَاءَ فَقَالَ: يَا عَاصِمُ، مَا صَنَعْتَ فِيمَا قُلْتُ؟ فَقَالَ عَاصِمٌ: اِنَّكَ لَمْ تَاْتِنِي بِخَيْرٍ قَطُّ، سَاَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَابَ الْمَسَائِلَ، فَلَمْ تُقِرَّهُ نَفْسُهُ، حَتَّى جَاءَ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ لَهُ مِثْلَ مَا قَالَ لِعَاصِمٍ، فَقَالَ: تَعَالَ فَقَدْ اَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ فِيكَ وَفِي صَاحِبَتِكَ، فَدَعَاهُمَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَاعَنَ بَيْنَهُمَا، فَقَالَ عُوَيْمِرٌ: يَا نَبِيَّ اللّٰهِ، كَذَبْتُ عَلَيْهَا اِنْ اَمْسَكْتُهَا بَعْدَ اَنْ لَاعَنْتُهَا، فَجَرَتِ السُّنَّةُ بَيْنَ الْمُتَلَاعِنَيْنِ فِي اَنْ يُفَرَّقَ بَيْنَهُمَا

✧✧ حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' حضرت عویمر رضی اللہ عنہ جو کہ انصار کے قبیلہ بنی عجلان سے تعلق رکھنے والے ایک شخص ہیں، آپ حضرت عاصم بن عدی رضی اللہ عنہ کے پاس آئے اور کہا: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھیے کہ آپ کا کیا خیال ہے کہ کوئی آدمی اپنی بیوی کے ساتھ کسی مرد کو پائے تو اس کو قتل کر دے کیا تم لوگ اس کو قتل کرو گے یا وہ کیا کرے؟ اس آدمی نے کچھ دیر انتظار کیا پھر آیا اور آ کر کہا: اے عاصم! میں نے جو کام آپ کے ذمہ لگایا تھا اس کا کیا بنا؟ حضرت عاصم رضی اللہ عنہ نے کہا: تم کبھی بھی میرے پاس اچھائی کی خبر نہیں لائے ہو، میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ پوچھا تھا، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس طرح کے مسائل پوچھنے کو برا سمجھا تھا، تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی طبیعت کو وہ اچھا نہ لگا حتیٰ کہ وہ خود رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہوئے اور اسی طرح مسئلہ پوچھا جس طرح عاصم نے پوچھا تھا، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اسی طرح فرمایا جس طرح حضرت عاصم رضی اللہ عنہ سے فرمایا تھا۔ اور فرمایا: اب تو آجا، اللہ تعالیٰ نے تیرے بارے میں اور تیری بیوی کے بارے میں احکام نازل کر دیئے ہیں۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان دونوں کو بلایا، ان دونوں کے درمیان لعان کروایا۔ حضرت عویمر رضی اللہ عنہ نے کہا: اللہ کے نبی! اب اس کے اوپر الزام لگانے کے بعد اگر میں اس کو اپنے پاس روکوں گا تو اس کا مطلب یہ ہوگا کہ میں نے اس پر جھوٹا الزام لگایا تھا۔ تو پھر یہ طریقہ ہی رائج ہو گیا کہ لعان کرنے والوں کے درمیان تفریق

5555- صحيح البخاري - كتاب الصلاة' أبواب استقبال القبلة - باب القضاء واللعان في المسجد بين الرجال والنساء' حديث:415صحيح مسلم - كتاب اللعان' حديث:2819

Marfat.com

کردی جائے۔

☼رسول اکرم ﷺ نے لعان کرنے والے میاں بیوی کے درمیان تفریق کرادی تھی☼

5556 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، اَنَّهُ حَضَرَ الْمُتَلَاعِنَيْنِ، وَاَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَّقَ بَيْنَهُمَا

✧✧ حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' وہ لعان کرنے والے میاں بیوی کے پاس موجود تھے۔ رسول اکرم ﷺ نے ان کے درمیان تفریق کروادی۔

☼لعان کے بعد حضرت عویمر نے وہیں پر اپنی بیوی کو طلاق دے دی تھی☼

5557 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ اَبُوْ عَامِرٍ النَّحْوِيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الدِّمَشْقِيُّ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: قَالَ عُوَيْمِرٌ لِعَاصِمٍ: رَجُلٌ وَجَدَ مَعَ امْرَاَتِهِ رَجُلًا، اَيَقْتُلُهُ فَتَقْتُلُوْنَهُ، اَمْ كَيْفَ يَصْنَعُ؟ سَلْ لِي رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذٰلِكَ، فَسَاَلَ عَاصِمٌ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذٰلِكَ، فَكَرِهَ الْمَسَائِلَ وَعَابَهَا، فَعَظُمَ ذٰلِكَ عَلٰى عَاصِمٍ وَكَبُرَ فِي نَفْسِهِ، فَاَتَاهُ عُوَيْمِرٌ، فَقَالَ: سَاَلْتَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّذِي اَمَرْتُكَ بِهِ؟ فَقَالَ: لَمْ تَجِئْنِي بِخَيْرٍ، سَاَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَكَرِهَ الْمَسَائِلَ وَعَابَهَا، حَتّٰى وَدِدْتُ اَنِّي خَرَجْتُ مِنْ مَالِي وَلَمْ اَسْاَلْهُ شَاْنَكَ بِامْرَاَتِكَ، فَاَتٰى عُوَيْمِرٌ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، رَجُلٌ وَجَدَ مَعَ امْرَاَتِهِ رَجُلًا، اَيَقْتُلُهُ فَتَقْتُلُوْنَهُ، اَمْ كَيْفَ يَصْنَعُ؟ فَقَالَ: قَدْ اَنْزَلَ اللّٰهُ فِيكَ وَفِي صَاحِبَتِكَ فَاعْجَلْ بِهَا، فَقَدَّمَهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى الْمَسْجِدِ بَعْدَ الْعَصْرِ، وَاَنَا مَعَ النَّاسِ اَنْظُرُ، فَتَلَاعَنَا، فَلَمَّا فَرَغَا، وَقَفَ عُوَيْمِرٌ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، ظَلَمْتُهَا اِنْ اَمْسَكْتُهَا، فَهِيَ طَالِقٌ الْبَتَّةَ

✧✧ حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' حضرت عویمر رضی اللہ عنہ نے حضرت عاصم رضی اللہ عنہ سے کہا: کوئی آدمی اپنی بیوی کے ساتھ کسی مرد کو پائے، وہ اس کو قتل کر دے تو کیا تم لوگ اس کو قتل کرو گے یا وہ کیا کرے؟۔ میرے لئے رسول اکرم ﷺ سے مسئلہ پوچھو۔ حضرت عاصم رضی اللہ عنہ نے رسول اکرم ﷺ سے اس بارے میں مسئلہ پوچھا تو حضور ﷺ نے اس طرح کے مسئلے کو ناپسند کیا اور اس کو برا سمجھا۔ حضرت عاصم رضی اللہ عنہ کو یہ بات بڑی شاق گزری اور آپ ﷺ کی طبیعت بوجھل ہوگئی۔ حضرت عویمر رضی اللہ عنہ ان کے

5556- صحيح البخاري - كتاب الصلاة' أبواب استقبال القبلة - باب القضاء واللعان في المسجد بين الرجال والنساء' حديث:415صحيح مسلم - كتاب اللعان' حديث:2819

5557- صحيح البخاري - كتاب الصلاة' أبواب استقبال القبلة - باب القضاء واللعان في المسجد بين الرجال والنساء' حديث:415صحيح مسلم - كتاب اللعان' حديث:2819

Marfat.com

پاس دوبارہ آئے اور کہا: کیا تم نے رسول اکرم ﷺ سے وہ مسئلہ پوچھ لیا تھا؟ جس کے بارے میں میں نے تمہیں کہا تھا۔ انہوں نے کہا: تو کبھی بھی میرے پاس اچھی خبر لے کر نہیں آیا، میں نے رسول اکرم ﷺ سے پوچھا تھا، حضور ﷺ نے اس طرح کا مسئلہ پوچھنا ناپسند کیا اور اس کو برا کہا، یہاں تک کہ میں یہ سوچنے لگ گیا کہ میں اپنے مال سے ہی نکل جاؤں اور میں نے تمہاری بیوی کے بارے میں کوئی مسئلہ نہ پوچھا ہوتا۔ پھر حضرت عویمر رضی اللہ عنہ خود رسول اکرم ﷺ کی بارگاہ میں آ گئے اور آ کر عرض کیا: یارسول اللہ کوئی آدمی اپنی بیوی کے ساتھ کسی مرد کو پائے اور اگر وہ قتل کر دے تو کیا لوگ اس کو بدلے میں قتل کر دیں گے یا وہ کیا کرے؟ فرمایا: تیرے بارے میں اور تیری بیوی کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے حکم نازل فرما دیا ہے تو اس کو لے کر آ جا۔ رسول اکرم ﷺ نے اس کو عصر کی نماز کے بعد مسجد کے اندر بلایا، میں لوگوں کے ہمراہ دیکھ رہا تھا، ان دونوں نے لعان کیا، جب وہ فارغ ہو گئے تو حضرت عویمر رضی اللہ عنہ رسول اکرم ﷺ کی بارگاہ میں کھڑے ہوئے اور عرض کیا: یارسول اللہ ﷺ اب اگر میں اس کو روکتا ہوں تو اس کا مطلب یہ ہے کہ میں اس پر ظلم کروں گا، یہ میری طرف سے طلاق بتہ کے ذریعے فارغ ہے۔

☼ حضرت عویمر نے لعان کے بعد اسی مجلس میں بیوی کو طلاق بتہ دے کر فارغ کر دیا ☼

5558 ـ حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنْبَاعِ رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ، ثنا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ الْجُعْفِيُّ، ثنا اَبُوْ خَالِدٍ الْاَحْمَرُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، اَنَّ عُوَيْمِرًا لَمَّا لَاعَنَ امْرَاَتَهُ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَقَفَ عُوَيْمِرٌ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، ظَلَمْتُهَا اِنْ اَمْسَكْتُهَا، فَهِيَ طَالِقٌ الْبَتَّةَ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ الْوَلِيدِ النَّرْسِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى، ثنا اَبُوْ دَاوُدَ، ثنا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ اَبِي سَلَمَةَ وَاِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، اَنَّ عَاصِمَ بْنَ عَدِيٍّ، قَالَ: جَاءَ عُوَيْمِرٌ . رَجُلٌ مِنْ بَنِي الْعَجْلَانِ . فَذَكَرَ الْحَدِيْثَ، نَحْوَ حَدِيْثِ اِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ

✧ حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے مروی ہے: حضرت عویمر نے جب اپنی بیوی کے ساتھ رسول اکرم ﷺ کے پاس لعان کیا تو رسول اکرم ﷺ کے پاس کھڑے ہو گئے اور عرض کیا: یارسول اللہ ﷺ اس کو اب اگر میں روکتا ہوں تو اس پر ظلم کروں گا، یہ طلاق بتہ کے ساتھ فارغ ہے۔

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے مروی ہے: حضرت عاصم بن عدی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، بنی عجلان کے ایک عویمر نامی آدمی ان کے پاس آئے اس کے بعد ابراہیم بن سعد کی حدیث کی مثل حدیث بیان کی۔

☼ زمانہ نبوی میں لعان کرنے والوں کے درمیان تفریق کر دی گئی تھی ☼

5559 ـ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، سَمِعَ سَهْلَ

5558- صحيح البخاري - كتاب الصلاة، أبواب استقبال القبلة - باب القضاء واللعان في المسجد بين الرجال والنساء، حديث: 415 صحيح مسلم - كتاب اللعان، حديث: 2819

Marfat.com

بْنَ سَعْدٍ، "اَنَّهُ شَهِدَ الْمُتَلَاعِنَيْنِ عَلَى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فُرِّقَ بَيْنَهُمَا، فَقَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، كَذَبْتُ عَلَيْهَا اِنْ اَمْسَكْتُهَا"

✧✧ حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ کے بارے میں مروی ہے' حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں وہ لعان کرنے والے لوگوں کے پاس موجود تھے، ان دونوں کے درمیان تفریق کردی گئی تھی، انہوں نے کہا تھا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اگراس کو میں اپنے پاس روکوں گا اس کا مطلب یہ ہوگا کہ میں نے اس پر جھوٹا الزام لگایا تھا جھوٹ بولا تھا۔

☼ حضرت عویمر نے لعان کے بعد اسی مجلس میں اپنی بیوی کو طلاق دے دی تھی ☼

5560 ۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيْزِ الْبَغَوِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ، ثنا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ اَبِي سَلَمَةَ الْمَاجِشُونَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ مِنْ بَنِي الْعَجْلَانِ اِلَى عَاصِمِ بْنِ عَدِيٍّ، فَقَالَ: يَا عَاصِمُ، اَرَاَيْتَ رَجُلًا وَجَدَ مَعَ امْرَاَتِهِ رَجُلًا، اَيَقْتُلُهُ فَتَقْتُلُونَهُ، اَمْ كَيْفَ يَفْعَلُ؟ سَلْ لِي رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَكَرِهَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَسَائِلَ وَعَابَهَا، حَتّٰى كَبُرَ عَلَى عَاصِمٍ مَا سَمِعَ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمَّا رَجَعَ عَاصِمٌ اِلَى اَهْلِهِ، جَاءَ عُوَيْمِرٌ، فَقَالَ: يَا عَاصِمُ، مَاذَا قَالَ لَكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ فَقَالَ عَاصِمٌ: قَدْ كَرِهَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَسْاَلَةَ الَّتِي سَاَلْتَ عَنْهَا، فَاَقْبَلَ عُوَيْمِرٌ حَتّٰى سَاَلَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي وَسَطِ النَّاسِ، فَقَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اَرَاَيْتَ رَجُلًا وَجَدَ مَعَ امْرَاَتِهِ رَجُلًا، اَيَقْتُلُهُ فَتَقْتُلُونَهُ، اَمْ كَيْفَ يَفْعَلُ؟ قَالَ: قَدْ نَزَلَ فِيكَ وَفِي صَاحِبَتِكَ، فَاذْهَبْ فَائْتِ بِهَا، قَالَ سَهْلٌ: فَتَلَاعَنَا، وَاَنَا مَعَ النَّاسِ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمَّا فَرَغَا مِنْ تَلَاعُنِهِمَا، قَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، كَذَبْتُ عَلَيْهَا اِنْ اَمْسَكْتُهَا، قَالَ: فَطَلَّقَهَا قَبْلَ اَنْ يَاْمُرَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِطَلَاقِهَا، وَكَانَ فِرَاقُهُ اِيَّاهَا سُنَّةً بَيْنَ الْمُتَلَاعِنَيْنِ

✧✧ حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' بنی عجلان کا ایک آدمی حضرت عاصم بن عدی رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور آ کر کہا: اے عاصم! تمہارا کیا خیال ہے کہ اگر کوئی آدمی اپنی بیوی کے ساتھ کسی مرد کو پاتا ہے اگر وہ اس کو قتل کردے تو تم لوگ اس کو قتل کردو گے یا اس کے ساتھ کیا کیا جائے گا؟ میرے لئے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے اس بارے میں پوچھ کر آؤ۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس طرح کے مسائل کو ناپسند کیا اور ان کو برا کہا۔ یہاں تک کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے اس بارے میں جو کچھ سنا، وہ حضرت عاصم رضی اللہ عنہ کو بہت بھاری پڑا۔ جب حضرت عاصم رضی اللہ عنہ اپنے گھر لوٹ کر آئے تو حضرت عویمر رضی اللہ عنہ ان کے پاس آئے اور ان کو کہا: اے عاصم! رسول

5559—صحيح البخاري - كتاب الصلاة' أبواب استقبال القبلة - باب القضاء واللعان في المسجد بين الرجال والنساء' حديث:415 صحيح مسلم - كتاب اللعان' حديث:2819

5560—صحيح البخاري - كتاب الصلاة' أبواب استقبال القبلة - باب القضاء واللعان في المسجد بين الرجال والنساء' حديث:415 صحيح مسلم - كتاب اللعان' حديث:2819

Marfat.com

اکرم ﷺ نے کیا جواب دیا؟ حضرت عاصم رضی اللہ عنہ نے کہا: رسول اکرم ﷺ نے وہ مسئلہ ناپسند کیا جو تو نے پوچھا تھا۔ حضرت عویمر رضی اللہ عنہ خود وہاں سے روانہ ہوئے اور رسول اکرم ﷺ کی بارگاہ میں آئے اور حضور ﷺ سے لوگوں کی موجودگی میں یہ مسئلہ پوچھ لیا اور عرض کیا: یارسول اللہ ﷺ اگر کوئی آدمی اپنی بیوی کے ساتھ کسی مرد کو پائے اور وہ اس کو قتل کر دے تو کیا اس کو بھی بدلے میں قتل کیا جائے گا؟ یا وہ کیا کرے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: تیرے بارے میں اور تیری بیوی کے بارے میں قرآن کی آیات نازل ہو چکی ہیں، تو اس کو لے کر آ جا۔ حضرت سہل فرماتے ہیں: ان دونوں نے لعان کیا، میں لوگوں کے ہمراہ رسول اکرم ﷺ کے پاس موجود تھا، جب وہ دونوں لعان سے فارغ ہو گئے تو انہوں نے عرض کیا: یارسول اللہ ﷺ اس کو اب اگر میں اپنے پاس روک کر رکھتا ہوں تو اس کا مطلب یہ ہوگا کہ میں نے اس پر جھوٹا الزام لگایا ہے۔ آپ فرماتے ہیں: انہوں نے رسول اکرم ﷺ کے طلاق کا حکم دینے سے پہلے ہی ان کو طلاق دے دی اور ان کا اپنی بیوی کو جدا کرنا متلاعنین کے لئے سنت بن گیا۔

بَابٌ

باب: بلاعنوان

☼ دوران نماز رسول اکرم ﷺ تشریف لائے، حضرت ابوبکر نے مصلیٰ خالی کر دیا ☼

5561 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ خُنَيْسٍ الدِّمْيَاطِيُّ، ثنا مُوْسَى بْنُ مُحَمَّدٍ الْبَلْقَاوِيُّ، ثنا الْوَلِيْدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، حَدَّثَنِي سَهْلُ بْنُ سَعْدٍ السَّاعِدِيُّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَهَبَ اِلٰى بَنِي عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ لِيُصْلِحَ بَيْنَهُمْ، فحَانَ وَقْتُ الصَّلَاةِ، فَجَاءَ الْمُؤَذِّنُ اِلٰى اَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ، فَقَالَ: اَتُصَلِّي لِلنَّاسِ؟ قَالَ: نَعَمْ، فَصَلَّى اَبُوْ بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ، فَجَاءَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالنَّاسُ فِي الصَّلَاةِ فَتَخَلَّصَ، حَتّٰى وَقَفَ فِي الصَّفِّ مَعَ النَّاسِ فَكَانَ اَبُوْ بَكْرٍ لَا يَلْتَفِتُ فِي صَلَاتِهِ، فَلَمَّا اَكْثَرَ النَّاسُ التَّصْفِيقَ، الْتَفَتَ فَرَاٰى رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وأَشَارَ اِلَيْهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنِ امْكُثْ مَكَانَكَ، فَرَفَعَ اَبُوْ بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ يَدَهُ، فَحَمِدَ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ عَلٰى مَا اَمَرَهُ بِهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ ذٰلِكَ، ثُمَّ اسْتَاْخَرَ، حَتّٰى اسْتَوٰى فِي الصَّفِّ، فَتَقَدَّمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى، فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ: يَا اَبَا بَكْرٍ مَا مَنَعَكَ اَنْ تَثْبُتَ اِذْ اَمَرْتُكَ؟، فَقَالَ اَبُوْ بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ: مَا كَانَ يَنْبَغِي لِابْنِ اَبِي قُحَافَةَ اَنْ يُصَلِّيَ بَيْنَ يَدَيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا لِي رَاَيْتُكُمْ اَكْثَرْتُمْ مِنَ التَّصْفِيقِ، مَنْ رَابَهُ شَيْءٌ فِي الصَّلَاةِ فَلْيُسَبِّحْ، فَاِنَّهُ اِذَا سَبَّحَ الْتُفِتَ اِلَيْهِ، وَاِنَّمَا التَّصْفِيقُ لِلنِّسَاءِ

✧✧ حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے مروی ہے رسول اکرم ﷺ بنی عمرو بن عوف کی جانب ان کے درمیان صلح کروانے کے

5561- صحيح البخارى - كتاب الأذان' أبواب صلاة الجماعة والإمامة - باب من دخل ليؤم الناس' حديث: 663 صحيح مسلم - كتاب الصلاة' باب تقديم الجماعة من يصلي بهم إذا تأخر الإمام ولم يخافوا - حديث:668

Marfat.com

لئے تشریف لے گئے تو نماز کا وقت ہوگیا، مؤذن حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے پاس آئے اور کہا: کیا آپ لوگوں کو نماز پڑھائیں گے؟ انہوں نے کہا: جی ہاں۔ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے نماز پڑھائی۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لے آئے، لوگ اس وقت نماز میں تھے، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تھے، حضور صلی اللہ علیہ وسلم چلتے ہوئے آگے آئے اور لوگوں کے ہمراہ صف کے اندر کھڑے ہوگئے۔ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نماز کے دوران ادھر ادھر توجہ نہیں کیا کرتے تھے، جب لوگوں نے زیادہ تصفیق کرنا شروع کردی تو پھر وہ متوجہ ہوئے، انہوں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو اپنی جگہ پر ٹھہرنے کا اشارہ کیا۔ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے اپنے ہاتھ بلند کئے۔ اللہ تعالیٰ کا اس بات پر شکر کیا جو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو حکم دیا تھا پھر پیچھے ہٹ گئے اور صف کے اندر آ کر کھڑے ہوگئے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم آگے بڑھے اور نماز پڑھا دی۔ جب نماز سے فارغ ہوئے تو فرمایا: اے ابوبکر! جب میں نے حکم دے دیا تھا تو پھر تم اپنی جگہ پر کیوں نہیں کھڑے رہے؟ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: ابن ابی قحافہ اللہ کے رسول کے سامنے کھڑے ہو کر نماز نہیں پڑھا سکتا۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں نے تمہیں دیکھا ہے کہ تم نے بہت زیادہ تصفیق کی ہے جس کو نماز کے اندر کوئی شک ہو تو وہ سبحان اللہ کہے کیونکہ جب وہ سبحان اللہ کہے گا تو امام اس کی طرف متوجہ ہو جائے گا اور تصفیق کرنا تو عورتوں کے لئے ہے۔

☼ اے اللہ! میری قوم کو بخش دے، یہ جانتے نہیں ہیں (دعائے نبوی) ☼

5562 - حَدَّثَنَا مَسْعَدَةُ بْنُ سَعْدٍ الْعَطَّارُ الْمَكِّيُّ وَأَحْمَدُ بْنُ عَنْبَرٍ الْبَصْرِيُّ قَالَا: ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ أُحُدٍ: اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِقَوْمِي فَإِنَّهُمْ لَا يَعْلَمُونَ

✧✧ حضرت سہل بن سعد ساعدی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جنگِ احد کے موقع پر یہ دعا مانگی "اے اللہ! میری قوم کی مغفرت فرما دے کیونکہ یہ لوگ جانتے نہیں ہیں"۔

☼ متعہ کی اجازت مخصوص حالات میں دی گئی تھی، بعد میں اس سے منع کر دیا گیا ☼

5563 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ عُقَيْلٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: إِنَّمَا رَخَّصَ لَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمُتْعَةِ لِحَاجَةٍ كَانَتْ بِالنَّاسِ شَدِيدَةٍ، ثُمَّ نَهَى عَنْهَا بَعْدُ

✧✧ حضرت سہل بن سعد ساعدی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں متعہ (وقتی نکاح) کی اجازت اس وقت دی تھی جب لوگوں کو بہت زیادہ حاجت تھی اس کے بعد منع کر دیا تھا۔

5562- سنن الترمذي الجامع الصحيح - الذبائح' أبواب الطب عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب التداوي بالرماد' حديث:2062 السنن الكبرى للنسائي - كتاب عشرة النساء' معانقة ذي محرم - حديث:8955

Marfat.com

☼اول اسلام میں غسل انزال کی وجہ سے لازم ہوتا تھا، بعد میں یہ حکم دخول پر ہو گیا☼

5564 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجِذُوعِيُّ، ثنا أَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ، ثنا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: "إِنَّمَا كَانَ قَوْلُ الْأَنْصَارِ: الْمَاءُ مِنَ الْمَاءِ فِي أَوَّلِ الْإِسْلَامِ، ثُمَّ كَانَ الْغُسْلُ بَعْدَهُ

✧✧ حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' انصاریوں کا موقف یہ تھا کہ غسل انزال کی وجہ سے لازم ہوتا ہے، یہ اول الاسلام کی بات تھی اس کے بعد (صرف دخول پر بھی) غسل کا حکم جاری ہو گیا۔

الْعَبَّاسُ بْنُ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ

حضرت عباس بن سہل بن سعد رحمۃ اللہ علیہ کی اپنے والد سے روایت کردہ احادیث

☼استنجاء کے لئے تین ڈھیلے استعمال کیے جائیں☼

5565 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا عَتِيقُ بْنُ يَعْقُوبَ الزُّبَيْرِيُّ، ثنا أُبَيُّ بْنُ عَبَّاسِ بْنِ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنِ الِاسْتِطَابَةِ، فَقَالَ: أَوَلَا يَجِدُ أَحَدُكُمْ ثَلَاثَةَ أَحْجَارٍ، حَجَرَانِ لِلصَّفْحَتَيْنِ، وَحَجَرٌ لِلْمَسْرُبَةِ

✧✧ حضرت ابی ابن عباس بن سہل بن سعد رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد سے، وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے استنجاء کے بارے میں پوچھا گیا تو فرمایا: کیا تم میں سے کوئی شخص تین ڈھیلے نہیں پاتا؟ دو ڈھیلے مخرج کی دونوں جانبوں کے لئے اور ایک ڈھیلہ نجاست نکلنے کے مقام کے لئے۔

☼اس شخص کا وضو نہیں ہوا، جس نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود نہیں پڑھا☼

5566 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ دُحَيْمٍ، ثنا أَبِي، ثنا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ، ثنا عَبْدُ الْمُهَيْمِنِ بْنُ عَبَّاسِ بْنِ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا وُضُوءَ لِمَنْ لَمْ يُصَلِّ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ حضرت عبدالمہیمن بن عباس بن سہل بن سعد رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد سے، وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں

5564-صحیح ابن خزیمة - کتاب الوضوء' جماع أبواب غسل الجنابة - باب ذکر نسخ إسقاط الغسل في الجماع من غير إمناء' حديث:226مصنف ابن أبي شيبة - كتاب الطهارات' من قال إذا التقى الختانان فقد وجب الغسل - حديث:942

5565-سنن الدارقطني - كتاب الطهارة' باب الاستنجاء - حديث:130السنن الكبرى للبيهقي - كتاب الطهارة' جماع أبواب الاستطابة - باب كيفية الاستنجاء' حديث:516

5566-المستدرك على الصحيحين للحاكم - ومن كتاب الإمامة' أما حديث عبد الرحمن بن مهدي - حديث:929سنن ابن ماجه - كتاب الطهارة وسننها' باب ما جاء في التسمية في الوضوء - حديث:397

Marfat.com

رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اس شخص کا وضو ہی نہیں ہوا جس نے رسول اکرم ﷺ پر درود نہیں پڑھا۔

اس کی نماز نہیں، جس کا وضو نہیں، جو انصار کا محبّ نہیں اور جس نے درود نہیں پڑھا

5567 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنِ مُعَاوِيَةَ الْعُتْبِيُّ الْمِصْرِيُّ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِيّ، ثنا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ، عَنْ أُبَيِّ بْنِ عَبَّاسِ بْنِ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا صَلَاةَ لِمَنْ لَا وُضُوءَ لَهُ، وَلَا وُضُوءَ لِمَنْ لَمْ يَذْكُرِ اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهِ، وَلَا صَلَاةَ لِمَنْ لَا يُصَلِّي عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَلَا صَلَاةَ لِمَنْ لَا يُحِبُّ الْأَنْصَارَ

✧✧ حضرت ابی ابن عباس بن سہل بن سعد رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد سے، وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اس شخص کی نماز نہیں ہے جس نے وضو نہیں کیا اور اس شخص کا وضو نہیں ہے جس نے اللہ کا نام نہیں لیا اور اس شخص کی نماز نہیں ہے جس نے رسول اکرم ﷺ پر درود نہیں پڑھا اور اس شخص کی نماز نہیں ہے جو انصار سے محبت نہیں کرتا۔

رسول اکرم ﷺ کے ایک گھوڑے کا نام ''لحیف'' تھا

5568 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ النَّوْفَلِيُّ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ، ثنا مَعْنُ بْنُ عِيسَى، عَنْ أُبَيِّ بْنِ عَبَّاسِ بْنِ سَهْلٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ قَالَ: "كَانَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَسٌ فِي حَائِطٍ يُقَالُ لَهُ: اللُّحَيْفُ"

✧✧ حضرت معن بن عیسیٰ رحمۃ اللہ علیہ روایت کرتے ہیں' حضرت ابی ابن عباس بن سہل بن سعد رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد سے، وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ کا باغ کے اندر ایک گھوڑا تھا اس کا نام ''لحیف'' تھا۔

حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ روزانہ ایک تھال حضور ﷺ کی خدمت میں پیش کیا کرتے تھے

5569 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْخَلَّالُ الْمَكِّيُّ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ، ثنا عَبْدُ الْمُهَيْمِنِ بْنُ عَبَّاسِ بْنِ سَهْلٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ قَالَ: كَانَتْ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلَّ لَيْلَةٍ مِنْ سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ صَحْفَةٌ، فَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ النِّسَاءَ وَيَقُولُ: لَكِ كَذَا وَكَذَا، وَجَفْنَةُ سَعْدٍ تَدُورُ مَعِي إِلَيْكِ كُلَّمَا دُرْتُ

✧✧ حضرت عبدالمہیمن بن عباس بن سہل رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد سے، وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ کی جانب ہر رات حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ کی جانب سے ایک تھال پیش کیا جاتا تھا۔ رسول اکرم ﷺ خواتین کو خطبہ دیتے اور کہا

5567-المستدرك على الصحيحين للحاكم - ومن كتاب الإمامة' أما حديث عبد الرحمن بن مهدى - حديث:929سنن ابن ماجه - كتاب الطهارة وسننها' باب ما جاء فى التسمية فى الوضوء - حديث:397

5568-صحيح البخارى - كتاب الجهاد والسير' باب اسم الفرس والحمار - حديث:2720السنن الكبرى للبيهقى - كتاب السبق والرمى' باب ما جاء فى تسمية البهائم والدواب - حديث:18421

Marfat.com

کرتے تھے: تمہارے لئے یہ یہ چیزیں ہونگی اور سعد کا تھال تو میں جدھر جاؤں گا میرے ساتھ جائے گا۔

☼ جلد بازی شیطان کی طرف سے اور ٹھہراؤ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہوتا ہے ☼

5570 ۔ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ بَحْرٍ، ثنا عَبْدُ الْمُهَيْمِنِ بْنُ عَبَّاسِ بْنِ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْاَنَاةُ مِنَ اللّٰهِ، وَالْعَجَلَةُ مِنَ الشَّيْطَانِ

✧✧ حضرت عبدالمہیمن بن عباس بن سہل بن سعد رحمۃ اللہ اپنے والد سے، وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ٹھہراؤ اور دھیما پن اللہ کی طرف سے ہوتا ہے اور جلد بازی شیطان کی طرف سے۔

☼ رسول اکرم ﷺ دائیں جانب سلام پھیرا کرتے تھے ☼

5571 ۔ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ بَحْرٍ، ثنا عَبْدُ الْمُهَيْمِنِ بْنُ عَبَّاسِ بْنِ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُسَلِّمُ تَسْلِيمَةً عَنْ يَمِينِهِ

✧✧ حضرت عبدالمہیمن بن عباس بن سہل بن سعد رحمۃ اللہ اپنے والد سے، وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ دائیں جانب سلام پھیرا کرتے تھے۔

☼ رسول اکرم ﷺ نے بئر بضاعہ میں اپنا لعاب دہن مبارک ڈال کر برکت ڈالی ☼

5572 ۔ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ، ثنا عَلِيُّ بْنُ بَحْرٍ، ثنا عَبْدُ الْمُهَيْمِنِ بْنُ عَبَّاسِ بْنِ سَهْلٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَرَّكَ فِي بِئْرِ بُضَاعَةَ وَبَصَقَ فِيهَا

✧✧ حضرت عبدالمہیمن بن عباس بن سہل بن سعد رحمۃ اللہ اپنے والد سے، وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے بئر بضاعہ کے اندر برکت ڈالی اور اس کے اندر لعابِ دہن مبارک ڈالا۔

☼ حضرت سہل کا نام رسول اکرم ﷺ نے رکھا تھا، پہلے ان کا نام ''حزن'' تھا ☼

5573 ۔ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ، ثنا عَلِيُّ بْنُ بَحْرٍ، ثنا عَبْدُ الْمُهَيْمِنِ بْنُ عَبَّاسِ بْنِ سَهْلٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ جَدِّي

5571—سنن الترمذي الجامع الصحيح - الذبائح' أبواب البر والصلة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء في التأني والعجلة' حديث:1984مسند الروياني - عباس بن سهل بن سعد' حديث:1077

5571—سنن ابن ماجه - كتاب إقامة الصلاة' باب من يسلم تسليمة واحدة - حديث:914مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' حديث أبي مالك سهل بن سعد الساعدي - حديث:22286

5572—مسند الروياني - عباس بن سهل بن سعد' حديث:1082

5273—المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضي الله عنهم' ذكر سهل بن سعد الساعدي رضي الله عنه - حديث:6474معرفة الصحابة لأبي نعيم الأصبهاني - باب السين' من اسمه سعيد - سهل بن سعد بن مالك بن خالد' حديث:2920

Marfat.com

سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: كَانَ اسْمُهُ حَزْنٌ، فَسَمَّاهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَهْلٌ

✧✧ حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ان کا نام "حزن" تھا۔ رسول اکرم ﷺ نے ان کا نام "سہل" رکھا۔

۞ جنت کی نعمتیں کسی آنکھ نے نہیں دیکھیں، کسی کان نے نہیں سنی، کسی دل میں ان کا خیال نہیں آیا ۞

5574 ۔ وَبِاِسْنَادِهٖ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ فِي الْجَنَّةِ مَا لَا عَيْنٌ رَاَتْ، وَلَا اُذُنٌ سَمِعَتْ، وَلَا خَطَرَ عَلٰى قَلْبِ اَحَدٍ

✧✧ اسی اسناد کے ہمراہ مروی ہے، رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: بے شک جنت کے اندر ایسی نعمتیں موجود ہیں جن کو کسی آنکھ نے نہیں دیکھا اور کسی کان نے نہیں سنا اور کسی شخص کے دل پر ان کا خیال بھی نہیں گزرا۔

۞ نحوست اگر ہوتی تو گھوڑے، عورت اور مکان میں ہوتی ۞

5575 ۔ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ، ثنا عَلِيُّ بْنُ بَحْرٍ، ثنا عَبْدُ الْمُهَيْمِنِ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ جَدِّهٖ، اَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا شُؤْمَ، وَاِنْ يَكُ شُؤْمٌ فَفِي الْفَرَسِ وَالْمَرْاَةِ وَالْمَسْكَنِ

✧✧ حضرت عبدالمہیمن رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد سے، وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں، رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: نحوست کا کوئی تصور نہیں ہے، اگر یہ ہوتی تو گھوڑے، عورت اور گھر میں ہوتی۔

۞ مشکیزے کا منہ پھاڑ کر اس کا منہ باہر کی طرف موڑنا منع ہے ۞

5576 ۔ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ، ثنا عَلِيُّ بْنُ بَحْرٍ، ح وَحَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا اَبُوْ مُصْعَبٍ قَالَا: ثنا عَبْدُ الْمُهَيْمِنِ بْنُ عَبَّاسِ بْنِ سَهْلٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ جَدِّهٖ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنِ اخْتِنَاثِ الْاَسْقِيَةِ

✧✧ حضرت عبدالمہیمن بن عباس بن سہل بن سعد رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد سے، وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں، رسول اکرم ﷺ نے مشکیزے کا منہ پھاڑ کر اس کو باہر کی جانب موڑنے سے منع فرمایا ہے۔

۞ جو قریش سے محبت کرتا ہے، اللہ تعالیٰ اس سے محبت کرتا ہے ۞

5577 ۔ حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْخَلَّالُ الْمَكِّيُّ، ثنا يَعْقُوْبُ بْنُ حُمَيْدٍ، ثنا عَبْدُ الْمُهَيْمِنِ بْنُ عَبَّاسِ بْنِ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ جَدِّهٖ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَحِبُّوْا قُرَيْشًا، فَاِنَّهُ مَنْ اَحَبَّهُمْ،

5574—صحيح مسلم - كتاب الجنة وصفة نعيمها وأهلها' حديث:5160مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' حديث أبي مالك سهل بن سعد الساعدي - حديث:22250

5575—صحيح البخاري - كتاب الجهاد والسير' باب ما يذكر من شؤم الفرس - حديث: 2724صحيح مسلم - كتاب السلام' باب الطيرة والفأل وما يكون فيه من الشؤم - حديث:4227

5576—حديث الزهري' حديث:613

Marfat.com

اَحَبَّهُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ

✧✧ حضرت عبدالمہیمن بن عباس بن سہل بن سعد رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد سے، وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے فرمایا''قریش سے محبت کرو کیونکہ جو قریش سے محبت کرتا ہے اللہ اس سے محبت کرتا ہے''۔

☼ انصار سے محبت صرف مومن اور ان سے بغض صرف منافق رکھتا ہے ☼

5578 ۔ وعَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اسْتَحْدِثُوا الْإِسْلَامَ بِحُبِّ الْاَنْصَارِ، فَإِنَّهُ لَا يُحِبُّهُمْ إِلَّا مُؤْمِنٌ، وَلَا يُبْغِضُهُمْ إِلَّا مُنَافِقٌ

✧✧ حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: انصار کی محبت کی بدولت اپنے اسلام کو پختہ کرلو اس لئے کہ ان سے محبت صرف مؤمن کرتا ہے اور ان سے بغض صرف منافق رکھتا ہے۔

☼ احد میں رسول اکرم ﷺ کے زخم پر مرہم پٹی، حضرت علی اور سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہما نے کی ☼

5579 ۔ حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْخَلَّالُ الْمَكِّيُّ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ، ثنا عَبْدُ الْمُهَيْمِنِ بْنُ عَبَّاسٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ قَالَ: إِنِّي لَحَاضِرٌ يَوْمَ اُحُدٍ وَإِنِّي لَاَنْظُرُ حِينَ رُمِيَ وَجْهُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجُرِحَ، وَإِنِّي لَاَعْرِفُ مَنْ كَانَ يَغْسِلُ الدَّمَ عَنْ وَجْهِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَمَنْ كَانَ يَحْمِلُ الْمَاءَ فِي الْمِجَنِّ، فَاَبَى الْكَلْمُ اَنْ يَرْقَاَ، حَتّٰى اَحْرَقَتْ فَاطِمَةُ بِنْتُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَصِيرًا خَلِقًا، فَجَعَلَتْ رَمَادَهُ عَلَيْهِ فَرَقَاَ، إِنَّ الَّذِي يَحْمِلُ الْمَاءَ فِي، الْمِجَنِّ لَعَلِيُّ بْنُ اَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، وَفَاطِمَةُ الَّتِي تَغْسِلُ الدَّمَ وَتُدَاوِيهِ

✧✧ حضرت عبدالمہیمن بن عباس بن سہل بن سعد رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد سے، وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں: میں جنگِ احد کے موقع پر موجود تھا، میں دیکھ رہا تھا جب رسول اکرم ﷺ کا چہرۂ اطہر زخمی ہوا، میں اس شخص کو بھی پہچانتا ہوں جو رسول اکرم ﷺ کے چہرۂ انور سے خون کو دھو رہا تھا اور اس کو بھی جانتا ہوں جو ڈھال کے اندر پانی لے کر آ رہا تھا، زخم سے خون رک نہیں رہا تھا تو سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا نے ایک پرانی چٹائی جلائی اور اس کی راکھ اس کے اوپر رکھی تو زخم بہنا بند ہو گیا، جو شخص ڈھال کے اندر پانی اٹھا کر لا رہا تھا وہ حضرت علی ابن ابی طالب رضی اللہ عنہ تھے اور سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا وہ ہیں جو خون دھو رہی تھیں اور دوا لگا رہی تھیں۔

5577–شعب الإيمان للبيهقي - فصل في الصلاة على النبي صلى الله عليه وسلم' حديث:1562السنة لابن أبي عاصم - باب ذكر قول النبي عليه السلام لقريش : أن يزيدهم نوالا ' حديث:1321

5578–الآحاد والمثاني لابن أبي عاصم - ومن ذكر جماع فضائل الأنصار' حديث:1512

5279–سنن الترمذي الجامع الصحيح - الذبائح' أبواب الطب عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب التداوي بالرماد' حديث:2062السنن الكبرى للنسائي - كتاب عشرة النساء' معانقة ذي محرم - حديث:8955

Marfat.com

☼رسول اکرم ﷺ حجاز کے ذباب نامی پہاڑ پر چڑھے تھے☼

5580 ـ حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْخَلَّالُ الْمَكِّيُّ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدٍ، ثنا عَبْدُ الْمُهَيْمِنِ بْنُ عَبَّاسِ بْنِ سَهْلٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى عَلٰى ذُبَابٍ قَالَ اَبُو الْقَاسِمِ: بَلَغَنِي اَنَّ ذُبَابَ جَبَلٌ بِالْحِجَازِ، وَقَوْلُهُ صَلَّى عَلَيْهِ يَعْنِي بَارَكَ عَلَيْهِ

✧✧ حضرت عبدالمہیمن بن عباس بن سہل بن سعد رضی اللہ عنہم اپنے والد سے، وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے ذباب کے اوپر نماز پڑھی۔ ابوالقاسم کہتے ہیں کہ مجھ تک یہ اطلاع پہنچی ہے کہ ذباب حجاز کے اندر ایک پہاڑ ہے اور صلی علیہ کا مطلب یہ ہے کہ اس کے اوپر چڑھے۔

☼رسول اکرم ﷺ نے ذباب نامی پہاڑ کے اوپر نماز پڑھی ہے☼

5581 ـ حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ، ثنا اَبُو الرَّبِيعِ الْحَارِثِيُّ، ثنا ابْنُ اَبِي فُدَيْكٍ، عَنْ عَبْدِ الْمُهَيْمِنِ بْنِ عَبَّاسِ بْنِ سَهْلٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، "اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صَلَّى عَلٰى ذُبَابٍ"

✧✧ حضرت عبدالمہیمن بن عباس بن سہل بن سعد رضی اللہ عنہم اپنے والد سے، وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے ذباب نامی پہاڑ کے اوپر نماز پڑھی ہے۔

☼ایک خوش نصیب بوڑھی خاتون ہر جمعہ کے دن صحابہ کرام کو خصوصی کھانا کھلاتی تھیں☼

☼جمعہ کے دن ہر صحابی اس لئے بھی بہت خوش ہوتے تھے کہ اس دن ان کو خصوصی کھانا ملتا☼

5582 ـ حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ، ثنا اَبُو الرَّبِيعِ، ثنا ابْنُ اَبِي فُدَيْكٍ، حَدَّثَنِي عَبْدُ الْمُهَيْمِنِ بْنُ عَبَّاسِ بْنِ سَهْلٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ قَالَ: كُنَّا نَفْرَحُ بِيَوْمِ الْجُمُعَةِ، كَانَتْ عَجُوزٌ مِنَّا تُرْسِلُ اِلٰى قُضَاعَةَ، فَتَاْخُذُ مِنْ فُرُوعِ السِّلْقِ، فَتَحُسُّ عَلَيْهِ حِفْنَةً مِنْ شَعِيرٍ، فَتَطْبُخُهُ فَتُقَدِّمُهُ اِلَيْنَا، فَنَلْعَقُهَا، فَنَفْرَحُ بِيَوْمِ الْجُمُعَةِ لِذٰلِكَ

✧✧ حضرت عبدالمہیمن بن عباس بن سہل بن سعد رضی اللہ عنہم اپنے والد سے، وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں: ہم جمعہ کے دن بہت خوش ہوا کرتے تھے، ایک بوڑھی عورت قضاعہ سے چقندر لے کر آتی اور اس کے اوپر کچھ جو ڈال کر اس کو پکا کر ہمارے پاس لے آتی تھی، (اس قدر لذیذ ہوتا کہ) ہم انگلیوں کے ساتھ اس کو چاٹا کرتے تھے۔ اس لئے جمعہ کے دن ہم بہت خوش ہوا کرتے تھے۔

☼صحابہ کرام مدینہ سے نکل کر اونٹوں کے باندھنے کے مقام پر پہنچ کر تیمّم کر لیتے تھے☼

5583 ـ حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ، ثنا اَبُو الرَّبِيعِ الْحَارِثِيُّ، ثنا ابْنُ اَبِي فُدَيْكٍ، ثنا عَبْدُ الْمُهَيْمِنِ بْنُ عَبَّاسٍ،

5582-صحيح البخارى - كتاب الجمعة' باب قول الله تعالى : فإذا قضيت الصلاة فانتشروا فى الأرض - حديث:910صحيح مسلم - كتاب الجمعة' باب صلاة الجمعة حين تزول الشمس - حديث:1468

Marfat.com

عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، اَنَّ اَصْحَابَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانُوا يَأْتُونَ الْعَالِيَةَ، فَيُدْرِكُونَ الْمَغْرِبَ عِنْدَ مِرْبَدِ النَّعَمِ، فَيَتَيَمَّمُونَ

✧✧ حضرت عبدالمہیمن بن عباس بن سہل بن سعد رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد سے، وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم عالیہ (مدینہ کے آس پاس کے گاؤں) جاتے تھے اور انہیں اونٹوں کے باندھنے کے مقام پر مغرب کا وقت ہو جاتا، وہ وہاں پر وہ تیمم کرتے تھے۔

☼ جنت میں ایک کوڑا رکھنے کی جگہ مل جائے، یہ دنیا و مافیہا سے بہتر ہے ☼

5584 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْخَلَّالُ الْمَكِّيُّ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدٍ، ثنا عَبْدُ الْمُهَيْمِنِ بْنُ عَبَّاسِ بْنِ سَهْلٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَوْضِعُ سَوْطٍ فِي الْجَنَّةِ خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا

✧✧ حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جنت کے اندر ایک کوڑا رکھنے کی جگہ دنیا و مافیہا سے بہتر ہے۔

☼ حضرت سہل بن سعد جنگ احد کے موقع پر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہوئے ☼

5585 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا اَبُو مُصْعَبٍ، ثنا عَبْدُ الْمُهَيْمِنِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ اَنَّهُ: حَضَرَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ اُحُدٍ

✧✧ حضرت عبدالمہیمن بن عباس بن سہل بن سعد رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد سے، وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں' وہ جنگِ احد کے موقع پر رسول اکرم کی بارگاہ میں موجود تھے۔

☼ حضرت سعد بن سعد، سہل بن سعد کے بھائی ہیں، ان کو بدر کا حصہ ملا تھا ☼

5586 - وَبِاِسْنَادِهِ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَرَبَ لِسَعْدِ بْنِ سَعْدٍ بِسَهْمٍ يَوْمَ بَدْرٍ، وَهُوَ اَخُو سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ

✧✧ اسی اسناد کے ہمراہ مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت سعد بن سعد رضی اللہ عنہ کے لئے جنگِ بدر کا حصہ رکھا تھا اور یہ سہل بن سعد رضی اللہ عنہ کے بھائی ہیں۔

5584—صحيح البخارى - كتاب الجهاد والسير' باب الغدوة والروحة فى سبيل الله - حديث:2660صحيح مسلم - كتاب الإمارة' باب فضل الغدوة والروحة فى سبيل الله - حديث:3584

5586—المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلانى - كتاب السيرة والمغازى' باب ذكر فضل من شهد بدرا - حديث:4354المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضى الله عنهم' ذكر مناقب سعد بن مالك بن خالد بن ثعلبة بن حارثة - حديث:4825

Marfat.com

☼ہمارے اچھائی کرنے والوں سے اچھائی کرنا،کسی سے خطا سرزد ہو جائے تو درگزر کرنا☼

5587 ۔ وَبِاِسْنَادِهٖ قَالَ: اَوْصَى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يُحْسَنَ اِلٰى مُحْسِنِنَا، وَاَنْ يُتَجَاوَزَ عَنْ مُسِيئِنَا

✧✧اسی اسناد کے ہمراہ کے مروی ہے، رسول اکرم ﷺ نے یہ نصیحت کی تھی کہ ہمارے احسان کرنے والوں کے ساتھ احسان کیا جائے اور ہم سے کسی سے خطاء ہو جائے تو اس سے درگزر کیا جائے۔

☼رسول اکرم ﷺ نے انصار کے قبائل کی درجہ بدرجہ فضیلتیں بیان فرمائیں☼

5588 ۔ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا اِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوَيْهِ، وَحَدَّثَنَا عَبْدَانُ، ثنا اَبُو مُصْعَبٍ، قَالَا: ثنا عَبْدُ الْمُهَيْمِنِ بْنُ عَبَّاسِ بْنِ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا اَقْبَلَ مِنْ تَبُوكَ، وَكَانَ عَلَى الثَّنِيَّةِ، قَالَ: اللّٰهُ اَكْبَرُ فَلَمَّا نَظَرَ اِلٰى اُحُدٍ قَالَ: هٰذَا جَبَلٌ يُحِبُّنَا وَنُحِبُّهُ، ثُمَّ الْتَفَتَ فَقَالَ: هَلْ تُحِبُّونَ اَنْ اُخْبِرَكُمْ بِدُورِ الْاَنْصَارِ؟، قَالُوا: نَعَمْ يَا رَسُولَ اللّٰهِ، قَالَ: خَيْرُ دُورِ الْاَنْصَارِ عَبْدُ الْاَشْهَلِ، ثُمَّ دَارُ بَلْحَارِثِ بْنِ الْخَزْرَجِ، ثُمَّ دَارُ بَنِي النَّجَّارِ، ثُمَّ دَارُ بَنِي سَاعِدَةَ، فَقَالَ لَهُ سَعْدٌ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، جَعَلْتَنَا آخِرَ الْقَبَائِلِ؟ فَقَالَ: اِذَا كُنْتَ مِنَ الْخِيَارِ فَحَسْبُكَ، وَاللَّفْظُ لِحَدِيثِ اَبِي مُصْعَبٍ

✧✧حضرت عبدالمہیمن بن عباس بن سہل بن سعد رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد سے، وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ جب غزوۂ تبوک سے واپس آئے تو وہ ابھی ثنیہ پہاڑی پر تھے تو کہا: اللہ اکبر۔ جب آپ نے احد کی جانب دیکھا تو فرمایا: یہ پہاڑ ہم سے محبت کرتا ہے اور ہم اس سے محبت کرتے ہیں۔ پھر حضور ﷺ (ہماری جانب) متوجہ ہوئے اور فرمایا: کیا تم یہ بات پسند کرتے ہو کہ میں تمہیں انصار کے گھروں کے بارے میں اطلاع دوں؟ لوگوں نے کہا: جی ہاں، یارسول اللہ ﷺ۔ حضور ﷺ نے فرمایا: انصار کے گھروں میں سب سے افضل عبدالاشہل ہے پھر حارث بن خزرج ہے، پھر بنی نجار ہے، پھر بنی ساعدہ ہے۔ حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: یارسول اللہ ﷺ آپ نے ہمیں سب قبیلوں کے آخر میں ذکر کیا؟ فرمایا: جب تو ہے ہی افضل لوگوں میں تو بس تیرے لئے کافی ہے۔

اس حدیث کی روایت میں الفاظ ''ابومصعب'' کے استعمال ہوئے ہیں۔

☼دودھ پینے کے بعد کلی کر لینی چاہیے، اس میں چکنائی ہوتی ہے☼

5589 ۔ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ بَحْرٍ، ح وَحَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا اَبُو

5588- المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلاني - كتاب الحج' باب فضل أحد - حديث:1366 الآحاد والمثاني لابن أبي عاصم - ذكر قول النبي صلى الله عليه وسلم " في كل دور' حديث:1602

5589- سنن ابن ماجه - كتاب الطهارة وسننها' باب المضمضة من شرب اللبن - حديث:497 مسند الروياني - عباس بن سهل بن سعد' حديث:1067

Marfat.com

مُصْعَبٍ، قَالَا: ثنا عَبْدُ الْمُهَيْمِنِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: تَمَضْمَضُوا مِنَ اللَّبَنِ فَإِنَّ لَهُ دَسَمًا

✧✧ حضرت عبدالمہیمن بن عباس بن سہل بن سعد رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد سے، وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: دودھ پینے کے بعد کلی کرلیا کرو کیونکہ اس میں چکنائی ہوتی ہے۔

مشروب میں پھونکنا منع ہے، پیالے کے کونے اور پھٹن سے پینا منع ہے

5590 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا اَبُوْ مُصْعَبٍ، ثنا عَبْدُ الْمُهَيْمِنِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى اَنْ يُنْفَخَ فِي الشَّرَابِ، وَاَنْ يُشْرَبَ مِنْ ثَلْمَةِ الْقَدَحِ اَوْ اُذُنِهِ

✧✧ حضرت عبدالمہیمن بن عباس بن سہل بن سعد رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد سے، وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے پانی کے اندر پھونک مارنے سے منع فرمایا ہے اور اس بات سے منع فرمایا ہے کہ پیالہ کی پھٹن سے پیا جائے یا اس کے ایک کونے سے پیا جائے۔

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم موزوں پر مسح کا حکم دیا کرتے تھے

5591 - وَبِاِسْنَادِهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَاْمُرُ بِالْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ

✧✧ مذکورہ اسناد کے ہمراہ مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم موزوں پر مسح کرنے کا حکم دیا کرتے تھے۔

گستاخان رسول عامر بن طفیل اور اربد بن قیس کا عبرتناک انجام

5592 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ، ثنا اَبُوْ مُصْعَبٍ، ثنا عَبْدُ الْمُهَيْمِنِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، اَنَّ عَامِرَ بْنَ الطُّفَيْلِ قَدِمَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ، فَرَاجَعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَارْتَفَعَ صَوْتُهُ، وَثَابِتُ بْنُ قَيْسٍ قَائِمٌ بِسَيْفِهِ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا عَامِرُ، غُضَّ مِنْ صَوْتِكَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: وَمَا اَنْتَ وَذَاكَ؟ فَقَالَ ثَابِتٌ: اَمَا وَالَّذِي اَكْرَمَهُ، لَوْلَا اَنْ يَكْرَهَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، لَضَرَبْتُ بِهٰذَا السَّيْفِ رَاْسَكَ، فَنَظَرَ اِلَيْهِ عَامِرٌ وَهُوَ جَالِسٌ وَثَابِتٌ قَائِمٌ، فَقَالَ لَهُ: اَمَا وَاللّٰهِ يَا ثَابِتُ، لَئِنْ عُرِضَتْ نَفْسُكَ لِي لَتُوَلِّيَنَّ عَنِّي، فَقَالَ ثَابِتٌ: اَمَا وَاللّٰهِ يَا عَامِرُ، لَئِنْ عُرِضَتْ نَفْسُكَ لِلِسَانِي لَتَكْرَهَنَّ حَيَاتِي، فَعَطَسَ ابْنُ اَخٍ لِعَامِرٍ، فَحَمِدَ اللّٰهَ، فَشَمَّتَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ عَطَسَ عَامِرٌ، فَلَمْ يَحْمَدِ اللّٰهَ، فَلَمْ يُشَمِّتْهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ عَامِرٌ: شَمَّتَّ هٰذَا الصَّبِيَّ وَتَرَكْتَنِي؟ قَالَ: اِنَّ هٰذَا حَمِدَ اللّٰهَ، فَقَالَ: فَمَحْلُوفَةٌ، لَاَمْلَاَنَّهَا عَلَيْكَ خَيْلًا وَرِجَالًا، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَكْفِينِيكَ اللّٰهُ وَابْنَا قِيلَةَ، ثُمَّ خَرَجَ

5590-حدیث الزهری' حدیث:613

5591-المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلانی - كتاب الطهارة' باب الاستطابة - حديث:45سنن ابن ماجه - كتاب الطهارة وسننها' باب ما جاء في المسح على الخفين - حديث:544

Marfat.com

عَـامِـرٌ، فَجَمَعَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاجْتَمَعَ اِلَيْهِ مِنْ بَنِى سُلَيْمٍ اَبْطُنٌ ثَلَاثَةٌ، هُمُ الَّذِينَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْعُو عَلَيْهِمْ: عُصَيَّةُ وَذَكْوَانُ وَرِعْلٌ، وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْعُو عَلَيْهِمْ فِي صَلَاةِ الصُّبْحِ: اَللّٰهُمَّ الْعَنْ لِحْيَانًا وَرِعْلًا وَذَكْوَانَ وَعُصَيَّةَ عَصَتِ اللّٰهَ وَرَسُولَهُ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ. فَدَعَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبْعَ عَشْرَةَ لَيْلَةً، فَلَمَّا سَمِعَ اَنَّ عَامِرًا قَدْ جَمَعَ لَهُ، بَعَثَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهِمْ عَمْرَو بْنَ اُمَيَّةَ الضَّمْرِيَّ وَسَائِرُهُمْ مِنَ الْاَنْصَارِ وَاَمِيرُهُمُ الْمُنْذِرُ بْنُ عَمْرٍو، فَمَضَوْا حَتّٰى نَزَلُوا بِئْرَ مَعُونَةَ، فَاَقْبَلَ، حَتّٰى هَجَمَ عَلَيْهِمْ، فَقَتَلَهُمْ كُلَّهُمْ، فَلَمْ يُفْلِتْ مِنْهُمْ اِلَّا عَمْرُو بْنُ اُمَيَّةَ، كَانَ فِي الرِّكَابِ، فَاَوْحَى اللّٰهُ اِلٰى نَبِيِّهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ قُتِلُوا خَبَرَ اَصْحَابِهِ، فَقَالَ: قَدْ قُتِلَ اَصْحَابُكُمْ فَرُوا رَاْيَكُمْ، فَدَعَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى عَامِرٍ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَللّٰهُمَّ اكْفِنِي عَامِرًا، فَكَفَاهُ اللّٰهُ اِيَّاهُ، فَاَقْبَلَ حَتّٰى نَزَلَ بِفِنَائِهِ، فَرَمَاهُ اللّٰهُ بِالذُّبْحَةِ فِي حَلْقِهِ فِي بَيْتِ امْرَاَةٍ مِنْ سَلُولٍ، وَاَقْبَلَ يَنْزُو وَهُوَ يَقُولُ: يَا لَعَامِرٍ مِنْ غُدَّةٍ كَغُدَّةِ الْجَمَلِ، فِي بَيْتِ سَلُولِيَّةٍ، يَرْغَبُ اَنْ يَمُوتَ فِي بَيْتِهَا، فَلَمْ يَزَلْ كَذٰلِكَ حَتّٰى مَاتَ فِي بَيْتِهَا، وَكَانَ اَرْبَدُ بْنُ قَيْسٍ اَصَابَتْهُ صَاعِقَةٌ فَاحْتَرَقَ فَمَاتَ، وَرَجَعَ مَنْ كَانَ مَعَهُمْ

✧✧ حضرت عبدالمہیمن بن عباس بن سہل بن سعد رضی اللہ عنہ اپنے والد سے، وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں: عامر بن طفیل مدینہ منورہ میں رسول اکرم ﷺ کے پاس آیا، اس نے رسول اکرم ﷺ سے ملاقات کی، کسی بات پر تکرار کیا اور اس کی آواز اونچی ہوگئی۔ حضرت ثابت بن قیس رضی اللہ عنہ اپنی تلوار لے کر حضور ﷺ کے پاس کھڑے ہوئے تھے، انہوں نے فرمایا: اے عامر! اپنی آواز رسول اکرم ﷺ کی آواز سے پست کرلو۔ اس نے کہا: تمہیں اس سے کیا ہے؟ حضرت ثابت رضی اللہ عنہ نے کہا: اس ذات کی قسم جس نے حضور ﷺ کو عزت بخشی ہے، اگر رسول اکرم ﷺ کی ناپسندیدگی کا خیال نہ ہوتا تو میں اس تلوار کے ساتھ تیرا سر اڑا دیتا۔ عامر نے ان کی جانب دیکھا وہ بیٹھا ہوا تھا اور حضرت ثابت رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے تھے، ان کو کہا: اللہ کی قسم! اے ثابت! اگر میری ذات تیرے سامنے پیش کی گئی تو، تو مجھ سے بھاگ جائے گا۔ حضرت ثابت رضی اللہ عنہ نے کہا: اللہ کی قسم! اے عامر اگر تیری ذات میری زبان پر پیش کی گئی تو میری حیات تجھے ناپسند کرے گی۔ عامر کے بھتیجے کو چھینک آئی، اس نے الحمدللہ کہا۔ رسول اکرم ﷺ نے اس کے الحمدللہ کا جواب دیا۔ پھر عامر کو چھینک آئی، اس نے ''الحمدللہ'' نہ کہا۔ رسول اکرم ﷺ نے اس کو جواب نہ دیا۔ عامر نے کہا: آپ نے اس بچے کی چھینک کا جواب دے دیا لیکن مجھے چھوڑ دیا؟ حضور ﷺ نے فرمایا: اس نے اللہ کی حمد کی تھی۔ (اس لئے میں نے اس کا جواب دیا) اس نے کہا: اب تو یہ قسم ہوگئی کہ میں تمہارے اوپر اس بستی کو گھوڑوں اور پیادہ فوجیوں سے بھر دوں گا۔ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ مجھے تجھ سے بچائے گا اور ابن قیلہ سے بھی بچائے گا۔ پھر عامر وہاں سے چلا گیا۔ رسول اکرم ﷺ کے ساتھ جنگ کے لئے اس نے افواج جمع کیں۔ اور بنی سلیم کے تین قبیلے اس کے ساتھ جمع ہوگئے، یہ وہ لوگ تھے رسول اکرم ﷺ جن کے لئے بدعا کیا کرتے تھے یہ قبیلہ عصیہ، ذکوان، رعل تھا۔ رسول اکرم ﷺ فجر کی نماز میں ان کے لئے بدعا کیا کرتے تھے

Marfat.com

''اے اللہ! رعل اور ذکوان پر لعنت فرما اور عصیہ پر لعنت فرما، عصیہ نے اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کی ہے اللہ اکبر''

رسول اکرم ﷺ نے ۱۷ دن ان کے خلاف دعا مانگی۔ جب رسول اکرم ﷺ نے یہ بات سنی کہ عامر نے فوجیں جمع کر لی ہیں تو رسول اکرم ﷺ نے ایک جنگی مہم روانہ فرمائی جس کے اندر عمرو بن عمیہ ضمری اور باقی انصاری لوگ موجود تھے، ان کے امیر حضرت منذر بن عمرو تھے، یہ لوگ چلتے رہے یہاں تک کہ بئر معونہ کے پاس جا کر انہوں نے پڑاؤ ڈالا تو وہ ان کی جانب متوجہ ہوا اور ان پر حملہ کر دیا اور ان سب کو شہید کر دیا۔ ان میں عمرو بن امیہ کے علاوہ اور کوئی بھی بچ نہ پایا، یہ رکاب کے اندر تھے۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی کی جانب اس دن وحی فرمادی جس دن ان کے صحابہ کو شہید کر دیا گیا۔ حضور ﷺ نے فرمایا: تمہارے ساتھی شہید کر دیئے گئے ہیں، اب تم اپنے بارے میں خیال کرو۔ رسول اکرم ﷺ نے عامر کو بددعا دی، رسول اکرم ﷺ نے یوں دعا مانگی

''اے اللہ! عامر سے مجھے بچا''

تو اللہ تعالیٰ نے حضور ﷺ کو عامر سے بچایا، وہ آیا اور ان کے صحن کے اندر اتر گیا۔ اللہ تعالیٰ نے سلول کی بیوی کے گھر میں اس کے حلق میں درد پیدا کر دیا، وہ وہاں پر کودنے لگ گیا۔ سلول کی بیوی کہنے لگ گئی ''عامر کے گلے میں اس طرح گلٹی بن چکی ہے جیسے اونٹ کے گلے میں طاعون کی گلٹی ہوتی ہے'' یہ سلولیہ کے گھر میں ہے اور وہ اس کے گھر کے اندر مرنے کو پسند کر رہا ہے'' وہ اسی کیفیت پر رہا یہاں تک کہ اسی کے گھر کے اندر مر گیا۔ ''اربد بن قیس'' پر آسمانی بجلی کی کڑک پڑی تو وہ جل کر مر گیا اور جو ان کے ہمراہ تھے وہ سب لوٹ کر آ گئے۔

☼ اللہ کے معاملے میں کسی ملامت گر کی ملامت کی پرواہ نہ کرنے کی شرط پر بیعت کی گئی ☼

5593 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ، ثنا اَبُوْ مُصْعَبٍ، ثنا عَبْدُ الْمُهَيْمِنِ، عَنْ جَدِّهِ، اَنَّهُ بَايَعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، هُوَ وَاَبُوْ ذَرٍّ وَاَبُوْ سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ مَسْلَمَةَ وَرَجُلٌ آخَرُ، عَلٰى اَنْ لَا يَاْخُذَهُمْ فِي اللّٰهِ لَوْمَةُ لَائِمٍ

✧ حضرت عبدالمہیمن اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں: انہوں نے رسول اکرم ﷺ کی بیعت کی انہوں نے اور حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ نے اور حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ نے اور حضرت محمد بن مسلمہ رضی اللہ عنہ نے اور ایک اور آدمی تھا۔ شرط یہ تھی کہ اللہ کے معاملے میں کسی ملامت گر کی ملامت کی پرواہ نہیں کریں گے۔

☼ ہجر رسول میں لکڑی کا ستون بھی رو پڑا ☼

5594 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا اِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوَيْهِ، ثنا عَبْدُ الْمُهَيْمِنِ بْنُ عَبَّاسِ بْنِ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ جَدِّي قَالَ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَ اَنْ يَبْنِيَ الْمَسْجِدَ يُصَلِّي اِلٰى خَشَبَةٍ، فَلَمَّا بَنَى الْمَسْجِدَ، بَنَى لَهُ مِحْرَابٌ، فَتَقَدَّمَ اِلَيْهِ فَحَنَّتِ الْخَشَبَةُ حَنِينَ الْبَعِيرِ، فَوَضَعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

5594-صحيح البخاری - كتاب الصلاة' باب الصلاة فی السطوح والمنبر والخشب - حديث:373صحيح مسلم - كتاب المساجد ومواضع الصلاة' باب جواز الخطوة والخطوتين فی الصلاة - حديث:879

Marfat.com

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَهُ عَلَيْهَا فَسَكَنَتْ

✧ حضرت عبدالمہیمن بن عباس بن سہل بن سعد رضی اللہ عنہ اپنے والد سے، وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ مسجد کی تعمیر کرنے سے پہلے ایک لکڑی کے ستون پر ہاتھ رکھ کر نماز پڑھا کرتے تھے، جب مسجد بن گئی تو محراب بنادیا گیا، حضور ﷺ محراب کی جانب بڑھ گئے تو وہ لکڑی کا ستون اونٹ کی طرح رونے لگ گیا، رسول اکرم ﷺ نے اپنا دستِ مبارک اس کے اوپر رکھا تو وہ خاموش ہوگئی۔

☼ غابہ نامی علاقے سے لکڑی لاکر منبر بنایا گیا ☼

5595 ۔ حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْخَلَّالُ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدٍ، ثنا عَبْدُ الْمُهَيْمِنِ بْنُ عَبَّاسٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، اَنَّهُ: حَمَلَ دَرَجَةً مِنْ دَرَجِ الْمِنْبَرِ مِنَ الْغَابَةِ، حَتّٰى وَضَعَهَا فِي الْمَسْجِدِ، وَاَنَّ عُودَ الْمِنْبَرِ مِنْ اَثْلٍ

✧ حضرت عبدالمہیمن بن عباس بن سہل بن سعد رضی اللہ عنہ اپنے والد سے، وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں' انہوں نے غابہ (یہ علاقہ مدینہ منورہ سے 9 میل کی مسافت پر واقع ہے، یہاں پر بہت زیادہ درخت تھے) سے منبر کے زینوں میں سے ایک زینہ اٹھایا اور اس کو مسجد کے اندر رکھ دیا اور منبر کی جو لکڑی تھی وہ جھاؤ کے درخت کی تھی۔

☼ چیونٹیوں، شہد کی مکھیوں ہدہد اور مینڈک کو مارنا منع ہے ☼

5596 ۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ مَنْدَهِ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي النَّضْرِ، ثنا ابْنُ اَبِي فُدَيْكٍ، ثنا عَبْدُ الْمُهَيْمِنِ بْنُ عَبَّاسِ بْنِ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْ قَتْلِ النَّمْلَةِ وَالنَّحْلَةِ وَالْهُدْهُدِ وَالصُّرَدِ وَالضِّفْدَعِ

✧ حضرت عبدالمہیمن بن عباس بن سہل بن سعد رضی اللہ عنہ اپنے والد سے، وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے منع فرمایا ہے چیونٹیوں کو مارنے سے، شہد کی مکھی کو مارنے سے، ہدہد کو مارنے سے، صرد (موٹے سر، سفید پیٹ، سبز پیٹھ والا ایک پرندہ جو چھوٹے پرندوں کو شکار کرتا ہے) اور مینڈک کو مارنے سے منع فرمایا ہے۔

☼ رسول اکرم ﷺ کے تین گھوڑوں کا نام "لدان، لحیف اور طرف" تھا ☼

5597 ۔ حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ، ثنا اَبُو الرَّبِيعِ الْحَارِثِيُّ، ثنا ابْنُ اَبِي فُدَيْكٍ، عَنْ عَبْدِ الْمُهَيْمِنِ بْنِ عَبَّاسِ بْنِ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ قَالَ: "كَانَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ اَبِي ثَلَاثَةُ اَفْرَاسٍ يَعْلِفُهُنَّ، قَالَ: وَسَمِعْتُ اَبِي يُسَمِّيهِنَّ اللَّدَانَ، وَاللَّحِيفَ، وَالطَّرَبَ"

✧ حضرت عبدالمہیمن بن عباس بن سہل بن سعد رضی اللہ عنہ اپنے والد سے، وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں: میرے والد کے پاس رسول اکرم ﷺ کے تین گھوڑے تھے، وہ ان کو چارہ کھلایا کرتے تھے۔ آپ فرماتے ہیں کہ میں نے

5595- صحیح البخاری - کتاب الصلاۃ' باب الصلاۃ فی السطوح والمنبر والخشب - حدیث:373 صحیح مسلم - کتاب المساجد ومواضع الصلاۃ' باب جواز الخطوۃ والخطوتین فی الصلاۃ - حدیث:879

Marfat.com

اپنے والد کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے کہ ان کا نام ''لدان، لحیف، طرف'' تھا۔

☼ رسول اکرم ﷺ کے لعاب دہن کی برکت سے حضرت علی رضی اللہ عنہ کی آنکھیں ٹھیک ہوئیں ☼

5598 - وَبِإِسْنَادِهِ قَالَ: لَمَّا كَانَ يَوْمُ خَيْبَرَ، وَنَحْنُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَخَذَ الرَّايَةَ فَقَالَ: أُعْطِي هَذِهِ الرَّايَةَ رَجُلًا يُحِبُّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ، فَتَطَاوَلَ النَّاسُ يَنْظُرُونَ مَنْ يُعْطِيهَا فَدَعَا عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، وَعَلِيٌّ أَرْمَدُ، فَبَصَقَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي عَيْنَيْهِ، ثُمَّ أَعْطَاهَا إِيَّاهُ، فَفَتَحَ اللَّهُ عَلَيْهِ

✧✧ مذکورہ اسناد کے ہمراہ مروی ہے: غزوۂ خیبر کے موقع پر ہم رسول اکرم ﷺ کے ہمراہ تھے، حضور ﷺ نے جھنڈا پکڑا اور فرمایا: یہ جھنڈا میں ایسے شخص کو عطا کروں گا جو اللہ اور اس کے رسول سے محبت کرتا ہے۔ لوگ گردنیں بلند کر کے دیکھنے لگ گئے کہ ایسا کون شخص ہوگا جس کو حضور ﷺ یہ جھنڈا دیں گے۔ رسول اکرم ﷺ نے وہ جھنڈا حضرت علی ابن ابی طالب رضی اللہ عنہ کو عطا فرمایا۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ کی آنکھیں آئی ہوئی تھیں۔ رسول اکرم ﷺ نے ان کی آنکھوں میں اپنا لعاب دہن مبارک لگایا اور جھنڈا ان کو عطا فرما دیا۔ اللہ تعالیٰ نے ان کے ہاتھ پر خیبر فتح کیا۔

☼ شام کے زیتون اور وہاں کی گندم سے لوگوں کی سیرابی کی پیشین گوئی ☼

5599 - وَبِإِسْنَادِهِ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: يَا أَيُّهَا النَّاسُ، اتَّقُوا اللَّهَ، فَإِنَّكُمْ إِنِ اتَّقَيْتُمُ اللَّهَ، يُوشِكُ اللَّهُ أَنْ يُشْبِعَكُمْ مِنْ زَيْتِ الشَّامِ وَقَمْحِ الشَّامِ

✧✧ مذکورہ اسناد کے ہمراہ مروی ہے رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اے لوگو! اللہ سے ڈرو کیونکہ اگر تم اللہ سے ڈرو گے تو قریب ہے کہ اللہ تعالیٰ تمہیں شام کے زیتون کے تیل اور شام کے گندم سے سیراب کرے۔

☼ حضرت سہل بن سعد منبر کے لئے جنگل سے لکڑیاں کاٹ کر لائے تھے ☼

5600 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، ثنا حَمَّادُ بْنُ خَالِدٍ الْخَيَّاطُ، ثنا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ الْعُمَرِيُّ، عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَسْتَنِدُ إِلَى جِذْعٍ، فَلَمَّا كَثُرَ النَّاسُ قَالَ: إِنَّ النَّاسَ قَدْ كَثُرُوا، فَلَوْ كَانَ مِنْبَرٌ أَقْعُدُ عَلَيْهِ، قَالَ عَبَّاسٌ: فَذَهَبَ أَبِي فَقَطَعَ عِيدَانَ الْمِنْبَرِ مِنَ الْغَابَةِ، فَلَا أَدْرِي عَمِلَهَا أَوِ اسْتَعْمَلَهَا

5598-صحيح البخاری - كتاب الجهاد والسير' باب دعاء النبی صلى الله عليه وسلم الناس إلى الإسلام والنبوة - حديث:2804صحيح مسلم - كتاب فضائل الصحابة رضى الله تعالى عنهم' باب من فضائل على بن أبی طالب رضى الله عنه - حديث:4528

5599-مسند الرويانی - عباس بن سهل بن سعد' حديث:1088

5600-صحيح البخاری - كتاب الصلاة' باب الصلاة فی السطوح والمنبر والخشب - حديث:373صحيح مسلم - كتاب المساجد ومواضع الصلاة' باب جواز الخطوة والخطوتين فی الصلاة - حديث:879

Marfat.com

✧ حضرت عباس بن سہل بن سعد رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ لکڑی کے ایک ستون کے ساتھ ٹیک لگایا کرتے تھے، جب لوگوں کی تعداد میں اضافہ ہوا تو حضور ﷺ نے فرمایا: اب لوگ بڑھ گئے ہیں، اگر میرے لئے کوئی منبر ہو تو میں اس پر بیٹھ جایا کروں۔ (اس طرح سب مجھے آسانی سے دیکھ سکیں گے)۔ حضرت عباس رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا: میرے والد گئے اور جنگل سے منبر کے لئے لکڑیاں کاٹیں، اس سے آگے مجھے معلوم نہیں کہ انہوں نے خود بنایا یا کسی سے بنوایا۔

☼ مشرق کی جانب کچھ لوگوں کو جنت کی طرف دھکیلا جائے گا لیکن وہ اس پر راضی نہیں ہونگے ☼

5601 ـ حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بَزِيعٍ، ثنا فُضَيْلُ بْنُ سُلَيْمَانَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْاَسْلَمِيُّ، عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ سَهْلٍ، عَنْ اَبِيهِ سَهْلٍ قَالَ: كُنْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْخَنْدَقِ، فَاَخَذَ الْكِرْزِينَ، فَحَفَرَ بِهِ، فَصَادَفَ حَجَرًا فَضَحِكَ، فَقِيلَ مَا يُضْحِكُكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: ضَحِكْتُ مِنْ نَاسٍ يَاْتُونَكُمْ مِنْ قِبَلِ الْمَشْرِقِ، وَيُسَاقُونَ اِلَى الْجَنَّةِ وَهُمْ كَارِهُونَ

✧ حضرت عباس بن سہل رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں: میں غزوۂ خندق کے موقع پر رسول اکرم ﷺ کے ساتھ تھا، حضور ﷺ نے کلہاڑا پکڑا اور اس کے ساتھ گڑھا کھودا پھر اس کو پتھر کے برابر کیا اور مسکرائے۔ عرض کیا گیا: یارسول اللہ ﷺ آپ کیوں مسکرائے ہیں؟ فرمایا: میں ایسے لوگوں کی وجہ سے مسکرا رہا ہوں جو مشرق کی جانب سے تمہاری طرف آئیں گے اور ان کو جنت کی طرف دھکیلا جائے گا جبکہ وہ اس کو ناپسند کر رہے ہوں گے۔

☼ بچے کی شکل وشباہت کی بناء پر اس کے نسب پر دلیل سمجھی جاسکتی ہے ☼

5602 ـ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ اَبِي الطَّاهِرِ بْنِ السَّرْحِ الْمِصْرِيُّ، ثنا يُوسُفُ بْنُ عَدِيٍّ، ثنا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، اَخْبَرَنِي الْعَبَّاسُ بْنُ سَهْلٍ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: لَمَّا تَلَاعَنَّا، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اقْبِضْهَا اِلَيْكَ حَتّٰى تَلِدَ، فَاِنْ تَلِدْهُ اَحْمَرَ مِثْلَ وَحَرَةٍ، فَهُوَ لِاَبِيهِ عُوَيْمِرٍ الَّذِي انْتَفَى مِنْهُ، وَاِنْ تَلِدْهُ اَسْوَدَ اللِّسَانِ وَالشَّعْرِ، فَهُوَ لِابْنِ السَّحْمَاءِ، الرَّجُلِ الَّذِي يَرْمِي بِهِ، قَالَ عُوَيْمِرٌ: فَلَمَّا وَلَدَتْهُ اَتَيْتُ بِهِ، فَاسْتَقْبَلَنِي مِثْلَ الْفَرْوَةِ السَّوْدَاءِ، ثُمَّ اَخَذْتُ بِلَحْيَيْهِ، فَاسْتَقْبَلَنِي لِسَانُهُ مِثْلُ التَّمْرَةِ، فَقُلْتُ: صَدَقَ اللّٰهُ وَرَسُولُهُ

✧ حضرت عباس بن سہل رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں: جب ہم نے لعان کیا تو رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: اس (اپنی بیوی) کو اپنے پاس روک کر رکھو یہاں تک کہ اس کے ہاں بچہ پیدا ہو جائے، اگر اس کے ہاں بچہ پیدا ہوا جس کا رنگ سرخ ہوا اور وہ کوتاہ قد ہوا تو وہ اپنے باپ عویمر کا ہے جس نے اس کا انکار کیا ہے اور اگر اس کے ہاں کالی زبان اور کالے بالوں والا بچہ پیدا ہوا تو وہ ابن سحماء کا ہوگا۔ یہ وہ شخص ہے جس کے بارے میں الزام لگایا گیا تھا۔ حضرت عویمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: جب بچہ پیدا ہوا تو میں اسے لے کر رسول اکرم ﷺ کی بارگاہ میں حاضر ہوا، تو وہ کالی چمڑی والا تھا پھر میں نے اس کے دونوں

5601- مشکل الآثار للطحاوی - باب بیان مشکل ما روی عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ' حدیث:3016 مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' حدیث أبی مالک سہل بن سعد الساعدی - حدیث:22283

Marfat.com

جڑوں کو پکڑ کر کھولا تو اس کی زبان کھجور کی طرح تھی، میں نے کہا کہ اللہ اور اس کے رسول نے سچ کہا۔

☼بیت الخلاء میں قبلہ کی جانب نہ چہرہ کرو نہ اس طرف پشت کرو☼

5603 ۔ حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا حَفْصُ بْنُ عَمْرٍو الرَّبَالِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ الْوَاقِدِيُّ، ثنا عَبْدُ الْحَكِيمِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي فَرْوَةَ، عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ سَهْلٍ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا ذَهَبَ اَحَدُكُمُ الْخَلَاءَ، فَلَا يَسْتَقْبِلِ الْقِبْلَةَ وَلَا يَسْتَدْبِرْهَا

✧✧ حضرت عباس بن سہل رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم بیت الخلاء میں جاؤ تو قبلہ کی جانب نہ رخ کرو نہ پشت کرو۔

☼انصار کے قبیلوں کی درجہ بدرجہ فضیلتیں☼

5604 ۔ حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ خَالِدِ بْنِ حَيَّانَ الرَّقِّيُّ، وَاَبُو الزِّنْبَاعِ رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ، قَالَا: ثنا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ، قَالَ: سَمِعْتُ الْعَبَّاسَ بْنَ سَهْلٍ، يُحَدِّثُ عَنْ اَبِيهِ، عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ: خَيْرُ قَبَائِلِ الْاَنْصَارِ دُورُ بَنِي النَّجَّارِ، ثُمَّ بَنِي عَبْدِ الْاَشْهَلِ، ثُمَّ بَنِي الْحَارِثِ، ثُمَّ بَنِي سَاعِدَةَ، وَفِي كُلِّ الْاَنْصَارِ خَيْرٌ

✧✧ حضرت عباس بن سہل رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: انصار کے قبیلوں میں سب سے بہترین بن نجار کی حویلیاں ہیں پھر بنی عبدالاشہل کی، پھر بنی حارث کی، پھر بنی ساعدہ کی، پھر ساعدہ جبکہ تمام انصار میں بھلائی ہے۔

☼نماز فجر کے بعد طلوع آفتاب تک ذکر اللہ میں مشغول رہنے کی فضیلت (رقائق) ۵۶۰۵

5605 ۔ حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِي حُمَيْدٍ، حَدَّثَنِي حَازِمُ بْنُ تَمَامٍ، عَنْ عَبَّاسِ بْنِ سَهْلٍ الْاَنْصَارِيِّ ثُمَّ السَّاعِدِيِّ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَاَنْ اُصَلِّيَ الصُّبْحَ، ثُمَّ اَجْلِسَ مَجْلِسِي، فَاَذْكُرَ اللّٰهَ حَتّٰى تَطْلُعَ الشَّمْسُ، اَحَبُّ اِلَيَّ مِنْ شَدٍّ عَلٰى جِيَادِ الْخَيْلِ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ، هٰكَذَا قَالَ الدَّبَرِيُّ: عَيَّاشٌ، وَاِنَّمَا هُوَ عَبَّاسٌ

5603-مسند الرويانى - عباس بن سهل بن سعد' حديث:1073 الضعفاء الكبير للعقيلى - باب العين' باب عبد المؤمن عبد الحكيم بن عبد الله بن أبى فروة' حديث:1224

5604-المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلانى - كتاب الحج' باب فضل أحد - حديث:1366 الآحاد والمثانى لابن أبى عاصم - ذكر قول النبى صلى الله عليه وسلم "فى كل دور' حديث:1602

5605-مصنف عبد الرزاق الصنعانى - كتاب الصلاة' باب الرجل يصلى الصبح ثم يقعد فى مجلسه - حديث:1956 المعجم الأوسط للطبرانى - باب العين' من اسمه : مقدام - حديث:9009

Marfat.com

✧✧ حضرت عباس بن سہل رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میں فجر کی نماز پڑھ کر اپنی جگہ پر بیٹھا رہوں اور اللہ کا ذکر کرتا رہوں یہاں تک کہ سورج طلوع ہو جائے' یہ مجھے اللہ کی راہ میں عمدہ گھوڑوں کو تیار کرنے سے زیادہ محبوب ہے۔

دبری نے اسی طرح روایت کرتے ہوئے عیاش کا ذکر کیا ہے یہ ''عباس'' ہیں۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اپنی دائیں اور بائیں جانب سلام پھیرا کرتے تھے ☼

5606 ۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزْدَادَ التَّوْزِيُّ الْبَصْرِيُّ، ثنا أَبُو هَمَّامٍ الْوَلِيدُ بْنُ شُجَاعِ بْنِ الْوَلِيدِ، حَدَّثَنِي أَبِي، ثنا أَبُو خَيْثَمَةَ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ الْحُرِّ، ثنا عِيسَى بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَطَاءٍ أَحَدِ بَنِي مَالِكٍ، عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ سَهْلٍ السَّاعِدِيِّ أَنَّهُ كَانَ فِي مَجْلِسٍ فِيهِ أَبُوهُ، وَأَبُو هُرَيْرَةَ، وَأَبُو أُسَيْدٍ، وَأَبُو حُمَيْدٍ، وَأَنَّهُمْ تَذَاكَرُوا صَلَاةَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَذَكَرُوا أَنَّهُ سَلَّمَ عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ شِمَالِهِ

✧✧ حضرت عباس بن سہل ساعدی رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' وہ ایک مجلس میں بیٹھے ہوئے تھے جس کے اندر ان کے والد بھی موجود تھے' حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بھی موجود تھے' حضرت ابو اسید' حضرت ابو حمید رضی اللہ عنہما موجود تھے' ان کے درمیان رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کا تذکرہ چلا تو انہوں نے ذکر کیا کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے دائیں اور بائیں جانب سلام پھیرا۔

مَا رَوَى أَبُو حَازِمٍ سَلَمَةُ بْنُ دِينَارٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ،

حضرت ابو حازم سلمہ بن دینار رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

رِوَايَةُ الْمَدَنِيِّينَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلٍ

مدنیین کی حضرت ابو حازم عبید اللہ بن عمر کے واسطے سے ابو حازم کے ذریعے حضرت سہل رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ نماز میں مرد ''سبحان اللہ'' کہیں اور عورتیں تصفیق کریں ☼

5607 ۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، ثنا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ، ثنا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ ۔ قَالَ حَمَّادٌ: ثُمَّ لَقِيتُ أَبَا حَازِمٍ فَحَدَّثَنِي بِهِ، فَلَمْ أُنْكِرْ مِمَّا حَدَّثَنِي بِهِ شَيْئًا ۔ فَذَكَرَ حَدِيثَ الصَّلَاةِ، قَالَ: فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: مَا كَانَ لِابْنِ أَبِي قُحَافَةَ أَنْ يَؤُمَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ قَالَ: إِذَا نَابَكُمْ فِي الصَّلَاةِ شَيْءٌ، فَلْيُسَبِّحِ الرِّجَالُ، وَلْتُصَفِّقِ النِّسَاءُ

5606-شرح معانی الآثار للطحاوی - باب السلام فی الصلاۃ , کیف ھو ' حدیث:1017

5607-صحیح البخاری - کتاب الأذان' أبواب صلاۃ الجماعۃ والإمامۃ - باب من دخل لیؤم الناس' حدیث: 663صحیح مسلم - کتاب الصلاۃ' باب تقدیم الجماعۃ من یصلی بھم إذا تأخر الإمام ولم یخافوا - حدیث:668

Marfat.com

✧✧ حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: مجھے حماد نے حدیث بیان کی، حماد کہتے ہیں: پھر میں ابو حازم سے ملا اور انہوں نے مجھے یہ حدیث بیان کی انہوں نے جو چیز ذکر کی میں نے اس میں سے کسی کا انکار نہیں کیا، پھر انہوں نے نماز کی حدیث ذکر کی اور کہا: حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے کہا: ابن ابی قحافہ میں یہ جرأت نہیں ہے کہ وہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی امامت کروائے، پھر فرمایا: جب نماز کے اندر تمہیں کوئی چیز بھول جائے تو مرد ''سبحان اللہ'' پڑھیں اور عورتیں تصفیق کریں (ایک ہاتھ کی پشت پر اپنے دوسرے ہاتھ کی ہتھیلی ماریں)۔

عُمَارَةُ بْنُ غَزِيَّةَ عَنْ اَبِي حَازِمٍ

حضرت عمارہ بن غزیہ کی حضرت ابو حازم رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کردہ حدیث

☼ تلبیہ پڑھنے والے مومن کے ہمراہ دائیں بائیں درخت اور پتھر سب تلبیہ پڑھتے ہیں ☼

☼ جنت کے بلند درجوں والے نچلے درجے والوں کو ستاروں کی مانند دکھائی دیں گے ☼

5608 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ، وَحَدَّثَنَا اَبُو حُصَيْنٍ الْقَاضِي، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، قَالَا: ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ، عَنْ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا مِنْ مُؤْمِنٍ يُلَبِّي، اِلَّا لَبَّى مَا عَنْ يَمِينِهِ وَمَا عَنْ شِمَالِهِ مِنْ شَجَرٍ اَوْ حَجَرٍ، حَتَّى يَنْقَطِعَ الْاَرْضُ مِنْ هٰهُنَا وَهٰهُنَا، اِنَّ اَهْلَ الدَّرَجَاتِ الْعُلٰى لَيَتَرَاآهُمْ مَنْ اَسْفَلَ مِنْهُمْ، كَمَا يُرَى الْكَوْكَبُ فِي السَّمَاءِ

✧✧ حضرت ابو حازم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو بھی مومن تلبیہ پڑھتا ہے تو اس کے دائیں زمین کی انتہاء تک اور بائیں جانب بھی زمین کی انتہاء تک جو درخت اور پتھر ہوتے ہیں وہ سب تلبیہ پڑھتے ہیں۔ بے شک جنت میں بلند درجوں والے لوگ اپنے سے نیچے والوں کو یوں دکھائی دیں گے جس طرح آسمانوں پر ستارے دکھائی دیتے ہیں۔

☼ جب کوئی تلبیہ پڑھتا ہے تو اس کے دائیں بائیں سب درخت اور پتھر تلبیہ پڑھتے ہیں ☼

5609 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ الْمِصْرِيُّ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ، ثنا ابْنُ وَهْبٍ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ، عَنْ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا مِنْ

5608- سنن ابن ماجه - كتاب المناسك' باب التلبية - حديث:2919سنن الترمذى الجامع الصحيح - أبواب الجمعة' أبواب الحج عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء فى فضل التلبية والنحر' حديث:792

5609- سنن ابن ماجه - كتاب المناسك' باب التلبية - حديث:2919سنن الترمذى الجامع الصحيح - أبواب الجمعة' أبواب الحج عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء فى فضل التلبية والنحر' حديث:792

Marfat.com

مُلَبٍّ يُلَبِّي، اِلَّا لَبَّى مَا عَنْ يَمِينِهِ وَشِمَالِهِ مِنْ حَجَرٍ وَشَجَرٍ

✧✧ حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو بھی تلبیہ پڑھنے والا تلبیہ پڑھتا ہے تو اس کے دائیں اور بائیں جتنے پتھر اور درخت ہوتے ہیں سب تلبیہ پڑھتے ہیں۔

مُحَمَّدُ بْنُ عَجْلَانَ عَنْ اَبِي حَازِمٍ

محمد بن عجلان رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت ابو حازم رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کردہ احادیث

☼ دوران نماز امام کو متوجہ کرنا مقصود ہو تو مرد "سبحان اللہ" کہیں اور عورتیں تصفیق کریں ☼

5610 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحَسَنِ الْمِصِّيصِيُّ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ الرَّبِيعِ الْبُورَانِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِدْرِيسَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ، عَنْ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: اسْتُصْرِخَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى بَنِي عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ لِشَيْءٍ كَانَ بَيْنَهُمْ يُصْلِحُهُ، فَاُقِيمَتِ الصَّلَاةُ، فَانْتَظَرُوا، فَلَمَّا اَبْطَا تَقَدَّمَ اَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، ثُمَّ جَاءَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَصَفَّقَ الْقَوْمُ لِاَبِي بَكْرٍ لِيَتَاَخَّرَ، فَتَاَخَّرَ اَبُو بَكْرٍ، وَتَقَدَّمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمَّا قَضَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاتَهُ، اَقْبَلَ عَلَى الْقَوْمِ، فَقَالَ: مَا بَالُ التَّصْفِيقِ، اِنَّمَا التَّسْبِيحُ لِلرِّجَالِ، وَالتَّصْفِيقُ لِلنِّسَاءِ

✧✧ حضرت ابو حازم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' بنی عمرو بن عوف کے بارے میں رسول اکرم ﷺ سے کسی ایسی چیز کی مدد مانگی گئی جو ان میں مناسب تھی، نماز قائم ہو گئی اور وہ انتظار کرتے رہے جب کچھ دیر ہوئی تو حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ آگے بڑھے (اور نماز شروع کروادی) پھر رسول اکرم ﷺ تشریف لے آئے، لوگوں نے تصفیق کی تاکہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو پتا چل جائے اور وہ پیچھے ہٹ جائیں۔ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ پیچھے ہٹے تو رسول اکرم ﷺ آگے بڑھ گئے، جب رسول اکرم ﷺ نے نماز مکمل کر لی تو لوگوں کی جانب متوجہ ہوئے اور فرمایا: تصفیق کیوں کرتے ہو؟ مرد "سبحان اللہ" کہیں اور عورتیں تصفیق کریں۔

مُصْعَبُ بْنُ ثَابِتِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ اَبِي حَازِمٍ

مصعب بن ثابت بن عبداللہ بن زبیر رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت ابو حازم رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کردہ احادیث

☼ اہل ایمان میں مومن کی مثال ایسے ہے جیسے جسم میں سر کی حیثیت ☼

5611 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ الْحَجَّاجِ الْمَرْوَزِيُّ، ثنا ابْنُ الْمُبَارَكِ، اَنَا مُصْعَبُ بْنُ ثَابِتٍ، حَدَّثَنِي اَبُو حَازِمٍ، عَنْ سَهْلٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْمُؤْمِنُ مِنْ اَهْلِ الْاِيمَانِ، بِمَنْزِلَةِ

5610- صحيح البخاري - كتاب الأذان' أبواب صلاة الجماعة والإمامة - باب من دخل ليؤم الناس' حديث: 663 صحيح مسلم - كتاب الصلاة' باب تقديم الجماعة من يصلي بهم إذا تأخر الإمام ولم يخافوا - حديث: 668

Marfat.com

الرَّاسِ مِنَ الْجَسَدِ، يَاْلَمُ الْمُؤْمِنُ لِاَهْلِ الْاِيمَانِ، كَمَا يَاْلَمُ الْجَسَدُ لِمَا فِي الرَّاسِ

✧✧ حضرت ابوحازم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے، حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اہل ایمان میں مؤمن کی حیثیت ایسے ہے جس طرح جسم میں سر کی۔ اہل ایمان کی تکلیف سے مؤمن کو تکلیف ہوتی ہے جس طرح پورا جسم سر کی تکلیف سے اذیت میں آتا ہے۔

☼ اس مومن میں کوئی بھلائی نہیں ہے جو نہ کسی سے محبت کرتا ہے نہ اس سے کوئی محبت کرتا ہے ☼

5612 ۔ حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْمُعَلَّى الدِّمَشْقِيُّ، ثنا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ جَنَابٍ الْمِصِّيصِيُّ قَالَا: ثنا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، عَنْ مُصْعَبِ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ اَبِي حَازِمٍ سَلَمَةَ بْنِ دِينَارٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْمُؤْمِنُ مَاْلَفَةٌ، وَلَا خَيْرَ فِيمَنْ لَا يَاْلَفُ وَلَا يُؤْلَفُ

✧✧ حضرت ابوحازم سلمہ بن دینار رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے، حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مؤمن محبت کرتا ہے اور اس شخص میں کوئی بھلائی نہیں ہے جو نہ محبت کرتا ہے اور نہ اس سے محبت کی جاتی ہے۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جنت میں اپنے آگے حضرت بلال رضی اللہ عنہ کے قدموں کی آہٹ محسوس کی ☼

5613 ۔ حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ النَّضْرِ الْعَسْكَرِيُّ، ثنا مُؤَمَّلُ بْنُ اِهَابٍ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْوَلِيدِ الْعَدَنِيُّ، عَنْ مُصْعَبِ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: دَخَلْتُ الْجَنَّةَ، فَاِذَا حَسٌّ فَنَظَرْتُ، فَاِذَا هُوَ بِلَالٌ

✧✧ حضرت ابوحازم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے، حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میں جنت میں داخل ہوا تو میں نے وہاں ایک آہٹ محسوس کی جب میں نے دیکھا تو وہ بلال تھے۔

☼ اس وقت تک جہاد کرنے کا حکم ہے جب تک لوگ کلمہ کا اقرار نہ کر لیں ☼

5614 ۔ حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ النَّضْرِ، ثنا مُؤَمَّلُ بْنُ اِهَابٍ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْوَلِيدِ الْعَدَنِيُّ، عَنْ مُصْعَبِ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: "اُمِرْتُ اَنْ اُقَاتِلَ النَّاسَ حَتّٰى يَقُولُوا: لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، فَاِذَا قَالُوا: لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، عَصَمُوا مِنِّي دِمَاءَهُمْ وَاَمْوَالَهُمْ اِلَّا بِحَقِّهَا، وَحِسَابُهُمْ

5611–مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' حديث أبي مالك سهل بن سعد الساعدي - حديث:22299 المعجم الأوسط للطبراني - باب العين' من اسمه : عبد الرحمن - حديث:4798

5612–مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' حديث أبي مالك سهل بن سعد الساعدي - حديث:22263 مسند الروياني - فليح عن أبي حازم مع مشايخ أبي حازم' حديث:1032

5613–المعجم الصغير للطبراني - من اسمه علي' حديث:578

Marfat.com

عَلَى اللّٰهِ"

✧✧ حضرت ابوحازم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مجھے حکم دیا گیا ہے کہ لوگوں سے جہاد کروں یہاں تک کہ وہ ''لا الہ الا اللہ'' کا اقرار کرلیں جب وہ ''لا الہ الا اللہ'' پڑھ لیں تو انہوں نے مجھ سے اپنے خون اور اپنے مال محفوظ کر لئے مگران کے حق ساتھ اوران کا حساب اللہ کے سپرد ہے۔

هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ اَبِي حَازِمٍ

حضرت ہشام بن سعد رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت ابوحازم رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کردہ احادیث

☼ اگرنحوست کسی چیز میں ہوتی تو عورت، مکان اور گھوڑے میں ہوتی ☼

5615 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُوْ نُعَيْمٍ، ثنا هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ اَبِي حَازِمٍ، قَالَ: ذُكِرَ لِسَهْلِ بْنِ سَعْدٍ الشُّؤْمُ، فَقَالَ: اِنَّمَا قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنْ كَانَ فِي شَيْءٍ فَهُوَ فِي الْمَرْاَةِ وَالْمَسْكَنِ وَالْفَرَسِ

✧✧ حضرت ابوحازم رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ کے پاس نحوست کا ذکر کیا گیا تو انہوں نے فرمایا: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''اگرنحوست کسی چیز میں ہوتی تو عورت، مکان اور گھوڑے میں ہوتی۔

☼ جنت میں ایک کوڑا رکھنے کی جگہ دنیا ومافیہا سے بہتر ہے ☼

5616 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ، ثنا خَالِدُ بْنُ نِزَارٍ، ثنا هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَوْضِعُ سَوْطٍ فِي الْجَنَّةِ خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا

✧✧ حضرت ابوحازم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جنت میں ایک کوڑا رکھنے کی جگہ دنیا ومافیہا سے بہتر ہے۔

☼ نماز کے دوران حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے احترام مصطفیٰ میں مصلیٰ امامت چھوڑ دیا ☼

5617 - حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ قَالَ: خَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى بَنِي عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ، لِيُصْلِحَ بَيْنَهُمْ فِي

5615-صحيح البخارى - كتاب الجهاد والسير' باب ما يذكر من شؤم الفرس - حديث: 2724صحيح مسلم - كتاب السلام' باب الطيرة والفأل وما يكون فيه من الشؤم - حديث:4227

5616-صحيح البخارى - كتاب الجهاد والسير' باب الغدوة والروحة فى سبيل الله - حديث:2660صحيح مسلم - كتاب الإمارة' باب فضل الغدوة والروحة فى سبيل الله - حديث:3584

5617-صحيح البخارى - كتاب الأذان' أبواب صلاة الجماعة والإمامة - باب من دخل ليؤم الناس' حديث: 663صحيح مسلم - كتاب الصلاة' باب تقديم الجماعة من يصلى بهم إذا تأخر الإمام ولم يخافوا - حديث:668

Marfat.com

شَیْءٍ اخْتَلَفُوا فِیهِ، فَلَمْ یَأْتِ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰی أُقِیمَتْ صَلَاةُ الظُّهْرِ، وَتَقَدَّمَ أَبُو بَکْرٍ لِیُصَلِّیَ بِالنَّاسِ وَکَبَّرَ، ثُمَّ دَخَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، فَرَآهُ النَّاسُ، فَجَعَلُوا یُصَفِّقُونَ لِأَبِی بَکْرٍ لِیَفْطِنَ بِدُخُولِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، وَکَانَ أَبُو بَکْرٍ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ لَا یَلْتَفِتُ فِی صَلَاتِهِ، فَلَمَّا سَمِعَ بِفَرَجِ الصُّفُوفِ خَلْفَهُ، عَرَفَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ جَاءَ، فَاسْتَأْخَرَ إِلَی الصَّفِّ فَوَضَعَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، بَیْنَ کَتِفَیْ أَبِی بَکْرٍ، حَتّٰی قَدَّمَهُ إِلٰی مَقَامِهِ، فَثَبَتَ، أَبُو بَکْرٍ قَلِیلًا، ثُمَّ حَمَلَ حَمْلَةً وَاحِدَةً الْقَهْقَرٰی، وَدَخَلَ فِی الصَّفِّ، فَلَمَّا رَأٰی رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ ذٰلِکَ تَقَدَّمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَصَلّٰی لَهُمْ حَتّٰی قَضَی الصَّلَاةَ، ثُمَّ سَلَّمَ فَأَقْبَلَ عَلٰی أَبِی بَکْرٍ، فَقَالَ: مَا حَمَلَکَ یَا أَبَا بَکْرٍ عَلٰی مَا صَنَعْتَ، أَلَا ثَبَتَّ حِینَ قَدَّمْتُکَ؟، قَالَ: قَدْ أَرَدْتُّ ذٰلِکَ، ثُمَّ إِنَّهُ لَمْ أَرَ أَنَّهُ یَنْبَغِی لِابْنِ أَبِی قُحَافَةَ أَنْ یَتَقَدَّمَ أَمَامَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَی النَّاسِ، فَقَالَ: إِذَا نَابَتْکُمْ نَائِبَةٌ، فَعَلَیْکُمْ بِالتَّسْبِیحِ، فَإِنَّ التَّسْبِیحَ لِلرِّجَالِ، وَالتَّصْفِیقَ لِلنِّسَاءِ

✧✧ حضرت سہل بن سعد ساعدی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بنی عمرو بن عوف کی جانب ان کے درمیان صلح کروانے کے لئے تشریف لے گئے،ان کے درمیان کسی بات میں اختلاف ہوگیا تھا،رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ابھی واپس تشریف نہیں لائے تھے کہ ظہر کی نماز کی اقامت کہہ دی گئی،حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ لوگوں کو نماز پڑھانے کے لئے آگے ہوئے اور تکبیر کہی،اسی اثناء میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مسجد میں تشریف لے آئے،لوگوں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا تو حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی آمد کی اطلاع دینے کے لئے تصفیق کرنا شروع ہوگئے،حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ اپنی نماز میں اور کسی جانب توجہ نہیں کیا کرتے تھے،جب انہوں نے اپنے پیچھے صفوں کے اندر خلاء اور تصفیق کو دیکھا،تو سمجھ گئے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لے آئے ہیں،تو وہ صف کی جانب پیچھے ہٹ گئے،رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے کندھوں کے درمیان ہاتھ رکھا اوران کو ان کی جگہ پر آگے بڑھادیا۔حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کچھ دیر وہاں ٹھہرے رہے پھر ایک ہی مرتبہ وہ الٹے پاؤں پیچھے آگئے اور صفوں میں داخل ہوگئے تو جب رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ دیکھا تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم خود آگے بڑھے اوران کو نماز پڑھانا شروع کی یہاں تک کہ نماز مکمل ہوگئی،جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے سلام پھیر دیا تو حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی جانب متوجہ ہوئے اور پوچھا:اے ابوبکر!تم نے یہ جو عمل کیا ہے اس پر تمہیں کس چیز نے ابھارا ہے؟جب میں نے تجھے آگے کر دیا تھا پھر تم وہاں کیوں نہیں ٹھہرے رہے؟حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے عرض کیا:یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں آگے ٹھہرا رہنا چاہتا تھا لیکن پھر میری یہ رائے قائم ہوئی کہ ابن ابی قحافہ کو یہ حق نہیں پہنچتا کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے آگے کھڑا ہو کر نماز پڑھائے۔پھر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم لوگوں کی جانب متوجہ ہوئے اور فرمایا:جب تمہیں نماز کے دوران کوئی ضرورت پیش آئے تو''سبحان اللہ'' کہہ دیا کرو مرد''سبحان اللہ'' کہیں اور عورتیں تصفیق کریں۔

☼ قرآن کی تعلیم دینا مہر قرار دے کر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابی کی شادی کردی ☼

5618 - حَدَّثَنَا بَکْرُ بْنُ سَهْلٍ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِی اللَّیْثُ، حَدَّثَنِی هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ أَبِی

Marfat.com

حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ الْاَنْصَارِيِّ اَنَّهُ قَالَ: بَيْنَمَا نَحْنُ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَقْبَلَتِ امْرَاَةٌ اِلَيْهِ، فَقَالَتْ: اِنِّي جِئْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَهَبُ لَكَ نَفْسِي، فَصَعَّدَ فِيهَا النَّظَرَ وَصَوَّبَهُ، ثُمَّ سَكَتَ، فَقَامَ رَجُلٌ مَا عَلَيْهِ اِلَّا ثَوْبٌ وَاحِدٌ، عَاقِدٌ طَرَفَيْهِ عَلَى عُنُقِهِ، فَقَالَ: اِنْ لَمْ يَكُنْ لَكَ بِهَا حَاجَةٌ فَزَوِّجْنِيهَا، فَقَالَ لَهُ: اَعِنْدَكَ شَيْءٌ؟، قَالَ: لَا، قَالَ: فَلَا بُدَّ لَهَا مِنْ شَيْءٍ، فَاذْهَبْ فَالْتَمِسْ، فَذَهَبَ فَالْتَمَسَ: فَلَمْ يَجِدْ شَيْئًا، فَرَجَعَ فَقَالَ: لَمْ اَجِدْ شَيْئًا، فَقَالَ لَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اذْهَبْ فَالْتَمِسْ وَلَوْ خَاتَمًا مِنْ حَدِيدٍ، فَذَهَبَ، ثُمَّ رَجَعَ فَقَالَ: وَلَا خَاتَمًا مِنْ حَدِيدٍ لَمْ اَجِدْهُ، ثُمَّ جَلَسَ، فَقَالَ لَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا مَعَكَ مِنَ الْقُرْآنِ؟، فَقَالَ: سُوْرَةُ كَذَا وَسُوْرَةُ كَذَا، فَقَالَ: قَدْ زَوَّجْتُكَهَا عَلَى مَا مَعَكَ مِنَ الْقُرْآنِ

✧✧ حضرت سہل بن سعد انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ایک دفعہ ہم رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں موجود تھے، ایک خاتون رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس حاضر ہوئی اور بولی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں اس لئے آئی ہوں تاکہ اپنے آپ کو آپ کے لئے تحفہ کردوں۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو ایک نگاہ دیکھا اور اپنی نگاہوں کو جھکا لیا اور خاموش ہو گئے۔ ایک آدمی اٹھ کر کھڑا ہوا اس کے اوپر صرف ایک ہی کپڑا تھا، اس نے اس کے دونوں کنارے اپنی گردن کے اوپر باندھ رکھے تھے، اس نے کہا: اگر آپ کو اس کی ضرورت نہیں ہے تو اس کا نکاح میرے ساتھ کردیں۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا: کیا تیرے پاس کوئی چیز ہے؟ اس نے کہا: جی نہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کوئی چیز تو دینی پڑے گی تم جاؤ اور ڈھونڈو۔ وہ گیا اور اس نے بہت ڈھونڈا لیکن اس کو کوئی چیز نہ ملی وہ لوٹ کر آیا اور اس نے آکر عرض کیا: مجھے تو کچھ نہیں ملا۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم جاؤ اور ڈھونڈو اگرچہ لوہے کی ایک انگوٹھی ہی مل جائے۔ وہ گیا اور لوٹ کر آیا اور اس نے کہا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مجھے لوہے کی کوئی انگوٹھی بھی نہیں ملی۔ پھر وہ بیٹھ گیا۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا: تمہیں قرآن کتنا یاد ہے؟ اس نے کہا: فلاں فلاں سورت یاد ہے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں نے اس کا تیرے ساتھ نکاح کردیا ہے اور حق مہر یہ ہے کہ جو قرآن تجھے یاد ہے تو اس کو سکھائے گا۔

☼ایک خاتون نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں ایک چادر تحفہ دی، ایک آدمی نے وہ مانگ لی☼

5619 - حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ الدِّمْيَاطِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، ثنا اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ اَنَّهُ قَالَ: اَقْبَلَتِ امْرَاَةٌ اِلَى رَسُوْلِ اللّٰهِ بِبُرْدَةٍ، فَقَالَتْ: عَمِلْتُ هٰذِهِ لَكَ بِيَدَيَّ، فَقَبِلَهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْهَا، وَبِهِ حَاجَةٌ اِلَيْهَا فَاتَّزَرَهَا، ثُمَّ خَرَجَ فَقَالَ رَجُلٌ مِنْ اَصْحَابِهِ: اَكْسُنِيهَا؟ فَقَالَ: نَعَمْ، فَاَعْطَاهُ اِيَّاهَا، قَالَ سَهْلٌ: فَقُلْتُ لِلرَّجُلِ: "قَدْ رَاَيْتَ حَاجَةَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَيْهَا، ثُمَّ سَاَلْتَهَا؟ فَقَالَ: قَدْ رَاَيْتُ مَا رَاَيْتُمْ، وَلٰكِنْ اَرَدْتُ اَنْ اُخَبِّاَهَا حَتّٰى اُكَفَّنَ فِيهَا، فَكُفِّنَ فِيهَا"

✧✧ حضرت ابوحازم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک عورت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے

5618-صحيح البخاري - كتاب الوكالة' باب وكالة المرأة الإمام في النكاح - حديث: 2207صحيح مسلم - كتاب النكاح' باب الصداق - حديث:2632

Marfat.com

پاس ایک چادر لے کر آئی اس نے کہا: یارسول اللہ ﷺ یہ میں نے اپنے ہاتھوں سے آپ کے لئے بنائی ہے۔ رسول اکرم ﷺ نے اس کو قبول فرمالیا۔ حضور ﷺ کو اس کی ضرورت بھی تھی، آپ ﷺ نے اس کو ازار کے طور پر باندھ لیا پھر باہر تشریف لائے تو آپ کے اصحاب میں سے ایک شخص نے کہا: یارسول اللہ ﷺ یہ مجھے پہننے کے لئے عطا فرمادیجئے۔ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ٹھیک ہے، پھر رسول اکرم ﷺ نے وہ چادر اس آدمی کو دے دی۔ حضرت سہل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے اس آدمی سے کہا: تو نے رسول اکرم ﷺ کی ضرورت کو دیکھ بھی لیا تھا اس کے باوجود تم نے رسول اکرم ﷺ سے وہ مانگ لی۔ انہوں نے کہا: میں نے وہ دیکھا ہے جو تم نے دیکھا ہے لیکن میرا یہ ارادہ تھا کہ میں اس کو سنبھال کر رکھ لوں گا تا کہ اس کے اندر مجھے کفن دیا جائے پھر اسی کے اندر ان کو کفن بھی دیا گیا۔

☼ جس دن منبر لایا گیا، حضور ﷺ نے نماز کا قیام اور رکوع اُسی پر کیا ☼

5620 - حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ الدِّمْيَاطِيُّ، ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ صَالِحٍ، ثنا اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ اَنَّهُ اَتَاهُ نَفَرٌ امْتَرَوْا فِي مِنْبَرِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مِنْ اَيِّ اَعْوَادٍ هُوَ؟ فَقَالَ: اِنِّي لَاَعْرِفُ مِنْ اَيِّ عُوْدٍ هُوَ، وَمَنْ صَنَعَهُ، وَالْيَوْمَ الَّذِي قَامَ عَلَيْهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: اَمَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ امْرَاَةً مِنَ الْاَنْصَارِ اَنْ تَاْمُرَ غُلَامًا لَهَا نَجَّارًا، فَصَنَعَ لَهُ اَعْوَادًا يَخْطُبُ النَّاسَ عَلَيْهَا، فَصَنَعَ لَهُ مِنْ اَثْلِ الْغَابَةِ، فَلَمَّا فَرَغَ مِنْهُ، اَخْبَرَتِ الْمَرْاَةُ بِهِ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاَرْسَلَ اِلَيْهِ فَحُمِلَ، فَخَطَبَ النَّاسَ عَلَيْهِ، ثُمَّ اُقِيمَتِ الصَّلَاةُ، فَكَبَّرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ، ثُمَّ رَكَعَ عَلَيْهِ، ثُمَّ نَزَلَ لِلسُّجُوْدِ فَسَجَدَ، ثُمَّ رَكَعَ عَلَى الْمِنْبَرِ، فَصَنَعَ مِثْلَ ذٰلِكَ حَتّٰى فَرَغَ مِنْ صَلَاتِهِ

✧✧ حضرت ابو حازم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے، حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں، ان کے پاس کچھ لوگ آئے، رسول اکرم ﷺ کے منبر کے بارے میں جن کو شک تھا، انہوں نے پوچھا: وہ کونسی لکڑیاں تھیں؟ انہوں نے فرمایا: میں جانتا ہوں کہ وہ کونسی لکڑیاں تھیں اور اس کو کس نے بنایا تھا، اور وہ دن جس دن رسول اکرم ﷺ اس کے اوپر کھڑے ہوئے تھے (میں وہ بھی جانتا ہوں) آپ فرماتے ہیں: رسول اکرم ﷺ نے ایک انصاری خاتون سے کہا: وہ اپنے لڑکے کو جو کہ بڑھئی ہے، حکم دے کہ وہ رسول اکرم ﷺ کے لئے منبر بنائے، جس کے اوپر رسول اکرم ﷺ بیٹھ کر لوگوں کو خطبہ دیا کریں گے۔ اس نے رسول اکرم ﷺ کے لئے جنگل میں سے اثل نامی درخت کی لکڑیوں سے منبر بنایا، جب وہ مکمل ہو گیا تو اس عورت نے رسول اکرم ﷺ کو اطلاع دی (کہ منبر تیار ہو چکا ہے)۔ رسول اکرم ﷺ نے اپنا آدمی بھیج کر اس کو اٹھوایا (اس کو مسجد کے اندر رکھ دیا گیا) پھر رسول اکرم ﷺ نے اس کے اوپر جلوہ گر ہو کر لوگوں کو خطبہ دیا پھر نماز کی اقامت ہوئی تو رسول اکرم ﷺ نے منبر پر کھڑے ہوئے تکبیر کہی

5620- صحيح البخاري - كتاب الصلاة باب الصلاة في السطوح والمنبر والخشب - حديث: 373 صحيح مسلم - كتاب المساجد ومواضع الصلاة باب جواز الخطوة والخطوتين في الصلاة - حديث: 879

Marfat.com

اور اسی کے اوپر رکوع کیا پھر سجدے کے لئے منبر سے نیچے اترے اور سجدہ کیا، پھر منبر پر رکوع کیا پھر اسی طرح کیا یہاں تک کہ اپنی نماز سے فارغ ہو گئے۔

☼ جنت میں صرف ایک کوڑا رکھنے کی جگہ دنیا و مافیہا سے بہتر ہے ☼

5621 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا هَارُونُ بْنُ مُوسَى الْفَرْوِيُّ، ثنا أَبِي، عَنْ هِشَامِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَوْضِعُ سَوْطٍ فِي الْجَنَّةِ خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا

✧✧ حضرت ابو حازم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جنت کے اندر صرف ایک کوڑا رکھنے کی جگہ دنیا و مافیھا سے بہتر ہے۔

☼ روزہ دار جنت میں اس کے ''ریان'' نامی دروازے سے داخل ہونگے ☼

5622 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ شُعَيْبٍ الْبُرْجَانِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ حَكِيمٍ الْمُقَوِّمُ، ثنا الْحُسَيْنُ بْنُ حَفْصٍ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ لِلْجَنَّةِ بَابًا يُقَالُ لَهُ الرَّيَّانُ، يُدْعَى لَهُ الصَّائِمُونَ، مَنْ كَانَ مِنَ الصَّائِمِينَ دَخَلَهُ لَمْ يَظْمَأْ أَبَدًا

✧✧ حضرت ابو حازم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت سہل بن سعد ساعدی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بے شک جنت کا ایک دروزاہ ہے جس کا نام ریان ہے، روزہ داروں کو بلایا جائے گا (یہ اعلان کیا جائے گا) کہ جو روزہ دار ہے وہ اس میں سے داخل ہو۔ تو اس کو کبھی بھی پیاس نہیں لگے گی۔

☼ جنگ احد کے موقع پر سیدہ کائنات، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زخموں پر مرہم لگا رہی تھیں ☼

5623 - حَدَّثَنَا طَاهِرُ بْنُ عِيسَى بْنِ قِيرَسَ الْمِصْرِيُّ، ثنا أَصْبَغُ بْنُ الْفَرَجِ، ثنا ابْنُ وَهْبٍ، أَخْبَرَنِي هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: كَانَتْ فَاطِمَةُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا يَوْمَ أُصِيبَ وَجْهُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، تَحْرِقُ الْحَصِيرَ، تُدَاوِي بِهِ جُرْحَهُ، تُلْصِقُهُ عَلَيْهِ

✧✧ حضرت ابو حازم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں جس دن رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے

5621-صحيح البخارى - كتاب الجهاد والسير' باب الغدوة والروحة فى سبيل الله - حديث:2660صحيح مسلم - كتاب الإمارة' باب فضل الغدوة والروحة فى سبيل الله - حديث:3584

5622-صحيح البخارى - كتاب الصوم' باب : الريان للصائمين - حديث:1806صحيح مسلم - كتاب الصيام' باب فضل الصيام - حديث:2019

5623-سنن الترمذى الجامع الصحيح - الذبائح' أبواب الطب عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب التداوى بالرماد' حديث:2062السنن الكبرى للنسائى - كتاب عشرة النساء' معانقة ذى محرم - حديث:8955

Marfat.com

چہرے مبارک پر زخم آیا، تو سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا چٹائی کو جلا کر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے زخم پر لگا کر آپ کے زخموں کی مرہم کر رہی تھیں۔

مُوسَى بْنُ يَعْقُوبَ الزَّمْعِيُّ عَنْ اَبِي حَازِمٍ

حضرت موسیٰ بن یعقوب زمعی رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت ابوحازم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی احادیث

☼اذان کے وقت، جنگ کے وقت اور بارش میں مانگی گئی دعا کبھی رد نہیں ہوتی☼

5624 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ اَبِي الطَّاهِرِ بْنِ السَّرْحِ الْمِصْرِيُّ وَيَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ الْعَلَّافُ قَالَا: ثنا سَعِيدُ بْنُ اَبِي مَرْيَمَ، انا مُوسَى بْنُ يَعْقُوبَ، حَدَّثَنِي اَبُو حَازِمِ بْنُ دِينَارٍ، اَخْبَرَنِي سَهْلُ بْنُ سَعْدٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: "ثِنْتَانِ لَا تُرَدَّانِ، - اَوْ قَالَ: مَا تُرَدَّانِ - الدُّعَاءُ عِنْدَ النِّدَاءِ، وَعِنْدَ الْبَاْسِ، حِينَ يَلْتَحِمُ بَعْضُهُ بَعْضًا"، قَالَ مُوسَى بْنُ يَعْقُوبَ: وَحَدَّثَنِي رُزَيْقُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: وَتَحْتَ الْمَطَرِ قَالَ اَبُو الْقَاسِمِ: لَيْسَ لِرُزَيْقٍ حَدِيثٌ مُسْنَدٌ اِلَّا هٰذَا الْحَدِيثُ، وَحَدِيثٌ آخَرُ مُنْقَطِعٌ

✧✧ حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: دو چیزیں (دعائیں) ہیں جو کبھی رد نہیں ہوتیں۔ ○اذان کے وقت کی دعا۔ ○جنگ کے وقت کی دعا، جس وقت گھسان کا رن پڑ جائے۔

حضرت ''موسیٰ بن یعقوب رحمۃ اللہ علیہ'' بیان کرتے ہیں: حضرت ''زریق بن سعید بن عبدالرحمٰن'' نے حضرت ''ابوحازم رحمۃ اللہ علیہ'' کے واسطے سے حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بھی فرمایا: اور بارش کے نیچے بھی۔ ابوالقاسم کہتے ہیں: زریق کی اس حدیث کے علاوہ اور کوئی مسند حدیث نہیں ہے ایک اور حدیث ہے لیکن وہ منقطع ہے۔

☼رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے وصال پر صحابہ کرام نے ایک دوسرے سے تعزیت کی☼

5625 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، قَالَا: ثنا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ، حَدَّثَنِي مُوسَى بْنُ يَعْقُوبَ، عَنْ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سَيُعَزِّي النَّاسُ بَعْضُهُمْ بَعْضًا مِنْ بَعْدِي لِلتَّعْزِيَةِ فِيَّ، فَكَانَ النَّاسُ يَقُولُونَ: مَا هٰذَا؟، فَلَمَّا قُبِضَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، لَقِيَ النَّاسُ بَعْضُهُمْ بَعْضًا يُعَزِّي بَعْضُهُمْ بَعْضًا بِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ حضرت ابوحازم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

5624- موطأ مالك - كتاب الصلاة' باب ما جاء في النداء للصلاة - حديث:151سنن أبي داؤد - كتاب الجهاد' باب الدعاء عند اللقاء - حديث:2191

5625- المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلاني - كتاب السيرة والمغازي' باب وفاة سيدنا رسول الله صلى الله عليه وسلم تسليما كثيرا - حديث:4431مسند ابن أبي شيبة - ما رواه سهل بن سعد الساعدي رضي الله عنه' حديث:100

Marfat.com

عنقریب میرے بعد لوگ ایک دوسرے کی تعزیت کریں گے، میرے بارے میں کچھ لوگ کہیں گے: یہ کیا ہے؟ جب رسول اکرم ﷺ کا وصال ہوا تو لوگ ایک دوسرے سے ملے اور رسول اکرم ﷺ کے حوالے سے ایک دوسرے سے تعزیت کر رہے تھے۔

☼ مسجد میں ایک لکڑی کا ستون تھا، جس کے ساتھ رسول اکرم ﷺ ٹیک لگایا کرتے تھے ☼

5626 ۔ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَا: ثنا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ، حَدَّثَنِي مُوسَى بْنُ يَعْقُوبَ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، أَنَّ الْعُودَ الَّذِي كَانَ فِي الْمَقْصُورَةِ، جُعِلَ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ أَسَنَّ، فَكَانَ يَتَّكِءُ عَلَيْهِ إِذَا قَامَ، فَلَمَّا قُبِضَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُرِقَ، فَطُلِبَ فَوُجِدَ فِي مَسْجِدِ بَنِي عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ، وَكَانَتِ الْأَرَضَةُ قَدْ أَصَابَتْهُ

✧ حضرت ابوحازم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' وہ لکڑی جو کہ مسجد کے حال میں تھی، رسول اکرم ﷺ کی عمر جب زیادہ ہوگئی تو حضور ﷺ کے لئے مختص کر دی گئی۔ رسول اکرم ﷺ جب کھڑے ہوتے تو اس کے اوپر ٹیک لگاتے تھے، جب رسول اکرم ﷺ کا وصال ہو گیا تو وہ چوری ہوگئی، اس کو ڈھونڈا گیا تو بنی عمرو بن عوف کی مسجد کے اندر اس کو پایا گیا، زمین نے اس کو نقصان پہنچا دیا تھا۔

☼ مولائے کائنات حضرت علی رضی اللہ عنہ کے گھر فاقہ مستی کا عالم ☼

5627 ۔ حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، ثنا جَعْفَرُ بْنُ مُسَافِرٍ، ثنا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ يَعْقُوبَ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، أَنَّ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ دَخَلَ عَلَى فَاطِمَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا بِنْتِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَحَسَنٌ، وَحُسَيْنٌ يَبْكِيَانِ، فَقَالَ: مَا يُبْكِيهِمَا؟ قَالَتِ: الْجُوعُ، قَالَ: فَأَرْسِلِي إِلَى أَبِيكِ، فَأَرْسَلَتْ، فَجَاءَهُ الرَّسُولُ وَبَيْنَ يَدَيْهِ فَضْلَةُ تَمْرٍ، فَقَالَ: إِنَّ ابْنَتَكَ تَقُولُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ: إِنْ كَانَ عِنْدَكَ شَيْءٌ فَابْلُغْنَاهُ، فَإِنَّ حَسَنًا، وَحُسَيْنًا يَبْكِيَانِ، فَأَمَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرَّسُولَ فَحَمَلَهُ إِلَيْهِمَا، فَجَاءَ بِهِ فَاطِمَةَ، فَدَخَلَ عَلِيٌّ عَلَيْهَا وَهُوَ بَيْنَ يَدَيْهَا، فَقَالَ عَلِيٌّ: مَا وَجَدَ غَيْرَ هٰذَا؟ قَالَتْ فَاطِمَةُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا: لَا، فَقَالَ عَلِيٌّ: مَا فِي هٰذَا مَا يُسَكِّنُهُمَا، فَخَرَجَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، فَوَجَدَ دِينَارًا فِي السُّوقِ، فَجَاءَ بِهِ إِلَى فَاطِمَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا فَأَخْبَرَهَا وَقَالَ: هٰذَا الدِّينَارُ، فَقَالَتْ فَاطِمَةُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا: اذْهَبْ بِهِ إِلَى فُلَانٍ الْيَهُودِيِّ، فَخُذْ لَنَا مِنْهُ دَقِيقًا، فَخَرَجَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، فَجَاءَ الْيَهُودِيَّ فَاشْتَرَى بِهِ دَقِيقًا، فَلَمَّا فَرَغَ قَالَ

5626–مسند ابن أبي شيبة - ما رواه سهل بن سعد الساعدي رضي الله عنه' حديث:99 مسند الروياني - أنس بن أبي حازم' حديث:1055

5627–سنن أبي داود - كتاب اللقطة' باب التعريف باللقطة - حديث:1471 السنن الكبرى للبيهقي - كتاب اللقطة' باب بيان مدة التعريف - حديث:11303

Marfat.com

الْيَهُودِيُّ: اَنْتَ خَتَنُ هٰذَا الرَّجُلِ الَّذِي يَزْعُمُ اَنَّهُ رَسُولُ اللّٰهِ؟ فَقَالَ: نَعَمْ، قَالَ: فَخُذْ دِينَارَكَ وَلَكَ الدَّقِيقُ، فَخَرَجَ عَلِيٌّ حَتّٰى جَاءَ بِهِ فَاطِمَةَ، فَاَخْبَرَهَا وَقَالَ: هٰذَا الدِّينَارُ، قَالَتْ: فاطمة: اذْهَبْ بِهِ اِلٰى فُلَانٍ الْجَزَّارِ، فَخُذْ لَنَا بِدِرْهَمٍ لَحْمًا، نُرْسِلُ اِلٰى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَاْكُلُ مَعَنَا، فَذَهَبَ فَرَهَنَ الدِّينَارَ بِدِرْهَمٍ، فَجَاءَ بِهِ، فَعَجَنَتْ وَنَصَبَتْ وَخَبَزَتْ، فَاَرْسَلَتْ اِلٰى اَبِيهَا، فَجَاءَهَا فَاِذَا جَفْنَةٌ فِيهَا خُبْزٌ، وَاِذَا اللَّحْمُ يَغْلِي، وَاِذَا دَقِيقٌ، فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَذْكُرُ لَكَ، فَاِنْ رَاَيْتَهُ لَنَا حَلَالًا اَكَلْنَا وَاَكَلْتَ، مِنْ شَاْنِهِ كَذَا وَكَذَا، فَقَالَ: كُلُوا بِسْمِ اللّٰهِ، فَاَكَلُوا فَبَيْنَمَا هُمْ مَكَانَهُمْ، اِذَا غُلَامٌ يَنْشُدُ الدِّينَارَ بِاللّٰهِ وَبِالْاِسْلَامِ، فَاَمَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَدُعِيَ لَهُ فَسَاَلَهُ، فَقَالَ: اَرْسَلَنِي اَهْلِي بِدِينَارٍ اَشْتَرِي بِهِ، فَسَقَطَ مِنِّي بِالسُّوقِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "اذْهَبْ اِلَى الْجَزَّارِ فَقُلْ: اِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَرْسِلْ اِلَيَّ بِالدِّينَارِ وَدِرْهَمُكَ عَلَيَّ"، فَاَرْسَلَ بِهِ، فَدَفَعَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَيْهِ

✧✧ حضرت ابوحازم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے، حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: حضرت علی ابن ابی طالب رضی اللہ عنہ سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا کے پاس آئے۔ حضرت حسن اور حسین رضی اللہ عنہما دونوں رو رہے تھے، حضرت علی رضی اللہ عنہ نے پوچھا: یہ دونوں کیوں رو رہے ہیں ؟ سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا نے کہا: بھوک کی وجہ سے۔ آپ نے فرمایا: اپنے والد کی جانب پیغام بھیج دو۔ انہوں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی جانب پیغام بھیجا۔ جب ان کا قاصد رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پہنچا تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے کچھ بچی ہوئی کھجوریں تھیں۔ اس آدمی نے آ کر کہا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ کی صاحبزادی عرض کر رہی ہے کہ اگر آپ کے پاس کوئی چیز ہے تو ہمارے پاس بھیج دیجئے کہ حسن اور حسین رو رہے ہیں۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس قاصد کو حکم دیا اور وہ بچی ہوئی کھجوریں ان کی جانب بھیج دیں۔ وہ لے کر سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا کے پاس آئے۔ جب حضرت علی رضی اللہ عنہ ان کے پاس آئے تو وہ ان کے سامنے تھے۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اس کے علاوہ تجھے اور کھجوریں نہیں ملیں؟ سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا نے کہا: نہیں۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ان کے اندر ایسی کوئی بھی کھجور نہیں ہے جو ان کو چپ کروا دے۔ پھر حضرت علی رضی اللہ عنہ باہر نکلے اور انہوں نے بازار کے اندر ایک دینار پایا، وہ لے کر سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا کے پاس آ گئے اور ان کو اس بارے میں بتایا اور کہا: یہ دینار ہے۔ سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا نے کہا: یہ فلاں یہودی کے پاس لے جایئے اور اس سے ہمارے لئے آٹا لے کر آیئے۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ وہاں سے نکلے اور اس سے ایک دینار کا آٹا خریدا، جب فارغ ہوئے تو یہودی نے کہا: تم اسی شخص کے داماد ہو جو اللہ کا رسول ہونے کا دعویٰ کرتے ہیں؟ انہوں نے کہا: جی ہاں۔ یہودی نے کہا: یہ اپنا دینار بھی لے جایئے اور یہ آٹا بھی آپ کا ہے۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ وہاں سے نکلے اور سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا کے پاس آ گئے اور کہا: یہ دینار بھی (اس نے واپس کر دیا) ہے۔ سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا نے کہا: یہ دینار فلاں قصائی کے پاس لے جایئے اور اس سے ایک درہم کے بدلے گوشت لے آیئے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو ہم پیغام بھیجیں گے تاکہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے ساتھ کھانا کھائیں۔ وہ گئے اور انہوں نے ایک درہم کے بدلے دینار کو رہن رکھ دیا اور اس کے بدلے گوشت لے آئے۔ انہوں نے آٹا گوندھا سالن کے لئے ہانڈی چڑھا دی، روٹیاں پکائیں اور اپنے والد کی جانب پیغام بھیجا۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لے آئے تو آپ کے تھال کے اندر روٹیاں تھیں اور گوشت

Marfat.com

ابل رہا تھا اور آٹا بھی موجود تھا، عرض کیا: یارسول اللہ ﷺ! میں آپ کو یاد کر رہی تھی، اگر آپ اس کو ہمارے لئے حلال سمجھیں تو ہم بھی کھائیں اور آپ بھی کھائیں۔ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: اللہ کا نام لے کر اس کو کھاؤ۔ انہوں نے اس کو کھایا، ابھی وہ وہیں پر تھے کہ ایک لڑکا اللہ کا واسطہ اور اسلام کا واسطہ دے کر گمشدہ دینار کا اعلان کر رہا تھا۔ رسول اکرم ﷺ نے حکم دیا، اس کو بلایا گیا اور اس سے پوچھا، تو اس نے کہا: میرے گھر والوں نے مجھے ایک دینار دے کر سودا لینے کے لئے بھیجا تھا، وہ بازار میں مجھ سے گر گیا۔ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: تو فلاں قصائی کے پاس چلا جا اور اس کو بول کہ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا ہے کہ میری جانب وہ ایک دینار بھیج دیجئے اور تمہارا درہم میرے ذمے ہے، تو انہوں نے وہ دینار بھیج دیا، رسول اکرم ﷺ نے وہ دینار اس لڑکے کو دے دیا۔

☼ جو ایک مرتبہ حوض کوثر کا جام پی لے گا، اس کو کبھی پیاس نہیں لگے گی، وہ جنت میں جائے گا ☼

5628 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا دُحَيْمٌ، ثنا ابْنُ اَبِي فُدَيْكٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ يَعْقُوبَ، عَنْ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ لِكُلِّ قَوْمٍ فَرَطًا، وَاِنِّي فَرَطُكُمْ عَلَى الْحَوْضِ، فَمَنْ وَرَدَ عَلَيَّ الْحَوْضَ فَشَرِبَ، لَمْ يَظْمَأْ، وَمَنْ لَمْ يَظْمَأْ دَخَلَ الْجَنَّةَ

✧✧ حضرت ابو حازم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے، حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ہر قوم کا کوئی استقبال کرنے والا ہوتا ہے اور میں حوضِ کوثر پر تمہارا استقبال کروں گا، جو میرے پاس میرے حوض پر آ گیا اور اس نے ایک دفعہ (وہاں سے) پانی پی لیا تو کبھی بھی اس کو پیاس نہیں لگے گی اور جس کو پیاس نہیں لگے گی وہ جنت میں جائے گا۔

حَمَّادُ بْنُ اَبِي حُمَيْدٍ وَهُوَ مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي حُمَيْدٍ الْمَدَنِيُّ عَنْ اَبِي حَازِمٍ

حضرت حماد بن ابی حمید رحمۃ اللہ علیہ یہ محمد بن ابو حمید مدنی ہیں ان کی حضرت ابو حازم رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کردہ احادیث

☼ نماز فجر کے بعد طلوع آفتاب تک ذکر اللہ میں مشغول رہنا، اتنا وقت جہاد سے بہتر ہے ☼

5629 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ، ثنا خَالِدُ بْنُ نِزَارٍ، ثنا حَمَّادُ بْنُ اَبِي حُمَيْدٍ، عَنْ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَاَنْ اَشْهَدَ الصُّبْحَ، ثُمَّ اَجْلِسَ اَذْكُرُ اللّٰهَ حَتّٰى تَطْلُعَ الشَّمْسُ، اَحَبُّ اِلَيَّ مِنْ اَنْ اَحْمِلَ عَلٰى جِيَادِ الْخَيْلِ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ حَتّٰى تَطْلُعَ الشَّمْسُ

✧✧ حضرت حماد بن ابو حمید رحمۃ اللہ علیہ روایت کرتے ہیں، حضرت ابو حازم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے، حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: میں فجر کی نماز پڑھ کر بیٹھ جاؤں اور طلوع آفتاب تک اللہ کا ذکر کرتا رہوں یہ میرے

5628- صحيح البخاري - كتاب الرقاق' باب في الحوض - حديث:6224 صحيح مسلم - كتاب الفضائل' باب إثبات حوض نبينا صلى الله عليه وسلم وصفاته - حديث:4343

5629- مصنف عبد الرزاق الصنعاني - كتاب الصلاة' باب الرجل يصلي الصبح ثم يقعد في مجلسه - حديث:1956 المعجم الأوسط للطبراني - باب العين' من اسمه : مقدام - حديث:9009

Marfat.com

نزدیک اس بات سے زیادہ محبوب ہے کہ میں اللہ کی راہ میں جہاد کے لئے گھوڑے کے اوپر سواری کروں یہاں تک کہ سورج طلوع ہو جائے۔

عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ اِسْحَاقَ عَنْ اَبِي حَازِمٍ

حضرت عبدالرحمٰن بن اسحاق رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت ابوحازم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی احادیث

☼ جنتی لوگ ایک دوسرے کو کھڑکیوں سے یوں دیکھیں گے جیسے مشرق اور مغرب کے بلند ستارے ☼

5630 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اَهْلَ الْجَنَّةِ لَيَتَرَاءَوْنَ الْغُرْفَةَ مِنْ غُرَفِ الْجَنَّةِ، كَمَا يَتَرَاءَوْنَ الْكَوْكَبَ الْغَارِبَ الدُّرِّيَّ الشَّرْقِيَّ وَالْغَرْبِيَّ

✧✧ حضرت ابوحازم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بے شک جنتی لوگ جنت کی کھڑکیوں میں سے ایک دوسرے کو یوں دیکھے گے جیسے مشرق اور مغرب کی جانب سے ستارے دکھائی دیتے ہیں۔

☼ نماز کے دوران عورتیں اس وقت سجدے سر نہ اٹھائیں جب تک مرد اچھی طرح نہ اٹھ جائیں ☼

5631 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: "كُنَّ النِّسَاءُ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُؤْمَرْنَ فِي الصَّلَاةِ اَنْ لَا يَرْفَعْنَ رُءُوسَهُنَّ حَتَّى يَاْخُذَ الرِّجَالُ مَقَاعِدَهُمْ مِنَ الْاَرْضِ مِنْ فَتَاحَةِ الثِّيَابِ

✧✧ حضرت ابوحازم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں عورتوں کو حکم دیا جاتا تھا کہ وہ اپنا سر اس وقت تک نہ اٹھائیں جب تک مرد زمین سے اچھی طرح اٹھ نہ جائیں کیونکہ (سجدے کی حالت میں) کپڑے کھل جاتے ہیں۔

☼ قیامت کے دن روزہ دار لوگ ریان نامی دروازے سے جنت میں داخل ہونگے ☼

5632 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِي

5630- صحيح البخاري - كتاب الرقاق' باب صفة الجنة والنار - حديث:6198 صحيح مسلم - كتاب الجنة وصفة نعيمها وأهلها' باب ترائي أهل الجنة أهل الغرف - حديث:5165

5631- صحيح البخاري - كتاب الصلاة' باب: إذا كان الثوب ضيقا - حديث:358 صحيح مسلم - كتاب الصلاة' باب أمر النساء المصليات - حديث:694

5632- صحيح البخاري - كتاب الصوم' باب: الريان للصائمين - حديث:1806 صحيح مسلم - كتاب الصيام' باب فضل الصيام - حديث:2019

Marfat.com

حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: "اِنَّ لِلْجَنَّةِ بَابًا يُدْعَى الرَّيَّانَ، يُقَالُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ: اَيْنَ الصَّائِمُونَ؟ فَاِذَا دَخَلُوْا اُغْلِقَ وَلَمْ يَدْخُلْ مِنْهُ اَحَدٌ غَيْرُهُمْ"

✧✧ حضرت ابوحازم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بے شک جنت کے اندر ایک دروازہ ہے جس کا نام ''ریان'' ہے۔ قیامت کے دن کہا جائے گا: روزہ دار کہاں ہیں؟ جب وہ اس کے اندر داخل ہو جائیں گے تو اس کو بند کر دیا جائے گا۔ روزہ داروں کے علاوہ اور کوئی بھی اس میں داخل نہیں ہو سکے گا۔

☼ نماز میں امام کو کسی بات پر مطلع کرنے کی ضرورت ہو تو عورتیں تصفیق کریں مرد تسبیح پڑھیں ☼

5633 - حَدَّثَنَا مَحْمُوْدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَاسِطِيُّ، ثنا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ، انا خَالِدٌ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، رَفَعَهُ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: التَّصْفِيقُ لِلنِّسَاءِ، وَالتَّسْبِيحُ لِلرِّجَالِ

✧✧ حضرت ابوحازم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ مرفوعاً بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تصفیق عورتیں کریں اور مرد تسبیح کہیں۔

☼ کچھ نمازی صحابہ کرام صرف ایک چادر اوڑھے ہوتے تھے ☼

5634 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ح وَحَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفِرْيَابِيُّ، ثنا عَبْدُ الْاَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ النَّرْسِيُّ، قَالَا: ثنا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ، عَنْ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، اَنَّ رِجَالًا مِنَ الْمُسْلِمِينَ كَانُوا يَشْهَدُونَ الصَّلَاةَ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، عَاقِدِي اَرْدِيَتِهِمْ، وَمَا عَلَى اَحَدِهِمْ اِلَّا ثَوْبٌ وَاحِدٌ

✧✧ حضرت ابوحازم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: کچھ مسلمان مرد رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ نماز میں اس طرح شامل ہوا کرتے تھے کہ وہ اپنی چادروں کو باندھے ہوا کرتے تھے اور ان میں سے ہر کسی کے اوپر صرف ایک کپڑا ہوتا تھا۔

☼ اقرار زنا کرنے والے کو رجم کر دیا گیا، اس کی منکر عورت کو چھوڑ دیا گیا ☼

5635 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْمُعَلَّى الدِّمَشْقِيُّ، ثنا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثنا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ عَبَّادِ بْنِ

5633- صحيح البخاري - كتاب الأذان' أبواب صلاة الجماعة والإمامة - باب من دخل ليؤم الناس' حديث: 663صحيح مسلم - كتاب الصلاة' باب تقديم الجماعة من يصلي بهم إذا تأخر الإمام ولم يخافوا - حديث:668

5634- المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلاني - كتاب الصلاة' باب ستر العورة - حديث: 347شرح معاني الآثار للطحاوي - باب الصلاة في الثوب الواحد' حديث:1450

5635- سنن أبي داود - كتاب الحدود' باب رجم ماعز بن مالك - حديث: 3870مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' حديث أبي مالك سهل بن سعد الساعدي - حديث:22297

Marfat.com

اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِی حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: "جَاءَ رَجُلٌ اِلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: اِنِّی قَدْ زَنَیْتُ بِفُلَانَةَ - سَمَّاهَا -، فَبَعَثَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِلَی الْمَرْاَةِ فَسَاَلَهَا فَاَنْكَرَتْ، فَرَجَمَهُ وَتَرَكَهَا"

✧✧ حضرت ابو حازم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک آدمی رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آیا، اس نے ایک عورت کا نام لے کر بتایا کہ میں نے فلاں عورت سے زنا کیا ہے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس عورت کی جانب پیغام بھیجا اور اس سے پوچھا تو اس نے انکار کر دیا۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس آدمی کو سنگسار کروا دیا اور اس عورت کو چھوڑ دیا۔

مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ عَنْ اَبِی حَازِمٍ

حضرت مالک بن انس رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت حازم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی احادیث

☼ لوگ اس وقت تک بھلائی پر رہیں گے جب تک روزہ جلدی افطار کرتے رہیں گے ☼

5636 - حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِیزِ، ثنا الْقَعْنَبِیُّ، عَنْ مَالِكٍ، عَنْ اَبِی حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِیِّ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا یَزَالُ النَّاسُ بِخَیْرٍ مَا عَجَّلُوا الْفِطْرَ

✧✧ حضرت ابو حازم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت سہل بن سعد ساعدی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: لوگ اس وقت تک بھلائی پر رہیں گے جب تک روزہ افطار کرنے میں جلدی کرتے رہیں گے۔

☼ عاشق رسول نوجوان رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا تبرک کسی اور کو دینے کے لئے تیار نہ ہوئے ☼

5637 - حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِیزِ، ثنا الْقَعْنَبِیُّ، عَنْ مَالِكٍ، عَنْ اَبِی حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِیِّ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اُتِیَ بِشَرَابٍ فَشَرِبَ مِنْهُ، وَعَنْ یَمِینِهِ غُلَامٌ، وَعَنْ یَسَارِهِ الْاَشْیَاخُ، فَقَالَ لِلْغُلَامِ: اَتَاْذَنُ اَنْ اُعْطِیَ هَؤُلَاءِ؟، قَالَ الْغُلَامُ: وَاللّٰهِ یَا رَسُولَ اللّٰهِ لَا اُوثِرُ بِنَصِیبِی مِنْكَ اَحَدًا، فَتَلَّهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فِی یَدِهِ

✧✧ حضرت ابو حازم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک مشروب لایا گیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس میں سے پیا، آپ کی دائیں جانب ایک لڑکا تھا اور بائیں جانب بزرگ لوگ تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس لڑکے سے پوچھا: کیا آپ اجازت دیتے ہیں کہ میں ان بزرگوں کو پانی دے دوں؟ اس لڑکے نے کہا: اللہ کی قسم یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ سے ملے ہوئے حصے پر میں کسی اور کو ترجیح نہیں دیتا۔ (یہ سن کر) رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے (وہ مشروب) اس کے ہاتھ میں دے دیا۔

5636-صحیح البخاری - کتاب الصوم' باب تعجیل الإفطار - حدیث: 1868صحیح مسلم - کتاب الصیام' باب فضل السحور وتأکید استحبابه - حدیث:1903

5637-صحیح البخاری - کتاب المساقاة' باب فی الشرب - حدیث:2245صحیح مسلم - کتاب الأشربة' باب استحباب إدارة الماء واللبن ونحوهما عن یمین المبتدء - حدیث:3879

Marfat.com

☼ اگر نحوست ہوتی تو گھوڑے، عورت اور مکان میں ہوتی ☼

5638 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا الْقَعْنَبِيُّ، عَنْ مَالِكٍ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنْ كَانَ فَفِي الْفَرَسِ وَالْمَرْأَةِ وَالْمَسْكَنِ يَعْنِي الشُّؤْمَ

✧✧ حضرت ابوحازم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اگر نحوست ہوتی تو گھوڑے میں، عورت میں اور مکان میں ہوتی۔

☼ ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی امامت کے دوران رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے، ابوبکر پیچھے ہٹ گئے ☼

5639 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا الْقَعْنَبِيُّ، عَنْ مَالِكٍ، ح وَحَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ الدِّمْيَاطِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ، أَنَا مَالِكٌ، ح وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ الصَّنْعَانِيُّ، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ، حَدَّثَنِي مَالِكٌ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَهَبَ إِلَى بَنِي عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ يُصْلِحُ بَيْنَهُمْ وَحَانَتِ الصَّلَاةُ، فَجَاءَ الْمُؤَذِّنُ إِلَى أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، فَقَالَ: أَتُصَلِّي لِلنَّاسِ، فَأُقِيمُ؟ فَقَالَ: نَعَمْ، فَصَلَّى أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، فَجَاءَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالنَّاسُ فِي الصَّلَاةِ، فَتَخَلَّصَ حَتَّى وَقَفَ فِي الصَّفِّ، فَصَفَّقَ النَّاسُ، وَكَانَ أَبُو بَكْرٍ لَا يَلْتَفِتُ فِي صَلَاتِهِ، فَلَمَّا أَكْثَرَ النَّاسُ التَّصْفِيقَ، الْتَفَتَ أَبُو بَكْرٍ، فَرَأَى رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَشَارَ إِلَيْهِ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنِ اثْبُتْ مَكَانَكَ، فَرَفَعَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يَدَيْهِ، فَحَمِدَ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ عَلَى مَا أَمَرَ بِهِ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ ذٰلِكَ، ثُمَّ اسْتَأْخَرَ حَتَّى اسْتَوَى فِي الصَّفِّ، وَتَقَدَّمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى، ثُمَّ انْصَرَفَ، فَقَالَ: يَا أَبَا بَكْرٍ، مَا مَنَعَكَ أَنْ تَثْبُتَ إِذْ أَمَرْتُكَ؟، فَقَالَ: مَا كَانَ لِابْنِ أَبِي قُحَافَةَ أَنْ يُصَلِّيَ بَيْنَ يَدَيْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا لِي رَأَيْتُكُمْ أَكْثَرْتُمْ مِنَ التَّصْفِيقِ؟ مَنْ نَابَهُ شَيْءٌ فِي صَلَاتِهِ فَلْيُسَبِّحْ، فَإِنَّهُ إِذَا سَبَّحَ الْتُفِتَ إِلَيْهِ، وَإِنَّمَا التَّصْفِيقُ لِلنِّسَاءِ

✧✧ حضرت ابوحازم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بنی عمرو بن عوف میں صلح کروانے کے لئے گئے تو نماز کا وقت ہوگیا، مؤذن حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے پاس آئے اور کہا: کیا آپ لوگوں کو نماز پڑھائیں گے؟ میں اقامت کہہ دوں؟ انہوں نے کہا: جی ہاں۔ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے نماز پڑھانا شروع کر دی۔ اسی اثناء میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لے آئے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم آگے تشریف لائے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم صف کے اندر کھڑے ہو گئے، لوگوں

5638- صحيح البخاری - كتاب الجهاد والسير' باب ما يذكر من شؤم الفرس - حديث: 2724صحيح مسلم - كتاب السلام' باب الطيرة والفأل وما يكون فيه من الشؤم - حديث: 4227

5639- صحيح البخاری - كتاب الأذان' أبواب صلاة الجماعة والإمامة - باب من دخل ليؤم الناس' حديث: 663صحيح مسلم - كتاب الصلاة' باب تقديم الجماعة من يصلي بهم إذا تأخر الإمام ولم يخافوا - حديث:668

Marfat.com

نے تصفیق کرنا شروع کی۔ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نماز کے دوران کسی اور جانب توجہ نہیں کرتے تھے، جب لوگوں نے بہت زیادہ تصفیق کی تو حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ متوجہ ہوئے اور انہوں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو اپنی جگہ پر ٹھہرے رہنے کا اشارہ کیا، لیکن حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے اپنے ہاتھ اٹھائے، اللہ تعالیٰ کی حمد کی اور پھر پیچھے ہٹ گئے اور آ کر صف کے اندر کھڑے ہو گئے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے آگے بڑھ کر نماز پڑھائی، جب نماز سے فارغ ہو گئے تو فرمایا: اے ابوبکر! جب میں نے تجھے حکم دے دیا تھا تو پھر تم اپنی جگہ پر کیوں نہیں کھڑے رہے؟ انہوں نے عرض کیا: ابن ابی قحافہ کی یہ جرأت نہیں ہے کہ وہ اللہ کے رسول کے آگے کھڑے ہو کر نماز پڑھائے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کیا وجہ ہے کہ میں نے دیکھا کہ تم نے بہت زیادہ تصفیق کی ہے، جب نماز کے اندر کسی چیز کی ضرورت پڑ جائے تو تسبیح کہا کریں، اس لئے کہ جب وہ "سبحان اللہ" کہے گا، تو امام اس کی جانب متوجہ ہو جائے گا، تصفیق عورتوں کے لئے ہے۔

☼ مردوں کو یہ حکم دیا جاتا تھا کہ وہ نماز کے دوران بائیں ہاتھ پر دایاں ہاتھ رکھیں ☼

5640 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا الْقَعْنَبِيُّ، عَنْ مَالِكٍ، عَنْ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: كَانَ النَّاسُ يُؤْمَرُونَ اَنْ يَضَعَ الرَّجُلُ يَدَهُ الْيُمْنَى عَلَى ذِرَاعِهِ الْيُسْرَى

✧✧ حضرت ابو حازم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: لوگوں کو یہ حکم دیا جاتا تھا کہ مرد اپنا دایاں ہاتھ اپنی بائیں ہاتھ پر رکھیں۔

☼ رمضان میں بلال کی اذان رات میں ہوتی تھی، ابن ام مکتوم کی اذان تک سحری کی اجازت تھی ☼

5641 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ طَاهِرِ بْنِ حَرْمَلَةَ بْنِ يَحْيَى، حَدَّثَنَا جَدِّي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى، ثنا ابْنُ وَهْبٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ اِدْرِيسَ الشَّافِعِيُّ، قَالَا: ثنا مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ، عَنْ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اِنَّ بِلَالًا يُنَادِي بِلَيْلٍ فَكُلُوْا وَاشْرَبُوا حَتَّى يُنَادِيَ ابْنُ اُمِّ مَكْتُومٍ

✧✧ حضرت ابو حازم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بلال رات کے وقت اذان دے دیتے ہیں، اس کی اذان کے وقت کھاتے پیتے رہو یہاں تک کہ ابن ابی مکتوم اذان دے۔

☼ صفِ جہاد میں اور رات کے قیام میں کھڑے شخص کی دعا رد نہیں ہوتی ☼

5642 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ جُمْهُورٍ التِّنِّيسِيُّ، ثنا مُؤَمَّلُ بْنُ اِهَابٍ، ثنا اَيُّوبُ بْنُ سُوَيْدٍ، حَدَّثَنِي مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ، عَنْ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سَاعَتَانِ لَا تُرَدُّ عَلَى دَاعٍ

5640-صحيح البخاري - كتاب الأذان' أبواب صفة الصلاة - باب وضع اليمنى على اليسرى في الصلاة' حديث:719مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' حديث أبي مالك سهل بن سعد الساعدي - حديث:22272

5641-المعجم الأوسط للطبراني - باب الألف' من اسمه أحمد - حديث:1908حلية الأولياء - قال الشيخ رحمة الله تعالى عليه : ذكر الأئمة والعلماء له' حديث:13841

Marfat.com

دَعْوَتُهُ، حِينَ يَنَامُ اللَّيْلُ صَلَاةً، وَفِي الصَّفِّ فِي سَبِيلِ اللَّهِ

✧✧ حضرت ابوحازم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے ارشادفرمایا: دو گھڑیاں ایسی ہیں جس کے اندر کوئی بھی شخص دعامانگے وہ دعا رد نہیں ہوتی۔ ○جب رات کے وقت نماز کے لئے کھڑے ہوں۔ ○اللہ کی راہ میں صف (جہاد) میں کھڑے ہوں۔

☼ بچوں کے مٹی میں کھیلنے سے ان پر ناراض نہیں ہونا چاہئے ☼

5643 ۔ حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدٍ، ثنا مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ، عَنْ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: مَرَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى صِبْيَانٍ وَهُمْ يَلْعَبُونَ بِالتُّرَابِ، فَنَهَاهُمْ بَعْضُ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: دَعْهُمْ فَاِنَّ التُّرَابَ رَبِيعُ الصِّبْيَانِ

✧✧ حضرت ابوحازم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ بچوں کے پاس سے گزرے، وہ مٹی سے کھیل رہے تھے تو کچھ صحابہ نے ان کو مٹی سے کھیلنے سے منع کیا۔ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ان کو چھوڑ دو اس لئے کہ مٹی بچوں کا باغیچہ ہوتا ہے۔

☼ جنت میں اونچے درجوں والے نیچے والوں کو ستاروں کی مانند دکھائی دیں گے ☼

5644 ۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ الْوَلِيدِ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا يَاسِينُ بْنُ عَبْدِ الْاَحَدِ الْمِصْرِيُّ، ثنا اَيُّوبُ بْنُ سُوَيْدٍ، ثنا مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ، عَنْ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اَهْلَ الْجَنَّةِ لَيَتَرَاءَوْنَ اَهْلَ الْغُرَفِ فَوْقَهُمْ، كَمَا تَرَوْنَ الْكَوْكَبَ الدُّرِّيَّ الْغَابِرَ فِي الْاُفُقِ وَالْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ لِتَفَاضُلِ مَا بَيْنَهُمْ

✧✧ حضرت ابوحازم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے ارشادفرمایا: جنتی لوگ اپنے اوپر کھڑکیوں والوں کو یوں دیکھیں گے جس طرح آسمان کے اندر چمکتے ہوئے ستاروں کو تم دیکھتے ہو۔ جس طرح مشرق سے مغرب والے دیکھتے ہیں کیونکہ ان کے درمیان فاصلہ بہت زیادہ ہوگا۔

مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِي ذِئْبٍ عَنْ اَبِي حَازِمٍ

محمد بن عبدالرحمٰن بن ابوذئب رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت حازم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی احادیث

5642-موطأ مالك - كتاب الصلاة' باب ما جاء في النداء للصلاة - حديث:151سنن أبي داود - كتاب الجهاد' باب الدعاء عند اللقاء - حديث:2191

5644-صحيح البخاري - كتاب الرقاق' باب صفة الجنة والنار - حديث:6198صحيح مسلم - كتاب الجنة وصفة نعيمها وأهلها' باب ترائي أهل الجنة أهل الغرف - حديث:5165

Marfat.com

☼ نومولود کا حلیہ بھی اس کے نسب پر دلیل ہوسکتا ہے ☼

5645 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، ثنا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثنا شُعَيْبُ بْنُ إِسْحَاقَ، ثنا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ دِينَارٍ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ، أَنَّ عُوَيْمِرًا الْعَجْلَانِيَّ جَاءَ إِلَى عَاصِمِ بْنِ عَدِيٍّ فَقَالَ: أَرَأَيْتَ رَجُلًا وَجَدَ مَعَ امْرَأَتِهِ رَجُلًا، فَإِنْ قَتَلَهُ قَتَلْتُمُوهُ؟ سَلْ لِي رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَسَأَلَ عَاصِمٌ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَكَرِهَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَسَائِلَ وَعَابَهَا، فَأَخْبَرَ عَاصِمٌ عُوَيْمِرًا، فَقَالَ عُوَيْمِرٌ: وَاللهِ لَآتِيَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَجَاءَ وَقَدْ نَزَلَ الْقُرْآنُ، فَسَأَلَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: لَقَدْ أُنْزِلَ فِيكُمَا الْقُرْآنُ، فَتَقَدَّمَا فَتَلَاعَنَا، ثُمَّ قَالَ: كَذَبْتُ عَلَيْهَا إِنْ أَنَا أَمْسَكْتُهَا، فَفَارَقَهَا، وَمَا أَمَرَهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِفِرَاقِهَا، فَسُنَّتْ سُنَّةً فِي الْمُتَلَاعِنَيْنِ، وَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: انْظُرُوهَا، فَإِنْ جَاءَتْ بِهِ أَحْمَرَ قَصِيرًا كَأَنَّهُ وَحَرَةٌ، فَلَا أَحْسَبُهُ إِلَّا قَدْ كَذَبَ عَلَيْهَا، وَإِنْ جَاءَتْ بِهِ أَسْحَمَ أَعْيَنَ ذَا أَلْيَتَيْنِ، فَلَا أَحْسَبُهُ إِلَّا قَدْ صَدَقَ عَلَيْهَا، فَجَاءَتْ عَلَى النَّعْتِ الْمَكْرُوهِ

✧✧ حضرت سہل بن سعد ساعدی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' حضرت عویمر عجلانی رضی اللہ عنہ حضرت عاصم بن عدی رضی اللہ عنہ کے پاس آئے اور کہا: آپ کا کیا خیال ہے کہ کوئی شخص اپنی بیوی کے پاس کسی مرد کو پائے تو اگر وہ اس کو قتل کردے تو کیا بدلے میں تم اس کو قتل کرو گے؟ میرے لئے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ مسئلہ پوچھئے۔ حضرت عاصم رضی اللہ عنہ نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ مسئلہ پوچھا تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ مسائل اور پوچھنا اچھا نہ لگا اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو برا سمجھا۔ حضرت عاصم رضی اللہ عنہ نے حضرت عویمر رضی اللہ عنہ کو یہ بتایا تو حضرت عویمر رضی اللہ عنہ نے کہا: اللہ کی قسم میں خود رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہوں گا، پھر وہ آگئے اور (اس وقت تک ان کے معاملے میں) قرآن نازل ہو چکا تھا، انہوں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے مسئلہ پوچھا تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تمہارے بارے میں قرآن کی آیات نازل ہو چکی ہیں۔ وہ دونوں (حضرت عویمر اور ان کی بیوی) آگے بڑھے، ان دونوں نے لعان کیا اور پھر کہا: اب اگر میں اس کو روک کر رکھوں گا تو اس کا مطلب یہ ہوگا کہ میں نے اس کے بارے میں جھوٹ بولا تھا تو انہوں نے وہیں پر ان کو اپنے سے جدا کردیا حالانکہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو جدا کرنے کا حکم نہیں دیا تھا۔ پھر لعان کرنے والوں میں یہی طریقہ رائج ہوگیا۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس کا خیال رکھنا اگر اس کے ہاں بچہ سرخ رنگ کا پیدا ہو، چھوٹے قد کا ہو جیسے کوئی چھپکلی کی ہوتی ہے، تب پھر یہ سمجھا جائے گا کہ اس کے اوپر اس کے شوہر نے جھوٹی تہمت لگائی ہے اور اگر لڑکا کالے رنگ کا ہوا، موٹی آنکھوں والا، اور صحت مند ہوا تو پھر عویمر کی بات سچ قرار پائے گی۔ جب اس کے ہاں بچہ پیدا ہوا تو اس کا وہ حلیہ تھا جو ناپسندیدہ تھا۔

5645- صحيح البخاري - كتاب الصلاة' أبواب استقبال القبلة - باب القضاء واللعان في المسجد بين الرجال والنساء' حديث:415' صحيح مسلم - كتاب اللعان' حديث:2819

Marfat.com

اَبُوْ غَسَّانَ مُحَمَّدُ بْنُ مُطَرِّفٍ عَنْ اَبِی حَازِمٍ

حضرت ابوغسان محمد بن مطرف رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت ابوحازم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی احادیث

☼جنت میں ایک کوڑا رکھنے کی جگہ دنیا و مافیہا سے بہتر ہے☼

5646 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ صَالِحٍ، ثنا سَعِيدُ بْنُ اَبِي مَرْيَمَ، ثنا اَبُوْ غَسَّانَ مُحَمَّدُ بْنُ مُطَرِّفٍ، ثنا اَبُوْ حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، اَنَّهُ سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: مَوْضِعُ سَوْطٍ فِي الْجَنَّةِ خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا

✧ حضرت ابوحازم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جنت کے اندر ایک کوڑا رکھنے کی جگہ دنیا و مافیہا سے بہتر ہے۔

☼رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا منبر جنت کے بلند مقام پر ہے☼

5647 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ، ثنا سَعِيدُ بْنُ اَبِي مَرْيَمَ، اَنَا اَبُوْ غَسَّانَ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ اَنَّهُ: سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: مِنْبَرِي عَلَى تُرْعَةٍ مِنْ تُرَعِ الْجَنَّةِ

✧ حضرت ابوحازم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میرا منبر جنت کے بلند مقام پر ہے۔

☼نوجوان نے رسول اللہ کا تبرک کسی اور کو دینے سے صاف انکار کر دیا☼

5648 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ، ثنا سَعِيدُ بْنُ اَبِي مَرْيَمَ، ثنا اَبُوْ غَسَّانَ، عَنْ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: اُتِيَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَدَحٍ فَشَرِبَ، وَعَنْ يَمِينِهِ غُلَامٌ مِنْ اَصْغَرِ الْقَوْمِ، وَالْاَشْيَاخُ عَنْ يَسَارِهِ، فَقَالَ: يَا غُلَامُ اَتَاْذَنُ لِي اَنْ اُعْطِيَهُ الْاَشْيَاخَ؟، قَالَ: مَا كُنْتُ لِاُوثِرَ بِفَضْلٍ فِيكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، فَاَعْطَاهُ اِيَّاهُ

✧ حضرت ابوحازم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک پیالہ لایا گیا، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس میں سے پیا، حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی دائیں جانب ایک لڑکا تھا جو سب لوگوں میں سب سے چھوٹا تھا اور جو

5646- صحيح البخاری - كتاب الجهاد والسير' باب الغدوة والروحة فی سبيل الله - حديث:2660 صحيح مسلم - كتاب الإمارة' باب فضل الغدوة والروحة فی سبيل الله - حديث:3584

5647- مشكل الآثار للطحاوی - باب بيان مشكل ما روی عن رسول الله صلى الله عليه' حديث:2421 مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' حديث أبی مالك سهل بن سعد الساعدی - حديث:22264

5648- صحيح البخاری - كتاب المساقاة' باب فی الشرب - حديث:2245 صحيح مسلم - كتاب الأشربة' باب استحباب إدارة الماء واللبن ونحوهما عن يمين المبتدء - حديث:3879

Marfat.com

بزرگ لوگ تھے وہ حضور ﷺ کی بائیں جانب تھے،رسول اکرم ﷺ نے فرمایا:اے بچے!کیاتم اس بات کی اجازت دیتے ہو کہ میں یہ ان بزرگوں کو دے دوں؟اس نے کہا:یارسول اللہ ﷺ آپ کے تبرک کے حوالے سے میں کسی اور کو ترجیح نہیں دے سکتا۔ رسول اکرم ﷺ نے اپنا پس خوردہ اس لڑکے کو عطا فرمادیا۔

☼قرآن کی تعلیم کو حق مہر قرار دے کر رسول اکرم ﷺ نے ایک نادار صحابی کا نکاح کردیا☼

5649 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ، ثنا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ، ثنا أَبُو غَسَّانَ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، أَنَّ امْرَأَةً عَرَضَتْ نَفْسَهَا عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ: زَوِّجْنِيهَا، فَقَالَ: مَا عِنْدَكَ؟، قَالَ: مَا عِنْدِي شَيْءٌ، قَالَ: اذْهَبْ فَالْتَمِسْ وَلَوْ خَاتَمًا مِنْ حَدِيدٍ، فَذَهَبَ، ثُمَّ رَجَعَ، فَقَالَ: لَا وَاللّٰهِ مَا وَجَدْتُ شَيْئًا، وَلَا خَاتَمَ حَدِيدٍ، وَلَكِنْ هٰذَا إِزَارِي، لَهَا نِصْفُهُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا تَصْنَعُ بِإِزَارِكَ إِنْ لَبِسْتَهُ لَمْ يَكُنْ عَلَيْهَا مِنْهُ شَيْءٌ، وَإِنْ لَبِسَتْهُ لَمْ يَكُنْ عَلَيْكَ مِنْهُ شَيْءٌ، فَجَلَسَ الرَّجُلُ، حَتَّى طَالَ مَجْلِسُهُ، فَرَآهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَدَعَاهُ أَوْ جِيءَ بِهِ، فَقَالَ لَهُ: مَاذَا مَعَكَ مِنَ الْقُرْآنِ؟، قَالَ: مَعِي سُورَةُ كَذَا وَكَذَا، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قَدْ أَنْكَحْتُكَهَا بِمَا مَعَكَ مِنَ الْقُرْآنِ

✧✧ حضرت ابوحازم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے'حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں:ایک خاتون نے اپنے آپ کو رسول اکرم ﷺ کے لئے پیش کردیا۔لوگوں میں سے ایک شخص نے کہا:یارسول اللہ ﷺ اس کا میرے ساتھ نکاح کردیجئے۔رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: تیرے پاس کچھ ہے؟اس نے کہا: میرے پاس کچھ نہیں ہے۔رسول اکرم ﷺ نے فرمایا:جاؤ اور ڈھونڈو،اگرچہ لوہے کی ایک انگوٹھی ہی لے آؤ۔وہ گئے اور واپس آکر کہا:اللہ کی قسم!مجھے تو کچھ بھی نہیں ملا بلکہ لوہے کی انگوٹھی بھی نہیں ملی لیکن یہ میرا ازار ہے،میں اس میں سے آدھا اس کو دے دوں گا۔رسول اکرم ﷺ نے فرمایا:تو اپنے اس ازار کو کیا کرے گا اگر اس کو تو پہنے گا تو تیری بیوی کے اوپر کچھ نہیں ہوگا اور اگر وہ پہنے گی تو تیرے اوپر کچھ نہیں ہوگا۔وہ آدمی بیٹھا رہا یہاں تک کہ یہ مجلس کافی لمبی ہوگئی۔رسول اکرم ﷺ نے اس کو دیکھا پھر اس کو بلایا(یا اس کو لایا گیا)اور حضور ﷺ نے اس سے پوچھا: تجھے کتنا قرآن یاد ہے؟اس نے بتایا کہ مجھے فلاں فلاں سورت یاد ہے۔رسول اکرم ﷺ نے فرمایا:میں نے اس کا تیرے ساتھ نکاح کردیا ہے اور حق مہر یہ ہے کہ تجھے جو قرآن یاد ہے تو اس کو سکھادے۔

☼امت محمدیہ کے ستر ہزار یا ستر لاکھ لوگ ایک دوسرے کے ہاتھ تھامے جنت میں جائیں گے☼

5650 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ، ثنا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ، أنا أَبُو غَسَّانَ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ

5649-صحيح البخاري - كتاب الوكالة' باب وكالة المرأة الإمام في النكاح - حديث:2207صحيح مسلم - كتاب النكاح' باب الصداق - حديث:2632

5650-صحيح البخاري - كتاب بدء الخلق' باب ما جاء في صفة الجنة وأنها مخلوقة - حديث:3091صحيح مسلم - كتاب الإيمان' باب الدليل على دخول طوائف من المسلمين الجنة بغير حساب ولا - حديث:348

Marfat.com

سَعْدٍ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَيَدْخُلَنَّ الْجَنَّةَ مِنْ اُمَّتِي سَبْعُونَ اَلْفًا . اَوْ سَبْعُمِائَةِ اَلْفٍ . آخِذٌ بَعْضُهُمْ بِبَعْضٍ، حَتّٰى يَدْخُلَ اَوَّلُهُمْ وَآخِرُهُمُ الْجَنَّةَ، وُجُوهُهُمْ عَلٰى صُورَةِ الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ

✧✧ حضرت ابو حازم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میری امت کے ستر ہزار یا ستر لاکھ لوگ جنت میں جائیں گے، سب نے ایک دوسرے کا ہاتھ پکڑا ہوا ہوگا یہاں تک کہ ان میں سے سب سے پہلا اور سب سے آخری جنت میں داخل ہو جائے گا۔ ان کے چہرے چودھویں رات کے چاند کی طرح چمک رہے ہونگے۔

☼ جو حوض کوثر کا ایک جام پی لے گا، اس کو کبھی پیاس نہیں لگے گی ☼

5651 ۔ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ، ثنا سَعِيدُ بْنُ اَبِي مَرْيَمَ، اَنَا اَبُو غَسَّانَ، عَنْ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَنَا فَرَطُكُمْ عَلَى الْحَوْضِ، مَنْ مَرَّ عَلَيَّ شَرِبَ، وَمَنْ شَرِبَ لَمْ يَظْمَاْ اَبَدًا، لَيَرِدَنَّ عَلَيَّ اَقْوَامٌ اَعْرِفُهُمْ وَيَعْرِفُونِي، ثُمَّ يُحَالُ بَيْنِي وَبَيْنَهُمْ

✧✧ حضرت ابو حازم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میں حوضِ کوثر پر تمہارا انتظار کروں گا، جو شخص میرے پاس سے گزرے گا، وہ پیئے گا اور جو پیئے گا اس کو کبھی بھی پیاس نہیں لگے گی۔ میرے پاس کچھ لوگ ایسے بھی آئیں گے جن کو میں پہچانتا ہونگا اور وہ مجھے پہچانتے ہونگے لیکن پھر میرے اور ان کے درمیان کوئی چیز حائل کر دی جائے گی۔

☼ اعمال کا دار و مدار خاتمے پر ہے ☼

5652 ۔ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ، ثنا سَعِيدُ بْنُ مَرْيَمَ، ثنا اَبُو غَسَّانَ، عَنْ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، اَنَّ رَجُلًا كَانَ مِنْ اَعْظَمِ الْمُسْلِمِينَ غَنَاءً عَنِ الْمُسْلِمِينَ فِي غَزْوَةٍ غَزَاهَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَنَظَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: مَنْ اَحَبَّ اَنْ يَنْظُرَ اِلٰى رَجُلٍ مِنْ اَهْلِ النَّارِ فَلْيَنْظُرْ اِلٰى هٰذَا، فَاتَّبَعَهُ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ وَهُوَ عَلٰى تِلْكَ الْحَالِ مِنْ اَشَدِّ النَّاسِ عَلَى الْمُشْرِكِينَ حَتّٰى جُرِحَ، فَاسْتَعْجَلَ الْمَوْتَ، فَاَخَذَ ذُبَابَ سَيْفِهِ، فَجَعَلَهُ بَيْنَ ثَدْيَيْهِ، حَتّٰى خَرَجَ مِنْ بَيْنِ كَتِفَيْهِ فَاَقْبَلَ الرَّجُلُ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُسْرِعًا، فَقَالَ: اَشْهَدُ اَنَّكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَمَا ذَاكَ؟، قَالَ: قُلْتَ: مَنْ اَحَبَّ اَنْ يَنْظُرَ اِلٰى رَجُلٍ مِنْ اَهْلِ النَّارِ فَلْيَنْظُرْ اِلٰى هٰذَا وَكَانَ مِنْ اَعْظَمِنَا غَنَاءً عَنِ الْمُسْلِمِينَ،

5651-صحيح البخاري - كتاب الرقاق' باب في الحوض - حديث:6224صحيح مسلم - كتاب الفضائل' باب إثبات حوض نبينا صلى الله عليه وسلم وصفاته - حديث:4343

5652-صحيح البخاري - كتاب الجهاد والسير' باب لا يقول فلان شهيد - حديث:2763صحيح مسلم - كتاب الإيمان باب غلظ تحريم قتل الإنسان نفسه - حديث:188

Marfat.com

فَعَرَفْتُ اَنَّهٗ لَا يَمُوتُ عَلٰى ذٰلِكَ، فَلَمَّا جُرِحَ اسْتَعْجَلَ الْمَوْتَ، فَقَتَلَ نَفْسَهٗ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ ذٰلِكَ: اِنَّ الْعَبْدَ لَيَعْمَلُ عَمَلَ اَهْلِ الْجَنَّةِ وَاِنَّهٗ لَمِنْ اَهْلِ النَّارِ، وَيَعْمَلُ بِعَمَلِ اَهْلِ النَّارِ وَاِنَّهٗ مِنْ اَهْلِ الْجَنَّةِ، اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالْخَوَاتِيمِ

✧✧ حضرت ابوحازم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک آدمی مسلمانوں میں سب سے بڑا تھا، ایک غزوہ کے اندر مسلمانوں کی طرف سے دولت مند تھا۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ غزوہ میں شرکت کی۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دیکھا اور فرمایا: جو شخص کسی دوزخی شخص کو دیکھنا چاہتا ہو وہ اس کو دیکھ لے۔ کچھ لوگ اس کا تعاقب کیا، ابھی وہ اسی حال میں تھا، مشرکوں پر سب سے زیادہ سخت جنگ مسلط کر رہا تھا، حتیٰ کہ اس کو زخم لگ گیا، اس نے موت کی جلدی کی، اس نے اپنی تلوار کا دستہ پکڑا، اس کو اپنے سینے کے درمیان رکھا اور دباؤ ڈالا یہاں تک کہ اس کے کندھوں کے پیچھے سے نکل گیا، وہ آدمی جلدی جلدی رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آیا اور آ کر عرض کیا: میں گواہی دیتا ہوں کہ بے شک آپ اللہ کے رسول ہیں۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا ہوا؟ اس نے کہا: جو شخص کسی دوزخی کو دیکھنا چاہے وہ اس کو دیکھ لے، جبکہ وہ مسلمانوں میں ہمارے نزدیک سب سے زیادہ عظیم تھا، میں تو یہ سمجھتا تھا کہ وہ اسی کیفیت پر مرے گا لیکن جب اس کو زخم لگے تو اس نے موت کی جلدی کی اور خودکشی کر لی۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس وقت فرمایا: کوئی بندہ زندگی بھر جنتیوں والے عمل کرتا رہتا ہے لیکن وہ ہوتا دوزخی ہے۔ اور کوئی بندہ دوزخیوں والے عمل زندگی بھر کرتا رہتا ہے لیکن وہ جنتی ہوتا ہے اعمال کا دارومدار خاتمے پر ہے۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی استعمال شدہ چادر صحابی اپنے کفن کے لئے رکھتے تھے ☼

5653 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ، ثنا سَعِيدُ بْنُ اَبِي مَرْيَمَ، ثنا اَبُو غَسَّانَ، عَنْ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، قَالَ: جَاءَتِ امْرَاَةٌ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِبُرْدَةٍ، فَقَالَ سَهْلٌ لِلْقَوْمِ: اَتَدْرُونَ مَا الْبُرْدُ؟ قَالَ الْقَوْمُ: هِيَ شَمْلَةٌ مَنْسُوجَةٌ، فِيهَا حَاشِيَتُهَا، فَقَالَتْ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ: جِئْتُ اَكْسُوكَ هٰذِهِ، فَاَخَذَهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُحْتَاجًا اِلَيْهَا، فَلَبِسَهَا، فَرَآهَا عَلَيْهِ رَجُلٌ مِنْ اَصْحَابِهِ، فَقَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، مَا اَحْسَنَ هٰذِهِ فَاكْسُنِيهَا؟ فَقَالَ: نَعَمْ، فَلَمَّا قَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَامَهٗ اَصْحَابُهٗ، فَقَالُوا: مَا اَحْسَنْتَ حِينَ رَاَيْتَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَخَذَهَا مُحْتَاجًا اِلَيْهَا، ثُمَّ سَاَلْتَهٗ اِيَّاهَا، وَقَدْ عَرَفْتَ اَنَّهٗ لَا يُسْاَلُ شَيْئًا فَيَمْنَعُهٗ، قَالَ: وَاللّٰهِ مَا حَمَلَنِي عَلٰى ذٰلِكَ اِلَّا رَجَوْتُ بَرَكَتَهَا حِينَ لَبِسَهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، لَعَلِّي اُكَفَّنُ فِيهَا

✧✧ حضرت ابوحازم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک خاتون رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں ایک چادر لے کر آئیں۔ حضرت سہل رضی اللہ عنہ نے قوم سے کہا: کیا تم جانتے ہو کہ "برد" کس کو کہتے ہیں؟ لوگوں نے کہا: یہ جو

5653- صحيح البخاري - كتاب الجنائز' باب من استعد الكفن في زمن النبي صلى الله عليه وسلم - حديث:1230 سنن ابن ماجه - كتاب اللباس' باب لباس رسول الله صلى الله عليه وسلم - حديث:3553

Marfat.com

چادر بنی ہوئی ہوتی ہے، اس کی کناریاں ہوتی ہیں۔ اس عورت نے کہا: یارسول اللہ ﷺ یہ میں آپ کو پہنانے کے لئے آئی ہوں۔ رسول اکرم ﷺ نے اس عورت سے اس کو لے لیا اور حضور ﷺ کو اس کی ضرورت بھی تھی فوراً حضور ﷺ نے اس کو پہن لیا۔ آپ کے صحابہ میں سے ایک آدمی نے وہ چادر حضور ﷺ پر دیکھی تو عرض کیا: یارسول اللہ ﷺ یہ چادر کتنی اچھی ہے؟ یہ مجھے عطا فرما دیجئے۔ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: جی ہاں۔ جب حضور ﷺ اٹھ کر تشریف لے گئے تو اس کے ساتھیوں نے اس کو ملامت کی اور کہنے لگے: جب تو نے رسول اکرم ﷺ کو دیکھ لیا تھا کہ آپ ﷺ نے اس کو لیا ہے اور حضور ﷺ کو اس کی ضرورت بھی ہے تو پھر اس کے باوجود تو نے حضور ﷺ سے وہ مانگ کر اچھا نہیں کیا جبکہ تجھے اس بات کا علم بھی ہے کہ حضور ﷺ سے جو چیز مانگی جائے حضور ﷺ کبھی منع نہیں کرتے۔ اس نے کہا: اللہ کی قسم! مجھے اس بات پر صرف اس بات نے ابھارا ہے کہ جب رسول اکرم ﷺ نے اس کو پہن لیا تھا تو میں اس کی برکتیں حاصل کرنا چاہتا تھا تاکہ مجھے اس کے اندر کفن دیا جائے۔

☼ قبلہ کی جانب نمازیوں کے آگے سے بکریوں کی گزرگاہ تھی ☼

5654 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ، ثنا سَعِيدُ بْنُ اَبِي مَرْيَمَ، اَنَا اَبُوْ غَسَّانَ، ثنا اَبُوْ حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، اَنَّهُ كَانَ بَيْنَ الْمَسْجِدِ مِمَّا يَلِي الْقِبْلَةَ وَبَيْنَ الْقِبْلَةِ مَمَرُّ الشَّاةِ

✧✧ حضرت ابوحازم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے، حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: مسجد میں سجدہ کرنے کے مقام اور قبلہ کے درمیان بکریوں کی گزرگاہ تھی۔

☼ صحابہ کرام جمعہ کے دن نماز جمعہ کے بعد قیلولہ کرتے تھے ☼

5655 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ، ثنا سَعِيدُ بْنُ اَبِي مَرْيَمَ، اَنَا اَبُوْ غَسَّانَ، ثنا اَبُوْ حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: كُنَّا نُصَلِّي مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْجُمُعَةَ، ثُمَّ تَكُوْنُ الْقَائِلَةُ

✧✧ حضرت ابوحازم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے، حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم رسول اکرم ﷺ کے ہمراہ جمعہ کی نماز پڑھا کرتے تھے، پھر (نماز جمعہ سے فارغ ہو کر) قیلولہ کیا کرتے تھے۔

☼ ایک خاتون صحابہ کرام کے لئے ہر جمعہ کو چقندر کا لذیذ سالن بنا کر کھلاتی تھیں ☼

5656 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ، ثنا سَعِيدُ بْنُ اَبِي مَرْيَمَ، اَنَا اَبُوْ غَسَّانَ، عَنْ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ

5654- صحيح البخاري - كتاب الصلاة' أبواب سترة المصلي - باب قدر كم ينبغي أن يكون بين المصلي والسترة ؟' حديث:483صحيح مسلم - كتاب الصلاة' باب دنو المصلي من السترة - حديث:817

5655- صحيح البخاري - كتاب الجمعة' باب قول الله تعالى : فإذا قضيت الصلاة فانتشروا في الأرض - حديث:910صحيح مسلم - كتاب الجمعة' باب صلاة الجمعة حين تزول الشمس - حديث:1468

5656- صحيح البخاري - كتاب الجمعة' باب قول الله تعالى : فإذا قضيت الصلاة فانتشروا في الأرض - حديث:910صحيح مسلم - كتاب الجمعة' باب صلاة الجمعة حين تزول الشمس - حديث:1468

Marfat.com

سَعْدٍ قَالَ: كَانَتْ مِنَّا امْرَاَةٌ فِينَا تَجْعَلُ فِي مَزْرَعَةٍ لَهَا سِلْقًا، وَكَانَتْ اِذَا كَانَ يَوْمُ الْجُمُعَةِ، تَنْزِعُ اُصُولَ السِّلْقِ فَتَجْعَلُهُ فِي قِدْرٍ، ثُمَّ تَجْعَلُ عَلَيْهِ قَبْضَةً مِنْ شَعِيرٍ تَطْبُخُهُ، فَيَكُونُ اُصُولُ السِّلْقِ غُرَافَةً، قَالَ سَهْلٌ: فَكُنَّا نَنْصَرِفُ اِلَيْهَا مِنْ صَلَاةِ الْجُمُعَةِ فَنُسَلِّمُ عَلَيْهَا، فَتُقَرِّبُ ذٰلِكَ الطَّعَامَ اِلَيْنَا، فَكُنَّا نَتَمَنّٰى يَوْمَ الْجُمُعَةِ لِطَعَامِهَا ذٰلِكَ

✧✧ حضرت ابو حازم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہمارے اندر ایک خاتون تھیں جو اپنی فصلوں میں سے چقندر کاشت کرتی تھی، جب جمعہ کا دن آتا تو وہ چقندر نکال کر لاتی اور اس کو ہانڈی میں ڈالتی اور اس کے اوپر کچھ جو ڈال دیتی اس کو پکاتی تو چقندر پک کر بالکل گوشت کی طرح ہو جاتی۔ حضرت سہل رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: ہم جمعہ کی نماز پڑھ کر ان کے پاس جاتے، ان کو سلام کہتے تو وہ ہمیں وہ طعام پیش کر دیتیں۔ ان کا کھانا کھانے کے لئے ہمیں جمعہ کا انتظار رہتا تھا۔

☼ سیدہ فاطمہ نے جنگ احد میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زخموں پر مرہم لگایا ☼

☼ زخم سے خون مسلسل بہہ رہا ہو تو کوئی چیز جلا کر اس کی راکھ زخم پر لگا دی جائے تو خون رک جاتا ہے ☼

5657 ۔ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ، ثنا سَعِيدُ بْنُ اَبِي مَرْيَمَ، اَنَا اَبُو غَسَّانَ، عَنْ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: هُشِّمَتِ الْبَيْضَةُ عَلَى رَاْسِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ اُحُدٍ، وَكُسِرَتْ رَبَاعِيَتُهُ، وَجُرِحَ وَجْهُهُ، فَكَانَتْ فَاطِمَةُ بِنْتُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَغْسِلُ عَنْهُ الدَّمَ، وَعَلِيُّ بْنُ اَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يَاْتِيهَا بِالْمَاءِ، فَلَمَّا اَصَابَ الْجُرْحَ الْمَاءُ، كَثُرَ دَمُهُ فَلَمْ يَرْقَاِ الدَّمُ، حَتّٰى اَخَذَتْ قِطْعَةً مِنْ حَصِيرٍ، فَاَحْرَقَتْهُ حَتّٰى عَادَ رَمَادًا، ثُمَّ جَعَلَتْ عَلَى الْجُرْحِ، فَرَقَاَ الدَّمُ

✧✧ حضرت ابو حازم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: جنگِ احد کے موقع پر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے سر مبارک کا خود ٹوٹ گیا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے دندانِ مبارک شہید ہو گئے، آپ کا چہرہ زخمی ہو گیا، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی صاحبزادی سیدہ فاطمہ، حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا خون دھو رہی تھیں اور حضرت علی ابن ابی طالب رضی اللہ عنہ پانی لا لا کر ڈال رہے تھے، جب زخم تک پانی پہنچتا تو خون زیادہ ہو جاتا اس وجہ سے خون رک نہیں رہا تھا۔ سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا نے چٹائی کا ایک ٹکڑا لیا اور اس کو جلایا اور اس کی راکھ بنا کر زخم پر لگائی تو وہ زخم بہنا بند ہو گیا۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی فرمائش پر منبر تیار کر کے مسجد میں رکھا گیا ☼

5658 ۔ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ، ثنا سَعِيدُ بْنُ اَبِي مَرْيَمَ، اَنَا اَبُو غَسَّانَ، عَنْ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ

5657-سنن الترمذى الجامع الصحيح - الذبائح' أبواب الطب عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب التداوى بالرماد' حديث:2062السنن الكبرى للنسائى - كتاب عشرة النساء' معانقة ذى محرم - حديث:8955

5658-صحيح البخارى - كتاب الصلاة' باب الصلاة فى السطوح والمنبر والخشب - حديث:373صحيح مسلم - كتاب المساجد ومواضع الصلاة' باب جواز الخطوة والخطوتين فى الصلاة - حديث:879

Marfat.com

سَعْدٍ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَرْسَلَ اِلٰى امْرَاَةٍ مِنَ الْمُهَاجِرِينَ، وَكَانَ لَهَا عَبْدٌ نَجَّارٌ، فَقَالَ لَهَا: مُرِى عَبْدَكِ، فَلْيَعْمَلْ لِى اَعْوَادًا كَالْمِنْبَرِ، فَاَمَرَتْ عَبْدَهَا، فَذَهَبَ اِلَى الْغَابَةِ، فَقَطَعَ مِنَ الطَّرْفَاءِ، فَصَنَعَ لَهُ مِنْبَرًا، فَلَمَّا قَضَاهُ، اَرْسَلَتْ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَضَاهُ، قَالَ: فَاَرْسِلْ بِهِ اِلَيَّ، فَجَاءُ وَا بِهِ اِلَيْهِ، فَاحْتَمَلَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَضَعَهُ حَيْثُ تَرَوْنَ

✧✧ حضرت ابوحازم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مہاجرین میں سے ایک خاتون کی جانب پیغام بھیجا، اس کا ایک غلام تھا جو بڑھئی تھا۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے کہا: اپنے غلام سے کہو کہ میرے لئے لکڑی کا منبر بنا دے، اس نے اپنے غلام کو کہا۔ وہ جنگل میں گیا اور وہاں سے اثل نامی درخت کی لکڑیاں کاٹ کر لایا اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے منبر بنا دیا، جب وہ تیار ہو گیا تو اس خاتون نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی جانب پیغام بھیجا کہ منبر تیار ہو چکا ہے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے میری جانب آدمی بھیجے، وہ منبر اٹھا کر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں لے آئے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو اٹھا کر اس جگہ پر رکھ دیا (جہاں منبر شریف آج موجود ہے)

☼ سورۃ البقرہ کی آیت نمبر ۱۸۷ میں سیاہ و سفید دھاگے سے مراد رات اور فجر ہے ☼

5659 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ، ثنا سَعِيدُ بْنُ اَبِى مَرْيَمَ، اَنَا اَبُوْ غَسَّانَ، عَنْ اَبِى حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: "لَمَّا نَزَلَتْ هٰذِهِ الْاٰيَةُ: (وَكُلُوْا وَاشْرَبُوا حَتّٰى يَتَبَيَّنَ لَكُمُ الْخَيْطُ الْاَبْيَضُ مِنَ الْخَيْطِ الْاَسْوَدِ) (البقرة: 187)، وَلَمْ يَنْزِلْ مِنَ الْفَجْرِ، فَكَانَ رِجَالٌ اِذَا اَرَادُوا الصَّوْمَ، رَبَطَ اَحَدُهُمْ فِى رِجْلَيْهِ الْخَيْطَ الْاَسْوَدَ وَالْخَيْطَ الْاَبْيَضَ، فَلَا يَزَالُ يَاْكُلُ وَيَشْرَبُ حَتّٰى يَتَبَيَّنَ لَهُ اَيُّهُمَا، فَاَنْزَلَ اللّٰهُ تَعَالٰى بَعْدَ ذٰلِكَ: (مِنَ الْفَجْرِ) (البقرة:187)، فَعَلِمُوا اَنَّمَا يَعْنِى بِذٰلِكَ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ"

✧✧ حضرت ابوحازم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: جب یہ آیت نازل ہوئی:

وَكُلُوْا وَاشْرَبُوا حَتّٰى يَتَبَيَّنَ لَكُمُ الْخَيْطُ الْاَبْيَضُ مِنَ الْخَيْطِ الْاَسْوَدِ (البقرة:187)

اس کے اندر من الفجر کے الفاظ نہیں تھے۔ تو لوگ روزہ رکھنا چاہتے تو کوئی شخص اپنے پاؤں کے ساتھ ایک کالا دھاگہ اور ایک سفید دھاگہ باندھ دیتا اور وہ کھاتا پیتا رہتا جب دونوں کا فرق پتا چلتا تو کھانا پینا بند کر دیتا تو اللہ تعالیٰ نے اس کے بعد آیت میں مِنَ الْفَجْرِ کے الفاظ نازل فرمائے تو ان کو پتا چل گیا کہ اس سے مراد دن اور رات ہے۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا استعمال شدہ پیالہ صحابہ کرام اپنے پاس تبرک کے طور پر رکھتے تھے ☼

5660 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ، ثنا سَعِيدُ بْنُ اَبِى مَرْيَمَ، ثنا اَبُوْ غَسَّانَ، عَنْ اَبِى حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: ذُكِرَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ امْرَاَةٌ مِنَ الْعَرَبِ، فَاَمَرَ اَبَا اُسَيْدٍ السَّاعِدِيَّ اَنْ يُرْسِلَ اِلَيْهَا،

5659- صحيح البخاري - كتاب الصوم' باب قول الله تعالى: وكلوا واشربوا حتى يتبين لكم الخيط - حديث:1829 صحيح مسلم - كتاب الصيام' باب بيان أن الدخول في الصوم يحصل بطلوع الفجر - حديث:1890

Marfat.com

فَأَرْسَلَ إِلَيْهَا فَقَدِمَتْ، فَنَزَلَتْ عَلَى بَنِي سَاعِدَةَ، قَالَ: وَخَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى جَاءَهَا، فَلَمَّا كَلَّمَهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَتْ: أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنْكَ، قَالَ: قَدْ أَعَاذَكِ مِنِّي، فَقَالُوا لَهَا: تَدْرِينَ مَنْ هٰذَا؟ هٰذَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَاءَ لِيَخْطُبَكِ، قَالَتْ: إِنْ كُنْتُ أَشْقَى مِنْ ذٰلِكَ .قَالَ سَهْلٌ: فَأَقْبَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَئِذٍ حَتّٰى جَلَسَ فِي سَقِيفَةِ بَنِي سَاعِدَةَ هُوَ وَأَصْحَابُهُ، ثُمَّ قَالَ: اسْقِنَا يَا أَبَا سَعْدٍ، قَالَ: فَأَخْرَجْتُ لَهُمْ هٰذَا الْقَدَحَ، فَسَقَيْتُهُمْ فِيهِ قَالَ أَبُو حَازِمٍ: "فَأَخْرَجَ لَنَا سَهْلٌ ذٰلِكَ الْقَدَحَ، فَشَرِبْنَا فِيهِ، ثُمَّ اسْتَوْهَبَهُ بَعْدَ ذٰلِكَ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ رَحِمَهُ اللّٰهُ، فَوَهَبَهُ لَهُ

✧✧ حضرت ابوحازم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں عرب کی ایک خاتون کا ذکر کیا گیا۔ آپ نے حضرت ابواسید ساعدی رضی اللہ عنہ کو کہا: اس کو بلاؤ، اس کی جانب پیغام بھیجا تو وہ آگئی اور بنی ساعدہ میں آکر ٹھہر گئی۔ آپ فرماتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم روانہ ہوئے اور اس کے پاس آگئے، جب رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے کلام کیا تو اس نے کہا: میں تم سے اللہ کی پناہ مانگتی ہوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ نے تجھ کو مجھ سے پناہ دے دی ہے۔ لوگوں نے اس سے کہا: تو جانتی ہے کہ یہ کون ہیں؟ یہ اللہ کے رسول ہیں۔ یہ تجھے پیغامِ نکاح دینے کے لئے آئے تھے۔ اس نے کہا: تب تو میں سب سے زیادہ بدبخت ہوں۔ حضرت سہل رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس دن روانہ ہوئے اور بنی ساعدہ کے ایک چھپر میں بیٹھے ہوئے تھے اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ بیٹھے ہوئے تھے پھر فرمایا: اے ابوسعد! ہمیں پانی پلاؤ۔ آپ فرماتے ہیں: میں نے ان کے لئے یہ پیالہ نکالا، میں نے ان سب کو پانی پلایا۔ ابوحازم کہتے ہیں: پھر حضرت سہل رضی اللہ عنہ نے وہ پیالہ نکال کر ہمیں دکھایا، ہم نے اس میں پانی پیا، پھر اس کے بعد یہ پیالہ حضرت عمر بن عبدالعزیز رحمۃ اللہ علیہ نے مانگا تو ان کو وہ ہبہ کر دیا گیا۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابواسید کے بیٹے کا نام "منذر" رکھا ☼

5661 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ صَالِحٍ، ثنا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ، ثنا أَبُو غَسَّانَ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: أُتِيَ بِالْمُنْذِرِ بْنِ أَبِي أُسَيْدٍ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ وُلِدَ، فَوَضَعَهُ عَلَى فَخِذِهِ وَأَبُو أُسَيْدٍ جَالِسٌ، قَالَ: فَلَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشَيْءٍ بَيْنَ يَدَيْهِ، فَأَمَرَ أَبُو أُسَيْدٍ بِابْنِهِ، فَاحْتُمِلَ مِنْ عِنْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَقْلَبُوهُ فَاسْتَفَاقَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: أَيْنَ الصَّبِيُّ؟، قَالَ أَبُو أُسَيْدٍ أَقْلَبْنَاهُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ، قَالَ: مَا اسْمُهُ؟، قَالَ: فُلَانٌ، قَالَ: لَا وَلٰكِنِ اسْمُهُ الْمُنْذِرُ، فَسَمَّاهُ يَوْمَئِذٍ الْمُنْذِرَ

✧✧ حضرت ابوحازم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' جب منذر بن ابواسید پیدا ہوئے تو

5660- صحيح البخاري - كتاب الطلاق' باب من طلق - حديث:4960 صحيح مسلم - كتاب الأشربة' باب إباحة النبيذ الذي لم يشتد ولم يصر مسكرا - حديث:3840

5661- صحيح البخاري - كتاب الأدب' باب تحويل الاسم إلى اسم أحسن منه - حديث: 5846 صحيح مسلم - كتاب الآداب' باب استحباب تحنيك المولود عند ولادته وحمله إلى صالح يحنكه - حديث:4097

Marfat.com

ان کو رسول اکرم ﷺ کی بارگاہ میں پیش کیا گیا، حضور ﷺ نے ان کو اپنی گود میں بٹھایا، حضرت ابواسید رضی اللہ عنہ وہاں بیٹھے ہوئے تھے، آپ فرماتے ہیں: رسول اکرم ﷺ نے اپنے سامنے کسی چیز میں مشغول ہوگئے، اسی دوران ابواسید نے اپنے بیٹے کے بارے میں حکم دیا تو اس کو رسول اکرم ﷺ کے سامنے سے اٹھا کر گھر بھیج دیا گیا، رسول اکرم ﷺ مشغولیت سے فارغ ہوئے تو پوچھا: بچہ کہاں ہیں؟ ابواسید نے کہا: یارسول اللہ ﷺ ہم نے اس کو گھر بھجوادیا ہے۔ رسول اکرم ﷺ نے پوچھا: اس کا نام کیا ہے؟ ہم نے نام بتایا تو حضور ﷺ نے فرمایا: اس کا نام ''منذر'' ہے تو اس دن سے ان کا نام ''منذر'' رکھ دیا گیا۔

☼ابوسہل اسید ساعدی کے ولیمے میں رسول اکرم ﷺ نے شرکت فرمائی، وہاں کھجور کا نبیذ پیا☼

5662 ـ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ، ثنا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ، أَنَا أَبُو غَسَّانَ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: لَمَّا عَرَّسَ، أَبُو سَهْلٍ أُسَيْدٌ السَّاعِدِيُّ، دَعَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابَهُ، وَصَنَعَ لَهُمْ طَعَامًا، وَمَا قَرَّبَهُ إِلَيْهِمْ إِلَّا امْرَأَتُهُ أُمُّ أُسَيْدٍ، وَبَلَّتْ تَمَرَاتٍ مِنَ اللَّيْلِ فِي تَوْرٍ مِنْ حِجَارَةٍ، فَلَمَّا فَرَغَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الطَّعَامِ، أَتَتْهُ بِهِ فَسَقَتْهُ

✧✧ حضرت ابوحازم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' جب حضرت ابوسہل اسید ساعدی رضی اللہ عنہ کی شادی ہوگئی تو انہوں نے رسول اکرم ﷺ اور آپ کے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو بلایا اور ان کے لئے کھانا تیار کیا۔ ان کو ان کی زوجہ ام اسید نے کھانا پیش کیا، رات کے وقت انہوں نے مٹی کی ایک ہنڈیا کے اندر کچھ کھجوریں بھگودیں تھیں جب رسول اکرم ﷺ کھانے سے فارغ ہوگئے تو وہ رسول اکرم ﷺ کے پاس لائیں اور حضور ﷺ کو وہ مشروب پلایا۔

☼جنت کے ''ریان'' نامی دروازے سے صرف روزہ دار داخل ہونگے☼

5663 ـ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ، ثنا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ، ثنا أَبُو غَسَّانَ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: فِي الْجَنَّةِ ثَمَانِيَةُ أَبْوَابٍ، بَابٌ مِنْهَا يُسَمَّى الرَّيَّانَ، لَا يَدْخُلُهُ إِلَّا الصَّائِمُونَ

✧✧ حضرت ابوحازم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جنت کے آٹھ دروازے ہیں، ان میں سے ایک دروازے کا نام ''ریان'' ہے، اس میں سے صرف روزہ دار داخل ہونگے۔

☼رسول اکرم ﷺ کے زمانے میں گندم کا آٹا چھانا نہیں جاتا تھا☼

5664 ـ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ، ثنا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ، ثنا أَبُو غَسَّانَ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، قَالَ: سَأَلْتُ

5662-صحيح البخاري - كتاب النكاح' باب حق إجابة الوليمة والدعوة - حديث: 4883صحيح مسلم - كتاب الأشربة' باب إباحة النبيذ الذي لم يشتد ولم يصر مسكرا - حديث:3839

5663-صحيح البخاري - كتاب الصوم' باب : الريان للصائمين - حديث:1806صحيح مسلم - كتاب الصيام' باب فضل الصيام - حديث:2019

Marfat.com

سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ: هَلْ رَأَيْتُمْ فِي زَمَانِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِقَى الْبُرِّ؟ قَالَ: لَا، قَالَ اَبُوْ حَازِمٍ: فَقُلْتُ: كَيْفَ كُنْتُمْ تَنْخُلُوْنَ الشَّعِيْرَ؟ قَالَ: لَا، وَلٰكِنَّا كُنَّا نَنْفُخُهُ

✧ حضرت ابو حازم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' میں نے حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے پوچھا: کیا تم نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں گندم (کے آٹے) کو چھنتے ہوئے دیکھا؟ انہوں نے کہا: جی نہیں۔ ابو حازم رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں: میں نے کہا: تو تم جو کس طرح صاف کیا کرتے تھے؟ انہوں نے کہا: نہیں، ہم پھونکیں مار مار کران کو صاف کرتے تھے۔

☼ اللہ تعالیٰ کی راہ میں ایک صبح یا ایک شام دنیا و مافیہا سے بہتر ہے ☼

5665 ۔ حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ مُكْرَمٍ، وَمُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الرَّازِيُّ، قَالَا: ثنا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ، ثنا اَبُوْ غَسَّانَ مُحَمَّدُ بْنُ مُطَرِّفٍ، عَنْ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: لَرَوْحَةٌ فِي سَبِيْلِ اللّٰهِ اَوْ غَدْوَةٌ خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيْهَا

✧ حضرت ابو حازم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ کی راہ میں ایک صبح یا ایک شام دنیا و مافیہا سے بہتر ہے۔

☼ اعمال کا دار و مدار خاتمے پر ہے ☼

5666 ۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الرَّازِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ، ثنا اَبُوْ غَسَّانَ مُحَمَّدُ بْنُ مُطَرِّفٍ، عَنْ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ الرَّجُلَ لَيَعْمَلُ فِيْمَا يَرَى النَّاسُ بِعَمَلِ اَهْلِ الْجَنَّةِ، وَاِنَّهُ مِنْ اَهْلِ النَّارِ، وَاِنَّهُ لَيَعْمَلُ فِيْمَا يَرَى النَّاسُ بِعَمَلِ اَهْلِ النَّارِ، وَاِنَّهُ مِنْ اَهْلِ الْجَنَّةِ، وَاِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالْخَوَاتِيْمِ

✧ حضرت ابو حازم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بے شک ایک آدمی ایسے عمل کرتا ہے، لوگ سمجھتے ہیں کہ یہ جنتیوں والے عمل ہیں، لیکن وہ دوزخی ہوتا ہے اور کوئی آدمی لوگوں کی نگاہ میں دوزخیوں والے عمل کر رہا ہوتا ہے لیکن وہ جنتی ہوتا ہے، اعمال کا دار و مدار خاتمے پر ہے۔

5664—صحيح البخارى - كتاب الأطعمة' باب النفخ فى الشعير - حديث: 5100سنن ابن ماجه - كتاب الأطعمة' باب الحوارى - حديث:3333

5665—صحيح البخارى - كتاب الجهاد والسير' باب الغدوة والروحة فى سبيل الله - حديث:2660صحيح مسلم - كتاب الإمارة' باب فضل الغدوة والروحة فى سبيل الله - حديث:3584

5666—صحيح البخارى - كتاب الجهاد والسير' باب لا يقول فلان شهيد - حديث:2763صحيح مسلم - كتاب الإيمان' باب غلظ تحريم قتل الإنسان نفسه - حديث:188

Marfat.com

کوئی شخص لوگوں کے مطابق جنتیوں والے عمل کر رہا ہوتا ہے، لیکن وہ دوزخی ہوتا ہے

5667 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، وَزَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى السَّاجِيُّ، قَالَا: ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْحُبُلِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ الْحَارِثِ الشِّيرَازِيُّ، ثنا أَبُو غَسَّانَ مُحَمَّدُ بْنُ مُطَرِّفٍ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ الرَّجُلَ لَيَعْمَلُ فِيمَا يَرَى النَّاسُ بِعَمَلِ أَهْلِ الْجَنَّةِ وَإِنَّهُ مِنْ أَهْلِ النَّارِ، وَإِنَّهُ لَيَعْمَلُ فِيمَا يَرَى النَّاسُ بِعَمَلِ أَهْلِ النَّارِ وَإِنَّهُ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ، وَإِنَّمَا الْأَعْمَالُ بِالْخَوَاتِيمِ

حضرت ابوحازم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بے شک کوئی آدمی لوگوں کی نگاہ میں جنتیوں والے عمل کر رہا ہوتا ہے لیکن وہ دوزخی ہوتا ہے اور کوئی آدمی لوگوں کے دیکھنے میں دوزخیوں والے عمل کر رہا ہوتا ہے لیکن وہ جنتی ہوتا ہے کیونکہ اعمال کا دارومدار خاتمے پر ہے۔

جو تاریک راہوں سے گزر کر مسجد تک پہنچتے ہیں، ان کو قیامت کے دن کامل نور دیا جائے گا

5668 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، وَزَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى السَّاجِيُّ، قَالَا: ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْحَلَبِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ الْحَارِثِ الشِّيرَازِيُّ، ثنا أَبُو غَسَّانَ مُحَمَّدُ بْنُ مُطَرِّفٍ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بَشِّرِ الْمَشَّائِينَ فِي الظُّلَمِ إِلَى الْمَسَاجِدِ بِالنُّورِ التَّامِّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

حضرت ابوحازم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: خوشخبری دے دو ان لوگوں کو جو تاریک راہوں سے گزر کر مسجدوں تک پہنچتے ہیں ان کو قیامت کے دن مکمل نور عطا کیا جائے گا۔

5667- صحيح البخاري - كتاب الجهاد والسير، باب لا يقول فلان شهيد - حديث:2763 صحيح مسلم - كتاب الإيمان، باب غلظ تحريم قتل الإنسان نفسه - حديث:188

5668- المستدرك على الصحيحين للحاكم - ومن كتاب الإمامة، حديث:713 سنن ابن ماجه - كتاب المساجد والجماعات، باب المشي إلى الصلاة - حديث:778

Marfat.com

حرفِ آخر

تمام تعریفیں اس خلاق کائنات کے لئے ہیں جس نے ہر ذی روح کا رزق اپنے ذمہ لیا ہے، جو کسی کی نافرمانی اور بدکرداری کی بناء پر کھانے، پینے اور دیگر اشیائے ضروریہ کی فراہمی معطل نہیں فرماتا

اے کریمے کہ از خزانۂ غیب | گبرو ترسا وظیفہ خور داری
دوستاں را کجا کنی محروم | توکہ با دشمناں نظر داری

لاکھوں اور کروڑوں درود وسلام ہو، اس کے محبوب کریم پر جن کو رب کریم نے اپنی مخلوقات کے لئے رحمت بنا کر بھیجا ہے۔ آج مورخہ ۱۸ جولائی ۲۰۱۶ء بروز سوموار بوقت سحر المعجم الکبیر کی چوتھی جلد کے ترجمہ اور عنوانات حدیث کا کام مکمل ہوا، اللہ تعالیٰ اس کو اپنی بارگاہ میں مقام قبولیت پر پہنچائے اور بندہ گنہ گار وسیہ کار (محمد شفیق الرحمٰن) کے لئے تکفیر سیئات کا ذریعہ بنائے۔ رسول اکرم ﷺ کی تمام امت کے لئے بالعموم اور قبلہ اباجی صوفی محمد رفیق رحمۃ اللہ علیہ کے بالخصوص درجات بلند فرمائے۔ آمین بجاہ النبی الامین ﷺ۔ ان شاء اللہ تعالیٰ آج ہی پانچویں جلد کا آغاز کردیا جائے گا۔ اور اللہ رب العزت نے چاہا تو وہ بھی بہت جلد آپ کے ہاتھوں میں ہوگی۔

والسلام طالب دعا:

محمد شفیق الرحمٰن قادری رضوی

Marfat.com

سلیس اُردو ترجمہ اور موضوعاتی فہرستوں سے مزیّن

معجم کبیر طبرانی

۸

امام سلیمان بن احمدؒ بن ایوبؒ طبرانی

ترجمہ

حضرت علامہ ابوالفضل محمد شفیق الرحمان قادری رضوی

شبیر برادرز
اردو بازار ٥ لاہور

Marfat.com